ہے برہما تم اپنے بھرم کو دور کرو اس سنسار مین سرب یوتا اور منش یہہ جانتے ہین کہ شنو اپنی بس مین
تو یہہ بات ست نہین ہے جس مایا مین مجھکو تمنے دھیان کرتے دیکھا وہ مایا بڑی پربل ہے اسکا پار مینے
اب تک نہین پایا اس مایا کی شکتی کے بنا نہ میرا پالنا کرنیکی سامرتھہ ہے نہ تمہاری اُتپن کرنے کی نہ شیو جی کو سنگھار کرنے کی
سامرتھہ ہے مین شیش جی کی سیجیا پر استہت ہون سو تم تمہی بچار کرکے دیکھو کہ مین پرادہین ہون
ارتہات شیش جی کے آدہین ہون اور کال کال کے بس ہے جو سب تو ہونے والی ہین انکے
تیاگ کرنے کی سامرتھہ نہین اور مین کیول ایک شیش جی کے ادہار ہی نہین ہون بلکہ مین لچھمین سہت
گرڑ کے بھی آشری ہون کہ گرڑ پر آروڑہ ہوکر دیتون سے جدہ کرتا ہون اور ہے برہما جی تمہاری دیکھتے
ہوئے میںنے پانچ سہنسر برکہہ تک مدہوکیٹب سے جدہ کیا وہ دونو میرے کانون کے میل
سے اُتپت ہوئے تھے پر شکتی بنا میری سامرتھہ انکے مارنے کی نہین ہوئی اور ایک اوتار میری ایک
بلو نہین ہوئی پر میرے ساتھہ ہی اوتار شکتی کے ہوئے بارہ اوتار مین بارہی شکتی نرسنگھہ اوتار مین نارسنگی
اور اس سمین مین لچھمین جی مین کوئی اوتار میرا شکتی کے بنا نہین ہوا اور پہلے میرا اوتار تیج سرا نام کرکی
ہے گریوہ اوتار ہوا سو ہی برہما تو نے ہی تو گھوڑے کا سر کاٹکر میرے دھڑ پر رکھدیا تھا جس سے میرا
نام (ہی گریو) ہوا اب ہی برہما تو اپنے من مین بھرم مت کر مین اپنے آدہین نہین ہون بارم بار شکتی
کے آدہین ہون مجھکو شکتی کے بنا ایک مٹی کا برتن سمجھہ کہ کارج اور کارن دو سب تو ہین انمین سے ایک
پدارتہہ الگ ہو جائے تو ایک سجائے جیسے ایک گھٹ ہے اور اسمین سے شبد نکلتا ہے جب
وہ گھٹ ٹوٹ جاتا ہی تو اسکو گھٹ نہین کہتے نرنی مرتکا رہجاتی ہے تو کارن شکتی ہے اور کارج وہ مرتکا
ہے ایسے ہی کارج مین ہون اور کارن شکتی ہے سو ہی برہما تو اس آد شکتی کا دھیان کر اور من کے
بھرم کو نورت کر ایسے برہما جی نے اپنے بھرم کی نورت کرکے اور اپنے من مین پرشن ہوکر آدمایا کا چنتون
کیا نارد جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے بیاس جی تم بھی اسی شکتی کے شرن لو ایک پتر کیا ایک پتر و نکا سکھہ

تمکو پراپت ہوجائیگا اور جو پتر کا سُکھہ تمکو پراپت نہین وہ بہی جوگ مایا کی کرپا سے تمکو پراپت ہو جائیگا سو بیاس جی مہاراج نے یہہ اُپدیش نارد جی کا مان کر شکتی کے شرن ہو کر پُتر کے ارتہہ دہیان کرنے لگے +

پانچوان ادہیا پہلے اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپوران ہردیو کر بہاشا کا جسمین ہی گریو اوتار کا آکھیان ہے +

شونک رشی نے سوت جی سے پرشن کیا کہ ہے سوت جی مہاراج آپنے جو کیول ایک اشلوک مین ہی گریو اوتار کہا ہماری ترپتی نہین ہوئی بستار پوربک شرون کرنے کی اچہا ہے سو ہم سے برنن کیجیے کہ کس کارن شری بشنو کا سیس کٹا اور برہما نے آدیو جگنا تہہ جی مہاراج کی دیہہ پر گہوڑے کا سیس کیون لگایا سوت جی نے کہا کہ ہے منیشر وتم سادوہان ہو کر شرون کرو مین چرتر پوسری بہگوان کا تم سے برنن کرتا ہون کہ ایک سمین دیتون نے دیوتاؤن سے بشنو سہت دس سہنسر برکہہ پرینت جدہ کیا تو اپنے نج دہام بیکنٹہہ کو تیاگ کر چاہا کہ کسی استہان مین پہین جی کے سہت سین کرون سو سمدر کے تیر بڑا شبہہ استہان دیکہہ کر اور اپنے دہنش مین جتنا اپنے پراکرم کا بہار تہا رکہکر دہنش کو کنٹہہ مین دے اُلگ ندرا کی بس ہوگئی وہان جو انوا ور دیوتاؤن مین ارن جدہ ہوا دیوتا پراجے کو پراپت ہو کر بیکنٹہہ کو گئی تو شری بہگوان سارنگ دہنش کے سہت وہان نہ پائے اس کارن سب دیوتا بڑی بہت ہو کر بارم بار شری بہگوان کو بیکنٹہہ مین ہونڈنی لگی جب کہین درشٹ نہ پڑی تب برہما جی نے انتردہیان سے جانا کہ مہاراج سمدر کی تیر ندرا کے بس ہو گئے ہین اور شارنگ دہنش بہی وہین ہے یہہ کہوج نکال کر سب دیوتا اُسی استہان مین آئے شری بہگوان سین کر رہے تہے وہان اندر نے شری بہگوان کو شئین کرتے دیکہکر برہما جی سے کہا کہ ہے برہما جی اب کیا اُوپای کرین اور شو جی مہاراج بہی اشچرج کو پراپت ہو کر برہما جی سے کہنے لگے کہ جو ہم شری مہاراج کو جگاتے ہین تو یہہ ہم کو تیاگ ہوتی ہے پرنتو پربار تہہ کے کارن جو سوتے کو جگاوین تو کچہہ دوش ہی نہین ہوتا برہما جی بولے کہ ہے دیوتاؤ کچہہ بہی مت کرو تم جگ کرو اور ایک منترون کے استوترون سے شری بہگوان کو پرسن کرو

تو شری بھگوان بید کے اُستیتون سے جاگین گے اور کچھ دوش نہین لگے گا یہہ کہکر برہما جی تو نانا پرکار کی
سامگری اکٹھے کر کے ہون کرنے لگے اور چینٹیون کو اُستتی کر کے اُنکو کہا کہ تم مہاراج کے دہنش پر چڑہکر مہاراج کے
کنٹھہ مین چا چمٹو جس سے مہاراج کے نندرا ہی کہین جاوے یہہ بات شرون کر کی چینٹیان ہاتھہ جوڑ کر برہما جی سی کہنے
لگین کہ ہے مہاراج ہمکو کیون پاپ مین ڈالتے ہو ہمکو ہتیا لگے گی سوتے کو جگانے کا بڑا پاپ ہی ہمکو مہاراج کی جگانیکی
سامرتھہ نہین ہی سنسار مین اُدہار تہہ ہین سُوارتہہ اور پرمارتہہ اس سمین ہمکو کون پدارتہہ ملیگا برہما جی بولے کہ جاو ہم
تمہارا جگ مین بہاگ نکالدینگے پرنتو اس بہانت نکالینگی کہ جو لستو ہون سے (اساکہل) ارتہات باہر تہوڑی تہوا بہت پڑی
رہیگی اُسکو کوئی گرہن نہین کریگا ارتہات پہر اُٹہا کر ہون مین نہ ڈالیگا اور جو ڈالیگا اُسکو اگنی کرت دوش لگے گا آج سی تمہارا
وہ بہاگ ہمنی ٹہیرا دیا یہہ بات سنکر چینٹیان مہاراج کے جگانیکا منورتہہ کر کے دہنش کے اوپر چڑ گئین پر وُے اُس سے ہی
سمجھ گئے پہر مہاراج کے کنٹھہ کو جا کر چپٹ گئین تب دہنش سے ایک شبد ایسا ہوا کہ سارا برہمانڈ کمپایمان ہو گیا
اور دسون دشا مین ہاہاکار مچگیا سورج دیوتا است ہو گئے اور آکاش مین اُلکا پات (تارو ںکا ٹوٹنا) ہونے لگا اور
اندہکار ہو گیا دیوتاؤ نکو بڑا بہرم ہو گیا برہما جی نے کہا کہ ہمارے سوامی کا سیس اُڑ گیا جسکو بہت ڈہونڈا تو بہی نہین ملا اس سے
دیوتاؤ نکو بہت سوچ پرہپت ہو گیا کہ اب کیا کرین یہہ مایا کسکی پریری ہوئی ہے دیوتاؤن کی یا اسرون کی یہہ کارن
دیکہکر سب دیوتا شیو جی مہاراج سے متا کر کے برہسپت جی سے بولے کہ ہی مہاراج ہم سرب دیوتا ہین کو پرہپت ہو رہے
ہین شری بھگوان کا سیس نہین ملتا برہسپت جی بولے کہ ہے دیوتاؤ تم کچھہ بہی مت کرو یہہ سیس
کا اُڑنا مہاراج کا ایک کارن کے ہیتو سے اندر بولا کہ ہے دیوتاؤ اب ہمارا جینا دہرکار ہے اب ہم
ایسے ہین جیسے کیڑے پتنگ آدک اپنا کال تبیت کرتے ہین کیونکہ ہمارے سوامی کے سیس کا
لوپ ہو جانا یہہ پرم دُکہہ ہے شری برہما جی بولے کہ ہے اندر جو کچھہ تُمنے کہا وہ ست ہے
پرنتو یہہ بات ہمین کے بس ہے میرے پانچ مستک تہے اُنمین سے ایک شیو جی
ہین ہمین کو پربل جانکر موہن ہو رہا اسی بہانت تمہارے سہنسر بہگ

رشیون کو مایا کے بس ہو کر مہادارن کشٹ پراپت ہو چکا ہے سو یہہ بات مایا کی بس ہے یہہ بارتا برہما جی
کی شرن کر کے سرب دیوتا اپنی بدہی کو ایکاگر کے بیدونکا اچارن کرنے لگے اور بید شاکشات پرگھٹ ہو کے
استتی کرنے لگے بید استتی مہامایا کی۔ ہے دیوی ہے مہامایا سب جگت مین تمہین بیاپت ہو اور
جہان جہان ہمکو دکہہ پڑا ہے وہان اپنے ہی ہماری سہایتا کری ہے راچہون نے ہمکو جل مین بکہیر دیا تہا
آپنے ہی کرپا کری تہی کہ شری بشنو بہگوان کے ہردے مین آپ استہت ہوئین اور بشنو نے جا کر دیئیت
کو مار کر اپنی شکتی کی پربلتائی سے ہمکو ڈہونڈ لیا تہا ایسی ہی کرپا آپ اس سمین دیوتاؤن پر کرو ہے مہامایا
یہہ بتلاؤ کہ مہاراج کا سیس کہان ہے اور سیس کے لوپ ہو جانے کا کیا کارن ہے یہہ سنکر مہامایا پرسن ہوئین
اور کہا کہ ہے دیوتاؤ تم بہی مت کرو سیس کے گپت ہو جانے کا کارن میری اچہا سے ہی ایک سمین لچہمن
جی شری مہاراج کے پاس بیٹھی ہوئی تہین لچہمن جی نے شری مہاراج کا چتون کیا پہر کچہہ دہیان بہی
کیا پرنتو شری مہاراج کچہہ بولے نہین تب لچہمن جی کو کوپ ہوا پرنتو شری مہاراج کے مکہہ کو دیکہکر لچہمن
جی آپ ہی شانت ہو گئین اور کہا کہ ہے شری مہاراج آپکا چت اس سمین کہان لگا ہوا تہا میرے بنا اور
کون ہے جسکو چتون کرتے تہے پہر بہی مہاراج کچہہ نہ بولے سری مہامایا کہتے ہین کہ وہی کارن ہے کہ
ایک چہن ماتر بہی شری لچہمن جی کا کوپ وان ہونا بڑا اتپات ہے ایک بیر پورب سمین مین ایک
دیئیت (ہیگریو) نام اوتپن ہوا تہا جسنے بہت تپ کیا تہا جسکا نام مہاباہو بہی تہا اور ایک سہنسر
برکہہ تک سری مہامایا کے منتر کے شجگت جپ بہی کیا جب مین اس سے بڑی پرسن ہوئی تب
مینے اسکو اپنا یہہ روپ دکہلایا کہ سنگہہ کے اوپر چڑہکر اور دہنش بان ہاتہہ مین لیکر مین اسکے سنمکہہ
... تب اسنے ڈنڈوت کر کے یہہ کہا کہ ہے مہامایا مین آپکی شرن ہون جب مین نے اس سے کہا کہ
... ہے میری بہگتی تیرے ہردے مین نشچے ہے اب مین پرسن ہوئی بر مانگ
... جوڑ کہڑا ہو کر کہا کہ ہے مہامایا میری مرتو اس دیہہ سے نہو بہی بر...

مجھکو وو کہ کوئی میرے رُوپ کی بنا مجھکو مار نہ سکے مہامایا ہنسکر بولین کہ ایسا ہی ہوگا پرنتو جسکو جنم ہے
اُسکو مرن بہی ہے ایک بات یہی نہین ہو سکتی پرنتو جا تیرے روپ کی بنا تجکو کوئی مارنیکو سامرتہہ
نہوگا یہہ بات سنکر ہیگریو پرسن ہو گہر کو چلا گیا اور دیوتاؤن کے مارنیکو کہڑا ہوگیا اور دیوتا بہاگ گئی ایسے
کہکر مہامایا انتردہیان ہوگئین اور برہما جی سے آدلیکر سرب دیوتا بڑے آنند کو پرہاپت ہوئے ایک
چہن ماتر مین وہی ہیگریو دیئت آگیا برہما نے وو کارن سمجہا کہ ہیگریو کے ہی ہاتہہ اُسکی مرتو ہے اور
شری مہامایا کے کہنے سے برہما کو بودہ ہوا تو ایک بہت اچہا گہوڑا ڈہونڈکر اور اُسکے سیس کو کاٹ کر
شری وشنو جی کی دیہہ پر رکہدیا تو اُسی سمین سے ہے گریو اوتار پرگہٹ ہوا آکاش سے برکہا پشپون کی
ہوئی دیوتا آنند ہی بجانے لگے شری مہاراج نے بیگہہ اٹہکر اُسکے مستک کو توڑا دیوتا بڑے پرسن
ہوئے اور برہما سے آدلیکر سب دیوتا بارم بار استتی کرنے لگے کہ ہے مہاراج اس سروپ کی مہان سہنسر
مکہاربند سے شیش جی بہی برنن نہین کرسکتے ہمکو کیا سامرتہہ ہے چلنے کے سمین شری مہاراج نے کہا
کہ یہہ استوتر جو منش اپنے مکہہ سے ایک بار بہی اچارن کریگا تو امنیت پہل ہوگا اُسکے پن کا انت کبہی
نہ آویگا اور جو اُسکے من کی ابہلاکہا ہوگی تہوڑے ہی کال مین پورن ہوگی یہہ استوتر اس بہاگوت مین گپت پڑے

چہٹا ادہیائے پہلی اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران ہریدیو کرت بہاشا کا جسمین مدہو اور کیٹبہ کی اتپتی کا برنن شری وشنو جی کے کانونکی میل سے کیا گیا ہی

شونک رشی نے شری سوت جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج آپنے شری بہگوان کے پاس مدہو ...
دیتون کی جدہ پانچ سہنسر برکہہ تک کا جو برنن کیا سو ایک شلوک کر کے برنن کیا ہے ...
بستار پوربک کہو کہ مدہو اور کیٹب کی اوتپتی کس کارن شری مہاراج ...

اس کتھا کے سُننے کی ہماری بارم بار ابھلاکھا ہے پانچون اندریون مین کرن اندری بلوان ہے جسکی ترپتی
ابھی نہین ہوئی شروَن تین پرکار کا کہا ہے - راجسی تامسی ساتکی - ساتکی بید شاستروں کے سُنن کا
شروَن کرنا ہے تامسی جدہ کی بارتا سُنتا ہے اور ساہت شاستر مین (جس سے آدمی موہ کو پراپت ہو)
اُسکو راجسی کہا ہے ساتکی تین پرکار کا ہے اور اُسکا پھل بہی تین پرکار کا ہے - اوتم - مدہیم - نکشٹ
اوتم موکش کا اور مدہیم سُرگ آدک کا اور نکشٹ بھوگ کا دینے والا ہے - اور راجسی ارتہات ساہت بہی تین پرکار
کا ہے - اوتم مدہیم نکشٹ - سوئیا (اپنی استری) اوتم ہے - مدہیم بیسیا آدک اُسکا سولپ دوش ہے
کنشٹ (ارتہات پرائی استری) اُسکا ساہت پاپ ہے اور تامسی بہی تین پرکار کا ہے (اپ مین) جو
اپنے آپ سے کرو وہ اُٹھے اوتم ہے - مدہیم جو کسی کی پریرنا سے اُٹھے (اُس سے پانڈونکا ناس ہوا) ادہم
ہنت کرکے (ارادہ کرنا) سو ایک پرکار کے بہید شروَن سے اوتپت ہوتے ہین اور یہہ کارن بدہی کا ہے
سو ہماری شروَن اندری کو آپ شانت کرو یہہ بات سُنکر سوت جی نے اُتر دیا کہ ہے شونکو دہن ہے - تم بڑے
اوتم ہو - اب مین تمہارے ارتہہ شری آدمایا جی کے کتھا برنن کرتا ہون جسکے شروَن اور برنن سے سکل پاپون کا
ناس ہوجاتا ہے ایک سمین شری بھگوان سیس جی کی شیّا پر سین کرتے تہے اور اُسی سمین شری مہاراج
کے کانون سے میل کی اُتپتی ہوئی اُس میل سے دو دانو پرگہٹ ہوئے ایک کا نام مدہو دوسرے کا نام
کیٹبھ وہ مہابل ہوئے تہوڑے ہی کال پیچھے اُنکی اوستہا بڑہنے لگی اور وے جل مین کریڑا کرنے لگے اُن
دونون دیتیون نے جب اُس استہان مین اور کچھہ نہ دیکھا اور کچھہ آدہار بہی نہ دکھلائی دیا تو سوچ کرنے لگے
کہ اس جل مین ہم کیونکر رہینگے اسی بچار مین جب نیترون کو موند لیا تب آکاش سے بانی ہو کر ایک اکشر
اُتپتی ہوئی کہ تم اس بیج کو جپو اور یہہ بہی شبد ہوا کہ مین آدشکتی ہون تم دونو میرا
وہ دونو دیت جل کے بہیتر تپ کرنے لگے ایک ہزار برس تک جہاتپ کیا پشچات شری
اگر جو بر دینے جوگ ہی نہین ہے وہ ہی مین تمکو دونگی یہہ بات سنکر وہ دونو

بولے کہ ہی مہامایا جی آپنے جو بر دینے کی کرپا کری تو ہم یہہ بر مانگتے ہین کہ ہماری مرتو ہماری اچّھا سے ہو اور جل مین نہو
اور دیوتاؤن اور دیتون سے ہم جیتے نہ جائین مہامایا نے اپنی کرپا کرکے ویسی ہی بردان دیا اور کہا کہ تم جاؤ سمندر
مین کریڑا کرو کچھہ کال اُنہون نے کریڑا کری اُنکے شریر مین بڑا کرم بڑہا پر مہامایا کی کرپا سے ابہی کچھہ جل مین درشٹ
نہین پڑا تہا تہوڑے ہی کال پیچھے برہما شری بھگوان کی نابھہ کمل مین درشٹ پڑا برہما سے کہا کہ تو یہان سے
بھاگ جا اور شری بشنو بھگوان کو نندرا نے گھیر لیا وہ دو نو دیئت برہما کی اور کو دوڑے تو برہما کو بڑی چنتا
اوتپن ہوئی +

ساتوان ادہیا پہلی اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا جسمین شری بشنو بھگوان کے جگانیکو برہما جی کا مہامایا کی استتی کرنے کا برنن ہے

برہما جی بہی پریت ہو کر اپنے من مین اوپائے سوچنے لگے اور بھگوان کو سین مین دیکہکر استتی کرنے لگے
پرنتو شری مہاراج تو بہی نہ جاگے تو برہما جی بولے کہ ہے مہاراج اب مین کہان جاؤن آپکا نام بنا تا تہہ
ہے اور مین آپکا بھگت ہون آپ شیگہر اُٹھو ہے بشمبر آپ جوگ نندرا کے بس کیونکر ہوئے اور اپنی
آنکھین موندکر مہامایا کا دہیان کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہی مہامایا آپ ایسی کرپا کرو کہ شری بھگوان
کے نندرا کھلے آپ آدو شکتی ہو اور کارن اکارن سب آپ سے ہوتا ہے اور (رمابیج) کا دہیان
کرنے لگے اور بیج استتی جیسے ہو اُستتی کہتے ہین کرنے لگے برہم اُستتی ہے مہامایا مین نابھہ
کمل سے اوتپن ہوا اور اُس نابھہ کمل کے بیچ مین آدو شکتی ہے پرنتو مین نے پار نہین پایا بہت بید ابہاسی شاسترون
کا متھن کرکے بشچات یہی کہتے دیکہے کہ نیتی (نہین پار پایا) اور مین اور شیو جی آدک بہت سے
کرکے آپکے سروپ کو دیکہنے کی اچھا کرتے ہین سو وہ سروپ دیکہنے مین نہین آتا ایک ہا...

کو کلپت کیا سو وہ بھگتی آپکی بڑی کٹھن ہے اپنی دیا کر کے شری مہاراج کو جگا دو۔ یہ سب جیون مین بڑتی ہی آپ
ہی ہو سکا نتی بھی آپ ہی ہو اور گنون کر کے سنجگت بھی آپ ہی ہو اور سمپورن کارن آپ ہی ہو اور کوئی شی
ہو ا دیوتا بنا شکتی کے اس سنسار مین نہین ہے اب جو اس سمین شری مہاراج نندرا شکتی کے بس ہو گئے ہین
آپ کرپا کرین — جب سی پرکار انیک جتن کر کے برہما جی نے استتی کری تب جوگ نندرا پرشن ہو کر ایک
چھین ماتر مین شری بشنو بھگوان کے شریر سے باہر ہو گئین اور وہ سروپ الوگ دیکھا +

آٹھوان ادھیا پھلی اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہا پران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین سمپورن دیوتاؤن وسمپورن پدارتھون کی شکتی آدھین ہونے کا برنن ہے

یہہ بات سُنکر شونک آدکون کو پرم ادبھت ہوا اور کہنے لگے کہ ہے سوت جی برہما بشنو اور رُدر ان تینون
دیوتاؤن مین بشنو سناتن اور سروتم ہین جنکا پار کسی نے نہین پایا بید شاستر ون مین بھی برنن کیا ہے
پرشری مہاراج جوگ نندرا کے بس کیونکر ہو گئے جبکہ وے نربکار ہین اور سب سے رہتا ہین تو بھی جوگ نندرا
کیسے پربل ہو گئی سوت جی مُسکان کر کے کہنے لگے کہ ہے سونک تمہاری بدھی بڑی پربل ہے یہہ سندیہہ بہت سے
رشیون کو اُتپن ہو چکا ہے پر تو مین اپنی بدھی کے انوسار تمسے برنن کرتا ہون کہ سورج نارائن آکاش مارگ
مین اپنے تیج شکتی کر کے بچرتے ہین اور اندرا دیوک سرگلوک مین راج اپنی راجسی شکتی کر کے کرتے ہین
اور تینون دیوتا پرگھٹ ہین پر تینون کی بدھی مین تینون گُن ہین ستوگن شکتی سے بشنو پالنا کرتے ہین رجوگن
شکتی سے برہما اُتپتی اور تموگن شکتی سے شیو جی سنگھار کرتے ہین اور اننت بھگوان سب سے نیارے اور الکش ہین
سو وہ بھی ہین پہلے برہم بادین پھر سنگتھا اور اُپنشد مین مایا کو برہم کی چھایا برنن
کیا ہے اور ایک بستو ہے جسکی چھایا پایا ہے تو اب یہہ سمجھو کہ شکتی کے بنا

کوئی پدارتھہ نہین ہے شکتی بنا سب پدارتھون کو جڑہ برنن کیا ہے اور جب شکتی پرویش ہوتی ہے وہ جڑہ چیتن ہوتا ہے سو ہی شونکو آپ اپنی بدہی مین یہہ نشچے کرو کہ نارائن جو اننت ہین سو شکتی کے آدہین ہین اور تم اپنی بدہی کو مت بہرماؤ سب کامنا کے بس ہین آدمین ہی برہماوک اوپاشنا کر کے اپنے کار جونکو کرتے ہین اوپاشنا سے رہت کوئی بستو نہین ہے +

نوان ادہیا پہلی اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دو کرت بہاشا جسمین مدہو اور کیٹہب دانون اور شری بشنو بہگوان کے جدّہ کا برنن ہے

سوت جی مہاراج کہتے ہین کہ جب برہما نے استتی شری بشنو بہگوان کی کری تب شری بشنو بہگوان کے نیترون اور ہردی اور بہجاؤن سے جوگ ندرا روپی تیج الگ ہوگیا تب بشنو مہاراج جاگ کر بارم بار جمہائی لینے لگے اور برہما جی کو کہڑے ہوئے کمپتان دیکہکر بولے کہ ہی برہما تیرے اوپر کیا سنکٹ پڑا کیون کمپتان ہورہا ہے جسکا اتر برہما جی نے یہہ دیا کہ ہے مہاراج تمہارے کانون کے میل سے جو یہہ دونو دانو اُتپنت ہوئی ہین مجہسے جدّہ کرنے کو ہین اس کارن مین بہی مانکر استتی کرتا ہون یہہ بات بہگوان نے سنکر دانو ن کو دیکہا اور بولے کہ برہما تو کچہہ بہی مت کر تب برہما تو الگ کہڑا ہوگیا اور وہ دونو دانو شری مہاراج کے سنکہہ جدّہ کرنیکو آئے اور کہنے لگے کہ آؤ اب ہم سے تم جدّہ کرو اور وہ چہتر کہہ کہان گیا شری مہاراج اور دونو دانو پرسپر جدّہ کرنے لگے کبہی دونو دانو ایک ساتہہ شری بشنو بہگوان کے ساتہہ بہجا سے بہجا ملاتے تہے اور کبہی مشٹ پر مار کرتے تہے اسی کار پانچ سہنسر برکہہ تک لگاتار جدّہ ہوا تب شری [illegible] نے چاہا کہ وی ایک چہن ماتر ٹہر جاوین تو کوئی اوپا وکیا جاوی شری مہاراج بولے کہ ار[illegible] اور پانچ سہنسر برکہہ تک تمنے جدّہ کیا اب ایک چہن ماتر سانس لے لو یہہ سنکہ[illegible]

سمکہہ کہڑے ہوگئی تو شری مہاراج سوچنے لگے کہ پانچ سہنسر برکہہ برنیت مینے اِنکی ساتہہ جدّہ کیا پرنتو اِنکی
مرتو کا اُپاؤ مینے ابتک نہین جانا تب شری مہاراج نے اپنی ہردی مین سناتن مایا کا دہیان کیا اور وہ تیج
جو مہاراج کے ہردی سے پرگہٹ ہوا تہا وہی دہیان درشٹی مین آیا تو مہاراج نے جانا کہ اتنے دنون تک
یہہ جدّہ مینے برتہا کیا چاہیئے تہا کہ مین پرتہم ہی سناتن مایا کا دہیان کرتا اب مجہکو گیان ہوا کہ مدہو اور کیٹبہ
نے جو ایک سہین تپ کرکے شری لچھمین جی سے یہہ بردان لے لیا تہا کہ ہماری مرتو جل مین نہو شری
مہاراج ابہی اسی سوچ مین تہے کہ دونو دانو مہاراج کے سمکہہ آکر کہنے لگے کہ مہاراج اب اُٹہو جدّہ کا سمین ہے
تو شری مہاراج یہہ سُنکر تُرنت جدّہ مین پرورت ہوگئے اور مہامایا کا دہیان کرکے کہنے لگے کہ ہے
اننت مایا تمہارا انت کسی نے نہین پایا اب ان دانو نکا ناش کرو اُس سمین ایسا جدّہ ہوا کہ سب جل
کمپائمان ہوگیا پرنتو دونو دانو جو مشٹ پرہار کرتے تہے شری مہاراج کے شریر پر وہ پشپون
کی برکہا کے سمان پرتیت ہوتا تہا یہہ چرتر شری مہامایا آکاش مین سے دیکہہ رہی تہین اُسی سمین
مین شری بشنو مہاراج کے چِت مین یہہ آیا کہ اِن دانوؤن کی مرتو موہ کے بنا نہین ہوگی سو اُسی
سمین موہ مایا کا دہیان کیا جسنے چہن ماتر مین اپنا موہنی روپ ایسا پرگہٹ کیا جسکو دیکہکر بڑے بڑے
جودہا موہت ہوکر شستروں کو ہاتہہ سے پہینکدین ایسا روپ مدہو اور کیٹبہ دیکہکر موہت تو ہوگئے
پرنتو جدّہ مین ویسے ہی پرورت رہے ۔ برن یہہ کہنے لگے کہ مہاراج تم جدّہ بہلی پرکار کرو مہاراج نے
یدپی جان لیا کہ اب اِنکی مرتو کا سمین نکٹ آگیا ہے پرنتو اِنکے مرتو جل مین نہین ہے اس کارن شری
مہاراج نے اپنے سودرشن چکر کو پرگہٹ کیا اور اپنے شریر کو بڑہایا یہہ دیکہکر دونو دانوؤن نے بہی اپنا شریر
[illegible] تب شری مہاراج نے اپنا شریر چوگنا کرلیا جس سے اُن دیتون کو جل دیکہنے سے
[illegible] کا شریر دسون دشا مین دیکہنے لگا تب شری مہاراج نے بہر جوگ مایا کا دہیان
[illegible] آکاش مارگ مین ہوا دانو اُسکو دیکہکر ایسے موہت ہوگئے کہ کبہی تو مہامایا

کے اوپر دیکھتے تھے اور کبھی شری مہاراج کی اور جب جل دیکھنے سے بند ہوگیا تب شری مہاراج نے
اُن دونو دانوں کو پکڑ کر اپنے شریر کے اوپر دے پٹکا دونوں کے سیس ایک چھن ماتر مین چکر سے
ایک ہی بار کاٹ ڈالے یہہ چرتر دیکھکر برہما جی مسکان کرنے لگے اور شری
مہاراج نے شری جوگ مایا کی ایک اکشر کرکے استتی کری جوکہ مدہو اور کیٹبہ
کے مرنیکے پشچات اوپج گئی تہین اور وہ دیہہ شری مہاراج کا جو دیرگہہ ہوگیا تہا اور وہ ادہر اور ماس کا تہا
اُسکا میدنی نام ہوا اسی سے پرتھوی کا نام ہی میدنی ہوا اور شری مہاراج کے مُکھ سے یہہ بچن نکلا کہ میدنی
ابہکش ہے سو اس میں سے مرتکا کو کوئی نہین کہاتا سوت جی کہتے ہین کہ اس پرکار مدہو اور کیٹبہ کو
مہاراج نے مایا کے آسرے ہو کر مارا ہے +

دسوان ادہیاے پہلے اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین شری بیاس جی کے تپ کا آکہیان ہے

شونک رشی نے سوت جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج تمنے پہلے ہم سے کہا تہا کہ بیاس جی مہاراج نے
سنتان ہونے کے نمت تپ کیا وہ چرتر ہم سے بستار پوربک برنن کرو کہ بیاس جی مہاراج نے کس پرکار
تپ کیا اور سکہدیو جی مہاراج کی اُتپتی کیسے ہوئی اُسکے شرون کرنے سے ہمکو بڑا آنند پراپت ہوگا
سوت جی مہاراج نے اُتر دیا کہ ہے سونکو تم بڑے پُن آتما ہو تم سے ست وتی بیاس کی استتی کی کتہا
برنن کرتا ہوں ایک سمین شری بیاس جی مہاراج پتر کی اُتپتی کے نمت پربت کے سکہر کے اوپر
جاکر ایک اکشری منتر کا جاپ کے تپ کرنے لگے اور سو برس تک کے سماہی کی اچہا ... ناری
اور جو اُپدیش شری نارد جی مہاراج نے کیا تہا اُسکو اپنے من میں دہ...
بات نشچی کرکے مہامایا جی بیج کارن ہین دہیان شری ...

تب بیاس جی کی چیشٹا اگنی کی سی ہو گئی اُس سمین اندر کو یہہ ہے پراپت ہوا کہ ایسا نہو کہ شری بیاس جی تپ کرکے میرے راج کو چہین لین یہہ سوچکر اور اوداس ہو کر اندر نے شیو جی مہاراج کا دہیان کیا ہوا ایک چہن ماتر مین اندر کے سمیپ آ کر کہنے لگے کہ ہے اندر تو کیون بے مان ہے بیاس جی تو یہہ تپ پُتر کی اوتپتی کے کارن کرتے ہین تجکو کدا چت بہی نہوگا یہہ بات سُنکر اندر نشچنت ہوا اپنے آسن پر بیٹہہ گیا اور شیو جی چلے گئے جس آشرم مین بیاس جی مہاراج تپ کر رہے تہے وہ ارنی بن مین تہا بیاس جی مہاراج نے ارنی کاشٹ کو متہن کیا جسمین سے ارنی کا روپ پرگہٹ ہوا جو بڑا منوہر تہا پرنتو بیاس جی نے اپنے من مین سمجہا کہ ابہی پُتر کی اوتپتی کا کارن کچہہ بہی نہین اس سمین اگنی اور ارنی دونو ہین کوئی تیسرا نہین ہے استری کے بنا پُتر کیسے اوتپت ہوگا شیو جی مہاراج شکتی سہت ہین اس کارن انکے سنتان ہوئی یہان مجہکو کوئی استری نہین دیکہتی اُس سمین بیاس جی مہاراج کو کام دیو اُتپن ہو گیا بیرج کی بردہی ہو گئی اچانک ایک اپسرا سنمکہہ درشٹ پڑی تو کام دیو کے بس ہو کر سوچنے لگے کہ مینے اتنے برکہہ تپ کیا ہے یہہ اب اپسرا جو میرے سامنے آئی ہے یہہ دیو کنیان پر تیت ہوتی ہے اسکو مین کیسے انگی کار کرون پہلے بہت سے راجے اپسراؤن کے بس ہو کر بہرشٹی پہرے ہین اور راجا پورووار کی اپسرا کے بس مین ہونے سے بڑی بُری دُرشا ہو چکی ہے ✦

گیارہوان ادہیایہ پہلی اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین برہسپت جی کی استری تارا کا ہرن چندرمان ... سے بدہ کے اوتپن ہونے کا برنن ہے

... کہا کہ ہے مہاراج آپنے پورووار راجا کو رسبی کرکے کشٹ دائون ...

برنن کیا سواب وہ کتہا برنن کیجئے سوت جی مہاراج نے کہا کہ شری برہسپتی مہاراج کی استری تارا نام بڑی
پتی برتا دہرم آتما اور اتی منوہر سروپ تہی ایک سمین برہسپت جی کے آشرم مین چندرمان ملنے کو گیا تہا اُس
سمے کے آدہین تارا کے روپ کو دیکہہ کر کامدیو کے بس ہو گیا ہو بیتا ایسی ہی تہی چندرمان نے جسکا نام
ششی ہی ہے اُس ششی مکہی کو دیکہکر اپنے ششی مکتائی کو بسار کام آتر ہوا انہی من مین تارا کے گپت
لیجانیکی اچہا کرنے لگا اور ترنت برہسپتی جی کی آنکہہ بچاکر تارا جی کو لے گیا برہسپت جی کو کچہہ بہرم نہ تہا کیونکہ
چندرمان اُنکا ششی تہا تہوڑی کال پشچات برہسپت جی کو اپنے آشرم مین جب تارا درشٹ نہ پڑی
تو سوچنے لگے کہ یہہ مایا دیوی ہے یا اُسری پہر گیان درشٹی سے جانا کہ تارا جی کو چندرمان لیگیا
برہسپتی جی نے کرودہ وان ہوکر چندرمان کے لوک کو گون کیا جہان ایک چہن ماتر مین چندرمان کے سمیپ
جا پہونچے   چندرمان نے تارا جی کو ایک گپت جگہہ مین چہپا دیا برہسپت جی چندرمان سے کوپوان ہو بولے
کہ ارے موڑہ تو نے یہہ کیا انچت کرم کیا گرو کی استری کو چہپا کرلے آیا یہہ بڑا ادہرم ہے پرتہم تو پر استری
سے رمن کرنے کا ادہرم دوتیہ گرو پتنی یہہ دونو کلنک تجہکو لگے اب تو شیگہر تارا کو میرے سنگ کردے
اور تبلاکہ وہ کس استہان مین ہے یہہ بات سنکر چندرمان جی کی بدہی امرت درشٹی تہی تدپی کامدیو کے
بیگ کرکے کرودہ درشٹی ہو کہنے لگے کہ مہاراج تم اپنے روپ کو دیکہو آپ تپسی ہین ایسی روپ وانی
استری تمہارے جوگ نہین میری روپ کی جوگ ہے آپ شیگہر اپنے آشرم کو چلے جاؤ برہسپت جی یہہ بات
سنکر اندر کے پاس گئے اندر نے برہسپت جی کا آگون اندرلوک مین دیکہکر کمپایمان ہاتہہ جوڑکر کہڑا ہو بولا کہ ہے
مہاراج آپنے میرا بہون بڑا پوتر کیا اس سمین آپکا آگون کس کارن ہوا کرپا کرکے کہو برہسپت جی نے سارا برتانت
برنن کری اندر چندرمان کے کوتنگ شرون کرکے بولا کہ بڑا انرتہہ ہوا اور شیگہر چندرمان کو بولا کہ
یہہ بڑا انچت کرم کیا تیری پتا شری اتری مہاراج بڑے دہرم آتما ہے تو نے اُن
کر دیا کہ گرو بہار جا کا تو نے ہرن کیا اب تو شیگہر تارا جی کو اُنکے ساتہہ کر

پراپت ہو پرتہی کو دیکہنے لگا اور بولا کہ ہے مہاراج مینی تو ادہرم کیا پرنتو تم تو اپنے پورب چرترون پر
دہیان کرو کہ تم نے گوتم جی کے ساتہہ کیا کیا تہا جو سہنسر بہگ ہوگئی تہین جیسا پتا ویسا ہی پتر ہونا اُنچت
نہین ہے آپ مجہکو لجاوان مت کرو یہہ بات سنکر اندر چپ چاپ اپنے سنگہاسن پر بیٹہہ گیا برہسپت جی سے
کچہہ نہین کہا شنکر جی کو بہی گیات ہوگئی تو برہسپت جی کے نکٹ شیگہر آکر کہا کہ برہسپت جی آپ کچہہ سوچ نکرین یہہ
دونو اچارج جدہ کرنے کا متا کرنے لگے اور بڑا کلاہل ہوگیا برہما جی نے سنا کہ دیوتاؤن مین جدہ ہونے لگا
ہے برہما جی شیگہر ہنس پر چڑہکر سنگرام مین آ پراپت ہوئی پرنتو ابہی سنگرام ہونے نہین پایا تہا کہ برہما جی نے
چندرمان سے جاکر کہا کہ تیرا پتا اتری بڑا دہرم آتما تہا تجہکو ایسا کرم کرنا جوگ نہین برہما جی کو دیکہکر چندرمان نیچے آنکہہ
کرکے ہاتہہ جوڑ کہڑا ہوکر بولا کہ ہے مہاراج جو آپ آگیا کرینگے وہ کرونگا برہما جی بولے کہ تارا کو برہسپتی جی کے
ساتہہ کردے یہہ بات شرون کرکے برہسپتی جی پرسن ہوئے اور تارا کو ساتہہ لیکر اپنے استہان کو چلے گئی
تارا جی گربہہ وتی تہین جب پرسوت کا سمی نکٹ آگیا اتی سندر سروپ پتر اوتپن ہوا اُسکو دیکہکر برہسپت جی بڑے
پرسن ہوئی اور تہوڑے کال پیچہے چندرمان کو پتر کے اُتپن ہونیکی گیات ہوئی تو کرودہ وان ہوکر یہہ من مین بچارا
کہ اُس پتر کو چہین لانا چاہیے شیگہر ہی برہسپت جی کے آشرم مین جا پہونچا. اسکی گیات اندر کو بہی ہوئی کہ
کلیس پیدا ہوا چندرمان نے برہسپت جی سے کہا کہ ہے مہاراج یہہ پتر تمہارا نہین ہے یہہ میری بیرج سے اُتپن
ہوا ہے آپ اس پتر کو مجہے دیدیجئے برہسپت جی کچہہ مون سے ہمدے ہی اُسی سمین برہما جی جا پہونچے اور چندرمان تارا
سے کہا کہ یہہ کلیش ابہی نورت نہین ہوا چندرمان بولے کہ مہاراج آپکی آگیا تو مین پہلے ہی پالن کرچکا اب جو کہ
یہہ سنتان میری ہے تو اِس کلیش کو آپ ہی نوارن کردین برہما جی نے تارا جی سے پوچہا تو تارا جی نے بتلاون
[illegible] ہی کہ یہہ سنتان چندرمان کی ہے اِس کارن برہما جی نے اُس پتر کو چندرمان کے ساتہہ کردیا
[illegible] اپنے لوک کو چلا آیا برہسپت جی تارا سہت اپنے ادہکار کو پراپت ہوئی برہما جی اپنے

بارہواں ادہیاے پہلی اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجہ شُدمن کی اُتپتی بدہ سے اور اسکا بن مین استری ہوجا اور سری مہامایا کی پرم پد کو پراپت ہونیکا برنن ہے

سُوت جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے شونکو اب مین پُرورواراجا کی اُتپتی کا برنن کرتا ہون چندرمان سے بدہ اوتپن ہوا اور بُدہ سے شُدمن راجا ست بادی اور نیاے کرکے پرجا کا پالن کرنے والا ہوا ایک دن وہ راجا گہوڑی پر چڑہکر مرگیا کارن گیا اور راج کاج اچہے اچہے منتریون کو سونپ گیا بن مین انیک پرکار کے جیو سنگہہ مرگ سوگر اتہدک بہت سے بہیانک دیکہے راجا مرگیا کرتا ہوا منتریون سے بچہڑ کر اکیلا رہگیا وہان آشرم شری شیوجی مہاراج کا تہا اوسے دیکہکر دہیان کرنے لگا اور دیکہتے ہی دیکہتے وہ استری ہوگیا راجا نی اپنی یہہ دشا دیکہکر بڑی چنتا کری اور یہہ سوچ کیا کہ اب راج کون کریگا میری تو یہہ دشا ہوگئی کہ مین چندربنسی راجا سے استری ہوگیا یہہ کہنا شروع کرکے شونک نی پرشن کیا کہ ہی سُوت جی مہاراج وہ راجا استری بہاو کو کس کارن پراپت ہوا سُوت جی نے کہا کہ ہے شونکو تمہاری بُدہی بڑی پربل ہے ایک سمین رشی شنکادک شیوجی مہاراج کے درشنون کے لئے اُس بن مین شیوجی کے آشرم مین آئے اُس سمین شیوجی پاربتی سہت مندر کے بس مین رہی تہے پاربتی البتر تہین شیوجی مہاراج نے جانا کہ شنکادک آئی تو دیپی شری بہگوتی لجا کو پراپت ہوا اور شیگہہ بستر پہن اور مکہہ کو نیچے کرکے بیٹہہ گئین اور کچہہ کلیش کو پراپت ہوگئین شیوجی مہاراج بولے کہ ہی شنکادکو تم بہت سنی سنی آئے آج سے جو کوئی اس بن مین آویگا وہ استری بہاو کو پراپت ہوجاویگا شنکادک وہان سے چلے گئے سُوت جی نے کہا کہ ہی شونکو شُدمن راجا کی استری ہوجانے کا یہہ کارن تہا شُدمن ...
... چنتا اور سوچ کرتا ہوا اپنے نگر کو چلدیا اور دن چہپے اپنی گرہ مین پرویش کی پہر ...
... کی اُستتی کرتا ہوا یہہ سوچ کرنے لگا کہ مین تو اب استری ہوگیا راج سنگہاسن پر ...

اور یہہ بہی من مین سوچنے لگا کہ اب مین کونسے منتر کا آرادہن کرون ایسا بچار کر کے راجا پہر اُسی بن مین گیا
اور اینک مایا اُس بن مین دیکہنے لگا اور اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ تم الگ ہو جاؤ او پہر دو مہورت تک دہیان
کر کے دوسرے دن اپنے گہر پہر آیا یہہ بات پرجا پر بہی پرگٹ ہوئی اور پرجا بہی بہت کلیس کو پراپت ہو کر کہنے لگی
کہ اب راجا استری ہو گیا نیاؤ کون کریگا انہین دنون مین وشِشٹ جی مہاراج نے آکر سُدمن کو دیکہا اور اُسکے کل کے آچرن
کو بہی دیکہا اور شیو جی مہاراج کے شاپ کو جانکر راجا کو سمجہا کر کہا کہ تو کچہہ چنتا مت کر شیو جی مہاراج کا جو بردان ہے
مین اُسکو نشٹ تو نہین کر سکتا پرنتو تجہکو بردان دیتا ہون کہ تو ایک مہینہ استری ہیگا اور ایک مہینہ پرش ہیگا
اِس بردان سے ویسا ہی ہونے لگا اس سے پرجا پہر گہبرائی کہ راجا ایک مہینہ تک چہپا رہتا ہے یہہ دیکہہ کر راجا
بہت چنتاوان ہو نواکشری منتر کو جپنے لگا اور بہت سا تپ کرنے لگا جب کتنے ہی دن ایسا کرتے بتیت ہوئے
تب شری مہامایا پرش ہو سنگہ کی اوپر اروڑہ ہو کر پرتکش ہوئین راجا نے جکا دوسرا نام الا بہی تہا بہگوتی کے
دِبّ روپ کی درشن کر کے کئی پرکار سے شری مہارانی کی اُستتی کری کہ ہے مہامایا آپکا روپ اچنت ہے آپکی سروپ
کو دیکہہ کر ایسے کون سے جوگیشر ہونگے جو موہ کو پراپت نہین ہوئے ہونگے بربہماد آپکی نام اکشر کو لیکر اوہنکار پر استہت
ہین آپنے بڑی کرپا کری مین اس سنسار مین بڑا اگیانی ہون اور یہہ سنسار موہ اندہ ہے پرنتو آپ اس سمین سورج
ہو کر پرگٹ ہوا آپکی درشن پاتے ہی میری سرب چنتا کی نورتی ہو گئی کیول آپکے چرنار بندون مین میرا من ہے
یہہ بات سنکر شری مہامایا پرسن ہو گئین اور راجا اپنی بہگتی سے کرتارتہہ ہو کر ایسی پرم پد کو پہنچ گیا جو جوگیشر ونکو بہی درلبہہ ہے

تیرہوان ادہیا پہلی اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہا پران ہردیو کرت بہاشا کا

... روا کی اُتپتی اور اُسی کے بس مین ہو جانے کا برنن ہے

... جنکو وہ سدمن راجا دہرم کر کے پرجا کا بڑا پالن کرتا تہا اور کُٹنب کر کے
... پورن تہا منتریون سہت راج سبہا مین بیٹہہ کر نیاو کرتا تہا اور پرجا کا پالن

بھی بھلے پرکار سے کرتا تھا وسشٹ جی مہاراج اُسکے منتر گرو ہوئی تھی جنہون نے سام دان ڈنڈ بھید آدک
بدیا پڑھائی   راجا برن آشرم مین پرورتک ہوا انیک پرکار کے جگ کرتا تھا اور انیک شاسترون کے جاننے
والے برہمنون کو نانا پرکار کے دان دیتا تھا اور روپ گُن سیلتا کرکے بڑا اپراکرمی تھا ایک سمین بڑی سرُوپوان
اُربسی نام ایک اپکشرا راجا کی پاس آئی اُسکے پاس دو بچے بکری کے تھے اُنہین اُسکو بڑی پریت تھی راجا نے اپکشرا کے
روپ کو دیکھکر اپنے من مین بچارا کہ اس اپکشرا کو اپنی استری کرکے رکھون تو وہ اپکشرا راجہ کے پاس بیٹھکر اور
راجا کو پرم گیّنی جانکر کہنے لگی کہ مجھکو آپکا روپ پریہ لگتا ہے مین گھرت کے بنا اور کچھہ بھوجن نہین کرتی ہون
راجا یہہ بات سُنکر بولا کہ تو میرے استہان مین استہت ہو اپکشرا بولی کہ میرے دو بچے بکری کے ہین انکی رکشا
تمکو کرنی پڑیگی راجا بولا (تتھاستو) اس پرکار بہت کال پرینت راجا اپکشرا کو اپنے سمیپ رکھا اور دھرم کارج
پر ورت رہا سمین پاکر ایک دن اپکشرا بولی کہ ہے راجا تم کسی کامنا کے بس نہین ہوا اور مین بھی کسی بستی با
کے بس نہین ہون اسلئے مین بڑی پرسن ہوئی آپ میرے اوپر کرپا درشٹی کرکے دیکھو یہہ بات سُنکر راجا کے
رونانچہ کھڑے ہو گئے اور کام کے بس ہوکر اُربسی سے بولا کہ یہہ سمین سمبھو کا ہے یہہ بات سُنکر اپکشرا بولی کہ
ہے مہاراج مین تو پہلے ہی تم سے کہہ چکی ہون کہ مین کیول گھرت کا بھوجن کرتی ہون سو مین تم سے میتھن کی اچھا کرتی
ہون پرنتو مین تمکو کبھی نگن نہ دیکھون جو مین تمکو کبھی نگن دیکھون گی تو پھر مین تمہارے پاس نہین رہونگی
راجا نے کہا جیسا تو کہتی ہے مین ویسا ہی کرونگا اور اُسکو انگیکار کرلیا پرنتو دھرم مارگ مین استہت رہکر
اپنی چت اپنے بس مین اپکشرا کے بسی بھوت نہوا اسی پرکار بہت برکہہ بیتیت ہو گئے وہ اپکشرا سرگ لوک
کے گندہرپون مین نواس کرنے والی تھی سو پایکر گندہرپ اُسکو ڈھونڈتے ہوئے جب اس نگر مین آئے
تو اُنکو گیات ہوئی کہ اُربسی اسی نگر مین ہے اُنہون نے اپنے من مین بچارا کہ اُربسی ... کے
... بچون مین بشیش ہے آؤ اون کو ہر لین کہ اُنکے ہرنے سے اُربسی آپ ہو ...
... نے ایسا ہی کیا اُرتھات دونو بچون کو ہر کر لیگئے اُربسی اون کو نہ دیکھکر ہائے ہائے کرکے

بچے کہان گئے اور راجا سے بولی کہ میرے بچے کہان ہین ہے راجا مینے تجھکو بڑا پراکرمی اور گیان وان جانتا تھا اب وہ
تمہارا پراکرم اور گیان کہان گیا جو میرے بچے جو مجھکو پرانون سے بھی پیارے ہے وہی کہان چلے گئے میری گتی
مرتیو کے سمان ہو گئی راجا اُربسی کی اتنی چنتا کو دیکھکر اور موہ کو پراپت ہوکر نگن شریر ہی کھڑا ہو گندھربون
کے پیچھے چلدیا جب گندھربون کے نکٹ پہونچا گندھرب دونو بچے چھوڑکر چلے گئے راجا اُن بچون کو لیکر آپنے
آشرم مین آگیا اُربسی نے راجا کو نگن شریر دیکھا تو کہا کہ ہے راجا تمنے اپنے بچن کا پرتپال نہین کیا اب مین جاتی ہون
یہہ کہکر اُربسی چلی گئی راجا اُربسی کے بچھڑنے سے رودن کرنے لگا اور اُسکے سندرتائی کو یاد کرکے برلاپ کرتا ہوا کام دیو
کے بس بہل ہو گیا اور اُسکی پیچھے پیچھے پھرتا ہوا کشیتر مین پہونچا اور بڑا دُربل موہ کی بس ہوکر کہتا جاتا تھا کہ اُربسی
کھڑی رہ کھڑی رہ انت کو بہبل ہوکر مارگ مین گرپڑا اور برلاپ کرنے لگا اُربسی بولی کہ اری راجا تو بڑا متو کہ ہے
استری کے بچن مین بسواس لایا بہت سے راجا استریون کے جال مین پھنسکر بھرم کو پراپت ہوئی ہین [illegible]
کو سنبھال اور سوچ مت کر اور اپنی گھر کو چلا جا اور راج مارگ مین اپنی پرورتی کرا اور پھر اس پرکار استری مین بسواس
مت لانا یہہ بات سنکر راجا کو بودھ ہوا اور اُربسی چلی گئی راجا کا شوک نورت ہو گیا تب سوت جی مہاراج نے
شونکو سے کہا کہ تمنے جو راجا پرورا اور اُربسی کے چرتر کا پرشن مجھسے کیا تھا سو مینے بستار پوربک تمکو سنا دیا +

چودھوان ادھیایہ پہلی اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین سکھدیو جی کے اوتپن ہونے کا برنن ہے

سوت جی مہاراج شونکون سے کہتے ہین کہ بیاس جی مہاراج نے جو پتر کی کامنا کرکے ارنی کو متھا تھا اور اُسکی
[illegible] بیاس جی نے وہ اگنی دیکھی تو وہ ایک اپسرا کی روپ مین درشٹی مین آئی
[illegible] سین وہ پرم منوہر سروپ آکاش مارگ مین سکھی کا روپ کہلائی دی
[illegible] کو پراپت ہوئی کہ اس اپسرا کا روپ سکھی کا روپ کیسے ہو گیا اسی بھرم مین وہ

اُس سکھی کی اور کبھی رانی کی اور دیکھنے لگے اور اُنگُشٹ بریں مین کامدیو کی پیڑا ہو کر بیرج کا پتن ہو گیا جسکو سکھی نے
اوپر سے اُوپر گرہن کر لیا جس سے اُس سمین سکھدیو جی کی اُتپتی ہو گئی بیاس جی مہاراج اُسکو دیکھکر اس بھرم کو پرپت
ہو گئی کہ اس بالک کی اُتپتی اس بن مین کیسے ہوئی جو ارنی کے سمجھو کر کے اگنی شروپ بیاس جی کے سمتن تھا تب شری
بیاس جی نے اُس بالک کو اُٹھا کر شنان کرایا اور آکاش سے پشپونکی برکھا ہونے لگی دیوتا دُندبھی بجانے لگے
گندھرپ آنند کو پراپت ہو گان کرنے لگے بسوامتر اور نارد جی آدک بہت پرشن ہوئے اور ایک کمنڈل نتر کش سے
لرا بالک شیگھر ہی بڑھ گیا اور بید پڑھنے لگ گیا اُسی سمین برہسپت جی آگئی بیاس جی نے پرارتھنا کری کہ ہے
مہاراج اس بالک کا نام رکھو برہسپت جی نام کرن سنسکار کرنے لگے ارتھات برہسپت جی بولی کہ یہہ بالک سکھی روپ سے
پرگھٹ ہوا ہے اسکارن اسکا نام سکھدیو پرگھٹ ہو گا برہسپت جی گرو بنگئے اور اُسی سمین سکھدیو جی کو برہم
چرج رکھنے کی اگیا دیدی اور نیاء شاستر اور دھرم شاستر ونمارک آدک سب شاستر پڑھائے بیاس جی مہاراج نے
سکھدیو جی کو ہردے لگا کر کہا کہ ہے پُتر تو بید مارگ مین پرورت ہوا اور کُشل پونچھی کہ تو سب پرکار سے آنند ہی سکھدیو جی
کہنے لگے کہ ہے پتا مجکو سربدا کال آنند ہی آنند ہے کسی کال ہی کلیش پراپت نہین ہے پشچات بید بیاس جی نے سکھدیو جی
کے بواہ کی اِچھا کری اور من مین سوچا کہ کس رشی کی پُتری سے سکھدیو جی کا بواہ ہونا جوگ ہے اور کہنی لگے کہ ہے
پُتر مین تیرے بواہ کی اِچھا کرتا ہون جس سے ہماری کُل کی بردھی ہو تونے سب شاستر پڑھ لیئے ہین اب گرہست دھرم
مین پرورتی کر گرہستی پر تین رن ہین دیو رن پتر رن رکھی رن سو گرہست بنا پتر کی اُتپتی نہین ہوتی
سو تو گرہست آشرم مین اپنی برتی کو لگا سکھدیو جی اُس سمین اپنی بُدھی تپ مین لگا رہی تھے اُنہون نے
کہا کہ ہے پتا تم دھرم کے جاننے والے ہو یہہ اُپدیش مجکو کیون دیتے ہو تم نے انیک کلیش اُٹھا کر شیو جی کا آرادھن کیا
تب پُتر کی اُتپتی ہوئی سو اب اُسی بندھن مین مجکو ڈالتے ہو اس سنسار مین برہمانند کے تُل کوئی سکھ نہ دے
جی مہاراج بولے کہ ہے پُتر مینے تیری ارتھ سو برس پرینت تپ کیا اور تپ سے یہہ پھل پ
[illegible] سید بنا [illegible] کے بردھی ہو اور سکھ دُکھ کرمون سے پراپت ہوتا ہے یہہ بات سکھدیو جی شرون کر کے

سنسار مین سکھہ کیا ہوتا ہے اور دُکھہ کیا ہوتا ہے بُدہی سے ہی سکھہ کی اُپتی ہوتی ہے اور بدہی سے ہی دُکھہ کی بھی ایک
بُدہی کا کارج ہے اور لشٹا اور موتر سے اس دیہہ کی اُپتی ہے اور کرمون ہی کر کے ایک جہن ہار کے سکھہ نے پتر
اور اس سنسار کو ستمان رکھا ہے شری برہسپت جی سرب دیوتاؤن کے گروہین پرنتو موہ کی پہانسی مین اگر گرہست اندہ
کوپ مین پڑے ہوئے ہین مجکو ایک بڑا پڑہائی اور آپنے مجہی ایک اُپدیش دیئے پرنتو اس بات کو بچارو کہ اس سنسار
مین کیون بھرم ہے سورج نارائن رات دن بھرتے ہین انکو کیا سکھہ ہے اور شیو کے ساتھہ شکتی ہے نارائن کے ساتھہ
لچھمین ہے ان سب کو کیا سکھہ ہے بسوامتر آدلیکر بڑے بڑے رکھی گرہست آشرم مین ہین تم مجہسے کہو کہ گرہست آشرم
مین کیا کیا سکھہ ہین ہی پتا پرنام مجہکو بہت دکھہ دیکھتا ہے آپ وہ شاستر مجہسے برنن کرو جس سے گرہست آشرم کی مایا کی نورتی ہو اور اندہ کوپ سے چہوٹ جاؤن

پندرہوان ادہیا پہلی سکندہ شری دیبی بھاگوت مہاپران ہردیوار بہاشا کا جسمین سکہدیو جی کے گرہست آشرم انگی کار کرنیکا برنن ہے

سکہدیو جی مہاراج بیاس جی سے کہتے ہین کہ ہی پتا میری اچہا گرہست آشرم کی نہین ہے گرہست آشرم مین نانا پرکار کے
کلیش ہین وہن کی چنتا پرم دُکھہ دائی ہے بہائی بند ہو کنبہ کرکے بھرم اور چنتا ایک پرکار کے اُٹھتے ہین اندر
گرہست آشرم مین برتمان ہے پرنتو ایک کلیش اندر کو پراپت ہین اور برہما بھی گرہست آشرم مین ہے سو بھی کلیش
سے پھری پورن ہے اور شری بشنو بھگوان بہی لچھمین سہت ہین پر انکو بھی گرہست آشرم کی چنتا بیاپت ہے اور
شنکر جی مہاراج بھی کلیش کو پراپت ہین پر تہم تو جنم کا دُکھہ پربل ہے پھر بیردہ اوستہا پرم دارن دُکھہ ہے اور مرن جیون
اور گربہہ باس مہا دُکھہ دائی ہین اور انسے بھی پرم دُکھہ دائی ترشنا اور یاچنا ہے سو مہاراج مجہکو اس گرہست مین کیون
[illegible] ہے نکالو یہہ بات سنکر شری بیاس جی مہاراج نے سوچ کو پراپت ہوئے اور کہا
[illegible] ی پربل ہے سکہدیو جی بولے کہ ہی پتا مایا پربل ہے
[illegible] ن لوگون نے بنے گرہست آشرم مین سکہی کون ہے سو میری پاس [illegible] راج ہلائی دن
[illegible] ہرم مین وہ

گئے جہان جاکر دیکھا کہ انیک پرکار کے منش گان کرتے ہین اور انیک پرکار کے سُگندہ آرہی ہین سب منش سکھدیو جی کو دیکھکر موہت ہوگئے اور بہت سی استری پُرش درشنونکو آنے لگے اور راجا جنک نے سکھدیو جی مہاراج کو دیکھکر جانا کہ یہہ تو میرے گرو کے پُتر سکھدیو جی مہاراج ہین راجا جنک ننگے سروپ ہوکر اگوانی آیا اور ڈنڈوت کرکے کُشل پوچھی اور کُش آسن پر بٹھلا کر گندہ پشپ ارگہہ پاد کرکے پوجن کیا اور اپنی پروہت کو بہی بُلا لیا اتنی مین سورج است ہوگیا جب پہر رات بیت ہوگئی تب سکھدیو جی نے دھیان کیا دوسرے پہر مین نندرا بس ہوگئے تیسرے پہر کے انت مین سکھدیو جی مہاراج اُٹھے اُس سمی راجا جنک نے سکھدیو جی سے ملنے کی اِچھا کری

اٹھارہوان ادہیا پہلی اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا

جسمین راجا جنک بدیہہ کا سکھدیو جی کو گرہست آشرم مین پرت ہونیکے لیا دینی برنن کا ہے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے رشونکو سورج جب اودی ہوا راجا جنک نے سکھدیو جی مہاراج کے پاس آ ارگہہ پاد کرکے ڈنڈوت کری اور ایک گائی کا دان کیا اور سکھدیو جی سے کہنے لگے کہ ہے مہاراج بیاس جی مہاراج کُشل کھیم سے ہین آپنے آج میرے بہون کو بڑا پوتر کیا کیونکہ یوگیشرون کے درشن دُرلبھہ ہین سو آپنے میرے گرہ مین کرپا کری سکھدیو جی بولے کہ ہے مہاراج آپ دہرم کے مُورتی ہو بیاس جی مہاراج نے مجکو یہہ اگیا دی ہے کہ گرہست آشرم کرو سب آشرم سے گرہست آسرم سرشیٹ ہے مینے انگی ثکار نہین کیا اور مجھے بڑا بہرم او تپت ہوا تب بیاس جی مہاراج نے مجکو چنتا مین دیکھکر کہا کہ تو جلدی راجا جنک بدیہہ کے استہان مین جا تیرے بہرم کو راجا جنک بدیہہ نرورت کرینگے اور آپکو جیون مکت تبلایا اور سنسار مین بہی آپ بدیہہ کرکے پرگہٹ ہوا پکارا ج بہی لس گننگٹ ہی میری پتا بیاس جی نے مجھکو اُپدیش دیا ہے راجا جنک بہی بولے کہ ہے سکھدیو جی مہاراج میرے گرو سری بیاس جی مہاراج مایا کرکے رہت ہین اور موکش مارگ کا بہی اُنہون نے بہت سا برنن کیا ہے - آپ نے آدی مین او نشید بید بیا ، میمانسا پڑہے اور ایک پرکار کے بیدونکو پڑہکر گرونکو دکشنا بہی دی ہے - آپکو جاننا چاہیے کہ جن

آچارج جون سے جوگ شاستر کا آپ کو گیان ہوا وہ آچارج کون سے دہرم مین ہین گرہست مین ہین یا بیراگ
مین ہین بنا شاستر کیول مایا بیاپت ہے اور بید بیدانت کرکے بیاپت ہے یہہ سب شاستر رشیون کرکے
پرگٹ ہین پرنتو گرہست آشرم بنا کوئی رشی پرگٹ نہین ہے آپکو اٹہتالیس سنسکار کرکے بیدون کے اوپ
نشد پڑہائے اور آٹہون پنگتی آپ کو گیان کروائین آپکو سب کچھہ گیات ہے گرہست آشرم کے بنا کیسکو گیان
پراپت نہین ہوتا اوچت بہی ہے کہ آپ بیاس جی مہاراج کے بچن کو مانو سکہدیو جی بولے کہ ہے راجا جو آپ نے کہا
وہ ست ہے میرے ہردے مین جو گیان اور بیراگ کی اُتپتی ہوئی ہے اپنے بدہی کی چنتا سے بیدونکا گیان
ہوا ہے پرنتو وہ سب ہردے سے ہوا ہین یہہ نہین جانتا کہ آشرم کسکو کہتے ہین یہہ بات سنکر راجا جنک بولے
کہ ہے سکہدیو جی مہاراج جو کچھہ آپنے کتھن کیا وہ ستّ ہے پرنتو منش کی دیہہ مین اندریان بڑی بلوان ہین جو جوگیشر
تپ کرتے ہین اُنکو بہی اندریان بادہا کرتی ہین جو لوگ چہاکر کے رہتے ہین اس سنسار مین وہی گیانی ہین مہاراج
یہہ باسنا کا جال بڑا کٹہن ہے آپ بیاس جی کے بچن کو مانکر پرہتونکو اولنگہن کرکے اس متہلا دیش مین آئے
ہو یہہ بہی تو ایک باسنا ہے اور یہہ بہی دیکہو کہ مین اس سنسار مین بدیہہ کہلاتا ہون تو کیس کارن کہلاتا
ہون گرہست آشرم اُسکو کہتے ہین جو منش گرہست مین ہنس رہا ہو سو ایسا کوئی بہی نہین ہے آپ کی
باسنا جو میرے ملنے کی ہوئی تو آپ مایا کے بس ہوکر بڑی کٹہنائی سے یہان آئے ہو سو آپ بچارو کہ گرہست مین
پہنسے ہوکو نکلنا بڑا اچنبہ ہے سکہدیو مہاراج کہنے لگے کہ ہے راجن آپنے ست کہا پرنتو میرے ہردے مین تین سندیہہ
اُتپت ہو رہے ہین اور میری بندہن کے چہوڑنے کو کیول بنا یہ میمانسا ہی شستر ہین اُنکی سوا کوئی اور ایسا
شستر مجہے نہین دیکہتا جس کرکے مین اپنی بندہن کو کاٹون آپکا درشن کیول بہرم کے مٹنے کی کارن ہوا ہی پرنتو
یہہ سمین گرہست آشرم برنن کرنے کا ہی سو آپ برنن کرو تپا سے پتر کے ساتھہ گرہست آشرم کا برنن نہین ہو سکتا
ہے یہی شنکا مانکر مین آپکے پاس آیا ہون راجا بولے کہ ہے مہاراج وہ تین سندیہہ کونسے ہین آپ کرپا کرکے مجھسے
پرتہک پرتہک برنن کرین سکہدیو جی بولے کہ ہے راجا ایک سندیہہ تو مجکو یہہ ہے کہ آپ بدیہہ کہلاتے ہین

پرنتو مین آپکو دیکھہ رہا ہون آپ بدیہہ کیونکر ہوئی دوسری آپکو جیون مکت برنن کیا ہے مین دیکھتا ہون
کہ اینک داسی سنمکھہ نرت کر رہی ہین جنکو مین اپنی ماتا کے تُل گنتا ہون اس لکشن کر کے آپ جیون مکت کیونکر
ہوئی تیسرے آپکو بیراگی کر کے برنن کیا ہی سو آپ راج گدّی پر بیٹھکر سام دام ڈنڈ بھید کر کے پرجا کا
نیاو کرتے ہو پھر بیراگی کیسے ہوئی ان تینون پرشنون کا اُتر آپ مجکو دیوین گرہستا آشرم مین مُدت ہونے کا
اُپدیس آپنے مجکو پہلے ہی کیا ہے جس سے مین مموکش ہون +

انیسوان ادّھیائے ۱۹ اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپران ہردوکرت بھاشا کا جسمین سکھدیو جی کا گرہست آشرم مین پروِرت ہو جانے اور اُنکی پترونکی ہونے اور تیرتہون کو جانیکا برنن ہے

سکھدیو جی مہاراج راجا جنک بدیہہ سے کہتی ہین کہ ہردی کا اگیان روپی اندھیرا کبھی نرورت نہین ہوتا ہے پرنتو
شاستر کر کے ہوتا ہی جیسے ایک اندھیرے استہان مین پرتبنبت سورج کا پرتا ہے تو وہ دیکھنے لگتا ہی اسی
پرکار شاستر سے تمراگیان کا نرورت ہو جاتا ہے اور یہی راجن ایک مجکو بڑا بھرم ہی کہ ایک پُرش کا نام بدیا دہر
ہے پرنتو وہ مور کھہ ہی اور ایک منش کا نام دیواکر ہے پر وہ اندھا ہی اور ایک کا نام لکشمی دہر ہے اور وہ داردری ہی
اسی پرکار آپکے بنس مین جتنے راجا ہوئی ہین کیول نام ماتر ہی بدیہہ تہے آپکی بنس مین پہلے ایک نمسا نام کر راجا
ہوا تہا اُسنے گرو بشسٹ جی کو جگ کا نمنتر دیا تہا اور بشسٹ جی کو اندر لوک سے بہی جگ کا بولاوا آیا تہا بشسٹ
جی نے اُس راجا سے کہا تہا کہ مین اندر لوک مین جگ کر کے آؤنگا راجا نے کہا جو آپکی اچہا ہو سو کرو بشسٹ جی
جب اندر لوک مین جگ کروا کر شیگھر چلے آئی راجا کو رشیشر کو چلا گیا اور بشسٹ جی سے نہ کہا کہ آپ جگ ونیکو
چلین اور وہان جاکر راجا نے دوسرے اچارج سے جگ کرایا یہہ بات بشسٹ جی سنکر بڑی کوپ وان ہوئے
اور جب راجا جگ کر کے آیا بشسٹ جی نے شاپ دیا کہ ہی راجا تمنے پہلے ہمکو نمنتر دیا اور پہر دوسرے اچارج سے جگ
کروالیا اب تم اگیانی ہو جاؤ راجا نے بہی شاپ دیا کہ ہے مہاراج تم بہی گیان کر کے رہت ہو جاؤ یہہ کہتا بشسٹ

سنگھتا مین پرگھٹ ہے ہے راجن تمہارے کُل مین ایسے ایسی راجا اور اچارج ہوئی ہین پھر بدیہہ کیونکر ہوئے
یہہ بات سُنکر جنگ بدیہہ کچھہ کوپ کو پراپت ہوئی پر سکھدیو جی کو گرو کا پُتر جانکر سنتوش کرکے بولے کہ ہی مہاراج
آپنے جو کہا ست ہی آپ پتا کے بچن کو مانکر یہان آئے ہو پھر آپ پتا کے سنگ کو چھوڑکر مرگون کے سنگ کو کیون
گرہن کرتے ہو جتنی چنتا بیراگ آشرم مین ہے اتنی چنتا گرہست آشرم مین نہین ہے آپ بن بن مین پھرینگے
پر تمکو ہین اور کمنڈل کی چنتا نت پرت بیاپتی رہیگی اور مین نربکلپ ہون گرہست آشرم مین مجھکو کچھہ چنتا
نہین ہے مین سکھی ہون آپ نت دُکھی رہینگے بنی اپنی دیہہ کو سکھی کرکے گرہست آشرم مان رہتا ہی پرنتو موہ
کو نرورت کر دیا ہے دیہہ کو اپنا کرکے مانتا ہون میری بشے ممتا نہین ہے اس کارن مجھکو بدیہہ کہتی ہین گرہست
آشرم مین سنتوش بہت ہے اس کارنین شانتی ہون اس آشرم کے سمان اور کوئی آشرم نہین ہے یہہ دیہہ پاکر
بندہی ہوئی ہی پرنتو شاستر گیان کرکے بندھن چھوٹ گئے ہین آپنے اپنی پتا سے شاستروں کو بہلے پرکار پڑھین
کیا ہے سو اُسی گیان کرکے گرہست آشرم مین سب بندھن کو توڑ ڈالو یہہ بات سُنکر سکھدیو جی مہاراج کہنی لگے
کہ ہی راجا مینے جانا کہ تمنے جو ممتا کو تیاگ دیا اُس کرکے سرب بگھنون سے رہت ہو گئی تمنے ایک ہی بچن کرکے
میری تینون پرشنون کا اُتر دیدیا یہہ بات کہکر سکھدیو جی مہاراج چلے گئے اور جب اپنی پتا بیاس جی مہاراج کے
آشرم مین جا پہونچے اُنہون نے اُنکو اپنی ہردی سے لگا لیا اور کہا کہ ہے پُتر تو نے بڑا کلیش پایا پھر تھوڑی کال پیچھے
سکھدیو جی کے بواہ کا اُپاؤ کرنے لگے اور ایک کنیان پیبری نام سے سکھدیو جی کا بواہ کر دیا جس سے سکھدیو جی کے چار
پُتر اُوتپت ہوئی ایک کا نام کرشن دوسری کا گورپربہ تیسری کا نام بھوری چوتھے کا نام دیوشرت اور ایک
کنیان کیرت وتی نام ہوئی جو انون راجا کو بواہی گئی اُس سے انون کے ایک سری ان نام پُتر ہوا جسکو
پرم دت بھی کہتے تھے تھوڑی کال پیچھے سکھدیو جی مہاراج مایا تیج کرکے سری بھگوتی کا دھیان کرنے لگے اُس سمے
نارد جی مہاراج آگئے سکھدیو جی نے نارد جی مہاراج کو ڈنڈوت کری نارد جی نے پرسن ہوکر سکھدیو جی سے کہا کہ ہی مہاراج
اب آپ اس مایا روپی بندھن سے نکل کر جس تیج منڈل سے آپکا جنم ہوا ہے اُسی تیج منڈل مین چلے جاؤ اور مایا

بیح کرکے تپ کرو سکھدیو جی مہاراج ماہا بیح جپنے لگی اور اپنی تپا کا سنگ چھوڑکر کیلاش پربت مین چلے گئے
بیاس جی پتر کا سوگ دیکھکر رودن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہی پتر تو ہمین ماتر تو ٹھہر جا میرے پران اس سمے
بڑی بیاکل ہین پرنتو سکھدیو جی نے کچھہ نہ مانا اُس سمی بیاس جی برلاپ کرنے لگے جبکہ کرکے بڑی بڑی اُتپات
ہونی لگے سکھدیو جی مہاراج پربت کے اوپر بجلی کے نیائین آکاش مارگ مین چلتے ہوئی دکھلائی دیئے اور ایسا
اُتپات ہوا کہ پربت کے سیکھر کے دو ٹکڑی ہو گئے اور بیاس جی بیہل ہو گئے جو شبد اُس سمی ہوا اُسکو سنکر شیو جی
مہاراج نے سُرت جی کہتے ہین کہ ہی رشیو وہ شبد وہان ابتک ہوتا ہے جہان بیاس جی نے رودن کیا تھا شیو جی نے
آکر بیاس جی سے کہا کہ ہی بیاس جی اب تم رودن مت کرو بیاس جی بولے کہ ہی مہاراج پتر کے دیکھی بنا میرا ہردا
سیتل نہین ہوتا مجھکو کچھہ چہن پتر کا دکھلاؤ جس سے میری شانتی ہو یہہ سُنکر شیو جی بولے کہ ہی بیاس جی تمکو پتر انگ
کرکے نہین دیکھے کا پرنتو مین تمکو پتر کی چھایا دکھلاونگا چھایا دیکھکر تم پرشن ہو جاؤ گے تھوڑی کال پیچھے بیاس
جی مہاراج نے اپنی پتر کی چھایا دیکھی جو تھوڑی دیر پیچھے دیکھنے سے بند ہو گئی اور شیو جی بھی انتر دھیان ہو گئے
بیاس جی مہاراج چنتا کرکے اپنی آشرم مین بیٹھہ گئے +

بیسوان ادھیائے اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین چترانگد اور بچتر بیرج اور اُنکے مرتیو اور ہنبس کے اُتپتی کا آکھیان ہے

سوتک رشی کہتے ہین کہ ہی سوت جی مہاراج سری سکھدیو جی کے بچھڑنے کو پیچھا تب بیاس جی مہاراج نے کیا چرتر کری
آپ کرپا کرکے مجھسے برنن کرین سوت جی مہاراج کہتی ہین کہ ہی شونکو سری بیاس جی مہاراج اپنے ششون است
دیول بیشمپاین جیمین آد کو انکو آشرم مین چھوڑکر جنم استھان کو چلے گئی اور سنسار مین باسنا لاکر اپنی ماتا ستوتی
کے درشن کی اچھا من مین دھار کر انیک پربتون کو اولنگھن کرکے جنم استھان مین جا پہونچے تو وہان نشا بیاس
جی کے درشٹ پڑا بیاس جی مہاراج نے پوچھا کہ میری ماتا ستوتی کہان ہے نشاد بولا کہ مہاراج آپنے میری گھر

پوتر کر دیا اُسکو تو مینے راجا کو سمرپن کر دیا ہے جو کچھہ آپ کو اور چاہنا ہو سو لیجیئے یہہ بات سنکر بیاس جی
مہاراج نے سری گنگا جی کے تٹ ایک آشرم بنا لیا اور اُس آشرم مین تپ کرنے لگے اُس آشرم کر نکٹ ہی ست وتی
کے بہی درشن ہوئی بیاس جی نے سُنا کہ ست وتی کے دو پُتر راجا شانتن سے میری بہراتا اُتپت ہوئے
ہین ایک کا نام چتر انگد ہے جو بڑا پرتاپوان ہے دوسریکا نام بچتر بیرج ہے جو بڑا گُنوان اور بلوان ہے
اور ایک بڑا پُتر راجا شانتن کا گانگیو نام ہے جسکو بہشم پتامہ بہی کہتے ہین - پرنتو وہ راج سنگہاسن پر
نہین بیٹہا تہوڑے کال پیچہے راجا شانتن مرتیو کو پراپت ہوگیا ست وتی نے بڑا [illegible] گانگیو بہی جو
راجا کے بڑے بیٹے تہے اُنہون نے راجا کا سسکار کیا اور سمین کو بچار کر چتر انگد کو راج گدّی پر استہاپت کیا
چتر انگد بڑا تیج وان تہا پرنتو مایا کرکے ملا ہوا تہا ایک دن اپنی سینا کو لیکر بن مین گیا مارگ مین کتنے ہی گندہرپون
کے آکاش مارگ سے بوان اُترتے ہوئی دیکہے اُن گندہرپون کے ساتہہ راجا چتر انگد نے بڑا جدّہ کیا جو تین
برکہہ تک ہوتا رہا اُسی سنگہرام مین چتر انگد کال بس ہوگیا گانگیو کو بڑا کلیش پراپت ہوا بچتر بیرج کو راج گدّی
پر استہاپت کیا بچتر بیرج نے بڑے دہرم سے راج کیا گانگیو بچتر بیرج کی بواہ کی منسا کرنے لگے کاشی کے راجا کی
تین پُتری تہین جسکو اُنکی پتا نے سیمبر کی جدّہ مین بٹہلا یا ہوا تہا پرنتو اُن کنیاؤن مین سے ایک کنیا کا نمت راجا
شال کے ساتہہ تہا یہہ بات سُنکر گانگیو رتہہ مین بیٹہکر سیمبر مین گئی اور سب راجون کے دیکہتے دیکہتے جدّہ کر کے
تینون کنیاؤن کو رتہہ مین بٹہلا کر لے آئی اور اُن تینون کو اپنی پتری سمان دیکہتے ہوئی اور جوتشیون کو
بلا کر اچہی لگن مین اُنکی بواہ کرنے کی منسا کری اُنمین سے ایک کنیا ان بولی کہ ہی گانگیو جی مہاراج آپ دہرم کے
اوتار ہو مجہکو سب راجون نے شال راجا کے ارتہہ رکہا تہا پرنتو آپ پراکرم کرکے لی آئی وہ راجا بہی بڑی اوتم
کُل کا ہی یہہ بات سُنکر گانگیو جی شوچ کرنے لگی اور راجا بچتر بیرج بہی سوچ کرنے لگا اور سب بالکر کہنی لگی
کہ بہائی یہہ کنیا پر نمت ہے اسکا بواہ کرنا نچاہیئی ایسا بچار کرکے گانگیو جی اُس کنیا سے بولی کہ تو راجا شال کے
پاس چلی جاوہ کنیا راجا شال کے پاس آ گئی اور راجا سے کہا کہ اب مین تیرے ارتہہ آئی ہون راجا شال بولا

کہ تجہے گانگیو میری دیکہتے دیکہتے سہاگ بدہ سی رتہہ مین بٹہلا کر لیگئے تہی سو اب مجہکو گرہن کرنا انچت ہی اسلیئے تو
یہان سے چلی جا یہہ بات سُنکر وہ کنیا روؤن کرنے لگی اور راجا شانتن کے راج سے نکل آئی یہہ بات سُنکر گانگیو
جی اُس کنیا کے پاس گئی اور کہنے لگے کہ تو روؤن مت کر اپنی پتا کے گہر جا وہ بن مین جاکر پرم تپ کرنے لگی
اور وہ دونون کنیا گانگیو جی نے بچتر بیرج کے ساتہہ بواہ دین بچتر بیرج نے نو برس تک راج کیا جب بچتر بیرج
پرمیو کو پراپت ہوا ست وتی بڑا کلیس کرنے لگی کہ اب راج گدی پر کون بیٹہے گا اور گانگیو جی ارتہات بہیشم پتا
کو ایکانت مین بٹہلاکر کہا کہ ہے پُتر تم راج کرو اور بہرات بدہیون سے سنتان کی اُتپتی کرو یہہ بات سُنکر
بہیشم جی ہاتہہ جوڑ کر کہڑے ہوئے اور کہا کہ ہے ماتا مجہہ سے یہہ بات نہوگی پرنتو بچتر بیرج کا کُل چلتا ہوجائے گا
ست وتی نے بہیشم جی کا بچن سُنکر من کے سوگ کو نروت کیا اور گانگیو جی مہاراج نے کہا کہ ہے ماتا اب تو سیے
ہووے مجہکو کہنا تہوڑے کال پیچہے ایک استری ابہکا نام توتی ہوئی تو ست وتی نے گانگیو جی سے کہا کہ ہے پُتر
اب وہ سمے آیا ہے گانگیو جی نے دہیان کرکے بیاس جی کا آواہن کیا ایک مہورت ماتر مین سری بیاس جی آگئے
بہیشم جی نے اُنکو ڈنڈوت کرکے آدرسہت بٹہلایا اور وہ سب کارن برنن کیا کہ ہے مہاراج راجا شانتن کے بنس
کو آپ اوتپت کرو اور اسی پرکار ست وتی جی نے بیاس جی سے کہا بیاس جی مہاراج نے کہا کہ جو تمہاری آگیا ہی
وہی کرونگا اور اُس استری کو بیاس جی مہاراج محل مین رہے پرنتو وہ رانی نیترونکو میچکر بیاس جی کے سنمکہہ
آئی اور اُسکو گربہہ پراپت ہوگیا اُس گربہہ سے اندہہ پُتر اوتپت ہوا ایک برکہہ پیچہے دوسری رانی ابہار تو وتی
ہوئی اُسی پرکار بیاس جی کو پہر بُلایا اور وہ رانی اپنے دیہہ سے کچہہ سوئیت بستو لپیٹ کر بیاس جی مہاراج کے
سنمکہہ آئی اُس رانی کے پانڈو اوتپت ہوا پہر تیسرے رانی کو گانگیو جی نے پریرنا کری کہ اب تم بہی جاؤ تو رانی
لجاوان ہوئی اور نہین گئی سو ایک داسی تہی اُس داسی کو بیاس جی مہاراج کے سنمکہہ بہیجا وہ داسی بہگتی
کرکے بیاس جی کے سنمکہہ گئی اس کارن اُسکے بدر جی مہاراج دہرم آتما بہگت اوتپت ہوئے سو تُکو
بیاس جی کرکے ایسے بنس کی اُتپتی ہوئی سو مینے تم سے تہوڑی کرکے کہی ہے یہہ بات سُنکر رشی بڑے پرسن ہو

اور آپ سیمین کہنے لگے کہ اس بنس کی بیاس جی نے رکشا کری ہے +

(اتے سری دیوی بہاگوتے پر تہم اسکند ہے)

دوسرا اسکندھ

سری مد دیوی بھاگوت کا

چوپائی

توئی آپ بسو ایشری بسو ماتا
توئی سرشٹ کی سبھ کارن کہائی
ہوئے ہتس ہتسودری اودر جاکے
سری گنگ ہو کے کیو بسو پاون
تجھی سے ہوئے بھشم بل بیر دھاری
پریچھت کو پرتکش تو نے کرایا
توئی آپ جدو بنس سنگھار کرنی
بہیو راج جنمیجہ کو بسو نین جیون
منی پریر تچھک ہون تے بچایو

نسیہ آرن کارنی دیو تیرا تا
بہی وودر کا مین کی دیہہ پائی
کیو بیاس نے باس گوش گرتا کے
توئی شانتن ہوہ کارن چھاون
توئی ست وتی ہے کرو بنس کاری
بہی کالکا کوروُن کو کھپایا
پریچھت لشے شاپ کی داپ ہرنی
کیو ناگ کل ونس جگ کی بدھی سون
سبھہ استیک اتھول سنمانا کا یو

پھلا اذہیا، دوسرے اسکندھ ہتس گندھا نام سری دیبی بھاگوت مہا پران ہر دیو کرت بھاشا کا
جسمین او پریچھتر راجہ کے بیرج کو مچھلی کے گربھ کرنے اور اس سے ہتسودری کے اوتپت ہونیکا برنن ہے

سنک آدکون نے سری سوت جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج آپنے جو کتھا برنن کری پرتھم تو بیاس جی مہاراج

کی ماتا ستوتی کا برنن کیا پہر دو پتر راجا شانتن کا برنن کیا۔ سو ہماری ہردی مین یہہ بہرم اوتپن ہوا ہے۔ آپ کرپا کرکے بیاس جی اور راجا شانتن کی اُتپتی کا برنن بہن بہن کرکے کرو۔ سوت جی نے یہہ سنکر سناتن مایا کا دہیان کرکے کہا کہ ہے رشیو تمہاری بدہی بڑی پربل ہے کہ تمنے یہہ کتہا پرم پونیت مجہسے پوچہی۔ سنو ایک راجا اوپرچر نام بڑا دہرماتما اور سوربیر چیند دیس کا تہا بڑا تپسوان اور دیوتاؤن اور برہمنون مین بہکتی کرنے والا۔ اُسکے تپ کرکے پرسن ہو اندر نے اُسکو ایک رتن جٹت بمان دیا تہا جسمین بیٹہہ کر وہ راجا سرگ لوک مین بچرا کرتا تہا اُسکی رانی کا نام گرکا تہا وہ بہی بڑی پتی برتا تہی۔ اُس رانی سے پچاس پتر اُتپت ہوئے تہے۔ ایکدن وہ راجا اپنا راج اپنے پترونکو سونپ کر بمان مین بیٹہہ سرگ مارگ کو گیا وہ بمان کبہی سرگ مین کبہی تیرتہون مین کبہی بنون مین بہرمتا پہرتا تہا اور اُسکی رانی اپنے پتا کے گہر مین چلی گئی تہی۔ کچہہ کال پیچہے اُسکا پتا مرگیا کارن بن مین گیا اُسی بن مین اُسکا سوامی راجا بہی بچر رہا تہا دیو کال کرکے وہ رانی پتا کے گہر مین رتو وتی ہوئی اور رتو کی انت مین سنان کی پسچات کام آتر ہوئی۔ اُدہر راجا بہی اُس بن کی سوبہا اور پشپون کے سوگندہون کرکے رانی کا دہیان کرکام بس ہو گیا اور اُسکا بیرج نسکہلت ہونے لگا۔ تب راجا نے اپنی من مین یہہ بچار کیا کہ یہہ بیرج کسی اُپاے سے رانی کے پاس پہونچایا چاہیئے۔ یہہ کلپنا کرتے ہی ایک سین اُسکے درشٹ پڑا۔ راجا نے اُس سین سے کہا کہ بہائی تو میرا ایک کارج کر۔ سین نے پران کیا۔ تب راجا نے اپنا بیرج بوڈہ برچہہ کے پتر کے ایک دونی مین کہہ کر کہا کہ تو اسکو میری رانی کے پاس پہونچادے اور اپنی استہان کا پتہ اچہی بہانت سے تبلادیا۔ وہ سین اُس دونے کو اپنی چونچ مین تہام کر آکاش مارگ کو اُڑچلا۔ مارگ مین اُسکو ایک اور سین نے دیکہا اور اُسکی چونچ مین مانس جانکر اُسکے چہین لینے کے کارن جدہ کرنے لگا۔ جہان وہ جدہ ہونے لگا تہا اُسکے نیچے جمنا جی کا پرواہ تہا اور اُس ہی ودر کا نام ایک اپسرا وہان سنان کر رہی تہی جسکو تیر نے کا بڑا ابہیاس تہا اور وہین ایک براہمن سندہیا بندہن کرکے پرانایام کر رہا تہا۔ اُس اپسرا نے جل مین ڈبکی مار کر اچانک اُس براہمن کے چرن

تو مین اسکو او سین راجا کی پتری کو دون جو میری بڑی پیاری ہے کہ سو متر گے سمان اس جگ مین
کوئی لستو نہین ہے مین اسکو یہہ گئو دونگی تو وہ اسکا دودہ پان کرکے دیر گہہ آیو ہو جاویگی اب اور کاج
آپ پیچہے کرین پہلے یہہ گئو لے چلین - لبسو استری کے کہنے کرکے اس نندنی گئو کو اپنے گہر کو لے گیا بشسشٹ
جی مہاراج اُس سمے اپنے گہر مین نہین تہے ایک مہورت پیچہے جب وے اپنے آشرم مین آئے گئو کو ندیکہکر بڑا
کرودہ کیا اور انتر دہیان سے جانا کہ نندنی کو لبسو لے گیا ہے - یہہ جانکر اُنہون نے کہا کہ اسٹ لبسو بڑے
ادہرمی ہین - یہہ مرت لوک مین جنم لیکر جنم مرن کو پراپت ہون - لبسو یہہ شاپ سنکر کمپایوان ہو بشسشٹ جی
کے آشرم مین آ اونکے چرنون مین گرپڑے اور بہت سی استتی کرکے کہا کہ ہے مہاراج ہم سے بڑا اپرادہ ہوا ہے
پرنتو آپ دیاوان ہین ہم پر چہما کرکے ایسی کرپا کرو کہ ہم مرت لوک مین بہت دُکہہ نپاوین ہمارا جانا وہان لیاتام
ہی ہو آپکا شاپ بڑا اپربل ہے - بشسشٹ جی مہاراج بولے کہ تمہاری پراتہنا سے مین پرسن ہوا جاؤ اس
آشرم مین آنے کا پہل تمکو اچہا ملجاویگا جو بڑا پوتر ہے - مرت لوک مین تمہارا جنم گنگا جی سے ہوگا سات لبسو
تو مرت لوک مین جنم لیکر ترنت ہی مرت کو پراپت ہو سرگ لوک مین چلے آوینگے اور آٹہوان لبسو دیر گہہ کال پرینت
وہین رہیگا - یہہ سنکر آٹہون لبسو بڑے چنتاوان ہو مرت لوک مین آ گنگا جی کے پاس آئے اور سب برتانت
بستار پوربک کہکر یہہ کہا کہ ہے ماتا اب ہم تمہارے پُتر ہونگے پرنتو آپ ہمکو جنم ہوتے ہی اپنے جل مین بہا دینا
آٹہوان لبسو جو دیر گہہ کال تک بشسشٹ جی کے شاپ سے مرت لوک مین رہیگا اُسکو نہ بہا دینا - یہہ کہکر لبسو تو چلے
گئے اور گنگا مہارانی کنیا کا روپ ہو کر راجا کی گود مین آ پراپت ہو رہین - راجا پرتیپ نے سندری گنگا جی کو کنیا
روپ دیکہکر چنتاوان ہو یہہ کہا کہ یہہ کنیا تو داہنی بہاگ کی گود مین آ بیٹہی ہے تو اب تو جہان سے آئی ہے وہین
کو جا پرنتو گنگا جی پریم یکت ہو گئین تب راجا نے کہا کہ ہے کنیا تو میری پُتر بدہو ہونے کی جوگ ہے - یہہ سنکر گنگا جی
اپنے استہان کو گون کر گئین اور راجا بن کو چلا گیا - تہوڑے کال پیچہے راجا پرتیپ کا پُتر شانتن جب جوان
ہو گیا راجا نے سب برتانت اُس سے کہدیا کہ ہے پُتر جو کوئی استری تجہکو گنگا جی کے تیر ملے تو اُس سے لجا نکر نا کہ

وہ تیری دہرم پتنی ہوگی - ایسا کہکر راجا برتہہ تو سب راج کاج شانتن کو سونپ کر تپ کرنے کے کارن بن کو چلا گیا
جہان جاکر اچہا پوربک سری بہگوتی کے آرادہن مین لگ گیا اور پہر تہوڑے کال پیچہے مرتیو کو پراپت ہو سرگ
لوک کو چلا گیا اور راج کاج گدی پر استہت ہو شانتن کرنے لگا ؛

چوتہا ادہیا، دوسری اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا جسمین شانتن کا بواہ
گنگا جی سے ہونیکا برتانت اور گنگا جی سے سٹ بسوون کے اتپت ہونی اونمین سے سات کو مرتیو کو
پراپت ہونے اور آٹہوین گانگیو نام جیونی رہنیکا برنن لبستار پوربک کہا ہے

سوت جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے سونکو جب راجا برتہہ سرگ کو چلا گیا شانتن راج کرنے لگا - ایکدن راجا شانتن میر گیا
کارن بن مین گیا جو بڑا گہنا تہا وہان اوسنے گنگا جی کے تٹ پر ایک استری بڑی منوہر سروپ دیکہی راجا اوسکو دیکہکر
موہت ہو کام بس ہو گیا اور کہنے لگا کہ یہہ تو کوئی گاندہرپی یا دیو استری ہے اور اپنی پوربلے تپ کے پربہاو
سے جان گیا کہ یہہ تو سری گنگا جی ہے اور مین پوربلے جنم مین راجا مہابہک تہا اور سری گنگا جی کو بہی گیان ہو گیا
کہ یہہ راجا وہی ہے جو برہما جی کے شاپ کرکے جنم کو پراپت ہوا ہے یہہ جانکر گنگا جی بولین کہ ہے راجن مین تمکو
جانتی ہون تم برتہہ راجا کے پتر ہو جنکا بچن میرے پرت یہہ ہوا تہا کہ مین انکی پتر بدہو ہونگی یہہ بچن سنکر راجا شانتن
بہی جان گیا کہ مجہسے بہی میرے پتا کا یہی واکیہ تہا اور یہہ استری وہی ہے اور وہی گنگا جی کا ٹنٹ ہی یہہ بات
جانکر دونوں آپسمین ایسا ہو سنجوگ رس دہرم سے اتپت ہوئی بہجن کا لہا بیتت ہونے پر گنگا جی کو گربہہ اتپت ہونے
لگے اور آٹہہ ... یک لسبو جنم لینے لگا اور گنگا جی نے انکو اپنے جل مین ڈبکر ماردیا (؟) تو مین گربہہ اتپت ہونے
پر شانتن کو چنتا ہوئی پرنتو گنگا جی نے اوسکو بہی پرواہ کردیا تب تو راجا شانتن کو بڑی چنتا ہوئی کہ ایسا
ہی ہوتا رہا تو میری بنس کی برودہی کیسے ہوگی سات پتر نسٹ ہونکے پیچہے اب آٹہوان پتر جنم لے تو کسی پرکار اوسکو
رکہنا چاہیئے بنس کی رکشا کے کارن بہت سی راجاون نے تپ کئی ہین - جب آٹہوان گربہہ ہوا تب راجا شانتن

گنگاجی سے کہنے لگاکہ ہے پریہ اس پُتّر کو مجھے دیدیں میں اسکی رکھشا کرونگا کیونکہ بنا پُتر کے گتی نہین ہوتی ہے اور
ہنس کی بہی رکشا ہوجائگی اور جو کچہہ تو کہے مین کرون یہہ بات سُنکر سری گنگاجی بولین کہ ہے راجن تمہارے بنس
کی رکشا پہلے پرکار سے ہوجاویگی تم نشچنت رہو یہہ پُتّر مین تمکو تہوڑے کال پیچھے دیدونگی اسکا نام گانگیو ہوگا
یہہ سرب بید ونکا جاننے والا اور مہا بسون مین بکہیات ہوگا - پرنتو اسکو مین تمکو جب دونگی کہ جب یہہ جیون
اوستہا کو پراپت ہوجاویگا کیونکہ بالک ماتا کے بنا پلنا کٹھن ہے - یہہ کہکر گنگاجی انتردہیان ہوگئین - راجا
برلاپ کرنے لگا - کہ ہے پربہو یہہ کیا مایا ہے وہ استری اور پُتّر دونو کہان گئے اور اُس بن مین ڈہونڈنے لگا
اور رگ یگ پر تپسیا کرنے لگا - تہوڑے کال پیچھے راجا کو گنگاجی کے تٹ پر ایک بالک پڑا ہوا ملا راجا مین پراپت
ہوکر اُس بالک کو اپنے دہنش کے کونے سے دیکھنے لگا اور کہنے لگا کہ اس بالک کی صورت تو میرے پُتّر کی سی ہی
پرنتو کیا جانے یہہ وہی ہے یا کوئی اور ہے تب گنگاجی نے راجا کو چنتاوان دیکہکر پرشن ہو پہلے ہی روپ مین
درشن دیا اور کہا کہ ہے راجن تم چنتا مت کرو یہہ وہی آٹہوان پُتّر تمہارا ہی ہے - یہہ پُتّر مینے پرشن ہوکر تمکو دیا
یہہ پُتّر بڑا اکرت وان اور اکہل شاستر ونکا جاننے والا اور اپنے پرن کا پالنے والا ہوگا اور اس کارن اسکا نام ست برت
ہوگا اور تہوڑے کال یہہ پُتّر بششٹ جی کے آشرم مین ہی رہیگا - اب تم اس پُتّر کو اپنے گہر لے جاؤ - یہہ
کہکر سری گنگاجی انتردہیان ہوگئین اور راجا اُس پُتّر کو اپنے گہر مین لے آیا اور اچہا مہورت دیکہکر جوتشیون
کے کہنے کرکے اُسکا نام کرن کیا - جوتشیون نے شُبہ لگن دیکہکر کہا کہ ہے راجا یہہ پُتّر بڑا بلوان اور انیک
گنون کی کہان ہوگا +

سُوت جی نے کہا کہ ہے رشیو تمہاری اِچہا پرمان یہہ پرم پُونیت کتہا سری گانگیو جی کی اُتپتی کی جو ہمنے تمکو
سنائی ہے جو کوئی اس چرتر پرم پوِتر کو سنے گا اتہوا سناویگا یا چت مین لاویگا کلجگ کے بلون سے نرورت ہو جاویگا +

پانچوان ادہیاۓ سری سکندہ سری مد دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا شانتن کے بواہ کا برنن ست وتی کے ساتہہ اور گانگیو جی کا نام بہیشم تہا ہونیکا اکہیان بستار پوربک کہا گیا ہے

شونک جی نے سوت جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج آپنے است بسون اور گانگیو جی کے اُتپتی کی کتہا کرپا کر کے بستار پوربک
کہی اب آپ کرپا کر کے یہہ کہو کہ ست وتی سری بیاس کی ماتا راجہ شانتن کو کیسے پراپت ہوئین ۔ سوت جی نے کہا
کہ ایک سمے راجا شانتن ایک بن مین جو کالندری کے تیر بڑا منوہر تہا مرگیا کارن گیا ۔ اُس بن مین باگہہ اور بارہ
بہت تہے اور انیک پشپون کی ادبہت سوگندہ آ رہی تہی ۔ راجا پرسنّ ہو کالندری کے تیر ایک اچہے استہان مین
ستہت ہو گیا اُس سمے راجا کو ایک بڑی سُندر سوگندہ آئی راجا بچارتا ہوا اوٹہکر اُس سوگندہی کی اور چلا تہوڑی
دور جا کر کیا دیکہتا ہے کہ وہان ایک کنیا بڑی ادبہت سروپ منوہر روپ بیٹہی ہے جو ترن اوستہا مین پراپت ہے
پرنتو اُسکے پاس کچہہ آبہوکن یا سنگار نہین ہے وہ سوگندہی اُسکے شریر سے شیتس کر کے آنی لگی ۔ راجا اُسکو دیکہکر
موہت ہو کہنے لگا کہ ہے کنیا تو کون ہے کوئی دیو کنیا ہے یا گندہرب کنیا ہے تجہکو دیکہتے ہی مجہکو کامدیو کی اُتپتی ہو گئی
کنیا لجاوان ہو کر کہنے لگی ۔ کہ ہے مہاراج مین داس کی پتری ہون ابہی میرا کنیا دہرم ہے اور مین اپنے پتا کے گہر مین
کال بتیت کرتی ہون ۔ یہہ سُنکر راجا کامدیو کے بس ہو اُس داس کے پاس گیا جسکی وہ کنیا تہی ۔ داس نے راجا کو ہاتہہ
جوڑ بڑی آدہینتا سے کہا کہ ہے مہاراج آپ اِس دین کے گہر مین کس کارن آئے ہو ۔ راجا بولا کہ ہے داس تیری جو پتری
ہے اُسکو مین برنے کی اِچہا کرتا ہون ۔ داس ہاتہہ جوڑ کے بولا کہ ہے مہاراج بہت بہلی بات ہے اس کنیا کو آپکے سمان اور کون
برنے والا ہے پرنتو میرا یہہ پہلا کہا ہے کہ اسکے گربہہ سے جو پتر اُتپت ہو وہ راج گدی پر بیٹہے ۔ یہہ سُنکر راجا مون ہو گیا
اور وہان سے اپنے استہان مین آ کے کامدیو کی پیڑا مین بڑی چنتا کرنے لگا پتا کی ایسی گت دیکہکر سری گانگیو
جی بولے کہ ہے پتا آج تمکو کیا چنتا ہے تم مجہسے برنن کرو میرا دہرم ہے کہ آپکی چنتا نورت ہونے کا اوپائے بہلی پرکار
سے کرونگا ۔ راجا بولا کہ ہے پتر جو چنتا مجہے ہے تجہسے کہنے کی نہین ہے اور تیرے سوا مین اور کسیکو راج گدی پر

نہین بتلا سکتا ہون - یہہ بات سنکر گانگیو جی منتریون کے پاس گئے اور سب بتہا سنکر سیگرا دُس داس کے گہر مین جا پرا پت ہوئی اور اُس سے کہا کہ ہی داس تو اپنی سُتا میرے پتا کو دیدی - داس نے اپنا پرن جیسا راجا سے کہا تہا گانگیو جی سے کہا یہہ سنکر گانگیو جی نی کہا کہ ہی داس جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہوگا تو نشچے کر کے جان جو پتر اُسکی ہوگا راج گدی پر وہی بیٹہے گا میرا نام ست برت ہی میری پرگیا تو ست کر کے نان اور مین استری کا سنگم کدا چت نہین کرونگا سدیو بہیشم کرم رکہونگا گانگیو جی داس کو یہہ بات نشچی کر کے اپنی گہر چلے آئے اور اس پرکار کر کے ست وتی راجا شانتن کو پراپت ہوئی +

چہٹا ادہیائے دوسرا اسکند سر بمدیدیوی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین برنن بیاس جی کے بیرج سے کورو بنس کی اُتپتی اور پانڈ کی مرتیو اور کرن کی اُتپتی کا سورج نارائن کے انس سے اور راجا یدہشٹر اور پانڈو کی اُتپتی دیوتاؤن کے انس کے کُنتی کے گربہہ سے ہے

سُوت جی نے کہا کہ ہے شونکو ست وتی کے گربہہ سے راجا شانتن کے دو پتر اوتپت ہوئے جو کرم ون کے انوسار کال بس ہو گئے - پہر بیاس جی کے بیرج سے ایک اندہا پتر اُتپت ہوا جسکا نام دہرتراشٹ ہوا جو اندہا ہونی کر کے راج گدی کے یوگ نہوا - دوسرا پتر اُنہین کے بیرج سے دوسری رانی کے گربہہ سے پانڈو ہوا جسکو راج گدی ملی - تیسرا پتر بیاس جی کے ہی بیرج سے ایک داسی کے گربہہ سے ہوا جسکا نام بدر ہوا - پانڈو کی پرت پالن پر بہیشم جی رہے دہرتراشٹ کی دو رانی تہین جنکا نام گندہاری اور سوبلی تہا اور کہی رانی پانڈ راجا کی تہین جنکا نام کنتی اور مدراستی تہا - گاندہاری کے سو پتر اُتپت ہوئی اور کُنتی کے کہ جب وہ کنواری ہی تہی ایک پتر کنیا بہاؤ سورج کے بیرج سے ہوا جسکا نام کرن ہوا اور وہ پانڈو کو بواہی گئی تہی - یہہ سُنکر سب رشی بڑی اچرج کو پراپت ہو کر بولے کہ ہی مہاراج آپنے کنواری کنیا سے کرن کی اُتپتی کہی - یہہ کتہا آپ کرپا کر کے ہمکو بہلے پرکار سنائیے - سوت جی نے کہا کہ کنتی بال اوستہا مین اپنی پتا کُنت کے گہر مین رہتی تہی - ایک سمے دُرباشا رشی چار مہینے برسات رت مین راجا کُنت کی استہان مین آکر بسے

کُنتی کو پتا کی اور سے رشیونکی سیوا اور ٹہل کرنے کی آگیا تہی سو کُنتی پوجا کے لیئے نت پرت رشیون کے پاس ہوپ دیپ پشپ آدی سامگری پہونچایا کرتی تہی ایکدن دُرباشا رشی اُس کنیا سے بولے کہ ہے پتری مین تجہکو ایک ایسا منتر دونگا جسکے جپنے کرکے تو جس دیوتا کو چاہے گی وہ ترنت تیری پاس آجاویگا۔ کُنتی نے اُس منتر کا اوپدیش دُرباشا رشی سے پاکر اپنی من مین یہہ بچارا کہ اس منتر کی پرکشیا کرنی چاہیئے۔ سو اُسنے ایک ایکانت استہان مین بیٹہکر اُس منتر کو جپ سورج نارائن کا آواہن کیا۔ جو ترنت ایک چہن ماتر مین اُسکے سمیپ آکر کہنے لگے کہ ہے کُنتی تونے کس کارن مجہکو بولایا ہے کُنتی نے ہاتہہ جوڑکر کہا کہ ہے مہاراج مجہکو آپکے درشن کی اچہا تہی۔ سورج نارائن بولے کہ ہے کُنتی دیوتاؤنکا آگون نِسپہل نہین ہوتا یہہ سنکر کُنتی لجاوان ہوگئی اور سورج دیوتا کام بس ہوگئے تب کُنتی بولی کہ ہے مہاراج مین کنیا ہون اور اپنی پتا کے گہر مین استہت۔ سورج نارائن بولے کہ جو کچہہ تونے کہا ست ہے پرنتو اس نِسپہلتا کی کارن مین اُس بِراہمن کو شاپ دونگا جسنے تجہکو یہہ منتر اُپدیش کیا ہے نہین تو تو میری اچہا پورن کر اور تو اپنی کنیا دہرم کا ہی کچہہ بہے مت کر تجہکو کلنک نہین لگیگا۔ اس پرکار کہکر سورج نارائن نے سپرش کیا جس کرکے کُنتی گربہہ کو پراپت ہوگئی جسکی رکشا وہ گُپت کرتی رہی اور سورج نارائن اپنے استہان کو چلے گئے تہوڑے کال پیچہے کُنتی کے گربہہ سے ایک پُتر کونچ اور کُنڈل سہت اُتپت ہوا جسکا تیج سورج نارائن کا سا دیکہہ پڑتا تہا۔ اس سمے کُنتی بڑی سوچ اور بچار کو پراپت ہوئی کہ سنسار مین میری بڑی ہنسی ہوگی اور یہہ سوچکر نیچا سر کر اُس پُتر کو کُشا مین لپیٹ گنگاجی کے پرواہ مین بہا دیا اور سگن مایا کا دہیان کرکے یہہ پرارتہنا کی کہ ہے مہامایا اس بالک کی رکشا تو سدیو کر بہادی ایسی ہی تہی اور اُس پُتر کا نام کرن ہوا۔ سوت شاستر کہتے ہین کہ ہے سونک جب کرن گنگاجل مین بہہ چلے کچہہ انتر پر ایک سوت کی استری رادہا نام نے اُنکو بہتا ہوا دیکہکر پکڑ لیا اور اُسکو جو پُتر کی بڑی لالسا تہی اُس پُتر کو پکڑکر بڑی پرسن ہوکے اُسکو سوت جی کے استہان مین لے گئی۔ وہی کرن بلوان بیر ہوئے۔ پسچات کُنتی پانڈو راجا کو بواہی گئی۔ ایک سمے پانڈو راجا اکہیٹ کی کارن بن مین گیا تہا وہان ایک رشی اپنی استری سے رَون کر رہے تہے پانڈو نے اُنکو ہرن جانکر بان مارا مُنی نے دُکہہ کو پراپت ہو راجا کو شاپ دیا کہ ہے راجا جیسے سمے مین مجہکو تینے مارا ہے

ایسے ہی سمے مین تیری ہی مرتیو کا کارن ہو۔ یہہ شاپ سُنکر راجا بڑی سوچ کو پراپت ہوا اور راج کو چھوڑ گنگا جی کے میتر بن مین جا باس کیا جہان اُسکو بڑا کشٹ پراپت ہوا اور کُنتی بھی راجا کے پاس ہی جا استہت ہوئی اور راجا کی سیوا بھلے پرکار سے کرنی لگی۔ وہان کتنے ہی منیشر دہرم شاستروں کے انوسار کتہا بارتا کہا کرتے تہے اور راجا سُنا کرتا تہا اُسنے دہرم شاستروں مین یہہ وشے سروں کیا کہ دہرم کئے پرکار کے ہوتے ہین۔ اور پُتّروں کے بھید ونکا برنن سُنا۔ پہلا جو پُتّر اپنی بیرج اور اپنی بواہتا استری سے ہو اُسکو اَنسج کہتے ہین۔ دوسرا جو پُتّر پُتّری کے پُتّر سے ہو اُسکو چھترج کہتے ہین۔ تیسرا جو پُتّر داسی (باندی) سے ہو اُسکو پولک کہتے ہین۔ چوتھا جو پُتّر اپنے پتی کے جیتے جی کسی اور پُرش سے بیچار کرکے اُتپن ہو اُسکو کونڈ کہتے ہین۔ پانچوان جو پُتّر ایسی استری سے اُتپن ہو جو گربہنی بواہی ہوئی آئی ہو اُسکو سہوڑ کہتے ہین۔ چھٹا جو پُتّر کہ پتا کے گہر سے اکانت کنیا اُتپن کرے اُسکو کانتن کہتے ہین۔ ساتوان جو پُتّر مول لیا جاوے اُسکو کرنبر کہتے ہین۔ آٹھوان جو پُتّر بن مین پڑا ملے اُسکو پراپت کہتے ہین۔ نوان جو کسی نے پالنے کی ارتہہ سے کیسکو دیا ہو اُسکو وت کہتے ہین۔ یہہ سب پرکار سُنکے راجا کی یہہ اچھا ہوئی کہ کسی پرکار سے میرے بھی پُتّر ہو جاوے تو بڑی اچھی بات ہو یہہ بچار کے راجا اپنی رانی کُنتی سے بولا کہ ہے رانی ہمارا بنس کیونکر چلے گا۔ کُنتی بولی کہ ہے مہاراج مجہکو دُرباشا رشی نے ایک منتر ایسا اُپدیش کیا ہے کہ جس دیوتا کو مین چاہون بُلا لون اس پرکار آپکے پُتّر ہو سکتا ہے۔ راجا یہہ بات سنکر پرسنّ ہوا اور کہا کہ یہہ بات بہت سرشٹ ہے کہ منتر کرکے پُتّر کی اُتپتی ہو جایگی۔ رانی ہاتہہ جوڑکے بولی کہ ہے مہاراج آپکی آگیا ہو چکی۔ اب مین اُسکا اُپاو کرتی ہون۔ یہہ کہکر کُنتی نی پہلے منتر کا اوچارن کرکے دہرم کا آداہن کیا۔ اُس کرکے پہلے جدہشٹر جی اُوتپت ہوئے پہر بایو کا آداہن کیا۔ اُس کرکے بہیم سین اُتپت ہوئی۔ پہر اندر کا آداہن کیا اُس کرکے ارجن کی اُتپتی ہوئی پہر اُستی کُمار کا آداہن کیا اُن کرکے نکل اور شہدیو کی اُتپتی ہوئی اِس پرکار کرکے پانچ برکہہ مین ان پانچون پُتّروں کی اُتپتی ہوئی۔ ایک سمی راجا پانڈ بندراکشی نام اپنی دوسری رانی کے پاس گیا اور کام بس ہو کر اُسکے ساتہہ رون نی لگا جسکے کرتے ہی ایسا پرتہوی پر جا پڑا جیسا کوئی برچھہ پون کے بیگ سی اُکہڑ کر جا پڑتا ہے اور اُسی سمے اُسکا پران نکل

ہو گیا - یہہ دیکھہ رانی بڑی کلیش کو پرپت ہو رودن کرنے لگی اور کنتی پانڈو کی یہہ تہا دیکھہ بڑی بیاکل ہوئی بہت
سے منیشر اکٹھے ہوئے اور اُسی استھان مین بہت سا کاسٹ اکٹھا کر کے راجا کا داہ کرم ہو گیا - پسچات کنتی پانچون
پتروں کو ساتھہ لیکر بڑا سوچ اور بچار کرتی ہوئی ہستنا پور مین گئی - جہان سمپورن پوچھنے لگے کہ ہے رانی یہہ پتر
کسکے ہین - کنتی نے اُنکی اوتپتی کی بتہا بہیشم تا مہ آدک سمجھہ کہی - پرنتو دہرتراشٹ پانڈو کی مرتیو کی کتھا سنکر
کچھہ ایر کہاسی مین لیت ہو گیا اور کنتی بڑی کسٹ کو پرپت ہو اُن پتروں کو بہیشم تا مہ کو رکشا مین پالنے لگ گئی +

ساتوان ادہیاء دوسرا سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران اہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا پریچھت کی اُتپتی اور بدرجی کے دیہانت اور بیاس جی کا کنتی اور گاندہاری اور سوبہدرا آدک کے پترونکو لاکر دکہلانا برنن کیا ہے

سوت جی نے کہا کہ ہے سونکو سمے پا کر پانچون پانڈوں کی دروپدی بہارجا ہوئی جو پتی برتا تہی - دروپدی کے
پانچ پتر ہوئے - ارجن کی استری سرکیشن کی بہگنی سوبہدرا ہوئی جس سے ایک پتر ابہمن نام اُتپت ہوا ابہمن
کی استری بیراٹ کی ہوئی - جب کرو پانڈونکا انت ہوا بیراٹ کے جسکو اوترا ہی کہتے ہین گربہ تہا اُس گربہ کو
چہین کرنے کی منسا کر کے درونا چارج ارتہات اشتہامان نے استر چلایا جسکی رکشا سودرشن چکر سے سرکیشن
مہاراج نے اس کارن کری کہ اُس گربہ مین بہگوان کا بہگت تہا جو کل کے ناش کے انت مین اُس سے پریچھت اُتپن
ہوا - اُس سمے جدہسٹر راج گدی پر تہا جسکے آو مین اٹہارہ برس اسی بہانت سے بتیت ہوئے کہ دہرتراشٹ اپنے پترون
کے سوگ مین گاندہاری اپنے پتروں کے مرتیو کو کلیس ہین - اور بدرجی بہی جو بڑے دہرماتما تہے اپنا کال بتیت کرتے
ہوئے آگئے تہے وہ اپنے مہمان ہین - اور جدہسٹر اپنے پتروں کے سوگ کو بہول کر دہرتراشٹ اور بہیم سین کو دیکھہ
پور بلی کلیش کو بچار ایسے نشچے در سچن کہنے لگے کہ ہمارے پتر تو ناش کو پرپت ہو گئے دیکہو بردہ بہیشم تا مہ جو اندہا ہے
بیٹھا ہوا ہے - ایک سمے دہرتراشٹ نے جدہسٹر سے یہہ جا چنا کی کہ آگیا ہو تو ہم بن مین چلے جاوین - جدہسٹر نے
اسکا کچھہ اوتر دیا مون ہو رہا اور ارجن اپنے کل کی کرم کریا بہلے پرکار سے کرنے لگا اور دہرتراشٹر سے کہا کہ ہے مہاراج

جو دھنش آپ کے پاس تہا وہ اپنے درپودھن کو یونہین دیدیا ایک سمے بدرجی جدہشٹر سے بولے کہ ہی راجن دہرتراشٹ
کے پاس درب بہت ہی پرنتو جانے وہ کسکو دیگا - جدہشٹر نے کہا کہ ہی بدرجی آپکا کہنا ست ہی پرنتو جو کچھ اونکے پاس
ہی وہ تو سو برس پہلے درجودہن کو دیچکا ہی - یہہ کہکر راجا جدہشٹر اپنے راج کاج مین لگ گیا اور دروپدی اوسکی
سیوا مین تتپر ہوگئی - ایکدن راجا جدہشٹر کے منتری آپس مین چرچا کرتے کرتے بہیم کے سمکہہ یہہ کہہ بیٹہے کہ
مہاراج آپنے پہلے دہرتراشٹر کے بڑا کلیش پایا دیکہو راجا بیراٹ نے گرگٹ بنکر اپنا کال بتیت کیا اور ارجن نے
نرت کرنیوالونکا بہیس بہرکر سکال بتیت کیا اور انجان راجا بیراٹ کے گہر مین رہا اور کیچک دانو کے بڑا کلیش
کاٹنا پڑا پرنتو آپنے اپنے بل اور پراکرم سے کیچک کا بہی ناش کیا - یہہ باتین ہوکر بہیم سین نے بچارا کہ جب
دہرتراشٹر نے ہمکو ایسے کلیش دیئے تو اونکے پاس دہن اب کاہیکو ہوگا - یہہ بات کہکر تینو بہائی ارجن نکل اور سہدیو
کنتی اور گاندہاری سمیت مندر سے باہر نکل آئے سنجی نے راجا جدہشٹر سے کہدیا کہ ارجن آدبا ہر چلے گئی ہین اور دہرتراشٹر بہی گیا ہی
اور انہون نے گنگا جی کے بیتر شبھو رشی کے آشرم کے پاس ایک کٹی بنالی ہی جسمین وہ رہنے لگے ہین بہیم سین یہہ سنکر بہت برلاپ
کرنے لگا - راجہ جدہشٹر نے بہی بڑا سوچ کیا اور بیاکل ہو بہیم سین سے کہا کہ آج مینے سپنے مین ایسا دیکہا ہے کہ کنتی اور
سب دہرتراشٹر سہت بن مین جا بسے ہین اور بدرجی کو بہی مینے وہین دیکہا ہی اور ارجن بہی سوبہدرا سہت وہین
ہین یہہ کہکر بہیم سین اور جدہشٹر بن کو سدہارے اور وہان جاکر سبکو اوس بن مین استہت دیکہہ لیا - پرنتو بدرجی
مہاراج کو نہین دیکہا - تب راجا نے پوچہا کہ بدرجی کہان گئے ہین - دہرتراشٹ بولے کہ مہاراج بدرجی کہین بن مین
بیچرتے ہونگے - دوسرے دن راجا جدہشٹر پہر بن مین گیا اور بدرجی کو بہی گنگا جی کے بیتر ساکشات دیکہا اور بہت
پرشن ہوکر پرسپر ملے اوسی سمے بدرجی کی دیہہ مین سے ایک تیج نکسکر جدہشٹر کی دیہہ مین لین ہوگیا - اور بدرجی
دیہہ تیاگ کرگئے - یہہ دیکہکر جدہشٹر بڑی سوچ کو پراپت ہوئے اور بدرجی کے دیہہ کی داہ کا اودم کیا - اوس سمے
آکاش بانی ہوئی کہ ہی راجا یہہ برکت ہی داہ کرنیکے یوگ نہین ہے - یہہ بانی سب بہرات نے سنکر بدرجی کو اشنان
کرا گنگا جی مین پرواہ کردیا - اوسکے پشچات اوسی سمے بیاس جی اور نارد جی آگئے اور کنتی بہی اور

مہاتما وا ودہنی آ گئے کنتی نے بیاس جی مہاراج سے کہا کہ ہے مہاراج آپ بشنو انس اوتار ہین اور آپکو سمرتہہ ہی سب کچہہ ہے
آپ کرپا کرکے میری پتر کرن کو جسکو مینے جنم کرہی سے دیکہا تہا پہر نہین دیکہا ہے سُرگ سے لاکر مجہکو دکہلا دو۔ اُ
گاندہاری یہہ بولی کہ ہے مہاراج مجہکو دریودہن کو دکہلادو اور سوبہدرا بولی کہ مہاراج مجہکو ابہمن کو دکہلا دو۔ یہہ کہکر سب
توسون ہوگئین اور بیاس جی بڑی سوچ اور بچار مین پڑ گئے اور سناتن مہامایا کا دہیان مین پرانایام کرکے بیٹہہ گئے
اور کہنے لگے ہے مہامایا تو جو ایسی بلوان ہے کہ تو سب چراچر مین بیاپت ہے۔ تیرا پار برہما دک نے بہی نہین پایا بشنو
آدلیکر کوئی دیوتا تجہکو چنتون کرنیکو سامرتہہ نہین ہے تجکو نمسکار ہے اور تو جو جل یا وپرتہوی آکاش مین چوبیس گن
کرکے بیاپت ہے اور نرگن سروپ کرکے اُن سے نیاری بہی ہے سو تو میری اس پرارتہنا کو سنکر ان تینو رانیون کے
پتر ونکو شیگہر پرگٹ کردے۔ جب بیاس جی نے سری مہامایا بہوتیسری کا دہیان اس پرکار سے کیا تو مہامایا نے
پرسن ہو ایک چہن ماتر مین تینون کے پترونکو لاکر دکہلا دیا اس چرتر کو کنتی و گاندہاری و سوبہدرا اور سب پانڈون
نے پرتکش دیکہکر یہہ کہا کہ دیکہو یہہ مایا کیسی بلوان ہے کہ ہماری مری ہوئی پترون کو بیاس جی نے سرگ سے لاکر ہمکو
دکہلا دیا پشچات وہ تینون بالک پہر سُرگ کو چلے گئے۔ اور بیاس جی مہامایا کے دہیان مین لگ گئے +

آٹہوان ادہیاے ۔ اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین دہرتراشٹر اور کنتی اور گاندہاری کا اگنی مین پرویش کرنا اور جادو کل کے ناش ہو جانے اور پانچون پانڈون کے ہمالیہ مین گل جانے اور پرچہیت کو ایک رشی کے شاپ لگنی کا برنن بستار پوربک لکہا ہے

سوت جی نے کہا کہ اُسکے پشچات تیسرے دن دہرتراشٹ کنتی اور گاندہاری سہت اگنی مین پرویش کرکے وگد ہو گئے
اور سنجی تیرتہہ یاترا کو چلے گئے اور اُس سے چہتیس برس پشچات ایک رشی کے شاپ سے ساری پانڈون کے دہرایان
کرکے پرسپر جدہ کیا جس کرکے سب ناش کو پراپت ہو گئے اور سری کرشن جی اور بلبہدر جی نے بہی رشی کے شاپ کا سمرن
کرکے دیہہ کا تیاگ کر دیا۔ اور بدیو جی نے بہی یہہ برتہا سنکر دیہہ تیاگ کر سری بہوتیسری جی کا دہیان مین برم

کو پراپت ہو گئی پشچات یہہ سب چرتر سنکر ارجن جی آئے اور سری کرشن کے شریر کو آٹھون پٹرانیون سمیت کاشٹ
اکٹھا کر کے واہ کریا کر دی اور اور استریون کو ساتھہ لیکے دوارکا سے چلے گئے اور دوارکا پوری جل مین ڈوب گئی
مارگ مین سری کرشن کی استریونکو بھیلون نے لوٹ لیا جنکی رکشا ارجن نے کی پرنتو ارجن کا پراکرم اور بل کچھہ کام نہ آیا
کیونکہ اُنکا پہلا بل اور پراکرم سب سری کرشن جی کے ہی پرتاپ کرکے تھا - اس سمے سری کرشن جی کی بنس مین اکیلے بجر ناتھہ
انرودہ جی کے پُتر رہگئے اور سب ناش کو پراپت ہو گئے - اس ہیو تتہا کے پشچات ارجن جی نے ہستنا پور مین پہنچکر
سب برتانت جدہشٹر سے کہا - جدہشٹر سری کرشن جی کا دیہانت سنکر بڑی سوچ کو پراپت ہوئے اور اُنہون نے
ہماچل پربت پر جانے کی منسا کر کے راج گدی پر پریچھت کو استہت کر دیا اور آپ اپنی منسا پرمان دروپدی اور
بھائیون کے سہت ہماچل مین جاکر پران تیاگ دئیے - راجہ پریچھت راج گدی پر استہت ہو پرجا کی پالنا کرنے
لگے اُس سمے اونکی آیو چھتیس برس کی تہی - ایکدن راجا پریچھت مرگیا کارن بن مین گئے - مدہیان سمے مرگیا
کرتے ہوئے ترکہا لگی - وہین ایک منیشر کی کُٹیا تہی جسمین وہ منیشر پرمیشر کے دہیان مین اپنے نیتر موند کر سمادہی
مین پروِرت تہے راجا نے اونکی نکٹ جاکر کہا کہ ہے مہاراج مجھکو ترکہا لگی ہوئی ہے جس کر کے مین بیاکل ہو رہا ہون
مجھکو جل پلاؤ - پرنتو منیشر اپنے دہیان مین لگے ہوئے تہے اُنہون نے کچھہ اُتر نہین دیا - تب راجا نے کوپ کو
پراپت ہو ایک مرا ہوا سرپ جو اُنکی نکٹ پڑا ہوا تہا دہنش کی نوک سے اُٹھا کر اُنکے گلے مین ڈالدیا - پرنتو رکہیشر کی
سمادہی اتنے پر بہی نہین کہلی - تب راجا اپنی استہان کو چلا آیا - چہن ماتر مین اُس رشی کا پُتر آگیا جو بڑا تیجوشی تہا
اور اُسی سمے کچھہ اور بالک بہی آگئے جنہون نے اُنکے پتا کے گلے مین مرا ہوا سرپ دیکھکر اُس سے یہہ کہا کہ دیکھہ تیری پتا کے
گلے مین مرا ہوا سرپ لٹک رہا ہی - یہہ دیکھکر رکہیشر کا پُتر کوپ کو پراپت ہوا سی سمے یہہ شراپ دیدیا کہ جسنے میری پتا کے
کنٹھہ مین یہہ سرپ ڈالا ہی اُسکی مرتیو سات دن کے ہی اندر سرپ کے ڈسنے سے ہو - تہوڑی دیر پیچھے جب رکہیشر کی سمادہی
کہلی اُسنے راجا کو ایک شش بہیجکر بولایا اور شراپ کی بتہا یتہاوت کہہ سنائی - راجا نے سنکر بہت سے مہاتما اور منتری بولا کر
سب کارن برنن کیا اور کہا کہ دوش تو میرا ہی ہے - یہہ سنکر منتری بولے کہ ہے راجا اسکا اوپاؤ کرنا چاہئے جس کر کے

کسی پرکار آپکی مرتیو کا نوارن ہو شاستر اتھوا منتر اتھوا اوشدی کرکے اسکا اوپاؤ کرنا یوگ ہی - ایسی کوئی بستو نہین ہے
جسکی مُکتہی کا اوپاؤ نہو - ایک شاستر مین یہہ بات پرگھٹ ہی کہ ایک منیشر نے اپنی آدہی آیو ایک مری ہوئی استری
کو دی تہی جسکے دینے کرکے وہ استری جی گئی تہی - یہہ سُنکر راجا نے کہا کہ ان مینے بہی سُنا ہو کہ اپنے تپ کی بہل سے دوسرے
کی آیو بڑہ جاتی ہے - منتریون نے کہا کہ ہی مہاراج ان ویوستہا کی سُننے کی ہمکو ابہلاکہا ہے کرپا کرکے برنن کیجیے کہ
اس پرکار کسکے پہل دینے سے کسکی آیو بڑہ گئی ہے - راجا پریچھت بولے کہ ہی منتریو بہرگو جی مہاراج کی ایک استری پلوما
نام تہی جسکے گربہہ سے چمن رکہیشر کی اُتپتی ہوئی تہی - چمن رشی کو شریات راجا نے اپنی کنیا دی تہی جس سے ایک
پُتر پرمتی نام کرکے اُتپت ہوا تہا - پرمتی کی استری پرتاپی نام ہوئی تہی اُسکے گربہہ سے رورو نام پُتر اُتپت ہوا تہا
جو پرم دہرماتما تہا اُسکے استہان کے نکٹ ستہول کیش نام ایک بڑی مہا. تما اور تپ وان رشی رہا کرتے تہو اُنکی آشرم
کے نکٹ ایک اپسرا مینکا نام ندی مین کریڑا کررہی تہی - وہین بسوابسو نام ایک گندہرپ بہی آیا اور کچہہ کال تک وہ
بہی کریڑا کرتا رہا - جسے پاکر وہ اپسرا ایک کنیا زنت کی جنمی ستول کیش رشی کے آشرم مین چہوڑ گئی - استہول کیش جی
نے اُس کنیا کو اناتہہ جانکر اُٹہا لیا اور اُسکی پالنا بہلے پرکار کرکے کری - تہوڑے کال مین وہ کنیا جوا وستہا کو پراپت
ہوگئی - جسے پاکر ایک دن رورو رشی جو استہول کیش کے آشرم مین آئے اُس کنیا کو دیکہکر کام بس ہوگئے +

نوان ادہیای دوسرے اسکندہ سرمد دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین رورو رشی کے بواہ کا برنن استہول رشی کی کنیا کے ساتہہ اور اُس کنیا کی مرتیو اور آدہی آیو دینے سے اوسکی جیونی کا اور راجا پریچھت کی رکہشا کی اوپاؤ کا آکہیان بستا پور بک ہے

راجا پریچھت نے اپنے منتریون سے کہا کہ وہ رورو کام بس ہو راتری کو اپنے آشرم مین سو رہا سویرے سورج دیوتا کے
اودے ہونے پر جب اُٹہا تو اپنے من مین چنتا کرنے لگا اُسکے پتا نے پوچہا کہ ہی پُتر آج تجہے کیا چنتا ہے اُسنے کہا کہ ہی
پتا مین استہول کے مندر مین ایک پرم سُندری کنیا دیکہہ آیا ہون میری اچہا اُسکے ساتہہ بواہ کرانے کی ہے - یہہ سنکر

پتا بیگر استہول کے استہان کو چلا گیا وہان جاکر کنیا کو دیکھکر استہول سے پرارتہنا کی کہ اس کنیا کو مجہے دیدو استہول
اُسکی جاچنا کو مانکر بیگہہ بواہ کی سامگری اکٹہی کرنے لگا۔ راتکو اُس کنیا کو ایک سرپنے ڈس لیا جس کرکے وہ کنیا تُرنت
مرگئی اور بڑا کلاہل مچا کتنے ہی اور منیشر بہی اُس کلاہل کو سنکر آپراپت ہوئے اور رورو کا پتا اتینت رودن کرنے لگا
اور رورو بڑا بیاکل ہوا اپنے استہان سے باہر جاکر یون کہکر رودن کرنے لگا کہ ہے پرمیشر اس کنیا کو کس کارن سرپنے ڈس لیا
اب مین کیا کرون اور کہان جاؤن کہ میری پران پربہ پرتیو کو پراپت ہوگئی اور مینے ابہی اُسکے ساتہہ پانی گرہن نہین کیا ورانہی
پران گہات کی منسا کرکے ندی کے تٹ پر جا پراپت ہوا اس کرکے اُسکی ماتا پتا بڑی کلیش مین پڑگئے۔ رورو ندی کے
تٹ پر بیٹہہ کے اپنے من مین سوچنے لگا کہ جو مین اپ گہات کرونگا تو میری کوگتی ہوجائگی کیونکہ دہرم شاستر مین لکہا ہے
کہ جو پرانی اگنی اتہوا جل اتہوا شستر اتہوا بِس کرکے پران تیاگتے ہین وہ آتم گہاتی ہوتی ہین یہہ سوچکر اُسنے اپنے من
سے یہہ بات کہی کہ ابتک اپنی آیو مین جو جپ تپ کرے ہین اور وید اور شاستر پڑہے ہین اس کشٹ کی سہاتا کرین مین
اپنے جپ تپ کا آدہا پہل اس کنیا کو دیتا ہون یہہ کہکر سنکلپ کردیا اس سمے اُس کنیا کے پاس دیو دوت آئے ہوئے
تہے وہی رورو کو روتا اور برلاپ کرتا ہوا دیکہہ کے بولے کہ ہے براہمن تو اپنے من مین بچار تو سہی کہ کوئی پُرش مرتیو
ہوا ہوا بہی جیا ہے اس اپسرا کی آیو اتنی ہی تہی اب تو سوچ مت کر۔ یہہ بات سنکر رورو نے دیو دوتون سے کہا
کہ ہے دیو دوتو جو کچہہ تمنے کہا وہ ست ہے پرنتو مین تو اپنی آدہی آیو بہی اس کنیا کو دیتا ہون یہہ سنکر دیو دوت
سون ہو مُرگ کو چلے گئی اور یہہ سب برتانت گندہرون کے راجا سے برنن کیا اُنہون نے دہرم راج کے پاس جاکر
سمپورن برتانت کہا۔ دہرم راج نے کہا کہ اچہا رورو نے جو اپنی آدہی آیو اس کنیا کو دی وہ آیو اُسکو پراپت ہو
یہہ سنکر دیو دوت اپنے استہان کو چلے گئی اور وہ کنیا اُسی سمے جی کر اُٹہہ بیٹہی۔ راجا پریچہت نے کہا کہ ہے منتریو
اس بہانت کرکے وہ کنیا جی اُٹہی اور رورو اپنی بہار جا کو پراپت ہوگیا۔ ہے منتریو اسی پرکار جو اُپاؤ تم سے
بہی ہو سکے سو کرو۔ یہہ سنکر منتریون نے سُبہہ مہورت بچارکے اُپاؤ کرنے کی منسا کی۔ اور سرشٹ پنڈتون اور
مہاتماؤن کو اکٹہا کرکے اُپاؤ پوچہنے لگے۔ راجا کے ایک منتری کے پتر نے کورو منی سے ایک منی لاکر راجا کی پاس رکشا کارن

استھاپت کردی اور آپ بھی وہین بیٹھہ گیا اور بہت سی کھیشرون نے اپنی اپنے ہاتھون مین جل لیکر راجا کی رکشا کری
اور بہکش بھوج آدلیکر سب اگری اپنے پاس رکھہ لی اور راجا پریچھت اِسنان اور سندھیا آدک سے نورت ہو پراتہنا
کرنے لگا اور سب منتری بھی وہین آبیٹھے اور راجا اپنی آیو کی دن گننے لگ گیا اور ایک براہمن کشب نام جسکو
سرپ کے کاٹی کو منتر کری اچھا کرنیکی اوپب بدہی آتی تھی راجا کی شاپ کا برتانت سنکر بہت سے دھن کے لالچ مین راجا کے
استہان کو چلا +

دسوان ادہیا، دوسرے اسکند سرمد دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین
راجا پریچھت کو سرپ کے ڈسنی اور اُس کرکے اُسکے دیہانت ہونیکا برتانت بستار سہت برنن کیا ہے

سوت جی مہاراج نے کہا کہ اُسی سمے تکشک بھی راجا کی شاپ کو جانکی ایک بردہ براہمن کا روپ دہر راجا کی ڈسنی کو
چلا، مارگ مین اُسکو کشب ملا جو راجا کا شاپ سنکر راجا کی رکشا کرنیکے لیئی چلا تہا تکشک نے اُس سے پوچھا کہ ہی مہاراج
آپ کہانکو جاتے ہو کشب بولا کہ مینے سنا ہی کہ راجا پریچھت کو شاپ لگا ہی کہ اُسکو تکشک ڈسیگا سو مین اُسکے
رکشا کرنے کو جاتا ہون میری منتر کو یہہ سامرتہہ ہی کہ سرپ کی ڈسی ہوئی کو سرجیون کر دیتا ہی تکشک بولا کہ ہے
مہاراج جو آپنی کہا وہ ست ہوگا پرنتو وہ تکشک مین ہی ہون مجھکو آپکے منتر مین یہہ شکت نہین دیکھتی ہے جو میرے
ڈسی ہوئی کو سرجیون کردی - یہہ بات سُنکر کشب بولا کہ ہی تکشک تجھکو جو میری بچن کا بسواس نہین ہے تو پریکشا
کرلے تکشک بولا کہ ہی مہاراج مین تمہاری منتر کی پریکشا کرتا ہون اور یہہ کہکر ایک پیپل کے برکش مین ڈنک مارا
جسکے مارتے ہی وہ پیپل بہسم ہوگیا - کشب نے جل ہاتہہ مین لیکر اور اپنی منتر کو پڑہکر پیپل کے برکش پر چہڑک دیا جسکی چہڑکتے
ہی وہ برکش جیون کا تیون کہڑا ہوگیا - تکشک یہہ دیکہکر بسمے کو پراپت ہوا اپنی من مین بچارنے لگا کہ اس کشب کو
جیسے ہوسکے اُلٹا پہیر دینا چاہیئے سو اُسنی کشب سی کہا کہ ہی مہاراج تم کس کارن آئے ہو وہ کارن اپنا کہو کشب نے
کہا کہ مین اپنے گہر سے دہن کی ارتہہ نکلا ہون تکشک بولا کہ مہاراج مین تمکو بہت سا دہن دیتا ہون تم وہ دہن لیکر

اپنے آشرم کو جاؤ۔ کشّب نے کہا کہ جو تمنے کہا وہ ستّ ہی پر تو مین ایسے دہن کو لیکر کیرتی کو کیونکر پراپت ہونگا۔
ہرشچند رسے آدلیکر جو راجا ہین کیرتی سے سوبہا کو پراپت ہین مین اُس راجہ دہرماتما کے رکشا کے ارتہہ گہر سے چلا
ہون جو مین لوٹ جاؤنگا تو میری بڑی اپکیرتی ہوگی۔ تکشک نی ہاتہہ جوڑکر کہا کہ مہاراج تم اپنے دہیان سے
دیکہو کہ راجا کی آیو بہی ہے یا نہین جو کچہہ آیو رہی ہو تو اوپاؤ کیجیے نہین تو دہن لیکر اپنے استہان کو سدہاریے
برتہا پراکرم کیون کرتے ہو کشّب نی راجا کی آیو دیکہی تو پورن ہوئی جاتی تہی۔ یہہ دیکہکر کشّب تکشک سے دہن لیکر اولٹا
چلا گیا اور تکشک ٹہیک ساتوین دن راجا کے ڈسنے کی اچہا کر کے راج بہون مین جا پہونچا اور راجا کی ڈیوڑہی پر
کہڑا ہوکر دیکہا کہ راجہ نے اپنی رکہشا کے کارن بہت سے منتر اور اوشدہی استہاپت کر رکہی ہین اور بہت سے
رکہشا کرنے والے بیٹہے ہین اور براہمن بید کے پڑہنے والے راجا کے نکٹ بید دہُون کر رہے ہین اور کہہ رہے ہین کہ دہرم کی
بیادہا اور منتر ونکا ناش ہوتا ہے اور دوج پیڑا کا ہی نرورت ہوجاتی ہی برہمن کے شاپ کر کے آپ کچہہ چنتا مکرین
یہہ سب بیوستہا دیکہکر تکشک اپنے من مین یہہ بچارنے لگا کہ یہہ راجا پانڈو کُل مین سے بڑا دہرماتما راجا ہے پر تو
اُسنے جو رشی کو دُکہہ دیا اور مرتیو کا سمے بہی آن پہونچا ہی اسلیئے اسکو ڈسنا ہی یوگ ہی سو اُسی سمے تکشک ایک
تپسّی برہمن کا روپ رکہکر اور پُشپ پہل ہاتہہ مین لیکر رکہشکون سے بولا کہ ہی بہائیو مین راجا کی آشیرباد دینی کو اندر
جایا چاہتا ہون منتریون نے راجا سے کہا کہ ہی مہاراج ایک تپسّی براہمن آپکے آشیرباد دینی کو باہر کہڑا ہے راجانے
کہا کہ آنے دو تب اُسنی اندر جاکر یہہ کہا کہ ہے بہارت کُل کے دیپک آپنے اپنے نکٹ بہت سی رکہشک بٹہلا رکہی ہین پر تو
سب یو نہین جانے پڑتے ہین راجانے کہا کہ ہی مہاراج جو کچہہ ہین ہی ہین۔ یہہ سنکر تکشک نے پہل پُشپ راجا کے آگے
دہر دئی راجا نے اُنہین سے ایک پہل اُٹہا کر جو توڑا اُسکے اندر سے ایک کیڑا پرگہٹ ہوا جو راجا کو کالا بہنک روپ
لال نیترون والا دیکہہ پڑا راجا اُسکو دیکہکر بسمے کو پراپت ہو کہنے لگا کہ مینے تجہکو جانا پر تو سورج است کا سمے ہونے
دہی جو کارن ہی مین اُسکو انگی کار کرونگا پشچات راجا نے اُس کیڑے کو اُٹہا کر اپنی کنٹہہ کے نکٹ رکہہ لیا جنکی کنٹہہ سے لگتے
ہی تُرنت سرپ بہیانک روپ بن راجا کی کنٹہہ مین دواڑہ ماری جسکے مارتے ہی راجا گر پڑا اور پرم دان دُوکہہ پہت

ہو پران تیاگ دیئے جس کر کے ساری راج مندر مین بڑا ہلاہل شبد ہوا اور ہمپورن کہشک وون کرنے لگی اور وہ
سرپ جسکے مُکہہ سے اگنی نکلتی تہی راجا کے گلی سے لپٹ کر راجا کو آکاش مارگ لیگیا جس کر کے راجا کی مرتہو انترکشن مین
ہوئی یہہ بات دیکہکر راج سبہا کہنے لگی کہ یہہ کیا اشچرج ہوا؛

گیارہوان ادہیا دوسرے اسکند سری دیبی بہاگوت مہا پران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا جنمیجہ کے راج گدی پر بیٹہنے اور سرپ جگ کے کرنے اور پہر آستک منی کے کہنے سے جگ سماپت کے کرنیکا برن ہے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے شونکو جس سمے راجا کی پران گت ہوئی راجا کے پُتر کی جسکا نام جنمیجہ تہا بال اوستہا تہی منتریون نے راجا کی داہ کریا گنگا جی کے تیر کری سوگند کی بستولا کر پروہت کُل کو بُلا کر بیدون کے منترون سے پہلی پرکار کریا کری اور ایک پرکار کی دان شاسترون کے پرمان دیئے اور کرم کریا سے نرورت ہو کر شبہہ دن دیکہکر راجا کی بال پُتر کو راج گدی پر بٹہلا دیا نگر کے باسی سرشیٹ بستو لیکر راجا کے سنمکہہ آئی جنمیجہ نے اچہی پرکار بیدمارگ سیکہے اور پڑہے گیارہ برس کی اوستہا تک سنے راج کاج کی سب بدیا پڑہلی ارتہات جس پرکار ارجن کو درونا چارج نے شستر بدیا کی سیکشا کی تہی اُسی پرکار کرپا چارج نے جنمیجہ کو سب بدیا سکہلائی اور دہرم شاستر کو بچار ست بادی اور جت اندری ہوگیا جس پرکار یدہشٹر نے دہرم راج کیا اُسی پرکار جنمیجہ دہرم راج کرنے لگا سوبرن برما کانشی کے راجا کی پُتری بپشٹما نام کے ساتہہ جنمیجہ کا پانی گرہن ہوگیا جس پرکار کانشی کے راجا کی کنیا کا بچتر بیرج کے ساتہہ سکہہ وان ہوا تہا یا سوبہدرا کا ارجن کے ساتہہ اتہوا شچی کا اندر کے ساتہہ ہوا تہا سرب منتری راجا کی اگیا کاری ہوگئے تہوڑے ہی کال پشچات ایک منی اوتنگ نام ناگون دیس سے چلکر ہستناپور مین راجا کو بہلے پرکار بودہ کرانیکو آیا اُسنے راجا کی سمیپ آکر کہا کہ ہے راجا تمنے کارج اور کارن کو ابہی نہین جانا اگر تب تو کو کرنا جوگ نہین ہے اور پرپت بپرپت کو تمنے ابتک نہین جانا راجا جنمیجہ بولا کہ ہے مہاراج مین تو نہ بیر کو جانتا ہون نہ پیار کو آپ مجہسے وہ کارن کہو اوتنگ نے کہا کہ ہے راجن تیری پتا کو تکشک نے ڈسا تہا تو اپنی منتریون کو بُلا کر بہلی پرکار

پوچھہ راجانے منتریونکو بلاکر پوچھا منتریون نے ساری کتہا راجاکو بتارپورب کہہ سنائی وہ سُنکر راجانے
اُتونگ رشی سے کہا کہ ہی مہاراج یہہ تو شاپ کا کارن تہا تکشک کا کیا دوش تہا - یہہ بات سنکر اوتنگ رشی نے
کہا - ہی راجا شاپ کر نوارن کو کشب رشی آئے تہی تکشک نے دہن کا لوبہہ دیکر کشب کو اُنکے استہان کو اولٹا
پہیر دیا تہا اور اسی پرکار اور انیک اُتپات سرپ پہلی بہی کر چکے ہین وہ کتہا مجہہ سے سُن ایک تور رورو رشی
کی ابوا تہا استری کو سرپ نے ڈسا تہا اُس رشی نے ایک پرکار کا کوپ سرپون پر کیا اور کہا کہ جتنے سرپون کو
مین دیکہونگا مارنے بنا نہین چہوڑونگا - ایکدن وہ رشی ہاتہہ مین ڈنڈ لیکر بن مین سرپون کے مارنے کو چلا
تو ایک اجگر سرپ اُسکو بن مین ملا رشی اُسکے مارنیکو دوڑا اور کہا کہ ارے تو نے میری استری کو ڈسا ہی مین تجہکو
مار ڈالونگا یہہ سنکر وہ وندی ناگ بولا کہ ہے مہاراج وہ ناگ تو مین نہین ہون جسنے تمہاری استری کو ڈسا تہا
مجہکو بنا اپرادہ کے مت مارو - یہہ بچن سُنکر رورو رشی موہ کو پراپت ہو پوچہنے لگا کہ بہائی تو کس کرم کرکے سرپ
جون کو پراپت ہوا ہی وہ بولا کہ ہی مہاراج مین پچہلے جنم مین برہمن تہا ایک رشی بن مین بڑی سرشیٹ تپ کر رہے
تہے اُنکے آشرم مین جاکر مور کہتائی سے ایک سرپ مایا روپی بناکر اون کے نکٹ چہوڑ دیا وہ رشی بہی کوپ پراپت
ہو شاپ دیدیا کہ تینے میری تپ کو کہنڈن کیا جا تو سرپ ہوجا یہہ بات سنکر مین اُس رشی کے چرنون مین پڑا کہ ہے
مہاراج میری اوپر کرپا کرو رشی نے دیا کرکے کہا کہ رورو نام ایک رشی تجہکو بن مین ملینگے اُنکی کرپا کرکے تو پرم
گت کو پراپت ہوگا سو مہاراج آپ وہ رورو ہو اور مین وہ سرپ ہون میری اوپر کرپا کرو - رورو بولے کہ جا تو
سرپ جون سے چہوٹا وہ سرپ اُسی سمے سرپ جون کو چہوڑ کر برہمن ہوگیا - سو ہی مہاراج سرپون نے ایسے ایسے
بہت بگہن کیے ہین یہہ بات سنکر جنمیجہ نے سوچکر کہا کہ ہی مہاراج تم ست کہتے ہو سرپ بڑے دشٹ ہین مینے سنا ہے
کہ میری پتا کی مرتیو انترکش مین ہوئی تہی جس کرکے میری پتا نے اسنان دان کریے بنا دیہہ تیاگ کری تہی سو ہی مہاراج
میری پتا کا اودہار کرو اوتنگ رشی نے کہا کہ ہی راجن تو چنتا مت کر تیری پتا کی موکش بہلے پرکار ہوجائگی
تو جگ کی سامگری اکٹہی کر اور اُس جگ کا نام سرپ جگ کہہ - جنمیجہ نے اپنی نیترون سے آنسو ٹپکاکے کہا کہ میرے جنم

دہرکار ہی کہ میرا تپا اتبک گیتی کو پراپت نہین ہوا اور سیگر جگ کی ساگری اکٹھے کرکے کہنے لگا کہ ہے مہاراج ایسے
بدہی سے جگ کرو کہ سمپورن سرپون کا ناش ہوجاوی رشی نے شبہہ دن دیکہکر گنگا جی کے نکٹ جگ کا آرنبہہ کردیا
اور بیدی منڈپ اور کلس استہاپن بیدون کے منترون کرکے رچ کر ہون کرنے لگا جسمین سرپون کا ناش ہونے لگا
ایک تکشک ہی بچ گیا سو اُسنے بہاگکر اپنی کل کے اودہار کرنیکو اندر لوک مین جا اندر سے یہہ پرارتہنا کری کہ ہی مہاراج
پاہ پاہ ارتہات میری کرشنا کرو - یہہ بات سنکر اندر نے تکشک کو اپنی سنگہاسن کے نکٹ ٹہہلا دیا اور کہا کہ ہے تکشک
تو بے ست کر اب مین تیرا اودہار کرونگا پشچات اُس جگ مین ایک منتری نے کہا کہ مہاراج جس تکشک نے تمہاری پتا کو
ڈسا تہا وہ نہین آیا یہہ سنکر راجا نے کہا کہ ہے مہاراج تکشک کا آواہن کرو اوتنگ نے دہیان سے دیکہکر کہا کہ تکشک نے
اندر کی سرن لی ہے سو اب مین تکشک کو اندر کے راج سنگہاسن سہت جگ مین پراپت کرتا ہون یہہ کہکر اوتنگ رشی
کرودہ روپی منترون کو بڑ بکرا ہوتی دینے لگے جس کرکے ایک چہن ماتر مین اندر کا سنگہاسن کمپائمان ہوگیا یہہ دیکہکر
اندر بہے کو پراپت ہوگیا اور اوتنگ جی کلیش وان ہو پورن اہوتی کرنے کی منسا کرنے لگا اُسی کال اندر نے
آستک نام ایک رشی جرت کار کے پتر کو جگ سماپت کرنے کی کارن بہیجا اُس منی کے پتر کی بال وستہا تہی جب وہ جگ
مین آیا راجا اُس بالک منی کو دیکہکر موہ کو پراپت ہوگیا آستک رشی نے سب تانت اوتنگ رشی سے سنگہاسن کے کمپائمان ہونے
کا سنکر جگ سماپت کرنے کا منتا کیا - راجا نے آستک رشی کا پوجن بہلے پرکار کیا پشچات وہ رشی بولا کہ ہی راجن جگ
کی سماپتی اور پورن اہوتی کا سمے ہی - راجا نے اپنے من مین سمجہا کہ رشی کا بچن مجہکو ماننا جوگ ہی اوتنگ رشی
نے راجا کی آگیا پرمان جگ کی سماپتی کردی پشچات بیسم پاین کہتے ہے مہابہارت کو سرون کیا پرنتو مہابہارت
کو سنکر راجا کے من کو شانتی نہین ہوئی تب راجا نے بیاس جی مہاراج سی ہاتہہ جوڑکر کہا کہ ہی مہاراج میرے من کو
شانتی نہین ہوئی اور ہی مہاراج مجہہ مندبہاگی کے پتا کی گتی بہی ابہی نہین ہوئی اور چہتہر یونا یہہ دہرم ہی کہ سنگرام
مین شسترون کر کی مارا جاوی پرنتو میرا پتا نہ تو سنگرام مین مرا نہ گہر مین آپ میری پتا کی گتی کا اوپاو بہلی پرکار بنن
کرین جس کرکے میرا پتا سُرگ کو پراپت ہو +

بارہوان ادہیاے دوسرے اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین آستک منی کے آکہیان اور جگ کے سماپت کرانیکے پریوجن کا برنن ہے

سوت جی مہاراج نے کہا کہ ہے رشیو بیاس جی مہاراج نے جنمیجہ کے بچن کو سرون کر کے اُوتر دیا کہ ہے راجن اب مین
تجہے گپت کتہا سری بہاگوت کی جسمین کے وشے اینک پرکار کے کلیان روپی چرتر ہین کہتا ہون سرون کرو یہی پُران
مینے اپنے پتر سکہدیو کو سنایا تہا اب تو بہی اُسکو سرون کر کہ وہ دہرم ارتہ کام موکش کو پراپت کرنیوالا ہے
یہہ بات سنکر راجا جنمیجہ نے بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج آستک مُنی جو جگ کی سماپتی کے کارن
ہوئے اُسکا کیا پریوجن تہا پہلے اُسکو آپ برنن کرو پشچات سمپورن پُران میری ارتہ برنن کرنا بیاس جی مہاراج نے
کہا کہ جرت کار مُنی بڑا شانتی سوبہاؤ تہا پرنتو اُنے گرہست آشرم نہین کرا تہا - ایک سمی اُس مُنی نے
اپنے پتروں کو ایک گڑہے مین پڑا ہوا دیکہا جنہون نے کہا کہ ہی پُتر تو گرہست آشرم کر جسکے دہرم کر کے ہم سُرگ
کو پراپت ہون یہہ بات سنکر وہ مُنی کہنے لگا کہ ہی مہاراج جو استری میرے سمان ملے گی اُسکو مین برکے گرہست آشرم
کرونگا یہہ کہکر وہ رشی بنون مین جاکر تیرتہون مین بچرنے لگا - ایک سمی ایک بن مین سرپونکی ماتا نے سرپون کو شاپ
دیا برتانت جسکا یون ہے کہ کشپ جی کی دو استری تہین ایک کا نام کدرو تہا دوسری کا نام بنتا تہا - اُن دونون نے پرسپر
سورج نارائن کے گہوڑونکو دیکہا - کدرو نے بنتا سے کہا کہ ہے بنتا تجہکو سورج نارائن کے رتہہ کے گہوڑونکا برن کیسا دیکہتا
ہی اُسنے کہا کہ مجہکو تو سویت برن دیکہتا ہے تجہکو کیسا دیکہتا ہی اُسنے کہا کہ مجہکو تو کرشن برن دیکہتا ہے ایسا کہکر دونون
کی آپسمین ہوڑ بدی گئی کہ جسکا بچن جہوٹہا ہو وہ اُسکے داسی ہو کر رہے - سُوت جی کہتے ہین کہ کدرو نے اپنا بچن
پربان ہونیکے کارن یہہ منسا کی کہ اپنے پتروں سرپون کو بولا کہا کہ تم سب جاکر سورج نارائن کے گہوڑونکو لپٹ جاؤ جنہون
نے ویسا ہی کیا اور ایسا کرنے کر کے سورج نارائن کے گہوڑون کا برن شیام دیکہنے لگا اور جو سرپ اُس سمے اپنی ماتا کے
آگیا انوسار نہین آگئے اُنکو اُنکی ماتا نے شاپ دیدیا کہ وہ جنمیجہ کے ہون مین بہسم ہون پشچات کدرو اور بنتا گہوڑونکے

دیکہنے کو گئین اور اُنکا برن کالا دیکہکر بنتا کو بڑا پرپت ہوئی جس کرکے وہ دُکہی ہوئی یہہ دیکہکر بنتا کی پُتر جو گرڑ جی تہے
اُنہون نے دیکہکر کہا کہ ہے ماتا تم یہہ کارن مجہسے کہو کہ میری جیوتے تم دُکہہ کو پراپت ہوئی ہو بنتا نے جو کارن تہا
سب کہدیا یہہ سنکر گرڑ نے کہا کہ ہے ماتا تم کچہہ چنتا مت کرو مینے سمجہہ لیا کہ تم جو ہوڑ ہار کر داسی بہاؤ کو پرپت ہوئی
ہو اس کارن تم دُکہی ہوئی ہو سو مین اِسکا نوارن شیگہر کرتا ہون - یہہ کہکر گرڑ جی نے کدرو کے پاس جا ہاتہہ جوڑ کر کہا
کہ ہے ماتا اس داسی بہاؤ ہونے کا کارن مجہسے کہو کہ جس سے داسی بہاؤ میری ماتا کا دُور ہو - کدرو نے کہا کہ جو تم مجہکو دیو لوک
سے امرت لا دو تو داسی بہاؤ دور ہو جائیگا یہہ سنکر گرڑ جی شیگہر اندر لوک کو گئے جہان دیوتاؤن سے مہا دارن جدہ ہوا
اور انت مین گرڑ جی کی جے ہوئی اور اُس کرکے اُنہون نے مرگ لوک سے گہڑا امرت کا لاکر کدرو کو دیا جس کرکے اُسنے
پرسن ہو داسی بہاؤ بنتا کا دور کر دیا اور کلس امرت کا کُشا مین رکہکر سنان کرنے کو چلی گئی کہ امرت پان
سنان کے پشچات کرے - اتنے مین اندر کو جو گیات ہوئی کہ امرت کا کلش گرڑ لے گیا وہ شیگہر اوس
کلس کو اُٹہاکے پہر اندر لوک مین لے گیا پشچات جو سرپ آئے اُنہون نے وہ نہ پاکر جس کُشا پر وہ گہڑا رکہا تہا اُسکو چاٹا
جس کرکے اُنکی جیبہا بیچ مین سے چر گئی پہر وہی سرپ جنکو اُنکی ماتا نے شاپ دیا تہا برہما کے پاس گئے اور کارن شاپ چہٹنے کا جر نے
کا برنن کرا برہما جی بولے کہ تم جرت کارمنی کو اپنی بہگنی بواہ دو تمہارا اُدّہار ہو جائیگا کہ اُسکے گربہہ سے ایک پُتر آستک نام
کرکے جو ہوگا اُس کرکے تمہارا اُدّہار ہو جائیگا سرپون نے یہہ بچن برہما جی کا انگیکار کیا اور اپنی بہگنی سے جرت کار
منی کے ساتہہ بواہ کرنے کی پرارتہنا کی اُسنے بہی انگیکار کر لیا اور بواہ ہو گیا - جرت کار منی کہنے لگی کہ میری یہہ پرتگیا
ہے کہ جو میری سمان استری ملے اُس سے بواہ کرون اور جس سمے وہ میری اگیا نہ مانے اُسی سمے اُسکو تیاگ دون بواہ کے
پشچات جرت کار کے آستک نام کرکے پُتر اُتپت ہوا جو بڑا ست وان و تپسی تہا ایک دیوس آستک منی سین مین
تہی اور یہہ بچن اپنی استری سے کہکر سین کرا تہا کہ جب سنجہا کال ہو اُنکو جگا دے پرنتو استری نے جب سنجہا کال بیتت
ہو گیا تب جگایا - آستک منی نے جاگرت اوستہا کو پراپت ہو کے کال بیتت ہوا دیکہکر استری کو کہا کہ تو نے میری
اگیا کے برپرت کرا اس کارن تو اپنے پتا کے گہر چلی جا استری اپنے پتا کے گہر چلی گئی - سو ہے راجا وہ تمہاری جگ کے نوارن

کرنیکو ماتا کرپکش کو مانگرایا اور رکشا کری جو پرشن تمنے جھہ سے پوچھا سو مینے برنن کیا ہے راجا تیرا کلیان ہو اور اینک پرکار کے دان اور پن کے اگیا بیاس جی نے کری کہ دان ہی کرکے تیرا پتا سُرگ کو پراپت ہو جانگا اور تیرا کُل بڑا پوتر ہو جانگا اور امبا جگ کی سامگری اکٹھی کرکے بھگتی سہت امبا جگ کر کہ جس سے تجکو سمپورن شُدھی پراپت ہو اور پرم بھگتی کرکے سری مہامایا بھگوتی کے آرادھن کو اپنے من مین حت کرکے سامرتہہ ہو کہ جس کرکے کُل کی ہی بردہی ہوگی اور تیج کا ہی پرکاش ہوگا ہے راجن بنا دیبی جگ کیا اور بنا سرون سرمیت دیبی بھاگوت کے تیری من کی شانتی نہو گی مین تجھکو سرمیت بھاگوت سرون کراونگا وہ کیسی کتھا ہے کہ سنسار کے تارنے کو نوکا روپی ہے اور دربا اور سریشٹ سُکھہ کی دینیوالی ہے ہیراجن جو مہامایا بھگوتی کے چرناربند سی بمکھہ ہین وے چاہی کسی پُران کو سرون کرین اتھوا کسی منتر کو جپ کرین پرم پد کو پراپت نہین ہونگے اور آد اسلوک کرکے اُتپتی جس بھاگوت کے مینے سری نارد جی کی ساشنا کرکے بکھیان کری - سری مہامایا کی پراکرم کرکے وہ دیبی بھاگوت ہی مین تجھکو سرون کراونگا - برہما سے آدلیکر سمپورن دیوتا و منیشر اُسی کی آشرہ کرکے رہتے ہین جو کوئی نت برت اُس بھاگوت مین چت رکھتے وہ بھگوتی کے پد کو پراپت ہوتا ہے سو راجا تو اُسکو چت لگا کر سرون کر پشچات تیرے پتا کو سُرگ پراپت ہوگا اور سدیو سُرگ مین ہی رہیگا +

سری بھگوتی مہارانی کی کرپا کرکے

دوسرا اسکندھ سماپت ہوا

سوچنکا تیسری اسکند کی

بجے چھند

اِہا جگ مے پربہاؤ پرکاشت
گیان کی کہان بر ہہا دک دیو
شِبہو کی سیوا جگ کی بِدہ
نرپ دہرو سند ہو سُودرشن کی

لبشن مہیش کی سو بہا گاؤن
اور شکتی گُنن انوسار بتاؤن
سرشٹی کی اُتپت سناؤن
نتر وجت سُبجت گا تہہ جتاؤن

اور

گاوہ تنے اور بر مہہ کمار
چندر کلا ادنیش سو درشن
بہگوتی تیج پرتاپ تے جا بدہ
ریت کہون نوراتر بدبان کی

بشست کہتا نند نے اپنایو
بیاہ سماج چون من بہایو
چکر کو دیش سو نتر کہایو
پوجن بہل جو من ہے سمایو

اور

سیت ہیے بہو ساگر کون
مارو کندہ مریچ ہنو
راون سیس ہرے کرت کوتک
رام چتر سچہتر کہون

تر سرا کہر دو کہن جائے سنگہارے
گہت کرن بد ہو ہُر دیکھہ دُکہارے
بانر بہال سنوار سُدہارے
جن جانکی ساتھہ بہون پگ دہارے

پہلا ادہیا۔ تیسرا اسکند سریمد دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین امباجگ کا پربہاؤ اور پہلے ور برہمانڈ کی اُتپتی کا برنن ہے

سوت جی نے کہا کہ ہے شونکو راجہ جنمیجہ نے بیاس جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج آپنے جو میرے ارتہہ امباجگ کرنیکو کہا سو اُسکی اُتپتی کا برنن آپ مجہہ سے بہلی پرکار کرکے کہو کہ وہ پہلے کسنے کری اور اُسمین کیا گن ہے اور کون سروپ کرکے اُس جگ کا بستار ہے۔ اور برہما اور بشن و مہیش کی اُتپتی کا برنن کرو کہ وہ کس پرکار سے ہوئی اور ان تینون دیوتاؤن کو پالن اور اُتپتی اور سنگہار کا ادہکار کس کارن ہے اور یہہ دیوتا اپنے بس مین اتہوا پرائے بس ہین۔ اور مرتیو اور جیون اور ست چت آنند سروپ اور ادہیاتم آدہبوت آدہ دیو اور تین پرکار کے گن ستوگن رجوگن تموگن اور اندر سے آدلیکر دیوتاؤنکا کال بس اُتپت ہونے اور ہرکہہ شوک نندرا اور ساددتاؤن کے اُتپت ہونے کا کارن اور جو بیس ورن بہوتیون کے نواس کرنیکے استہان کا برنن بستار پوربک وہی مہاراج اس سنسار مین ان پرشنون کرکے مین چنتا مین پڑا ہوا ہون کسی پرکار یہہ چنتا میری نرورت کرو اور اور کتہا مین بہی بشیش کرکے کہو۔ یہہ بات سنکر بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن آپکے پرشن بہت کٹہن ہین برہمادک کی اُتپتی مجہہ سے کیسے کہی جائے یہہ پرشن مینے نارد جی سے کیا تہا اور اُس سے بشیش اور بہی پرشن پوچہے تہے سو جو کچہہ اُنہون نے مجہے اُتر دئے تہے مین تجہہ سے برنن کرتا ہون ایک سمے گنگا جی کے تیر نارد جی مجہسے ملے مینے نارد جی کے چرنونکو ڈنڈوت اور نمسکار کری نارد جی مہاراج نے پرسن ہوکر مجہسے پریت کر پوچہا کہ تم کس کارن آئے ہو اُس سمے اور کوئی نہین تہا۔ نارد جی گنگا جی کے رینکا مین آسن بچہاکر سہت تہے مینے نارد جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج اس برہمانڈ کا کرتا کون ہے اور نت لبتو کون ہے اور انت لبتو کون ہے اور برہمانڈ کا کرتا ایک ہی اتہوا انیک ہین یا کوئی کرتا ہے ہی نہین ہے مہاراج اس سندیہہ روپی سمدر سے آپ مجہکو کرپا کرکے پار اُتارئے اور پرلے اور اوتپتی اور ناش کا کارن کہو اور آتما ترگن کرکے رہت ہے یا اوسمین بیاپت ہے اور نیشرون سے آدلیکر

سری بشنو کی استتی کس پرکار کرتے ہین اور پرماتما سروپ شکتی سہت ہی یا رہت ہی - اور بھکتی کا دینیوالا
پُرش مجھکو پرگھٹ کرکے دکھلاؤ اور چتر مکھہ کی برن سے اُتپت ہونے کا کون کارن ہے اور اُسکو اُتپن کر نیکا ادہکا
کس کارن ہے اور سوریج مہاراج مین کون تیج ہے اور پوجن اور کیرتن اور استتی کیا پدارتھہ ہے اور سمپورن دیوتا
اندر کی پوجا راج گدی پر کون ادہکار کرکے کرتی ہین اور چندرمان اور برن اور گنیش جی اور سوامی کارتک کا برتانت
کیا ہے اور شکتی روپ کا برنن اور آدیا شکت کا برنن اور مایا اور برہم اور ماترونکا ایک ہونا کیونکر ہے اور بشنوی
اور شانکری اور برہامی اور سوہمی مہارانی مہاراہی مہا نارسنگی مہالکشمی کا برتانت پرتھک پرتھک کہو اور بید باد جو سمپورن
کامناؤنکا دینیوالا اور دکھونکا دور کرنے والا ہے اُسکا برنن کرو - اور نرگن اور سرگن کا سروپ برنن کیجے نرنجن
نرگن نراکار نرلیپت روپ رہت سرب بیاپک برہم سروپا برہم سروپ بید اور اوپنشد کے پرمان سے برنن
کیجئے اور بید کے ونشی سہسر شیر کہا پرش کا برنن بید مارگ سے کیجئے اور بشن پاد اور آکاش اور پرم پد جس کارن بہت استہان
ہین اور پرشوتم کا برنن کیجئے اور اینہ بہی کہئیے اور بیدنی سدیو ہے یا اسی کال مین ہے ہی راجا تینے پرشن مینے
ناردجی مہاراج سے کری اور چھہ پرشن اور بہی کیئے کہ دہرم ادہرم ہن اور دیو ادیو اور چنتا کا برنن کیونکر ہی اور یہہ
بہی پوچہا کہ پانڈو بنس کے راجا اور اور اینک بنسون کے راجا بہت پرکار کے دُکھہ کی بہوگتا ہین وہ دُکھہ کون
پرکار کرکے نرورت ہون گے *

دوسرا ادہیا تیسرے اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین ناردجی کا پرشن اور برہماجی کا اوتر اور اُوتپتی اور تپ آوک کا برتانت ہے

سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو اس پرکار بیاس جی نے راجا جنمیجہ سے کہا کہ اس پرکار مینے ناردجی سے پرشن کیئے اور
ناردجی نے دہیان کر اس پرکار اوتر دیئے کہ ہے بیاس جی مینے تو یہہ پرشن کیئے اُنکی ہیرے ہردے مین بہی بہت
سی چنتا اوٹہی تہی اور مین اُسی چنتا مین اپنے پتا برہما کے پاس گیا اور برہما سے مینے پرشن کیئے کہ ہے پتا اس برہمانڈ

کی اُتپتی کس پرکار ہوئی اور بشنو کون ہین اور برہما کون ہے اور مہادیو کون ہے اور اس سنسار مین وہ دیوتا کون ہے
جسکا آرادھن یہہ تینون یوا کرتے ہین مہاراج یہہ سندیہہ روپی پہانسی میری شیگھر نکالو وہ دیوتا کونسا ہی جسکو
مین بہی آرادہن کرون میرے ارتہہ تم پرگہٹ کرو برہما جی بولے کہ ہے پُتر جو پرشن تمنے کیی وہ بڑی کٹھن ہین مجہکو
اُنکے اوتر دینے کی سامرتہہ نہین اور جو تمہاری سنہیا ہی اُسمین ہین اور بشنو این اُتپت ہین اور تمنے ابہی یہہ
نہین جانا ہے کہ اس سنسار مین راگی کون ہے اور بیراگی کون ہی ۔ ہے نارد ایک سمی پہلے کی انت مین بہوت ماتر کی
اُتپتی ہوئی سو مین ہی ہون میری ہی اُتپتی ہوئی جل کی اشٹے مینے کچہہ بہی نہ دیکہا ترنی لوکا بہی میری درشٹی
مین نہین آئی اور کُبیر کا سا بن مجہکو جل مین دیکہا مجہے اُس سمے بڑی چنتا پراپت ہوئی کہ کون میرا کرتا ہی اور کون میری
پالنا کریگا اور مجہے پہرتہی بہی کہین جل مین درشٹ نہ پڑی اور اپنی نج آسن کے مدہ مین ایک کنول درشٹ پڑا ۔ تب مجہی چنتا پیدا
ہوئی کہ یہہ کنول اس جل مین کیسے اوتپت ہوا اور پہر کنول کے نال کے نیچے مجہی کچہہ کائی سی دیکہی پہر جہن ماتر مین
کچہہ پرتہی بہی درشٹ پڑی اُسکے وشی مین اوترا تو ایک سہسر برس تک مین پہرتا رہا پر کچہہ پار نہ پایا اور پہر مین وہان
بیٹہہ گیا اور ایک سہسر برکہہ پرینت مینے وہان تپ کیا پشچات مجہکو آکاش بانی ہوئی کہ ارے مورڈہ تونے اب بہی
نہ دیکہا کہ سرشٹی کی اُتپتی کا کارن کیا ہے اور اُسی کال مین ہرہو گئی ٹپ آئے اُنکو دیکہکر مین بہے وان ہوکر
دہیان کرنے لگا وہ دیت مجہہ سے کہنی لگے کہ تو جُدہ کرنے کو کہڑا ہو تب مین اُسی نال کنول مین پہرنے لگا ۔ میرے درشٹ
کچہہ نہین پڑا پشچات جہہ ایک سروپ میگہہ کے سمان شیام چترہیج پیتامبر دہارن کری ہوئے سیس جی کی
سجا بر مین مین درشٹ پڑا بن مالا کنٹھہ مین دہارن کی ہوئی اور چکر گدا پدم دہارن کیئے ہوئے اپنے نندرا کی بس جیت
مین دیکہی ہی نندرا سروپ شکتی کی اُستتی کرنے لگا تب اُسکی دیہہ سے وہی بہگوتی پرگہٹ ہوئی مین اُس روپ کی
درشن کرکے نربہے ہو گیا شکتی کے نکلتے ہی بہگوان جاگے اور پانچ سہسر برکہہ تک اُن دانو سے جُدہ کرکے اُونکا
ناش کیا پشچات وہ شکتی یہہ بچن کہکر سری بہگوان کی دیہہ مین سماپت ہو گئی کہ ہے برہما سمپورن کارج کے کرنی کہ
کا کارن مین ہی ہون اور یہہ مہا اسر جو مارے ہین اُنکی اُتپتی کا کارن بہی مین ہی ہون اب تو بہلے پرکار سرشٹی

کی اُتپتی کر - یہہ بات سنکر مین آشچرج کو پراپت ہوا کہ مین کس پرکار کرکے سرشٹی اُتپتی کرون نہ مجھکو پرتھوی دکھتی ہے نہ پرجا دکھتی ہے نہ کوئی پرش پربل مجھے درشٹ پڑتا ہے جس سے مین پوچھکر سرشٹی کی اُتپتی کرون اِس چنتا مین مجھے ایک بمان دیکھا وہ بمان گگن سے اُترتا اُڑتا میرے سمیپ آیا مین اُس بمان کو دیکھکر موہ کو پراپت ہوگیا اُس بمان کی پاس لشنو و شیو کھڑے دیکھے اور چارون اُور بمان کے گھنٹا کے جال لٹکے ہوئے دیکھے اُس بمان مین شاکشات بھگوتی جی بیٹھی ہوئی دیکھین اُنکے نکٹ شکتیونکو بھی بیٹھا ہوا دیکھا ٭

تیسرا ادہیائے ہے اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین برہما وشن مہیش کا سری بھگوتی جی کے بمان کی سہاری جاکر سُرگ ادک لوکون کے دیکھنے اور سناتن پرماتما کے درشن کرنیکا برنن ہے

سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو برہما جی نے کہا کہ نارو جی کے پشچات ہم تینون یوتا اُس بمان کے نکٹ جاکر اُسکے ایک ڈنڈے پر بیٹھہ گئے تب وہ بمان وہان سے اُڑکر پرتھوی پر آیا وہان جل نہ تھا پرنتو ایک پرکار کے باگھ اور برچھہ آدک اور انیک پرکار کے منوہر سروپ مُنک اور باوڑی اور کوپ اور ویگ شالا آدک اور نانا پرکار کے مندر دیکھے ہمنے ایک منوکھہ سے پوچھا کہ یہہ کون لوک ہے اُسنے کہا کہ یہہ سُرگ لوک ہے پشچات وہان ایک منشرا جہ اندر کے سمان درشٹ پڑا ہم تینونے اُس بمان مین بھگوتی کے درشن کے پشچات نمسکار کرین وہ بمان وہان سے چلا تو آگے جاکے اور استھان درشٹ پڑا اور ایک بندک بن نام دیکھا اور نانا پرکار کے پشپ دیکھے جنمین سوگندھ آتی تھی چار دہنت کے ہستی دیکھے انیک اپسرا نرت کرتی دیکھین اور گندھرب گاین کرتے و باجی بجاتے ہوئے دیکھے اور مدار جات کی پشپ دیکھے جنمین سے سوگندھ بہلی پرکار کی آتی تھی - یہہ دیکھکر چت بڑا پرسن ہوا ایک نگر وہان درشٹ پڑا اُس نگر سے ایک راجا نکلتا ہوا دیکھا جسکا نام دیوراج تھا وہان ایک منکھہ سے پوچھا کہ یہہ کیا ہے اُس نے کہا کہ برہم لوک ہے اُسکو دیکھکر بھی چت کو بڑا آنند پراپت ہوا وہان ایک برہما کے بھی درشن ہوئے جو سناتن برہما کہا جاتا ہے - برہما جی کہتے ہین کہ ہمنے کہا کہ برہما تو ہین ہون یہہ سناتن برہما کون ہے جسکے اب درشن پائے اور اوس کے نکٹ سمپورن دیوتا اپنی اپنی سجگت سکت سہت ستھت ہین اور برہما

اور ندی اور پتنگ انیک پرکار کے دیکھے اُسکو دیکھکر ہم بہر متا کو پراپت ہوئے پسچات بہان وہان سے پہر چل پڑا - ایک چہن ماتر مین وہ بہان کیلاش پربت پر پہونچ گیا وہان نانا پرکار کے پشپونکی سوگندہ آرہی تہی اور انیک پرکار کی پنچھی کوکلا آد اپنی اپنی بانی بول رہی تہے اور بینا مردنگ آد ایک باجون کے دُہن سنائی دی ایک پل ماتر مین ہی مہاراج شمبھو اُس استہان سے نکلتے ہوئے درشٹ پڑے بیل پر چڑہے ہوئے تین نیتر مستک مین پانچ مکہارو ندو دس بہجا - اور وہ چندرمان مستک پر براجمان - باگمبر دھارن کیئے ہوئے ان گنت گنون کرکے پورن ہیں - بیر بہدر جی سری سوام کارتک جی سری گنیش جی اور ایک برہما و اندرو شنکر استتی کرتی ہوئی اور سورس ماتر کا سنکہہ جینور کرتے ہوئے پشچات ایک چہن ماتر مین وہ بہان بیکنٹہہ مین جا پراپت ہوا بیکنٹہہ کو دیکھکر من بڑا ہی آنند کو پراپت ہوا - وہان سناتن وشنو کے درشن ہوئے اور نانا پرکار کے شیو اور برہما اور اندر دیوتا دیکھے سناتن وشنو کا سروپ السی کے پہول کا سا درشٹی پڑا - سیس ناگ جی کی سیجا پر سین کیئے ہوئے لچہمن جی چنور ڈہولا رہین - برہما جی کہتے ہین کہ ہی نارد جی ہم تینون اس مایا کو دیکھکر بسمی کو پراپت ہوئے وہان سے وہ بہان نکلکر اُتر دشا کو چلا اور سیدہا ہیمند مین پہونچا وہان انیک پرکار کے کوپ باوری درشٹ پڑے جل وہانکا اتینت میٹھا - نانا پرکار کی برچہون سو بہا یمان کمتا سے آد لیکر انیک رتنون کی کہان - وہ استہان منی دیب نام کر کے تہا - نانا پرکار کی اوشدہی اور کیتکی کی پشپ آد لیکر بہتری پشپ اور بہورے سے آد لیکر ایک جیو سگندہ کی لینے والے گنجار رہے - کتنے ہی پرش نانا پرکار کے رتنون کو دہارن کرے ہوئے ایک پلنگ رتن جڑت پر ایک دیوانگہنا بیٹہی ہوئی جسکے کنٹہہ مین انیک پرکار کے رتنون کی مالا سورج کی سنتل نیترو نکا پرکاش کروڑون لکشمی کے شریر کیسی کانتی انکش ترشول سمیپ استہاپت ایسی سری بہونیشری مہامایا کے درشن کر کے من کو بڑا آنند پراپت ہوا اور انیک پکشی لکہہ سے آردہ بیرج کا پاٹ کر رہی ایسی سکماری اور نول جوبن کو دیکھکر ہم سب موہ کو پراپت ہو گئے - سمپورن سنگار سہت مرد مسکان کرتی ہوئی بہگوتی کے درشن کر کے پرم آنند پراپت ہوا اور نانا پرکار کے منی کر کے سو بہاما اُن مندر دیکھکر مون ہو بیٹہہ گئے اور کنک روپی انیک رتنون کر کے جٹت چہو در گنسٹا اور نکہار بند پر الکاولی ایک سکتیان سنکہہ کہڑی ہوئی جنور کرتی ہوئین جنکے چہتر کے اوپر انیک کا بند

پھرتے ہوئے ایسے انیک پرکار کے بہت سے چرتر دیکھکر ہم تینوں کو کچھ کہنے کی سمرتھہ نہین ہوئی اور اپنے من مین کہنے لگے کہ یہہ دیو مایا ہے اتھوا گندھرپ یا اسری مایا ہے جسکی سوہ کرکے ہم اپنی بدہی کو بسر گئے بشنو بھگوان مند مسکان کر کے بولے کہ یہہ شاکشات دیوی بھگوتی ہے جسکو مہا بدیا کہتے ہین اور یہی مہا مایا و مہا پورنا اور اردھ بہجا کلیان اسمروپنی ہے اس سے پری کوئی نہین ہے - ایک منیشر ساد ہی لگا کر جس روپ کے درشنون کی ابلاشا کرتے ہین اور درشن نہین ہوتے سو وہ سروپ یہی ہے اور سمپورن بیج روپ پرگھٹ ہونے کا کارن یہی ہے تینون دیوتا کہڑے ہوکر ہاتہہ جوڑ کہنے لگے کہ آج ہم کرتارتہہ ہوئے کہ شاکشات سناتن ماں کے درشن کرکے پرم آنند کو پراپت ہوئے - اور یہہ کہنے لگے کہ آج ہمارا ایک کلپ کا پن اودی ہوا جو اس من مورت کا ہمکو شاکشات درشن ہوا جسکے ایک انس کے سمتل سمپورن دیوتا اور سر اسر آدک نہین ہین اور ہمکو اسکے مہان کے برنن کی سامرتہہ نہین ہے برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ ہمنے ایسی شاکسات مہا مایا کے درشن کرکے پھر ایک مورتی کا دوسرے استہان مین اور درشن کیا جو بڑ کی پتی پر بال روپ لیٹا ہوا تھا اور پاؤں کے انگوٹھے کو اپنے مکھ مین لے رہا تھا اس چمتکار کر یرا کرتی ہوئی مورتی کو دیکھکر پرم آنند ہوا اپنے من مین بچار اکر کا سنا کی دینے والی مہا مایا سروپ یہی ہے

چوتھا ادھیایہ سری سکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین درشن ہونا مہا مایا کا برہما بشن اور مہیش کو اور انکی پربہاؤ اور سامرتہہ کا برتانت ہے

سری سوت جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے سونکو برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ اس چمتکار ہم تینون دیوتا نے اس مہا مایا کے سمیپ جانے کی اچہا کری پشچات ایک اور بمان آکاش سے اوترا اس بمان مین سے انیک پرکار کی استری اترتی دیکھکر بسمے کو پراپت ہوئے ہم تینو کو پرش روپ کوئی درشٹ نہ پڑا - ہم تینو دیوتا نے بھی استری روپ دھارن کر لیا اور ہم بھی ان شکتیون کے مدہ مین پراپت ہوگئے انکے سروپ کی کہنے کو ہم پر پہر سامرتہہ نہین ہوئے اور اس مہا مایا کو بڑ کے پتر پر سوتے دیکھہ کر ہم اسکے چرنون کے نکٹ گئے - سمپورن شکتیون نے ہماری اور دیکھا اور اونکو ہماری

استری ہونے کا گیان ہوا سری مہامایا کچھہ مردمسکان کرکے پرسن ہوئین اُس سمے مجھکو سری مہامایا کی چرنون کے نکہون مین ایک چرتر پرتیت ہوا جس پرکار منکہہ اپنی مُکہہ کے پرتبنت کو درپن مین دیکہتا ہے اور اینک برہمانڈ و اینک برکش اور اینک پربت و اینک سورج و برہما و لشنو و اگنی سمپورن دیکہی - اور برن اور اشٹنا و لبسوا تمّا اور نارد سے لیکر اینک نینشر دیکہے اور گندہرپ اور اُسنے کُمار اور یکش و اینک پرکار کی ناگ و بکینٹہہ و سُرگ و پاتال دیکہکر ہمکو بڑا بہرم اوتپت ہوا اور لشنو کی نابہہ کنول مین برہما ہی دیکہا اور مدہو کیٹب کا جُدہ ہی دیکہا اس مایا کو دیکہکر ہم تینون پرسپر کہنے لگی کہ یہہ مایا سری ہر وا گندہرپ کہ ہمکو اسکا پار نہین پایا جاتا اس پرکار تسو برکہہ پرتیت سیدہا سند ہوگی مدہ مین ہمنے چرتر دیکہا اور اینک پرکار کی سکہی سہچر نے ہمکو پہلے پرکار سی درشن دیا - یہہ چرتر دیکہکر لشنو مہاراج استت کرنیکو کہڑے ہوئی کہ ہے مہامایا ہی شچت آنند روپنی مین تمکو نمسکار کرتا ہون اور سمپورن جل تہل اور پربت کے بیچمین آپ ہی بیاپت ہو ہے ماتا یہہ اکہل گیان آپکے چرنون کی کرپا سے پراپت ہوا ہے اور سمپورن بدہی اور ابدہی ہمکو ہین - پرنتو آپ کے چرنون کی کرپا بنا کچھہ گیان نہین اور لشنو سنسار مین یہہ بات پرگت ہی کہ لشنو کی بنا اور کوئی نہین پرانتو یہہ ادہکار مجھکو تمہاری چرنون کی کرپا سے ہوا ہے اور ہی ماتا جب سے مجھکو نندرا آگئی تہی اُس سمے بہی تمہاری کرپا سے مدہو کیٹب کا ناش اور برہما کی رکہشا کری تہی اس سنسار مین دیو اور منش یہہ جانتے ہین کہ لشنو پالنا کرتی ہے پرانتو بنا آپکی کرپا کے مجھکو سامرتہہ پالنا کی نہین ہے اور ہی ماتا آپکے نکہہ کی مدہ مین اینک برہما اینک لشنو اینک اندر دیکہکر بدہ میری بہرم کو پراپت ہوگئی دیکہو کہ استری روپ ہوکر آپکے چرنونکی سیوا کرنے کو مین اب سامرتہہ ہوا ہون ہے ماتا اس پر بہی جل تہل سمپورن کو مین جانتا ہون پرنتو آپکی کرپا بنا مین اگیات ہوگیا اب میرے من مین یہہ آتا ہے کہ سدیو مین آپ کے چرنون مین استری روپ ہوکر رہون اور سیوا کرون اور آپ کے چرنون سے کبہی نیارا نہون +

پانچوان ادھیائے تیسرے اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین برنن اُس استُتی کا ہی جو برہما بشن مہیش نے سری مہامایا سناتن کی کی

سوت جی کہتے ہین کہ ہے سونکو اس پرکار برہما جی نارد جی سے برنن کرکے پھر کہتے ہین کہ ہے پتر بشنو استت مہاتا کی کرکے موک ہو بیٹھہ رہے اور شیو جی مہاراج استتی مہامایا کی کرنے لگے کہ ہے مہامایا آج جو برہما وشنو اور مین ہون یہہ سمپورن کہنے ماتر ہی ہین اوتپتی آپکے چرنون سے ہوئی ہے اور پرتھوی اور پون اور آکاش اور جل کی اوتپتی بہی آپکی ہی کرپا سے ہوئی ہے سنسار یہہ کہتا ہے کہ برہما نے اُتپتی کی ہے پرانتو وہ کہنے والے مورکہہ ہین ہے ماتا ہم تینون دیوتا تمہارے ہی کیرے ہوئی ہین اور تینون گُن تم سے اُتپت ہوئی پرانتو آپکی جو داسی ہین اُنکی آبہوش اور سوبہا کو دیکہکر ہمارے من کو موہ اوتپت ہو گیا اور سنسار کے مدہ مین ہمکو ایک کیڑے کی سمان سمجہو اور آپکی مہروپ کے دیکہنے بنا ایک پل ہمکو جگ کی برابر بیتی ہے سو ہی ماتا میرے دیہہ مین یہہ نیتر جو بنائے ہین اور انکے بیچ جو پلکین بنائی ہین۔ یہہ مجہکو بڑی دوکہہ دائی ہین جو انکو آپ نہ بناتی تو مین نرانتر آپکے درشن کرتا اور ہے ماتا سنگہار کرنے کی میری سامرتہہ نہین ہے۔ پرانتو آپکے ہی بل بیرج سے پرلے اگنی کی پرکاش کرکے مین سنگہار کرنیکو سامرتہہ ہون اور آپکے چرنونکی کرپا بنا ایک انو ماتر بہی ترن کی بہشم کرنے کی سامرتہہ نہین ہے اور آپنے آدہار شکتی کرکے مجہکو شیو پدوی کو پراپت کیا۔ سو اب سکال کی لشمی استری روپ ہوکر آپکے چرن سیون کرنیکو سدا بومیرا من ہے۔ یہہ بردان مجہکو دو اور ہے ماتا تینون بہون کی مدہ مین آپکے چرنون کے بنا میری حبت کی ابلاشا کہین پورن نہوگی سو یہہ ہی کرپا بارم بار کرو کہ ان چرنونکی رج میرے مستک پر پڑتی رہے۔

برہما جی کہتے ہین کہ ہے پتر یہہ استتی شنکر مہامایا کی مکہار بند سے ایک منتر نوارنو نام پرگہٹ ہوا تہا۔ وہی منتر شیو جی مہاراج نے گرہن کر لیا تو اس منتر کرکے شیو جی مہاراج کو جل اور تہل مین سری مہامایا کی سورتی درشٹ پڑنے لگی اور شیو جی مہاراج نوارنو منتر کو جپتے جپتے اور سری مہامایا کی استتی کرتے کرتے مہا آنند کو پراپت ہوئے

نارد جی پشچات مین استتی کرنیکو کہڑی ہوئی اور اس پرکار استتی کرتی کہہ ہے نات مین آپکے چرن کملون کا آسرا
لیکر اس جگت کی اُتپتی کرنے کو سامرتہہ ہوا ہون اور مین آپکے چرنونکی کبہی کلپانتر رہون یہہ میری اُوپر انوگرہ کرد
اور اس سمے ترک بیاکرن - مہانسا - بیدانت سماپت کی مجہکو کچہہ گیان نہین ہے - جیسے پشو کی گتی ہوتی
اسی پرکار مین پشو کی سمان ہون - ہے ماتا اپنی اور دیکہکر میری رکہشا کرو - آپکے چرنون کی نکہہ کی مدّہ مین
تینون لوک اور سمپورن کارن مجہکو دیکہے - پرنتو مجکو یہہ سامرتہہ نہین ہوئی کہ مین آپکی جہانکی کرون - میری
اچہا یہہ ہے کہ اسی روپ کی چرن سیوا مین سدیو کال کرتا رہون اور آپکے نرگن سروپکے پر بہاو برنن کرنیکی
میری سامرتہہ نہین ہے - اس سنسار کی رچنا کو مین نہین جانتا - پرنتو اب مینے جانا کہ سنسار کی رچنے والی آپ ہی ہو

چہٹا ادہیائے تیسرے اسکندہ سری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین مہامایا کا گیان برہما بشن مہیش کو کرانا اور پربہاو مہامایا کا برنن ہے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے رشیو برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ ہے نارد جی جب اس پرکار ہم تینون نے مہامایا کی استتی
کری تب مہامایا نے پرسن ہوکر مند مسکان کرکے انوگرہ یہہ کہا کہ ہے دیوتا تم اپنے اور میری بیچ مین بہید کبہی
مت جانو میرے تمہاری بیچ مین جو کوئی بہید سمجہیگا وہ نرگامی ہوگا جس پرکار برہما ایک ہی دوسرا نہین ہے - اسی
پرکار مین اور بشنو اور شیو و برہما ایک ہین اور بہن بہن کرکے ایسی دیکہتے ہین جیسے جوت آرکے چہایا تہوا پربیت دکہتا
ہے سناتن سو ایک روپ مین اور کال انتر کرکے جو کچہہ بہید دکہائی دیتا ہے وہ اچہا پورب ہوتا ہے - جو کوئی مجہکو
استری روپ اتہوا پرش روپ نپنسک روپ جانتا ہی اُسکی مور کہتا ہی میرا روپ اُنمین سے کوئی نہین ہے اور
تینو روپ مین مین پرکاشت ہون - سرشٹی کے آد مین جب سرشٹی کو برہما اوتپت کرتا ہے - تب بہید ہو جاتا ہی
سو کیول ایک بدہی کے نمت سو تم تینون دیوتا یہہ ہی سمجہو کہ بدہی اور سری اور دہرتی - کیرتی - سمرتی - سمرتی
میدہا - دیا - لجا - چہدہا - کانتی ترشنا - چہما - شانتی - پیاسا - نندرا - تندرا - جرا اجرا - بدیا - سپرہا - بانچہا - شکتی

شکتی - بسامجا - تنجا - باچا - نیتر - ست - اَست - پرا پر سب مین ہون اور میرے ہی کارن کرکے انکی اُتپتی ہے
اور سنسار مین میرے بنا سب لبتو سو تہہ ہین - سو ہے برہما تو اپنی بدہی کو نشچے کرکے اس کارن کو سمجھ اور
یہہ جو کہا کہ تمہارے بنا ہمکو کچھہ درشٹی مین نہین آتا وہ ست ہی تو میرے روپ کی درشن کرکے اور اپنی چت کی
سامرتہی کرکے اس سنسار کو جان کہ سمپورن بید اور شاستر و نمین میرے نانا پرکار کے نام ہین - گوری - براہمی
رودری - باراہی - بیشنوی - شوا - بارنی کو میری نارسنگی - باسوی کو مینے نیاری نیاری کارج کی نمت اُتپت
کیا ہے اور جل تپت کرنیکو اگنی کا روپ مجھہ سے ہی پرگھٹ ہوا ہے اور اگنی شیتل کرنیکو جل شیتل روپ بھی مجھسے ہی
پرگھٹ ہوا ہے اور اس سنسار مین سمپورن جیوؤن مین شکتی روپ مین ہی ہون اور شکتی کرکے ہین جو لبتو ہے
او سکو نسٹ جانو اور اس شبد کرکے جانو کہ رودر بشنو ہین و برہم ہین کوئی نہین کہہ سکتا ہے - سب شکتی سہت
ہین - جو شکتی کرکے ہین ہین وہ کچھہ بہی نہین ہین - اور تیت اتہوا تج جو اسمرتہہ ہین وہ رودر آدی کرکے رہت نہین
کہی جا سکتی جبھی کرکے رہت کہی جاتے ہین - ارتھات اسکت کہے جاتے ہین - آرودر - اتہوا - اشنو - اتہوا - ابرہما
نہین کہے جاتے - اسی پرکار ہری - شمبہو - اندر - برہما - بسو - چندرمان - سورج - برہما - برن - پرتہوی - پون
آکاش شکتی بنا یہہ ہی سب پدارتہہ شبہہ نیا اتہوا - شیش - کورم - سبہی جبھہ کرکے یکت اور سکت وان ہین - جل - پون
اگنی - سہری بنا - اکشر وپ - اور شبہہ جانو جیسے اکشر کے مدہ سے سُر نکلتا ہے تو وہ اکشر مرتکا سُن ہے اور جب شکتی روپ
پرویش ہوگا - جب وہ اکشر پہلے پرکار کرکے او چار نا کو پراپت ہوگا سو ہی دیوتاؤ میری سا شنا کرکے تینون بہونون اور
سمپورن دیوتاؤنین شکتی روپ تیج پرکاش ہے - برہما نے سرشٹی کے آد مین اہنکار سے سمپورن اُتپتی کری
سو وہ اہنکار ہت میرے ہی ابیج مین سے لیکر جیوؤن کے بیچ مین پرویش کیا اور ایک کارن جیون کے بھجن بدہی
کی آدلیکر نندرا - نندرا - لوبہہ - مدہ پرویش کیا - پرنتو وہ شکتی بدیا اُنین ہے تو وہ سمپورن تت پرکاش کرین اور
جو یہہ شکتی اُنکے بیچمین سے نکلجا ہے - تو کوئی بہی تت پرویش ہونے کو سمرتہہ نہین ہے اور تینون کے بیچمین
ستوگن روپ ہوکر چارون پرکار کے جیوؤنین سوئت روپ دہارن کرکے سب کی ہردی کے بیچ مین ہے - پرکاش

کرون ہون اور سارے چراچر کے بشی میری ہی شکتی کرکے - اس برہمانڈ کی رچنا ہی - ستوگنی روپ ہوکی میری شکتی
بشنو کے ہردے مین پرکاش کرتی ہے - اُسی بل کر کی بشنو سمپورن جیوون کی پالنا کرتا ہے اور انیک دیتیون کے
ناش کرنے کی میری ہی اچھا ہوتی ہے - تب تموگن روپ ہوکر شیوجی کے ہردے مین پرویش کرتی ہون اُسی سکتی کرکی شیوجی
جیوونکا ناش کرتے ہین اور برہما سرگن شکتی کرکے میری اگیا سے جیوون کی اُتپتی کرتا ہے اور نانا پرکار کی اُتپتی کرنے
کی آگیا کرنیکو برہما کو مینے ہی دی ہے - برہمن چھتری - بیش - یگ آدکو میرے ہی نام کو او چارن کرکی پرگھٹ کرتے
ہین - اور یگ کی سمے ہون جو کرتے ہین - وہ اگنی روپ ہوکر ساگری میرے ہی مُکھہ مین پراپت ہوتی ہے اور جس
دیوتاؤن کو ایک دریتون سی دُکھہ پراپت ہوتا ہی تو شکتی روپ ہوکر مین ہی اُن دیوتونکا ناش کرتی ہون سو ہی برہما تو
میری اگیا کرکے باراہی میشوی - گوری - نارسنگی - شیوا شکتی کرکے اس سرشٹی کو اُتپت کر پرنتو یہہ نو اکشر منتر مین
تجکو دیتی ہون - اسکی دہیان بنا کبھی سرشتی کی اُتپتی کرنے کی اچھا مت کریو - یہہ منتر بید شاسترین پرگھٹ ہی
اسکو سمپورن منترونکی شکہا سمجھیو اور اپنی شکت کرکے آپ اس سنسار مین ستہت ہو - برہمانے استُتی کرکے نوارنو
منتر کو گرہن کیا اُسکی پشچات شکتی نے بشنو مہاراج کو نوارنو منتر دیکر کہا کہ اس منتر کرکے بسو کا پالن کر اور اپنی لچھمی روپی
شکتی کو اپنی پاس ستہت کر اور نوارنو منتر کرکے رہت آپ کسی کال ست رہیو - پھر شیوجی مہاراج کو کہا کہ اس نوارنو منتر کرکے
تم کیلاش کے اوپر ستہت رہو اور اپنی اومان شکتی سہت میری اس منتر کو سماوہ کے مدہ مین لاکر آنند کو پراپت ہو اور دیوتاؤن
کو یہہ آگیا دی کہ یہہ میرا نوارنو منتر بید اوپنشد کرکے اگمت ہی اس منتر کرکے پرتھوی پر ایسی کوئی کامنا نہین ہے جو پراپت
ہو پرنتو اپنی لنشچی شکتی کرکے رہت جو جیو اس منتر کو گرہن کریگا نشپہل ہوگا اور دیوتا او رمنگھہ جو اس منتر کو نشچے شکتی
کرکے جپ کرینگے تو ایسی کوئی نہین ہی جو پراپت ہو - اب جاؤ مینے تمکو یہہ آگیا دی کہ تینون شکتی سہت اس سنسار کی پالن
اوتپت اور سنگھار کرو اور تینون شکتیون کے تین بیج اس منتر کے وکہی پرگھٹ ہین اور چھہ اکشر ہین ان دونون کے ملانے سے
پرگھٹ ہی درشٹ اور شسٹ نرگن و سُرگن - کارج واکاج سنسار مین سمپورن شکتی کی ہی اوپادہی ہین اور سنگھار سمی
شکتی کا تموگن روپ ہوکر برہمانڈ کا بدھنس ہوتا ہے اور ستوگن کرکے اُتپتی و رجوگن کرکے پالن ہوتا ہے اور کارن و اکارن

کر کے کرم اندری و گیان اندری و پنچ مہابوت کا کارن اور سوروپ پرکار دہرتا سروپ ۔ یہہ سمپورن کا جگ شکتی ہی کا کارن ہے ۔ دیوتاؤ مین تم سے یہہ تہوڑا اگر کے کہا ہی پرنتو اس نمتر کے پربہاؤ کرکے تمکو یتارپور بک گیان ہو جاویگا ۔ برہماجی کہتے ہین کہ ہے پتر اس پرکار شکتی مہامایا ہم تینون دیوتاؤنکو گیان کرواکر تینون شکتی اور مہالکشمی ۔ مہاکالی ۔ مہاسرسوتی سمان مین ستہت ہو انتردہیان ہوئین سو ہی پتر اب تو اپنی بدہی کرکے ان تتوونکا گیان سمجہہ +

ساتوان ادہیاے اسکند سری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین ناردجی سے برہماجی کا نرگن سرگن سروپ شکتی کے آکہیان کرنے کا برنن ہے

سوت جی کہتے ہین کہ ناردجی سے برہماجی نے کہا کہ ہے پتر جو چرتر سری بہگوتی مہامایا کا مینے تجہہ سے برنن کرا ہی وہ مینے اور بشنو جی و شیو جی نے مہامایا کے پربہاؤ سے جانا ہی ۔ ناردجی نے برہماجی سے پرشن کیا کہ ہی پتا وہ آد پورکہہ جو ابناسی اور اچت اور نرگن اور اہیر ہے اسکا سروپ میری درشٹی مین نہین آتا اور نرگن جو شکتی ہے وہ کیسی ہے اسکا سروپ مجہہ سی برنن کرو ہے مہاراج اسی کارن مینے سویت دیپ مین بڑی تپ کیئے پرنتو اس سروپ کی دیکہنے کو مین ابہی سامرتہہ نہین ہوا ایک آتما ایک پرماتما ایک برہم اور ایک پرم برہم ان سروپونکو مجہہ سے پرگہٹ کرکے کہو اور سگن شکتی اور نرگن شکتی کے سروپکو بہلے پرکار کرکے میری ارتہہ برنن کرو برہماجی نے اوتر دیا کہ ہے منی نرگن سروپ کبہی درشٹی مین آیا نہ آویگا وہ نرگن سویت ہے اسی کارن وہ اروپ کہلاتا ہے ۔ جب روپ کرکے رہتا ہی تو درشٹی مین کیونکر آوے اور نرگن سرگن یہہ دونون شکتی گیان کرکے پرکاش وان پرتکش دیکہی گا نہین اناد ہی پرش ناد کال یہہ دونو شبد میرے ہین تیرے ارتہہ برنن کرتا ہون اس برہم کا آدہی نہ انت ہی اور بدہ کو برتوان ہے اور چیتن روپ ہو کر وہ سمپورن جیون چر اور اچر مین شاکہی ہوت ہے اور شکتی روپ ہوکر پرکاش کرنیوالا ہے وہ ہی سروپ ہی اور بیاپک سروپ کو اس پرکار سمجہو کہ ایک استو مین وہ شکتی روپ ہوکر پرویش ہے وہ شکتی روپ اس سے جس کال بہن ہو جاتا ہے تو اس استو کا ہی ناس ہو جاتا ہی اس پرکار ہی پران جیونکی دیہہ مین ایک روپ ہوکر نرمل نربکار وہ برہم کریڑا

کرتا ہے وہ شکتی پرماتما سروپ ایک ہی ہے اور جو دویت بہاو اُس روپ مین لاوین وہ کیول بُدہی کی بہرمتا ہی اور
سمپورن شاسترون کو پڑہکر ارتہات نیا مہان ویاکرن گیان کرکے دیہہ کرندہ مین سوکشم روپ ہوکر گیانی پرش
اپنی ہردے مین چتون کرتے ہین اور اہنکار کرکے یہہ سمپورن بسو بیاپت ہی تہاور اور جنگم یہہ نانا پرکار کے جیو اُس اہنکار
کرکے رہت کسی کال مین ہی نہین ہو سکتے سو ہی پتر یہہ ہی کارن نرگن سروپ نہ دیکہنے کا ہی جو اہنکار کرکے رہت منکہہ
ہوجاے تو وہ ہی پرش پرماتما کا سروپ ہو پہر سرگن سروپ مین پرویش ہوکر نرگن روپ پہلی پرکار اُسکی درشٹی
کے سنمکہہ نشچے درشن دیتا ہے اور تپ کرکے جیسا اہہ نیر بکار کو پراپت ہو رہی ہین - کڑوا - میٹہا چرپرا یہہ نانا پرکار کی
رس جہلک کے اوپر جس سے پرویش کرتے ہین انیک بہید جانے جاتے ہین جس پرش کو چہہ پرکار کی رس ایک ہی سواد
کی دکہتے ہین وہ پرش اناسی سروپ ہی سو ہی پتر جب یہہ پرش گنون کرکے ڈہکا ہوا ہے تو کہو وہ نرگن سروپ کیسی
درشٹی مین آویگا پرنتو اہنکار کو تیاگ دینی سے یہہ پرش گنون سے رہت ہوتا ہی اور اپنی گیان درشٹی کرکے وہ روپ
پرتکش ہوکے درشن دیتا ہے سو ہی پتر جبتک گنون کا ناس نہوگا تب تک درشن کیونکر ہوگا یہہ مینے تجہہ ہی گیان
بہاو برنن کیا اب تو شاسترون کے بل کرکے اپنی ہردے مین اہنکار روپی اندہیری کو دور کرکے گیان روپی پرکاش میں
برہم روپ کی درشن کو نارد جی مہاراج نے پہر برہما جی سے پرشن کیا کہ ہی پتا مینے میری ارتہہ تینو گن اور اہنکار کا برنن
کیا پرنتو ان چارون روپونکو پرتہک پرتہک برنن کرو اور ساتکی - راجسی - تامسی کے بہید تین پرکار کے سب بستوون
سے پرتہک میرے ارتہہ برنن کرو ہی پتا اس دکہہ کرکے مین رہن دوش تپت ہون سو میرا اودہارن پہلے پرکار کرو
برہما جی نے نارد جی کو اُتر دیا کہ ہے پتر مینے تیری ارتہہ پہلی تینون شکتی برنن کرین - گیان شکتی - کریا شکتی -
ارتہہ شکتی - یہہ تین پرکار کے شکت ہین - گیان شکتی اُسے کہتے ہین جو ساتکی شکتی کرکے ملی ہوئی ہو اور کریا شکتی
وہ جو راجسی شکت کرکے ملی ہوئی ہو - ارتہہ شکتی وہ ہے جو تامسی شکتی کرکے ملی ہوئی ہو - سو ہی پتر اُنکے کارج
مین تجہہ ہی پہلے پرکار کرکے برنن کرتا ہون تامس کرکر بہہ شکتی کی اوتپتی ہوتی ہے اور ان دونو کرکے شبد اور اس
پرس کی اُتپتی ہوتی ہے اور روپ رس گندان ماترا اُنکو ہی جانو اکاس تت کا جو شبد ہی سو یہے ایک گن ہے

اور پون کا جو سہرپ ہے (یعنے لمس) وہی اسکا گن ہے اور اگنی کا جو سروپ ہے وہی گن ہے جل کا رس کیول گن ہے پرتھی کا گن کیول ایک سوگند ہے سو ہے پتر ہینے سوکشم کرکے تیری ارتھہ برنن کیا ہے اور انکی ملاڈی سے ارتھات پانچوں کے پانچوں گن درپہ شکتی کہلاتی ہے ہے پتر اب مین رجسی سرگ تیری ارتھہ برنن کرتا ہوں تامس سے اہنکار اتپت ہوتا ہے راجسی شبد جو ہے اسکی کریا کرکے اتپتی ہے سو توس پ سرد تر تک رسنا چکہو تا سکا انکو گیان اندری بہ برنن کیا ہے اور اسی پرکار کرم اندری کو سمجھو باک - پان - پاد - لنگ گدا - انکو کرم اندری کہتے ہین اور پانچ پرکار کی بایو ہین پران - اپان - دھیان - سمان - اودان یہہ بایو سر ریر مین پرکاش کرتی ہین - ارتھات پران جو سانس آتا ہے وہ ہی بایو ہے اپان جیسے ڈکار آدی یہہ ہی بایو ہے (دھیان جیسے چھینک آدی وہ ہی بایو ہے سمان جیسے ہچکی آئے وہ ہی بایو ہے - اودان جیسے اپ شبد اگوز) یہہ ہی بایو ہے ہے پتر ان پندرہ کے ملنے سے راجسی سرگ جانو اب ہے پتر مین تجھسے ساتکے سرگ برنن کرتا ہون گیان کرکے اس سرگ کی اتپتی ہے - دسا - بایو - سورج - برن - سواسنا اور پانچ گیان اندری جو پہلے آچکے ہین اور ان پانچون کے دیوتا چندرمان - برہما - رودر - چہیترگ - شن - ان پندرہ کے ملنے سے ساتکی سرگ جانو اور یہہ ہی سرگ ساتکی پرماتما کا سروپ ہے - استھول - سوکشم یہہ دو پرکار کے بھید کرکے پرماتما کو جاننا چاہیئے - گیان روپ نراکار وہ سچدانند سروپ برنن کیا جاتا ہے استھول روپ تو ہر گھٹ دکھلائی دیتا ہے اور سوکشم روپ ہوکر پرماتما سب جیو ؤنمین پرگاش کرتا ہے سو ہے پتر مین استھول روپکا برنن کرتا ہون اس استھول کی ماترا جو مین تجھ سے کہہ آیا انکو گیان اور سن استھول روپ ہے جسکو پنچی کرت اچارج برنن کرتے ہین اسکی اتپتی پنچ مہابھوت سے ہے پنچ مہابھوت سے یہہ شریر بنا ہے - پرتھوی - آکاش - جل - اگن - پون یہہ پانچ تت ہین - ان پانچون کو پچیس پرکار کرکے ملاڈی سے پنچ مہابھوت ہوتے ہین ارتھات پرتھوی ایک تت ہے اسمین ایک ایک بھاگ سب تتون کو ملایا ایک مہابھوت ہوا جیسے چوتھا بھاگ اکاش کا چوتھا جل کا چوتھا پون کا چوتھا اگن کا تو چار یہہ ہوئے ایک وہ پرتھوی ہے جب یہہ چارون اسمین ملائے پانچ مہابھوت کا ایک مہابھوت

ہوا اُسی پرکار چاروں تتوں سے چوتہا چوتہا بہاگ جو ایک مین ملایا تو پچیس ہو گئے اس پرکار پنچ مہابہوت
کہے جاتے ہین پنچیکرت جنہین پنچیکرت نہین ملکر پرش کہا جاتا ہی سو ہی پتر آدمین نارائن نے مجہہ سی جو برنن کیا وہ مینے
تجہسے کہا اور اکاس کا ایک ہی گن ہے شبد اور کوئی گن نہین ہے اور بایو کا گن سپرس ہے اور انہین اگنی کے
ملانے سی نرگن اُتمک شکتی کہی جاتی ہے پنچیکرت شبد سپرس روپ رس ان چاروں کو جل مین ملانے سے
سپرس شکتی کہلاتی ہے سو ہی پتر اس پرکار سمپورن بستوؤں کو ملا کر وہ برہمانڈ کہا جاتا ہے۔ اس پرکار چار
پرکار کے جیوون کی بہید سنسار مین پرگہٹ برنن کئے جاتے ہین اور چوراسی لکش جیو چار بہاگ کر کہے جاتے ہین
انڈج ۔ سویدج ۔ اُدبہج +

آٹہوان ادہیائے اسکند سری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین برہما جی کا نارد جیسے گنون کی سروپ اور لکشن برنن کرنیکا برنن ہے

سری سوت جی کہتے ہین کہ برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ ہی پتر اب تو گنون کے سروپوں کو ایکانت چت کرکے سروَن
کر پہلے ستوگن کی اُتپتی شروَن کر۔ پریت ۔ سکہہ ۔ نمرتا ۔ ست ۔ سردہا ۔ چہمان ۔ دہرتی ۔ انکمپا ۔ لجا ۔ شانتی
سنتوش یہہ پدارتہہ ست سے اُتپت ہوتے ہین اور ست سدا سویت برن ہے ۔ اور ستوگن دہرم سے پریت کرنیوالا
ہی اور سدیو کال بکہہ ہے اور اسردہاؤں کا ناش کرنیوالا ہے ۔ سردہا تین پرکار کی برنن کی ہی ہے ۔ ساتکی
راجسی ۔ تامسی ۔ رجوگن کا سروپ کت ہی اپربہتی کا کرنیوالا ہے اور دکہہ کے یوگ کر کے ملا ہوا ہی اور دروہتا
اور متر تا کو دہارن کرے ہوئی ہے اور دمبہ گربہہ اوسمین پرویش ہے اور تموگن کا سروپ کرشن ہے
اور موہ اور پرماد کو سنگ لئی ہوئی ہے آلس اور نندرا اور اُونتائی اسمین پرویش ہے اور بید شاستر کی نندا
اور ناسک مت کو دہارے ہوئے اور تموگن کرکے یکت رجوگن جیوون کو سنتاپ دیتے ہین اور ستوگن رجوگن یہہ
دونون ملکر موہ کی پراپتی کرتے ہین اور ایک گن کرکے کوئی بہی پرش نہین ہے تینون گن سب جیوون

ہین ملکر پرگاش کرتے ہین اور آپسمین ملکر دویش بہاؤکو پراپت ہوتے ہین - سو ہی پتر بنا شروَن کے گیان کی اوتپتی نہین ہوتی ایک شروَن کرنا اور ایک درشن کرنا ان دونون مین شروَن کرنا اوتم ہے جیسے ایک دِرشٹانت برنن کرتا ہون کسی رجسی پرش نے ایک تیرتھہ کو سُنا کہ وہ تیرتھہ بہت اچھا ہے سو وہ پُرش رجوگن کو دھارن کری ہوئی تیرتھہ کو چلا اور اُس تیرتھہ مین اشنان کرکے اپنی استھانکو پراپت ہوا تو اُس سمی ایک مہاتما اُسکی استھان مین پراپت ہوا اُس مہاتما نے کہا کہ ہی راجن تم کہان گئی تہی اُس پُرش نے اُتر دیا کہ ہے مہاراج مین تیرتھہ اشنان کو گیا تہا مہاتما بولے کہ تم نے وہان جاکر کوئی بستو تیاگن بہی کری وہ بولا کہ مینے تیاگ کچہہ نہین کیا وہ مہاتما بولا کہ تو تیرتھہ تو کر آیا پر تیرا وہ اہنکار تجہہ سے نہین گیا راجا نے پرشن کرا کہ ہے مہاراج وہ اوپاء مجکو بتلاؤ جس سے میرا اہنکار نرورت ہو مہاتما نے ایک اشلوک مہا بہاشیہ کا سُنا کر اُس راجا کی موہ بو تہہ آدک دور کردیئے تو راجہ نے سمپُورن پاپون سے رہت ہوکر مہاتما کے چرنون مین ڈنڈوت کی - مہاتما بولا کہ ہے راجن اب تو اہنکار کو تیاگ کر اپنے آشرم مین سچدانند کا دہیان کر کچہہ بہت تیرتہون کے جانے سے پہل شبیش نہین ہوتا ایک کیول گیان کر پرویش ہونے سے یہہ جیو بہو سنسار کی پہانسی سے چہوٹ جاتا ہے برہماجی کہتے ہین کہ ہے نارد پہل کا پراپت ہونا بڑا دُرلبہہ ہے اب ایک دِرشٹانت تیرے ارتھہ اور کہتا ہون ایک کسان نے پرتہوی مین بیج بویا جب وہ کہیتی بڑہی رات کو اُسکی رکہوال کو رہا آدہی رات کی پشچات بیاگر کے بہے کرکے سو گیا اور کچہہ دن چڑہے بہر وان ہوکر جب گیا پشچات ٹڈیون نے اُس کہیت کو کہالیا برہماجی کہتے ہین کہ ہے پتر تو سُن کہ وہ بیاگر اور ٹڈیئن کون تہین جو دِرشٹانت تیرتھہ کا اوپر مینے کہا اُسکو ہی سمجہہ کہ بنا گیان کے تیرتھہ کا پہل نہین ہوا اسی پرکار اہنکار اس دیہہ سے دور نہوگا جب تک اس دیہہ کی کرم آدکون کا ناس نہوگا سو اس دیہہ کو کہیت سمجہہ اور بیاگر کو اہنکار سمجہہ جب یہہ اہنکار دیہہ سے نکلجائے گا جب بہلی پرکار پہل پراپت ہوگا سو اُس اہنکار کا نکلنا تیرتہون سے نہین ہوتا وہ تو گیان آدک سنہی سے دور ہوتا ہے سو ہی پتر جو ہے سو شروَن ہی کلکارن ہے اور بہلی بہوگن کو جو جیتا ہی سو کہش کا کارن ہے، جب اس جیو کی مدہ سے رجوگن تموگن کا ناش ہوجائیگا جب کیول ستوگن کا پرگاش ہوجائگا

سو یہہ بات بڑی کٹھن ہے کیول جتین سروپ کی جاننے کا اوپاو اچارجون نے ستوگن کو ہی نشچے کیا ہی جبکہ
رجوگن کی بروہی سے سناتن دہرمون کا ناش ہوتا ہے اور سناتن دہرمون کے ناش ہونے سی جنڈالتا کو پراپت
ہوتا ہے سو کوئی جتن کرکے رجوگن کو دیہہ سے نکال کر اور ستوگن کو دہارن کرکے بید شاستر کی مارگ مین پرورت
ہونا یہہ ہی ایک سنسار کی نرورتی کا مارگ ہے سو ہی پٹر ایسا پرش اس سنسار مین کوئی بہی نہین ہے جسمین
ایک ہی گن ہے ایک گن کے آسری سے دوسرا گن دکہلائی دیتا ہے رجوگن مین تموگن ہے اور تموگن مین ستوگن ہی

نوان ادہیائے اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین برہماجی کا ناردجی سے گنون کی پربہاو اور شکتی کی مہما اور پربہاو برنن ہے

سوت جی کہتے ہین کہ ہی رشیو ناردجی پہر برہماجی سے پرشن کرتے ہین کہ ہے مہاراج آپنے گنون کے لکشن بہی کہے
اور سروپ بہی برنن کیا سو میری ترشنا دور تو ہوئی پرنتو مین آپکی مکہار بند سے اور بہی امرت پان کیا چاہتا ہون
اور دیو امرت کا یہہ پربہاو ہے کہ اسکے پان کرنے سے امر ہو جاتا ہے پرنتو یہہ امرت بچن روپی آپکا اس سے
بشیش ہے کہ اس امرت کو ایک پرانی پان کرکے وہ ہی ایک امر ہوتا ہے اور آپکے بچن امرت پان کرنے سی ایک
کل اجرامر ہو جاتے ہین سو ابشیش آپکی بچن امرت رہی برہماجی نے اتر دیا کہ ہی ناردجی اب مین تم سے گنون کے
پربہاو کو برنن کرتا ہون پہلے پرکار مین نہین جانتا ہون پرنتو اپنی بدہی کی انوسار مین برنن کرتا ہون کہ کیول
ستوگن کسی پرش مین دکہلائی نہین دیتا اسی پرکار سمجہو کہ جب مایا اور برہم ملینگے جب ہی کچہہ کارج کہلائی دیگا
اب ایک درشٹانت مین تجہہ سے کہتا ہون کہ ایک ستری سمپورن بہوشنون کو دہارن کرکے اور ہاو بہاو کٹاکش
نیترون سے اپنی بہرتا سے پریت کرتی ہے اور ماتا اور پتا سے بہی پریت کرتی ہے تو وہ پریت اننت دکہہ دائی
ہے پہلے اس استری کو کہ جب اسکو گیان نہ تہا ستوگن ہی تہا پشچات رجوگن پاکر موہ پراپت ہوا تو یہہ ہی ایک
کارن ہے کہ جب اس پرش مین موہ پراپت ہوتا ہے وہ ہی اننت دکہہ دائی ہے اور ایک درشٹانت مین

اور کہتا ہون کہ جیسے روپ وتی ناری جوبن کرکے پرسدّھ لجا کو دھارن کری ہوئی اپنے ست سوبہاوسے کام شاستر کے لکشن کو شرون کرکے اور پہر تاسے پریت کرنے کی ارتہہ بنکٹ ستّی ہوئی تو پہلی دُشٹانت کی جو استری تہی جسمین رجوگن ستوگن دونو ملے ہوئی تہے اور اس استری مین لجا و دیا پرویش ہین پرنتو وہ کام کی باسنا او بہی ہردی سے دور نہین ہوئی سو ہے پتّر یہہ من جو ہے مہا پرنل ہے ان دونون سے کسی نے بہی من بس مین نہین کیا اور ایک کیول من کا بس مین کرنا سنسار مین موکش کا دوارا ہے سو ہی پتّر پانچون اندریون کو بس مین کرکے اور اس من کو سمجہا کر شاستر دوارا پرویش ہو کر اُس ہنکار کی نکلنے کا کارن ہے اور منکھون کو سوبہا پر تہک پرتہک ہین کسی سنکھ نے ایک بستو پر یہ مانی اور دوسرے نے وہی بستو دوکہت مانی جیسے جوتش شاستر مین میگھہ اکاش مین ہوجانے کی دوش کو دُردن مانتے ہین ۔ کارن اسمین یہہ ہے کہ میگھہ کا ہونا بجلی کا چمکنا ابر کہا کا ہونا دُردن ماننے والے کو تو وہ اچہی نہین لگتی پرنتو کہیتی کرنے والی کو وہ پریہ لگتا ہے اسی پرکار پرتہک پرتہک جیوونکا سبہاو ہی ہے پتّر مین اب تجہکو جیوونکی پرگہٹ ہونے کا سروپ پہر برنن کرتا ہون کہ جس شریر مین کیول ستوگن آکر پرگہٹ ہوتا ہے اُسکو شاستر مین دیوونش کہتے ہین اور اُسی شریر مین شپچات رجوگن جو آتا ہے تو اس شریر مین یہہ بستو پرویش ہوتی ہین ۔ جمبائی گرہہ نندرا اُس منش کو اُوت کٹ کہتے ہین اور ہے پتّر اس من کو بڑا چنچل گہوڑا جانو اسکی سماوہانی کرنے کو ایک کیول گیان ہی کارن ہے اب نارد جی نے یہہ پرشن اور کیا کہ ہے پتا آپنی جو بہن بہن کرکے گُن کہے اس شریر مین ایک کرکے کیسے پرویش ہوتے ہین انکی ملنے کا کارن مجہسے بہلی پرکار کہو یہہ بچن سُنکر برہما جی نارد جی کو او بہر دیا کہ ہی پتّر تو پدارتہہ کے ہونے کا کارن سُن ایک استہان مین دیپک پر جلبت ہو رہا ہے تو اُس دیپک کی کارن کو منکہون نے نہین سمجہا ایک منکہہ تو یہہ کہتا ہے کہ اس دیپک مین جو بتّی ہے وہ ہی پردھان ہے اور دوسرے سنکہہ نے یہہ کہا کہ نہین تیل ہی کارن ہے تیسرے نے یہہ کہا کہ جو پاتر ہے وہی کارن ہے اور چوتہے نے کہا کہ جو اگنی ہے سو ہی کارن ہے اور ایک منکہہ نے یہہ کہا کہ انمین سے ایک پدارتہہ مجکو دیدو تو کہو کہ وہ کارن

بنا رہے گا یا نہین اس کا رن وہ چارون منکہہ آپس مین کہنے ہوئے اب بتی والے نے سوچا کہ جو تیل نہوتا تو بتی
کیونکر جلتی اور پاتر والے نے یہہ سوچا کہ جو پاتر نہوتا تو تیل کیسے رکہا جاتا اور اگنی والے نے کہا کہ جو اگنی نہوتی تو کیسی
جلتا سو اسی پرکار سمجہو کہ وہ جو گن ہین تو پرتہک پرتہک پرش اور استریون مین ہین سو پرش اور استری کی
سنجوگ کرکے اس پتلی کا بنا ہے جیسے وہ دیپک تین پدارتہہ کرکے پرگہٹ ہوا اسی پرکار تینون گنون کی لپٹی جو چوتہی
اگنی ہے وہ چیتن سروپ ہی سو ہی منکہون مین سمجہو کہ پانچ تت اور تین گن کا اکہٹا ہونا اور چیتن سروپ جیو
کا پرویش ہونا یہہ ہی کارن منکہہ کا ہوتا ہے ان بات کو سنکر نارد جی برہما جی کو نمسکار کرکے کہنے لگے کہ ہی مہاراج
آپ نے میری ترشنا اس سنسار مین دور کری اور اپنی تپ کے گیان کو سمجہہ کر نارد جی نے بیاس جی مہاراج کو اتر
دیا اور بیاس جی مہاراج راجا جنمیجہ کو سنا کر کہتے ہین کہ ہے مہاراج یہہ گیان جو مجکو نارد جی نے اوپدیش کیا تہا سو
تم سے مینے برنن کیا جو پرش تم نے مجہہ سے کہی سو سو مینے نارد جی کی کرپا سے تیرہ ارتہہ برنن کیئے ارتہات جو گیان
میری آدشکتی مہارانی جی سے برہما وشنو و شیو کو پراپت ہوا اور برہما جی سے نارد جی کو اور نارد جی سے مجکو سو وہ مینے
تجہہ سے کہا اب تو اس پرم شکتی کو رات دن ہردیان سمت بیار اور سگن اور نرگن کے کار جو نکا جو بہید ہے
سو سرگن شکتی ہی ہی اور جسکو پورن پرش برنن کرتے ہین وہ بنا شکتی اکرتا ہے سو ہی راجن تو اپنے من مین سمجہہ
کہ برہما بشن اور رودر سورج چندرمان اندر اسنی کمار باسو تشٹا کوبیر اگنی بایو۔ یہہ سمپورن شکتی
سہت کارج کو کرنے کو سمرتہہ ہین اور شکتی کرکے انتہا نہین سے کوئی کارج کرنیکو سمرتہہ نہین ہی سو ہی راجن
یہہ کارن جگت پرمیشری ہے اب تو پرم بہگتی کرکے مہا کالی مہالکشمی مہا سرستی کا بہلے پرکار دہیان
کر وہ کیسی ہے کہ سمپورن چر اور اچر مین پرگہٹ ہی اکنام کی او چارن ماتر ہی بہو ساگر کی پہانسی کاٹ دینی
والی ہے تین بیرج کرکے وہ شکتی بیاپت ہی سو ان تینون بیر جون سے ایک بیرج بہی کسی منکہہ کے مکہہ سے
کسی کال مین نکلے تو وہ ایک پالون سے رہت ہوکر پدم پد کو پراپت ہو جاے اب مین تیرے ارتہہ ایک درشٹانت
ایک بیرج کا کہتا ہون ایک برہمن ستبرت نام کرکے تہا ایک بیرج اگیانتا سے اسکے کان مین پرویش ہوا وہ

برہمن مہا مورکھ اور اگیانی تہا سو وہ برہمن ایک ہی بیرج کے سننے سے مہا کبی اور پتر ہو گیا +

دسواں ادہیائے تیسرا اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمیں ستبرت کی کتہا اور بہگوتی کے بیرج منتر کی مہان کا برنن ہے

سری سوت جی مہاراج کہتے ہیں کہ ہی شونکو راجا جنمیجے نے سری بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہی مہاراج آپنے ستبرت کی کتہا تہوڑی کر کہی اب بستار پوربک برنن کرو کہ وہ کون برہمن تہا اور کس دیش میں اسکی اتپتی ہتی اور کس پرکار ستی سے بج کی اسکو پراپتی ہوئی اور کس پرکار اسکو سدہی پراپت ہوئی ایک بیرج کی سننے ماتر ہی مہامایا پرشن ہوئی بیاس جی بولے کہ ہی راجن یہہ کتہا تجھکو ہی نیشروں کی سبہا میں پراپت ہوئی ہے کہ ایک سمے میں اپنے آشرم سے تیرتہہ کرنیکو چلا اور منیشروں کے آشرم میں پہونچا اس سبہا میں سری نارد جی مہاراج ہی سنمت تہے اوس سمے منیشر پرس پر کتہا اس پرسنگ کی اچارن کرنے لگے تو سمد گن جی مہاراج نے پرشن کیا کہ ہی مہاراج میرے ہردے کی بیشے سندیہہ بہت پربل ہے کہ برہما بشنو رودر اندر برن ال کوبیر پون سورج ان دیوتاؤں سے کونسا دیوتا پربل ہے جسکی آرادہن کرنے سے سنسار کی باسنا ہٹے تب لومس جی مہاراج یمدگن جی سے برنن کرنے لگے کہ سنو یمدگن جی سب دیوتاؤں کی اشٹی شری مہامایا بنا کوئی دیوتا پربل نہیں ہے جسکی اوچارن ماتر ہی سے من باچھت پہل پراپت ہو جاتا ہے سو یہہ اتہاس پراچین میں تم سے برنن کرتا ہوں تم سنو ۔ کوسل دیش میں دیو دت نام ایک برہمن تہا اس برہمن کے سنتان نہیں تہی اور سنتان کی اتپتی کی منت جگ کرنے لگا ۔ تمسا ندی کے نکٹ بیدی منڈپ چنو لگا اور سرشٹ سرشٹ برہمنوں کو بولا کے یگ کا آرنبہہ کرایا پرنتو اسکو کیول پتر کی باسنا تہی اور کوئی باسنا نہیں تہی اور جگ کی وشی پاگ ولک جی کو ادہشٹاتا اور برہسپت جی کو آہوتی دینے والا کلپت کیا اور گوبہل رشی شیام بید پڑہنے کو کلپت ہو شیام بیدمیں گان بدیا پرسدہ ہیں کا جگ ہونے لگی اور گوبہل رشی گان کرنے لگ بیش گاڈ کرکے گوبہل رشی کا سر بنگ ہو گیا سر بھنگ ہونیسے

اُسکا گان پر یہ نہ لگا تو گوہل رشی سے اوس دیوودت برہمن نے کہا کہ گوہل جی تم بڑے مُورکہہ ہو کہ میری جگ
مین تمہارا اُسر بہنگ ہوگیا یہہ بات سنکر گوہل رشی کو پ کو پرا پت ہو کہنے لگے کہ سنو دیوودت تمکو گر یہہ بہت ہی
تمنے مجہکو سبہا کے مدّہ مین مُورکہہ کہا جاؤ جگ کا پہل تو تمکو پراپت ہوگا پرنتو آپکے مُورکہہ پُتّر ہوگا۔ یہہ بات
سنکر دیوودت کمپایمان ہو کہنے لگا کہ ہے مہاراج پہل جگ کا مجکو کس پرکار کا ہوا جبکہ پُتّر مُورکہہ ہوا جیسا ہوا
ویسا نہوا ایک سمان ہے۔ اس سنسار مین مُورکہہ پُتر۔ مہا دکہہ دائی ہوتا ہے۔ دیو۔ پتر۔ رشی انکے کسی کارج مین
بہی وہ پُتّر نہین آتا جس کارن ہمنے جگ کری ہے اُس کارن کو میرے اوپر کرپا کیجیے یہہ بات کہکر گوہل رشی کے
چرنون مین گر پڑا۔ تب گوہل رشی سنتوش کو پراپت ہوے کہ مہاتماؤں کا سبہاو جل کی تُلّ ہے کبہی سیتل کبہی تا تا
ہوجاتا ہے تب رشی کہنے لگے کہ ہے دیوودت تیرا پُتّر کال انتر کو وشے پنڈت ہوجائیگا اور بہلے پرکار کرکے شاسترون
کے جاننے والا ہوگا یہہ بات سُنکر جگ کی سماپتی کرکے سری مہامایا کی کرپا سے دیوودت کی استری گربہہ وان ہوئی
اور سر شٹیت لگن مین پُتّر کی اُتپتی ہوئی تہوڑے کال پیچہے اُسکا نام کرن کروایا اور جب اُسکو آٹہوان برکہہ ہوا تو
اُسکی لکشن پرگہٹ ہوئے کہ وہ پُتّر گونگا اپنے گہر مین بیٹہا رہتا ایک سنان اور بہوجن تو کرلیتا اور کسی
شبہہ کرم کرنے مین اُسکی پریتی نہین ہوئی کہ ایسا ہونسے ماتا پتا کی نندا ہونے لگی تب پہر وہ اپنی ماتا پتا کی نندا اُسنکر
گنگا جی کی تیر ایک کُٹی بناکر بیٹہہ گیا اور اپنے من مین سنکلپ لیا کہ پڑہنا لکہنا مجہے نہین آتا۔ پرنتو آج سے مین بولونگا
است کبہی نہ بولونگا۔

گیارہوان ادہیائے تیسرے اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین
ست برت کی گیان وان ہوجانا برن ایک برہمن کے اُچّارن مات سے ہی

سوت جی کہتے ہین کہ گنگا جی کی تیر وہ پُتّر برہمن کا مُورکہہ سو آچرن کرکے بیٹہا رہتا اور سندہیا بندن ترپن کرکے
جو برہمن رہت ہو جائے تو اُسکی چنڈال سنگہا ہوجاتی ہے یہہ جگروہ اپنے من مین کہنے لگا کہ اس جیون سے تو مین مرت کو

پراپت ہو جاؤن تو بہلا ہے اور جیسی ایک ستری سُندر روپ وان ہے پر تو بنجہا ہی تہوا ایک برکش نشپہل
ہے پر تو اوسکو پہل نہین لگتا ہے اتہوا ایک گئو دیہہ کرکے پشٹ ہی پر تو وہ دوہ نہین دیتی ایسی ہی نشپہل
کُل مین میرا جنم تو ہوا پر تو بڑیا کرکے مین ہون سو دہرکار ہے میری جنم کو اس پرکار مین ایوس سوچ کو
پراپت ہو کر کُش آسن پر بیٹہا رہی ایک ست برت کو دہارن کئے ہوئے ایک یوسن اُسکی کُٹی کی نکٹ ایک نساد
آیا وہ مرگیا کی نمت اُس بن مین بہرمتا تہا اُسکو ایک سُوکر درشٹ پڑا اوس سُوکر کی مستک مین اُسنے ایک بان
مارا اُس بان کے لگتے ہی وہ سُوکر بہاگ گیا پر تو اُسکے مستک سے ہی رودہر نکلنے لگا آگے آگے وہ سُوکر اور پیچھے
پیچھے وہ نساد بن مین بہاگتے پہرتے تھے وہ نساد تو پیچھے رہگیا اور سُوکر جہان وہ مُورکہ منی بیٹہا تہا
اُسکی نکٹ پرپت ہوا اور کشٹ جو اُسکو تیر کی لگنے سے ہو رہا تہا اُس کشٹ کی شتبش ہونے سے اُسکی
مُکہہ سے آہنگ آہنگ نکلا وہ برہمن اُس شبد کو سُنکر یہہ کہہ سے کہنی لگا کہ ارے تو اس آشرم مین کس کارن
رودہر بہاتا ہوا چلا آیا اور تیرے مُکہار بند سے یہہ آہنگ پنگ کیا شبد نکلتا ہے اب مجہکو تیری اوپر دیا آتی ہے
تو شیگہرا اس آشرم سے نکلجا ایک چہن ماتر مین وہ سُوکر اُس آشرم سے نکلکر بہاگ گیا پشچات وہ نساد بہی ہتہ کو
دہارن کرے ہوئے اُس آشرم مین پرپت ہوا جب اُسکو اُس آشرم مین سُوکر درشٹ نہین پڑا اور کُش آسن پر بیٹہا ہوا وہ
منیشر دیکہا تو وہ نساد ہاتہہ جوڑکر کہنے لگا کہ ہی مہاراج اس آشرم مین آپکے درشن بہرشٹ ہوئی اور مین آپکو جانتا ہون
کہ آپکا نام ست برت ہی آپکی مُکہار بند سے متہیا بچن کبہی نہین نکلی ہے مہاراج آپکے آشرم مین ایک سوکر آیا تہا
کرپا کرکے بتلاؤ کہ وہ کس دشا کو گیا اتہوا یہان ہی چہپ رہا ہی آپ میرے اوپر کرپا کرکے بتلاؤ کہ میرا کُٹنب چُہدا وان ہے
جب مین اُسکو لیجاؤنگا تب میری کُٹنب کی پالنا ہوگی پر تو آپ اپنے نام کو دہیان کرکے بتلائیے کہ کونسی دشا کو وہ
گیا ہے یہہ بات سُنکر وہ برہمن چنتا کرکے من مین کہنے لگا کہ جو ست بولون تو بہی اپرادہ ہی اور جو ست کہون
تو بہی دہرم کا نشٹ ہوتا ہی یہہ بات سوچکر اُس برہمن نے اپنی من مین یہہ بچارا کہ جس جگہہ جیو کا اودہار
ہوتا ہو وہان است بہی بولے تو بہی ست ہی ہے سو اُسنے نساد کو اُتر دشا بتلادی یہہ بات سُنکر وہ نساد اُس

آشرم سے نکلکر اُتّر دشا کو چلا گیا۔ اب گوبہل رشی کی شاپ کا پہل تو ہو چکا اور اُس شاپ کی اودّہار کا سمے آیا
اُس بارہ کی نمہ سی جو آپنگ بیرج ست برت نی سنا سو وہی بیرج اپنگ پنگ اُسکے مکہہ سے نکلنے لگا ایک
چہن ماتر مین اُسکی بدہی بڑی سریشٹ ہو گئی اور سمپورن شاستروں کو پڑہنے لگا ایک بیرج کی پربہاؤ سے
سنسار کی باسنا اُسکی ہردی سے مٹ گئی اور اپنے پورب ستہان کو وہ برہمن چلا گیا بیاس جی کہتے ہین
کہ ہے راجا اُس آدشکتی کی ایک بیرج کی اچّارن ماتر ہی کی پہل سے ایک شاستر ونکا گیا تا ہوئی سو ہے راجن تم بہی
اُس ہی شکتی کے آسری ہو کر شبہ کرم کرو اور اُس برہمن کو اپنی پورب دکر ہونکی پربہاؤ سے نیچ کے سکاس سے
ہی بیرج کی پراپتی ہو کر پہل پراپت ہوا جیسے کیچڑ مین ایک لال پڑا ہوا ہے تو سریشٹ پُرش کو چاہیے کہ لال
کو اُٹہا لیوے اور کیچڑ سے کچہہ پریوجن نہین ہے راجن اُس آدشکتی کو کسی کال مین بہی اپنی ہردی سے مت بسارنا۔

بارہوان ادہیا یسری اسکندسری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین دیبی جگ کی بدہی راجا جنمیجہ سے برنن کی ہے

راجا جنمیجہ بیاس جی مہاراج سے پرشن کرتے ہین کہ ہے مہاراج اُس یگ کی بدہی مجہہ سے آپ برنن کرین اُسیکو
سنکر مین بہی پہلے کہے پرمانگ کرونگا اور پوجا کی بدہی اور منتر اور ہون ہیر جو ارتہہ برنن کرین اور کتنی برہمن ہون مین بہلائے
او چت ہین اور اونکو کیا دکہشنا دینی چاہیے مجہہ سی کہو بیاس جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے راجن جگ تین پرکار کی کہی گئی
ہین ایک ساتکی ایک راجسی ایک تامسی منیشرونکو تو ساتکی جگ کرنا جوگ ہے راجا اونکو راجسی جگ کرنا اُچت ہی اور چہسونکو تامسی جگ
کرنا جوگ ہے اور گیان وان جو ہین اُنکو گیان جگ ہی کرنا جوگ ہی اور سریشٹ دیس اور شبہہ کال ورمنتر
اور درببہ اور برہمن اور شردہا اتنی بستو جس جگ مین ہون اُسکو ساتکی جگ کہتے ہین اور اس سے ببپریت جو
جگ درببہ کرکے ہوتی ہی ئسے راجسی جگ کہتے ہین راجن تمہارے پتا پانڈو نے راجسی جگ کری تہی تو
وہ اپنی ہمت کری تہی اور اُس جگ مین شاکشات سری کرشن جی بہی تہے اور پورن بدیا کی پڑہنے والے

بھاردواج سے آدلیکر برہمن بھی تھے اور وہ یگ پورن بھی ہوئی تھی پرنتو وہ راجسی جگ کرکے بکھیات ہی ہوئی تھی اس کارن
کرکے تمہارے کسی تپا نے سکھ نہین پایا اور تمہاری تپا سے جو پانڈو تھے اُنہون نے بن مین رہکر انیک کلیش
بھوگے اور پشچات راجہ بیراٹ کے گھر مین داس ہو کر رہے اور کیچک نے دروپدی کو نانا پرکار کے کلیش دیئے تو ہی جن
اُس جگ کا پھل کہان گیا اور ساتکی جگ بڑی سو کرتی ہے سو تم ساتکی جگ کرو کیونکہ راجسی جگ نِش
پھل ہے اسلئے کہ اُس جگ مین پہلے اپنے من کی ابلاکھا کو چیتون کرتے ہین اور جو نسی جگ کامنا کرکے ہوتی ہی وہ اس
سنسار مین پرپل ہے اور کامنا جگ کرکے ہی راجن کوئی بھی پھل کو پراپت نہین ہوا اندر نے جو پہلے کامنا
کرکے اور بسوروپ کو پروہت بناکے جگ کری تھی اُس جگ مین اُنکو بھی بڑے بڑے کلیش پراپت ہوئے تھے
بھاردواج سے آدلیکر انیک شیون نے کامنا جگ کری پرنتو ساتکی جگ کی سمتل پھل پراپت نہین ہوا
اور راجا جسرت نے جو جگ کری تھی وہ کچھ ساتکی اور کچھ راجسی ملی ہوئی تھی کیونکہ راجا جسرت بڑے دھرم آتما تھے اور جو
سنیشرون نے کہا اُسی پرکار اُنہون نے جگ کری تھی پتر کی بانسا کی جگ ساتکی مین ملی ہوئی ہے پتر
جگ مین دیو رشی اور پتر دنکی پرشنسا ہوتی ہے اس کارن وہ پھل راجا جسرت کو پہلے پرکار کرکے ہوا اور پانڈو کی جگ تین
او گنتا کرکے پھل ہوا گن کرکے نہین ہوا اُس جگ مین ست بادی راجا جو دہشٹر ہی تھے اور پتی برتا
دروپدی بھی ستھت تھی پرنتو راجا جسرت کی جگ مین سرلیشٹ در بھ لگی اور پانڈو کے جگ مین کو در بھ لگی
اس کارن پھل کو پراپت نہوئی سو ہی راجن تم ساتکی جگ کی اچھا کرو اور ہنیشر اپنے ہو کشل کے کامنا کرکے جگ کرتے
ہین سو وہ ساتکی جگ ہی اور اُسکا پھل سرلیشٹ ہوتا ہے اور ہی راجن جو انیش کال اور در بھ اُنکو پہلے پرکار سو دھنا
کرکے آپ جگ کو سامرتھ ہو پرتھم تو جگ مین من کو سودھنا چاہیئے اور جگون مین جپ روپی جگ بڑی اُتم ہے
سو پہلے من کو سودھ کر جگ کرنے کا پرارنبھ کری تو وہ پھل پہلے پرکار پراپت ہوا اور من کے شدہ کرنے سے دیہہ
بھی شدہ ہو جاتی ہے اور اندری جیت ہو کر جگ کے بیچ مین بیٹھنا جوگ ہی اور ہی راجن انیک جو جن کے بیچ
اُس جگ کا منڈپ ہوتا ہے اور ایک پرکار کے کیلون کے کھمب لگائے جاتے ہین اور بیدی مین نانا پرکار کے رنگ

بہرے جاتی ہین اور اگنی لوگگ اتہوا متہت (جو لکڑی کو آپسمین رگڑنے سے نکلے) جگ کی مدہ مین ستہت
کرنی چاہیئے اور برہمن ایک پرکار کی جگ مین پرہت کرنی چاہئین اور ایک ہوتا (ہون کرنیوالا) اور ایک
پرستوتا (ساگری پکڑانے والا) اور ایک گان کرنیوالا اور ایک بدیا پڑہے ہوئی برہمنو کو مگ مین ستہت کرنا
چاہیئے اور پنچ پون کی بیدی ستہاپن کرنی چاہیئے - پران - اپان - دیان - سمان - اودان - پران نول
تو گہر ستیون مین اور اپان ہون مین استہاپن کرنی چاہیئے اور دیان دکشن اگنی کرکے اور سمان پون اوسٹ
نام کرکے استہاپن کرنی چاہیئے اور اودان سبہا کی مدہ مین ستہاپن کرنی چاہیئے سو ہی راجن اس پرکار بیدی
منڈل کو استہاپن کرنا چاہیئے اور مگ مین برہماجی کو سناتن ادہشتا کرنا چاہیئے اور پہلے ان نیہ کو نرگن شکتی
کو ستہاپن کرنا چاہیئے وہ شکتی کیسی ہے کہ برہم بدیا کی دینے والی ہے جو جو دیش ہین انکو بشے ایسی ایسے دربہہ
استہاپت کری اور کنڈلی نکہہ مارگ کرکے ہون کری اور ہون کی پشچات پورن اہوتی کرکے دیوتا ونکو پرشن
کری سو ہی راجن مینے تیری ارتہہ دو پرکار کے جگ برنن کرے اب ساتکی جگ تینون جگون مین بڑی پرل
ہی سو اس ساتکی جگ کا برتانت مجہہ سے سن ساتکی جگ من کرکے برنن کری جاتی ہے اسمین کچہہ دہوپ دیپ
آمہول پشپ ور ساگری اکٹھی کرنی نہین پڑتی سو اس جگ کرکے بشنو (بشنو) پدوی پائی اس جگ مین
کوئی تیرتہہ اتہوا دیش کلپت کرنا نہ چاہیئے اپنی دیہہ کو ہی تیرتہہ مان لینا چاہیئے اور سہردہا روپی دربہہ ساگری کلپت
کرنی چاہیئے اور من کو جگ کا ادہشتا کرنا چاہیئے سو ہی راجن اس من کو شدہ کرکے آسن کے اوپر ستہت ہونا چاہیئے
اور اندریونکو بس مین کرکے مانسی جگ کا آرنبہہ کرنا چاہیئے اور پہلے جو ہت جو جن کی اندر منڈپ برنن کرا سو وہ
منڈپ اپنے من مین ایک جوجن کر اندر کلپنا کر لینا چاہیئے اور ان منڈپونکی چارون کونون پر مانسی روپی کہنب گہری
کرنی چاہئین اور منومی اگنی کو استہاپن کرنا چاہیئے اور برہما اور برہمن سب اپنے من مین کلپنا کر لینی چاہیئے
سو ہی راجن اس دیہہ مین تینون لوک بیاپت ہین اور برہما سو آدلیکر ہوتا اور پرتی ہوتا یہہ سمپورن اپنے ہردے مین
ستہت کرنے چاہئین اور پران - اپان - دیان - سمان - اودان - ان پانچون پرکار کی اگنی کرکے اپنے من کی

بشنے ہون کرنا چاہیئے اور ورن ابہ انیک پرکار کی بیکشن بھوج چوس لیچیہ سامگری انیج بن مین اکٹھی کرنی چاہیئے
اور جگ کا آو دیوتا سناتن برہما کو من مین کلپنا کرنا چاہیئے اور کچھہ پھل کی اچھا من کے بشنے نکرنی چاہیئے اور
پھل کی دینے والی نرگن سناتن شکتی کا دہیان اپنے ہردے مین کرنا چاہیئے وہ کیسی شکتی ہے کہ جسکو بڑے
بڑے جوگیشر برہم بدیا کرکے برنن کرتے ہین سواُسی کی منت جب تپ ہردی کی دشٹی کرنی چاہیئن اس جگ کا گنڈلی
نکھہ مارگ جو پہلے برنن کیا گیا ہے سو جیت روپی سامگری کرکے بہلے پرکار ہون کرنا چاہیئے اور شوان بہوت اور
سواتم بہوت وہی شاکشات پرمیشری جو شکتی ہے اُسکو ہردی کی بشنے ستھاپن کرنا چاہیئے اس جگ کا انیج نیتر دنا
کو موند کر ایک چہن ماتر بہی جو کوئی منش دہیان کریگا اُسکو کروڑون جگون کا پھل پراپت ہوگا اور جو کوئی ہنکھہ بہوت
آتما کو دیکھنا چاہے تو وہی شاکشات نرگن شکتی بہوت آتما ہے اور جسکو سچدانند سروپ برنن کیا جاتا ہے سو وہی
بہگوتی سمپورن پرانیون کے بشنے پرویش ہے اس کارن ہے راجن جو مایا روپی سمپورن پدارتھہ دکھلائی دیتی ہین
اُنکا ناش کرکے اپنی سروپ کی بشنے مکھہ کو مہامایا لین کرتی ہین سو ہے راجن تو بہی اس شاکشات بہوتیشری کا
دہیان کر جسکی شرون ماتر کرنے سے انیک پہلونکی پراپتی ہوجاتی ہے سو ہے راجن موکش مارگ کا اپائے کو یہہ ہی
جگ ہے اس سے بشیش کوئی جگ نہین ہے اور جو جگ کا متا کرکے سہت ہین وہ سکہہ کیا نہین ہین اور ایک شاستر دن
ہین جو منترون کرکے جگ کہی ہین وہ سوارتہہ روپی ہین ہے راجن مینے تیری ارتھہ سا تکی جگ بہلے پرکار
برنن کری اور ہے راجن تامسی جگ منی کری سو کروڑون سانپون کا ناش اُسمین ہوا سو کچھہ تمہارا سوارتھہ اُس جگ
مین نہین نکلا اب تو دیبی جگ کو بدہی پوربک کر اُس دیبی جگ سے بشنو بہگوان بشنو پدوی کو پراپت ہوئے
اُس جگ کو مین تجہسے برنن کرتا ہون اور اُسی جگ کے برہما جی بیدون کے جاننے والے ہوئے اب تو اُس
جگ کا کرنیوالا ہو اُس جگ کرکے ہے راجن تیری پتا کا اُدہار بہلے پرکار ہوگا اور تیری پتا کا درمرن کا اپائے
اب تیرے ارتھہ برنن کرتا ہون ہے راجن تیرا پتا نہ تو بہ تہوی پر مرا اور نہ کش آسن پر اور نہ سنگرام مین
اور اشنان دان کرکے برجت اُسکی مرت ہوئی ہے سو اُس ابہا جگ کرکے تو اپنے پتا کا اودہار کر اور تیری جگ

کرنے سے ایک جگو نکا او دہار نشچے کر کے ہوگا اور اس بنچ بہوت انگ یہہ مین جو کچہہ سو کرت کرم ہے سو ہی پدرا تہہ
ہے اور برہما بشن مہیش اپنے سوارتہہ کر کے کال تبیت کرتے ہین اور منکہہ یہہ مین ست سنگ جو پہل ہے بڑی البدہ
بستو ہے جس پر سنگ کر کے ہے راجن یہہ سنسار روپی تمر دور ہوتا ہے اُسی کارن تو اپنے پتا کی موکش کو نشچے کر اور
اُس جگ کی کرنیکے پیچہے تیرا راج نشکنٹک ہو جائگا اور جس سے تیرے پتا کی مرت ہوئی تہی اُس سے وہ موہ روپی
سمدر مین ڈوبا ہوا مرت کو پراپت ہوا اُس راجا کو تو سرگ پراپت کر یہہ بات سنکر راجہ جنمیجا اپنے نیترون سے
آنسو ڈالتا ہوا کہنے لگا کہ ہے مہاراج دہرکار ہے میرے جنم کو کہ میرے پتا کی تک گتی نہین ہوئی آپ اپنی کرپا کر کے میرے پتا کو سرگ کو پراپت کرو

تیرہوان ادہیا تیسری اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سرشٹی کی اُتپتی اور سری کرشن بہگوان کا امبا جگ کرنیکا برن ہے

راجہ جنمیجہ نے سری بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج جو جگ وشنو نے پہلے کری ہے سو ہی میرے اربہہ
برنن کیجئے وہان کون کون ہوتا ہے اور کون کون پریتہو ہوتا ہے ہے مہاراج اُس جگ کو مین پہلے پرکار کر دونگا
بیاس جی مہاراج کہنے لگے کہ ہے راجن جس سمے شکتی کے درشن تینون دیوتاؤن نے پائے تہے اُس سمے کسی کی بہی اُتپتی
نہین تہی کیول جل ہی جل تہا مدہو کیٹب دانو کے مارنیکے کارن اپنی دیہہ جو وشنو نے دہر رکہی تہی اُسی دیہہ کی
سیدہی پر بہی اوتپت ہوئی اور جل کے اوپر پرتہی ستہت نہین ہوتی تہی اس کارن پرتہون کو اوتپت کر کے ایک
دشاؤن مین پربتونکو پرتہوی کے اوپر ستہاپن کری پہر برہما کے سات پتر ہوئے - مریچ - نارد - اتری - پولست
کرتو - وکس - بشٹت مریچ کے کشب اوتپت ہوئے اور دکش کی تیرہ کنیان اوتپت ہوئین سو وہ
کنیان کشب جی مہاراج کی استری ہوئین اون کنیاؤن سے دیوتا اور دیت اوتپت ہوئے اسی پرکار کشب جی
مہاراج سے سرشٹی کی اُتپتی ہوئی اور پہر نانا پرکار جیوؤن کی اُتپتی ہوئی اور برہما جی کی ارد ہ دیہہ سے سوینبہو
جی اُتپت ہوئے جنکی ست روپا استری ہوئی اُس رانی کے دو پتر ہوئے پریہ برت اوتان پاد اور تین کنیان

ہوئین اس پرکار برہما جی نے سرشٹی اوتپت کرکے پہر برہم لوک کی رچنا کری اُس برہم لوک کر بیچ ایک پربت
اتی سوبہائیمان او منوہر اوتپت کیا پسچات بشنو بہگوان نے بیکنٹھ کی اُتپتی کری وہ ٹہر انیک کام کرودہ لوبہ
موہ کا ناس کرنیوالا ہوا پہر شیو جی مہاراج نے اپنی کیلاش کی رچنا کری اور اُس کیلاش پربت مین کلپ برکش اور مندار آدی
انیک پرکار کے برکشون کی اُتپتی ہوئی اور اندر کی اتہہ سُرگ کی اُتپتی ہوئی وہ سُرگ بہت سوبہائیان اور نانا پرکار
کر رتنون کرکے جٹت ہوا اور سمندر کی متہنے سے جو پارجات برکش اور چار دانت کی ہاتہی اور کامدہین گئو اور اوچہی
سروا گہو کی اُتپتی ہوئی تہی سُرگ مین اُنکی پراپتی ہوئی اسی پرکار اور انیک پدارتہہ کی اُتپتی ہوئی اور اندر
کو سُرگ کی راج ادہکار پر ستہاپت کیا اور رومنونتر اور چندر مان کی اُتپتی کری ہے راجن اس پرکار اس سرشٹی کو
پرمیشر نے اپنے منسا کرکے اوتپت کری اور دیوا اور منش انیک پرکار کے اُتپت کری اور چار پرکار کے جیو انڈج
سویدج - اودبہج - جیرج اُتپت کرے اور سری بہگوان لکشمی سہت بیکنٹھ مین ستہت ہوئے ایک سمے بشنو
بہگوان نے سُدہا سندہو کو بیکنٹھ کے بیچ دہیان کرا وہ کونسا سُدہا سندہو ہے جہان ساکشات مہامایا نے بشنو
کو درشن دیا اُسی شکتی کا بیان کرکے جگ کرنے کی منسا کرنے لگے اور اُما پتی مہاراج امبا جگ کرنے کی
نمت بیکنٹھ سے پرتہوی مین یگ دہارن کرتے ہوئے اور شیو جی اور برہما جی کو اور برن اور اندر - کوبیر - اگنی یم
بششت - کشپ - دکش - بامدیو - برہسپتی - سمپورن دیوتائونکو بولا کر جگ کی سامگری اکٹہی کرکے کہنے لگے کہ ہے
دیوتاؤ مین سانگی جگ سری امباجی کی پرستہتا ہی کی نمت کرتا ہون کچہہ اپنے سوارتہہ نہین کرتا ہون اور برہما
جی انیک پرکار کی بیدی منڈپ چننے لگے اور ستائیس برہمن کرنیوالے دیوتاؤن سے ستہاپت کری اس پرکار برہما
جی بیدی بناکر ہون کرنے لگے اور بار بار بشنو بہگوان چنتا سروپ مہامایا کا دہیان کرکے آرادہنا کرنی لگی
کہ ہے چنتا مایا تیرا منوہر سروپ میری نیترون سے کدہت اور درشٹ مت ہوا اور کچہہ میری اچہا اس سمے نہین ہے
کبہول آپکے درشنونکی اچہا ہے پسچات آکاش بانی ہوئی کہ ہے بشنو مین تمہارے اوپر پرسن ہوی تم سمپورن
دیوتاؤنکی پوجا ہوگی اور سرب دیوتاؤنکی ادہشٹاتا ہوگی اور برہما سے آدلیکر سمپورن دیوتا تمہاری اگیا کاری ہونگی

اور جہان جہان دانو کرکے دیوتاؤنکو بادہا ہوگی وہان وہان تم اُنکی سہہای کروگی اور مین بہی تمہاری اُنکو سہاے دیتین
کا ناش کرونگی اور جہان جہان دہرم کا ناش ہوگا وہان وہان تمہارا اوتار ہوگا تمہارے ساتہہ ہی میرا بہی اوتار ہوگا
اور پرتہوی کے اوپر انیک ستہان ہنش کلپنا کرینگے اور اُن ستہانون مین آپکا پوجن مجہہ کرکے سہت ہوگا
اور جو تمنے میرا دہیان اُس سمے مین کرا سو جس جس ستہان کے بشے تمہارا اوتار ہوگا مجہہ سہت ہوگا مجہہ سے
رہت ہوگا جس ستہان پر آپکا بارہ اوتار ہوگا مین باراہی اوتار ہونگی اور جہان نرسنگ اوتار ہوگا وہان نارسنگی
شکتی ہونگی اسی پرکار انیک اوتار شکتی سہت ہونگی سو تمنے جو میرا دہیان نرانتر ہوکے کرا اس کارن مین
آپسے کدہپ رہت ہونگی اور بہارتہہ کہنڈ کے بشے انیک پرکار کی پوجن اور ستہان بہت سی ہونگی اور
سات دیپ نوکہنڈ کرکے رچنا بہت سی پرتہوی کی اوپر ہوگی اور پرتہوی کے اوپر آپ مجہہ سہت نانا پرکار کی چرتر
کروگی اور بیدون کے منتر سہت پنڈت آپکا جو پوجن کرینگے سو وہ سب میری بشے پراپت ہوجائنگا ہی راجن
اُس بانی کو سنکر شنو بہگوان بہت پرشن ہوئی اور اُس اہا جگ کو پورن کیا اور سمپورن دیوتاؤنکا بسرجن کرکی
برہما بشن مہیش سہت ہلاس اپنی اپنی ستہان پر ستہت ہوئے +

چودہوان ادہیاے سری اسکند سری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا دہرو سندہی اور اُسکی پوترون سدرشن اور شترجت کا اکہیان اور سودرشن کا راجگدی پر ستہا ہونیکا برنن ہے

راجہ جنمیجہ بیاس جی مہاراج سے پرشن کرتے ہین کہ ہے مہاراج آپنے جو میرے ارتہہ جگ برنن کی سو مینے بہلی پرکار سنی
اب اور بہی کوئی چرتر بہگوتی کا برنن کیجئے سری بیاس جی مہاراج اور چرتر برنن کئے کہ ہی راجن کوشل
دیش کے بشے ایک راجا سورج بنسی ہوا اور اُس راجا کا نام (دہرو سندہی) کرکے تہا وہ راجا بڑا دہرماتما
تہا اُسکے سمے مین بید اور شاستر کا بچار بہت تہا اُس راجا کے دو استری تہین منورما لیلاوتی - منورما
استری کی سودرشن نام پتر ہوا ایک مہینی پیچہے لیلاوتی کے بہی پتر شترجت نام ہوا راجانے اُن پترون کے

نام کرن اور سنسکار ہیلے پرکار کرکی راجا کی پریت دونوں مین سمان تہی پرنتو سودرشن لگہو پتر بہت بدہ ہوا
تہا ایک دن راجا آکہیٹ کی کارن بن کے بیچ گیا جہان ایک سنگہہ کا سامنا ہوا جسکی ساتہہ راجا کا جدّہ ہوا
راجا کی منتری سہایتا کے کارن اینک تہے پرنتو اوس سمی وے سب الگ رہے راجا نے ایک بان سنگہہ
کی ہردے مین ایسا مارا کہ وہ پرتہوی پر گر پڑا پرنتو گرنے سے پہلے سنگہہ نے بہی راجا کی اوپر ایسا پرہار کیا کہ راجا کی بہی پران نکل گئے
اور اُس بن مین بڑا ہاہاکار ہوا راجا کی منتری اور چاکرون نے راجا کی ہیلے پرکار کریا کی اور اسکی پیچہے مَتا کیا
کہ راج گدّی پر سودرشن کو بٹہلانا چاہیئے یہہ بات سنکر منورما کی پتا نے اوجین نگری سے اپنی دوہترے کی سہایتا کی
نمت آنکر منتریون سے کہا کہ یہہ کیا انیاو کرتے ہو منتری کہنے لگے کہ ہی مہاراج یہہ انیاو نہیں ہے لگہو تا ئی
اور دیر گہتائی تو گن کی ساتہہ ہے یہہ شترجت گنوان نہیں ہے اور سودرشن راج کی یوگ ہی یہہ بات سنکر
اوسنی کہا کہ مین کدہ چت نمانونگا اور میرے جیوتی ہوئی کسکی سامرتہہ ہی جو سودرشن کو راجگدّی پر ستہاپت
کرے اور اپنی دوہتری شترجت کی سہایتا کی کارن بیرسین راجا کلنگ دیس کا بہی آیا اور دونون راجا آپسمین
جدّہ کرنے کی منسا کرنے لگے ‌*

پندرہوان ادہیا تیسرے اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردو کرت بہاشا کا جسمین

راجا بیرسین کلنگ دیش اور یودہاجت راجا اوجین کا جدّہ اور بیرسین کا مارا جانا اور سودرشن کا

اوسکی ماتا منورما سہت بن کے منی رشیون کی آشرم مین جانیکا برنن ہے

سری سوت جی کہتے ہین کہ وہ دونو راجا پرسپر جدّہ کرنیکو کہڑے ہوئی اور جدّہ منڈل کی بیچ پرسپر سینا دونون کی
کہڑی ہوئی بانو منگی بر کہا وہ دونو اوری ہونے لگی اور اینک پرکار کی سنگرام ہونے لگے اور جودہاؤن کی شریر سے
رودہر کی ندی اسپرکار بہنے لگی جیسے یم مارگ کی وشے ندی سبہدرا نام رودہر کی بہتی ہے اور اُس ندی
مین جودہاؤن کے ہاتہہ اور سر کٹ کر جو پڑی تہی ایسی لگتی تہی جیسی نالو بالک تونبے لیئے ہوئی جمنا جی کی تیرتے تہے

امار کر تیرتی ہین اور جتنے سوربیر اُس سنگرام مین مارے گئے بوانون مین بیٹھہ بیٹھہ کر سُرگ لوک کو پراپت ہوئے اور دیوتاؤنکی استری اُن سوربیرون کے مکہار بند کو دیکھہ دیکھہ کر بوانون مین بیٹھی ہوئین آنند کو پراپت ہوئین اور کتنی ہی استری سوربیرونکی اپنے اپنے پتیون کے شریر کی ساتہہ ستی بہی ہوئین اور جودہاؤنکی بگون کرکے جو دہول اُرتی تہی اُسی سے تمر ہو گیا سورج نارائن است کو پراپت ہو گئے اس کارن اُس سنگرام مین انیک جودہاؤنکی مرت ہوئی اور سنگرام سماپت ہوا اُس بیرسین راجا کو یدہ جت راجا او جین نے جیت لیا اور بیرسین مارا گیا منوراما اپنی پتا کی مرت سنکر بڑا برلاپ کرنے لگی اور کہنے لگی کہ مین اپنی سودرشن پتر کی رکہشا کیسے کرونگی اور اپنے پتر کو ہردے سے لگا کر بیٹھہ گئی اور کہنے لگی کہ کوئی میرا بہائی بندہو اس سمے مین ایسا نہین کہ جو میرے پتر کی سہاتا کرے اب لیلاوتی اپنے پتر کے کارن مجہہ سے اور میرے پتر سے بشیش برودہ کریگی مینے سنا ہے کہ اندر نے اپنی ماتا کی گربہہ کے سات ٹکڑے کرکے ساتون کے سات سات ارتہات اونچاس کیئے تہا اور ایک اور راجا کی دو استری تہین ایک استری نے دوسری کو جو گربہہ وتی تہی بش دیدیا تہا اور وہ استری بین پُوس برلاپ کرنے لگی اور اُس کی کہہ کو تہوڑے کال ہوگا پشچات اُسکی پتر اوتپت ہوا اُسکا نام سگر ہوا اس کارن ایک کلیش مجکو ہونگے اور کیکئی نے اپنے پتر کے نمت راجا جسرت سے بر مانگا اور رامچندرجی مہاراج بہت کال بن کے دشہی بہرتے ہوئے سو ہی کلیش بدہاتا نے مجہے پراپت کیا ایک بدل نام منتری تہا اُسکو رانی نے بولا کر اپنے دُکہہ کی نویدنا کری ہے منتری اب میرے پتر کی مارنے کا ہی اوپاؤ یہہ راجا کریگا کچہہ اوپاو کرو یہہ بات سنکر بدل بولا کہ ہے رانی تمکو اس راج مین اب ہنا سکہہ ایک نہین ہے رانی بولی کہ میرا باپ راجا کاشی کا ہے وہان جاؤنگی اور رتہہ منگوا کر اور سودرشن پتر کو بہلا کر اور بدل منتری کو ساتہہ لیکر لیلاوتی اپنی سوت کے پاس گئی اور لیلاوتی سے سب کارن کہہ اور ملکر رتہہ مین بیٹہکر اور ایک سپرندہری سہیلی کو ساتہہ لیکر بدل منتری سہت نگر کی باہر آئی اور تب یدہ جت راج گدی پر بیٹہا اور وہ رانی اپنے پتر کو لیکر بن کے وشے بہرتی ہوئی مارگ مین چورون نے آکر تہہ کو گہیر لیا اور سمپورن بہوشن بستر چہین لیئے تو وہ رانی بدل منتری سے کہنے لگی کہ اب ایسی دشا سے ہمکو کہین بہی

بانا جوگ نہین ہے اور چترکوٹ پربت کی بشے رو دن کرتی کرتی بہاردواج رشی کی آشرم مین گئی بہاردواج
رشی کہنے لگی کہ یہہ ایا استری اتہوادیوی ہے جو میری آشرم مین پتر کو لیکر آئی ہے یہہ بات سنکر بدل بولا
کہ یہہ دہرم سندہ راجا کی استری ہے اور وہ راجا سورج بنس مین نام انکت ہی سو راجا بن کی بشے سکہہ
کرکے ہتا گیا اور سب برتانت بدل نے بہاردواج سے برنن کر دیا بہاردواج رشی بولے کہ نر بہی ہو کر تم اس آشرم
مین رہو اب تمکو راجا سے کچہہ بہی نہوگا اس پرکار رانی سود رشن سہت بہاردواج جی کے آشرم مین اپنی کال کو بتیت کرنی لگی

سولہوان ادہیائے اسکند پران برہم کہنڈ کی سیتو مہاتم مین شبنکا پرسنگ جسمین راجا یدھاجت کا بہاردواج جی کے آشرم مین جانا سود رشن کے لینے کی کارن اور بہاردواج جی کا سود رشن کا ندینا راجا یدھاجت کو

بیاس جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے راجا جنمیجہ راجا اوجین نگری کا اپنی منتریون سے پوچہنے لگا کہ وہ سود رشن
کہان گیا اور منتریونکو اسکے ڈہونڈنے کے کارن بہیجا کہ دیکہو وہ کس ستہان مین ستہت ہے اور یہان شترجت
جی مہاراج اینک پرکار کی سامگری کرکے شتروجت راجا کو پوجن کرایا سوبرن کے کلش جل سے بہر کر
سنکہہ بہری اور نانا پرکار کے باجی بجنے لگے اور اینک پرکار کی بیدونکی اوچار برہمن کرنے لگی اور سود رشن کی
مارنیکی اچہا کرکے منتریون سے کہنے لگی کہ شیگہر اوسکی تنتیج کرو کہ کہان ہے اور وہ منورما رانی بدل سہت کہان
گئی منتریون نے کہا کہ ہے مہاراج وہ بہاردواج جی کی آشرم مین چترکوٹ پر ستہت ہی راجانے آگیا کری
کہ چلو ہم چترکوٹ سے انکو شیگہر لادین وہان اس رانی نے نشادکے مکہہ سے سنا کہ تجہکو پکڑنیکو وہ راجا آوتا ہے
رانی نیترون سے آنسو پات بہانی لگی اور بہاردواج جی مہاراج سے کہنی لگی کہ ہے مہاراج اس راجانے میری پتا
کو مارا اور اپنی دہوترہ کو راج گدی پر بٹہلایا وہی میرے پکڑنیکو آتا ہے سو ہی مہاراج مین آپکے شرن ہون
پرنتو مینے یہہ بارتا سنی ہے کہ پہلے پانڈو کو بہی یہہ بپتا پڑی تہی سو انہون نے بہی سنتون کی آشرم مین رہکر

کال تبیت کیا تہا اور درو پدی کو مینون کی آشرم مین ٹہلا کر پانڈو اکہٹ کرنیکو چلے گئے اور وہ منی یہہ تہی دہوم - اتری - گالب - پول - جاوالی - گوتم - بہرگو - چیون - وہان داسی ستہت پاک سینی بہی نرہے ستہت تہی پشچات اُس آشرم مین راجا جیدرتہہ سندہ کا آنا ہوا اور رتہہ سے اوتر کر اُن رانیون کو دیکہہ مینو نسی ہاتہہ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے مہاراج یہہ کون ہین اور کسکی بہاریا اور کسکی کنیا ہین اور کس کارن آپکے آشرم مین ستہت ہین یہہ بات سنکر دہوم رشی نے اُتر دیا کہ ہے راجن یہہ پانڈون کی بہاریا ہے اور دریدی اسکا نام ہے وہ جیدرتہہ راجا پوچہنے لگا کہ ہے مہاراج وہ راجا پانڈو کہان گئے دہوم رشی بولے کہ وہ مرگیا کی منت بن کو گئی ہین سو مدہیان سمے آوینگی یہہ بات سنکر راجا درو پدی کی نکٹ گیا اور بنتی پورک دروپدی سے بولا کہ ہے کلیانی تم آنند مین ہو پانڈو کہان گئے اور گیارہ برس تو اونکی بپت کی بیت گئی یہہ بات سنکر دروپدی کہنے لگی کہ ہے راجا تہہ اکلیان ہو ایک چہن ماتر ٹہرو وہی مہاراج آتے ہین یہہ بات سنکر اُس راجا کے من مین کچہہ پاپ اودے ہوا اور ایک چہن ماتر مین دروپدی کو ہر کرلے گیا ہے مہاراج تم کچہہ بسواس اُس راجا کا مت کرنا جو میری مکڑنے کو آتا ہے پہلی بسواس مین کئی راجے مارے گئے ہین ایک بیرو جن نام راجا تہا اوسنا نوین جگ کرین بشنو مہاراج نے یہہ بچار کیا کہ جو یہہ راجا سو جگ پوری کرلیگا تو ہرگ کا راج اندر سے چہین لیگا اور کشپ جی مہاراج سے اُپتی باون روپ کی ہوئی اور چہل کر کے راجا کو پاتال کو بہیجا سو ہو مہاراج تم میری بہاہی کیجیے اور لوبہہ اہنکار اس دیہہ مین بڑی پربل ہین سو اہنکار مین بہرا ہوا وہ راجا اس آشرم مین آوے ہے اب میرا نرباہ تمہاری ہاتہہ ہے اور پرش جن ایک بستو کو سنگرہ کرتا ہے اور اپنے من مین یہہ ابہلاکہ رکہتا ہے کہ وہ بستو مہنگی ہوجائے جسمین مجہکو لابہہ ہو سو ہے مہاراج اینک پرکار کی جیو اپنی لوبہہ کی کارن اس سنسار مین پہرتے ہین بہاردواج جی مہاراج نے کہا کہ ہے رانی تم چنتا مت کرو ایک چہن ماتر مین وہ راجا بہاردواج کے آشرم مین آکر بہاردواج سے بولا کہ ہے مہاراج اس رانی اور اس ٹہر کو شیگہر مجکو دو بہاردواج جی مہاراج بولے کہ ہو راجا تو شیگہر اپنے گہر کو چلا جا یہہ تجہکو نہین ملیگی راجا بولا کہ جو تم نہین دوگی تو

اپنی بل کرکے لیجاؤ نگار رشی بولی کہ ہے راجا مین تیری شکت نہین دیکھتا ہون جو تو میرے آشرم سے اس
راتی کو لیجا سکیگا پرنتو تو بسوامتر والی مت کرنا کہ بششت منی کی آشرم سے گئو چورائی تہی +

ستر ہوان ادہیا تیسرے سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا بسوامتر جی کا آکہیان نندنی گئو بششت جی کے ہرنی کا اور راجا دیوجت کا اپنے تہان کو چلا جانا اور سودرشن کو کلنگ برج کی جیتنے کی پر بہاو سری بہگوتی جی کا درشن پرپت ہونا اور ششی کلا کاشی کی راجا کی پتری کی اچہا سودرشن کی ہرنی کا برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجا جنمیجے راجا یدہا جت مہنتر کے واک سنکر منتریون کو بلا کر کہنے لگا کہ ہے منتریو اب کیا اوپا کرنا چاہیئے ۔ جو تمہی ہو تو اسکو مہاپر بل جانا چاہیئے اور راجا بارم بار یہہ کہنے لگا کہ اسکی مرتیو کا اوپا شیگہر بتلاؤ جب بن سودرشن کو ہت لونگا تو نس کلنک راج ہو جائیگا یہہ بات سنکر منتری کہنے لگے کہ ہے مہاراج یہہ بات اچت آپ نکرین اور جو بہاردواج جی نے بسوامتر کا درشٹانت کہا سو آپ سنیئے ۔ راجا گادہ سُت سری بسوامتر جی تہے وہ ایک سمے بن مین بچرتے ہوئے بششت جی مہاراج کے آشرم مین آئے اور بششت جی مہاراج کو ڈنڈوت کی بششت جی مہاراج نے بسوامتر جی کو آسن پر بٹہلایا اور بہوجن کرانیکی منسا کری ۔ راجا کو سینان سہت نوتا دیا تو نندنی گئو کے چہیر کرکی سمپورن سینا کو راجا سہت ترپت کردیا بسوامتر جی بششت جی مہاراج سے کہنے لگے کہ ہے مہاراج یہہ نندنی گئو آپکی مجکو بہت پریہ لگتی ہے اس گئو کے بدلے لاکہون گئو لے لو اور اس نندنی کو مجہے دیدو بششت جی بولے کہ ہے راجن یہہ گئو ہوم کرمنت ہی مین اس گئو کو نہین دے سکتا بسوامتر جی کہنے لگے کہ ہی مہاراج مین آپسے بتا پوربک نمرتائی سے پرارتہنا کرتا ہون کہ اس گئو کو مجہے دیدین بششت جی مہاراج پہر کہنے لگے کہ یہہ گئو نہین ملیگی اور ہون ہو گئے پہر بسوامتر جی اپنے منتریون سے کہنے لگے کہ جس اوپا سے ہو سکے

یہہ گئو لینی چاہیئے تب منتریون نے کہا کہ ہے مہاراج آپ بل کر یہہ گئو لے لین یہہ منی آپ سے کچھہ بلوان نہین
ہے بسوامتر جی یہہ سنکر کہڑے ہو گئے اور گئو کو بل کر کے لینے کی منسا کی بششت جی مہاراج سانس کہینچکر نندنی
گئو سے کہنے لگے کہ ہے نندنی اب میرا کچھہ بس نہین چلتا گئو کی کمہار بند سے کرڑ رشبد نکلنے لگا اور
اوسکی دیہہ سے انیک دئیت نانا پرکار کے ششترون کو دہارن کیئے ہوئے نپت ہو کر بسوامتر جی کی
سینان سے جدہ کرنے لگے ایک چہن ماتر مین راجا کی سینان کا ناس کر دیا اور راجا اکیلا وہان سے بہاگا
منتری کہنے لگے کہ ہے راجن اس سمے آپ جدہ نکرین اور دیا سب ستہان مین کرنا جوگ ہے دیکہو یہہ سودرشن
بالک اور نردہن ہی اور ایکاکی (اکیلا) ہے اور منیشر کی آشرم مین اسنی سرن لی ہے سو تمکو اس
سمین جدہ کرنا جوگ نہین ہے اور ہے راجن اپنے جی مین بچار کرو کہ کبہی تو بحر ترن ہو جاتا ہی اور کبہی ترن
بحر ہو جاتا ہے کوئی سمے سارڈول سُسّی کو پربل ہوتا ہے کئی سمے ایسا ہوتا ہی کہ سارڈول کو سُسّا ہو ان
ہو جاتا ہی اور کسی سمے مچہرہاتہی کو مار دیتا ہے اور کسی سمے ہاتہی مچہر کو مارتا ہی سو ہے راجن آپکو بہی اس
سمے اس آشرم مین پراکرم کرنا جوگ نہین ہے یہہ بارتا سنکر راجا یدہجت بہاردواج جی مہاراج کو ڈنڈوت
کر کے اپنے ستہان کو چلا گیا اور وہ منورما رانی اپنی سودرشن پتر کی پالنا کرنے لگی اور سودرشن کو دن دن اوستہا
بڑہنے لگی اور اُس بن مین بہاردواج کے بل سے نربہا ہو کر بچرتا تہا ایک سمے بدّل منتری سہت
سودرشن بن مین بچرتا تہا بدّل منتری نے اوپدیش کیا کہ ہے سودرشن تو (کلیو) (کلیو) جب سودرشن
اپنے پورب کرمون کے انوسار کلیو کلیو تو بہول گیا اور کلانگ کلنگ کہنے لگا اُس سمے سی سودرشن رات
دن کلنگ کلنگ جپنے لگا یہہ کلنگ بیدشاسترون مین بڑا پربل ہے سری مہارانی بہگوتی پرسن
ہوگئین اُس سمے سودرشن کی اوستہا پانچ برکہہ کی تہی نہ تو وہ اسکا اس کی بدہی جانتا تہا نہ انگنیاس کی نہ دہیان
کی کیول بیک بیج کی جپ کرنے سے سری بہگوتی پرسن ہو گئین جب سودرشن گیارہ برس کا ہوا تو منی کی
کرپا سے بید پڑہنے لگا اور شسترودیا اور شاستر بہی پڑہنے لگا نانا پرکار کی بدیا پڑہکر اوسکی بدہی بڑہی پربل

ہو گئی پرنتو اُس ایکا کشر منتر کو پشٹش کر کے جپا کرتا تہا اُس منتر کو پربہاؤ سے سری بہگوتی بیشنوی شکتی نے پتیا مہر دہارن کرے ہوئے اینک مالا گلو مین استہت گڑر کی او پر چڑہکر پرکٹ سو درشن کو درشن دئیے اور سو درشن بہی کی سیمبت شٹش کر کے مہا مایا کا دہیان کرنے لگا اور بہگوتی نے اپنی کرپا کر کے ایک کوچ اور ایک بان سو درشن کو دیا پشچات کاشی پوری کے راجا کی پتری نے جسکا نام ششی کلا تہا بندی جنون کی بکہار بند سے سو درشن کی اوپمان سنی اور یہہ بہی سنا کہ سمپورن بدیا و پراکرم و بل بیرج مین سو درشن پورن ہی وہ رانی اُسکی بر نیکی اچہا کرنے لگی پشچات سپن مین سری بہگوتی جی نے اُس کنیا کو درشن دیکر کہا کہ نشچی کر کی تو اُس راجا کی پتر کو بر کہ وہ میرا پرم بہگت ہی اُسکو اکیلا مت جانیو اور وہ اپنے راج کو نس کنٹک ہو کر پراپت ہو جاگا پشچات پرات کال کی سمے ششی کلا اوداس ہو کر بیٹہی او سپنے مین جو اُسکی اوپمان دیکہے تہے رات دن سو درشن ہردی کی بشٹے پر وشٹ ہو گیا اُس کنیا کی ماتا یہہ دشا دیکہکر کہنے لگی کہ ہے پتری تیرا من کہان بر توان ہتا ہے اور کیون اوداس ہتی ہو اُسنے سب بارتا سپنے کی اپنی ماسی کہی تب اُسکی ماتا مسکان کر کے مون ہو رہی اُر سہیلیون مین ششی کلا بیٹہکر یہہ ہی اچہا کرتی کہ سو درشن میر اپتی ہو ایک دیوس سکہیون کے ساتہہ پشپون کے کارن باٹکا کو گئی مارگ کی بشٹے ایک برہمن کے درشن ہوئے ششی کلا برہمن کو ڈنڈوت کر کے پوچہنے لگی کہ ہی مہاراج آپ کونسے دیش سے آئے ہو وہ برہمن بولا کہ مین بہار دواج جی کی آشرم سے آیا ہون سو ہی پتری تو کیا پوچہتی ہے ششی کلا بولی کہ ہے مہاراج آپنے بہار دواج جی کی آشرم مین کوئی راج پتر بہی دیکہا ہے برہمن بولا کہ مینے بہار دواج جی کی آشرم مین دہرو سندہی کی بیٹی سو درشن کو بہی دیکہا ہے اور وہ بیتہار تہہ تیری ہی بر ینکو جوگ ہے اور اُسنے دہرم شاستر اور بیدانت کو بہی پڑہا ہے ٭

اٹھارہوان ادھیاے شری اسکند سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین ششکلا کا
برہمن کی کہی سو بہا سودرشن کی شروَن کرکی کام آتر ہونا اور سودرشن کو سپن ہونا اور
ششکلا کے سویمبر ہونیکا برنن ہے

بیاس جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے راجا جنمیجہ ششکلا برہمن کے بچن کو سنکر بڑی پرسن ہوئی اور کام آتر ہوگر
اپنی سکھیون کے ساتھ اوداس ہوکر دہیرے دہیرے چلنی لگی سکھین کہنی لگین ہی ششکلا ابہی تیری اوستہا بہت بڑی
نہین ہے تو اپنی من مین پرسن رہا کر ششکلا بولی کہ ہی سکھیو مینے سپن مین ایک چرتر دیکھی ہین اور
جو چرتر سپن مین دیکھے تہی سب کہو اور کہنے لگی کہ مین جو اپنی دیہہ کو چندن لگاتی ہون وہ مجھے اگنی کی تل
لگتا ہے اور یا لا میری کنٹھ مین سرپ کی تل اور چندرمان اگنی کی سمان اور یہہ مندر مجکو بن کی سمتل دیکھتا ہے
اور رات دن میری چت مین سودرشن بسا ہوا ہے نہ مجکو بتجا پر چین ہے نہ کہان پان اچہا لگتا ہے
اب میری من مین یہہ ترنگ اٹھتی ہے کہ مین شیگھر اُس آشرم مین جاون جہان سودرشن ہے پرنتو اپنی کل
کی لجا کرکے جانیکو اسمرتھ ہون اور میری پتانے ابتک سویمبر کی منسا نہین کی ہے ہی سکھیو اب مین کیا کرون
بیاس جی کہتے ہین کہ ہے راجن اُس کنیا کی یہہ گتی ہوئی کہ سودرشن کو من مین رات دن چنتون کرنے لگے
اور سودرشن اُس ایکاکشر بیج کی پرتاپ سے پربل ہونے لگا اور رین دیوس جگت امبا بھوانی کا چنتون کرنی لگا
اور سرنگ پور نواسی بھیلون کے راجا کو یہہ سپن ہوا کہ تم سودرشن راج پتر کا بہلے پرکار کرکے پوجن کرو وہ
بھیل بن مین سودرشن کی پاس آئی اور ایک تھہ چار گھوڑون یکت اور انیک پرکار کی ابھوکن راجا کی سمرپن
کرکے پشپ دے پوجن کرکی کہنی لگے کہ ہی مہاراج تم اپنی پتا کے راج کو بہلے پرکار پراپت ہوگی اور آپ کی سہایتا
کے لیئی رات دن سری بھگوتی مہارانی تت پر ہین اُسنے اپنی ماتا منورما کے پاس تہہ بہت آدر اور ڈنڈوت کرکے
سب برتانت کہا اور منورمانے وہ سب برتانت سری بہاردواج جی مہاراج سے کہا تب بہاردواج جی مہاراج بولی

کہ تیرا پتر اُس گنگ راج کو پراپت ہو جائیگا کچھ چنتا مت کر تب منورما نے کہا کہ ہے مہاراج یہہ پتر آپکا
جنما جنم داس ہے ۔ بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجہ جنمیجہ اُس ایک اکشر منتر کا یہہ سب پر بہاؤ تہا
پہر ی بہگوتی مہارانی اُس سودرشن پر بڑی پرسن ہو کر سہای ہوئین اور ہے راجن اُس جگت ماتا
جگت کرتا کو اینک پرکار کر کے رشی دہیان کرتے ہین کوئی بدہی نام کر کے اور کوئی کیرتی اور کوئی دہرتی
اور کوئی لکشمی اور کوئی شکتی کوئی سردہا کوئی متا کوئی سمرتی کر کے وہ بشو جننی بنجانے کون سے نام سے
پرسن ہوتی ہین ۔ برہما بشنو سمبہو بَرُن باسو یم بایو اگنی کوبیر تشٹا پوسا اسونی نگ اوت
بسو رودر بسوی دیوا مردگن ۔ یہہ سب مہامایا کا دہیان اینک پرجون سے کرتی ہین اور سودرشن راجا نے
ایک اکشر بیج سے اپنے من کو اُس جگت جننی کے چرنون مین لگا دیا اور اس سنسار مین کوئی ایسی لبستو البدہ نہین
ہے کہ جو بہگوتی کی بہگتی کر کے ایک چہن ماتر مین لابہ نہو جائے اور پرماتما سناتن بہگوتی جی کے سروپ
کو بنا بہگتی کے کوئی کدا چت دیکہنے کو سامرتہہ نہین ہے سو درشن راجا نے اپنی بہگتی کر کے بہگوتی کے چرنون
مین لبدہین چت لگایا اور وہ چندر کلا کامدیو کے پہیڑا کو پراپت ہو سودرشن راجا کو اپنی چت مین پروپش
کرنے لگی اور راجہ نے اپنی راج کماری کو بیاہ جوگ جانکر سویمبر کرنے کی اچہا کری اور اوسکا نام سبہاؤ
راجا تہا اور اینک دیشون کے راجا اُس سویمبر مین پراپت ہوئے اور وہ سویمبر ایسی پرکار رچا گیا جیسے پہلے راجا
جنک نے سویمبر رچا تہا اور اُس راجا نے اس سویمبر کا اچہا جگ سویمبر نام رکہا اور ششکلا کی ماتا ایکانت
مین لیجا کر ششکلا سے پوچہنے لگی کہ ہے پتری تو کونسی راجا کو اپنے من مین برنیکی ابلاکہا کرتی ہے
تب وہ راج پتری بولی کہ ہے ماتا مین تو جو راجا سودرشن بہاردواج جی کے آشرم مین پروپش ہے اُسکی
برنے کی اچہا کرتی ہون اور کسی راجا کو مین برنا نہین چاہتی ۔ یہہ بات سنکر رانی اپنے من مین بڑی کلیش
کو پراپت ہوئی اور راجا سی سمپورن کارن برنن کیا تب راجا اپنے من مین بڑی چنتا کر کے بولا کہ ہے
رانی سودرشن تو اکیلا ہی ہے وہ راج سے نکالا گیا ہے بہاردواج جی کے آشرم مین اپنی کال کو بیتت

کرتا ہی ہے وہ اس کنیا کے بر نیکو کیسی یوگ ہے اور اس سوہمبر مین بڑے بڑے راجا آوینگے اور
جب دہاجت راجا بھی جو اوسکا شسر ہے اپنے دہوترہ کو لیکر آوے گا اس کارن راجا اور رانی بڑے
سوچ کو پراپت ہوئے ✦

اُنیسواں ادھیائے شری اسکند پُران کے درمیان پچیسویں ادھیائے میں ویاس جی کا جسمین شش کلا کا برہمن کو بھیجنا سودرشن کے پاس اور سودرشن کا اپنی ماتا سہت رکھشروں سے اشیرباد لیکر راجا سبہاو کے گھر آنیکا آکھیان ہے

ویاس جی مہاراج نے راجا جنمیجے سے کہا کہ ہے راجن اُس رانی نے اپنی پتری کو گود مین بٹھلا کر یہہ کہا کہ ہے پتری
تیرے من مین سودرشن راجکمار کی نشچے ہے پر تو وہ تو مند بھاگ ہے اور راج کرکے رہت نربل ہے
اپنی ماتا کی سہت بن مین رشیونکی آشرم مین کال کو بتیت کرتا ہے تیری برنی جوگ نہین ہے اور اُس
کا بھرا تا راج کرکے سامرتہہ اور روپ وان ہے اور جدہاجت کوشل دیس کا راجا اوسکی سہاینیا
ہے اور اُسنے اپنے دہوترہ کو راج پر ستہت کر دیا ہے سو تو بھی اگیا مانکر اُسکو بر وہ بولی کہ ہے ماتا مجکو
کچھہ راج کی کامنا نہین ہے جس پرکار سریاپ راجا کی پتری چمن رشی مہاراج کے سیوا مین تت پر تہی اسی پرکار
مین سودرشن کی سیوا مین ہونگی اور مجکو سپن مین شری بھگوتی ماتا نے اگیا کری ہے سودرشن بنا مجکو کوئی
راجکمار پریہ نہین ہے رانی نے راجا سے سمپورن بچن ششکلا کے برنن کرکے کہا کہ اس کنیا کو تو سودرشن
کے ہی برنے کی اچھا ہے اور ششکلا نے ایک برہمن کو سودرشن کے پاس بھیجا اور کہا کہ بھاردواج کے آشرم مین
جا کر میری سندیسے کو سودرشن سے کہو کہ اس سوہمبر مین بڑے بڑے سور بیر راجا آوینگے تم بھی اگمن دہارن
کرو اور کچھہ اپنے من مین سنکہا مت کرو شری بھگوتی جی تمہاری سدیو سہای کرینگی اور جو تم نہ آوگی تو مین
اگنی پرویش ہو جاونگی یہہ بچن کہکر اور برہمن کو دکھشنا دیکر بھاردواج جی کے آشرم کو بدا کر اوس برہمن نے بہا دوج

جی کے آشرم مین جا کر سودرشن سے سب سندیسا کہا سودرشن نے اپنی ماتا سے برنن کیا اُسکی ماتا سنکر کمپایمان
ہوگئی اور آنسو پات اپنے نیترون سے بہا کر کہنے لگی کہ ہے پُتر اب تیری سا ہتا کر او پر کون ہی بیاس جی کہتے ہین
کہ ہے راجن سودرشن رتھ مین بیٹھکر چلنے لگا تو منورما نے اپنے پُتر کو دیکھکر سری بھگوتی کا دھیان کیا اور اپنی
پُتر کو اشیرباد دی کہ ہے پُتر تیری رکھشا آگے تو سری امبکا کریگی اور پیچھے سری پاربتی جی رکھشا کرینگے اور
مارگ کی بشے سری باراہی جی رکھشا کرینگی اور گڈھ کی بشے درگا جی رکھشا کرینگی اور سنگرام مین سری کالکا جی
رکھشا کرینگی اور سویمبر کی مدہ مین سری ماتنگی جی رکھشا کرینگی اور راجون مین   سری بھوانی جی رکھشا
کرینگے اور پربت کی بشے سری گرجا جی تیری رکھشا کرینگے اور چامنڈا جی چوراہی کی دشی رکھشا کرینگی اور بن کی
بشے سری کامکا جی تیری رکھشا کرینگی اور بباد کی بشے سری بشنوی مہارانی رکھشا کرینگی اور شترو کی سماگم
مین سری بھیروی جی رکھشا کرینگی اور سمپورن کال کے بشے سری بھونیسری جی تیری رکھشا کرینگی۔ ہی
راجن اس پرکار سودرشن کی رکھشا بندہن ستونزا اُسکی ماتا نے کری اور یہہ کہنے لگی کہ ہے پُتر
تیرے بنا مجکو ایک چھن بہی سکھہ نہین ہے مین بہی تیرے ساتھ چلونگی یہہ بچن کہکر اُسکی ماتا بہی اپنی سہیلی دہاتری
سہت رتھ مین ستہت ہوئی اور بہاردواج سے آدلیکر سمپورن رشیون کی چرنون مین ڈنڈوت کرنے لگی مُنیشر
نے اشیرباد دیا کہ ہے راجا تیری جے ہو اور سودرشن وہان سے بدا ہوکر چلدیا تہوڑے کال مین سوبہاور راجا کے
گہر پہونچا   راجا سبہاو نے آور ستکار کرکے پادر کے ایک سُندر ستہان مین اوتارا اور اپنے سیوکون کو کہا کہ اس
راجا کی سیوا بہلے پرکار کرکے کرو پشچات انیک دیشون کے راجا اپنی اپنے رتہون مین بیٹھکر شسترون سہت آئی
اور کروش دیش اور بھدر دیش اور سندھ دیش کی اور ماہس متی پوری کا راجا اور پانچال دیش کلنگ دیش
و کرناٹ دیش کی راجا آئے اور جدہاجت راجا بہی اپنے دہوترہ کو لیکر ۶۳ نرسٹھہ اکشونی دل کو ساتھہ لایا اور اور
بہی انیک دیش کے اتنے راجا آئے کہ پرتہی کمپایمان ہوگئی اور راجون نے یہہ بات بہی سُنی کہ سودرشن
بہی اکیلا ہی آتا ہے   سب آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو ایسے ایسے بڑی بڑی راجونکو چہوڑکر اُس سودرشن بر ہی

کو راج کماری کیسے برگی اور جُدہاجت راجا سبھا مین ایسے کہنے لگا کہ ہے راجاؤ تم اپنے من مین کیون سندیہہ
کرتے ہو اُس سودرشن کو مین اپنی ہان سے مارونگا یہہ بات سنکر کیرل دیس کا راجا کہنے لگا کہ سنو جُدہاجت تمنے سبھا
کے مدہ مین یہہ بات بڑی انچت کہی پرتہم تو سودرشن کے سہایتا پر کوئی نہین ہے دوسرے یہہ اچہا جگ ہی
جسکو اچہا کنیا کی ہوگی وہی برگی اور تمنے پہلی انرتہہ کرکے اُسکو راج سے نکال دیا اور بنا اپرادہ کوئی کسیکو
نہین مار سکتا سو یہہ تیرا بچن ہتہا ہی اور ہے راجن جہان دہرم ہے وہان جیت ہی جہان ادہرم ہی وہان
ہار ہی ہے راجن ایسی بات انچت کدہچت مت کہو اور آپکا جو دہوترہ ہی وہ بہی راج کرگے اور سروپ کرکی سنگت
ہے - پرنتو جو کنیا کی اچہا ہوگی سو ہی ہوگا اور آپکے دہوترہ کی سمان اور بہی راج کمار بہت سروپوان ہین
پرنتو تمنے راج گرہ کرکے یہہ بات کہی ہے ۔

بیسوان اودہیائے ہکندسری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سودرشن کلا سوئمبر مین آنا اور راجا سوباہو کا شش کلا کو سمجہانا سودرشن کے اینہ دوسرے کسی راجا کو برنے کے نمت

بیاس جی کہتے ہین کہ ہے راجا جنمیجے راجا جُدہاجت و کیرل دیس کے راجا مین سمبادہ ہوا اور راجا جُدہاجت ابہمان سے
بہرا ہوا پہر بولا کہ سنو راجہ جو تمنے کہا وہ ست ہی پرنتو سنگہہ کی بہاگ کو چہوٹا سا گیدڑ کیسے لیجا سکیگا اور آپ یہہ
تو دیکہو کہ ایک یوگ ایک ایوگ سودرشن یوگ ہے اتہوا ایوگ اور برہمن کو بید کا بل ہونا چاہیئے اور
راجون کو چاپ کا بل ہونا چاہیئے کہو کہ سودرشن کو کونسا بل ہے پہر ایسی نربل کو یہہ راج کماری کس کارن
کرکے بیاہنی چاہیئے جو بات اوچت ہو سو کرو اس پر کار سمپورن راجا آپسمین سمباد
کرنے لگے اور راجا سوباہو کو سبہا مین بولا کر کہنے لگے کہ یہہ تمہنی بہی روپی بارتا کیونکر کری ہے کہ سودرشن
کی ساتہہ اپنی کنیا کو برنا ٹہرایا ہے جسکے پاس کچہہ نہین ہے اکیلا ہی نہ کچہہ بلوان ہے سوباہو بولا کہ مینے اپنی

پتّر ہی کو بہت سمجھایا پرنتو اُسکے من مین سودرشن کے بنا کسی کے ساتھہ پریت نہین ہے بیاس جی نے کہا
کہ سمپورن راجا سودرشن کو سبھا مین بُلا کر کہنے لگے کہ ہے راج پتّر تجھکو کسنے بُلایا ہے اور تیری ساتھہ تیرا رکھشک
کون ہے اور اس سمبر کی وِشی سمپورن چھتردھاری کیول جدّہ کے کارن آئے ہین اور تیرا بھرات ہی جو سوبیر
ہی اس سمبر مین پرپت ہی سو ہی راج پتّر ہے پرکار ہم تجھکو سمجھاتے ہین کہ چاہے تو یہان رہو اتھوا چلا جا
جو تیری بھلے کی بات ہے وہ ہمنے کہدی آگے تیری اچھا سودرشن بولا کہ سنو ہے راجن نہ تو میرا کوئی سہایک
ہے اور نہ مجھکو راج کا بل ہے مین تو کیول سوبمبر کے دیکھنے ارتھ ہی آیا ہون پرنتو مجھکو سپن مین سری بھگوتی
مہارانی نے اگیا دی ہے کہ تو سوبمبر مین جا اس سے آیا ہون اور تم نشچے کر کے جانو کہ اس سنسار مین ایک
بھگوتی بنا نہ میرا کوئی مارنیوالا ہے نہ جلانیوالا ہے نہ شترو ہی نہ متر ہے اور جو کوئی اس سبھا مین مجھسے
شتروتائی کریگا اُسکو مہامایا بھگوتی ابھی بدھ کریگی اور ہو تینا کی انتھا کرنیکو کوئی سامرتھہ نہین ہے ایک
بھگوتی بنا سنسار مین مجھکو کوئی بھی درشٹ نہین پڑتا ہے اور جیت ہار کی ہی مجھکو کچھہ لجا نہین ہے بیاس
جی نے کہا کہ ہے راجن اس پرکار   سودرشن نے سمپورن راجون سے کہا وہ سب کہنے لگے کہ ہے سودرشن تو
ست کہتا ہے تو بڑا سادھو ہے پرنتو تجھکو اوجین کا راجا تیری مارنے کی اچھا کر کے آیا ہی سو تم اپنے من
مین بچار کر کے کاج کرو - یہہ بات سُنکر پھر سودرشن بولا کہ سنو راجن تمنے میرے اوپر بڑی کرپا کری اور آپکی بچن
مجھکو بڑے پریہ لگے پرنتو مین پہلے ہی کہہ چکا ہون کہ میرا مارنیوالا اور جلانیوالا اس سنسار مین بنا بھگوتی کے اور
کوئی نہین ہے اور جیونا مرنا کیول کرمون کے بس ہے اور آپ اس سبھا مین دیکھیگے کہ کون کسکو مارتا ہی اور
میرے پتا کو بن مین سنگھ نے مار ڈالا اسی پرکار جدھاجت کو بھی شری بھگوتی اسی سبھا مین ہل کو پرپت
کریگی اور کوئی کوٹون جتن کری پرنتو جیو تو ہونی کے بس ہے جس کارن کر کے جسکی ت لکھی ہے اُسی کارن
کر کے ہوگی اور اس جدھاجت سے مجھکو کدپت بھی نہ ہوگا آپ اپنی من کو نشچنت رکھو اور مین سوگ ہرکھہ
مرن جیون کو اتک نہین جانتا ہون مین اکیلا ہی سوبمبر کے دیکھنے کے نمت آیا ہون سو مینے آپ سے پہلے

ہی کہدیا ہے اور جو جدہاجت میرے ساتھہ بیر کریگا تو سری مہاکالی جی اسکو دیکھہ لیگی بیاس جی مہاراج نے
کہاکہ ہی راجن سو بہاؤ راجہ نے سمپورن راجونکو نمتر ن کرا اور سمپورن راجا پنی اپنے مچانون پر ستہت ہوئے
سو بہاؤ راجا اپنے من مین چنتا کرنے لگا کہ مجکو یہہ کیسا سنکٹ پراپت ہوا سب راجا اپنی اپنی شستر ونکو
کو ہاتہہ مین لیکر چیتن ہوئے اور کاشی پتی مہاراج نے اپنی پتری سے کہاکہ ہی پتری تسنان کرکے اور مالا ہاتہ
مین لیکر جو راجا تیرے من کو پریہ لگے اسکے کنٹھہ مین مالا ڈالدے یہہ بات سنکر ششی کلا بولی کہ ہی پِتا کسی راجا
کے سروپ کے دیکھنے کی نہین ہی مینی دہرم شاستر مین سنا ہی کہ کُلوان استری کا یہہ ہی دہرم ہے کہ جو ایک پرن
کرچکے اسکے انوسار چلنا جوگ ہی اور ایک سنکہو نکا مکہہ دیکہنا بار کہی کا دہرم ہے سو ئی میرا یہہ پرن ہی کہ ایک
سودرشن بنا مین دوسرے کو برنا نہین چاہتی سو تمکو اوچت ہی کہ میرا بواہ کنیا دان کرکے کردو ٭

اکیسوان ادہیائے سری اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا سبہاؤ کا سو مبر کو راجونکو اپنی پتری کی اچہا سودرشن کے برنیکی کہنا اور ششی کلا کو سمجہانا اوہنکی ماتا پتا کا اور اسکا انگی کار نکرنا اونکے بچن کو برنن ہی

بیاس جی نے کہاکہ ہے راجن وہ سو بہاؤ راجا اپنی کنیا کے بچن سنکر چنتا کو پراپت ہوا اور سمپورن
راجون کے پاس جاکر ہاتہہ جوڑ کہنے لگا کہ ہی راجن اب مین کیا کرون کہ مینے اپنی کنیا کو بہلے پرکار سمجہایا پر تہو
وہ سودرشن بنا اور کسی راجا کو برنا نہین چاہتی ہے مہاراجون مین ہاتہی گہوڑا بہت پرکار کی ساگری آپکے
بہیٹ کرونگا پرنتو آپ سب اپنی اپنے ستہانون کو گون کرو بیاس جی نے کہاکہ یہہ بات سنکر جدہاجت راجا
کرودہ کو پراپت ہوکر اپنی نیتر لال کرکے کہنی لگا کہ ہی راجا تو بڑا مورکہہ ہے تمنے سو مبر کیون رچا تہا
پہلے ہی سمجہکر اپنی کنیا کو ایک کے تئین کیون نہین بردی تہی اب تو دیکہہ میرے ہوتے کون کنیا کے برنیکو
سامرتہہ ہی اور ہے پاپ آتما تجہے سودرشن سہت مین اسی سبہا مین مارونگا اور اس سودرشن کا کال ہو

میری بہچا مین ہے پرنتو پہلے بہاردواج جی نے اپنے آشرم مین سُمرن یگر بچا دیا تہا اور یہی راجا تو اپنے سمان راجا سے
جو شترو جت میرا دہوترہ ہی کنیا کو بر دے کہ وہ کنیا کے جوگ ہے اور جو تو سودرشن کو کنیا دیگا تو سو مہر مین بڑا سنگرام
ہوگا اور انیک راجا مین جسکو چاہے کنیا دیدے پرنتو سودرشن کو مت دے ایسی کار راجا جدہاجت کے بچن سنکر
راجا سبہاو چنتا کر اپنے گہر مین بیٹہہ گیا اور رانی سے کہنے لگا کہ تم ششی کلا کو سمجہاؤ نہین تو میرے پران
جاوینگے رانی یہہ بات سنکر کنیا کو سمجہانے لگی کہ ہے پتری تیرا پتا بڑی کلیش کو پراپت ہوا ہے اور جو تو سودرشن
کے کارن ہٹ کریگی تو وہ جدہاجت مجکو اور تجکو اور تیرے پتا کو بہی مار ڈالیگا ششی کلا بولی کہ ہے ماتا میرا تو
یہی پرن ہے کہ ایک سودرشن بنا دوسرے کو نہین برونگی اور ہو تمہاری بیٹی کسیکو سامرتہ نہین ہے تم کچہہ چنتا
مت کرو رانی نے جو بچن کنیا سے کہے تہے سب راجا سے جاکر برنن کرے پہر راجا سبہاو کر ششی کلا سے کہنے
لگا کہ ہے پتری تو اتنے راجون سے کیون بیر اپر کراتی ہے تو اپنے من مین ایسا پرن کر جیسا راجا جنک نے دہنش کے
کہینچنے کا پرن کیا تہا یہہ بات سنکر وہ ششی کلا بولی کہ مین تو پہلے ہی پرن کر چکی کہ سودرشن کے بنا دوسرے
پت کی اچہا نکرونگی اور تم پروہت کو بلا کر میرا پانی گہرن سودرشن سے بیدادکت کردو آپکی ساہتا کو سری بہگوتی
بہونیشری مہارانی نسچے آوینگی اور سودرشن کے ساتہہ میرا پانی گرہن اُسی مہا مایا کی بہروسہ ہو کر کردو بیاس جی بولے
کہ راجا سوبہاو نے یہہ بچن پتری کے سُنکر اپنے من مین نشچے کی +

بائیسوان ادہیائے سکند سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت
بہاشا کا جسمین سودرشن کا ششی کلا کے ساتہہ بواہ ہونیکا آکہیان ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا سوبہاو اپنے من مین نشچے کرکے پہر سبہا مین راجون کے سمیپ آیا اور بنی پوریک
کہنے لگا کہ اب میری اپرادہ کو چہما کرکے اپنے اپنے استہان کو گون کرو اور بیٹے تو اپنی پتری کو بارمبار کہا پرنتو وہ
سو مہرانے کی اچہا نہین کرتی اور سودرشن کی اچہا بریکی کرتی ہے اور تم بدہمان ہو بر تہا برودہ کرنے مین کچہہ پہل

پراپت نہین ہوگا یہہ بات سُنکر سمپورن راجا کوپ کو پراپت ہو کہنے لگے کہ ہے راجا تو دیکھتا جا ہم کیسی اپنے اپنے
ستہان کو جاوین ہین اور راجا سوبہادُ گپت اپنی پتری کو شنان کرا کے نانا پرکار کی ابہوکن اور لبتروِن سے سنگہار
بواہ کی نمت اپنی گرہ مین بیدی منڈپ چہیر لگا اور آپ راجا پہر سبہا مین آکر سمپورن راجون کی
ابنا سے پوربک تبہاجوگ تامبول آدسا گری سے ستشر و کہا کری اُن سب راجون نے اُس
منڈپ سے باہر نکلکر اپنے من مین پرتگیا کری کہ مارگ کے بیچ ستہت ہون جس سمے کینیا کو بواہ کر لیجاوی بل کر کے
چہین لین اور راجا سوبہادُ نے اپنی کنیا کا بواہ راتری کی سمے بیداوکت کر دیا اور دو سو رتہہ گہوڑون سہت اور
انیک ہاتہی اور داسی اور دو سہنسر گہوڑے بڑی سُندر اور دو سو گڈی ساگری کی بہری ہوئی لیکر
بنی پوربک سودرشن کی ماتا منورما کو ڈنڈوت کر کے کہا کہ مین تمہارا داس ہون اور میری یہہ پتری جنما جنم آپکی
سیوکن ہے منورما بولی کہ ہے راجن جو آپنی دیا ہی یہہ سمیر ریت کی سمتل ہے میرا جو یہہ پتر راج سے بہرشٹ
ہوا سپر آپنے بڑی کرپا کی ہے سب راجون سے بیر کر کے اپنی کنیا کو بر کی ہے پتر بن باسی کو اپنی سمان کر لیا
راجا سوبہادُ بڑی ہرکہہ و آنند کو پراپت ہو کر کہنے لگا کہ کچھہ تم چنتا مت کرو اور اپنی آشرم کو گون کرو کہ جو کوئی راجا
تم سے بر وہ کریگا تو بہلے پرکار اُنسی جدہ کرونگا اور جو ابہے پرالبدہ کی آدھین ہے تم نشچے من ہو کر اپنی ستہان
کو گون کیجیے منورما نے راجا کو اشیرباد دی۔ کہ ہے راجا تیرا کلیان ہو اور راتری کی بتیت ہونے پر
چلنے کی منشا کی اور نانا پرکار کی باجے بجنے لگے اُن سب راجون نے جانا کہ بواہ تو ہوگیا پشچات راجا سوبہاد
نے اپنی پور سے باہر نکلکر دیکھا کہ انیک راجا کہڑے ہین راجا نے پہر ہاتہہ جوڑ کر کہا کہ ہے مہاراج آپ
اپنے اپنے ستہان کو جاؤ مین بواہ تو کنیا کا کر چکا۔ سب راجا یہہ سنکر مارگ کو گہیر کے کہڑے ہو گئے
اور راجا سوبہاد اپنی بہون مین گیا *

انیسواں ادھیائے سری سکند سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین راجا سودرشن کا اور راجونکی ساتھہ جدّہ ہوا اور سری بھگوتی کا سودرشن کی سہایتا کی کارن ترپکش ہو کر جدّہاجت راجا کی سینا کو بدہنس کرنے کا آکہیان ہی

بیاس جی مہاراج نی کہا کہ ہی راجن چہہ دوس سودرشن کو راجا سوبہاو کاشی کی بستی اور رکہا پشچات سودرشن کو بدا کرا دو تو نیے آکر راجا سوبہاد کو کہا کہ ہی مہاراج راجونِی مارگ روک رکہا ہی سودرشن راجا سوبہاو سے کہنے لگا کہ آپ کچہہ چنتا مکرین آپ مجکو نگر سے باہر جانی دین میری سہک کی کارن نشچی کرکی سری بھگوتی مہارانی کرپا کرینگی بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن وہ سمپورن راجا کوپ کرکی اپنی اپنی شستر لیکر یدّہ کرنیکو سودرشن کی سنمکہہ آئی اور سودرشن ایک اکشری منتر کو جپنی لگا اور راجا سوبہاؤ اپنی جاماتر کی سہایتا کی نمت آکر رجون سی کہنی لگا کہ آپ برتہا جدّہ نہ کرین پرنتو راجا جدّہاجت سنمکہہ جدّہ کرنی کو آیا اور پرسپر جیتنی کی اچہا کرنی لگی اور سنگرام مین انیک پرکار کی باجی بجنی لگی اور بانون کی سمبوہ کی سمبوہ چلنی لگی اور سودرشن راجا سری بھگوتی کا دہیان کرکی جدّہ کرنی لگا سری بھگوتی سودرشن کی سہای کی کارن پرتکش ہو کر انیک ہو کر ہنر ہوئی ونانا پرکار کی شستر دہارن کیئی ہوئی جدّہ کرنی لگی سب راجا کہنی لگی کہ یہہ سنگہہ کی اوپر جدّہ کرکون سی ہت ہی اور راجا سوبہاؤ سودرشن سی پوچہنی لگا کہ یہہ کیا چرتر ہی سودرشن بولا کہ ہی راجا یہہ سری مہامایا میری انوگرہ کرنیکو پرگہٹ ہوئی ہین اب تم کچہہ چنتا مت کرو سری بھگوتی مہارانی نی انیک شستروں کرکی جدّہاجت راجا کی سنیان کا بدہیس کر ڈالا اور بہت راجہ بہی بہیت ہو گئی اور جان گئی کہ یہہ سنگہہ واہنی سری بھگوتی ہین پرنتو جدّہاجت شستر دہارن کرکی سری بھگوتی مہارانی کی سنمکہہ آکر کہنی لگا کہ ہی راجو تم بہی مت کرو یہہ جو کامنی سنمکہہ دیکہی ہی چہن ماتر مین اسکا ناش کرونگا اور اپنی دہوترہ کی کارن اس کنیا کو چہین کرلاؤ نگا اور پہر پرسپر جدّہ ہونی لگا بانون کی برکہا کرکی تم ہو گیا سری بھگوتی مہارانی

پھیروی سروپ دھارن کرکے پہلی توشترو جیت دھوترہ جدھاجت کو شنگھار کیا پشچات جدھاجت کا ناش کیا اور سنگرام
مین تہہ سی نیچے پنگ وِیا پشپون کی برکھا آکاش سے ہونے لگی اور جے جے شبد ہونے لگی سمپورن راجا پرجا کو پرت
ہوکر سبھی کو پراپت ہوئی اور بھگوتی کے سنمکھ ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوئی اور سوبھاو راجا استت کرنے لگا کہہ جگت ماتا
آپنے بڑی کرپا کری آپکا جو درگا سروپ ہے اسکو نمسکار کرتا ہون آپکا جو شوا روپ ہی اسکو نمسکار ہے
آپ جو سبھی مین چراچر مین بیاپت ہین اُس آپکے بیاپت سروپ کو نمسکار ہی میری بدھی کی سامرتھی نہین ہے
جو مین آپکی استتی کرون آپکو نرگن سروپ کو بہت سے یوگیشر دھیان مین لاکر استتی بھی کرتی ہین پرنتو پار
نہین پاتے اور آپکا سرستی سروپ جس منش کے ہردے مین ستھت ہوتا ہی وہی منش سمپورن بید شاستر
کے برنن کرنیکو سامرتھ ہوتا ہی اور برہما اور ہری اور ہر آدیکر سمپورن دیوتا آپکی پار نہین پاتی تو مین آپ کی
پار پانیکو کیسے سامرتھ ہون اور برہمادک آپکے سروپ کو درشن کی بانچھا کرتی ہین سو اُس سروپ کو آپنے مجکو
پرتکش اس سنگرام کے بیشے درشن دیے مین مند بھاگی کہان اور آپکے درشن پراپت ہونے کہان پرنتو میرے اوپر
یہہ کرپا کیجیے کہ میرے من کو بیشے یہہ سروپ آپکا سدیو ستھت رہی مین آپکے گنون کو کہانتک برنن کرون کیونکہ آپنی
پہلی پرکار کرکے سو درشن کی رکھشا کری اور آپنے اس سنسار مین اس بیت کا او دھار پہلے پرکار رکیا سو ہی مہارانی
آپ بارم بار رکھشا کرین آپ تو بھگت کی رکھشا کرنے کو سدا ہی سامرتھ ہین پرنتو اس کلی کے بیشے
مجھ دین کو اوپر بڑی کرپا کی ہے اسی پرکار جنبا جنم رکھشا کرتی ہین بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن اُس سوبھاو راجا
نی پہلے پرکار استتی کری تب بھگوتی مہارانی بولین کہ ہے راجا تو بر مانگ +

یہ چوبیسواں ادھیائے تیسرا اسکند سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاکا شا جسمین سری بھگوتی کا
سوبھاو راجا اور سودرشن کو بر دینا اور راجونکی استتی سری بھگوتی کی استھیت کرنے کا برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن وہ سوبھاو راجا سنمکھ سری بھگوتی کے کھڑا ہوکر کہنے لگا کہ ہے مہامایا

آپ کے درشنوں سے اُپرنت اور کونسی اچھا ہے آپ نے جو درشن دئیے یہہ ہی بشیش لابھ ہی اور جو آپ بشیش کرپا کریں
تو میری اچھا یہہ ہے کہ اس میری نگری کے وشئے آپ سدا ستھت رہیں جس پرکار آپنے سو درشن کی رکھشا کری ہی اُسی
پرکار میری نگری بارانسی کی رکھشا کرتی رہیں جس کال پرجنت اس پرتھوی پر یہہ پوری ستھت رہے تب یوکال
اس پوری کو نشچے ستھت رہیں اور گھنیو نکا سدیوکال ناش کرتی رہیں سری بھگوتی کرپا کر کے بولیں کہ ہی راجن
جو تمنے بر مانگا سو میں نے تمکو دیا جس سے کہ یہہ پرتھوی ہے میں سدیو اس کاشی پوری کی رکھشا کرتی رہونگی
اور ستھت رہونگی پشچات سو درشن راجا استتی سری بھگوتی کی ہاتھ جوڑ کر کرنے لگا کہ ہے مہامایا اس سے آپنے
پہلے پرکار میری رکھشا کری اور میری شترو نکا ناش کیا اب جو آگیا مجکو کرو وہ کروں اور جس ستھان پر
آگیا ہو وہاں ہوں سری بھگوتی نے پرسن ہو کر آگیا دی کہ ہی راجن تم اب پہلی پرکار کر کے اجودھیا کا راج کرو
اور سدیوکال میرا دھیان کرتے رہو اور اشٹمی نومیں اور چتردشی کو دن بشیش کر کے میرا پوجن کرتے رہو اور
اجودھیا پوری کے وشئے میری مورتی پہلے پرکار ستھاپت کرو اور سرو کال کے بشئے میرا بشیش کر کے پوجن کرو اور
نوراتری کے بشئے بدھان کر کے میرا پوجن کرتے رہو اور چیت اور اساڑہ اور اسوج اور ماگھ کے بشئے او تب پرکار
میری پوجن سدیو کرتے رہو اور کرشن پکش کے چتردشی کی اتھوا اشٹمی کے دن سدیوکال دھیان و پوجن کیا کرو
بیاس جی بولی کہ سری بھگوتی اس پرکار آگیا کر کے انتردھیان ہو گئیں اور انتردھیان ہونے کے سمے سمپورن جون
نے پہلے پرکار استتی کری اور سمپورن راجا سو درشن کے سنکھ ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے مہاراج آپکی کرپا سے اس
بھگو مہامایا جی کا درشن پرپت ہوا آپکو دھن ہی دھن ہے ہمارا آپنے کلیان کیا آپ کرپا کر کے سری مہامایا کا پربھاؤ
پہلے پرکار ہماری ارتھہ برنن کیجئے اور دھن دار است کہ موہ میں ہم پڑے ہوئے ہیں ہمارا اودھار آپ کیجئے راجا
سو درشن بولا کہ ہے راجن آپ سری مہامایا کا پربھاؤ مجھ سے کیا پوچھتے ہو برہما جی کو بھی کہنے کی سامرتھ نہیں
ہے سری مہامایا آدشکتی نے کرپا کر کے درشن دیا اور رجوگن روپ ہو کر اوتپتی اور ستوگن روپ ہو کر پالنا اور
تموگن روپ ہو کر سنگھار کرتی ہیں اور نرگن روپ ہو کر سمپورن چراچر جیووں کے بشئے پرویش ہیں اور

نرگن سرگن یہہ دونو روپ بہگتی کرکے گرہن کیے جاتے ہین اس پرکار سمپورن کتہا سنکر راجا سودرشن سے بولے کہ ہے راجن آپ تو بال اوستہا مین ہی بن مین پرابت ہوگئی تہے یہہ بہگتی آپ کو کس پرکار کرکے پرابت ہوئی اور اوپاسنا کی اور شاستروں کے بہید آپکو کہان سے پرابت ہوئے راجا سودرشن بولا کہ مجھکو تو اس بات بال اوستہا مین بیج منتر کی پراپتی ہوگئی تہی پرنتو مین رشیون کے آشرم مین پہلی پرکار سمجہتا تہا۔ بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن سمپورن راجا پرشن ہوکر اپنی اپنے استہانون کو سکہہ پوربک چلے گئے اور سوبہاوبہی سودرشن سے آگیا لیکر بارسے پوری کو گیا اور منتریون نے سنا کہ سودرشن جی مہاراج اب اجودہیا پوری کو آتے ہین انیک پرکار کے باجے بجاتے ہوئے سمپورن منگہہ اچہی اچہی بستو لیکر راجا کی اگوانی کو آئے اور ستری اپنے اپنے مندروں پر چڑہکر راجا کے درشنون کے کارن کہڑی ہوئین اور کنیا منگلیک بستو اور پشپ لیکر برکہا کرنے لگین ۔

پچیسوان ادہیائے سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران بردیوکرت بہاشا مین راجا سودرشن کا اجودہیا کی راج گدی پر ستہت ہونیکا آکہیان ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن اجودہیا پوری مین سرلشت منگل ہونے لگا اور راجا پرتہم شتروجت کی ماتا کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے ماتا مینے آپکی کچہہ سیوا نہین کری اور چرنون سے جدا ہوگیا میری اپرادہ کو چہما کیجیے کہ آپکی پتا اور پتر کو مینے نہین ہتا ہی انکو بہگوتی نے سنگہار کیا ہے اور راجا نیترون سے آنسو پاتر ڈالکر چرنون مین پڑکر کہنے لگا کہ ہے ماتا آپ منورما سی ہی پوجنیہ ہین اور یہہ دکہہ سکہہ منکہہ کے بس نہین ہے یہہ کرمون کے آدہین ہین اور مینے بن کو لوٹتے ماتا سہت ایک چنتا کرکے دکہہ ہوگا جس سے رتہہ مین بیٹہکر اپنی ماتا سہت گیا بن مین بیہون نے لوٹ لیا پشچات سری بہاردواج جی کی کرپا سے ہمکو بڑا سکہہ پرابت ہوا اور ماتا منورما کو بہی سکہہ پرابت ہوا سو نہ ماتا جو سکہہ مینے اس بن کے وشی پایا وہ سکہہ مجکو راج کو لوٹنے نہین دیکہتا اور ایسے ہی بن مین بہی آنند ہے کہ جہان ماتر سری بہگوتی جی کا دہیان پرابت ہوجائے تو ایک جگ کی آنند کی

سمتت ہے بیاس جی کہتے ہین کہ لیلاوتی رانی بڑی لجاوان ہوئی اور آنسو نیترون سے بہانے لگی اور بولی کہ ہے پتر جنبے تمہارے ساتھہ اپراوہ کیا اُسنے اُسکا ویساہی پہل پایا اور اس سنسار کے وشئے جو کوئی جیسا بیرج بووے گا ویساہی اُسکو پہل ملیگا اور ہے پتر اب مین اس سنسار مین کسی کا سوگ نہین کرونگی تو ہی میرا پتر ہے جس پرکار پہلے راجا دہرم راج کرتے رہو تم بہی اُسی پرکار دہرم سے پرجا کی پالنا کرو سودرشن نے ماتا کو ہاتہہ جوڑے اور پنڈتونکو بلا شُبہہ مہورت پوچھہ کر راج کرنے کا آرنبہہ کرا اور سوبرن کے سنگھاسن کے اوپر سری بہگوتی جی کا استہاپن کرکے منترپون کو آگیا دی کہ راج کاج بہلے پرکار سے کرتے رہو اور اُن محلون اور مندرون کی ہوم آدک کرکے بہلی پرکار سُدہی کری بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن بڑہی پورب اجودہیا کی وشئے سودرشن نے سری بہگوتی کا پوجن کرا وہ استہان امبکا کا اب بہی پرسدہ ہے اور سودرشن نے ایسے راج کیا جیسے سری رامچندر جی مہاراج نِس کلنک راج کرتے تہے اتہوا راجا دلیپ وراجا رگہو جس پرکار راج کرتی تہے اور دہرم شاستر اور نیاد بیدانت شاستر متا کشرا ہونی لگی اور اسی پرکار سو بہاگوں بہی کا نشی کے وشئے راج کیا اُسکو راج مین پرجانے بہلی پرکار سکھہ پایا اور نوراتری کا بدہان بہی بہلے پرکار کرکے ہوا +

پچیسوان ادہیائے تیسری اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران اہر دلوکرت بہاشا کا جسمین نوراتری کا بدہان اور پوجن اور پہل کا برنن ہے

راجا جنمیجہ بیاس جی سے بولے کہ ہے مہاراج نوراتری کا بدہان اور اُسکا پہل ساگری سمپورن ہیر اِرتہہ برنن کیجئے بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن سرد کال کے بسنتی بشیش پوجن سری بہگوتی جی کا کرنا جوگ ہے اور بسنت کال مین بہگوتی کا پریم پوربک پوجن کرنا اوچت ہے اور سرد کال مین جو جم درنشٹا ادیوس ہین اُنمین سری مہامایا کا پوجن بشیش کرکے کرنا چاہیئے اور چیت اور اسوج کے مہینے مین اماوس کے دن ارنبہہ کرنا چاہے اور بہوجن ہیں

اہار ایک سمی کرے اور سمان وہرتی کرکے منڈپ رچے اور ایک سولہ ہاتھہ کی بیدی بنا کر چارون کونون پر کیلو گنگی کنبھ
کہڑی کری اور دیجا پتاکا کا کڑی کری اور نوار نو منتر لکھہ کر بیدی کے اوپر ستہت کری اور پیٹھہ پوجا کے نمت
کلس کو بیدی کے اوپر ستہت کری اور پانچ پرکار کی تپر کلس مین چھوڑی اور سندر تیر تہہ کا جل رتن کرکے سجگت کلس
مین بہری اور پوجا کی ساگری پشپ گند دیپ آدک کرکے بیدی پر چڑہا کر منگلا چار گان کی شبد کری اور مسبت
پنچھہ مین پروا کے دن پوجن کرنا چاہیئے اس پرکار پرتہم پوجا نیم کر کی کری اور اوپاس کر ہی ایک ایک دن مین ایک
ایک بار بہوجن کری اور سری مہامایا کی سنمکہہ کہڑا ہو کر پرارتہنا کری کہ ہی ماتا مین اسمرتہہ ہون میری کچہہ سامرتہہ نہین
ہی آپ میری اوپر کرپا کرین اور چندن اگر کستوری کیسر اور پشپ اور انیک سگندہ کر کی پوجن ماتا کی کری اور مندر پشپ
اسوک پشپ اور چمپا کے پشپ اور مالتی کے پشپ و بیل پتر کر کی پوجن کری دہوپ دیپ نئی وید بہلی پرکار چڑہاوی اور ارگہہ پادیہ
کرکے اور داڑمی سی آدلیکر اور کیلہ کی پہل آدلیکر سر نشٹ نویدنا کرنی چاہیئے اور ان دان جتا سکت کرنا چاہیئے اور
بل دان بہلی پور بک اتری کے سمی کرنا چاہیئے تین پرکار کے پشوونین سے جو اس سمے پراپت ہوا اسکا بلدان کرنا جوگ ہی
بہیسا باراہ اج (بکرہ) بہگوتی کے سنمکہہ کہڑا کر کی یہہ پرارتہنا کرنی چاہیئے کہ ہی ماتا اس پشو کو سرگ پراپت ہو اور برہما جی
نے اپنی کہاوند سی کہا ہی کہ جو جگ کے وشی پشو کی بلی ہے وہ ہنسا نہین ہی وہ اہدہ ہی یہہ ہنسا جگ کی لیئے کوشان کوٹ
جگ کی بلی ہے اور دیوتا کے ارتہہ جو پشو کی بلی ہی وہ پشو سرگ کی نمت ہی اور ہوم کی ارتہہ ترکون کنڈ کرنا چاہی اتہوا تہری
کنڈ کی ہی ترکون کرکے بناوی اور ترکال پوجن بہگوتی کا کرنا چاہیئے اور گان اور نرت ادک انیک کرنی چاہیئے اور ہوم نین
سین کری اور کماری کنا وتکا پوجن بہلے پرکار کرکے کری اور ایک ایک کنیا کا پوجن ایک ایک دن کرنا چاہی ایک برس
کی او ستہاسی اوپرنت کنیا کا پوجن جوگ ہی گندہ پشپ اچہت کرکے اور دو برس کی کنیا کماری سنگیا ہی اور تین برس
کی کنیا کی ترمورتی سنگیا ہی اور چار برس کی کلیانی اور پنچ برس کی روہنی اور کہٹ
برس کی کالکا اور سات برس کی چنڈکا اور آٹھہ برس کی شامبہوی
اور نو برس کی درگا اور دس برس کی سوبہدرا سنگیا ہی اور اس او ستہا کی اوپرنت کی کنیا کا پوجن کرنا انچت

اور اجوگ ہی اور دکھہ دارد کی ناس کے نمت دو برس کی کینیا اور شترو کی ناس کے کارن اور دہن کے سبردہی اور بل
کی پراکرم کی بردہی کی کارن تین برس کی کینیا کا پوجن کرنا جوگ ہی اور بدیا اور جی کی نمت کلیانی کا پوجن
ارتہات چار برس کی کینیا کا اور کیول سکھہ کے نمت روہنی کا ارتہات پانچ برس کی کنیا کا اور کیول شترو کی ناس کے نمت
کالکا کا (ارتہات چھہ برس کی کینیا) اور الشرح کی بردہی کے نمت چنڈکا ۔ ارتہات سات برس کی کینیا کا اور
سوکش کے نمت شام بہوئی کا ۔ ارتہات آٹہہ برس کی کنیا کا اور کرور کرم اور شترو کی نباس
کی نمت درگا ۔ ارتہات ۹ برس کی کینیا) پرلوک اور سرگ آدک کی پراپتی کے نمت سوبہدرا کا ۔
ارتہات دس برس کی کینیا کا پوجن کرنا جوگ ہی اور بیداوکت منتر کے سری بہگوتی جی کا پوجن کری بیدہی کے لبتی دیب
وان آدلیکر بہی بید اور کتہم انیک پرکار کی سانگری بہگوتی کی ارپن کرنی چاہئیے اور سروپ ان کینیا کا شش کی پوجن کرنا اوچت اور برکال
بیا پہی شکتی ترسورتی کا پوجن اپنی من مین کرنا چاہئیے اور راتری کی السبی کلیان کارنی بہگوتی کا پوجن جگ ہی اور کالی مہامالی برہما
لیسو بیا پتی کا دہیان اپنی ہردی مین اردہ رات کی سمے کرنا چاہئیے اور چنڈ کا چندروپا چنڈ منڈ بناسنی کا پوجن
اردہ راتری کی سمے کرے پشچات بہگوتی جی کو پشپانجلی سمرپن کرے اور بہگتی پوربک سبہدرانی کا
پوجن منترون سے کرنا چاہئی ایسی ایسے کینیاؤن کا پوجن نوراترے کی لئے کرنا اوچت ہی ۔

ستائیسوان ادہیا تیسری اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین کیناؤن کی پوجن کی بدہی اور نوراتری کی برت کا پہل برنن کیا ہی

بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن مینی جو کیناؤن کی پوجن کی بدہی برنن کری اُسمین اتنا انتر اور ہی کہ بن انگ ہو
اور برن (جسکے پھوڑا پہنسی وغیرہ نہو) بکت ہو گندوتی اور نیترون سی رہت جو ہو اور جلا کینیا اور
بیسوا سے جو اُتپت ہوئی ہو اور جو کینیا سے اُتپت ہوئی ہو ایسی کیناؤنکا پوجن کرنا جوگ نہین اور روپ نتی
اور نروگ اور برن برجت کی کینیا اور اپنی بنس و سجاتی کینیا کا پوجن بہلے پرکار کرنا اُچت ہی اور برہمن

کی کنیا کا پوجن بکارج مین جوگ ہی اور جی پراچ کے ارتہہ چہتہری کی کنیا کا پوجن اور دہن کی پراپتی کے نمت بیش کی کنیا کا
ورکر ورکارج کی سدہی کی نمت شودر کی کنیا کا پوجن کرنا جوگ ہی اور جس منش کی سردہا سرب برت کرنیکی نہو تو اشٹمی کا برت اوشی کرنا
چاہیئے ہی راجن اشٹمی کے دن راتری کے سمی راجا دکش کے جگ مین کنیا کا پوجن ہوا اور وہ بہدرکالی پرگہٹ ہوئی
اور کوٹان جوگنی بہی پرگہٹ ہوئین اسکارن اشٹمی کے دن کنیا کا پوجن بشیش کرنا چاہیئے اور جس منش کی نوراتری
کی اوپاس کرنے کی سامرتہہ نہو تو تین راتری کا اوپاس تو اوش کری کہ اُسکو نوراتری کا پہل پراپت ہو جائیگا۔ سپتمی
اشٹمی۔ نومی۔ ان برتون کی پربہاؤ سے دہن دہان سمپت سنتان سُرگ موکش پراپت ہوتا ہی اور پورب
جنم مین جن منشون نے برت نہین کیا ہے اُنکو اس جنم مین دارد رسی آدلیکر انیک دکہہ پراپت ہوتے ہین اور
اور رکت چندن سہت بیل پتر سے جو منکہہ اشٹمی کی رات کو بہگوتی کا پوجن کریگا اُس سے بسشیش پہل کوئی نہین
ہے۔ برہما۔ اندر۔ بشنو۔ اگنی۔ کبیر۔ برن۔ سورج۔ یہہ سدیو کال مہامایا کا آرادہن کرتی ہین اور نوراتر
کی برت کی پربہاؤ سی اُنکو دیو پدوی پراپت ہوئی ہے اور اُس بہگوتی ہی کی چہاپور بک برہما سی آدلیکر سمپورن دیوتا اپنی
اپنی کارج کرنیکو سامرتہہ ہین اور ہی راجن ایک ورشانت مین تم سی کہتا ہون جپت دیکر سنو پہلی ایک بیش دہن سے
ہین تہا اور اُسکی کٹنب اور سنتان بہی بہت تہی اُسکی استری کا نام سوسیلا تہا ایک برہمن کا اُس استری کو درشن ہوا اور
سوسیلا ہاتہہ جوڑکر پوچہنی لگی کہ مہاراج مجہی داردر کا دکہہ بہت ہی اور گہر مین اناج کا بہی کلیش ہی آپ ایسی اپاکرین جو میرے
کٹنب کا بہلی پرکار پالنا ہو اور داردر کا ناس ہو اور ایک کنیا میری دس برس کی اوستہا کی بواہ جوگ ہوگئی ہی اور
دہن کا بڑا کلیش ہے آپ کوئی اوپاؤ مجہے بتلاوین اور بیش بہی اُس برہمن کے سنمکہہ ہاتہہ جوڑکر پرارتہنا کرنی
لگا کہ ہے مہاراج کوئی ایسا اوپاؤ بتلاؤ جو میرے داردر کا ناس ہو سے ہے راجن وہ برہمن بیش کو اپدیش
کرنے لگا ہی بیش تم نوراترے کی برت کا پرارنبہہ کرو اور بہگوتی جی کا پوجن بہلی پرکار کرکے کرو اور دسوین
دن کے بشی پاراین کا سروان کرو اور جتا سکت برہمن اور کنیاؤن کو بہوجن کراؤ تمہاری داردر کا نشچے اس نوراتری
کی برت کی پربہاؤ سی ناس ہو جائیگا۔ سری رامچندر جی مہاراج راج سے رہت تہی اور سیتا جی کے

ہرن کرکے دو کہت تہی اُنہوں نے کس کنداکی لئے نوراتری کے پوجن کیے ہیں اور بہت سے پر بہاؤ سے مند ددری ناتہہ کا ناس
کیا اور میگہناد ہ اُسکی پُتر کا سنگہار کیا پشچات اجودہیا نگری مین نس کنٹک راج کرنے لگی ہی راجن اُس بشی نے
بہی پہلی پرکار کرکے نوراتری کا پوجن کیا اُسکو اینک پرکار کی سمپت پراپت ہوئی اور نو برس پر جنیت جو کوئی
نوراترے کا برت اور پوجن بڈہی پوربک کریگا اُسکو اشٹمی کے دن راتری کے سمے سری بہگوتی پرتکش
درشن دیکر اینک پرکار کے بردینگی +

اٹہائیسواں ادہیائے سری اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین سری
رامچندر جی مہاراج کا اوتار اور سیتا مہارانی کے سوامبر اور بواہ کا برنن اور سری بہرت جی سترگن اور
لچہمن جی کے بواہ اور سری رامچندر جی کا بن باس اور سیتا جی کے نکٹ راون کے آنیکا برنن ہے

راجا جنمیجہ نے بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہی مہاراج آپنے سری رامچندر جی مہاراج کی کتہا برنن کری ہے وہ کہتا
مجہہ سے لستار پوربک برنن کرو کہ کس کارن راج سے رہت ہوکر بن باسی ہوئے بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہی راجن جسرت
مہاراج اجودہیا پوری کے راجا تہے اور وہ سورج بنسیوں مین بڑے تیج دہاری راجا ہوئے ہیں اور اُنکی چار پُتر رام لچہمن
بہرت سترگن ہوئے اور راجا جسرت کو چار دن پُتر سمان پریہہ تہے کسلیا ست سری رامچندر جی اور بہرت کیکیی
کے پُتر ہوئے لچہمن اور سترگن سومترا جی کے دو پُتر تہے ایک سمے بسوامتر جی مہاراج سری رامچندر جی کے پاس آئے
اُس سمے سری رامچندر جی مہاراج کی سولہ برس کی اوستہا تہی سو رشیوں کے یگ کی رکہشا کے نمت سری رامچندر اور
لچہمن جی کو راجا جسرت سے لئے پشچات مارگ مین سری رامچندر جی مہاراج نے تاڑکا کو مار کر اُسکی موکش کی ہے
ایک بان سے سوباہو کو مارا اور ماریچ کو ایک بان سے کئی جوجن پرے پہینکا اُس پرکار رشی کا کارج کرکے
متلا نگری کو چلے گئی مارگ مین اہلیا جی کا شاپ موچن کر اور اُسکی پاپوں کا ناس کرکے راجا بدیہہ جنک کے نگر مین
پرویش ہوئے مہاراج کے شام سروپ کو دیکہکر اینک منش موہ کو پراپت ہوئے پشچات شیو جی کی دہنش کو توڑا

اور سیتا جی کے ساتھہ مہاراج کا بواہ ہوا اور رملا کی ساتھہ لچھمن جی کا بواہ ہوا اور کشدھج راجا کی دو کنیا تھین ایک کی
ساتھہ بہرت جی مہاراج کا بواہ ایک کے ساتھہ سترگہن مہاراج کا بواہ ہوا اس پرکار راجا جسرت چارون پتروں کا بواہ
کرکے اجودھیا جی مین آئے پسچات سری رامچندر جی مہاراج کو راج جوگ جانکر راج گدی کی منسا کری کیکئی نے اپنی
بردان کو یاد کیا اور راجا سے کہا کہ ہی مہاراج میرے دو نو بردانوں کو اس سمے پورن کیجئے میرے پتر بہرت کو تو راج گدی دین
اور رامچندر جی کو چودہ برس کا بن باس دین یہہ بچن سنکر راجا جسرت جی مہاراج مون ہو گئی اور نیترون سے آنسو بہانے لگے
سری رامچندر جی مہاراج ماتا کے بچن ست کرنیکو سری سیتا جی اور لچھمن جی سہت رتہہ مین بیٹہکر ڈنڈک بن مین چلے گئے
پسچات جسرت جی مہاراج نے پتروں کے بچہڑنیکے دکہہ کرکے اپنی پرانوں کو تیاگا پہر بہرت جی مہاراج سری رامچندر جی کی برہ سے
بڑی کشٹ کو پراپت ہوئی اور منتریوں کو راج کاج سونپکر تپ کرنیکی اچہا سی چلے گئے سری رامچندر جی مہاراج کی ملنی کی ابلا کہا
کری سری رامچندر جی مہاراج پنچ وٹی مین پرویش ہوئے اوس پنچ وٹی مین کہر دوکہن سے آدلیکر انیک راچھشونکا ناش کیا
اور سوپنکہا کی ناک کاٹی اور منیشروں کو بڑا سکہہ پراپت ہوا پسچات سوپنکہا نے لنکا مین جاکر راون سے سمپورن برتانت
برنن کیا اور لنکا پتی یہہ بات سنکر بڑی کرودہ کو پراپت ہوکر اپنی رتہہ مین بیٹہکر ماریچ کی آشرم کو چلا اور ماریچ کو ساتھہ لیکر جس
بن مین سری رامچندر جی مہاراج تہے اوس بن مین پراپت ہوا اور ماریچ کو سوبرن کے مرگ کا روپ بناکر سیتا جی کے لوبہہ کی نمت
بہیجا کر دیا سیتا جی مہارانی نے اوس مرگ کو دیکہکر سری رامچندر جی مہاراج سی پرارتہنا کری کہ ہی مہاراج اس مرگ کی
چہالا جو آپ میری ارتہہ لاوین تو بڑا آنند ہو یہہ بچن سنکر لچھمن جی کو سیتا جی کے پاس ستہت کرکے اوس مرگ کے پیچھے چلے
انیک پرکار کی مایا مہاراج نے دیکہی۔ کبہی وہ مرگ گپت ہو جاے۔ کبہی پرگہٹ ہو جاے اور ایک شبد ایسا ہوا کہ ہی لچھمن مین
ہتا۔ اس شبد کو شرون کرکے سری سیتا جی نے لچھمن جی کو آگیا دی کہ تیگہر دہنش بان لیکر جاؤ کہ سری رگہنندن
مہاراج کو اس سمے کچھہ کشٹ پراپت ہوا اور تم جاکر سہای کرو لچھمن جی بولے کہ ہی مہارانی مجکو رامچندر جی مہاراج
کی آگیا آپکے چرنوں مین رہنے کی ہے سو مجکو اس سمے یہان سے جانا اوچت نہین ہے ہی راجن سری سیتا مہارانی بہت

برلاپ کرنے لگین اور لچھمن جی سے اپر یہ بچن کہنے لگین کہ ہی لچھمن تجکو بھرت جی نے اسی کارن بھیجا ہی اور مین پتی
برتا ہون اور پکلٹا استریون کی سے دہرم میری مت سمجھو رامچندر جی مہاراج کے مرت کی پشچات مین تجکو اپنا پتی
کرینکی اچھا نہین کرونگی جو سری مہاراج نہ آوینگی تو مین اپنی دیہہ کو اسی استہان مین تیاگ دونگی یہہ بچن سنکر سری
لچھمن جی مہاراج نیترون سے آنسو بہانے لگے اور کنٹھ رک گیا اور سیتا جی مہارانی کے چرنون مین سیس نوا کے دہنش بان
لیکر چلے اور سری رامچندر جی مہاراج کو اس بن مین بہت سا لچھمن جی ڈہونڈنے لگے پشچات راون بھکاری کا روپ دہر کے
جانکی جی کے سنمکھ آیا تو جانکی مہارانی نے تپسی جانکر ارگہہ پادہ کی اور بھکشا ہی سمرپن کی راون جانکی جی سے پوچھنے لگا
کہ تم اس بن مین کس کارن بچرتی ہو کہان تمہارا پتا اور کہان ماتا ہی اور کہان تمہارے بھرتا ہین اس بن کے بیچ تمکو
بچرنا جوگ نہین ہے اور اپکا سروپ بڑا منوہر مجہکو دیکہتا ہے آپ پہل کی کنیان کی تل بن مین کیونکر بچرتی ہین ایسے
بچن راون کے سنکر سری جانکی نے اپنی دب درشٹی کر کے جان لیا کہ یہہ مندودری پت راون ہے کہنے لگین کہ راجا جسرتہ کی چار
پُتر دیکھین جو جیشٹہ پتر سری رامچندر جی مہاراج ہین انکی استری ہون کیکئی نے اپنے پتر کی راج پراپت ہونیکی کارن انکو چودہ برس
کا بن باس دیا ہے اس کارن اس بن مین بہرمتی ہین اور میرا نام جنک سُتا سیتا ہی سری رامچندر جی مہاراج کی ال کر کے اس
بن مین بچرتی ہون اور ایک مرگ کے مارنیکے کارن میرے پتی بن مین گئی ہین اور انکی پیچھی لچھمن بہی گیا ہے جو تم نی برتانت
پوچھا تم سو برنن کرا اس پرکار بچن سیتا جی کے راون شرون کر کے پہر بولا کہ ہی سیتا مین لنکیش راون ہون اور میرا راج
چکرورتی ہے اور مندودری میری رانی ہے اور مین تیری سمتل استری کی اچھا کرتا ہون اور مین اپنی بھگنی کا پریرا ہوا
تیری نکٹ آیا ہون سری رامچندر جی نے میری دونو بہائی کھر دوکھن مارے ہین سو تمکو جوگ ہے کہ مجکو تم گرہن کرو اور رامچندر
جی منیشر کا بہیس کر کے بن مین بہرمتے ہین انکا تیاگ کرو اور میری پٹ رانی ہونا تمکو اوچت ہی مندودری کے سمان
مین تمکو ادہکار دونگا اور میرا پرتاپ ایسا ہے کہ مینی دسون لوکپال کو جیت لیا ہے اور میرے سنمکھ کوئی دہنش دہارن
کرنیکو سامرتہ نہین ہے سو تم مجہسی پانی گرہن کرو تمہارے پتا نے بہی میرے ہی ساتھ برنی کی اچھا کری تہی پرنتو

دہنش کے پرن کو سنکر اور شیوجی کا دہنش جانکر مینے نہین اُٹھایا تہا سو ہے کلیانی تو مجکو ہت کرنیکی نسچے اپنے من مین لا +

اُنتیسوان ادہیا تیسری اسکند سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سیتاجی کا ہرن اور سری رامچندرجی کا برلاپ کرنیکا آکہیان ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ایسی اپریہ بچن کو سنکر جانکی جی ہے کو پرہت ہو کر کمپایمان ہوئین اور راون سے بولین کہ ہے دُشٹ تمکو ایسے بچن کہنے جوگ نہین اور میری سوبرنے کی لکشن مت سمجھو مین جنک کے کُل کے بیشے اوتپت ہوئی ہون اب تم ہنیک لنکا کو جاؤ سری رامچندرجی مہاراج تمہارا ناس کرینگے اور سیتاجی جگ سالا مین ہوم کے ستہان مین جاکر کہنے لگین کہ اس ستہان سے شیگہر چلا جا پسچات راون اپنے روپ کو دہارن کرکے اور اپنے بل کرکے سیتاجی کو رتہہ مین بٹہلا کر لے چلا اور سری سیتاجی رام رام پکہار بند سے اچارن کرتی جاتی تہین ۔ مارگ کے بیشے جٹائی اُرن کے بیٹہ نے رتہہ کو گہیر لیا اور اپنے بل کرکے راون سے جدہ کیا راون نے جدہ کرکے جٹائی کو ہتن کرا سیتاجی بڑی پرلاپ کرتی کرتی لنکا کے وشے پرویش ہوئین راون نے اشوک باٹکا مین سیتاجی کو بٹہلا دیا اور انیک راچہسنی کہری کردین اور سمپورن برتانت برنن کرکے اُنسے کہدیا کہ اسکے پاس کوئی نہ آنے پاوے پیچہے سری رامچندرجی مہاراج اُس مرگ کو مار کر اپنے آشرم مین آئے اور لچہمن جی مہاراج کو سنمکہہ دیکہکر کہا کہ ہے لچہمن جی جانکی جی کہان ہین اور تم سیتاجی کو اکیلے چہوڑ کر کیون آئے ۔ لچہمن جی نے ہاتہہ جوڑ کر کہا کہ ہے مہاراج مجکو سیتا مہارانی نے اتینت اپریہ بچن کہے تو مین دوکہت ہو کر آپکے پاس آیا ہون پسچات آشرم مین جا کر دیکہا تو جانکی جی درشٹ نہ پڑین تو آشرم کے پاس ہی مارگ مین جٹائی پڑا دیکہا اور اُسکے سمیپ رامچندرجی مہاراج گئے اور جٹائی کے پران ابہی نہین نکلے تہے جٹائی نے ہاتہہ جوڑ کر کہا کہ ہے مہاراج ابہی سیتاجی مہارانی کو راون رتہہ مین بٹہلا کر لے گیا اور مینے جدہ بہی بہت کرا پرنتو اُسنے نہین چہوڑی اور لیگیا یہہ کہکر جٹائی نے اپنے پرانون کو تیاگ دیا اور سری رامچندرجی مہاراج نے جٹائی کا داہ کرم اپنے ہاتہہ سے کرا پہر کبندہ کو مار کر شاپ سے چہوڑایا پہر بالی کو ایک بان سے مہاراج

نے مارا اور کس کندا پوری کا راج سُگریو کو دیا سُگریو مہاراج کا اگیا کاری ہوا ایک برس ایک مہینا سری مہاراج
سُگریو کے راج مین ستہت رہے پرنتو دن رات سری رامچندر جی مہاراج کو جانکی ہرن کا کلیش رہنے لگا سری
رامچندر جی مہاراج بولے کہ ہے لچھمن اب کیکئی کا منورتہ بہلی پرکار پورن ہو گیا اور جو جانکی مجکو پراپت نہو گی
تو مین اپنے پران تجو نگا اور مین اجودہیا مین بنان جانکی کے کداچت پگ نہ دہرونگا جس سمے مین نے بن مین
پرویش کرا میرے پتا کا بہی دیہانت ہو گیا اس سنسار مین مین ایسا اوتپت ہوا ہون آگے نہ جانئے بدہاتا
کی کیا اچہا ہے سو ہے لچھمن ہمارا جنم منو بنس مین ہے - پرنتو اب ہم بڑے دُکہہ کو پراپت ہین اور ہے لچھمن
تو بہی میرے ساتہہ کلیش کو پراپت ہے ہمارے کل مین کوئی ایسا دُکہہ بہاگی اوتپت نہوا ہو گا اب ہم اس سمے کیا
اوپاو کرین اس دُکہہ روپی سمندر کے ترنیکو کوئی نوکا نہین دیکہتی اور اندر کے تل جو ہمارا راج تہا سو راج سے بہرشٹ
ہو کر بن بن مین ہم بہرمتے پہرتے ہین اور ہے لچھمن جی اُس کومل انگ شاما سروپ اتی منوہر کو دُشٹ راون ہر
لے گیا وہ شاما سروپ لنکا کے بشے بڑی دوکہت ہو گی اور وہ پتی برتا اور اگن روپا اپنے پت کے دیکہنے کی ہی
اچہا نہین کرتی ہے سو ہے لچھمن وہ سو یمنی وت راچہس کے بس مین باس کرتی ہے اب ہے لچھمن اس سمے پران تیاگ
کی تو مین اچہا کرون ہون پرنتو بہاوی کی بس ہون اور ہے لچھمن جو جانکی جی نے پران تیاگ دئے تو نشچے جانو مین بہی
یہان ہی پران تیاگ دونگا یہہ بات سُنکر لچھمن جی بولے کہ ہے مہاراج تُم دہیرج کہو تہوڑے کال مین جانکی جی مہارانی
کو لے آؤنگا اور راچہسونکا ناس کرونگا آپکی اکرتی بُدہی کون کارن ہو گئی سنجوگ بیوگ دیو آدہین ہین آپ
سوچ کو پراپت نہو جئے ہے مہاراج آپکی سیوا کے نمت بن کے بشے آیا ہون آپکے چرنار بندونکی کرپا سے
مین لنک پتی کو بہلے پرکار ناس کر کے جانکی جی کو آپکے چرنو نمین پراپت کرونگا اور اس راج کے بشے جو بانر ہین
وہ سمپورن آپکی سہائیتا مین تت پر ہونگے اور آپ یہہ نہ سمجہین کہ بہرت جی دور ہین وہ بہی آپکے سمیپ ہی
ہین اور مین اکیلا ہی آپکے چرنون کی کرپا سے راون کے ناس کرنیکو سامرتہہ ہون اور راجا جنک بہی آپکی سہائیتا
کرنے کو سامرتہہ ہے تہوڑے کال پشچات راون کا ناس نشچے کر کے ہو گا سو ہے مہاراج دُکہہ سُکہہ کا بار

سمیپ ہی ہے آپ اپنے من سے دُکھہ کو نرورت کرکے سکھہ کو من مین لاوین اور ہی مہاراج اندر سے آدلیکر بہت سون نے دُکھہ پایا ہے اور اپنے ادہکار سے رہت بہی ہو گئے ہین پرنتو پرمیشر کی کرپا سے پہر بہی ادہکار کو پراپت ہو گئے ہین ایک سمے راجا اندر کے ادہکار پر راجا نہش کو ستہاپت کر دیا تہا اور اندر کئی برکہہ پر جنت اپنے راج سے بہرشٹ رہا پشچات ایشر کی کرپا سے دیو یوگ کرکے نہش کو راج ستہان سے پتت کر دیا اور اندر کو راج پر ستہاپت کر دیا سو ہے مہاراج آپ سر گیہ مین یہہ پایا پرمیشر کی اسی پرکار کی ہے ہی راجن لچھمن جی نے اس پرکار سری رامچندر جی مہاراج کو بودہ کرایا اور سری رامچندر جی مہاراج کا سوگ نرورت ہو کر اس چنتا روپی جور کا ناس ہوا +

تیسوان ادہیای سری اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا
جسمین سری رامچندر جی مہاراج کا راون کو مارنا اور سیتا جی کو لانا سری
بہگوتی کی پوجن اور نوراترے کے برت کے پربہاو سے برنن ہے

بیاس جی نے راجا جنمیجے سے کہا کہ ہے راجن اس پرکار سری رامچندر جی اور لچھمن جی چنتا کو پراپت ہوئے پشچات نارد جی مہاراج بین بجاتے ہوئے اور شام بید کی رچنا بین مین گان کرتے آگئے سری رامچندر جی مہاراج نے نارد جی کو آدر سہت ارگھہ پادکر کی آسن پر بٹہلایا نارد جی سری رامچندر جی مہاراج سے کشل پوچہکر کہنے لگے کہ لچھمن جی سہت آپکے من کو چنتا کس کارن ہے اور آپ کچہہ چنتا مت کرو مینے سرگ مین سنا ہے کہ سری سیتا جی کو راون ہر لے گیا سو ہے مہاراج آپکا جنم راون کے ناس کرنیکے کارن نسچے ہے اسی کارن جانکی جی کا ہرن ہوا ہے ہے مہاراج یہہ کارن تو ساپ کی آدہین ہے پورب جنم کے بیچ سری جانکی جی ایک رشی کی پتری تہین انہون نے سری رامچندر جی مہاراج کو برنے کی اچھا کرکے پرم تپ کیا راون انکے سمیپ گیا اور جانکی مہارانی کے ہاتہہ کو پکڑ لیا اُسکے ہاتہہ کر اسپرس ہونے سے جانکی جی کوپ کو پراپت ہو

ہوئین اور شاپ دیا کہ مین ہی تیری ناس کے نمت اوتار لونگی یہہ کہکر دیہہ کو تیاگ دیا نارد جی کہتے ہین کہ
ہے مہاراج وہی اوتار سری سیتاجی کا کیول راون کے ناس کرنیکے نمت ہی اور آپکا جو جنم ہوا انیک راچھشون کے
ناس کرنیکے کارن ہوا ہے سو ہی مہاراج آپ بہیرج لاوین سیتا بڑی پتی برتا ہی اپنے نیم مین سنجگت ہی اور
اُنکو کچھہ چھید اتیرشا کی بادہا نہین ہے اور راجا اندر سیتاجی کی پان کی نمت کا مدہن کا چھیر پاپڑ مین بہر کر سدا
ارپن کرتا ہے اس کارن سیتاجی کو کچھہ چھیدا کی بادہا نہین ہوتی پرنتو مین آپکو ایک اوپاے بتلاتا ہون اوسکو
بہلے پرکار سے آپ کرین کہ کوار کے ماس مین جو نوراترے ہوتے ہین اُنکا برت آپ بدہی پوربک کرین
آپکے سوگ کا نشچے ناس ہوگا وہ آپکو سن باچھت پہل کا دینیوالا ہے اور ہوم بہی آپ ونش النس بہاگ
کر کے کرین اور اشٹمی کی رات کو آپ بل دان بہلے بہانت کرکے کرین اور سرگ کے بشنو لشنو. برہما شیو
اور اندرا اپنی بہلے کے کارن نوراترے کا برت کرتے ہین اور بسو ہتر سے آدلیکر بہرگو سرجی کشب رشی اس
برت کے پہل سے اپنی ادہکار کو پراپت ہین اور راجا اندر نے برترا سر کی ناس کرنیکو یہہ ہی برت بہلے پرکار
کیا تہا اور لشنو نے مدہو کی ناس کرنے کو یہہ برت کیا تہا رامچندر جی مہاراج نارد جی سے برت کے بدہی بہلے
پرکار پوچہکر کہنے لگی کہ ہے مہاراج وہ دیوی کون ہین اور کیا اُنکا پربہاو ہے مجہسی بہلے پرکار برنن کیجے
نارد جی یہہ بات سنکر برت کا سمبودن کرنے لگی کہ ہے رامچندر جی وہ سدانت ہی اور شکتی روپ ہوکر چراچر
جیوون کے بیشے پرویش ہے اور سمپورن کامنا کی دینیوالی ہے اور شکتی بنا اس سنسار مین کوئی بہی
کارج کرنے کو سامرتہہ نہین ہے. برہما. لشنو. مہیش اپنی اپنے کارج کرنے کو شکتی سہت ہی سامرتہہ ہین
اور ونکہو نمین بہی شکتی روپ کرکے وہی پرکاش کرے ہی اور سگن روپ ہوکر انیک چرتر تینون لوکون
مین وہی کرنیوالی ہے سری رامچندر جی مہاراج اس پرکار نارد جی سے سنکر برت کی بدہی پہر پوچہنی لگی نارد جی
برت کی بدہی کہنے لگی کہ ہے مہاراج پہلی سولہ ہاتہہ کی بیدی پرتہوی پر بناکر ایک دوسری بیدی اُسی کے
اوپر چار ہاتہہ کی بناکر اُس بیدی کے اوپر مورتی سری بہگوتی کی ستہاپت کرنا چاہے اور اُس بدہی کے کرنیکی

لئے اس سمے مین اچارج ہون آپ اُس بدھی کو کرین پہلے پرکار کرکے کراؤ نگا ہے راجن سری رامچندر
جی مہاراج برت کرکار بہہ کرنے لگے اور بدھی پوربک پوجن اور ہوم سرشٹ سامگری منگا کر نارد جی کے بچن کے
انوسار کرتے ہوئے اور سری بھگوتی جی اشٹمی کے دن اردہ راتری کے بشیہ بل ان کے سمی سنگھہ کے اوپر
اُروڑہ ہو کر پرگھٹ ہوئین سری رامچندر جی کو بردان دیا کہ ہے رامچندر مین تیرے اوپر بہت پرشن ہوئی
تو اپنی چنتا کو اب تیاگ دے اور تو لشنو کا انس ہے اس سوگ روپی سمندر سے من کو نکالکر آنند کو پراپت
ہو پہلے تمنے متش روپ ہو کر اینک دانو نکا ناس کیا سوئی یہہ جنما جنم آپکا اور راجہو نکا بیر ہو اُس بیرکے پربہاؤ
کرکے سیتا جی کا ہرن ہے اور کچھپ روپ ہو کر سمپورن پرتھوی کے بھار کو تمنو دھارن کیا اُس ادہار پیٹھہ کے
اوپر مینے تمہاری سہای کی اور پرہلاد کی سوگ کا تمنے ناس کیا سو اُسی بیر پرہاؤ کی پربہاؤ سے اس کا اینک جنم مین
سناتن نمہاری رکھشا کرتی رہی ہون سو ہی اس لکیش کا ناس چہن ماترمین ہوگا اور پرسرام روپ ہو کر تمنے
اینک چھتریو نکا ناس کیا سو ہی کا کُست آپ کچھ چنتا نہ کرین اور بسنت رتیو کی سمے میرا پہلی پرکار آرادہن کر دسنچات
تم راون کو نسچے ہتو گی اور آپکا راج لس کُنگ ہوگا اور گیارہ سہنسر برس تک تُم پرتھوی پر ستہت ہو گی انسچات تم سُرگ
کو پراپت ہو گی بیاس جی مہاراج نے کہا کہ اس پرکار سری بھگوتی بردان دیکر انتردھیان ہوئین اور برت کی
سماپتی ہوئی اور دسمین کے دن بجیا کا پوجن پہلے پرکار کرکے لنکا کو جاترا کری اور سگریو کے بل کرکے لکھو بہرات
کو ساتھہ لیکر سمندر تٹ جا کر سیت باندھکر لنکا مین پہونچ راون کا ناس کیا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اس چتربھگوتی کو جو کوئی
شروَن کریگا وہ اینک پرکار کی بھوگ پرتھوی پر کرکے انت پرم پد کو پراپت ہوگا اور مینے نانا پرکار کر کرُپران کہے
اس پُران دیبی بہاگوت کے تُل کوئی پُران نہین ہے +

سری بھگوتی کی کرپا سے تیسرا اسکندہ

سماپت ہوا

شوپنکا چوتھے اسکندہ کی

چوپائی

جے جے جگ جننی بھوانی ۔ جگدمبا مہاراجا رانی
کرشنا شاما شیام سنیہی ۔ سندر برن منوہر دیہی
لیلا روپ کرشن اوتارا ۔ دیون جت کی حرت اپارا
نرنارائن تپ کی کارنی ۔ جن پرہلاد جدھ بستارنی
بلی راج کے کاج جتارتھہ ۔ سنگھ سماد ہی ہیت پرمارتھہ
سرگرو شنکر روپ کی کرتا ۔ دیو دینت سنگرام سمرتھا
ہری اوتار جو بیدن گائی ۔ ناناتن دہر تم ہی دکھائی

پہلا ادہیاچوتہی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سری کرشن مہاراج کی اوتپتی اور اوتار لینے اور کورو بنس اور پانڈون سے جہہ ہونے کے کارن کا راجا جنمیجہ کے پرشن کا آکہیان ہے

راجا جنمیجہ نے بیاس جی سے پرشن کرا کہ ہے مہاراج تم سمپورن گیان کے سمدر ہو میرے سندیہہ بہلی پرکار نروت کرو کہ سورسین کے پتر بسدیو جی مہاراج کے گہر ساکشات سری بھگوان پتر ہوئے اور بسدیو جی دیوتاؤں سے پوجن کے یوگ ہین اونکا نام آنک دندبہی کس پرکار ہوا اور بندی سالا مین وہ کیونکر پراپت ہوئے اور

دیوکی جی کے گربہ مین سری بہگوان کیسے پراپت ہوئے اور دیوکی جی کے چہہ بالک کنس نے کیون مارے اور ہری
بہگوان کا جنم بندی سالا مین کیسے ہوا اور گوکل مین بسدیو جی بہگوان کو کیون لیگئے اور اپنے پتا کو جنم کر سمے کیون
بندہن مین ڈالا دیوکی جی اور بسدیو جی کو کیون سری کرشن مہاراج نے بندہن سے نہ چہوڑا یا جب جگت کی اُتپتی
اور پالن کی سامرتہہ اونکو تہی تو اونکے کلیش کو کیون نرورت نہین کیا اور بسدیو جی مہاراج کے گہر جنم لیکر برج
مین کتنے برکہہ تک ستہت رہے اور سلاسی یوگ مایا اشٹ بہجی کی اوتپتی ہوئی اُس چرتر کو بہی برنن کیجے اور گہر
مین آکر بہگوان نے کتنی استری بواہین پشچات دیہہ کو کس پرکار تیاگ دیا اور نر نارائن نے کیون ساکشات
دیہہ دھارن کرکے دہرم کے پتر ساکشات مُنی روپ ہوکر بدر کاسرم مین تپ بہت برکہون تک کیا اُس چرتر کو بہی برنن
کیجے اور کام کرودہ سے برجت بشنو انس تہے تپ کیون کیا اُنکے اوتار کا کارن برنن کیجے کہ وہ روپ جو گنیشر والا
کو بہی نہین دیکہتا وہ روپ منکہو نمین کیونکر پراپت ہوا اور وہی نر نارائن دیو کرشن ارجن کس پرکار ہوئے اور ایک
جدہ کر دُر کرم اونہون نے کیئے ساکشات اوتم کُل مین پراپت تہے چہتری دہرم مین کیونکر پراپت ہوئے اور
براہمین کُل مین ہوکر تپ کیا اُسکو چہوڑ کر بہر تیسے جنم کیونکر دہارن کیا اور تپ کرا اُنکی کام کرودہ نرورت ہوگئی تہی پہر کام کرودہ اُنکو کیسے
پراپت ہوگیا اور اونکا برہمن چہتری ہونا بہی مجہسے برنن کرو جادون کا ناس جو برہمن کے شاپ سے
ہوا اور کرشن اور گاندہاری کا بہی شاپ کرکے ناش ہوا پہر پردُمن جی کو ساکشات سری کرشن مہاراج
کے ہوتے ہوئے پر سوت گرہ سے کیونکر سُمبر لے گیا اور دوارکا مین کیا کیا چرتر کرے یہہ سب مجہہ سے
برنن کرو اور کارن اکارن کو سری بہگوان نے کیون نہین جانا اسکا کیا کارن تہا وہ بہی کہو اور باسدیو جی کی
استریون کو بہیلون نے کس بہانت لوٹ لیا اور بشنو انس بہگوان نے سوری کُل مین آکر کیونکر پرتہوی کا بہار
اوتار کر متہرا جی کا راج لنس کنک کرا اور دوارکا مین سیتا سہت کس پرکار گئے اور جن مہاراج نے پاپیون
کے مارنے اور پُن اتماون کے اودہار کرنے کو بسدیو جی کے گہر جنم لیا پہر استری کیسے بہیلون کے ہاتہہ سے
لُٹ گیئن اور بہیشم درون سے آدلیکر ناس کس کارن کیا ہے وہ بہی برنن کرو اور پانڈو کرشن بہگت راجا
یدہشٹر نے راجسو جگ کیسے کری اور پانڈو دیوتاون کے انس سے اوتپت ہوئے تہے اونکو گہور دُکہہ کیون
پراپت ہوا اونکو کچہہ پہل جگ کا نہین ہوا یہہ کیا کارن ہے اور دروپدی مہابہاگا نے بہی انیک کلیس پائے

اور دُساسن نے اُسکے کیشون کو گرہن کیا رجلا کال کے سمے اور بیراٹ کے بہون مین واسی ہوکر رہے اور
کیچک نے اینک کلیش دروپدی کو دکہلائے اور جیدرتہہ چہل کرکے دروپدی کو لے گیا اور پانڈو اُنہو بل کرکے
دروپدی کو چہوڑا کر لائے سو پورب کے جنم مین کون سے پاپ اُنہون نے کیئے تہے اور اینک دُکہہ اور کلیش
بہوگے راجسو جگ کرکے بہی اُن کلیشون کا موچن نہوا اور وہ دیوانش تہے اونکا جو کلیش نوارن نہوا بڑا
سندیہہ ہے اور بہکشا کرنا اور اینک جیو کا کاکرنا تو سرپیشٹ ہے اور چہل کا کرنا نشٹ ہے پہر سری کرشن جی نے
کیون بہیشم درون کا چہل کرا کر ناس کرایا اور تم نے جو ہمارے بنس کی رکہشا کری اور پراہتری کے گربہہ
بنس چلایا یہہ کیا کارن تہا اور سچہہ بدی کرکے اوترہست نے رشی کے گلے مین سانپ ڈالا ایسا اچنت
کرم کرا کہ کوئی برہمن بنس کے ساتہہ نکرے سو یہہ تاپ کیا ہو بیاس جی مہاراج یہہ سب پرشن
جو مینے کیئے ہین اونکا بستار پوربک جیسے اوترو تہے اور اور بہی چرتر برنن کیجے ؛

دوسرا ادہیاء جو تہہ سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکر
بہاشا کا جسمین اوتپتی اور جنم مرن کا کرمون انسار برنن ہے ؛

بیاس جی مہاراج بولے کہ ہے راجن انیہ پرشن دہرم شاستر سے ملے ہوئے کا اوتر شرون کرو کہ کرمونکی
گتی بڑی کٹہن ہے دیوتا بہی اُسکے کہنی کو سامرتہہ نہین ہین پہر منکہونکا کیا کہنا ہے برہمانڈکی اوتپتی تین
پرکار کی کرمونکی انسار ہی اور جیو اناد ہے اور کرم بیج کرکے پرگہٹ ہے اینک پرکار کی جونی مین اوتپت
ہوتا ہے کرمون کرکے رہت یہہ جیو کداچت نہین ہو سکتا شُبہہ اشُبہہ کرم اس جیو کے لیئے لپٹ ہین سو وہ
کرم تین پرکار کے شاستر مین لکہی ہین - سنچت - بہوست - پراربدہ - جنہین دیوتا بہی لپٹ ہو رہی ہین
سکہہ - دُکہہ - جرا - مرت - ہرکہہ - شوکہہ - کام - کرودہ - لوبہہ - یہہ سب دیہہ مین کرڑا کر رہے ہین اور
یہہ سمپورن بستو دیہہ کے آدہین ہین - راگ - دویش سے رہت ہونا کسی کال مین بہی نہین ہو سکتا اور
دیوتا منکہہ پشو پنچہی سب مین اُنہکا روپ کرم پرکاش کر رہا ہے یہہ سب بکار دیہہ کے سنگ ہین اور
پورب جنم کے کرمون کے انسار جنم ہوتا ہے بنا کرمون کے دیہہ اوتپت نہین ہوتی اور کرمون ہی کرکے

سورج بہرؤ ہے اور کرمون ہی کرکے چندرمان چہیٔ کے روگ کو پراپت ہے اور کرمون ہی کرکے دورکیا لی ہے
روگ کو پراپت ہے اور اناد کارن جیوؤن مین پرکاش کررہا ہے جو سمپورن استہاور جنگم کی پالنا کرتا ہے اور
نت انت کے بچار مین منیشر آنند کررہے ہین پرنتو کسی سے یہہ نہین جانا جاتا کہ نت بستو کون ہے اور نت
بستو کیا ہو اس سنسار مین مایا کرکے پرتکش دیکہتا ہے جب تک مایا سو لپت ہو نت دیکہے ہے اور جب مایا
رہت ہو انت ہے اور جب کارج کا ابہاو ہو جاتا ہے کارن بہی نشٹ ہو جاتا ہے بدہیوان سنکہون کو
بچارنا اُچت ہے کہ یہہ مایا نت کارن ہے منیشر اپنی ہردی مین بچار اور دہیان کرکے انند کو پراپت ہوتی
ہین سو ہی راجن کرم بیج کو ہی نت بستو جانا چاہیئے اور یہہ سمپورن جگت کرمون کرکے ہی بہرمایمان ہے
دیکہو نانا پرکار کی جو نیون مین وشنو کا جنم اُسکی اچہا سے جگ جگ مین ہوتا ہے اور بکینٹہہ کو تیاگ کر
اس یہہ وشٹا اور موتر کے مندر مین پرویش کرنا اور سکہہ آدک انیک بستو نکو چہوڑ کر گربہہ
باس کی اچہا کون بڑہی وان کرتا ہے اور روئی کی کرنمل سجا کو چہوڑنے کی کون اچہا کرتا ہے اور گان اور
نرت اور انیک شاسترون کے شرون کرنے سو رہت ہو جانا اور نرک مین پرویش کرنا کوئی پنڈت بہلا نہین
جانتا اور امرت کو چہوڑ کر موتر وشٹا کے بہانڈی مین پڑنا یہہ سب کیول کرمون کا ہی کارن ہے گربہہ باس
سے پرے کوئی بہی تینون لوگون مین نرک نہین ہے اوسی کا بہے ماتر سری جگت امباجی کے آسری
ہوکر اس اچہا سے کہ گربہہ باس پراپت نہو بن مین جاکر تپ کرتے ہین اس گربہہ باس مین انیک پرکار کے
دکہون سے ایسے تہا پیان ہوتا ہے سو ہی راجن اس سنسار مین ایسا اوپاؤ کرنا چاہیئے کہ جس سے گربہہ باس
کا دُکہہ نہ ورت ہو کال کے گہر مین پرویش ہونا سرشٹ ہے پرنتو ایک چہن ماتر ہی گربہہ کا باس پرم دارن
دُکہہ ہے گربہہ مین وس مہینے لگ یہہ جیو نواس کرتا ہے بشچات اس جیو جنتر سے نکلنے کے سمے اتینت دُکہہ
پاتا ہے پہر بال بہاؤ مین اسکا موکوت ہو جانا یہہ بڑا بہاری سنتاپ ہے کہ چہدت اور رودت ہو کر ماتا کے
سنمکہہ دیکہتا ہے کچہہ کہہ نہین سکتا پراؤ مین ہو کر دوکہت ہوتا ہے جب جوبن اوستہا کو پراپت ہوتا ہی
انیک روگ دیہہ مین بیاپت ہو جاتے ہین اور اوشدہی کرکے اپنی دیہہ کی رکہشا کرنے کی اچہا کرتا ہے سو یہہ
دیہہ ایسی ایسے انیک دُکہون کی بہاگی ہے دیوتاؤن نے کونسا سکہہ دیکہا ہے جو سرگ سے آکر سنسار مین

جنم لیتے ہین یہہ کیول کرمونکا بندہن ہے نہین تو ایسا کون مور کہہ ہے جو کشٹ بہوگے اور سکہہ کا ناس کرہی سب
کرمونکا پہل ہے اپنی کرمون کے انسار سکہہ دکہہ بہوگتا ہے اور تپ دان جگ کرکے منکہہ اندر کا ادہکار
پا جاتا ہے پرنتو جب پن چہین ہو جاتا ہے پہر منکہتا کو پرہپت ہو جاتا ہے دیکہو راما اوتار مین دیوتا بانر
جون مین پرہپت ہوگئے اور کرشن کی سہاے کرنیکو دیوتا جادون ہوگئے اسی پرکار بشنو جگ جگ
مین انیک اوتار لے کر دہرم کی رکہشا کرتے ہین سو ئی برہما کی پرپرنا سے بارم بار انیک جونیون مین
دہرم کی رکہشا کے کارن اور دیتون کے ناس کرنے کو بشنو کا اوتار پرتہوی کے بیچ جنمان جنم ہوتا ہی
اب ہی راجن مین کرشن اوتار کی کتہا تجہہ سے کہتا ہون کہ کشب جی مہاراج کے انس سے بسدیو جی مہاراج
کا اوتار ہے اور گوونکی رکہشا کرنا یہہ پوربلے شاپ کا کارن ہے اور کشب جی مہاراج کے شاپ سے دو
استری دتی اوتی نے دیوکی اور روہنی ہوکر جنم لیا اور برن کے شاپ سے یہہ دونون استری جون کو پرہپت
ہوئین راجا جنمیجہ بولے کہ ہے مہاراج کشب جی مہاراج اور اونکی دونو بہاریا کو شاپ کس کارن ہوا اور
بہگوان نے گوکل مین باس کیون کیا اور بیکنٹہہ تیاگ کر برج مین رہنی کا بہی کارن برنن کرو اور نارائن ایہہ
پرماتما کداچت بکار کو پرہپت نہین ہین پہر کس کارن اونکو گربہہ باس ہوا اور سنکہونکی نیائین بہگوان کو کیون
کلیش ہوا کام کرودہ شوکہہ بیر پریت سکہہ دکہہ بہے دینتا ارجو وس کرم سوکرم پوش
چنتا لوبہہ موہ دمبہہ کپٹ سوچ سمپورن پدارتہہ منکہہ کی دیہہ کے وشے ستہت ہین اور مہاتما ان
بشنو ان کرکے رہت ہین سو سری بہگوان پرماتما نے ان کرمون کے انسار ہوکر جنم لیا اور انیک پرکار کے
کلیش پائے اور ستیا کے بڑہ سی دیہہ کو تپا نیمان کیا اور کرشن اوتار کے لیئی متہرا کو تیاگ کر گوکل مین گون کرنا
اور پاتل کا ناس کرنا یہہ بہی اچنت ہی سو وہ اچیت اور انباشی اس سنسار مین کیون پہنسے ہی مہاراج تم پرانون
کے جاننے والے ہو میرے ہردی کے سنشے کو نوارن کرو +

تیسرا ادہیاء چوتہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین بسدیو جی
اور روہنی اور دیوکی جی کا جنم پچہلے شاپ کرکے برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن انیک کارجون کا منت کارن اوتار ونکا ہے سو ببدیو جی اور روہنی اور دیوکی
کے جنم کا کارن یہہ ہے کہ ایک سمے کشب جی مہاراج اپنے جگ کوارتہہ برن کے استہان سے نندنی گئو
کو ہر لائے برن نے بنتی پوربک کشب جی مہاراج سے استتی کرکے گئو کی جاچنا کری پرنتو کشب جی نے وہ
گئو نہین دی برن نے شاپ دیا کہ تم منکہہ جون ہوکر گوپ ہو اور جس پرکار اس گئو کا بچھڑا رو دن کر رہا ہے
اسی پرکار تمہاری دونو استری منکہہ جون کو پراپت ہون اور انکے پتر ماتا کرکے ہین دکہہ پاوین اور جیسے
اس گئو کو تمنے بندہن کر رکہا ہے ایسے ہی تم بہی استری سہت بندہن مین ہوگے یہہ بچن سنکر کشب جی
سون ہو گئے اور برہما جی کشب جی کے سمیپ آکر کہنے لگے کہ ہے کشب مہا بہاگ تمنے یہہ انچت کرم کیون کیا
یہہ چور کرم لوبہہ کرکے بڑا نیچ کرم ہے تمکو دہن ہے کہ منیشر ہوکر ایسا کرم کیا مینے تمکو اگیا سنسار کے مرجاد
مین رہنے کی دی تہی تم میرے پوتر کہلاتے ہو تمنے اس مرجاد کو چہوڑ دیا سو تمکو شاپ دیتا ہون کہ انس کرکے
سہت تمہارا اوتار جادون کل مین ہو اور گوکل مین بہاریا سہت گئوون کی پالنا کرو ہے راجن کشب جی
کو برن اور برہما جی دونو کا شاپ ہوا اور پرتہوی کا اوپر بہار بہی بہت ہوگیا تہا یہہ تینون کارن بہگوان
کے جنم لینے کے ہین اور ادتی نے دتی کو یہہ شاپ دیا تہا کہ ہے دتی تیری پتر ونکا جنم لیتے لیتے ناش ہو
راجا جنمیجے نے بیاس جی سے پوچہا کہ ہے مہاراج ادتی نے دتی کو کیون شاپ دیا بیاس جی بولے کہ ہے راجن
کشب رشی کے دو بہاریا تہین - دتی - ادتی - ادتی کے گربہہ سے اندر بڑا بلوان پتر دیوتاؤن کا راجا ہوا اور
دتی نے کشب جی مہاراج سے پرارتہنا کری کہ ہے مہاراج میرے بہی اندر کے سمان پتر ہو کشب جی مہاراج
بولے کہ تم اپنے برت دہرم مین استہت رہو تمہارے بہی اندر کے تل پتر ہوگا یہہ بارتا سنکر دتی پرتہوی مین
سین کرنے لگی اور اپنو برت دہرم مین تت پر ہوئی تہوڑے کال پشچات گربہہ کی پراپتی ہوئی اور دتی دن دن شوچ
دہرم مین پارائن ہوئی جب وہ گربہہ سمپورن ہوا تو دتی کی دیہہ مین بڑا تیج پرکاش ہوا ادتی نے اوسکے تیج کو
دیکہکر جانا کہ اسکے اندر کے سمتل پتر اوتپت ہوگا سو اپنے پتر اندر سے کہا کہ ہے پتر تیرا شتر و اوتپت ہونیوالا
ہے کیونکہ جب سے دتی کے گربہہ ہوا ہے میری ہردے مین لوہے کیسی سلا کہا چبہہ رہی ہے تم بیگ اس
گربہہ کے ناش کا اوپاؤ کرو جو اسکے گربہہ کو کوئی بکار ہو جائے تو میرے من کو آنند ہو اندر بولا کہ ہے ماتا

تم کچھہ چنتا مت کرو مین اس گربھہ کے چھین ہونے کا بھلے پرکار اوپاؤ کرونگا اندر نے وتی کے پاس جا استتی کر
اسکے چرنون مین مستک نوا کر کہا کہ ہے ماتا تم گربھہ برت مین ستھت ہو اور تمہارا دیہہ کرش ہو گیا ہے اس
کارن مین تمہاری سیوا کرنے کو آیا ہون مین تمہاری چرن سیوا کرونگا تم میری ماتا ہو ماتا کی سیوا کا جت
نر پھل نہین ہے سو بھاوی کے بس ہو کر اندر چرن سیوا کرنے لگا جب وتی سو گئی اپنے یوگ بل سے سوکشم
دہارا ایک چھوٹا شاستر ہاتھہ مین لیکر گربھہ مین پرویش کر گیا اور اوس گربھہ کے سات ٹکڑے کئے اور پھر ایک ایک
ٹکڑے کے سات سات کئے تب وہ بالک گربھہ مین رونے لگا اندر نے کہا کہ ہے بھرات تم رودن مت
کرو تم دیوتا ہوگے سو وہ ہی اونچاس مرت دیوتا او تپت ہوئے جب وتی کو گیات ہوا کہ میری سوت
کی پریرنا سے میرے گربھہ کا اندر نے چھل کر کے بگھن کیا تب اوسنے اوتی کو شاپ دیا کہ جیسے تیرے پتر نے
میرے گربھہ کا چھل کر کے بگھن کیا ہے۔ ایسے ہی تیرے بھی پترونکا ناس ہو اور ندی سالا کے بشے
تجھکو بھی مہا دکھہ پراپت ہو اور تیرے مرت تپسا جوگ ہو پشچات کشب جی مہاراج نے وتی سے کہا کہ تم کچھہ سوچ مت
کرو تمہارے پتر اندر کے تل مرت نام کر کے بلوان پرگبٹ ہونگے پرنتو یہہ شاپ مجھہ سے نرورت نہین ہوتا
اور تمہارا اور میرا جنم پرتھوی پر برن اور برہما اور وتی ارتھات تمہاری شاپ کر کے جنم ہوگا اور وتی کو سنتوش
دیا جب وتی ہرکھہ کو پراپت ہوئی سو ہی راجن ایسے اوتی نے دیوکی کا جنم دہارن کیا +

چوتھا ادہیاء چوتھی اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین ست است دہرم کی پھل کا برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پرشن کیا کہ ہے بیاس جی مہاراج یہہ سنسار تمہاری بچنون سے پاپ روپی ترکش دکھیتا ہے
جب کشب جی مہاراج سے دیوتا اور دیتون کی اوتپتی تم نے برنن کری پھر اندر نے دیوادھکار پاکر یہہ ادہرم
اور نیشٹ کرم پاپ روپی کیونکر! اور میری پتامہ نے کورکھشیتر مین یدہ کر کے کل کا ناش کیا اور بھیشم درون کرپا
چارج کرن یدھشٹر ایسے دہرماتماؤن کو سری کرشن جی مہاراج نے پریرنا کر کے ناس کرایا یہہ نیشٹ کرم کیون
کراوے تو ساکشات دہرم الٹ تھے اُنکی بدہی نیشٹ ہونے کا بڑا اشچرج ہے راگ دویش کر کے سمپورن

منکھہ بیا پت ہین پرنتو گیان کرکے راگ دویش کا ناش ہوتا ہے پہر سری کرشن جی مہاراج ساکشات پورن
برہم نے بہیم سین کے ہاتہہ سے چھل کرکے جراسندہ کا ناس کرایا اور ست سوروپ سری پرماتما ہوکر پاکھنڈ روپ
دہارن کیا بڑا اشچرج ہے اور پہر ارجن سہت جگ کا بدہان کروایا اوس جگ کا کیا پہل پراپت ہوا کیونکہ دہرم
کا پہلا چرن ست ہی اور دوسرا چرن شوچ تیسرا دیا چوتہا دان ہے جب ان چارون کرکے جو ہین ہوا وسکو
کیونکر ست بادی کہا جائے اور اوسکو کیونکر پہل ملے دیکہو سری بہگوان تنے راجا بلی سے دہرم آتما سو جگ
کرنے والے کو چھل کرکے اوسکے استہان سے نکال کر پاتال کو بہیجا یہہ کیا کارن تہا اس میرے سندیہہ کو نرورت
کرو بیاس جی نے اوتر دیا کہ ہے راجن پرمیشر پورن برہم نے دیر گہہ پربہتائی کو پاکر راجا بلی سے جو کپٹ کیا
تو وہ لگہتائی کو بہی پراپت ہوئی کیونکہ اوس کرم کے ہی پہل سے دوارپال ہوئے پہر چھل کرکے کون
دیر گتا کو پراپت ہوا ہے جو کچہہ اس سنسار مین ہے ست ہی دہرم ہے است سے ناس کو پراپت ہی اور مایا بہگوتی نرگن
روپ ہوکر سب مین پرکاش ہے اور مایا برہم مین نرورت ہوکر سب پدارتہون مین ست دکھلائی دیتی ہے
ہے راجن مین تم سے ایک دشٹانت کہتا ہون کہ دہرم شاستر کے انگ سگن روپ ہوکر ست شدہ سروپ
کہاتے ہین پرنتو ست کے بسئے جب گن آکر پراپت ہوتے ہین تب ہی وے پرتیت ہوتے ہین سو ہی راجن
وہ گن ادہشٹاتا مایا برہم کی بودہ کرنیوالی سناتن شکتی اپنے بل بیرج کرکے ست است کو دکھلاتی ہے اور
جس سمے وہ سرگن مایا ست سے ہین ہو جاتی ہے اوس سمے نہ ست دکھلائی دیتا ہے نہ است سو ہی راجن سب
سر اسر مایا کے بس ہوکر سنسار مین کال بتیت کرتے ہین اور اندر آدک اپنی اندریون کی ترپتی کے نمت چھل کپٹ کو
دہارن کرتے ہین اور چھل سے پاپ کی اور پاپ سے کام کرودہ موہ بیر کی اوتپتی ہوتی ہے اور کرنے اور نہ کرنے کی
ببتہ کو منکھہ گیانی سمجہتے ہی ہین پرنتو مایا کے بس ہوکر وہ گیان جاتا رہتا ہے اور اہنکار سے موہ کی اور موہ
سے سمرن کی اوتپتی ہے ایسی ہی یہہ سنسار سنکلپ بکلپ کے بسئے اسکت ہو رہا ہے اور موہ کا ناس گیان سے
ہوتا ہے اور جگ دان تیرتہہ برت نیم یہہ اہنکار کے نرورت ہونے سے منکھہ کو پراپت ہوتے ہین اور راگ دویش
سے منکھہ پاپ کو پراپت ہوتا ہے سو ہی راجن یہہ دروہ اندریون کے بسئے پربل ہے گورون کی دکشا گیان سے
دروہ کا ناس ہوتا ہے اور اندر آدک جو اپنی من کو شدہ کرکے جگ دان برت سنکلپ سہت کرتے ہین سو کیول

شترو کے ناس کے لیئے کرتے ہین اور جو نش سنکلپ سری بھگوتی آدسکتی کا دہیان کرکے جگ کرتے ہین وے سنسار بندہن سے چہوٹ جاتے ہین اور سنتوش سب ہرسون کا اور اسنتوش سب پاپو نکا مول ہے *

پانچوان ادہیا چوتہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین نرنارائن کا بدرکاسرم مین تپ مین ستہت ہونا اور اندر کا کامدیو کو بہیجنا اونکے تپ کہنڈن کرنے کے لیئے *

بیاس جی بولے کہ ہے راجن ستجگ مین بہی چہل کپٹ کی اوتپتی توہی پرنتو اوس سمے کے منکہونکی ویہہ مین چہل کی پرورتی نہین تہی اور جو منکہہ جب تپ دہیان مین پارائن ہوکر تپ کرتے تہو اندر انکے تپ مین اینک وگہن کرتا تہا ستجگ مین تو کیول ست ہی پرتیت تہا اور دواپر ترتیا مین کرم پر دہان تہا اور اب کلجگ مین کرتا اونچی کرمونکو بہوگتا ہے اور ہے راجن ست پدارتہہ کیول نرمل شانت ہے پرنتو اپنی ابہنا کر کے میلا ہوجاتا ہے سو ہے راجن برہما کے ہردی سے ایک دہرم پتر سنتوش کا کرنے والا اوتپت ہوا راجا دکش کی پتری سے اوسکا بواہ ہوا اور وہ گرہست آسرمی ہوا اوسکی دو پتر ہوئے ایک کا نام ہری کرشن دوسرے کا نام نارائن وہ دونو ست اور دیا سے سنجگت ہوئے سو اونکا نام نرنارائن ہوا پسچات وے تپ کرنیکو بدرکاسرم مین چلے گئیو اور سون دہار کے سری گنگا جی کے تٹ تپ کرنے لگو اور اپنی من مین ایک سہنسر برکہہ تک کے تپ کا پرن کر لیا تہا سو اونکے گہور تپ سے اندر اپنی راج کے بہی کرکے بیاکل ہوا اور کام لوبہہ کرودہ کے بس ہوکر گندمادن پربت مین جاکر نرنارائن سے کہنے لگا کہ مین تمہارے تپ سے پرا پرسن ہوا تم بر مانگو جو بر دوگے بہی جوگ نہین ہوگا وہ بہی دونگا نرنارائن نے اوسکی اور درشٹی بہی نہین کری پہر اندر اینک روپ کبہی سنگہہ کبہی بہاگ دہر کر ڈرانے لگا اور اینک مایا دکہلائی کبہی برکہا کبہی اگنی برسائی پرنتو سری نرنارائن نے نیتر ہی نہ کہولے اندر بیاکل اور سون ہوکر اپنے من مین سوچتا اور چنتا کرتا اپنے استہان کو چلا گیا اور سری جہایا شکتی کا دہیان کرکے کہنے لگا کہ ہے ماتا میرے کلیش کا تم ناس کرو پرنتو اندر کو دہیان مین یہہ دیکہا کہ نرنارائن بہی شکتی کا ہی دہیان کرتے ہین اور تینون بیجون سہت (باک) (کام) (مایا) نرنارائن دہیان مین ستہت ہین

پشچات اِندر نے مہاماِیاجی کا دھیان کر کے کامدیو کو رتی سہت بلا کر کہا کہ تم نرنارائن کے سمیپ جا کر اُنکے تپ کا کھنڈن کرو اور اون دہرم پتروں کو بل کر کے اپنے بس مین کرو اور موہ سے اُنکے چت کو ہر کر میرے کارج کی سدہی کرو ایسا کوئی پنڈت اتہوا گیانی اِس سنسار مین نہین ہے جو تمہارے بان سے چہدن نہو اور مین بہی ہمبا سی آدِ لیکر اپسراؤن سہت تمہارے پیچہے آتا ہون ایک رمبا کی ہی بہرکٹی سے انیک کامدیو کی سوبہا ہی سو تم رمبا سہت اپنے کارج کو کرو اور بلمبہہ نکرو کامدیو اندر سے ہاتہہ جوڑ کر بولا کہ ہے مہاراج مینے انیک منیشروں کو بس مین کیا ہے پرنتو دیبی کے بہگت کے بس کرنے کی میری سامرتہہ نہین اور نرنارائن کے ہردے مین انیک کام بیج روپا شکتی شانتی سہت ہین سو اونکے جیتنے کو مین اسمرتہہ ہون یہہ بات سنکر اندر کہنے لگا کہ تم شیگہر جاؤ دیر مت کرو کارج کا ہونا نہونا تو دیبی کے آدہین ہے کامدیو اندر کے کہنے سے گندمادن پربت کو چلا گیا +

چہٹا ادہیاۓ چوتہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین کامدیو اور اپسراون کا اودم سری نرنارائن کے تپ کہنڈن کرنیکو اور اُنکا پچہہ بس نچلنا اور اُربسی نام اپسرا کا اپنے دیہہ سے اُتپت کرکے دینا سری نرنارائن کا اندر کے کارن بَرنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اُس پربت مین کامدیو کے جاتے ہی ناناپرکار کے آمبہہ بکل کدمب مالتی سے آدِ لیکر پشپ کہل گئے اور کوکلا سے آدِ لیکر پکشی منوہر شبد کرنے لگے اور بہنور گنجار کرنے لگے اور انیک پرکار کے منکہہ بہی اونمت ہو گئے اور سندر سندر سوگندہ اِندریوں کی سکہنے والی آنے لگی اور کامدیو رتی سہت اپنے پنچ مکہی بان چہوڑنے لگا رمبا وغیرہ اور تلوتما اپسرا اچہے سُر سے گانے لگین ایسے سمے اور کامدیو کے بیگ کو دیکہکر انیک پکشی پرانی بہل ہو گئے و نرنارائن نے اپنے من مین کہا کہ دیکہو برکشوں مین کیا سوبہا ہو رہی ہے کیسی سِسِر رُت اور بسنت رُت چہا رہی ہے اور اپنا پرکاش کر رہی ہے اور انیک پرکار کے گان اپسرا کر رہی ہین اور ان اپسراون کے کُہار بند اور مِکہا اور نوپروں کے جہنکار کی سوبہا بڑی سُندر دکہلائی دیتی ہے اِس سمے یہہ کیا بگہن ہوا اور بسمے کو پراپت ہو کر کامدیو اور اپسراؤنکی اور دیکہہ اور اندر او پدرہ سمجہکر بولے کہ آؤ ہم تمہاری شسترو کہا کرین تم سُرگ سے کس کارن یہان آئے ہو وہی اپسرا انکہی بہمان کرنے لگین جب نرنارائن نے بہلی پرکار جانا کہ یہہ سب بگہن اندر کا کیا ہوا ہے

اور اپنی وِبّ درشٹی کر کے اپنی بہجاؤن کو مردن کرنے لگے نارائن کے دیہہ سے ایک اپسرا اوتپت ہوئی جسکے انگ روم
کے بھی تُل اندر کی بھیجی ہوئی اپسرا نہ تھین اور وہ اپسرا جو نارائن کے اورو سے اوتپت ہوئی اِس کارن اوسکا نام
اُروبسی ہوا اُسکے روپ کو دیکھکر وہ سمپورن اپسرا اوربسی کے نکٹ جاکر کھڑی ہوکر کہنے لگین کہ ہم تو سُرگ سے کیول
تیری سیوا کو آئی ہین اور مند مند مسکان کرتی کرتی نر نارائن کو ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑکر استتی کرنے لگین کہ ہے پرمیشر
تمہارے تپ کی سامرتھی کو دیکھکر ہم موہ کو پراپت ہوتی ہین اور اس تمہاری مایا کی ہم سدیو کال داسی رہین گی
..... ہم تمہاری استُتی کرنے کو سامرتھ نہین ہین تُمہارا تپ بڑا پربل ہے ہمارے اوپر کرپا کرو اور ہمنے جانا
کہ تُم ساکشات نر نارائن ہو تُمنے ہمارے مان کو کھنڈن کرا اور یہہ سے ہمارا کلیان ہوئیگا ہے جو تمہارے
درشن ہمکو پراپت ہوئے ایسے بچن اپسراؤنکے شرون کر کے نر نارائن بولے کہ جاؤ ہم تمہارے اوپر پرسن ہوئے
اور جو تمہارے من کی بانچھا ہو سو کہو اور تُم بیگھ اندر کے پاس جاؤ اور اس اوربسی کو لیجاکر اندر کے سمرپن کرو اور
اندر سے کہو کہ یہہ اپسرا تمہارے لیئے لائے ہین اوربسی بولی کہ ہے مہاراج مین تو تمہارے انگ سے اوتپت
ہوئی ہون مجھکو اپنی چرنون سے کیون الگ کرتے ہو تمہارے چرنون کی سیوا سے رہت ہونے کو میرا من
نہین کرتا ایسی کرپا کیجے کہ مین تُمہاری چرن سیوا سے بہن نہون اور میری یہہ اچھا ہے کہ تم میری پتی ہو مین
تمہاری چرن سیوا مین رہون اور وے سولہہ سہنسر پچاس اپسرا کھڑی ہوکر پرارتہنا کرنے لگین کہ ہے مہاراج
ہم پر بھی ایسی کرپا ہو کہ ہم بھی تمہاری سیوا مین رہین یہہ اچھا ہماری پورن کیجے اور اپنی بھاگ کے جوگ سے جو ہم
سُرگ سے آئین آپکا درشن ہوگیا نارائن بولے کہ بنا سہنسر برکھہ تپ بیت ہوئے ہم اپنے تپ کی سماپتی نہ کرینگے اور اب ہم
جت اندری وہ دھرم مین ہین تسکو انگیکار کیونکر کرین اور رشی باسنا مین پھنسنا پشوونکا دھرم ہے اپسرا بولین کہ ہے
مہاراج شبد سے آدلیکر پانچون اندریونمین یہہ سپرس اندری بڑی بلوان ہے اور آنند روپی رس کے ہی
گرہن کرنے والی ہے سو ہے مہاراج اس ہمارے منورتھ کو پورن کیجے اب ہماری سُرگ کے
جانے کی اچھا نہین ہے اور یہہ اچھا ہے کہ ہم اسی گندماون پربت مین رہین کہ اسکے تُل سُرگ مین
کوئی پدارتھ نہین ہے +

ساتوان ادہیاۓ چوتہی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیوکرت بھاشا کا جسمین اہنکار کی پربلتائی کا برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہو راجن نرنارائن اپشراؤن کے بچن سنکر بسمے کو پراپت ہوئے اور انہکار روپی بیج (انکر) نارائن کے ہردے مین اوتپت ہوا اُسکو دیکہکر سوچنے لگے کہ یہہ انکر دہرم کے ناس کرنیکو اُتپت ہوا ہے اور یہہ اپسرائین دُکہہ کے اوتپت کرنے کو اس آشرم مین آئی ہین اور یہہ اپسرا جو میرے انگ سے اُتپت ہوئی اپنے جال مین آپ ہی پہندنے کا کارن ہے اب اس پہندن کو کس پرکار نرورت کرون اور چنتا مین کرودہ دہارن کرکے اپنے من مین کہنے لگے کہ یہہ کرودہ ہی میرا شترو اوتپت ہوا کہ کام لوبہہ سے بہی ادہک بلوان ہے سو یہہ دونو مجکو دارن دُکہہ دائی ہین نارائن کو چنتاوان دیکہکر نر بولے کہ ہے مہابہاگ ہے مہاتپسی یہہ مایا بڑی بلوان ہے سو اپنے گیان کرکے انہکار کا ناس کرو پہلے انہکار کے دوش سے تمنے پرہلاد کے ساتہہ سہنسر برکہہ تک جدہ کرا سو یہہ انہکار اور کرودہ دونو مہا دُکہہ دارن ہین یہہ بچن سُنکر نارائن شانت ہو تپ کرنے لگے — راجا جنمیجہ نے یہہ پرشن کرا کہ ہے بیاس جی مہاراج پرہلاد جی بشنو بہگت سدہ آتما تہے اور نرنارائن دونو شانت دہرم پتر تہے پہر انہون نے آپسمین جدہ کیون کیا کہ دونو پکش گیان وان اور دہرم آتما تہے اور دیرگہہ کال کا دہن تپ کا نشٹ کرا ہم کیون بر تہا گنود اور جس پرکار سورج نارائن کے تیج سے تم کا ناس ہوتا ہے اسی پرکار انہکار سے دہرم کا ناس کیون ہوا ہے سری مہاراج اہنکار سے تینون بہون بندہی ہوئے ہین لوہ کاشٹ کی پہانسی سے تو سکہہ اودہی پاکر راجا کی آگیا انسار چہوٹ جاتا ہے پرنتو انہکار کی پہانسی سے چہوٹنا درلبہہ ہے جبتک انہکار کا ناس نہین ہوتا جبتک برہم گیان نہین ہوتا - اور برہما بشنو مہیش اور انیک مُنیشر انہکار کے بندہن مین بندہی ہوئے ہین تو اور جیون پتہہ بدہی کی کون گنتی ہے بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن کارج سے کارن کدہاچت بہن نہین ہوتا جیسے سوبرن سے سُنار کنڈل بناتا ہے جیسے ایک لکڑی سے سن لپٹ رہا ہے ایسے ہی جیو سے انہکار لپٹ رہا ہے مایا کرکے یہہ تینون گن ملے ہوئے ہین اسی پرکار انیک مُنیشر انہکار کرکے بیاپت ہین مایا کے یہہ گُن ہین شانت آتما کام کرودہ لوبہہ موہ انہکار انکا اکٹھا ہونا بیماری کا کارن ہے اور انیک مُنیشر بید شاستر ونکا پڑہن اور تیرتہو نکا گون اور دہیان بہی کرتے ہین پرنتو انہکار کو نکال

کرین تو سدہ کارن ہو جاتا ہے اور ستجگ میں اور ترتیا مین بہی اہنکار سہت تہے تو اب کلجگ مین کیا اشچرج ہے راجا
جنمیجہ پہر بولے کہ ہے مہاراج تمنے ست کہا ہے اونکو ہی ہے جو اہنکار کو وہ کو تیاگ کر جت اندری ہو کر دہیان مین
پارائن ہین میرے پتا نے تپسوی کے گلے مین سرپ ڈالا تو یہہ اہنکار کا ہی کارن تہا بہاوی کے بس ہو کر بدہی کا
کا ناس ہوا سو اوس نندت کرم سے چہوڑانے کو تم ہی سامرتہ ہو اب ہے مہاراج پرہلادجی کے جدہ کی کتہا بستار
پوربک برنن کیجیے ⁂

اٹہوان ادہیاے چوتہا اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاکا چمین رشی کا پرہلادجی کے سمیپ پاتال مین جاکر تیرتہون کا برنن کرنیکا اکہیان ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن تم جنتا کو تیاگ دو راجا جنمیجہ بولا کہ ہے مہاراج اپنے پتا کے اودہار کے نمت مین
آپکے چرنون مین پراپت ہون سو میرے پتا کی درگتی کا اشنان دان اور شانتہ کرکے اودہار کیجے جب سے یہ شنا
ہے جنتا کو پراپت ہو رہا ہون پرنتہم تم پرہلادجی کے چرتر برنن کرو بیاس جی بولے کہ ہے راجن ہرنکشب کے بدہ کے
پشچات پرہلادجی راج سنگہاسن پر بیٹہے اور دہرم راج کرنے لگے اور برہمن آدک چارون برن اپنے اپنے دہرم مین
تت پر تہے ایک سمے بہرگوجی کے پتر چمین رشی تیرتہ کرنے کو نربدا کے تیر ریوا ندی کے نکٹ پہونچے وہان ایک سرپ نے چمین
جی کو گہیر لیا اُسکے بس روپی بہنکر روپ کو دیکہہ کر چمین جی ہے کو پراپت ہو کر نارائن کا دہیان کرنے لگے دہیان ماتر
ہی وہ سرپ نربس ہو گیا چمین جی مہاراج آنند کو پراپت ہو کر اُس سرپ کی کہہ مین دو دہا دیکہہ کر کہنے لگے کہ جاؤ ہے سرپ
تم تپ کرو وہ سرپ تو ناگ کنا دن مین چلا گیا اور چمین جی پاتال کو چلے گئے راجا بلی چمین جی کو دیکہکر بولا کہ تمہارا
کس کارن آگون ہوا کیا را جاندر نے میرے بہون کے دیکہنے کو بہیجا ہے چمین جی بولے کہ ہے راجن مجہکو تمہارے
اور اندر کے بیر سے کچہہ پریوجن نہین ہے مین تو کیول تیرتہ جاترا کرتا ہوا تمکو پرم بہگبت جانکر درشن کے نمت یہان
چلا آیا ہون تم کچہہ سنکہا ست کرو پر ہلادجی نے پوچہا کہ ہے مہاراج تینون لوگون مین کتنے تیرتہ ہین چمین
جی بولے کہ ہے راجن من کے سُدہ کرنے سو ایک ایک پد پر انیک تیرتہ ہین اور من کے ملین ہونے سے گنگا آدک تیرتہ
اشنان سے بہی پہل کی پراپتی نہین ہوتا پرنتہم من کی شُدہی کرنی چاہیے پہر اُسکے پاپ ناس ہو جاتے ہین اور گنگا

کے تیر انیک منکہہ نواس کرتے ہین پرنتو من کی سدہی بنا اُنکو پہل نہین ملتا اور جو اپنے گہر مین ہی من کو سُدہ
کرکے اشنان کرتے ہین کو ٹان کوٹ تیرتہہ کے جل اشنان کا پہل ملجاتا ہے اور جو تیرتہہ پر پاپ کرتے ہین وے تو
مہاپاپ مین لپت ہین اور جو منکہہ تیرتہہ سے بہن من کو سُدہ کرکے نواس کرتے ہین اونکو انیک تیرتہہ سہت وہ استہان
ہے اور دُشٹ بہاونا مین لپت ہوا کوٹون تیرتہہ کرو سِدہتا کو پراپت نہین ہوتا سو ہے راجن اس پرتہوی پر
انیک تیرتہہ ہین پرنتو مکہہ اور اوپک تیرتہہ نیم شارچکر اور پُشکر راج جی ہین اُنکے سمان پرتہوی پر
اور کوئی تیرتہہ نہین ہے پرہلاد جی یہہ شرون کرکے نیم شارنیہ تیرتہہ مین انیک دیتیون کو ساتہہ لیکر گئے اور
کہنے لگے کہ اس تیرتہہ مین پونڈری کاکش بہگوان کے درشن ہونگے اور سرستی ندی کے درشن او اشنان کرکے بہت پرشن ہوئے

نوان ادہیائے چوتہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین پرہلاد جی اور نرنارائن کے جدّہ کا آکہیان ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن پرہلاد جی نیم شارنیہ تیرتہہ مین سرستی اشنان کرکے برچہہ کی چہایا مین بیٹہہ گئے
تو وہان نانا پرکار کے شستر دہرے دیکہکر کہنے لگے کہ منیون کے استہان مین شستر ونکا کیا کارن ہے اور وہان ہی
نرنارائن کو تپ کرتے دیکہا اور نرنارائن نے پرہلاد جی کو دیکہا تو پرہلاد جی نے کرودہ کرکے کہا کہ ہے تپسیو تمہارے
سمیپ شستر ونکا کیا کارج ہے ہمنے تپسیونکو شستر دہارن کرتے کبہی نہین دیکہا اور نہ سُنا برہمن کا دہرم تپ کرنیکا
ہے شستر دہارن کرنیکا نہین ہے یہہ شستر کس کارن دہرے ہین نر بولا کہ ہے دنیب اندر تیرے من مین کیا شنکہیا
ہے ہمکو دونو سامرتہہ ہین تپ کے بہی اور شستر دہارن کرنے کی بہی اب تم اشنان کرکے اپنے استہان کو جاؤ تمکو یہہ بارتا
کہنی اوچت نہین ہے پرہلاد جی مہاراج بولے کہ ہے تپسی تم اُدست ہوکر بہہ کے بچن مت کہو مین دیئنت اندر دہرم کی چہاکرنیکو
ہون اس تیرتہہ مین کیول تپ ہی کرنا چاہئیے شستر دہارن کرنا اوچت نہین ہے بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہہ بات
سنکر نر جدہ کرنے کو کہڑا ہوکر کہنے لگا کہ ارے دیئنت مین اب تیرے مستک کو توڑونگا پرہلاد جی مہاراج نے بہی کرودہ
کرکے اپنے ہاتہہ مین دہنش بان لے لیا اور پہر جدہ ہونے لگا ایسا جدہ ہوا کہ پرتہوی کمپائمان ہوگئی اور بانون کے شبد سے ہاہاکار ہونے لگا
پرہلاد جی نے پانچ بان تیکشن تیکشن چلائے نر نے اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کردئیے پہر نر نے ایک شکتی چلائی پہر پرہلاد جی نے اوسکی چوٹ بچاکر ایک گہا پہینکا

نرکی اُسکی بہی چہوٹی چہوٹی ٹکر ہی کردئی دیوتاؤن نے اُس جدہ کو اکاش سی دیکہکر لشپونکی برکہا کری پہر نارائن بہی ایسا جدّہ دیکہکر کہڑی
ہوئی اور باتونکی برکہا کرنے لگی ایسے ہی دیوتا اور دانونکا آپسمین وارن جدہ ہونے لگا ایک دوسرے کے جیتنی
کی اِچہا کرنے لگی ایسی بانونکی برکہا ہوئی کہ سورج نارائن بہی چہپ گئی اور تمر ہو گیا اس جدّہ سے دئیت اور بدیا دہراد
گندہرب بڑے بسمی کو پراپت ہوئے اور نارد جی سے آدلیکر منیشرونکو بڑا کلیس ہوا اور پرہلاد جی نے ایک ایک وار
مین سہنسر سہنسر بان چلائے نارائن مہاراج نے اپنی بانون سے سب ہی کے ٹکڑے کیئے یہہ جدّہ ایکسو دب برس تک
ایسا دارن ہوا جیسا مدہو کیٹب ور سری بشنو مہاراج کا ہوا تہا پرنام سری بہگوان چترہجی پتیامبر اور گدا دہاری
پرہلاد جی کے آشرم مین آئے پرہلاد جی درشن کرکے ڈنڈوت کر کہنے لگی کہ ہے مہاراج مینے سو برس تک پرم دارن جدّہ
کرا پرنتو میری جیت نہوئی یہہ کیا کارن ہے سری بہگوان بولے کہ ہے پرہلاد جی تم اس آشرم مین جدہ مت کرو یہہ
دونو نر نارائن ساکشات سِدہ تپا کو پراپت ہین ایسے تپسیون سے جدہ کرنا اوچت نہین اب تم میرے بچن مانکر پاتال لوگ
کو چلے جاؤ بہگوان کے بچن سنکر پرہلاد جی مہاراج اپنی ستہان کو چلے گئے اور نر نارائن تپ مین لگ گئے ٭

دسوان ادہیائے چوتہی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین
پرہلاد جی کا راجا بلی کو راج دیکر تپ کو جانا پشچات دیوتاؤن اور دئیتون کا جدّہ ہونا

راجا جنمیجہ نے پرشن کیا کہ ہے بیاس جی مجکو بڑا سندیہہ ہی کہ نر نارائن ساکشات بشنو انس نے تپ کے مدہ مین بیت
راگی ہو کر جدہ کیون کرا اور شانت بدہی پرہلاد جی کے من مین سہنسر برس کے تپ کی پشچات کرودہ کی پرورتی کیون
پرویش ہوئی جب ایسے شانت مہاتماؤن کی یہہ گتی ہو تو ترگن آتمک شریرون کی کیا گتی ہوگی بیاس جی مہاراج نے
اوتر دیا کہ ہے راجن مینے تم سے سنسار کا بیج تین پرکار کا برنن کیا انہکار سے برہمانڈ کی اوتپتی ہے سو دیوتا اور
تپسی انہکار کے بشی بیاپت ہین تو کہہ راگ دو بس رہت کیونکر ہون اور یہہ انہکار روپی بندہن مہا پربل ہے اسکی
گانٹہہ گیان کرکے کہلتی ہے برہما بشنو مہیش یہہ ترگن سروپ انہکار کرکے بیاپت ہین اور بشنو بہگوان کے اوتار تہہ
کے چکر کی نیائین اسکہہ بار کام کرودہ کے بس ہو کر بہرگو جیکی شاپ سے ہوئے ہین راجا جنمیجہ بولا کہ ہے مہاراج تمنے
بہرگو کے شاپ سے اوتار کا ہونا برنن کیا وہ کیا شاپ ہے مجہہ سو پہلے پرکار برنن کیجے بیاس مہاراج بولے کہ پہلے

ہرنکشب کو یدھ کے پشچات پرہلاد جی راج گدی پر ستہت ہوئے اور دیوتاؤن اور دیئتونکا مہا دارن یدھ ہوا اور اندر
اور پرہلاد جی کا یدھ پورن دِب سو برس تک پرسپر ہوا دیوتاؤنکی جیت ہوئی اور پرہلاد جی کی ہار پرہلاد جی سناتن دہرم
کو جانکر پروجن کے ستا بلی کو راج پر ستہت کرکے گندماون پربت مین تپ کرنے کو چلے گئے راجا بلی نے راج گدی پر استہت
ہوکر انیک یدھ کئے اور اندر آد دیوتا دیتون کو نانا پرکار کے سنتاپ پہنچائے دینت بہو دان ہوکر شنکر جی مہاراج کے
سرن جاکر کہنے لگے کہ ہے مہاراج تم اپنے تپ کے بل سے ہماری رکھشا کرو شنکر جی بولے کہ تم بہو مت کرو مین تمہاری رکشا
او سدہی منترون سے کرونگا شنکر جی مہاراج کے بچن سنکر دینت پاتال کو چلے گئے اور دیوتاؤن نے یہہ برتانت سنکر اندر سے
جاکر کہا کہ ہے مہاراج شنکر منترون سے دیتونکی سہایتا کرے گا یہہ بات سنکر اندر دیوتاؤن سہت پاتال مین دیتون سے
یدھ کرنے گیا دینت بشنو سہی آدلیکر دیوتاؤن کو دیکہکر بہے وان ہوکر شنکر جی کے پاس گئے شنکر جی نے
کہا کہ تم بہے وان مت ہو اب مین منترون سے اوپاؤ کرونگا +

گیارہوان ادہیاے چوتہی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین شنکر جی کا تپ کرنا شیو جی سے رکشا منتر لینے کو اور کتنا سیس شکر جی کی ماتا کا بشنو کے ہاتہہ سے برنن ہے

بیاس جی بولے کہ شنکر جی نے دیتون سے کہا کہ پہلے بشنو نے بارہ سروپ ہوکر ہرناکش کا ناش کیا اور نرسنگہہ روپ
دہرکر ہرنکشب کا ناس کیا سو میری سامرتہہ دیوتاؤن کو جیت لینے کی نہین ہے اب تم تہوڑے کال سنتوش
کرو مین شیو جی مہاراج کے پاس تپ کرنے کو جاتا ہون اور رکش منتر لاؤنگا دینت کہنے لگے کہ ہے مہاراج اب دیوتاؤن
کا راج سانکول ہے ہماری سامرتہہ دیوتاؤن کے سنمکہہ رہنے کی نہین ہے اور اندر ہماری لئے انیک پرکار کے کلیش
کر رہا ہے پہر ہم اپنا کال کیسے بتیت کرین شکر جی بولے کہ ہے دیتو جبتک مین شیو جی مہاراج سے منتر نہ لاؤن تم
نمرتائی سے دیوتاؤن کے آدہین رہکر اپنا کال بتیت کرو اور تم تپ کرو پہر تمہاری جیت ہوگی یہہ سنکر سمپورن دینت
پرہلاد جی کے سمیپ گندماون پربت مین گئے اور شنکر جی مہاراج کیلاس کو چلے گئے پرہلاد جی مہاراج نے دیتونکو دیکہہ مُسکان
کرکے بٹہلایا اور پہر دینت کشب جی کے آشرم مین رہکر شنکر جی کے آنیکی باٹ دیکہنے لگے اور شنکر جی مہاراج نے کیلاس مین جاکر
سری مہادیو جی مہاراج کو ڈنڈوت کری مہادیو جی مہاراج کہنے لگے کہ ہے شکر جی تم کیسے آئے شکر جی بولے کہ مین منتر کی چاہنا

کر کے تمہارے چرنون مین آیا ہون سو اپنیا تر دو جس سے برہسپت جی کی بدیا تو نشٹ ہو جا اور میری سہایتا سے دیت جی کو
پراپت ہون یہہ بات سُنکر شیو جی مہاراج کہنے لگے ہے شکر منترون کر کے دیوتا نہین جیتے جاوینگے اب تم ایک ہزار
برکہہ تک نیچے کو سیس کر کے تپ کرو پہر تمہارا منور تہہ پورن ہوگا سکر جی نیچے کو سیس کر کے تپ کرنے لگا اور دہوم پان کرنے
لگی اندر یہہ بات سُنکر بے کو پراپت ہوا اور اپنے من مین بچار کر پہر پاتال مین جُدہ کے کارن گیا دیت دیوتاؤن کو دیکہکر کہنے لگی
کہ تمہارا دیوتا دہرم کہان گیا کہ ہم اس سمے نس شستر ہین اندر بولا کہ ہمنے تمہارا چہل جانا کہ تمنے سکر کو تو تپ کرنے بہیجدیا اور
آپ شستہرون رہت تپ کرنے لگی ہو سو ہم تمکو نہین چہوڑینگے دیت دیوتاؤن کے آگے سے بہاگ کر شکر جی کی ماتا کے شرن گئے
دیوتا بہی پیچہے اُنکے گئے شکر جی کی ماتا کہنے لگی ہے دیتو تم بہے مت کرو میرے سمیپ بیٹہہ جاؤ دیت شکر کی ماتا کے نکٹ
بیٹہہ گئے دیوتا جدہ کرنے کی سنا کرنے لگے شکر کی ماتا دیوتاؤن کو پربل جا کر کہنے لگی کہ ہے دیوتاؤ تم نندرا کے بس ہو جاؤ
دیوتاؤن کو نندرا آنے لگی اور سنگہہ شکر کی ماتا کے مون ہو کر کہڑے ہو گئے بشنو بہگوان نے یہہ مایا دیکہکر دیوتاؤن کو بودہ
کرایا اور یوگ نندرا کو بہگوان نے ہاتہہ جوڑ کر پرارتہنا کری کہ ہے نندرا تم اب دیوتاؤن کو بودہن کرو تب دیوتاؤن کی نندرا
نرورت ہوئی شکر کی ماتا بہگوان کے پربہاؤ کو دیکہہ کر کرودہ وان ہو کہنے لگی کہ ہے اندر اب تو میرے پراکرم کو دیکہہ مین
تجہکو بہگوان سہت بہسم کر دونگی دیوتا بہان ہوئے بشنو بہگوان نے دیوتاؤن سے کہا کہ تم بہے مت کرو اور اپنے سدرشن
چکر کا آواہن کیا اور سدرشن چکر کو اپنے ہاتہہ مین لیکر شکر کی ماتا کا سیس کاٹکر سنگرام مین ٹیک دیا دیوتا جے جے شبد کر کے
کہنے لگے کہ ہے مہاراج آپنے بہلا کارج کرا پشچات سری بہگوان استری بدہ کو سوچ کر چنتا کرنے لگے *

بارہوان ادہیاے چوتہہ اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا جسمین سری بشنو بہگوان کو بہرگو جی کا شاپ ہونا اور اندر کا جینتی اپنی پتری کا بہیجنا شکر جی کی سیوا مین اور برہسپت جی کا شکر روپ ہو کر دیتون کے پاس جانا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن بہرگو جی اس استری بدہ کو دیکہہ کر کرودہ کر کے بشنو بہگوان سے بولے کہ ہے بشنو تم نے یہہ نشٹ
کرم کیون کرا تم تینون دیوتاؤن مین تینون گن ہین تمہاری پرورتی تو ستو گنی تہی تمنے تمو گن کیون دہارن کیا شاستر
مین استری ابدہ لکہی ہے استری کا بدہ کرنا جوگ نہین ہے سو تم نے یہہ انچت کرم کیا مین اندر کو شاپ نہین دونگا تمکو

شاپ دیتا ہون کہ تُم جاؤ مِرتُّ لوک مین اوتار دہارن کرو اور سنکہہ جنم پاکر بہہ باس ہو کر انیک کلیش بہوگو سری بشنو
بہگوان شاپ کو شرون کرکے بہرگو کے سنکہہ مون ہو رہے پہر راجا جنمیجے نے بیاس جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج بہرگو
بہاریا (شکر کی ماتا) کو سری بشنو نے مار ڈالی پہر بہرگو جی کر ہت آشرم مین کیسے رہی بیاس جی بولے کہ ہے راجن جس
سمے بشنو بہگوان نے اس استری کو تہے بہرگو جی نے اُسکے سیس کو لیکر اُسکے دیہہ پر رکہدیا اور منتر پڑہ کر جل اُسکے سیس پر
چہڑک کر کہا کہ تجکو بشنو نے چکر سے ہتی سو میرے منتر سے تو سرجیون ہو جا بہرگو جی کی بہاریا سب دیوتاؤن کے دیکہتے ہوئے
اوٹہہ بیٹہی یہہ چرتر دیکہکر دیوتا اچرج کو پراپت ہو سرگ کو چلے گئے اور اندر چنتا کرکے کہنے لگا کہ اب ہمکو شکر کے تپ سے
بُرا بہے ہوگا اس کارن اندر نے اپنی پُتری جینتی کو بلا کر کہا کہ ہے پُتری تم شکر کے سمیپ جاکر اونکی سیوا کرو جینتی اپنے پتا
کے اگیان پرمان شکر جی کے سمیپ گئی اور شکر جی مہاراج کو سیس نیچے کئے ہوئے دہوم پان کرکے تپ کرتے دیکہکر بیٹہہ
گئی اور سیوا کرنے لگی کبہی کیلون کے پتّرون کا بچہونا بناکر پون کرے کبہی نرمل ہتہین جل لاکر شکر جی کے نکٹ دہرے اور
دہیان کو سمے کیلون کے پتّرون سے چہایا کرے اور انیک پرکار کے پہل لاکر کیلون کے پتّرون مین دہرے اور ایک
سجا کومل پترون کی بنائی اور ہاؤ بہاؤ کٹاش کرکے شکر بودہ کرنا پرکار کی استتی کرنے لگی شکر جی مہاراج نے
آرچمن کرنے کو اپنے ہاتہہ مین جل لیا اور اندر نے اپنی سیوگون کو بہیجا کہ شکر کے آشرم مین جاکر دیکہو کہ کیا چرتر
ہو رہا ہے اس پرکار بہت برسون تک جینتی نے شکر جی کی سیوا کری ایک ہزار برکہہ جب سمپورن ہوئے تو شیو جی
مہاراج نے پرسن ہو کر بر دیا جاؤ تم اپنے منورتہہ کو پراپت ہو یہہ بردان دیکر مہادیو جی مہاراج انتردہیان ہو گئے اور
شکر جی نے جینتی کو اپنے سنکہہ کہڑے دیکہکر پوچہا کہ تو کسکی پتری ہے اور میرے آشرم مین کیون آئی ہے ہے
سُندری جو تیرا منورتہہ ہو سو مجہہ سے برنن کر جو تو مانگے گی مین تجکو دونگا جینتی بولی کہ ہے مہاراج مین اندر کی پتری
ہون اور تمہاری سیوا کے کارن آئی ہون سو مین تمہاری سیوا کرونگی میرے پتا کی یہہ ہی اگیا ہے شکر جی بولے کہ
ہے سُندری مین دس برس لگ تیرے ساتہہ رمن کرونگا جینتی یہہ بات سنکر شکر جی کے سمیپ بیٹہہ گئی پہر شکر جی جینتی
کو لیکر اپنے آشرم مین آئے اور دیتون نے جو سُنا کہ شکر جی آئے ہین سمپورن دیت شکر جی کے سمیپ گئے اور ڈنڈوت
کی پرنتو جینتی کے ساتہہ شکر جی کو لپت دیکہکر اپنے من مین چنتا کرتے ہوئے اپنے اپنے استہانون کو چلے آئے اور
اندر نے یہہ برتانت سنکر پرسن ہو کر برہسپت جی سے کہا کہ ہے مہاراج اب شکر جی تو مایا کے بس ہو رہے ہین تم دیتون

کے پاس جاکر اپنی مایا کو پربل کر و برہسپت جی شکر کا روپ دہر کے دیتون کے پاس گئے دیتون نے جانا کہ شکر جی
آئے اب ہمارا منورتھ پورن ہوا اور بارم بار ڈنڈوت کر کے آسن پر استہت کر کے پوجن کرا اور برہسپت جی کہنے لگے
کہ ہے دیتو مینے تمہارے کارن تپ کیا اور اپنے دیہہ کو کرشن کری دیت بڑے پرشن ہوئے اور شکر جی کے
آسن پر برہسپت جی کو استھاپت کر دیا +

تیرہوان ادہیاے چوتھی سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین برہسپت جی کا کپٹ اور چھل سے دیتون کے آشرم مین جانا اور شکر جی کا آنا دیتون کے پاس برنن ہے

راجا جنمیجہ نے بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج ساکشات انگرسُت دہرم آتما برہسپت جی دیوتاؤن کو دہرم
شاستر اور بیدانت کے بودہ کرانیوالے نے یہہ کپٹ کرم کر کے مہا باکی دیتون سے کیون کیے اور ساکشات گنوان
ہو کر اپنے بچن کو ملین کیون کرا دیوتاؤن کی ستوگن سے اوتپتی ہے اور سنکہون کی رجوگن اور دیتون کی تموگن
سے کہی گئے ہے پہر دیوتاؤن کے اچاریہ اوہکار کو پراپت ہو کر کپٹ کرم کیون کرا ایسے مہاتماؤن اور برہماجی سے
آدلیکر تینون دیوتاؤن کی بہی چہل کرم کی بدہی تمنے برنن کی سو میرے ہردے کے بیچ بڑا سندیہہ ہے تم کرپا کر کے
برنن کرو کہ یہہ کیا کارن ہے بیاس جی بولے کہ ہے راجن برہما وشنو شیو برہسپت ان سمپورن کے بیچ ترگن روپی بکار
پرویش ہو رہا ہے اور راگ دویش سے رہت نہ دیوتا نہ برہما نہ وشنو نہ شیو کوئی نہین ہے اور برہما دکون کو بہی مایا
نے اپنے بس مین کر کہا ہے اور کام کرودہ لوبہہ موہ کے تمرے سب کی درشٹی مند ہو رہی ہے اور کسی کال
مین وشنو راسہت رون کرتے ہین کبہی دانون کے سنگ جدہ کرتے ہین کبہی یوگ نندرا کے بس ہو کر سین کرتے ہین
کبہی سے دیتون سے چہل کر کے مایا کو رچتے ہین سو ہے راجن تم کچہہ سندیہہ مت کرو یہہ سنسار کام کرودہ لوبہہ
موہ کر کے بیاپت ہے پرنتو جب اس جیو کے بہاوی سدہ ہو کر تپ کا اودے ہوتا ہے تب ہی یہہ جیو سری بہگوتی ماتا
کے چرنون مین پراپت ہوتا ہے اور وہ کیسی بہگوتی ہے کہ ایک دہیان ماتر ہی اس جیو کے انیک پاپون کا ناس
کر دیتی ہے اور برہما وشنو سمپورن اوسکی آدہار شکتی سے اپنی اپنے اوہکار پر استہت ہین راجا جنمیجہ نے پہر پوچہا
کہ ہے سری مہاراج برہسپت جی نے شکر کے روپ کو دہارن کر کے پشچات کیا کرا بیاس جی بولے کہ ہے راجن برہسپت

جی مہاراج نے شُکر روپ دہارن کرکے دَیتون کو یہہ بودہ کرایا کہ اِندر تُری مایا رچیگا اوس مایا سے چیتن رہنا اور
وہ اب کپٹ کر کے برہسپتی کو بہیجے گا سو تم سادہان رہنا اور دس برس بتیت ہو جانے مین تہوڑا کال رہا تہا تب
شُکر جی سے جینتی کہنے لگی کہ ہے مہاراج دس برس بتیت ہونے کو آئے اور سنتان اوتپت نہین ہوئی شُکر جی
بولے کہ ہے کلیانی تم یہان ہی ٹہری رہو مین ایک کارج کو جاتا ہون وہ کارج کرکے مین تیرے پاس آؤنگا جینتی
نے کہا کہ مہاراج اچہا۔ اور شُکر جی دَیتون کے پاس گئے تو وہان برہسپت جی کپٹ روپ شُکر جی کو دیکہکر کہنے لگے کہ یہہ
جو تمنے پاکہنڈ روپ دہارن کیا ہے سو جین دہرم کرکے پاکہنڈ دہرم پرگہٹ ہوگا اور دَیتون سے کہا کہ تم نے یہہ انچت
کرم کیون کرا ہے یہہ برہسپت پاکہنڈ روپ سنہت ہے دینت مون ہو رہے ہیں شُکر جی بولے کہ پاکہنڈ روپ کرکے برہسپت
جی نے میرے ادہکار کو دہارن کیا سو یہہ لوبہہ پاپ کا بیج روپ ہی ساکشات بید کہتا برہسپت ہو کر لوبہہ کے بس ہوکر
است کرم کرنا انچت ہے ٭

چودہوان ادہیاء چوتہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا

کا جسمین شُکر جی کا آنا اور دَیتونکو بسواس نہونا اور شُکر جی کا شاپ دینا

دَیتونکو اور دَیتون اور دیوتاؤنکا جدہ اور دَیتونکا شُکر جی کی سرن جانا برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن یہہ بات سنکر برہسپت جی بولے کہ ہے دَیتو مین تو وہی شُکر تمہارا گرو ہون اور
یہہ جو سنمکہہ کہڑا ہے برہسپت ہی اِسکو اِندر نے تمہارا ناس کرنیکو بہیجا ہے تم اِسکے کہنے کا بسواس مت کرو یہہ کیول
تمہاری جینتی اور دیوتاؤن کے کارج کرنے کو آیا ہے دَیتونکو نسچے ہو گئی کہ ہمارے گرو شُکر جی یہی ہین کہ جو آسن
پر استہت ہین اور یہہ شُکر ہوکر اب آیا ہے یہہ کپٹ روپ دیوتاؤن نے بہیجا ہے پہر شُکر جی مہاراج نے کہا کہ ہے
دَیتو تم بہلی پرکار دیکہو کہ یہہ برہسپت ہی اور مین تمہارا گرو شُکر ہون مجکو دس برس اور کارج مین بتیت ہوئے ایسے
اینک بچن کہے پرنتو دَیتونکو نسچے نہوا شُکر جی نے شاپ دیا کہ ہے دَیتو تمہاری بدہی اور بل بیرج پراکرم نشٹ ہو جاے
یہہ کہکر شُکر جی اپنے استہان کو چلے گئے برہسپت جی پرسن ہو کر اِندر کے استہان کو گئے اِندر نے برہسپت جی کو ڈنڈوت کر آدر سنکار
دیا برہسپت جی بولے کہ ہے دیوتاؤ مین شُکر جی سے دَیتونکو شاپ دلا آیا اب تمہاری جیت ہوگی دیوتا آنند ہو برہسپت جی کا

پوجن کر دیتون سے جُدہ کرنے گئے دینت دیوتاؤن کا بل بیرج دیکھکر اور شُنکر جی کو اوس سمے ندیکھ کر اپنے من
مین اپنے پراکرم کا ناس ہوا جانکر جا نگئے کہ وہ برہسپت جی تہے جو کپٹ روپ ہوکر آئے تہے ہمنے جانا کہ برہسپت جی
بڑے کپٹی ہین کہ پہلے اُنہون نے اپنے چہوٹے بہائی کی استری سے رت پریت کری تہی پہر دینت کمپایمان
ہو پرہلاد جی کے شرن گئے پرہلاد جی کے ساتہہ پہر شُنکر جی کے شرن گئے شُنکر جی کو ڈنڈوت کی شُنکر جی نے
کرودہ سے لال نیتر کرکے کہا کہ ہے پرہلاد جی مینے ان دیتون کو بہت کچہہ سمجہایا پرنتو برہسپت جی کی مایا مین آکر کچہہ
نہ سمجہے اور گربت ہو کر میری اگیا کو بہنگ کری سو اپنے پہل کو پراپت ہوئے پرہلاد جی شُنکر جی کی چرن سیوا
کر کے کہنے لگے کہ ہے مہاراج یہہ دینت بڑے مند بُدہی ہین انکے اپرادہ مت دیکہو مہاتماؤن کو اگیانیون کے دوش
کا چتون کرنا اوچت نہین ہے تمہارا سبہاؤ جل کا سا ہے کہ اگنی کے سنجوگ سے تپایمان ہوجاتا ہے سو مہاراج تمکو
اس کرودہ چانڈال روپ کو تیاگنا جوگ ہے نہین تو ہم آپکے داس چہے کو پراپت ہوجائینگے ہے مہاراج تم اپنی پربہاؤ کرا اور
دیکہکر دیا کرو شُنکر جی مسکان کرکے بولے کہ ہے پرہلاد تم کچہہ سوچ مت کرو اب مین اپنے منتر کے پربہاؤ سے دیتونکی جیت
کراونگا اور دیوتاؤنکی پراجے ہوگی اور جو بہاوی ہے اوسکو متہا کرنیکو برہما جی کا بہی سامرتہہ نہین ہے اپنے اپنے کال
کے بس ہو کر بربہاوک ہی کارج کرتے ہین اور وش جگ کے بنیت ہونے پر منونتر کے انتر مین مجہہ سہت تم پہر بہی لیلا
کروگے اور ساورن منونتر نام کرکے پہر تم راج کروگے ہے پرہلاد تمہارا پوترہ بلی پہر منونتر ساورن نام کرکے پہر گھٹ ہوگا
اور بشنو بہگوان باون روپ ہو کر پرتہوی کو چہلینگے تم اندر پدوی کو پراپت ہوگی ہے پرہلاد انیک چرتر انیک سمے
مین ہوتے ہین سو تم سے برنن کرتا ہون کہ ایک سمے راجا بلی نے گردہپ روپ دہارن کرلیا اور اندر بلی کے استہان کو گیا اور اندر نے
شونیہ استہان دیکہکر گیان درشٹی سے جان لیا اور راجا بلی گردہپ روپ سے پوچہا کہ ہے راجن بلی تم دیتون کے راجا
تمہارے سمان کوئی بلی نہین ہے تم نے یہہ گردہپ روپ کیون دہارن کیا ہے - راجا بلی بولے کہ ہے اندر تمکو اس سے
کیا پریوجن ہے جس پرکار بشنو مچہہ روپ دہارن کرتے ہین اسی پرکار مینے بہی اپنی اچہا کرکے کال کے بس ہوکر گردہپ
روپ کر لیا ہے اور تم ہی تو برہم ہتیا کے بہے سے نال کمل مین چہپ گئے تہے ہے اندر تم دیو گتی کو چنتون کرو
کال کے بس ہوکر سمپورن بارتا ہوتی ہین اندر یہہ بچن سُنکر سرگ کو چلا گیا ✦

پندرہوان ادہیای چوتہی اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین شنکر جی کو شیو جی کا منتر ملنا اور دیتونکی اس منتر کی پربہاو سے جیت ہونی سری مہامایا کا آرادہن اور استتی کرنا پہر سری مہامایا کا پرسن ہو کر دیتون کو پاتال جانیکی آگیا دینا اور دیتونکا پاتال کو جانا اور سری بہگوتی کا اہتر دہیان ہو برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن پرہلاد جی شنکر جی کے بچن سنکر آنند کو پراپت ہو کہنے لگے کہ ہے مہاراج اب تم نے کرپا کری ہے اب ہم جدہ کرینگے شنکر جی نے منتر جو شیو جی سے لائے تہے اوسکا پہل دیتونکو دیکر کہا کہ جاؤ اب تم جدہ کرو جس نے کپٹ کیا ہے وہ اپنے پہل کو پراپت ہوگا پرہلاد جی مہاراج نے دیتونکو ساتہہ لیکر سو برس پرینت دیوتاؤن سے جدہ کیا دیوتاؤنکی ہار ہوئی دیتون کی جیت ہوئی ۔ برہسپت جی نے اندر سے کہا کہ اب تم سناتن شکتی کا دہیان کرو اور دوسرا اوپاء نہین ہے یہہ بات سنکر اندر مہامایا کا دہیان کرکے استتی کرنے لگا ہے دیوی ہے مہامایا تسول چکر سنکہہ گدا پدم کی دہارن کرنے والی تیری جی ہو ہے بہونیسری ہے دیانند ہے دس ہستو آتمک ہے دکہہ ناسنی ہے مہاگندر سروپتی ہے سچدانند سروپنی تمکو نمسکار ہے ہے مہامایا تمہارے پربہاؤ سے سمپورن سرا سرا اپنا کال تبیت کرتے ہین اور اینک منیشر مو کش کے ارتہہ سنسار روپی جل سے ترنیکو تمہارے چرن روپی نوکا کے لئے بیٹہنے کی ابلا کہا کرتے ہین اور تم لبہو جنی ہو تمہاری کرپا کٹاکش سے سنسار کی پالنا ہوتی ہے اور تمہارے تامس روپ سے سنسار کا ناس ہوتا ہے سو ہم مند بدہی تمہارے چرتر جاننے کو سامرتہہ نہین ہین ۔ برہما ۔ بشنو ۔ شیو ۔ چندرمان ۔ یم ۔ برن ۔ اگنی ۔ پون ۔ یہہ سمپورن تمہارے پربہاؤ کو نہین جانسکتے تمہارے پربہاؤ بید و نمین اینک گان بہی کئے گئے ہین پرنتو کسی نے پار نہین پایا وہی منیشر دہن ہین جو تمہارے چرنون مین چت لگا کر اور سنسار روپی دکہہ سے رہت ہو کر ہر کہہ کو پراپت ہو رہے ہین اور جو بہگت بہاؤ ہو کر استتی ہوی کے لئے استہت ہین سو سدیو کال تمہارے چرنون کے ہی سمیپ ہین اور جو منکہہ تمہارے چرنونکا دہیان سنگہاسن کے اوپر براجمان ہوے چنور چہتر کی سو بہاؤ سہت کرتے ہین وے دہن ہین سری مہامایا جی نے پرسن ہو کر سنگہہ کے اوپر ستہت سنکہہ چکر گدا پدم رکت لبرنا پرکار کی مالا دہارن کئے ہوئے کرپا روپی نیترون

سے پرتکش درشن دیئے اندر شنکھہ کہڑا ہوکر بولا کہ ہے ماتا مجکو دیتت سنتاپ دے رہے ہین سو تم میری پرتپال کرو اور کرپا
کرکے جہان دیتت مدہ کرکے گرہہ کو پراپت ہو رہے ہین یک دہارن کرو مہامایا پرہلاد آو دیتیون کے سمیپ گئین دیتت
مہامایا جی کے روپ کو دیکہکر بہے کو پراپت ہوئے اور دیتیون نے بہگوتی کے پیچھے شنبو کو بہی دیکہا اور پرہلاد جی بولے
کہ ہے دیتیو مہکاسر کے ناس کرنے والے اور چنڈ منڈ کی سنگھار کرنے والی یہہ ہی ہے اور مدھو کیٹب کا بہی چہن ماتر مین اُسنے
ہی ناس کیا تہا اور پرہلاد جی ہاتہہ جوڑکر بہگوتی کے سنمکہہ کہڑے ہوئے اور دیتیون سے کہنے لگے کہ یہہ مہامایا کوپ کرکے آئی
ہے تمہارا ناس کرے گی نہین تو تم اِسکے چرنون مین مستک دہرو دیتت کمپائمان ہوکر پرہلاد جی کے ساتھہ بہگوتی کی استتی
کرنے لگے - سری بہگوتی پرہلاد جی کو پرم بہگت جانکر پرسن ہوئی تب پرہلاد جی بولے کہ ہے مہامایا یہہ سنسار تو سرسون کی
کنچلی کے تل ہے کہ جس پر کار کوئی بستو چاندنی مین سرسون کے تل دیکہو ہے اور اوسکے سمیپ جانے سے بہی کی نروتی ہو جاتی
ہے سو ہے ماتا جب لگ تمہارے چرنون مین کوئی سنکہہ نہین جاتا ہے جب لگ ہی بہی کی پراپتی ہے پشچات بہے کا ناس
ہو جاتا ہے اور یہہ سمپورن استہاور جنگم کیول تمہاری کرپا ہے او تب ہین پہر تم ہے ماتا دیتیون اور دیوتاؤن مین
کیون بہید کرتی ہو ہم دونون آپکے پتر ہین ہے ماتا جیسے تمکو دیوتا پریہ ہین ویسے ہی ہمکو بہی ماننا چاہیئے جس پرکار
دیوتا تمہاری بہگتی مین پارائن ہین اسی پرکار ہم بہی بہگتی مین تت پر ہین جو ہمکو اگیا ہو وہ ہی ہم کرین ایک کشب جی
مہاراج سے ہم دونو کی اوتپتی ہے کیول کہنے ہی ماتر بہید ہے سمپورن سراسر اپنے کرمون کے بس اس سنسار مین دکہہ
سکہہ بہوگتے ہین اور کام کرودہ لوبہہ موہ سے کیا دیوتا کیا دیتت کوئی بہی رہت نہین ہے سے بسو جننی تم بچار کر دیکہو
کہ اندر نے کیا چہل کرکے برہسپت جی سے اپنا کارج کرایا سو تم سرگ ہو سب جانو ہو مین ادہک بچن کیا کہون ہے ماتا دیکہو
کہ دیوتا اور دیتیون نے ملکر تو سمندر کو متہن کیا تہا اور بشنو نے چہل کرکے رتن اور لکشمی جی کو آپنے لیا اور امرت اور ایراپت
ہستی اور پارجات اور کامدہین اور اچہی سروا اشو اندر آو دیوتاؤن کو دیدیا کہ سمپورن دیوتا امرت پان کرکے امر ہو گئے اور ہم
دیتت جو اپنے دہرم پر استہت رہے نربہاگ رہے اس سمے تمکو یہہ ہی کرپا کرنی جوگ ہے کہ ہم دونو تمہارے پتر ہین دونو
کو سمان دیکہو اور اس سنسار مین نِس کپٹ کوئی بہی نہین ہے تم بچار دیکہو کہ چندرما نے اپنے بل کرکے برہسپت جی کی
استری گرہن کری تہی اور گربہہ کے بالک کے شاپ سے برہسپت جی اندہ وشا کو پراپت ہوئے اور بشنو نے اپنے چکر سے
راہو کا سیس کاٹا سو ہے مہارانی ہم تو ایک کہنے ماتر ہی دیتت ہین پرنتو دیوتاؤن کی پرتہائی دیکہنی جوگ ہے کہ سرگ

دیوتاؤن کے پوجک ایسے سری بشنو بھگوان چھل کرکے راجا بلی کے سنگھ گئے سو ہے ماتا تم سمپورن کاج کی گیاتا
سو بھلا دیوتاؤن کے یہہ دھرم ہوتے ہین جو اونہون نے کیئے اب اس سمے ہے مہامایا میرے اوپر انوگرہ کرنا جوگ
ہے یہہ سمپورن دیتٗ تمہارے سنگہہ ہاتھہ جوڑے کھڑے ہین انکو جتاؤ اتھواہر او سری بھگوتی بولین کہ ہے
پرہلاد جاؤ کچھہ بہے مت کرو مین تمہارے اوپر پرسن ہوئی اب تم میری اگیا مانکر پاتال کو چلے جاؤ اور جدہ مت کرو اور سمپورن
منیشر اور دیوتا آنند کر بیٹھے بارا ین بہی ہین پرنتو لوبھہ کرکے سکھہ کسی نے نہین پایا ہے اس سنسار مین کام کرو وہ کرکے رہت
گیا دیوتا گیا دیتٗ کوئی بہی نہین ہے یہہ سنکر سمپورن دیتٗ پرہلاد جی کے چرنون مین پڑے اور بھگوتی جی انتردھیان
ہوگئین دانو پاتال کو اور دیوتا سرگ کو چلے گئے بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اس کتھا کو جو کوئی سنے گا یا اپنے منہہ سے
کہے گا اُسکے سمپورن دکھون کا ناس ہوگا اور وہ پرنام پرم پد کو پراپت ہوگا ٭

سولھوان ادھیا چوتھی سکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین سری بشنو بھگوان کے اوتارون کا جگ جگ مین برنن ہے

راجا جنمیجے نے بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا کہ بھرگو کے شراپ سے جو بشنو نارائن نے اوتار دھارن کیئے وہ اوتار کس کس
منونتر مین کس کس پرکار ہوئے وہ کتھا پاپون کی ناش کرنے والی مجھہ سے برنن کرو بیاس جی نے کہا ہے راجا جن جن
جگون مین اور جن منونترون مین اوتار ہوئے ہین اُن اوتارون کی وارتا سنو چاکشو منونتر مین دھرم پتر ساکشات نر نارائن اوتار
ہوئے اور بیوسٹ منونتر کے دوسرے جگ مین دتاتریو جی مہاراج نے اور برہما بشنو مہیش تینون دیوتاؤن نے انسویا جی
کے گربھہ سے جو اتری جی کی بہاریا تہی اوتار لیئے انسویا جی نے تپ مین یہہ پرارتھنا کی تہی کہ تم تینون دیوتا میرے گربھہ مین
اوتار لو اس کارن سے برہما جی کا اوتار تو سوم روپ بشنو کا دتاتریو اور شیو جی کا درباسا جی اوتار ہوا اور دیوتاؤن کی سہائتا
کے کارن نرسنگھہ جی مہاراج نے چوتھے جگ مین اوتار لیا جب ہرنکشب کو مارکر نرسنگھہ روپ کو جو پرگھٹ رکھا تو دیوتا بڑی بسمی
کو پراپت ہوئے باون روپ ہوکر راجا بلی سے چھل کرکے راج چھینا اور اُسکو پاتال بہیجا انیسوین ۱۹ جگ تریتا مین سید گن
سُت پرسرام اوتار ہوکر چھتریون کا ناش کیا اور پرتھوی کشپ جی مہاراج کو دی اور بڑے بڑے اودبہت کرم کرکے پرتھوی
کا بہار اوتارا تریتا جگ مین رگھوبنس مین راجا جسرتھ کے پتر سری رام چندر جی مہاراج کا اوتار لیا اٹھائیسوین جگ ۲۸ دوپر

ہین کرشن اور ارجن اوتار ہوئے جنہون نے بہلی پرکار پرتہوی کا بہار نروِرت کیا اور سری کرشن مہاراج نے انیک چرتر کئے ہہر راجا اسی پرکار انیک جگون مین انیک اوتار ہوئے اور جو مینے پہلے تینون پرکرتی رجوگن تموگن ستوگن برنن کئیے ہین ان گنون سے رہت کوئی اوتار کسی کال مین بہی نہین ہوا کلپ کے انت مین مہاپرلے کے پشچات بشنو موہنی مہامایا تینون روپونکو (برہما بشنو مہیش) اپنے بل سے پرگہٹ کرتی ہے *

سترہوان ادہیائے چوتہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا جسمین بشنو اوتار کو بردینا سری نارائن کا انکے برنیکو کرشن اوتار مین اور راجا جینمیجہ کا پرشن برنن ہے

راجا جینمیجہ نے بیاس جی سے پہر پرشن کیا کہ ہے مہاراج تمنے جو بار اگنا نر نارائن کے آشرم مین ایک نارائن کے انس سے کام آتر کرکے برنن کئیے اور نارائن کو کرودہ کی اوتپتی اور شاپ دینی کی اچہا کرنا اور شانتی کا کرنا نارائن کا نرنے اور اپسرا اونکی پراتہنا نارائن سے برنن کی اوسکے پشچات کیا چرتر ہوا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن نارائن نے ان اپسراؤن سے ہاتھ روپلی منوہر بچن کہے کہ ہے چار بانگیو یہہ جنم ہمارا کیول تپ کرنیکے کارن ہے اس کال مین استری کا سنگ کد اچت نکرونگا مین دہرم کا پتر دہرم کی اوستہا مین استہت ہون اور تم سنگارس کے وشیو لپت ہو رہی ہو سوان بہی ہمارا تمہارا سمبہو نہین ہو سکتا کارن کے بنا کارج نہین ہو سکتا سو تم اپنی دہرم کو سنجہے کرکے ہمری آگیا کو مانو تمکو دہن ہے اب تو تم جاؤ اٹہائیسوین جگ دواپر مین دیوتاؤن کے کارج کے نمت ہمیرا اوتار ہوگا اور تم راجونکی پتری ہوگی تمکو اس سمے گرہن کرونگا یہہ بات سنکر بار اگنا پرشن ہوئین اور نارائن مہاراج کو ڈنڈوت کرکے اور لبہی ہہت سرگ کو چلی گئین اور جو انسے نارائن جی نے کہا تہا سمپورن اندر سے برنن کردیا اندر اور لبہی کو دیکہہ کر موہت ہوگیا ردہانسچ پو ہہلت ہوگئے کہنے لگا کہ دہن ہے ان نر نارائن مہاراج کو جو ایسی اپسرا کو دیکہہ کر انکی بدہی تپ کے بشے استہت رہی پہر اندر نے دہیان مین استتی نر نارائن کی کری بیاس جی نے کہا ہے راجا جو تمنے مجہسے پوچہا ہے مینے برنن کرا سو وہی نر نارائن پرتہوی کا بہار اوتارنے اور بہرگو جی کے شاپ کے پورن کرنے کو اوتار ہوئے راجا جینمیجہ بولے ہو مہاراج تم سری کرشن مہاراج کے چرتر بستار پوربک برنن کرو کیون دیوکی گرہہ سے ہری نارائن اور اننت بلدیو جی نے اوتار دہارن کیا اور دیوکی جی نے بندہن مین ایسے سامرتہی پترون کے ہوتے ہوئے کیون کشٹ پایا اور متہرا کے بیچ جنم لیکر گوکل مین کیون پرویش

ہوئے کنس کے مارنے کی اُتپات لیسے پوتر دیس کو چھوڑ کر انیک جوجن کے انتر دوارکا مین جا کر کیون بسے برہمن کے شاپ سے اونکے کل کا انت کیون ہوا اور ایسے پورن پاتر تما سنگھ کیسے آچرن کر کے مُرگ کو پراپت ہوئے اور ہا پہیون اُوڈھشو شلا تو مہاراج نے ناس کیا اپنی استریون کی سہاے کیون نگری جنکو بھیلون نے لوٹ لیا۔ بھیشم درون کرن ہا آتھیک بیراٹ بکرن دیوسن سومدت۔ اِن راجون کا تو سنگرام مین ناس کرایا اور چورو نکا ناس نہ کیا اُن پتی برتا ودن نے کیا پاپ کیئو تھے جو اونہون نے بہت دُکھ پایا پسدیوجی مہاراج نے پتر کے کشٹ سے کس کارن پرانتیاگے پانچون پانڈو دروپدی سہت پرم بھگت تھے اور سری کرشن مہاراج کی اونکے اوپر پرم دیا تہی پہر ایسے سامرتھیو نکی کرپا ہوتے ہوئی دروپدی کو کیچک نے کیون سنتاپ دیا اور وے کیون دُکھ کے بہوگی ہوئے اور سوبھدرا کے پتر کی بال اوستہا مین مرت کیون ہوئی دیوکی جی کے چھہ پتر کس پاپ کر کے ناس کو پراپت ہوئے اور جادو نکا ناس شاپ سے کیون ہوا سری کرشن بھگوان نے ساکشات ایشر ہو کر اوگرسین کی سیوا کیون کری ہے مہاراج یہہ سب سندیہہ میرے نرورت کرو اور جو الوکک ہو کر انیک چرتر پرتہوی پر مہاراج نے کری وہ بہی برنن کرو اور رُکمنی جی کا چھل کر کے ہرن اور جرہنسن کے بہو سے متھرا کا تیاگن اور دروپدی کا پانچ پتی کے استری ہونا جو پشو دھرم ہے اور بھیشم مہاراج نے اپنو بنس کی رکشا کے نمت سے پترون کے اُتپتی کرا کے کرائی جو گولک کرم تہا یہہ سب کارن اور جو اسمین گپت بھید ہو جیسے برنن کرو ✦

اٹھارہوان ادھیاے چوتہا اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین کرشن اوتار کے چرترون کا آکھیان ہے

بیاس جی مہاراج نے اوتر دیا کہ ہے راجن اب مین کرشن اوتار کے چرتر تم سے برنن کرتا ہون ایک سمے پرتہوی کے اوپر بہار اتینت ہو گیا پرتہوی گئو کا روپ ہو کر اندر کے پاس گئی اور کہا ہے مہاراج میرے اوپر دشٹون اور راچھسون کا بہار بہت ہو گیا جراسندہ ماگدہ دیس مین اور ششپال چندیہ کاشی راج رو کیا کنس نرگ نال سومہ پتی کیشی دھینک بتیس ایسے ایسے دُشٹ میرے اوپر بہار پڑا ہے مین ہے مہاراج میری پیڑا کو ہرو مین تمہارے سرن آئی ہون جس پرکار سری بشنو بھگوان نے بارہ روپ دہار کے میری پیڑا کو ہرا تہا جو تم میری رکشا نہ کرو گے تو مین رساتل کو چلی جاؤنگی اور آگے کلجگ کے دُشٹ دہرم بہت سے اوتپت ہونگے ہے مہاراج میری اس پیڑا کے ہرنیکو تم جوگ ہو یہہ بات سُنکر اندر بولا کہ

ہے پرتھوی مجھکو یہہ سامرتھہ نہین تم برہما کے سرن جاؤ اور مین بہی آتا ہون پرتھوی برہما جی کے پاس گئی اندر ہی گیا برہما جی نے پوچھا ہے پرتھوی تمہارے نیترون سے آنسو بہتے ہین تمکو کون سے دشٹون نے دکھہ دیا مجھہ سے کہو پرتھوی بولی کہ ہے مہاراج اب کلجگ گہور آتا ہے اور راجا بڑے بڑے دشٹ آتا میرے اوپر آہتے ہین اس کارن مین کہت ہوکر تمہارے سرن آئی ہون برہما جی نے اوتر دیا کہ ہے پرتھوی تیرے بہار اتارنے کی میری سامرتھہ نہین ہے آؤ مین اور تم وشنو بہگوان کے پاس چلین وہی بہگوان دکھہ کے نرورت کرنے والے ہین برہما جی ہنس پر چڑہکر سمپورن دیوتاؤن سہت پرتھوی گئو روپ کو آگے کرکے سری وشنو بہگوان کے سرن گئے اور استتی کرنے لگے کہ ہے مہاراج تم اناد کال سے کشٹ کرتے رہے ہو سو یہہ ربان پت اس سمے اس پرتھوی کے بہار کو تم اوتار و سری بہگوان پرشن ہوکے بولے کہ ہے دیوتاؤ مین اپنے بس نہین ہون اگنی سورج چندرمان برن اور مین سمپورن یوگ مایا کے بس ہین یوگ مایا کے نتر مین بند ہی ہوئے کاٹہہ کی پتلی کی نیائین پہرتے ہین مینے کچہہ روپ دہارکر جل مین بہت کلیش پایا نرسنگہہ روپ دہار کے پرہلاد کی رکشا کری اور پرسرام اوتار ہوکر چہتریون کا ناش کیا مجھکو کیول کلیش کی اوتپتی ہوئی رام اوتار کے کلیس کو ہے پیارہ تم سنو کہ مین ڈہونڈ کار بن مین بہت پہرا برچہون کے پتون کے بستر مینو دہارن کئے مایا روپی مرگ کو مینے تہا دشٹ اون نے جانکی کا ہرن کیا اور مینے بہت سا برلاپ کرکے سنتاپ پایا لچہمن جی نے مجھکو بہت سا بودہ بہی کرایا پرنتو مین مایا کے بس ہوگیا سگریو نے میری سہایتا کری مین کچہہ سکہہ کو بہی پراپت ہوا اور مینے بال کو انیاو کرکے مارا میری بانرون نے سہایے کری لچہمن جی کو راکہسون نے ناگ پہانس مین بانہہ لیا گرڑ جی نے آکر لچہمن جی کو چہوڑایا میرے پتا نے بہی میرے بن باس کے پشچات پران تیاگ دئے مینے لنکا مین اینک پرکار کا جدہ کیا جس سمے مجھکو بن باس ہوا تہا اور مین اپنے پتا کے راج سے چلا تہا ایک کوڑی بہی میرے پاہر نہ تہی پرنتو مینے چودہ برس چہتری دہرم کو چہوڑکر بن باسی دہرم مین کال بتیت کیا اور سری بہگوتی جی کی کرپا سے راون کا ناس کیا اور سیتا جی سہت اجودہیا جی مین آکر کتنے ہی کال تک نواس کرا پہر سنسار کے دربچن سنکر سیتا جی کا تیاگ کرکے اتمی برہ مین بہت دکھہ پایا اسکے پشچات سیتا جی پرتھوی مین سماکر پاتال کو چلی گئین سو ہے دیوتاؤ دیکہو مینے رام اوتار مین ایسے ایسے اینک دکھہ پائے سو مین سدیو کال پرادہین ہون ارتہات مایا کے آدہین ہون مین پرتھوی کا بہار اوتارنیکو سامرتھہ نہین ہون سو ہے برہما تم شیو جی اور سمپورن دیوتا بہی اسی مایا کے آدہین ہو ٭

اُنیسواں ادھیائے۱۹ چوتھا اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بھاشا کا

جسمیں دیوتاؤں کا سری بھگوتی کی اُستتی کرنا اور بھگوتی کا پرسن ہوکر سری کرشن کے اوتار گرہن کا بر دینا

بیاس جی بولے کہ ہے راجا بشنو بھگوان شیو اور برہما پرتھوی کی کرنا کرکے کھڑے ہوئے اور برہما جی نے سری بھگوان سے کہا ہے جگت گرو ہم سمپورن دیوتا مایا مین بندھے ہوئے ہین اور ہم سب دیوتا اہم پد مین بیاپت ہین پرنتو اُس سناتن بشنو کو کوئی بھی نہین جانتا کہ وہ کون ہے جس مایا کرکے ہم موہ کو پراپت ہو رہے ہین وہی مایا کاٹھ کی پتلی کے سمان ہمکو رات دن نچاتی ہے اور کلپ کے آد مین ہم تینون دیوتاؤن نے سُدھا سمدر مین اُس آد شکتی کے درشن کیئے منی دیپ کے جہاجن مین مایا آدک بھنے دیکھی اُس پرم شکتی کے دھیان سے سمپورن کارج کے سدھی ہوگی - سری بھگوتی نے پاش انکش دھارن کیئے ہوئے دیوتاؤن کو پرتکش درشن دیئے دیوتا اُس پرم شکتی کے درشن کرکے کھڑے ہوکر اُستتی کرنے لگے کہ ہے ماتا اِس سمے تمہارے درشن ہمکو ہوئے جیسے کمل کے بیچ مین ایک نال کی اوتپتی ہوتی ہے اِسی پرکار اِس سنسار مین تُم انکر روپ ہو اور تم سے جیوون کی اوتپتی ہے جیسے اگنی سے انیک چنگاری نکلتی ہین اور پھر اگنی مین ہی لین ہو جاتی ہین ویسے ہی سنسار کی تم سے اوتپتی ہے تُم مین ہی وہ لین ہو جاتا ہے اور ہم بھی تم سے ہی اوتپت ہوئے ہین تمہارے ہی نشچے ہماری سہایتی ہو جائیگی سو ہی کرنا ہے اِس سمے ہمارے دکھہ کو تُم ہرو اور گائیری کو جپ کر بولے کہ ہے کمل نینی یہہ پرتھوی کا بھار تمہاری کرپا کٹاکش سے ہلکا ہوگا یہہ سروپ تمہارا جو پرکاش ہو رہا ہے پاپون کا ناس لیسے کریگا جیسی اگنی کاشٹ کو بھسم کر دیتی ہے - اِن دشٹون کنس بھوماسر کال جون کیشی بر وہرت بک پوتنا کہرشال سے پرتھوی دکھت ہو رہی ہے سو ہے مہارانی تُم اپنی کٹاکش کرکے اُن دشٹون کا ناس کرو ہم بشنو برہما شنکر آد دیوتاؤن سے اُنکا سنگھار دُرلبھہ ہے کوئی اُنکے سنگھار کرنیکو سامرتھہ نہین ہے کیول تمہاری کرپا کٹاکش سے پرتھوی کا دُکھہ نرورت ہوگا اور او سکو سکھہ پراپت ہوگا ہری بھگوان سے آدلیکر شکتی بنا سامرتھی نہین اور ہے ماتا تمہارا شکتی روپ سب مین بیاپت ہے ہری بھگوان رما شمبھو اُوما اور برہما ساوتری سہت ہر جا کی کارج ہین بنا شکتی کوئی سامرتھہ نہین اور اندر آدک دیوتا اور بشنو کوئی پرتھوی کا بھار بنا تمہاری کرپا کے اوتار نہین ہو سکتا اِس پرکار برہما بشنو شیو اندر آدک دیوتاؤن نے استتی کری سری بھگوتی مہارانی بولی ہے دیوتاؤ تُم اپنا کارج مجھہ سے برنن کرو دیوتا بولے کہ ہے ماتا یہہ پرتھوی بھار سے دکھت ہو نیترون سے آنسو ڈال رہی ہے جیسے تُم نے مدھو کیٹبھ چند مُنڈ

دہومر یوجن رکت بیج دُرگ اور کرال آدکا ناس کیا تہا ایسی ہی ان دُشٹ دانوںن کا بہی ناس کرو یہہ پرآر تہنا شنکر سری
بہگوتی میگہہ کے تُل گرج کر بولی کہ ہے دیوتاؤ مین بہی اس بہار کے نرورت کرنے کی اچہا کر رہی تہی اب مین پرتہوی کا بہار
اوتار ونگی کشیپ کی بہاریا کے انس سے جنم دیوکی جی کا ہوگا اور جادو کُل مین بسدیو جی کا جنم ہوگا پہر بہرگو کے شاپ سے
بسدیو جی کے گہر بشنو کا جنم ہوگا اور گوکل مین جسودہا کے گربہہ سے میرا جنم ہوگا مین سمپورن کارج دیوتاؤن کے بہلی پرکار
کرونگی بشنو بہگوان بدہی سالا مین جنم لینگے اور مین ہی دیوکی کے گربہہ سے نکال کر روہنی جی کے گربہہ مین بلدیوجی کو پرویش
کرونگی اور دواپر کے انت مین اسی پرکار اندرکا اوتار ارجن اور دہرم کا انس یدہشٹر ہونکا انس بہیم سین اسنی کمار کا انس نکل
سہدیو ہونگے اور بسوؤن کے انس سے گانگیوجی اُتپت ہونگے اُن اوتارون سے مین پرتہوی کے بہار کا ناس کرونگی اور
چہتیریونکا ناس ہوکر کوشیتر کی اُتپتی ہوگی اور برہمنون کے شاپ سے جادون بنسیونکا چہے ہوگا اور گوکل مین انیک راس
کرڑا ہونگی اس پرکار سری بہگوتی مہارانی بردان دیکر انتردہیان ہوئین پہر پرتہوی نے اپنے نج روپ کو دہارن لیا
دیوتا اپنے اپنے استہانونکو چلے گئے +

بنسیواں ادہیاے جو ہے سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیوکرت بہاشا کا
جسمین سری کرشن چندر مہاراج کی دیوتاؤن سہت اوتار لینے کا اکہیان ہے

بیاس جی بولے ہے راجن جوگ مایا جی کے چرتر شنکر دیوتا بہت آنند ہوئے جب کوشیتر کے بشٹ سری بہگوتی نے اپنی مایا کو
پریرنا کری اور بدو بنس مین بشنو کے تیج دانس سے اوتار کا سمبہو ہوا کہ مایا کے سکاس سے سری بشنو بہگوان کا تیج انس گربہہ
مین پرویش ہوا جیسے پہلے راما وتار مین دیوتاؤن نے بانر جون مین جنم لیا تہا ایسے ہی جادون کُل مین دیوتاؤن نے جنم دہارن
کیا سو ہے راجن اس ہنکار روپی ورڑتا پہانس مین جو کہ سب ہی پہنے ہوئے ہین سو اس پہانس کا ناس سری بشنو ایشری کی
بہگتی کے ایک انس اتر ہردے مین پرا پت ہونے سے ہوتا ہے (سری بہونیشری) یہہ ہی کہنے سے تینون لوکو نکادہن سمپت
پرا پت ہوتا ہے اور بد یا کے یہہ جیو مکت ہوتا ہے ابدیا کے اس سنسار مین لپت ہوتا ہے برہما بشنو مہیش سمپورن مایا کے
ادہین مین بہرا مان ہین کسی سمے تو بہگوان بیکنٹہہ مین آنند کرتے ہین اور دیتون سے جدہ کرتے ہین کسی سمے تپ کرتے ہین اسی
پرکار سب دیوتا اور منش مایا کے تنتر مین پہنسے ہوئے ہین جیسے بیسوا کے بس مین ہو کر منش پرادہین ہوتا ہے ایسی

ہی مایا کے بس ہو کر شنبو بہی پرآدہین ہین اگوا مراجرا اور دیو منش سب ایک کہنو ماتر ہی ہین کال کے بس آکر سب ناش ہوجاتے
ہین ایک منکہہ کی ایک برکہہ کی ایکی کی سو برکہہ کی آیو ہوتی ہے انت کو سب ناس ان ہین - برہما شنبو مہیش سمپورن کال
کے آدہین ہین جتنے دیہہ دہاری ہے وہ ناس کو پراپت ہوگا جو ناس ان ہے وہ دیہہ کو پراپت ہوتا ہے سو ہری بہو نشیری
کے دہیان سے یہہ منکہہ گربہہ باس کے دُکہہ سے نرورت ہو کر پرم پد کو پراپت ہوتا ہے سمپورن دیوا اور منکہہ اپنو پرکرتی کے
تیاگنو کی سامرتہہ نہین رکہتے سورج نارائن کا پتر سنیچر مند نام کرکے مند تا کی کو پراپت ہوا ویسے ہی چندرما کلنک کو اپنو کرسون کرکے پراپت
ہوا سو ہے راجا کرسون اور پرکرتی کا ناس ہونا دُرلبہہ ہے دیکہو بیدون کے اُتپت کرنے والے برہما نے اپنی پتری کو کودرشٹی
سے دیکہا اور شیوجی اپنی بہاریا ستی جی کو دگد ہوئی سُنکر کامدیو مین بیاپت ہو کر کالندری مین گئے تہے اُسی اگنی کرکے کالندری
کا جل شام ہو گیا اور کامدیو کے بس ہو کر پہر گوجی بہی بن مین بہرمتے پہرے تہے کہ جس استہان مین کالندری کے بیچ شیوجی
استہت تہے اُسی استہان مین پہر گوجی بہی گئے اور کہا کہ ہے نیچ تو نگن ہوا جل مین ٹر رہا ہے اب تو سمجہہ کر باہر نکل جب شیوجی
کالندری سے باہر نکلے تہے اور راجا اندر نے بہی بیل کا روپ دہارن کیا تہا شنبو بہگوان بہی راما اوتار مین اگیانتا کو پراپت ہوئے تہے
ہے راجن اس مایا کے چرتر سے کہانتک برنن کرون سب مایا کے پہانس مین پہنسے ہوئے ہین اب کرشنا اوتار کے چرتر تم سے کہتا ہون
کالندری کے سمیپ ایک مدہوبن نام کرکے بن تہا اور مدہو نام دانو کا پتر لونا مُر وہانکا راج کرتا تہا برہمن اور سادہونکو بہت
سنتاپ دیتا تہا جبکا بہرت شترگھن نے ناس کرکے متہراپری بسائی اور پُشکر نام دو پتر اُس دانو کے تہے اُنکو اُس پری مین استہت
کیا پشچات سورج بنسی راجون نے بہی اُس نگری کا راج کیا پہر سورج بنسیون کے چہے ہونے کے پشچات جادون بنسیونکا راج ہوا
پہلے بیات نام راجا راج گدی پر استہت ہوا پہر سورسین نام راجا راج گدی پر بیٹہا اُسکے کشب جی کے انس سے بسدیوجی پتر ہوئے
اور پہر اوگرسین نام جدو بنس سے راج گدی پر استہت ہوا اُسکے کنس نام پتر ہوا اور دیوک راجا کے ادتی کے انس سے دیوکی پتری ہوئی
جبکا بواہ برن کے شاپ سے بسدیوجی کے ساتہہ ہوا اور بواہ ہونے کے پشچات ایک اکاس بانی ہوئی کہ ہے کنس دیوکی کا آٹہوان
گربہہ تیرا ناس کریگا یہہ بانی سُنکر کنس نے کہڑے ہو کر اپنی بہگنی کے کیشون کو کرودہ سے پکڑ لیا اودہر بسدیوجی مہاراج کرودہ
کرکے کنس کے سنمکہہ کہڑے ہوئے اور دونون کا جُدہ ہونے لگا بسدیوجی بولے کہ ہے کنس تم چہتری ہو اپنی بہگنی کو چہوڑو چہوڑو
اور پُرانے منتریون نے سمجہا کر جدہ کو نرورت کردیا اور سمجہایا کہ ہے سوریر یہہ تیری بہگنی ہے تو اسکا پدا تلہ ہے اسکو
مارنیکا بڑا اپرادہ ہے اور بیرونکا شترو کے سنمکہہ شستر چلانا دہرم ہے یہہ تیری بہگنی ہے اسکو چہوڑنا ہی جوگ ہے جانے یہہ

اکاس بانی کیسے ہوئی ہے اُسکا کچھہ بسواس مت کرو کنس نے منتریون کی سمجھانے سے دیوکی جی کے کیش چھوڑ دئیے اور بسدیو جی نے یہہ پرتگیا کری جولڑکے گربہہ سے بالک ہواکریگا وہ تیرے سمرپن کردیا کرونگا اور جومین ایسا نکرون تو گھور نرگ کو پراپت ہون یہہ بات سُنکر کنس سادہ سادہ کہنے لگا بسدیوجی مہاراج یہہ بات کہکر ستہت ہوئے اور کنس آنند کو پراپت ہوا نانا پرکار کی باجے بجنے لگے اور بواہ کا اُتسب ہونے لگا +

اکیسوان ادہیاے چوتہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین دیوکی جی کی پرتہم گربہہ کی اُتپتی اور اُس پُتر کو کنس کے پاس لیجانا بسدیوجی کا اور نارد جی کا آنا اور کنس کو اُپدیش کرنا اور کنس کا اُس بالک کو مار ڈالنا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجا دیوکی جی کے پرتہم گربہہ کا سمبہو ہوا اور دس مہینے پشچات دیوکی جی نے بسدیوجی کو سمجھایا کہ ہے مہاراج اس پتُر کی رکشا جس پرکار ہوسکے کرنی جوگ ہے تُم نے کنس سے پرتگیا کری ہے اُسکی پالنا اور کسی سمے مین کریو ارتہات جب بالک بڑا ہو جاوے تب کنس کو دیجو ہے سوامی جو پوربجنم مین منکہہ کرم کرتا ہے تیرتہہ جپ دان پاپ اُسکو اِس جنم مین سُنکہہ بہوگتا ہے دہرم شاستر مین رشیون نے پراشچت پربان کیا ہے سو اُس بدہی سے پراشچت کرلیجو برہم تہیا سوبرن کی چوری اور بدہرا کا پان ...... کرنا اور گُرو کی استری سے رون کرنا ایسی ایسے پاپ بارہ برس کے برت کرنے سے نرورت ہوجاتے ہین ہو تبتا کو بربہاد کبہی نہین میٹ سکتے اور یاک بلک جی سے آدلیکر جو دہرم شاستر کے کرتا ہوئی اُنہون نے یہہ بچن کہا ہے کہ جو ہونی ہے وہ اوش ہوگی اور آیُر بید اور منتر شاستر مین اودم نمت سنکہو نکو کہا ہے سو ہی مہاراج تُم ہی اپنے کارج کے نمت ایسا اودم کرو کہ کسی پرکار اس گربہہ کی رکشا ہو بسدیوجی بولے کہ ہی مہابہاگ جو تُم نے کہا ست ہی پرنتو شاستر مین تین پرکار کے کرم لکھے ہین سنچت پرا ربدہ برتمان - سنچت وہ کرم ہین جو انیک جنمون کے اکٹھے ہوگئے ہین اور ایک دو جنم کے کرمونکو پراربدہ کرم کہتے ہین اور جس جنم مین جنم لیا ہے اُسی جنم کے کرمونکو برتمان کہتے ہین سو بہت جنمون کے جو اکٹھے ہوئے پاپ ہین وہ اس جنم مین ست سنگ پاکر ناس ہوجاتے ہین اور سُرگ نرک کرمون کے آدہین ہین جب یہہ دیہہ ست سنگ کرکے دب ہوجاتی ہے تب یہہ جیو اپنے کرمونکو بہوگ کر پرم پدکو پراپت ہو جاتا ہے جیو دیہہ سہت ہے اور دیہہ کرمونکی اُنسار ہے جب کرم کا بہوگ پورن ہو جاتا ہے تو دیہہ اُتپت نہین ہوتی جب دیہہ نہوگی جیو برہم مین لین ہو جائیگا اس کا پرم پد

کو پراپت اور آواگون سے رہت ہو جائیگا سو یہہ کلیانی جو میرا بچن کنس سے ہو لیا ہے اُسکو مین تھا کہ چت نہین کرونگا تم کچھہ سوچ مت کرو اور اس پتر کو جو گربہہ سے اُتپت ہوا ہے کنس کے نمت مجکو دو یہہ کہکر بسدیو جی پتر کو ہوتے ہی کنس کے پاس لیگئے تار مین جو سنکھہ پالی بسدیو جی سے کہنے لگے کہ ہیو دہرم آتما ہو مہا پرکہہ اس پتر کو کنس کے پاس مارنیکے لئے کیون لیجاتے ہو ایک چھن ماتر دہیرج کرو کنس کے پاس بالک کا لیجانا اُچت نہین ہے بسدیو جی مہاراج نے ایکا نہ سُنی اور بالک کو کنس کے پاس لے گئے کنس نے پتر کو دیکھہ کر کہا کہ ہے سو بیر تجکو دہن ہے تمنے اس سمے اپنے پتر کو میری سمرپن کیا مجکو اس پتر سے بہو نہین ہے کہ پہلا پتر ہی مجکو اٹہوین پتر سے بہو ہوگا تم اس پتر کو لیجاؤ اور دوارپالون نے بہی سُنکر راجا کنس کو دہن دہن کہکر کہا کہ ہے مہاراج تمکو اٹہوین گربہہ سے بہو ہوگا اسکو تم گرہن مت کرو بسدیو جی اُس پتر کو لیچلے اتنے مین نارد جی کنس کے سمیپ آئے اور کنس نے اور نہت آسن پر بٹہلا کر آنے کا کارن پوچہا نارد جی بولے کہ ہیو مہاراج مین سمیر پربت سے چلا آتا ہون اُس پربت مین برہما دک دیوتا سمپورن سہت تہے مینے اُنکی مکہہ سے سنا کہ دیوکی کا آٹہوان گربہہ کنس کا ناس کریگا سو ہے راجا تمنے بسدیو کو وہ پتر کیون پہیر دیا کنس نے کہا کہ میرے مرتیو اٹہوین گربہہ سے ہی یہہ پرتہم گربہہ تہا اسکا مین برتہا کیون ناس کرون نارد جی بولے کہ ہے راجن تم نے کچھہ جوتش کے مارگ کو نہین سمجہا کہ جس پتر سے تم آٹہہ گنوگے اُسی پتر سے آٹہہ ہو جاوینگے سو ہے راجن اس سمے یہہ پتر تمکو چہوڑنا اُچت نہین نجانئے کونسا گربہہ آٹہوان گنتی مین آجائے یہہ بات کہکر نارد جی تو چلے گئے اور کنس نے پہر اُس پتر کو منگا کر سلا کے اوپر پٹک کر مار ڈالا +

بائیسوان ادہیا چوتہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سری کرشن چندر مہاراج اور مکہہ مکہہ انس اوتارون کا برنن ہے

بیاس جی مہاراج سے راجا جنمیجے نے پرشن کیا کہ ہے مہاراج اس بالک نے پورب جنم مین کیا اپرادہ کیا تہا جو وہ جنم ہوتے ہی مارا گیا اور نارد جی گیان وان دہرم آتما تہے اُنہون نے یہہ پاپ کرم کیون کرایا بیاس جی بولے کہ ہیو راجن نارد جی مہاراج کلیس کرم دہرم کیو اود ہی ہونے کو کیا کرتے ہین اور ستہا باکہی نہین ہین ست باک کہکر دہرم کو بڑہانیوالے ہین سو ہیو راجن اسی پرکار چہہ بالک جنم ہوتے ہی کنس نے مارے سو یہہ کیول شاپ کا کارن ہے سو وہ شروَن کرو کہ سوایمبہو منونتر مین ایک مریچی نام رشی تہے اُنکی چہہ پتر اورنا بہاریا کے گربہہ سے اُتپت ہوئے اور وہ پتر برہما کو دیکھکر ہنسے برہما نے اُنکو شاپ دیا کہ تم اسر جون کو پراپت ہوا

پاتال مین تمہارا جنم ہوگا اور پہر جب تم ہرنکشب کے گہر مین جنم لوگے تمکو گیان ہوگا تم اننت تپ کروگے تب مین
تمہارے اوپر پرسن ہوکر بردان دونگا اور تم یہہ بر مانگوگے کہ ہم سنسار کی پہانسی سے چہوٹین پشچات تم گیان پاکر
اپنے پتا کو تیاگ کر بن کو چلے جاؤگے اور تمہارا پتا ہرنکشب سراپ دیگا کہ تم مجہکو تیاگ کر جاتے ہو تم پہر اُدہر ہی جون کو
پراپت ہوگے اور پاتال لوک مین بہت برسون تک باس کروگے پہر ایکبار کہہ کے انتر سے تم دیوکی کے گربہ مین آؤگے
اور کال نیمی دئیت کا اوتار کنس نام راجا ہوگا وہ تمکو جنم لیتے ہی مار دیگا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہہ شاپ کا
کارن ہے پہر چہہ گربہ کے ناس کے پیچہے ساتوان گربہ شیش جی مہاراج کے انس سے دیوکی جی کو ہوا اور جوگ مایا کے
بل کرکے وہ دیوکی جی کے گربہ سے نکلکر روہنی جی کے گربہ مین پرویش ہو گیا پانچ مہینے پیچہے دوارپالون نے
کنس سے جاکر کہا کہ ہے مہاراج یہہ گربہ چہین ہو گیا کنس اپنے من مین بڑا پرسن ہوا پہر اشٹم گربہ دیوکی کا کیول پرتہوی
کے بہار اوتارنیکے کارن ہوا راجا جنمیجہ نے بیاس جی سے کہا کہ ہے مہاراج سدیو جی کو تو تمنے کشب جی کا انس
اوتار برنن کیا اور بہی جو جو اُس سمے انس اوتار ہوئے وہ بہی مجہہ سے برنن کرو بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہو راجن
سُر اور اسُر جو مینے سنے وہ تم سے تہوڑا سا برنن کرتا ہون شروان کرو کہ بسدیو جی مہاراج تو کشب کے انس سے اور
دیوکی ادتی کے اور بلدیو جی شیش جی مہاراج کے انس سے اور نارائن کے انس سے باسدیو جی مہاراج اور نر کے انس سے
ارجن اور دہرم کے انس سے جدہشٹر اور بہیم سین اندر اور نکل اور سہدیو اسنی کمہار کے انس سے سورج کے انس سے
کرن دہرم کے انس سے بدر جی برہسپت جی کے انس سے درونا چارج شیو جی کے انس سے اشتہاما اور سمدر کے انس سے
شانتن راجا اوتپت ہوئے جنکی بہار یا گنگا ہولی گندہرپ کے انس سے دیوک لبسو کے انس سے بہیشم براٹ مرد گن کے انس
سے ارشٹ اندہ کے انس سے دہرتراشٹ کرت برہما مرد گن کے انس سے اور کلی کے انس سے دریودہن کی اوتپتی ہوئی
اور سو برجا کہہ چندرمان کے انس سے دہرشٹ دمن اور سکنڈ ہی اگنی کے انس سے پردمن سنت کمہار کے انس سے دُرپد
راجا برن کے انس سے دروپدی جی رما کے انس سے اوتپت ہوئین اور پانچ پتر دروپدی جی کے لبسو ہی دیو کے انس سے
ہوئے اور کُنتی اور مادری اور گاندہاری یہہ سدہی کے انس سے ہوئین کرشن کی استری دیوانگنا کے انس سے اور جو اُس
اوس سمے ہوئی برنکشب کے انس سے ہوئی اور سسپال ہرنکشب کے اور جراسندہ اور شال پرہلاد اور کنس کال نیمی کے انس
سے اور بشرا کے انس سے کیشی دئیت اور بل کے پتر کے انس سے ارشٹ اور بہگدت دئیت انلاد کے انس سے اور دہرشٹ

کیتو باسکل کے اور پرلمب اسُرلمب کی اور کہر اور ڈُہنیک بہی لنب کے انس سے اور بارہ وینت کی انس سے چانور اور مُسٹک
اور وقی کے انس سے کوبلیا ہستی اور راجابلی کے پُتر کے انس سے بکاسُر اور یم رُوور کا مدیو کر وہ اکی انس سے
درونا چارج کے پتر کی اوتپتی ہوئی ہے راجن اوس سمے کے مُکہہ مُکہہ انس جو اوتار ہوئے یہہ مینی برنن کئیے سری کرشن مہاراج
توشام برن اور بلدیوجی گور برن تہے ✤

تیسوان ۲۳ ادہیار جوتہی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین جنم سری کرشن مہاراج کا متہرا مین بسدیوجی کی گہر اور پر ویش گوکل مین نند کے گہر اور جوگ مایا کا پرگہٹ ہونا برنن ہے ✤

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن جنہہ گربہہ کے تہنی کے پشچات ساتوین گربہہ کا جہین شنکر کنس اشٹم گربہہ کی رکشا جتن سے کرکے
کرنے لگا اور دیوکی کے گربہہ مین وشنو انس پرویش ہوئی گوکل مین جوگ مایا دیوتاؤن کے کارج کے نمت جسوداجی کے گربہہ
مین آئین روہنی جی بسدیوجی کی دوسری استری کے گربہہ مین شیش جی کا اوتار بلدیوجی آئے کہ روہنی کنس کے بہے سے
گوکل نین نند کے گہر پہلے سے استہت تہین اسکے پشچات سمپورن دیوتاؤن نے سری یوگی جی کی استتی بندی شالا مین آکر کری اور
اپنے اپنے استہانون کو چلے گئیے کنس نے ایک راچہس دواری پر بٹہلا رکہے تہے دیوکی جی بسدیوجی سے سمے اوتپتی پُتر کا نکٹ
جانکر کہنے لگین کہ ہے سوامی اب اس گربہہ کی رکشا کر نیکو تتپر ہو اور دسوین مہینے پورن ہونے پر بہادون کے مہینے اشٹمی
کے دن آدہی رات کے سمے روہنی نچھتر مین سری بہگوان نے جنم دہارن کیا اوس سمے دوارپال سب ندرا کے بس ہو گئے
اور دوار کپاٹ سب کہل گئے دیوکی جی پتر کو دیکہکر بسدیوجی سے کہنے لگین کہ ہے سوامی یہہ پتر الولک ہے گوکل یہان سے دور بہی
نہین تو نند پہنی جو میری پیاری ہے وہ اسکی رکشا اور پالنا بہلے پرکار کرتی اور جو تم اسکو گوکل کو لیجاؤ تو دوارپال یہان ستہت
ہین اور ہے مہاراج میرے آٹہہ پتر لکہے تہے سو یہہ آٹہوان پتر ہے جو اسکو بہی کنس لے لیگا تو مین اپوتر ہو جاؤنگی اوس سمے
دیوکی جی بر کہہ اور شوک دونو نکو پرپت ہو رہے تہین اور بسدیوجی پتر کو دیکہکر اپنے نیترون سے آنسو پاتر ڈال رہے تہے
اور چنتا کر رہے تہے کہ اتنے مین آکاش بانی ہوئی کہ ہے بسدیو تم اس بالک کو لیکر شیگہر گوکل کو جاؤ جسوداجی کے گربہہ سے گوکل مین نند
کے گہر کنیا اوتپت ہوئی ہے اوسکو یہان لے آؤ اور اس پتر کو وہان پہونچاؤ اور سب دوار کپات کہل گئے بسدیوجی مہاراج آکاش

بانی سنتے ہی بالک کو لیچلے اور جمنا جی کے تٹ پہونچے جمنا جی کو جل سے پورن دیکھکر کچھہ سنکھا کرنے لگے پرنتو جمنا جی مین
گھٹنوں تک جل ہو گیا۔ جمنا جی نے سری بھگوان کے چرنار بند سے سپرس ہو کر رستا دیدیا بسدیو جی نند کے بھون مین پہونچے
اور نند کے گھر کو اشٹ سدھ نونِدھ دیکھکر بڑے پرشن ہوئے جوگ مایا نے سُندر روپ دھارن کر کے بسدیو جی کے گود سے
بھگوان بالک روپ کو لیکر جسودہا جی کی گود مین سین کرا دیا اور اوس کنیا جوگ مایا مُرت کی جنمی ہوئی کو جسودہا جی کے آگے سے
اوٹھا کر بسدیو جی کو دیکر کہا کہ اب تم شیگھر متھرا کو لیجاؤ بسدیو جی نے اُس کنیا کو لا کر دیوکی جی کے پاس سولا دی کنیا رُودن
کرنے لگی اوسکے رُودن کو سنکر دوار پال نِدرا کو تیاگ کر چیتین ہوئے اور کنس سے جا کر کہا کہ ہے مہاراج دیوکی جی کے آٹھوین گربھہ
سے بالک اوتپت ہوا تم دیر مت کرو شیگھہ چلو کنس نے بسدیو جی مہاراج کو اپنے سمیپ بلا کر کہا کہ تم پُتر کو شیگھر لا کر مجھہ دو
بسدیو جی نے بھے سے کمپایمان ہو کر کنیا کنس کو دیدی تب کنس اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ دیکھو دیوتا بھی جھوٹے ہین کہ نارد
جی ست بادی متھیا بول گئے اور بسدیو جی کو میئنے بندھن مین ڈال رکھا تھا اور سنکا ہمین کوئی چہل نہین ہے اور ہمیری بڑی بڑی
جو رکشا کرتے رہے تھے پرنتو دیکھو یہہ بہاوی بڑی پربل ہے وہ پُتر کہان گیا کہنے لگا کچھہ سندیہہ مت کرو ہمکو کی بہاوی ایسی ہی ہے
اور اُس کنیا کے دونو پگون کو پکڑ کر چاہئے تھا کہ سِلا کے اوپر پٹک کر مارے وہ کیا اپنے بل کر کے کنس کے ہاتھہ سے چہوٹکر آکاش
کو چلی گئی اور آکاش مین اپنا دِب روپ کنس کو دکھلا کر بولی کہ ہے دُشٹ تینے میرے مارنے کی اچھا بر تھا کری تیرا مارنیوالا اوتپت
ہو گیا ہے وہ تجکو ماریگا یہہ کہکر جوگ مایا انتردہیان ہو گئی پشچات کنس چنتا کرنے پرتھوی پر بیٹھہ کر سمپورن دیتون
کو بلا کر کہنے لگا کہ جتنے بالک برج مین اوتپت ہوئے ہین سب کا ناس کرو پوتنا راچھسی کو اگیا کری کہ جو بالک آجکے جنمی ہوئے
ہین سب کو مار ڈالو اور دہنک بتس بکاسُر کیشی اور پرلمب کو بلا کر کہا کہ تم میرے پیارے ہو اس کارج کو بیلے پرکار کرو +

چوبیسوان ادھیاے چوتھا اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپُران ہردیو کرت بھاشا کا
جسمین سری کرشن چندر مہاراج کی چرتر بستار پوربک برنن ہین

بیاس جی بولے کہ ہے راجا پرات کال ہوتے ہی نندجی کے گھر مین بڑا آنند اور اُتسب ہوا اور ناناپرکار کے باجے بجنے لگے کنس نے سُنا
کہ نند کے پُتر ہوا ہے اور انند ہو رہا ہے کنس نے یہہ بہی جانا کہ بسدیو جی کی ایک استری گوکل مین نند کے گھر رہتی ہے نند اور بسدیو جی
کی آپسمین مِترتائی ہے مین نارد جی کے مکھہ سے یہہ سُن چکا ہون کہ دیوکی اور بسدیو جی دیوتاؤن کے انس سے اوتپت ہوئے ہین

سو کنس کوپ وان ہوکر پوتنا اور بک اور بتیا ٹہر اور دہینک اور پرلمبا ٹہر کا گوکل مین مرن سنکر بڑی بہے کو پراپت ہوا اور
گوبردہن دہارن کرنیکے لیلا کو سنکر اپنی مرتیو کو سمیپ جاننی لگا پہر کیشی دیت کی مرت سنکر دہنش جگ کا آرنبہہ کرا اور اکرور
جی کو بلا کر کہنے لگا کہ ہے اکرور جی تم میرے پریہ ہو تم اس سمی بسدیو کے پتر کرشن بلدیو کو دہنش جگ کا مس کرکے لاؤ اور اپنی چڑہنے
کی رتہہ مین اکرور جی کو ٹہلا کر گوکل بہیجدیا اکرور جی سری کرشن بلدیو کو گوکل سے متہرا مین لائی اور کرشن بلدیو دہنش جگ
کے استہان پوچہتے پوچہتے مارگ مین دہوبی کو مار کر اور کیلا ٹہر بستی کو اور چانور مشٹک شبل توشیل ملہون کو ملہیدہ مین مار کر
کنس کے سر پر جا کہڑے ہوئی اوسکی کیس پکڑکے پرتہوی پر دے پٹکا کنس کے پران گت ہوگئی اور پہر ماتا پتا کو بندی سان سے
نکالا اور اوگرسین کو راج گدی پر ٹہلا دیا پہر بسدیو جی نے سری کرشن بلدیو کا گیوپویت آدک سنسکار کرا کر سندیپن نام گرو کے
پاس بدہیا پڑہنے کو بہیجا پشچات انیک بدیا پڑہکر متہرا مین آئے اس سمے مہاراج بارہ برس کی اوستہا مین پورن برج کو پرپت
تہے پہر راجا جراسندہ اپنی جاماتر کا دکہہ سمرن کرکے جدہ کرنے کو آیا اور متہرا نگری کو گہیر لیا اسی پرکار سترہ بار سری کرشن
جی مہاراج نے جدہ کرکے جیتا اور ڈشٹون کا ناس کیا پہر اٹہارہوین بار جراسندہ نے سمپورن برتانت کال جون سی جا کر کہا ادہر سری
بہگوان نے سنا کہ اگلی بار جراسندہ کال جون کو بہی ساتہہ لاتا ہے سو سری بہگوان بلدیو جی سے کہنی لگے کہ اب ہمکو متہرا مین رہنا
جوگ نہین ہے دیکہو وشنو بہگوان بہی ڈشٹون کا بہی کرکے شیش کی شیّا پر ساگر کے بیچ شین کرتے ہین اور ایسے ہی شیو جی پربت پر دانو
کے بہی سے کیلاش مین ستہت ہین سو ہے بہائی اس سمے ہمکو بہی دوارکا مین جو سمدر کے مدہ مین ہے باس کرنا جوگ ہی اور گرڑ کو بلا لیا
اور سمپورن جادون کو دوارکا چلنے کی آگیا کری کہ جادون اپنی اپنے سونچ گڈونپر لاد کر اور سری کرشن بلدیو کو آگے لیکر متہرا سے
باہر نکلے اور سری مہاراج دونو گرڑ پر چڑہکر سمپورن متہرا باسیونکو ساتہہ لیکر دوارکا کو چلے اور تہوڑے ہی کال مین دوارکا پوری
مین پہونچے اور سب بدیا وانون کو بلا کر پراچین دوارکا کو نوین روپ کر سمپورن جادون اور پرجا کو وہان استہاپت کرکے پہر متہرا
کو آئے کال جون یہہ چنتا کر رہا تہا کہ متہرا باسی کرشن سہت کہان گئے کہ اتنی مین سری کرشن اور بلدیو جی متہرا پری سی باہر
نکلے اور کال جون سری کرشن مہاراج کے پیچہی بہاگتا ہوا یہہ کہتا جاتا تہا کہ اب بہاگ کر کہان جائیگا اور کال جون نے اوس سمے
سری کرشن مہاراج کے نج روپ کو پیتامبر اوڑہے ہوئی درشن کیئے اور بہاگتی بہاگتے بہگوان وہان پہونچی جہان مچکند شین
کر رہا تہا اور پیچہی پیچہی کال جون آتا تہا سری بہگوان نے اپنا پیتامبر مچکند کو اوپر ڈالدیا کال جون نے جانا کہ سری کرشن شین
کر رہے ہین بولا کہ دیکہو میرے آگے سی بہاگ کر یہان آکر شین کرتا ہے اور ایک لات ماری مچکند کی آنکہہ کہلی اوسکی درشٹی

پڑتے ہی بھسم ہوگیا پھر سری کرشن مہاراج مچکند کے سنمکھ آئے اور مچکند نے سری بھگوان کو ڈنڈوت کری اور جو نہیں پڑا
پھر سری کرشن بلدیو جی نے دوارکا مین آکر اوگرسین کو راج گدی پر ستھت کیا پھر اپنی تیج اور پراکرم سے سسپال کو جیت کر رکمنی
کو لائے اور رکمنی جی سے مہاراج کا بواہ ہوا اور سکے پشچات جاموتی اور ستیہ بہاما متر بندا کالندری لکھما بھدرا ناگنجتی
ان رانیون سے پرتھک پرتھک بواہ کیا اور رکمنی جی کے پردمن پتر ہوا اور جات کرم کرتے ہی ماتر اوسکا سمبر نے ہرن
کیا سری کرشن مہاراج پتر کے ہرن سے سوگ کو پراپت ہوکر سری جوگ مایا کا دھیان کرنے لگے کہ ہے مہا مایا میرے اس سنکٹ
کو ہرو اور سہای کرو ہے ماتا مینے پچھلے جنم مین بہت تپ کرکے تمہارا آرادھن کیا اور مین دھرم کا پتر کہایا اور بدر کاسرم مین تپ
کیا سو ہی جبنی اس سمے منے مجھے چت سے کیون بسار دیا اور یہہ میرا پرتھم پتر تہا جو چرایا گیا اور ہے مہا مایا میرے بھون مین انیک
دوارپال رکھشک بہی تہے پھر یہہ پتر کس کارن ہرا گیا اوسکی ماتا رکمنی بڑا برلاپ کر رہی ہے اس میرے سنکٹ کو نرورت کرو
اس سرشٹی کی کرتا ہرتا تم ہی ہو سو کونسی ستو ہی جو تم سے گپت ہے کرپا کرکے بتلاو کہ وہ میرا پتر کہان ہے اور ہے ماتا مین
تو کیول آپکے چرنونکا اوپاسک ہون پرنتو اوس پتر کی ماتا بڑی سنکٹ مین ہے کرپا کرکے اوسکا سنکٹ نوارن کرو اور جنکی کے
پربہاو کے جاننے کو کوئی بہی سامرتہہ نہین ہے پرنتو اپنے داسونکو ایک لیلا ماتر پرگھٹ کرکے دکھلاتی ہو اور جگ دان سے جو
مین تمکو پرسن کرون تو انیک اچارج ہوئے ہین مینے تمہاری پرستا کیول بھگتی سے شروع کی ہے یہہ استتی سر کرشن مہاراج
سے سنکر سری مہا مایا نے پرسن ہوکر بردان دیا ہے کرشن اب تم سوگ مت کرو یہہ تمکو پورب شاپ تہا جس کرکے سمبر تمہارے پتر
کو ہر لے گیا اب اس پتر کی سولہ برس کی اوستہا ہوگئی وہ تمہاری بہو نہین آپ ہی آپ آجاویگا یہہ بات کہکر سری مہا مایا انتردھیان
ہوئین اور بھگوان نے سوگ کو نرورت کیا *

پچیسوان ادھیایہ چوتہی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا
جسمین سری کرشن چندر مہاراج کا پترونکی اُتپتی کے کارن تپ کرنا شیو جی کا
بردان دینا امبا جگ کا کرنا برنن ہے *

راجا جنمیجہ نے بیاس جی سے پرشن کیا کہ ہے منی مجکو ایک بڑا سندیہہ ہے کہ بھگوت کا اوتار ساکشات لکشنو کے انس سے
تم نے برنن کیا اونکو دکہہ کیون ہوا اور اوتارونکو تم نے آو شبد برنن کیا شکتی کو پر شبد تو سب کارن پر بتائی سری بھگوتی جی ین برنن کری

سری بہگوتی کی مہایا سی پردمن کیے پراپنی کہی ؟ سدیوجی مہاراج نے پردمن کے ہرن کا کارن آپ کیون نہ جان لیا اسلیئے مجکو سنشی
اوتپت ہوا ہے میرے سندیہہ کو نرورت کرو اب یہان سنکہا ہوتی ہے کہ راجا جنمیجہ نے بار بار ایک ہی پرکار کے پرشن
کیون کرے اور بیاس جی نے بار بار کیون اوتر دیئے جیسے رامچندر جی مہاراج کی کتہا کئی بار کہی سو بیاس جی کا پریوجن بار
بار کہنے مین یہ تہا کہ بیاس جی جانتے ہے کہ راجا ابہی بالک ہی اور اوسکی بہگتی اور شردہا سری بہگوتی مین نشچیش ہو گیان بیکہنی
ہوگ ہے دوسرے راجا بالک تہا اور اوسنے ایک ہی شاستر سنا تہا دوراہی دورا کے جہان جس کتہا کا کہا او چپ تہا راجا
کے ودہ بندہنی کے کارن کہا اور بہگوتی کے پربہاو کے جتلانے اور سری بہگوتی کی بہگتی راجا کے سن مین نشچیش ہونے کا
پریوجن تہا) بیاس جی نے کہا ہی راجا یہہ مایا بڑی بلوان منکہون کی بدہی کی موہنی والی ہے اور شام ہوی شاستر مین
برنن کری گئی ہے وہ کونسے دیوتا اور منکہہ ہین جو موہ کو پراپت نہو چکے ہین - چہدا ترشنا بہی موہ سکہہ سنتشی ہر کہہ
جرا مرن گلانی اگیان ایر کہا مدہ بہرم - یہہ سمپورن دیہہ مین پراپت ہین انسے رہت دہ کوئی ہوا نہ ہوگا سو سری رامچند
جی مہاراج نے منکہہ اوتار دہارن کیا تہا اونکے منکہہ ہو کر مایا روپی سوبرن کا مرگ نکلا تو وہ بودہ کو پراپت نہوئے اور جانکی
کے ہرن اور جٹائی کے مرن اور بن باس کا ہونا گدی کے سمجہ نہ جاننا اور پتا کے مرن کو شرون کرکے سوگ کو پراپت ہوئے اور
اگیانون کے تل سری مہاراج بن مین بہرتے پہرے اور راون اپنے بل سے جانکی کو ہر لیگیا اور مہاراج نے نہ جانا اور سیتا
کا سیت باندہ کر اور لنکا مین جا کر انیک بیتی کا ناس کرا اور سری رامچندر جی مہاراج ناگ پہانس مین بندہ سے گرڑ نے آکر
چہوڑایا اور کمبہ کرن سے آدلیکر انیک راچہسون کا بہگوان نے بدہ کرا اور سری جانکی جو ادوش شاسترون نے برنن کری ہین
اونکو دوش مانکر اگنی مین پرویش کرنے لگی اور اگنی نے اپنے مکہہ سے کہا کہ یہہ جانکی ادوش ہے اور سنسار کے کہنے سے سری
جانکی جی کا تیاگ کیا اور پہر سری جانکی جی کے دو پتر لو اور کش اوتپت ہوئے اور منیون کے کہنے سے اونکو اپنا پتر جانا ایسی اگیانتا ہی
کو پراپت ہوئے یہہ سب ایک کیول مایا کا چرتر تہا سری جانکی جی کے پاتال جانیکے پشچات سری رامچندر جی نے سری لچہمن جی سے
کرودہ کرا یہہ بہی مایا کی پربلتائی تہی ہے راجن منکہہ دیہہ مین آکر اوتار ونکے ہی منکہون جیسے آچرن کرے اور کنس کے بہو سے
سری کرشن مہاراج نے گوکل مین پرویش کیا یہہ بہی مایا کا چرتر ہے اور جراسندہ کی بہے سے متہرا کو چہوڑ کر دوارکا مین جاکر
بنا اور رکمنی کا ہرن کرنا ادہرم کرکے اور پہر بالک کے ہری جانیکا سوچ کرنا اور ست بہاما کے کہنے سے سرگ لوگ کو جاکر
اندر سے جدہ کرکے کلپ برچہہ کا لانا یہہ سب کارن مایا کا تہا اور رکمنی کے پہلے پتر اوتپت ہونیکے پشچات جاموتنی جی نے

ادہیائی سے سری کرشن مہاراج سے اپنو پتر ہونے کی پرارتھنا کری سری کرشن جی مہاراج پتر اوتپتی کے نمت تپ کرنے کو
گئے اور اُپ منو رشی نے سری کرشن جی مہاراج کو اُپدیش کیا یا سری شیوجی مہاراج کا اُپ منو کے اُپدیش سے تپ کیا اور
ڈنڈ سے منڈے کا اُس سمے روپ دہارن کر لیا اور بہبوت دہارن کرکے ایک پانو سے کہڑے ہوکر کیول جل کے اہار رکہکر پہر
جل کو بہی تیاگ کر پون اہاری ہوکر ایک انگوٹہے کے ادہار سے کہڑے ہوکر سری شیوجی مہاراج کے منتر کو جپنے لگے سری رُدر
بہگوان پرشن ہوئے اور سری کرشن چندر مہاراج کو اس روپ سے درشن دئیے کہ بیل پر ارُوڑہ سمپورن دیوتا جنکی چہہ جنو پر
کر رہے تہے اور بر ہما وشنو کرکے یکت اور گندہرپ انیک سیوا کر رہے ہین اور سب کے مکہار بند سے شنکر شنکر نکلتا ہے
ایسی مورتی کے درشن کرکے سری کرشن مہاراج بڑے آنند ہوئے اور شیوجی مہاراج نے کہا کہ ہے کرشن جو تمہاری بانچہا
ہو سو کہو سری کرشن مہاراج شیوجی کے چرنون مین ڈنڈوت کر انیک پرکار کی استتی کرکے بولے کہ ہے دیو دیو ہی جگبتا ہے
سمپورن وشو کے پتر اکے ہرنیوالے ہے نیلکنٹہہ ہے ترشول دہاری تمکو بارم بار ڈنڈوت ہے میرا جنم آج سپہل ہوا جو تمہارے
چرنون کے درشن ہوئے ہے مہاراج مین ماپا پہانس مین بندہ رہا ہون میرے پہانس کو کاٹو اور بندرابن مین ہی مینے بہت
بہرمن کیا اور میرے کیشو مین گوؤن کی رج بہت لپٹ ہوئی اور لیپہو لگا ہوا ہان کر دوارکا مین گیا متہرا پوری کو چہوڑ کر جسکی
انیک دیوتا اچہا کرتے ہین اور مین اوگرسین کو راج گدی پر استہت کرکے پرجا کے تُل ہون اب ہے مہاراج گرہست آشرم کی دکہہ کو
پاکر تمہاری شرن آیا ہون دو کہت ہون کہ رکمنی کے پتر اوتپت ہوئے کو دیکہکر جامونتی نے مجہہ سے اپنے پتر ہونیکے لیئے
پرارتہنا کری ہے سو ہی مہاراج تم میرے اوپر انوگرہ کرو ہی جگت گرو اس سمے تمہارے سمکہہ کہتے ہوئے مجہے لجا آتی ہے۔ میری
اس باسنا کو پورن کیجیے اور یہہ کہکر موَن ہو رہے شیوجی مہاراج نے بر دیا کہ ہے کرشن تمہارے انیک پتر ہونگے تم نے یہہ بہت
گرو تم نے ایک جامونتی کے پتر ہونے کی ابلا کہا کری ہے تمہاری سولہہ سہسر چار سو ستریون سے انیک پتر ہون گے اور
تم مایا کے بس ہوکر جو جو ابلا کہا کروگے سب پورن ہون گی اور جو جو کرم تمنے پورب کیئے ہین وہ سب بیان ہو گئے پشچات
سری بہگوتی بہوانی مایا پرم برہم سروشکتی بہی پرشن ہوکر بولین کہ ہے کرشن تمہارا کلیان ہو اور شیوجی مہاراج نے
انہو نگہار بند سے کہا کہ ہے کرشن تم سری بہونیشوری کا رات دن دہیان کرو کہ یہہ جگت چراچر سمپورن اُس بہونیشوری
مہارانی سے بیاپت ہے اور برہما دِک بہی او سکے بس ہوکر موہ کو پراپت ہو رہے ہین اور وہ ساکشات سری بہونیشوری
ہی سوتنتر ہے سو اچہا چارنی ہے بیاس جی بولے کہ ہے راجن جنمیجہ تم بہی ساکشات سری بہونیشوری کے چرنون مین

اپنے چت کو لگاؤ ہے راجن اس سے پرے سنسار مین کوئی بستو نہین ہے اور ایک کیول (سری بھونیشری) آپ ہے نام کے کہنے سے سنسار کے بندھن ایک چھن ماتر مین ناس ہوتے ہین اور ہے راجن جس کل مین دیوی کا آرادھن نہین ہوتا وہ کل انیک جنم تک اکلین ہے اور دیوتاؤن مین کچھہ بھید نمانا چاہئیے اور سب دیوتاؤن مین سری جگت امبا کو کارن جانو اور گرو کے مکہار بند سے نیاء بید نت شرون کر کے اور نت پرت ایکانت من ہوکر انند سر دینی کا دہیان کرنا چاہئیے کہ اس سنسار مین مکت ہوکر پرچم پدکو پراپت ہو اور ہردے مین آتما سروپ کا دہیان کرنا اوچت ہے کہ وہ آتما کا سروپ کیول بھگوتی شامبھوی سروپ ہے اور برہما بشنو سمپورن اوس سروپ کا جپتون کرتے ہین گوری لکشمی بھونیشری سے آولیکر سمپورن سکتیونکی اوپاسنا سرب دیوتا کرتے ہین ہے راجن جو تم نے پرشن کیئے مینے اُنکے اوتر دیئے اور جو آکہیان مینے تم سے برنن کیئے ہین جو منکہہ شرون

کرینگے انہو اپنے مُکہہ سے کہین گے وہ پرم پدکو پراپت

ہونگے اور سمپورن پاپونکا ناش ہوگا وہ

دیبی لوگ مین انیک کال نکواس

کرینگے سوت جی مہاراج

شونکو ٗسی بولے

کہ ہو رشیو

جو

مینے بیاس جی مہاراج کے مکہار بند سے

شرون کیا سو تم سے برنن

کیا

+

(چوتہا اسکندہ سماپت ہوا)

+

شوچنکا پانچوین اسکندہ کی

بجے چہند

برہما بشن مہیش نہرانتر
سرونت بیرج مہک بردانو
تا مہرو برال مہابل بکرم
تکت کو پیر ہت ہے چہن مانہہ

پرگہٹ بہے جاکے گن گاوت
جنم جُدّہ اہیلا کہہ جناوت
اسلومان جہہ سنکہہ دہاوت
تسی جگد نہب کو داس مناوت

دیگر

مندوودری اور چندر سین کی
راج سری مہکا سربنس کی
جابن شمبہہ نشمبہہ بدہی
سُرتہہ زیس سمادہ ہیو کو

گاتہہ بہو شت ہیت نباہی
شترومن کردین سہائی
اور شرونت بیرج ہتھو دُکہدائی
نج مورت دکہائے دُنی پربتائی

پہلا ادہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سری برہما بشنو مہیش کا نرنتر ہونا اور سری بہگوتی جی کی مہمان اور پربہا اور اہنکار کا برنن ہے

سوت جی مہاراج سے سونک رشی نے پرشن کیا کہ ہے مہاراج تمنے جو سری کرشن چندر مہاراج کی چرتر پاپون کے ناس کرنیوالے برنن کیئے ہماری ہردیہہ مین بڑا سندیہہ ہو رہا ہے کہ سری باسدیو جی بشنو بہگوان کی ساکشات

انس تہے پہر شیو جی مہاراج کا بن کے لئیے دارن تپ کیون کرا کیونکہ سری بہگوان کا تپ کرنے سے لگہو تا بہاو
جانا پڑتا ہے اور بہوانی جی نے بردان دیا اسکا کیا کارن تہا سوت جی مہاراج نے اوتر دیا کہ ہے رشیو تم سری بہگوان
کے گنون کی کتہا سرون کرو کہ اسی پرکار راجا جنمیجہ نے سری بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا تہا بیاس جی مہاراج
نے اوتر دیا کہ ہے راجن تمنے جو کہا ست ہو کہ وہی سری کرشن سمپورن کارج کرنے کو سامرتہہ تہے پرنتو منشیہ دیہہ
جو دہارن کی تو منشیون کیسے آچرن بہی کرنے جوگ تہے اس کارن سری کرشن جی نے دیوتاؤن اور رشیون کی پوجن
اور انیک کرم منشیون کے تل کئیے اور شوگ موہ خنتا کرودہ اور استریونکا سیون کیا اور شوپلی (یعنی گندہاری)
اور اشٹابکر برہمن کے شراپ سے جادون کا ناس ہوا اور سری کرشن جی مہاراج نے بہی دیہہ کو تیاگا اور اونکی
استریونکو بہی بہیلون نے لوٹا اور ارجن نے پرشارتہہ بہی کیا اُسکا بل کچہہ کام نہ آیا اور پردمن اور انروده کا ہرن
بہی ہوا سو ہے راجن منشیہ دیہہ دہارنے سی یہہ سب لیلا کرین اور سری کرشن جی کا نارائن منی اور شنو کے انس
سے اوتار ہوا تہا سو شیو جی مہاراج کی پوجا کرنے مین کچہہ نیمیتا لی نہین تہی کہ سمپورن دیوتاؤن کے سری شنو بہگوان
الشیر ہین اور اونکے انس وتار سری کرشن ہین تو اُنسے شیو جی مہاراج کا پوجن ہونا اُچت نہین ہے ہے راجن
اکار سروپ تو برہما ہین اور اوکار شنو اور مکار رُودر ہین (اوم) سو اُن تینون اکشرون سے ملکر آردہ ماترا سروپ
بہگوتی ہے سو یہہ آردہ ماترا سروپ کا ارتہہ ہے اور ہے راجن شنو سے اوبک تو رُدر ہی اور رُودر سے پرلسشیا شنو
ہین اور شنو سی اوبک برہما ہی ان تینون ہین اوتم مدہم نکنشٹ کو گم نہین ہے تینون سمان ہین انہین کچہہ انتر
نہین سو ہے راجن شیو جی کی جو پوجن سری کرشن جی مہاراج نے کری اسمین کچہہ سنسی مت کرو کہ شیو شبد سناتن
کلیان کاری ہے اور رُودر شیو کا انس ہے اس کارن دوتیہ نام رُودر ہی اور اوتار چکروت انیک جنم جگ جگ مین
دہارن کرتے ہین اور شیو سناتن نربکار ایک روپ رہتے ہین سو مایا کے پربہاو سے انیک اوتار انیک چرتر کرتے ہین
وہ جو مایا ہے ایک سمے ماتر مین سنسار کے پالن اور اُتپت اور سنگہار کرنیکو سامرتہہ ہے اور اندر اور بہگوان نانا پرکار
کے اوتار دہارن کرتے ہین اونکی پالن وہی جوگ مایا بہگوتی کرتی ہین جنہون نے سری کرشن کو بسدیو جی کے سوت گرہ سی
نکالکر گوکل مین پرویش کر دیا اور آپ متہرا مین پرایت ہوئین اور اونکی ہی سہایتا سے سری کرشن جی دوارکا کو گئے اور سولہ
سہنسہ پچاس استریون سے کریڑا کی کہ ایک منشیہ کو ایک استری کے بندہن سے چہوٹنا دُرلبہ ہے بڑی بندہن سے

تو منکھہ کال نتر کرکے چھوٹ جاتا ہے پرنتو استری بندہن سے چھوٹنا کٹہن ہے سو وہی کرشن جی مہاراج استری بندہن میں بندہی ہوئے ستراجت ستاست بہاما کے موہ مین بہنسکر اندر لوگ مین گئے اور اندر کو جیت کر کلپ برچھہ کو لائے اور بہیکم راجا کی پتری کو سسپال سے جیت کر لائے پھر بچار و کہ موہ جال کی پہانسی مین پہنچے ہوئے سری کرشن مہاراج نے جو پوجن شیوجی کا کیا تو کیا اشچرج ہوا ہے راجن اہنکار کی پہانسی مین پہنسا ہوا یہہ منکھہ آپ ہی موہ کو پراپت ہو جاتا ہی اور جب اہنکار آجاتا ہے تب ہی وہ اوتم مدہم نکشٹ کرم کرتا ہی جیسے مرتکا کی نبا گہٹ کا دیکھنا سمبہو ہی ایسی ہی ویہہ اور اہنکار دونو کے ہونے سے اس منکھہ کی اُتپتی ہے اور اہنکار کے ناس کرنیکو کیول سری بہگوتی سامرتھہ ہین اور وہی بہگوتی کسی بندہن مین نہین ہین پرنتو بہگت کے بس ہو جاتی ہین کچھہ اشچرج نہین ہے سو ہے راجن سری بہگوتی کی بہگتی سے اہنکار کا ناس ہوتا ہے سو تم اپنے چت کو اکانت کرکے بچار و کہ اہنکار رہت ہو کر یہہ اوتار بہگوتی کے بنا بندہن سے چھوٹنے کو سامرتھہ نہین ہین اور جس سمے اہنکار جاتا رہیگا موہ کا ہی ناس ہو جائیگا اور جو منیشر تتو گیانی ہین انہون نے تتو کے جاننیکو کیول اہنکار کا ناس کیا ہے اور جو منکھہ اپنی مند بدہی سے اہنکار کو دہارن کرتے ہین وہ گربہ باس ہوتے ہین اور جنہون نے اہنکار کو تیاگ دیا ہی وہی بہگوتی کے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین اور کوشلیا اتہوا دیوکی کے گربہ مین سری رامچندر جی اور سری کرشن چندر جی اہنکار سے پورب شراپ کرکے پراپت ہوئے اور جب اُنکا اہنکار ناس ہوتا ہی اُس سمے بیکنٹھہ کو پراپت ہو کر بہگوتی کے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین سو سنسار کے لوگون سے چھوٹنے کی اچھا کرنے والون کو چاہیے کہ اپنی بدہی سے کرم کو سری بہگوتی کے چرنونمین ارپن کر دین جب وے لوگون سے رہت ہو کر بہگوتی کے پرم پد کو پراپت ہو جائینگے سو ہے راجن برہما وشنو مہیش مایا کے جنتر مین ایسے بہرم رہے ہین جیسے مرگ اپنی ناپ کستوری کو بہولا ہوا دوڑا پہرتا ہے اور جب گیان ہوتا ہے تو جانتا ہے کہ میرے ہی دیہہ سے یہہ سوگندہ آتی ہی پہر دہیرج کو پراپت ہوتا ہے +

دوسرا ادہیا پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین مہکاسر اور رکت بیج کی اوتپتی کا آکہیان ہے

راجا جنمیجہ نے سری بیاس جی مہاراج سے پہر پرشن کرا کہ ہے مہاراج اُس بہگوتی جی کے چرتر جنکو سرون ماتر ہی انیک

جنم کے پاپونکا ناس ہوتا ہے مجھہ سی برنن کرو بیاس جی مہاراج بولے کہ ہی راجن لبستار پوربک سری مایا کے چرتر
چت دیکر سرون کرو کہ پورب سمے دیوتاؤن اور دیتونکا جدہ دارن ہوا اُس سمے کا راجا مہکاسر تہا اور وہ تپ کرنیکو
ہماچل پربت مین گیا اور اُسنے دس ہزار برکہہ لگ گہور تپ کیا تو برہما جی ہنس پر چڑہکر سنمکہہ آکر بولے کہ اب تم بردان
مانگو مہکاسر نے بر مانگا کہ مین امر ہو جاؤن برہما جی بولے کہ ہے راجن جو اُتپت ہوا ہے وہ نشچے مرت ہوگا اور جو مرت
ہوگا او تپت ہوگا یہہ ہی بر نہین ملسکتا پہر مہکاسر نے کہا کہ یہہ بر دو کہ دیوتا اتہوا منکہہ رشی کے ہاتہہ سے میری مرت نہو
اور استری کی تو کیا میرے مارنیکی سامرتہہ ہی برہما جی نے بر دیدیا کہ ایسا ہی ہوگا تم اکہنڈ راج کروگے اور استری کے
ہاتہہ سی مارے جاؤگے یہہ بر دیکر برہما جی انتردہیان ہوئے راجا جنمیجہ نے پوچہا کہ ہی بیاس جی مہاراج مہکاسر
کون تہا اُسکی اُتپتی کیسی ہوئی اور کسکا پتر تہا بیاس جی بولے کہ ایک (دنو) نام دانو کے دو پتر ہوئے رمبہہ کرمبہہ
اُنکے سنتان نہین تہی سنتان کے نمت وہ دونو تپ کرنے لگے اور وہ یر گہہ کال لگ پنج ندی کے جل مین کہڑا ہوکر تو کرمبہہ
نے اور ایک بڑہ کے برچہہ کے نیچے رمبہہ نے پنج اگنی تپ کر تپ کیا اندر اُنکے تپ سی بہے وان ہو سوچ کو پراپت ہوکر
کرمبہہ کے سمیپ گیا اور گراہ روپ ہوکر کرمبہہ کے دونو پیر پکڑکے اُسکا ناس کیا ـ رمبہہ یہہ برتانت سنکر کرودہ سے اپنے
سیس کو کاٹنے اور اگنی مین ہہشیم کرنے کو کہڑا ہوا سو اگنی دیوتا نے کہا کہ ہے مورکہہ تو اپنی سیس کو برتہا کیون کاٹتا
ہے تیری بانچہا ہو سو کہو مین تجکو بردان دونگا رمبہہ بولا کہ ہے دیو جو تم میری اوپر پرشن ہو تو یہہ بردان مجکو
دو کہ تینون لوک کا جیتنے والا میرے پتر ہو اگنی دیوتا نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا رمبہہ تپ کی سماپتی کرکے اپنے استہان کو
آیا اور بواہ کی منسا کرنے لگا اور کامدیو کی پربلتائی او سکو اُتپن ہو گئی اُس سمے ایک بہنیس کو دیکہکر اُس سے رون کر بہنیس
کو گربہہ کی اوتپتی ہو گئی اور رمبہہ اُس گربہہ کی انیک پرکار سے رکشا کرنے لگا اور پاتال کو لیجا کر اُسکے سمیپ بہت سے
دوار پال استہت کر دیئے پشچات ایک بہنیا کام آتر ہوا اُس بہنیس کے سمیپ آگیا دوار پال بہان ہوکر سب بہاگ گئے رمبہہ
شستر لیکر بہینسے کو انیک پرکار بل کرکے ہٹانے لگا پر نتو اُس بہینسے نے رمبہہ کو اپنے سینگو پر اُٹہا کر دہرتی پر ٹپک دیا کہ
وہ مرتیو کو پراپت ہو گیا وہ بہنیس اپنے بہرتار کی مرت دیکہکر اپنی رکشا کے کارن یکشون کے سمیپ گئی اور وہ بہنیا بہی اُسکو
پیچہے پیچہے چلا گیا یکشون نے بہنیس کی دینتائی دیکہکر اُس بہینسے کو ایک بان سے مار ڈالا اور یکشون نے رمبہہ کے مرتک
شریر کو چتا بناکر پرولت کر دیا بہنیس اپنے پتی کو چتا مین دیکہکر آپ بہی ستی ہونے کی اچہا کری یکشون نے اوسکو سمجہایا

بھی کہ شاستر کے پرمان گر بہہ وتی کا ستی ہونا جوگ نہین پرنتو وہ اگنی مین پرویش ہوگئی پشچات اگنی سے وہ او سکا بہہ گربہ
تو مہیشا روپ ہوکر اور رمبھہ رکت بیج کا اوتار دھارن کرکے چتا سے باہر نکلا دہی دو تو بڑے بلوان ہوئے اور مہکاسر راج
گدہی پر استہت ہوا ہے راجن مہکاسر کی اوتپتی اس پرکار ہوئی +

تیسرا ادھیا، پانچوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہا پران ہردلوکرت بھاشا کا جسمین مہکاسر کا برگی نوسا چکرورتی راجا ہوا اور اوسکا جدہ اندر کے ساتھہ برنن تھے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن جسمیں وہ مہکاسر بردان پاکر راج گدی پر استہت ہوکر راج کرنے لگا اور پرتھوی کی
بھلی پرکار پالنا کرتا تہا اور سمپورن راجونکو جیت کر چکرورتی راجا ہوا اور نامبر اکش نام راچہش ور بلوان اور برل
باکل اور ترنیتر کال بند تک اوسکی سینا پتی ہوئی اور سمپورن بھوپال اور برہمن اور رشی اوسکے اگیا کاری اور بس ہوگئے
اور اوسنی جگت کا ادہکاری ہوکر سرگ کے جیتنے کی اچھا کرکے پرندہی منتری کو اندر کے پاس بہیجکر کہلا بہیجا کہ ہے اندر تم سرگ
کو چہوڑکر میرے اگیا کاری ہوکر میری سرن آؤ اور اپنا بجر مجہے دیدو اور میرے بل کو تم پہلے سے جانتے ہو سیگھر سرگ کو چہوڑ
اندر اس وت سے یہہ بارتا سنکر ہنسکر بولا کہ ہے بر ندہی مینے بھلی پرکار جانا کہ وہ دیت گربہ کو پراپت ہورہا ہے وہ اگیان
ہو اس سے جاکر کہدی کہ تیری سینگو نکو اندر بھلے پرکار توڑیگا اور آجتک کسی نے دوت کو نہین مارا ہے اس کارن تجہکو مین چہوڑ
دیتا ہون اور جو جہل بل پراکرم مہکاسر کا ہے وہ مینے جان لیا جو کوئی راجا میرے سمان ہو تو مین اوسکے ساتھہ لڑون وہ
مہیشی ست ہو پشوؤن کے تل سینگ کے ہاتھہ سے مارا جائیگا اوس دوت نے اندر کے بچنون کو مہکاسر سے جاکر کہا کہ اندر تمکو تجہہ سمجہتا
ہی اور جو کچھہ اندر نے اشیشٹ بچن کہے ہین وہ مجکو آپکے سنمکہ کہنی جوگ نہین ہین مہکاسر نے دوت کے بچن سنکر وہ وان ہو
سرب دیتونکو اکٹہا کرکے اگیا کری کہ اب تم بھلے پرکار اندر کے ساتھہ جدہ کرو کہ اندر اپسراؤ نکا بھوگنے والا اور تپسیون کے تپ کا
بگہن کرنیوالا لپاٹی ہے اور اوسکے اچارج جو لشنو ہین وے بھی کپٹی اور شناپونکی کہان مایا روپ دہاری بسواس گہاتی
ہین جنہون نے باراہ روپ دہارن کرکے ہرناکش کو اور نرسنگھہ روپ ہوکر ہرنکشپ کو مارا ہے کہین پنچ روپ ہوکر جدہ نہین
کرا کپٹ روپ ہوکر جدہ کرا ہے مین اوس سے ڈرتا نہین ہون مین پہلے ہی سب کو جیت چکا ہون اور اندر کو تو مین ترن
کی نیائین بہی نہین جانتا اور برن کوبیر چندرما سورج اگنی سمپورن میرے بسی بہوت ہین اور جگ کا بہاگ مین

لیتا ہون اور میری مرت کسی دیوتا اتھوا منکھہ سے نہین ہے اور ناری کی تو کیا گنتی ہے اکیلا سمپورن لوکونکو جیت سکتا ہون اور شنکہ جی انہو گرہ کو بلا کر کہا کہ ہے مہاراج خبتر منتر کرکے میری سہایتا کرو +

چوتھا ادہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین اودم کرنا اندر کا جدہ مہکاسر کے کارن اور برہسپت جی کا دہیرج دینا اندر کو برنن ہے

بیاس جی بولے کہ دوت کے بدا ہونیکے پشچات اندر نے اپنے منتریون تتھا دیوتون برہمن کو بلا کر کہا کہ مہکاسر اپنی سینا لیکر آتا ہے تم بہی جدہ کرنیکو سمبہل جاؤ اور شستر دہارن کرو اور جو تم جدہ کی سامرتھہ نہین رکھتے ہو تو سرگ کو چہوڑ کر مہکاسر کی سرن جاکر اُسکی سیوا کرو اور جو تم خبتر منتر کرکے اوپاؤ جانتے ہو سوچ کر مجہہ سے کہو اب سمے ملاپ کا نہین ہے بیر دہرم جدہ کرنے کا ہی جو منکھہ ایک چت ہو کر کارج کریگا اُسکی ہی جے ہوگی آتے ہی مین مہکاسر کے دوت نے آکر اندر سے یہہ سندیسا کہا کہ جو تم جدہ کیا چاہو تو بلمبہہ مت کرو اور جو جدہ نکرو تو اپنا چہتر چہوڑ کر جہان سینگہہ دیدو اندر نے کہا جو سوربیر ہوتے ہین اپنے مکہہ سے بہت بول نہین کہتے ہین مہکاسر سے جاکر کہدے کہ اپنے پراکرم کو جدہ مین دکہلاوے پہر اندر نے اپنے پروہت برہسپت جی کو بلا کر کہا کہ ہے گورو تم اس سمے میری سہایتا پہلے پر کار کرو مہکاسر بردان کے گرب مین آکر مجہہ سے جدہ کرنا چاہتا ہے اور اوسکی مرتیو منکھہ اور دیوتاؤن کے ہاتہہ سے نہین ہے اوسکی مرت ناری کے ہاتہہ سے ہے برہسپت جی بولے کہ ہے راجن تم اس سمے دہیرج کرو سیگرتائی مت کرو جیسے پراجے ہاتہہ دیو کے ہے اور بدہیوان منکھہ کارن کال کو سوچ کر کرتے ہین اور سکہہ دکہہ بہی سمپورن پراؤ ہین ہین بنا سوچے کام کرنا کیول مورکہتائی ہے جو بدہیمان ہین ہرکہہ سوک کو سمان سمجہتے ہین اور جو منکھہ ادہیرتائی کرکے کارج کرتے ہین وہ سدا دکہہ کے بہاگی ہین اور ہے راجن یہہ شریر ناس وان ہے اور جیو کا کبہی ناس نہین ہے اور جے پراجے بہاوی کے بس ہین سو یہہ اوپاؤ سب کے جیتنیکا ساتھہ ہے من کو بس کرنا چاہئیے +

پانچوان ادہیاء پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین مہکاسر کے منتریون بڑال اور تامبر کا جدہ دیوتاؤن اور شیو جی اور سوام کارتک جی آدک کے ساتھہ برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا اندر نے پہر برہسپت جی سے کہا کہ ہے مہاراج اب اوتوگ کا سمے ہے دہیرتائی کا

نہین ہے سوتم جنتر منتر کرکے او پاو کرو اودم نکرنا او رنرا اودم ہوجانا اور بہادری کے اوپر رہنا پنسکو نکا کام ہو جدہ کی
سمے گیان ورشٹی کا کام نہین ہے اودم کرنا جوگ ہی چہتر یونکا ابہوشن کیول جدہ ہے سو ہی مہاراج ایسا اوپاو کرنا
چاہیے جس سے مہکاسر کا ناس ہو اور تم میرے گرو ہو اور شستر ہیرا بجر ہے اور سری لشنو میری سہایتا پر تشچے ہین
تم اس سمے رکشا کو چ تر ہو اور مجکو اگیا جدہ کی دو برہسپت جی بولے کہ اس سمے نہ تو مین جدہ کی اگیا کرون نہ دہیرتا ہی کو
کہون مین پہلے کہہ چکا ہون کہ جیت ہار کیول بہادری کے بس ہے اور منترا اور اشیرباد دینیکو مین تت پر ہون دیکہو جس
سمے میرے اوپر سنکٹ ہری جانے میری بہار یا کاپڑا تہا اور تمنے بہی چندرما کو بہت کچہہ سمجہایا تہا جب برہما جی نے میری
سہایتا کری تہی سوتم بہی جدہ کا ارنبہہ کرو پرنتو جیت ہار دیوکے ہاتہہ ہے یہہ سنکر اندر نے برہما جی کے سمیپ جاکر ہاتہہ
جوڑکے کہا کہ مہکاسر میرے سُرگ کر چہیننے کی اچہا کرتا ہی اس سمے تم میری سہایتا کرو اور مہکاسر کے پاس انیک دینت سینا
سنجگت ہین اور اوسکو بردان بہی ہوچکا ہے سو مین تمہاری سرن ہون برہما جی بولے کہ مین اکیلا تمہاری سہایتا
کرنیکو سامرتہہ نہین ہون چلو سری شیوجی مہاراج کے پاس کیلاس کو چلین اور شیوجی کو آگے کرکے سری لشنو بہگوان
کے سرن چلین گے اور سری بہگوان سے پرارتہنا کرینگے آگے جو ہونہار ہی ہاتہہ دیوکے ہے اور برہما جی اندر سہت
کیلاس کو گئے اور سری شنکر مہاراج کو ڈنڈوت کرکے بیدون کے منتر سے استتی کری اور شیوجی کو لیکر سری لشنو بہگوان
کی سرن جاکر پرارتہنا کری کہ ہے مہاراج ہم مہکاسر کے بہے سے آپکی سرن آئے ہین ہماری سہایتا کرو سری لشنو بہگوان
بولے کہ تم بہی مت کرو مہکاسر کے ساتہہ جدہ کرینگے اور یہہ سنکر سمپورن دیوتاؤن نے اپنے شستر گرہن کرلیے اور
سری لشنو بہگوان اور برہما جی اور شنکر جی اور سوامی کارتک جی اور یم راج اپنے اپنے باہنون پر چڑہکر سینا کو اکٹہی
کرکے سنگرام مین پہونچے تہوڑی کال پیچہے مہکاسر بہی اپنی سینا سہت آپہونچا اور انیک شستروں سے جدہ ہونے لگا
مہکاسر کے سیناپت نے اندر کے سنمکہہ پانچ بان پہینکے اندر نے اُن بانونکو مارگ مین ہی اپنے بانون سے ٹکڑے ٹکڑے
کرڈالے پہر اندر نے ایک بان اُسکے مارا کہ وہ مورچہا کو پراپت ہوا اور ایک بجر اندر نے اُسکے ہاتہی کے مارا کہ ہاتہی بہی پرتہوی
پر گر پڑا یہہ چرتر دیکہکر مہکاسر نے بڑال راچہش کو بلاکر کہا کہ تم سیگہہ سنگرام مین جاکر اندرآدی دیوتاؤنکو جیت کر میرے پاس
لاؤ بڑال سنگرام مین آکر کہڑا ہوا اور اندر بہی ایراپت ہستی پر چڑہکر بجر ہاتہہ مین لیکر سنمکہہ آیا بڑال نے پانچ بان اندر
پر چلائے اندر نے اونکو بہی توڑ ڈالا اندر کے پراکرم کو دیکہکر بڑال اپنے مکہہ سے دہن دہن کہکر بانونکی برکہا کرنے لگا

اور جو بان بڑال نے پہینکے سب اندر نے مارگ مین ہی توڑ ڈالے پشچات بڑال نے اندر کے ہاتہی کے ایک گدا ماری اندر نے اپنو
شستروں سے گدا کو بڑال کے ہاتہہ سے گرا دی اور اپنو بانوں سے دَیت کی سینا کو بیاکل کر دی اور بہت دَیت ہاتہی
کے بگوں سے مردوں کرا دیئے دَیت کی سینا کمپایمان ہو گئی اور پہر آپسمین جدہ ہونے لگا اور ایک دوسرے کو سنکہہ بان
پہینکنے لگے اور سور بیر آگے کو پک دہر وہر کے شستر چلانے لگی پہر اندر نے اپنو پتر جینت کو جدہ کے کارن بہیجا اور جینت اور
آسرو ونکا دارن جدہ ہوا جینت نے پانچ بان بڑال کے ماری جس سے بڑال مورچہت ہو گیا اور جو جے شبد ہونے لگو اور دندبہی
بجنو لگے اکاس سے پشپونکی برکہا ہونے لگی اپسرا نرت کرنے لگین دیوتا آنند کرنے لگی یہہ شبد سنکر اور بڑال کو مورچہت دیکہہ کر
مہکاسر نے کوپ وان ہو کر تامبر دَیت کو سنگرام مین بہیجا اور تامبر بانونکی برکہا کرنے لگا اور پیچہی اُسکے مہکاسر بہی کہڑا
ہوا اور برن بہی اپنے شستر لیکر اور یم بہی بہینسے پر چڑہکر کال ڈنڈ شستر اپنا ہاتہہ مین لیکر تامبر کے سنکہہ آئے اور مہا دارن
جدہ نانا پرکار کے شستروں سے ہونے لگا یم رائے نے اپنو ڈنڈ سے تامبر کو دہرتی پر ٹپکدیا اندر نے انیک دَیتوں کو سنگرام
سے بہگا دیا اور دیوتا اپنو نکہار بند سے کہتے تہے کہ تشٹ تشٹ اور دَینت تامبر کو مورچہت دیکہکر ہاہاکار کرنے لگو اور
سینا دَیتوں کی بہے سے آتر ہو گئی ✦

چہٹا ادہیا، پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین مہکاسر اور دیوتاؤں کا جدہ اور مورچہت ہونا مہکاسر کا برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن تامبر کو مورچہا آنے پشچات مہکاسر گدا ہاتہہ مین لیکر اندر سے کہنے لگا کہ ہے دیوتاؤ
تم سدیو کال کے پینسک ہو اور یہہ کہکر اندر کے بہجامین گدا ماری اندر نے اپنو بجر سے اُسکی گدا کی ٹوک کر ڈالے مہکاسر نے ایک
کہڑک ہاتہہ مین لے لیا اور پرسپر مہا گہور جدہ ہونے لگا پہر مہکاسر سامری مایا سمپورن لوک کی ناس اور بیروں کی موہت کرنے
والی رچنو لگا کہ کروروں مہکاسر کے سمان اسر شستر لیکر سنکہہ کہڑے ہو گئی راجا اندر انکو دیکہکر بسمے کو پراپت ہو گیا اور
برن، یم ہوتاشن سورج چندرما بہے کو پراپت ہوئی اور برہما بشنو مہیش اپنو اپنے باہنوں پر ستہت ہو کر جدہ کی کارن کہڑے
ہوئے اور بشنو بہگوان اُس مایا کا تیج دیکہکر موہ کو پراپت ہوئی اور مایا کا روپ ایسا بہینکر درشٹ پڑا مانو یہہ ہی مایا لوکونکی
ناس کرنے والی ہے اور مہکاسر بردان کے ابہمان مین بہرا ہوا سینا پتیوں سمیت جنکے یہہ نام ہین۔ اوگراسیہ اوگر بیرج

اسلوما ترنیترا باسکل اندہک سنکھہ آیا اور نانا پرکار کے شستر چھوڑنے لگے دیوتا بہی اپنے اپنے شستر لیکر بانونکی
برکہا کرنے لگے اور اندہک دیئت کے اوپر شیوجی مہاراج نے پانچ بان پہینکے اور باسدیو بہگوان نے اینک پرکار بانونکی
برکہا کری اور سری بہگوان اور مہکاسر کا پرسپر جدہ ہونے لگا اور مہیش جی اور اندہک دیئت کا آپسمین جدہ پچاس دوپہر
لگ ہوا ایسے ہی باسکل اور اندر کا جدہ ہوا اسی پرکار مہکاسر اور شیوجی کا اور ترنیترا اور یم کا اور مہا ہنو اور کوبیر کا اور
اسلوما اور برن کا مہا دارن جدہ ہونے لگا اور اسلوما نے ایک گدا ادارن گڑڑ کے اوپر ماری کہ گڑڑ کو مورچہا آگئی بہگوان نے
گڑڑ کو اپنے ہست کمل سے چیتن کر کے اینک پرکار کے بانونکی برکہا کری اور اپنی سارنگ دہنش کو ہاتہہ مین لیا اندہک نے
بہگوان کے بانونکو توڑ ڈالا اور بہگوان کے اوپر پچاس بان پہینکے بہگوان نے سب کا مارگ مین ہی چورن کر دیا پہر بہگوان
نے سودرشن چکر چلایا مہکاسر نے اپنے چکر سے نوارن کر دیا بہگوان کے چکر کو نس پہل دیکہکر دیوتا سوگ کو پراپت ہوئے
اور دیئت ہرکہہ کو پہر باسدیوجی مہاراج نے گدا کا پرہار کیا کہ مہکاسر مورچہت ہوکر اور پہر چیتن ہوکر بہگوان کے سنکھہ آیا بہگوان
مہکاسر کو دیکہکر بے وان ہو گئے اور مہکاسر نے بانونکی برکہا کری بہگوان نے سارنگ دہنش سے بانونکی برکہا کری مہکاسر
نے بہگوان کے سب بان توڑ ڈالے بہگوان نے مہکاسر کے سیس مین ایک گدا ایسی ماری کہ وہ مورچہت ہو گیا اور اوسکی
سینا مین ہاہاکار پڑ گیا پہر مہکاسر نے چیتن ہوکر بہگوان کے اوپر ایک گدا چلائی کہ بہگوان مورچہت ہو گئے پہر بہگوان مورچہا
کو تیاگ گڑڑ پر چڑہکر سنگرام سے بہاگ گئے اور دیوتا بہی سورگ کو بہاگ گئے اور دیوتاؤنکو بہان دیکہکر سری شنکر جی مہاراج نے
مہکاسر کے ایک ترسول مارا مہکاسر نے ایک شکتی چلائی اور مہادیوجی کے ترشول کو میگہہ کے نیائن گرج کر اپنی گدا سے نوارن
کیا شنکر جی کو پیڑا وان دیکہکر پہر سری بہگوان سنگرام مین آئے اور مہکاسر لال لال نیتر کرے ہوئے پونچہہ اٹہا کر کہڑا ہوا
اور بانونکی برکہا کرنے لگا اور اوسکے بہیکر شبد کو سنکر دیوتا بہی وان ہو گئے اور مہکاسر اپنے سینگونپر پربت اٹہا اوٹہا کر
پہینکنے لگا اور بہگوان اور مہادیوجی نے بہی دارن بانونکی میگہون کے تُل برکہا کری مہکاسر نے بہگوان کے سنمکہہ
ایک پربت اٹہا کر پہینکا بہگوان نے اپنی گدا سے اوسکے ٹوک ٹوک کر ڈالے اور بہگوان نے مہکاسر کے مستک مین اپنا
چکر مارا مہکاسر مورچہا کہا کر گر پڑا اور بہگوان نے دیوتونپر بانونکی برکہا کری اور پانچ جن سنکھہ کو بجایا کہ دینت کی سینا
بہے کو پراپت ہو گئی اور دیوتا آنند کرنے لگے ❖

ساتوان ادہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین جہکاسر اور دیوتاؤں کا جدہ اور بہاگ جانا دیوتاؤن کا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن جہکاسر نے دیوتاؤں کو پربل دیکہکر اپنے روپ کو گپت کر سنگہہ کا سروپ دہارن کر لیا اور ایسا جہا گہور
دارن ناد کیا جس سے دیوتاؤں کی سینا بہے وان ہو گئی اور اپنی نکہون سے گرڑ کے ساتہہ جدہ کرنے لگا کہ گرڑ کے انگ سے
اتینت رودہر نکلنے لگا اور پہر بشنو بہگوان سے جدہ کرنے لگا۔ سری بہگوان نے گدا ہاتہہ مین لیکر چلائی جہکاسر نے دارن
جدہ کرکے سری بہگوان کے ہاتہہ سے گدا کو گرا دیا اور سری بہگوان سنگرام سے بہاگ کر اپنے استہان کو چلے گئے پہر شنکر
مہاراج اور برہما بہی بہگوان کو بہاگتا دیکہکر بہاگ گئے اور اندر سنگرام کے بیچ ستہت رہینگئے اور برن یم سورج کے آدی لیکر
سرب پنچہہ آدک بہی مون ہوکر کہڑی رہگئی اور جہکاسر کی سینا نے دیوتاؤں کی سینا پر بانوں کی برکہا کری اور جہکاسر نے اپنا نج
روپ دہارن کر لیا اور مہا گہور جدہ ہونے لگا پرنام جہکاسر نے اندر کے آدی لیکر دیوتاؤں کو بہگا دیا اور جہکاسر کی جیت ہوئی
اور جہکاسر نے ایراپت ہاتہی کو چہین لیا اور اندر کے آسن پر ستہت ہوا اس پرکار پورن سو برکہہ جدہ ہوا اور دیوتا پربتوں
مین بہرمنے لگے اور پہر برہما جی کی سرن جاکر کہا کہ ہی برہما جی مہاراج سرن ہے اس جہکاسر سے ہم دکہت ہوکر آئے
ہین ہماری سہائے کرو کہ جہکاسر نے ہمارا راج چہین لیا اور جو ہمارا اوہکار جگ مین تہا اب وہ بہاگ برہمن جہکاسر کے
ارپن کرنے لگے برہما جی بولے کہ چلو سب ملکر پہر کیلاس پر چلین اور شیوجی مہاراج کو ساتہہ لیکر سری بہگوان کے سرن بیکنٹہہ پر
چلینگے اور برہما جی ہنس پر چڑہکر دیوتاؤں سہت کیلاس پر پہونچے اور شیوجی مہاراج نے سمپورن دیوتاؤں کو پرتہک پرتہک
آسن دیا اور برہما جی ہنسکر بولے کہ ہی پتامہہ سمپورن دیوتاؤں کو لیکر اس سمے کیسے آئے برہما جی بولے کہ ہی الیش جہکاسر
دینت نے دیوتاؤں کا بہاگ لے لیا سو اس جہکاسر کے ناس کے کارن تمہارے سرن آئے ہین شنکر جی مہاراج مسکان
کرکے بولے کہ ہی برہما جی تم جانتے ہو کہ یہہ سب کارن شاپ کا ہی اور اس بردان کے متہا کرنے کی کسی دیوتا کو سامرتہہ
نہین ہے دیکہو ہم اور تم اور بہگوان اور سرب دیوتاؤں نے جہکاسر سے جدہ کر لیا پرنتو جیتا نہین گیا پہر استری کی
کیا سامرتہہ ہے کہ اسکی سنمکہہ جدہ کرے اب چلو سمپورن دیوتاؤں سہت سری بہگوان کے پاس چلین وہ ہی کچہہ اوپائے
کرینگے اور بیکنٹہہ کو چلے مارگ مین بہلے بہلے سگن دیکہہ دیکہہ کر پرسن ہوتے جاتے تہے *

آٹھوان ادھیا، پانچوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین سری لشنو بھگوان کی سرن جانا دیوتاؤں کا اور اُتپت ہونا سکتی کا دیوتاؤں کے تیج سی برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن سرب دیوتا بیکنٹھ دواری پر پہونچے جہان انیک پرکار کی مرتا اور تراگ تہی اور منوہر رس آدک نانا پرکار کے پکشی منوہر شبد کر رہے تہی اور چمپا اور اشوک کرآدلیکر انیک پرکار کے برچھ سوبہا دے رہے تہی اور نانا پرکار کے پشپ کھلی ہوئے تہی اور بہوتری گنجار کر رہے تہی اور سنک سنندن سنت کمار آدلیکر بھگوان کی سیوا کر رہے تہی اور انیک پرکار کے رتن جٹت دیکہکر برہما دک آنند کو پراپت ہوئے اور جی بجے دوار پالون نے بھگوان سے جاکر کہا کہ ہی مہاراج سمپورن دیوتا برہما سے آدلیکر دوارے پر کہڑے استتی کر رہے ہین ہے راجن دیوتاؤنکو دیکہکر مرد مسکان کرکے سری بھگوان پونچھنی لگے کہ ہی دیوتاؤ تم کس کارن آئے ہو دیوتا بولے کہ ہی دیو ہی دیو ہے جگناتھ ہی سرشٹی کی اُتپت کرتا ہے دیا سندہو مہاراج ہم تمہارے سرن آئے ہین سری لشنو بھگوان نے کہا کہ ہے دیوتاؤ ہمنی تمہارا منورتھ پہلی ہی جانا پرنتو یہہ سب پدرہ ہونا شاپ کا کارن ہے سو تم دہیرج رکھو سندیہہ مت کرو دیوتا بولے کہ ہے مہاراج اُس بردان کے اوپاؤ کرنیوالے بہی تم ہی ہو ہمارے اوپر انگرہ کرکے ہماری پیڑا کو ہرو اور ماشیچی اور بہی شکتی مہکاسر کے سنگہہ تمہاری بنا سامرتھ جدہ کرنے کی نہین رکہتین سری لشنو بھگوان بولے کہ ہی دیوتاؤ تم سمپورن دیوتاؤن کے تیج سے مہکاسر کا ناس ہوگا کہ سمپورن دیوتاؤن کے انس سے ایک سکتی اوتپت ہوگی اور انیک پرکار کے شستر دھارن کرکے مہکاسر کا ناس کریگی اب وہ سمی آگیا ہے سو اُس سمے برہما جی کے مکہار بند سے ایک تیج رکت برن کچھہ سیتل کچھہ تاتا نکلا اور سری شنکر مہاراج کے دیہہ سے بہی ایک تیج سویت برن تموگن کو دہارن کری ہوئے پہر لشنو مہاراج کے شریر سے ایک تیج نیل برن جیتو نکا ناس کرنیوالا نکلا پہر اندر کے شریر سے ایک تیج چتر بچتر اور کوبیر یم اگنی اور سمپورن دیوتاؤن کے دیہہ سے اسی پرکار تیج نکلا اُس سمپورن تیج سے ایک ناری ستوگن رجوگن تموگن یکت اٹھارہ بہجا دہارن کئیے ہوئی پرم ہنک تینون برنونکو دہارن کرے ہوئے تینون لوکونکی موہنیوالی سویت مکہار بند شام نیتر رکت ادہر تامبر کیسی کانتی دیہہ کی مہکاسر کے ناس کرنیکو اوتپت ہوئی راجا جنمیجے نے بیاس جی سے پوچھا کہ ہے مہاراج اُس ناری کا ایک ہی پرکار کا برن تہا تہوا انیک پرکار کا اور کس کس دیوتا کے تیج سے کون کونسا انگ اوتپت ہوا وہ مجھہ سے بہن بہن کرکے کہو بیاس جی بولے کہ ہی راجن اُس روپ کے کہنی کی برہما کو بہی سامرتھ

نہین ہے پرنتو مین اپنی بدہی کے انسار کہتا ہون کو وہ سری مہامایا ایک روپ ہی ہے اور انیک روپ بہی ہے اور اروپ بہی ہے جس پرکار نٹ اپنی لیلا کو دہارن کرتا ہے اس پرکار مہامایا اپنے روپ شتون کے ناس کرنیکے کارن دہارن کرتی ہے اور شنکرجی مہاراج کے تیج سے تو مکہار بندکی اوتپتی ہوئی اور یم راج کی تیج سے کیش اور اگنی کے تیج سے ترنیترا ایک سوئیت ایک کرشن ایک رکت برن اور بایو کے تیج سے ناسکا نیل برن اور برہما کے تیج سے سوئیت برن اور ارن کی تیج سے اوپر کا ہونٹ اور سوام کارتک جی کے تیج سے نیچے کا ہونٹ اور لشنو کے تیج سے اٹہارہ بہجا اور لشنو کی تیج سے انگلی اور جنگہو اور چندرما کے تیج سے دو نو کچا اور اندر کے تیج سے کٹہی اور برن کی تیج سے جنگا اور پنڈلی اور لسوکرمان کی تیج سے نتمبہ کی اوتپتی ہوئی اس پرکار سرب دیوتاؤن کے انش سے وہ ناری اوتپت ہوئی اوسکو دیکہکر دیوتا بڑے پرسن ہوئے اور دیتونکو مہادارن دکہہ ہوا اور سری لشنو کے آدلیکر سب دیوتاؤن نے اپنو اپنے شستروں سے شستر دیئے +

نوان ادہیا پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران سرد یوکرت بہاشا کا جسمین شستر اور ابہوشنون کا دینا دیوتاؤنکا سری بہگوتی جی کو اور کہور شبد سری بہگوتی کا سرون کرکے مہکاسرلے سری مہارانی کے سنکہہ برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن دیوتاؤن نے آنند کو پراپت ہوکر بہگوتی جی کو شستر اور ابہوشن بہیٹ کرے سمندر نے امہراؤ ایک ہار نرمل اور چورامنی اور کنڈل اور انگد اور کنکنی نانا پرکار کے رتنون سے جڑی ہوئی اور نوپر اور لسوکرمان اور برن نے کنول کی مالا اور بیجنتی مالا اور ہماچل نے واہن سنگہہ بہیٹ کرا اور لشنو بہگوان نے اپنی چکر سے چکر اور شیوجی نے اپنی ترشول سے ترشول اور برن نے اپنو سنکہہ سے سنکہہ اور اگنی دیوتا نے ایک شکتی اسر ونکی ناس کرنیوالی اور مرتیو دیوتا نے چانپ اور اندر نے اپنی بجر سے بجر اور ایراپت ہستی اور گنہٹا اور یم راج نے کال ڈنڈ اور برہما جی نے کمنڈل گنگا جل بہرکر اور برن نے پاش اور کال کہڑگ اور لسوکرمان نے پرسا اور کوبیر نے سُرا پاتر بہرکر اور برن نے ایک گدا جسمین سو گہنٹے لگے ہوئے تہے اور انیک پرکار کے شستر جنمین سورج نارائن کا سا تیج تہا دیئے سری بہگوتی ابہوشنونکو گرہن کرکے بڑی آنند ہوئی اور پہر سمپورن دیوتاؤن نے اس پرکار استتی کری کہ ہے شیوا ہے کلیانی ہے رُدرانی تمکو نمسکار ہو ہے کال راتری ہے اندرانی ہے سدہی ہے بدہی ہے بردہی ہے لشنوی ہے پرتہوی ہے انتہا ہے انیشری ہے شام ہوی

تمکو نمسکار ہے مہاپاپی مہکاسر کا بہلی پرکار ناس کرو اور ہماری پیڑا کو ہرو ہی راجن یہہ استتی دیوتاؤں کی سرون کرکے
سری مہامایا پرسّن ہوکر بولین کہ ہے دیوتاؤ تم بہے مت کرو اس مہکاسر کو مین ایک چہن ماتر مین ناس کرونگی وگہور شبد
کرکے ہنسنے لگین اور برہا انشو مہیش اندرآد سب دیوتا وہ شبد سنکر مہکاسر کا بہے کرنے لگے اور اُس گہور شبد سی سمپورن پرتہوی
کمپایمان اور اشٹ میرو چلایمان ہوگئے اور مہکاسر اُس شبد کو سرون کرکے اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ یہہ شبد کسنے کیا ہے
نسچی کرو اور اُس شبد کرنیوالے کو پکڑکر میرے پاس لاؤ اور دیوتاؤں کا کال سمیپ آگیا ہے یہہ شبد وہ کر رہے ہین دوتون
نے جاکر سری بہگوتی مہارانی کو اٹہارہ بہجا دہارن کئے ہوئے اور سمپورن ابہوشن پہنے ہوئی اور شستر دہارن کئے ہوئے
دیکہکر مہکاسر کے پاس آکر کہا کہ ہے مہاراج ایک استری مہا سندر سولہ برس کی وستہا شستر دہارن کئے ہوئے ابہوشن
پہنے ہوئے سنگہہ کے اوپر چڑہی ہوئی شبد کر رہی ہے اور اوسکو سر اکے بارم بار پرنام کرنے مین بڑی پریت ہے اور
سب دیوتا کہڑے ہوئی ہاتہہ جوڑکر استتی کر رہے ہین سو ہی مہاراج میری سامرتہہ اُسکے سنمکہہ کہڑے ہونے کی نہین
ہوئی مہکاسر دوتکے بچن سنکر موہ کو پراپت ہوا اپنے منتریون سے کہنے لگا کہ ہی منتری تو سیگہہ جاکر اُس استری کو تم پہہ تو
شام دام بہید کرکے او شستر اُسپر مت کرو اور جو وہ نہ آوی تو بل کرکے سیگہ میرے پاس لاؤ وہ دوت یہہ بچن سنکر سری مہامایا
کے سمیپ گیا اور کہا تو کون ہے اور اس بہیکے کیون کہڑی ہے اور تم نے کس کارن شبد کیا سمپورن دیوتاؤن سے اجیت جو
مہاراجا مہکاسر ہے تیرے روپ کی سوبہا سرون کرکے اشکت ہوا کام دیو سے بیاکل ہورہا ہی سو وہ تیرے روپ کی دیکہنی
کی اچہا کرتا ہے سو تمکو اُسکی اگیا مانکر سیگہہ اُسکے پاس چلنا جوگ ہی +

دسوان ادہیاے پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا
کا جسمین سری بہگوتی اور مہکاسر کے دوت کا پرسپر سمباد ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن سری بہگوتی مہارانی میگہہ کی سمان گرجکر مسکان کرکے بولین کہ ہے منتری تو بڑا چتر
ہے میرے تیرے بچن سمجہے میرا نام مہالکشمی ہے اور مین سمپورن لشوکے اوتپت کرنیوالی ہون دیوتاؤن نے مجہہ سی مہکاسر کے
ناس کرنیکو پرارتہنا کری ہے کہ اندرآد دیوتا اُسی دشٹ کر بہے کرکے اپنے اوہکار سے نربہاگ ہوکر دکہت ہو رہے ہین سو ہے
دوت مین اونکی پیڑا نرورت کرنے کو پراپت ہوئی ہون اور مین اکیلی ہون کچہہ سینا میرے ساتہہ نہین ہے ابتک کسی نے

دوت کو نہین مارا ہے نہین تو تینے جو اونچت بچن کہے ابہی جم لوک کو جاتا اب تو جا اور مہکاسر سے کہدی کہ جو تو اپنا بہلا چاہے تو بیگ یہہ استہان چہوڑ کر پاتال کو بہاگ جا نہین تو سیگہر میرے سنکہہ جدہ کرنیکو آ کہ مین تجہے بیگ یم راج کے استہان بہیجونگی اور جگ جگ مین تجہسے اسرون اسنکہہ کا ناس کرتی رہی ہون اور جو تینے شستر دہارن کیے ہوئے ہین نرپہل جائینگے اور تو اسی سنگرام مین پیڑا پاویگا اور ہی دشٹ تو گربہہ برہما کے بروان کا مت کر ہی مینو اسی کارن برہما جی کے بچن ست کرنے اور تیرے ناس کرنیکو استری روپ دہارن کیا ہے وہ دوت بولا کہ ہی بارانگنا تو ایسے بچن مت کہو کہان وہ مہکاسر کہان تو اکیلی استری اندر آدو دیوتا تو اوسکے آگے سے بہاگ گئے تو کیسے اوسکے ساتہہ جدہ کریگی وہ مہکاسر بڑا کہٹور اور کرال ہے اور تم پرہم تو اکیلی ہو دوتیہ بالا سروپ ترنیہ کو نحل جوبن سروپ تم اوسکے سنکہہ کیسی ستہت ہوگی اور اوسکے اگنت سینا اور انیک ستری ہین اور تمہارا اَنگ مہا کومل ہے سو مہکاسر تمہارا سنگار بہنگ کریگا تم گربہہ مت کرو اور ہماری سوامی کی اچہا تمہارے روپ کو دیکہنے کی ہے سو تم اپنا روپ دکہلاؤ اور جو تم ہمارے راجا مہکاسر کی پٹ رانی ہو جاوگی تو تینون لوکونکی بہوگ کو بہوگوگی ایسے بچن دوت کے سرون کرکے پہر مہارانی بولین کہ ہے دوت مینے تیرے بچن بہلی پرکار سمجہے جس راجا کا تو دوت ہی مینے جانا کہ اوسکی بہی بدہی ایسی ہی ہوگی مہکاسر بہاوی کے بس ہے سو تو سمجہہ لے کہ اب اوسکا کال آ پہونچا اوسکو جا کر سمجہادے تو سنگرام مین چلکہ اوس روپ کو دیکہہ جو بیرہین وہ سنگرام مین جدہ کرتے ہین ایسے گربہہ کے بچن نہین کہتے اور اوس دشٹ کو سمجہادے کہ استری جاکر گربہہ مت کرے وہ ہی استری تیرا ناس کریگی بدہاتانے تیرا کال جس پرکار لکہدیا ہے وہ سمے نکٹ آگیا ہے اور جو جو برہما اور لنبہونے دیوتونکو بر دئیے ہین اوسی اوسی پرکار مینے دیوتونکا ناس کیا ہے اور جس سمے ہی سو وہ مین تیرا ناس کرونگی اوس سمے دیوتا اپنے اپنے ادہکار اور بہاگ کو پراپت ہونگے یہہ بچن سرون کرکے دوت لسبھ کو پراپت ہوا اپنے من مین سوچتا اور بہرمتا کرتا ہوا مہکاسر کے پاس آیا اور ہاتہہ جوڑ کر وہ سب بچن بہگوتی کے کہے اور جیسا روپ اونہونے دیکہا تہا برنن کیا اور کہا کہ ہے مہاراج وہ استری تمہاری پٹ رانی ہونے کی جوگ ہی اور مینے تمہارے سمپورن بچن اوس سے کہدیئے اور اوسکے نم سے کہدئیے اور اوسنے یہہ بہی کہا ہے کہ مہکاسر پشو ہے اور مین استری پرم سندر ہون وہ سنتہہ مور کہہ ہی جو ایسی اچہا کرتا ہے +

گیارہوان ادہیاے پانچوین اسکندہ سری یوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا

جسمین مہکاسر کا تامبر کو سری بہگوتی کے پاس بہیجنے کا آکہیان ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن مہکاسر دت کی بچن سنکر موہ کو پراپت ہوکر اپنے بردہ بردہ منتریونکو بلاکر کہنے لگا کہ ہی منتریو
اب مین کیا اوپاو کرون کہ مین کامدیو کر کے بہل ہو گیا اسکا کوئی اوپاو بہلی پرکار کرو منتری بولے کہ ہی مہاراج منتریونکا
دہرم ہے کہ اپنی سوامی سے ست بچن کہے اور متہا بچن کہنے جوگ نہین ہے مہکاسر بولا کہ تم اپنے اپنے بچن پر تہک تہاک
ست کہو ست کہنے مین دوش نہین ہوگا اور تم ست بچن کہنے سے کچہہ بہی مت کرو بیروپاکش منتری بولا کہ ہے راجن
وہ کون ناری ہے جو تمکو ایسے کٹہور بچن کہتی ہے تم نے تینون لوگ جینت لیئے ہین سمپورن دیوتا تمہاری اگیاکاری ہوگئی
وہ اکیلی ہے سو ایک دوت تمہارا جینت کر تمہارے پاس لے آویگا تم کچہہ پرشرم نکرو اور چنتا کو تیاگ دو پہر دردہر نام
منتری بولا کہ ہے راجن جو بچن بیروپاکش نے کہی سب ست ہین ہے مہاراج وہ ناری ایک روپ کا گرہہ کر کے تمکو اپنا استہی
بہوت کیا چاہتی ہے تمہاری سنکہہ کوئی جدہ کرنیکو سامرتہہ نہین تم اپنی چنتا کو تیاگو پہر تامبر منتری بولا کہ ہے راجن جو جو بچن
منتریون نے کہی وہ سب ست ہین اپنی بدہی کو اکانت کر کے سروَن کرو کہ مینے ایک سپن بہی استری کو دیکہا ہے اور اٹہارہ
بہجا کی استری آجتک مینے دیکہی نہ سُنی سو اوسکو کیول استری نہ سمجہو ہمین کچہہ اور بہی کارن ہے مینے سپن مین تمہارے
دربار مین کالے کالے استری پرشن رون کرتے دیکہے ہین اور انیک پکشی بہی رون کرتے دیکہے ہین اور انیک پرکار کے
اُتپات اور پرتہوی کو کمپایمان دیکہی ہے سو تم اپنے من مین بچار دکہ یہہ کیا کارن ہے اور بہاوی پربل ہے جو ہونہار ہے
وہ اوش ہوگی اور یہہ اوتپات مینے کیول تمہارے بہون مین نہین دیکہا ساری نگری کے گہر گہر مین دیکہا ہی ہے راجن
تم کابرتائی مت کرو ہم تمہارے اگیاکاری ہین پہلے پرکار جدہ کرینگے آگے جو بہاوی ہے سو ہوگی اور جیون مرن جراجی
سمپورن دیوکے آدین ہین مہکاسر بولا کہ ہے تامبر تو میرا بڑا پریہ ہے تو نشچے جدہ کرنیکو جا اور اُس ناری کو سیگہر میرے
سمیپ لا اور جو تیرے بس مین نہ آوی تو سنگرام مین تو اُسکے ساتہہ شستر نکرنا مین سنگرام مین آونگا کسی اوپا سے موہ
کو پراپت کر کے میرے سمیپ لاؤ اور جو اوچت دہرم جدہ کے ہین وہ کرو اور اوسکی سوبہا اور چیشٹا کو دیکہکر پہر تم تو آ کے بہاو
کر کے سمجہانا جب نہ سمجہے تو پشچات جدہ کرنا اور نہ تو ایسی کابرتائی کرو نہ بیرتائی کر یو جیسی اُسکی بہاونا سمجہو ویسا کر کے
میری سمیپ آجاؤ ہے راجن تامبر مہکاسر کے بچن سُن ڈنڈوت کر کے اپنی کال کے بس ہوکر چلا اور جب ہی تامبر چلا اوسکو
مارگ مین کہوٹے کہوٹے سگن دیکہو اور بہگوتی کے سنمکہہ جاکر دیکہا کہ اٹہارہ بہجا دہارن کینے ہوئے سنگہہ کی اوپر چڑہی ہوئے
انیک دیوتا استتی سنمکہہ کہڑے کر رہے ہین تامبر بولا کہ ہی کلیانی تیرا سروپ سرون کر کے ہمارا سوامی موہ کو پراپت ہو رہا ہے

اور تجھہ سے پانی گرہن کرنے کی اچھا کرتا ہے سو ہی کلیانی اس سے تو میری پرارتہنا کو مان لے جو تو اُس راجا کی پٹ رانی
ہو گی تو تینون لوگ کے پدارتہہ کو بہوگے گی اور مہکا سر ہی راجا تمہارے سمان ہے اور تمہارا روپ ویسا ہی ہے جیسا اُس
راجا کا ہے اس کارن تم اوسکی پٹ رانی ہونے کو جوگ ہو اور جسپرکار بیر کے ہاتہہ مین دہنک بان ہوتی ہے اسی پرکار
تمہاری یہہ بہرکٹی بیرونکی چہیدن کرنے والی ہین اور اس سنسار کے سب جدّہ اور سنگرام دگہہ دائی ہین اور تمہارا جدّہ جو
نیترون کے کٹاکش سے ہی بڑا سکہہ کا دینے والا ہو جس سے تم نیترون کے کٹاکش سی مہکا سر کو دیکہو گی وہ آپ ہی ہتا جائیگا
سو تم میرا کہا مانو راجا مہکا سر کی پٹ رانی ہو جاؤ تم بڑا سکہہ پاؤ گی اور جو تم سے پتر ہونگے وہی تینون لوک کے راجا ہونگے +

بارہوان ادہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سری بہگوتی اور تامبر کا سمبادہی اور منتریونکا دہرج دینا مہکاسر کو برنن ہی

بیاس جی نے کہا کہ تامبر کے بچن سرون کرکے سری بہگوتی جی بولین کہ ہے تامبر تو راجا سے جاکر کہدے کہ جو تو اپنا جینا چاہے
تو پاتال کو سیگہر بہاگ جا اور مجکو تو اپنی ماتا مہیشی کے تل سمجہہ ایک سینگ اور پونچہہ میری نہین ہے میری اچھا کرنے کی
نہ لشنو نہ شنکر نہ وہندہ نہ کبیر نہ برن کسیکو سامرتہہ نہین ہے اور میرا پت نرگن اننت نرالمبہ نراسرو سرب گیا سمپورن
شیو سروپ سرب باسی ور چہا شانت سرب درگ اور سرب بہاون نرگن سروپ بیدمین برنن کیا ہے اوسکو چہوڑ کر
ایسے دُینت مہکاسر کی اچھا میرے سنگہہ کہنا اوچت ہو اور اُس مندبدہی بچم باہن اتہوا جل بالک جاکر سمجہاوی کہ وہ سیگہر
پاتال کو بہاگ جاوے اور اب اپنے کال کو سمیپ ہی ہوچکیا ہے مین اُسکو ہتونگی اُسکے ہتنے کے پشچات دیوتا اپنی جگہ بہاگ
کو پراپت ہونگی یہہ بچن سنکر تامبر بہگوتی کے سنگہہ کہڑا ہوا اور سری بہگوتی نے اُس سے ایک گہور شبد کیا جس سے راچھسونکی استریون
کے گربہہ چہین ہوگئے اور سری بہگوتی کے سنگہہ نے بہی گہور ناد کیا اُس سے تامبر بہوان ہو مہکاسر کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے
مہاراج ایسی استری کو اپنے سمیپ بلانا تمکو جوگ نہین ہے اور جدّہ کی بہی اچھا کرنی بہلی نہین اور منتریون کو جو اپنے سوامی سے
ست بولنا اور بچن کلیان کاری کہنے جوگ ہین اس کارن مین تم سے پرارتہنا کرتا ہون کہ یہہ استری مایا کلپ ہی اور وہ اکیلی
تم سے جدّہ کی اچھا کرتی ہے اجیت جیت دیشو کے ہاتہہ ہے اور ایسی بڑا ل بولا کہ ہو جن اُس نپال اکسی کا اوتپت ہونا تم نے
نہین جانا کہ تمہاری مرتیو استری کے ہاتہہ ہو اُسکو دیوتاؤن نے بہیجا ہو اور دیوتا آکاس مارگ مین گپت ہوکر ستہت ہین اور

اس استری کو جدہ کرنیکو آگی کردی ہے تم اسکو اپنا کال سمجہو اور تو ہم تمہارے اگیا کاری ہین ہمارا دکہہ سکہہ سرن جیون تمہارے ہی ساتہہ ہے پہر ورکہہ راچہش نے ہاتہہ جوڑکر کہڑا ہو کر کہا کہ ہے راجن تمہارے سنمکہہ یوتا بہی جدہ کرنے کو سامرتہہ نہہ ہوئے اور تین لوک مین تمہارے بل کے سمان کوئی نہین ہے یہہ استری اکیلی تم سے کیا جدہ کریگی تم نشچے جدہ کرو پہر باسکل ہاتہہ جوڑکر بولا کہ ہے راجن تم چنتا مت کرو مین اکیلا ہی اُس چنڈی کو تمہارے سنمکہہ لاؤنگا اور تم راج سنگہاسن پر ستہت رہو اور ہمارے پراکرم کو دیکہو اور بائی اگنی برن کبیر شنکر برہما سمپورن تم سے بہوان ہورہے ہین یہہ اکیلی استری کیا کریگی پشچات دُردہر نے بہی ہاتہہ جوڑکر کہا کہ ہے راجن تم کچہہ بہی مت کرو مین اکیلا ہی اُسکو متہونگا اس سنسار مین تین پرکار کے منتری کہے ہین ایک ساتگی جو شاستر کے پرمان اپنے سوامی کا کارج کرلاوے دوسرا راجسی جو اپنے بل بیرج سے کارج کرلاوے تیسرا تامسی جو چہل کپٹ سے کارج کرلاوے ہے راجن ہم اس گہاتی منتری کو کسی لوک مین بہی سکہہ نہین ہے سو مین رن مین جاتا ہون تم کچہہ سندیہہ مت کرو اور سن کو نشچے رکہو +

تیرہوان ادہیا پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین باسکل اور درمکہہ دیتون کا بدہ ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن باسکل اور درمکہہ انیک پرکار کے شستر دہارن کرکے سری بہگوتی کے سنمکہہ جاکر میگہہ کے تُل گرج کر کہنے لگے کہ ہے دیوی ہمارا راجا مہکاسر تمہارے برنی جوگ ہے ہم بہلی پرکار تمکو سمجہاتے ہین کہ تم اُسکو بر لو بہگوتی بولین کہ ہے پاپ کے چہنے والو مند بدہیوا اپنی کل کی استری کو برنا جوگ ہے اُس دشٹ تامسی مہکاسر کا سنبندہ استریون سے کیونکر ہوسکے سو ہے باسکل تم پہر جاکر اُس دشٹ سے کہو کہ جو اپنا جیونا چاہے تو سیگہہ پاتال کو چلا جا پہر اندر سرگ کا راج نربہے ہوکر کریگا وے دونو دیت دہنش بان لیکر سری بہگوتی کے سنمکہہ جدہ کرنے کو کہڑے ہوئے اور بہگوتی نے بہی دہنش بان ہاتہہ مین لے لیا پرتہم باسکل نے بانونکی برکہا کری اور پہر پرسپر بانون کے پرہار ہونے لگے بہگوتی نے پانچ بان باسکل کے ماری باسکل نے اُن بانونکو نوارن کرکے ستائس بان پہینکے بہگوتی نے دس بان چلائے کہ باسکل بے کو پراپت ہوگیا اور بہگوتی اونچا اونچا ہاس کرنے لگی اور جتنے بان اُن دشٹون نے چلائے سبکے بہگوتی نے ٹوک کرڈالے پشچات باسکل گدا لیکر جدہ کرنیکو آیا بہگوتی نے ایک گدا باسکل کے ماری وہ پرتہوی مین گر کر مورچہت ہوگیا

ایک مہورت کے پشچات پہر اوٹہا بھگوتی نے پہر ایک ترشول اُسکے مارا کہ وہ بیاکل ہو پرتھوی پر گرکے مرت ہو گیا دیوتاؤن نے جے جے شبد کیا اور پہولونکی برکھا کری پہر دُرکھہ کوپ وان ہوکر نیتر لال لال کرکے کہنے لگا کہ تشٹ تشٹ اور نشن بان لیکر ستھت ہوا سری بھگوتی اوسکو دیکھہ کر سنکھہ کا شبد کرنے لگی اور دیئت سنکھہ کا شبد سنکر بہے کوپرت ہوئے اوس دیئت نے بس کے بہرے ہوئے بانونکی برکھا کری بھگوتی جی نے انکے ٹکرے ٹکرے کردیئے اور پر سپر دارن جدہ ہونے لگا اور رُدہر کی ندی بہنے لگی جیسے یم راج کے مارگ مین بیترنی ندی رُدہر کی بہتی ہے اور بیرون کے سیس کٹ کٹ کر اس ندی مین ایسے پڑے تہے جیسے تو بنی تیرتی پہرتی ہون اور گیدڑ اور گہیار اور کگ اور چیل اور گدہ بکشی اُس دہر کو پان کرکے انند کر رہے تہے اور پکش اور بیتال اور جوگنی اپنے اپنے کہپر پہر پہر رُدہر پان کرکے پرسن ہو رہے تہے اور وہ دُرکھہ دیئت آتما پہر بھگوتی کے سنمکھہ کہڑا ہو کر دُربچن کہنے لگا کہ ہے دیوی اب دیکھہ تو میرے بانون سے کال کو پرپت ہوگی اور نہین تو ہمارے راجا مہا سُر کو برلے سری بھگوتی بولین کہ ارے دشٹ اب تمہارا کال آ پہونچا ہے میرے بانون سے تم جہم لوک کو جاؤگے جیسے باسکل کو مینے ابہے تمکو بہی ایسے ہی مارکر ٹک دونگی اور ایک چہن ماتر مین مہاسر کا ناس کرونگی اب الگ مینے اُسکو بالک سمجھہ رکہا ہے یہ سنکر وہ پہر کرودہ کرکے اتینت بانونکی برکھا کرنے لگا سری بھگوتی نے اُن بانونکو ٹکرے ٹکرے کردیئے وہ سنگرام ایسا ہوا جیسا اندر اور برتاسر کا ہوا تہا اور سری بھگوتی نے اپنے بانون سے اُسکا دہنش بہی توڑ ڈالا اور پانچ بان مارکر اُسکی رتہہ کا چورن کردیا اور وہ دشٹ گدا لیکر سنمکھہ سری بھگوتی کے آیا اور ایک گدا سنگہہ کے مستک پر ماری اُسکی چوٹ سنگہہ کے ایسی ہی نہ لگی جیسے ہاتہی کے مستک پر پہولونکی مالا لگتی ہے پشچات بھگوتی جی نے اپنی گدا سے اُس دشٹ کا سیس کاٹ ڈالا اور وہ دشٹ پرتہوی پر گر کے مرت ہوا دیوتا آنند کو پرپت ہو کر جے جے شبد کرکے پہشپونکی برکھا کرنے لگے اور گندہرب کنر رشی سدہ سمپوہ پرسن ہوئے ۔

چودہوان ادہیاے پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین چکشور اکہہ اور تامبر دیئتونکا بدہ برنن کیا ہے

بیاس جی بولے اُس دُرکھہ کی مرت سنکر مہاسر کرودہ کرکے منتریون سے کہنے لگا کہ اب جلانے بدہنانے کیا بچارا ہے دو نو منتری میرے جوبڑے بلوان تہے مرت ہوئے اب مین کیا کرون مہاسر کے یہ بچن سنکر چکشور اکہہ سیناپت بولا کہ ہے راجن تم کچہہ سوچ مت کرو

مین اکیلا اوسکو جیتونگا اور یہہ کہکر رتھہ مین سنہت ہو سری بہگوتی کے سنمکہہ آیا اور تامبر کو اپنی رکہشا کے کارن لایا اور
انیک پرکار کے باجے بجانے لگا سری بہگوتی بہی شبد سنکر سنگرام مین سنہت ہوکر سنکہہ اور گہنٹو کا شبد کرنے لگین اُس
شبد کو سنکر دشٹ دیتونکی چہاتی پہٹنے لگی اور چکشورا کہہ پیچہے کو ہٹنے لگا سری بہگوتی بولین آگے آؤ آگے آؤ اب تمہارا
کال آپہونچا ہے میرے سنمکہہ کہڑا ہو چکشورا کہہ کہڑگ بان لیکر جدہ کرنیکو آیا اور سری بہگوتی مہارانی پہر گرجنے لگین
وہ دشٹ کہنے لگے کہ ہے لشبال آکستی تو کیا گرج کرتی ہے ہم ایسے کایر نہین ہین جو بہے مان کر بہاگ جاوین ہمنے استری
سے جدہ کرنے کا اپنے من مین دوش سمجہہ کہا ہے اور استری کے ساتہہ جدہ کرنیکا پرن بہی کر کہا ہے سو تو اپنے من مین
سوچ لے اور تیرے روپ کو دیکہکر اسمے ہمکو موہ بہی پراپت ہوتا ہے ہماری گدا کے سنمکہہ یہہ تیرا دیہہ کومل کیونکر سنہت
رہیگا اور تجکو اپنی کی کُش نیترون سے ہی جدہ کرنا جوگ ہے اُن بیرونکو دہرکار ہے جو تیرے سنمکہہ شستر جدہ کرین یہہ
تیرا دیہہ نانا پرکار کے سکہہ بہوگنے کے جوگ ہے تو جدہ کرنے کی اچہا کیون کرتی ہے تین لوک کے بدار تہہ کو کیون نہ بہوگ
مین بہلی پرکار سمجہاتا ہون کہ جب یہہ شریر تمہارا بانون سے چہیدا جائیگا تب تمکو کیا سکہہ ملیگا اب تم اچہا سنگرام کی ہت
کرو اور مہکاسر کی سیوا مین چلو بیاس جی بولے کہ ہے راجن سری بہگوتی اُسکے بچن سنکر بولین کہ ارے ہے موڑہ تو ایسی انکہت
بچن مت کہو تو نے کچہہ نیت شاستر نہین پڑہا ہے اور ست سنگ بہی اچہے پرشونکا نہین کیا ہے موڑہ ہونکی سیوا مین نہ ہو جیسا
تیرا سوامی موڑہ ہے ایسا ہی تو ہے اور مین مہکاسر کو سنگرام مین مارکر ندی رُدہر کی بہاؤنگی اُسکے رُدہر کی کہینچ ہوگی اور
دیوتاؤنکو سکہہ ہوگا بہلا یہہ ہے کہ پاتال کو بہاگ جاؤ مرنے کی اچہا مت کرو یہہ بچن سنکر دانو بانونکی برکہا کرنے لگے بہگوتی بانو
کاٹنے لگی اور مہا دارن جدہ ہونے لگا اور سری بہگوتی نے گدا سے تہونکا چورن کر دیا راچہس بہی کو پراپت ہوئے اور چکشورا کہہ
دشٹ آتما مورچہت ہو گیا اُسکو مورچہت دیکہکر تامبر سری بہگوتی سے جدہ کرنے لگا سری بہگوتی نے ہنسکر کہا کہ ارے تم
کیون مرو ہو اُس مہکاسر کو میرے سنمکہہ کیون نہین بہیجتے ہو وہ اپنے گہر مین ہی بیٹہا آنند کر رہا ہے کیون برتہا بہت سے
راچہسونکا ناس کراتا ہے تم بہاگ جاؤ اور مہکاسر کو بہیجو تامبر یہہ سنکر بانونکی برکہا کرنے لگا سری بہگوتی جی نے اُسکے سمپورن
بانونکو توڑکے پرتہی مین پٹک دیا اور پہر وہ چکشورا کہہ بہی مورچہا کو تیاگ کر سنمکہہ آیا اور بانونکی برکہا کرنے لگا اور پہر وہ دونون
ایک سنگ سری بہگوتی کے سنمکہہ جدہ کو آئے بہگوتی نے کوپ کرکے بانونکی برکہا کری اُن راچہسون کے دیہہ بانون کے لگنے
سے ایسی سوبہا دے رہی تہی جیسے کیسو کے پہول لال لال پہول رہے ہون اور دیوتا اکاش مارگ مین اس چرتر کو دیکہہ کر

آنند کو پرپت ہوتے تہی پہر تامبر نے موسل ہاتہہ مین لے کر سنگہہ کے مستک مین مارا اور ہنکر شبد کرنے لگا سری بہگوتی جی نے
کرودہ کر کے کہڑک سے تامبر کا سیس کاٹ ڈالا تامبر کو پڑا دیکہکر چکشورا کہہ سنگہرام مین کہڑا ہوا اور کہڑک ہاتہہ مین لیکر آیا
اودہر سری بہگوتی جی بہی کہڑک ہاتہہ مین لیکر سنہت ہوئین اور پانچ بان چہلنے ایک بان سے تو اوسکا کہڑک گرا دیا دوسرے
سے اوس دشٹ کا ہاتہہ کٹ کر گر گیا اور تین بانون سے سیس کٹ کر پرتہوی مین گر پڑا اس پرکار دونو دانو کو سری بہگوتی جی نے
سنگرام مین مارا اور سمپورن دیوتاؤنکو آنند دیا اور پہپونکی برکہا دیوتاؤن نے کرکے جے جے شبد کیئے اور رشی اور گندہرب اور
بیتال سدہ چارن جس گائن کرنے لگے ٭

پندرہوان ادہیاء پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہرد یوکرت بہاشا کا جسمین اسلوما اور بڑال کا بدہ برنن ہے

سری بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن ان دونو بیرونکا مرن سنکر مہکاسر نے اسلوما اور بڑال کو سینا سہت سنگرام مین بہیجا
اور اسلوما ہنکر سری بہگوتی سے کہنے لگا کہ ہے دیبی تم کس کارن یہان ستہت ہو تم جدہ کو چہوڑ کر مہکاسر سے ملاپ کرلو انیک
پرکار کے آبہوشن اور رتن اور بستر ونکو بہوگو جدہ مین کیا سکہہ پاؤ گے اس سنسار مین دکہہ سکہہ دو پرکار ہین بدہیوان سکہہ کی اچہا کرتے
ہین سو تم بہی دکہہ کی اچہا مت کرو - اور سکہہ بہی دو پرکار کے ہین ایک نت ایک انت نت سکہہ آتما کے گیان کو کہتے ہین اور
انیک پرکار کے بہوگونکی اچہا کرنا انت سکہہ ہی سو ناس ہے تمکو سکہہ کو تیاگ کرنا اچت نہین جو سکہہ برنن کرے ہین انکو بہوگو اور
تمہاری یہہ جوبن اوستہا ہے بہرتار کے سکہہ کو تیاگنا جوگ نہین اور سہ گون کے بہوگ نت ہین اور جوبن اوستہا انت ہے سو اس
جوبن اوستہا کو پاکر سکہہ بہوگنا اوچت ہی اور پر دیہہ کو تاپنا دینی بدہیوانکو سدا انچت ہی اور مہترتائی کر کے برتاؤ ہونا یہہ
بدہیوانونکا دہرم ہے سو ہی کلیانی تم مہترتائی کے دہرم مین رت پریت کرو اور بنا اپرادہ دیتونکو مارنا اوچت نہین ہے او
اس دیہہ مین دیا اور ست پرانونکی رکشا کرنیوالے ہین سو ہی سندری تم دانو کے مارنیکا کارن مجہسے برنن کرو بہگوتی بولین کہ
ہی مہاباہو سدیو کال یہہ دیت پرتہوی اور پاتال مین نیاء سے بسے ہین پرنتو یہہ مہکاسر انیاء کر کے سچڑتا ہی اور اوسنے
اندر کا راج چہین کر دیوتاؤن کو مہا دارن دکہہ دیا ہے سو جس سمے ادہرم کی اتپتی ہوتی ہے اور دہرم کا ناس ہوتا ہے اس
سمے میرا اوتار ہوتا ہی اور مین دشٹونکو بدہ کر سادہو اور دیوتاؤن کی رکشا کرتی ہون اور بیدون کے انسار کاریہ کرتی ہون

اور جگ جگ مین مہاکائیہ اوتپت ہوا ہے اور دیوتا ؤنکو اُسنے سنتاپ کہلائی ہین اور مینے بہی جگ جگ مین مہاکاسُر کا ناس کیا
ہے سو اب مہاکاسُر کے ناس کرنیکو پرگہٹ ہوئے ہون جو تُم اپنا جیونا چاہو تو پاتال کو بہاگ جاؤ نہین تو تمہارا سمپورن کا ناس
کرونگی اور جو ملاپ کی بارتا کہی سو یہہ ہی ملاپ جانو کہ تم پاتال کو چلے جاؤ اور مین بہی ویسے استہان کو چلی جاؤنگی اسمین
تمہاری بہلائی ہے اسلومانے برال سے آکر کہا کہ ہے براں اب سرب دیتون کے ناس ہونیکا سمے آگیا ہی مینے بہلی پرکار ملاپ کی
بچن کہے پرنتو وہ بہگوتی دیتون کے ناس کرنے پر ہی تت پر ہے جو بہلا چاہو تو پاتال کو چلے جاؤ براں بولا کہ جو تُم نے کہا ستہ ہی
پرنتو مہاکاسُر نے پہلے بہت سے دئیتو نکا ناس کریا اور پہر تمکو بہیجا تو اپنی سوامی کی اگیا کرنی چاہئیے اور سنگرام مین جدہ کرنا ہی
اوچت ہی اور جو اب سوامی کے پاس ملاپ کرنے کی بارتا کروگے تو وہ کوپ کریگا اس کارن اب سوامی کا کارج کرنا چاہئیے اور اپنا
مرن ترن کے تل سمجہکر جدہ کرنا ہی جوگ ہی اس پرکار وہ دونو بیر آپسمین کہکر سنمکہہ سری بہگوتی کے بانونکی برکہا کرنے لگی
پرنتھم براں نے سات بان پہینکے بہگوتی نے مارگ مین ہی ٹوک ٹوک کرڈالے پہر سری بہگوتی نے تین بان مارے کہ براں پرتہوی
پر گر گیا اور پران تیاگ دیئے پشچات اسلومان ہشت بان لیکر آیا اور اوپر کو ہاتہہ کرکے کہنے لگا کہ ہی بہگوتی مینے جان لیا ہی کہ
دئیتونکا کال آپہونچا پرنتو ہمکو اپنے سوامی کی اگیا کرنی جوگ ہی اس مہاکاسُر دشٹ نے برتہا دئیتونکا ناس کرادیا اور
بیرونکا دہرم سنگرام سے بہاگنے کا نہین ہے چاہو مارے ہی جاوین یہہ کہکر سری بہگوتی کے اوپر بانونکی برکہا کرنے لگا سری
بہگوتی جی نے اُسکے بانون کے ٹکرے ٹکرے کرڈالے اور اپنی بانون سے اسلومان کے سریر کو چہیدن کرکے پرتہوی پر ڈالا اُس
سمے اُسکا سریر ایسا سوبہاد ے رہاتہا جیسا کیسو پہولا ہوا ہو پہر اسلومان نے ساودہان ہوکر ایک گدا سنگہہ کے مستک پر
ماری سنگہہ نے کوپ کرکے اُسکی بہجا نکہون سے گہائل کرڈالین اسلومان نے دوسری گدا اور سنگہہ کو ماری جب سری بہگوتی
سنگہہ باہنی نے گدا سمیت اسلومان کا کاٹ لیا دئیتونکی سینا مین ہاہاکار پڑ گیا اور دیوتا آنند ہوکر جے جے کرکے دُندبہی
بجانے لگے اور پہونکی برکہا ہونے لگی اور جو سینا دئیتونکی رہگئی تہی اُسکو سنگہہ نے بہکشن کرلیا مہاکاسُر یہہ برتانت سنکر
چنتاوان ہو ہاہاکار کرنے لگا ٭

سولہوان ادہیاء پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران اہر لوکرت بہاشا جسمین سری بہگوتی اور مہاکاسُر کا سمبادہے

بیاس جی مہاراج بولے کہ ہی راجن مہاکاسُر نے کوپ وان ہوکر سوار تہی کو اگیا رتہہ ساجکے لانیکی دی کہ سوار تہی مہنسر کے دیہہ

رتہہ مین جوڑکر اور دہیجا پتاکا لگا کر اور انیک شستر لیکر رتہہ لایا اور مہکاسر ایک چکر کو ہاتہ مین لیکر رتہہ مین بیٹہکر
سنگرام مین آیا اور سری بھگوتی جی نے دیکہا اور مہکاسر نے اپنے من مین چتون کیا کہ میرا بہینے کا روپ ہی ایسے روپ سے
بھگوتی کے سنمکہہ جانا جوگ نہین ہے سو منکہہ کا روپ دہر دیا اور رتن جٹت ابہوکن اور پہولون کی مالا دہارن
کرکے انیک بیرونکو ساتہہ لیکر سنگرام مین آیا اور سری بھگوتی جی نے اسکو دیکہکر سنکہہ کا گہور شبد کیا جس سے بیرون کی
چہاتی پہٹتی تہی اور مہکاسر بولا کہ ہے دیوی اس سنسار مین نر اور ناری سمپورن سکہہ کی اچہا کرتے ہین سو وہ سکہہ
سنجوگ سے ہوتا ہے اور بیوگ سے دکہہ ہوتا ہے اور پریت تین پرکار کی ہوتی ہے ایک منتر پریتی ایک سوبہاوک پریتی اور ایک کنشٹ
پریتی سو مین تم سے تینون پرکار کی پریتی برنن کرتا ہون کہ جو ماتا پتا پتر سے پریت کرتے ہین وہ تو اوتم ہے اور جو بہائی
بہائی آپسمین پریت کرتے ہین وہ مدہم ہے اور جو نوکا مین تہور تہور کے منکہہ اکٹہے ہو جاتے ہین اور پہر بسہر جاتے ہین
تہین جو پریتی ہوتی ہے وہ کنشٹ پریتی ہے اور اوتم مین بہی آتی او تم وہ ہی جو ناری پرش کا سنجوگ ہے سو مین تمکو اوتم
کا دان دونگا سو ایک چہتر اور رسا بہاش پر سپر کرنا یہہ بہی اوتم پریتی کا لکشن ہے اور اندرادک دیوتا مینے جیت لئے اور
اور نانا پرکار کے رتن میرے گہر مین ہین تمکو میری پٹرانی ہونا جوگ ہے سو ہے لکشنا انکہشی جو تم مجہو اگیا کرو گی سوئی مین کرونگا
اور اس سمے کام دیو سے بیاکل ہو رہا ہون میری اس دکہہ کو تم ہرو اور جو تم میری اگیا مانو گی تو مین برت کو پراپت ہونگا
ہے لکشنا انکہشی میرے اوپر دیا کرو سری بھگوتی جی مہکاسر کے بچن سنکر مسکان کرکے بولین کہ مین کسی پرش کی اچہا بنا
ایک پرم پرش کے نہین کرتی ہون اور ہے دیئت جسکی مین اچہا کرتی ہون وہ پرش الکش ہے جسکے دیکہنے کی سنسار اچہا
کرتا ہے اوسکی مین پرم پرکرتی شیوا کلیانی ہون اور جگ کو چیتن کرنے والی مین ہی ہون اور ختیا سروپ ہوکر مین ہی جیونکو
اوتپت کرنیوالی ہون نہ مین گرام کی اچہا کرتی ہون نہ بہوگ آدک سکہون کی ہے سو رکہہ ہے موڑہ اب تو ان کا رجونکی اہاہت کر ہے
اور نرکے بندہن کرنیکو کیول ایک استری روپ مہا پربل بیڑی ہے منکہہ لوہ کی بیڑی سے تو کسی کال مین چہوٹ بہی جاتا ہے
پرنتو اس میری استری سے کداچت نہین چہوٹتا سو ہے موڑہ کام دیو سے رت پریت مت کرے اور سکہہ دکہہ پر سپر انہی سمان سے
ہوتے ہین اور ناری کے سنجوگ سے بڑے بڑے دکہہ پراپت ہوئے ہین جیسے جانکی جی کا سروپ دیکہکر راون شٹ ہوکر پرپت
ہوکر بہیجا ناس کو پراپت ہوا ایسے ہی تو جان سو ہے دشٹ تو دیوتاؤن کے ساتہہ بیر مت کر ہے اور جو اپنا بہلا چاہتا ہے تو سیگہر پاتال
کو چلا جا اور جو اپنے مرنے کی اچہا کرتا ہے تو میرے سنکہہ جدہ کر ہے موڑہ مین تجہہ سے کہتی ہون جو تو میرے سنکہہ باسنا روپی

بچن کہیگا تو سمجھ لے کہ وہی کال روپی میرا پتی ہے کیونکہ یہ بچن ہے یہ تن جسکو اس سنگرام میں تیشچی مارونگی وہ مؤرہ پہر بولا کہ
تیرا یہہ کومل شریر ہے میں دیاوان ہو کر تیرے ساتھہ کیسے جدہ کرون ہے کمل لوچن تو اس استہان سے چلی جا اور جو تو سکہہ
کی اچھا کرتی ہے تو میرے پہلی بچنون کو سمجھہ اور بال تھیا اور استری تھیا کرنا میرا دھرم نہین ہے اور چھل کپٹ سے جسکو سینہ کی
اچھا کرنا میرا دھرم نہین ہے اور ایسی کوئی ناری اس سنسار مین نہین ہے جو بنا پرش کے ہو میرے سمان اس سنسار مین کوئی
پرش نہین ہے جسکو تو برےگی اور سری شنبو جی لکشمی جی سہت اور برہما جی ساوتری اور شیو جی مہاراج پاربتی اور اندر سچی
سہت سوبہائمان ہین تو میرے سہت سوبہاکو پراپت ہو اس سے مجکو کامدیوکی لہرا ٹہتی ہین تمکو کیا کامدیو سے کچہہ بیر ہے ہے لبشال
اکشی تو انہی نیترون کٹاکش روپی بانونکو پریرنا کیون نہین کرتی اور میرے سکہہ کا بدہنس کیون کرتی ہے اور مجکو چہوڑ کر پسچات
پچہتاویگی جیسے مندودری نے سندر پرش کو تیاگ کر شہہ برش بر کر پرنام اتی دکہہ پایا تہا۔

ستر ہوان ادہیا پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین مندودری چندر سین سنگل دیس کے راجا کی پتری کا آکہیان ہے

بیاس جی مہاراج بولے کہ ہے راجن سری بہگوتی مہارانی مہکاسر سے بولین کہ وہ مندودری کون تہی اور اوسنے کونسا سہت پر
اور تیاگا مجہہ سے برنن کر مہکاسر بولا کہ سنگل دیس مین چندر سین نام راجا دہرم آتماجت اندری نیاو سے پرجا کا پالنا کرتا تہا اسکے
گنوتی نام پتی برتا استری سے ایک کنیا ہوئی جسکا نام مندودری تہا جب وہ دس برس کی ہوئی تو اوسکا پانی گرہن اسکے پتا نے
بدر دیس کے راجا سوونہوان کے پتر سے جسکا نام کمبوگریو تہا ٹہرا کر اسکی ماتا سے کہا کہ کنیا سے پوچہو کہ وہ کمبوگریو سے اپنا پانی
گرہن کرنا چاہتی ہے اسکی ماتا نے کنیا سے پوچہا اس کنیا نے اوتر دیا کہ میری اچھا پت کرنے کی نہین ہے بواہ مین نہین کرونگی
بواہ مین بڑے دکہہ ہین اگنی کے سنکہہ برہمنون اور بید کی بچنون سے پراد ہین ہونا پرم دکہہ ہے مینے سنا ہے کہ رتا چرن کی پتر
نے بنا پرادہ اپنی استری پتی برتا کو تیاگ دیا کہ وہ انیک کہونکو پراپت ہوئی اور کال جوگ کرکے وہ مر گیا تو بدہوا ہو کر اوسنے
انیک کلیس بہوگے سو مین بیاہ نکرونگی اور تپ کرونگی یہہ کہکر کنیا تپ مین ستہت ہوئی جب وہ جوبن اوستہا کو پہونچی۔ ایک
دیوس کوسل دیس کا راجا بیرسین اکیلا رتہہ مین بیٹہکر اکہیٹ کرتا ہوا آگیا اور پیچہے سے اسکی سینا بہی آگئی وہ راجا بڑا منوہر
سندر روپ ترن اوستہا رتہہ سے اوترا اور راج پتری پر اوسکی درشٹی پڑی وہ اوسکی سکہیون سے پوچہنے لگا کہ یہہ کون ہے اور

اُسکی پُتری ہے اور بن مین کیون بچرتی ہے اُس سکہی نے کہا کہ تُم پہلے کہو کون ہو اور کہان کے راجا ہو یہان اَستر یونمین کیون
آئی ہو وہ بولا کہ مین کوسل دیس کا راجا اپنی اِچہا سے جیسا راجونکا دہرم ہوتا ہے بچرتا ہون وہ سکہی بولی کہ یہہ راجا چندرسین
کی پُتری مندوودری ہے پُشپ لینی آئی ہے راجا بولا کہ اِس سے کہو کہ میرے ساتھہ گندہرپ بِواہ کرلے کہ مین اسکے جوگ ہون
اُس سکہی نے سب برتانت مندوودری سے کہا اور راجا کی بڑی سوبہا برنن کری اور کہا کہ اب تو بیراگ کو چھوڑدے اور بِواہ کرلے تیرا
پِتا بہی بڑا پرسن ہوگا اور منوجی نے بہی دہرم شاستر مین برنن کیا ہے کہ جو اَستری پتی کی آگیا مین رہکر دہرم کو پالتی ہے وہ سرگ
کے بہوگنے والی ہوتی ہے مندوودری بولی کہ میری پت کرنے کی اچہا نہین ہے مجکو تپ مین بڑا آنند ہے راجا بیرسین سے سکہیون نے
مندوودری کا اوتر سنا دیا *

اُٹھارہوان اَدہیاے پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سری بہگوتی اور جہکاسُر کا جُدّہ برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ جہکاسُر بولا کہ اُس مندوودری کے اندرمتی نام ایک بہگنی تہی اوسکا سیمبر رچا گیا اور انیک دیس کے راجا اُس سیمبر
مین آئے اور اوسکا بِواہ ایک کلُوان راجا کے ساتھہ ہوگیا اُس سیمبر مین سُندر سندر روپوان راجا آئے تہے ایک راجا اُنمین
سٹھہ اور مورکہ تہا اوسکو دیکہکر مندوودری نے کامدیو کے بس ہو اپنے پِتا سے کہا کہ ہے پِتا اِس راجا کے ساتھہ میرا پانی گرہن کردو راجا نے
اوسکا اُس راجا کے ساتھہ بِواہ کردیا اور انیک پرکار کے دہیج دیکر بدا کیا اور وہ کتنے ہی کال تک اپنے بہرتا کے ساتھہ کریڑا کرتی رہی ایک
دیوس اُس راجا کو ایک داسی کے ساتھہ رمن کرتا دیکہہ لیا بڑی کلیس اور دارُن دُکہہ کو پراپت ہو کر کہنے لگی کہ دیکہو مینے کیول اسکے
سروپ کو دیکہکر اور اُسکی مورکہتائی پر درشٹ نکرکے بِواہ کیا اب مین کیا کرون جو لِبس کہا کر مرت ہون تو تہیا ہوتی ہی اور جو اِسکو تیاگ
دون تو کُل دہرم جاتا ہی اور جو اپنے پِتا کے گہر جاتی ہون تو سکہیون مین بہرا نرادر ہوتا ہی پر نام اُسنے دُکہہ کو پراپت ہو کر اپنے پتی
کے گہر کو تیاگ دیکر سنسار کے سکہون کو تیاگ دیا جہکاسُر بولا کہ ہے کلیانی مین تجکو ہی سمجہاتا ہون تو ہی مجکو اپنا پتی کر بہگوتی بولین
کہ ارے موڑہ تیری مرت نکٹ آئی ہے تو میرے سنمکہہ جُدّہ کر جہان جہان سادہو اور سنتون کو دُکہہ ہوتا ہے مین پرگہٹ ہو کر دُشٹونکا
ناس کیا کرتی ہون اور آگے کو کرونگی اور جسکو شاستر اور بید اروپ برنن کرتے ہین وہ مین ہی ہون اور جسکو اجنما کہا ہے وہ بہی
مین ہی ہون انیک جنم دہارن کرکے دیتونکا ناس کرتی ہون اب مین تجہہ سے سچی کہتی ہون کہ مین تیرے ناس کرنیکو اُتپت

ہوئی ہُوئن مہکاسُر یہہ سنگرام اور ونشٹ بان لیکر بانونکی برکہا کرنے لگا سری بھگوتی نے اُسکے بان مارگ مین ہی توڑ ڈالے اُس
سمے دُردہر دئیت نے سری بھگوتی اور مہکاسُر کے مدہ مین آکر بانونکی برکہا کری سری مہارانی نے دُردہر کو مارکر پرتھوی پر ٹپک دیا
دُردہر کو مرا دیکہکر ترنیتر دئیت آیا اور بانونکی برکہا کرنے لگا اور سات بان سری بھگوتی کے سنمکہہ پہینکے بھگوتی جی نے اونکے ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالے اور ایک ترسول اُسکی چہاتی پر مارا کہ وہ دشٹ بہی مرت ہوا پہر ایک اندہک دانو آیا اسی پرکار وہ بہی بانونکی برکہا
کرنے لگا اور ایک گدا سنگہہ کے مستک پر ماری سنگہہ نے کرودہ کرکے اپنی نکہون سے اُسکو مارکر پرتھوی پر دے پٹکا اور اُسکے پران
کو بہکشن کیا مہکاسُر نے یہہ چرتر دیکہہ کر اشچرج کیا اور بانونکی برکہا کری سری بھگوتی جی نے اُسکے بانونکو توڑ ڈالا اور ایک گدا اُسکے
ہردے پر ماری جس سے وہ مورچہا کہا کر پرتھوی پر گرا اور پہر مورچہا سے چیتن ہوکر آیا اور سنگہہ کے مستک پر ایک گدا ماری اور نزردپ
کو تیاگ کر سنگہہ کا روپ دہارن کرکے سری بھگوتی کے سنگہہ سے جدہ کرنے لگا اور سری بھگوتی نے نانا پرکار بانونکی برکہا کری مہکاسُر
نے سنگہہ کے روپ کو تیاگ کر ہستی کا روپ دہر لیا اور پربتونکو اُٹہا اُٹہا کر سری بھگوتی کے سنمکہہ پہینکا سری بھگوتی نے اپنی بانون
سے اُنکے بہی چورن کر دئیے پہر بھگوتی کا سنگہہ مہکاسُر کے مستک پر چڑہ گیا اور اُسکے مانس کو بہکشن کرنے لگا پہر مہکاسُر نے اشٹ پدی
کا روپ دہر لیا اور لال لال نیتر کرکے سنگہہ سے جدہ کرنے لگا سری بھگوتی نے ایک کہڑگ اُسکے اوپر مارا اور پہر جدہ ہونے لگا
پہر مہکاسُر نے نج روپ دہارن کر لیا اور اپنی پونچہہ اوپر کو اُٹہا کر انیک پربتونکو اُٹہا اُٹہا کر سری بھگوتی جی کے سنمکہہ پہینکا اور مسکراکر
بولا کہ ہے بالا گنا کہڑی رہو تو اپنی جوبن اور روپ سے سوبہا کو پراپت ہو رہی ہے سو مین تجکو مارونگا دیوتا جو بے مورکہہ
اندہ مت ہین کہ آپ تو پیچہے ہٹ گئے ہین اور استری کو آگے کر دی ہے سو اب مین تجکو ہتونگا سری بھگوتی بولین کہ ہے دشٹ
آتما اب تیری مرت کا کال آگیا ہے تجکو مار کر دیوتاؤن کو آنند دونگی یہہ بچن سری بھگوتی جی نے کہکر اور سوبرن کے پاتر مین مد
پان کرکے ترشول لیکر اُس دشٹ کے ساتہہ جدہ کرنے لگین اور دیوتا جے جے شبد کرنے لگے دئیتون کی چہاتی پہٹنے لگی اور دُندبہی بجنے
لگی اور رشی سدہ گندہرب پشاچ اورگ چارن کنہر آکاش مارگ سے مہارانی کے درشن کرکے آنند کر رہے تہے اور مہکاسُر نانا پرکار
کے روپ دہر دہر کے جدہ کرتا تہا پرنتو سری بھگوتی مہارانی نے اُس پاپ آتما کے سب روپونکا ناش کرا اور ترشول ہست کمل مین لیکر
اُس دُشٹ آتما کے ہردے پر مارا کہ وہ ایک مہورت تک مورچہا کو پراپت رہا پہر ساودہان ہوکر آیا کہ سری بھگوتی چانڈا جی نے ایک لات
اُس دشٹ کے ماری اُسنے لات کہا کر ہنکر ایک بہنکر شبد کیا کہ جسکے سُننے سے دیوتا بہی کو پراپت ہوگئے اور سری بھگوتی جی نے اُسکا
مہنستا دیکہکر چکر دہارن کر لیا اور بولین کہ ہے مندا تما تو اس چکر کو دیکہہ تیرے کنٹہہ مین مارونگی ایک چہن ماتر تو کہڑا رہ تجکو

جمراج کے لوگ کو پہونچاونگی اور یہہ کہکر چکر پرم دارن جہکامر کے مارا کہ اُس نشٹ آتما کا سیس کٹ کر پرتھوی مین گر پڑا اور
اُسکے کنٹہہ سے رودہر کی دہار ایسے نکلنی لگی جیسے گیرو کے پربت سے ندی ہبکر نکلی ہے اور اوسکی دیہہ کو پرتھوی پر پڑنیکا بہاری دہارن
شبد ہوا اور دیوتا جے جے شبد کرنے لگے اور سکہہ کو پراپت ہوئے اور سنگہہ نے اپنی نکہوں سے دانونکا ناس کر دیا اور جہکامر کے
مرے پیچہے جو دانو رہگئے تہے پاتال کو بہاگ گئے اور دیوتاؤنکو پرم لالس ترپت ہوا اور جو رشی اور سادہو سنت پرتھوی پر تہے
سب آنند کرنے لگے اور سری بہگوتی جی سنگرام کو تیاگ کر شُبہہ استہان مین ستہت ہوئین اور سمپورن دیوتا اندر آدی لیکر
سری بہگوتی کے سمیپ آکر استتی کرنے لگے *

اُنیسواں اُدہیاء پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین دیوتاؤن کا استتی سری جگت امبا کی کرنا برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن دیوتون نے پریلت ہوکر سری بہگوتی جی کی استتی کری۔ ہے ماتا برہما وشنو پتی اور وشنو پالنا اور
شیو جی سنگہار کرتے ہین سو جب لگ تم اُنکے ہردے مین پرویش نہین ہوتی ہو اُنکی سامرتہہ نہین ہے اور ہے ماتا کیرتی
متی سمرتی گتی کرنا دیا سردہا دہرتی بسدہا کملا اجیا کلا تشٹی بجیا گرجا جیا تشٹی بدہی اوما رما بدیا چہما جگتی
کانتی میدہا ان سمپورن ناموں سے تینوں لوکون مین تم ایک ہی روپ ہو سو تمکو نمسکار ہے اور تمہارے پرکہٹ سروپ
دیکہنیکو اس سنسار مین کون سامرتہہ ہے اور اس جگت کے دہارن کرنے کی اشکت تمکو ہی ہے اور کورم اور ناگ کو سامرتہہ اس
پرتہوی کے دہارن کرنیکی نہین ہے وہ سامرتہہ ہے ماتا تمکو ہی ہے کہ انیک برہمانڈ تمہارے ایک ایک رو پانچ مین ستہت
ہین اور ہے ماتا جو وشنو برہما رودر چندرما گنیش جی اور دیوتاؤن کی استتی بنا تمہارے کرتے ہین وہ موڑہ ہین اور
ہے ماتا جو منکہہ الپ بدہی جگ مین اگنی سے سواہا کار ہوم کرتے ہین سو کیول اونکی بدہی کی ہرمنا ہے ساکشات تم
ہی اگنی سروپ ہو تمہارے چرنو نین جنکی پوجن کرنیکی بدہی نہین ہے وہ موڑہ ہین ہے جننی چراچر جیونکو بہوگ کے
دینے والی تم ہی ہو اور دیوتون اور دیتیونکی تم پالنا کرتی ہو اور ہے ماتا تمنے اپنی اچہا پورک بن مین تپروں اور پہل
سے رہت کنک برچہونکی اتپتی کری ار تہات دیتیونکی پالنا کری پرنتو وے اپنے پاپون سے آپ ہی ناس کو پراپت ہوئے
اور ہے ماتا جو تمہارے بانون سے دیت سنگرام مین مارے گئے ہین سمپورن سُرگ کو گئے اونکے اوپر اتینت کرپا کری ہے اور

وی اپنے پہل کو پراپت ہونگے اور ہی ماتا اس سے جو تمنے دیہہ دہارن کیا ہے کیول ہمارے سہائے کے کارن اور دیتیون کے ناس کے
ارتہہ ہی پرنتو اُن دیتیونکو وہ پتا نہین ہے امرت کے تُل ہی اور کلجگ مین جو مورکہہ پنڈت کبہی پاکہنڈ روپی پرالون سے
ہری اور شنکر آدک کی سیوا بنا تمہارے کرتے ہین وے کیول مورکہہ اور موڑہ ہین اور ہے ماتا جو ہم آسرون سے دکہت ہی اور
تمہارے انوگرہ سے ہمکو سکہہ پراپت ہوا سو ہمکو جو تمہارے بنا پوجن کریگا وہ ایسی ہے جیسے اپنی ہاتہہ مین دیپک کو گرہن کر رہے
ہین اور گیان کے نیترون سے اندہی ہین اور تمر مین گرتے پہرتے ہین سو وہ دیپک کیا ہی تمہارا منوہر روپ تو جو اگیانی تمہارے بنا
ہم دیوتونکی پوجن کرتے ہین وی مہا موڑہ اور مورکہہ ہین اور نرجل کوپ مین گرتے ہین اور ہے ماتا جیوون کے سکہہ دینے کو تم ہی
بدیا سروپ ہو اور دکہہ دینے کو ابدیا روپ ہو سو ہے ماتا تمنے جیوون کے دکہہ ناس کرنیکو یہہ سروپ پرگہٹ کیا ہے اور جو کلجگ
مین اگیان پرش ہین وے تمہارے آرادہن سے رہت ہین پرنتو ہر ہری اور اننت بہگوان تمہارے چرنونکی سرن لیکر
تمہارا بہجن کرتے ہین اور جو منکہہ اگیانی ہین وے اپنی کیول کو بدہی کے انسار سنسار ساگر مین تپت ہین ہے ماتا تمہارے
چرناربند کے رج کی کنکا کو برہما اپنے مستک پر دہارن کرکے اس سنسار کی رچنا کرتا ہے اور شیوری بہگوان پالنا اور مہادیوجی
سنگہار کرتے ہین سو جو منکہہ تمہاری پربہاؤ کو نہ جانکر تمہارا سیون نہین کرتے ہین وے دربہاگ اور مندمتہ ہین اور سُردن
اور اسُرون مین باک دیوتا مہ ستی روپ ہی تم ہی ہو اور جسمین تم سرستی روپ ہوکر ستہت نہین ہو وہ ہی اگیانتا کو پراپت ہین
اور ہے جننی بہرگو کے شاپ سی ہری بہگوان متش وکچہب وباراہ ونرسنگہہ جونیونین جو پراپت ہوئے کیول ایک کرودہ
کے بس ہوکر ہوئے اور جس سے شُدّ السروپ ہوکر جیوون کے دیہہ مین پراپت ہوئی ہو اُس سے کرودہ کا ناس ہوجاتا ہے سو ہے
ماتا اُس سے تمہارا سدا سروپ جو ہری بہگوان کے ہردی مین پراپت تہا سو یہہ کیول ہو تبا کا کارن تہا نہین تو بہرگو شاپ
پرگہٹ نہوا ہے ماتا یہہ کتہا پرانونمین جو برنن کی ہے کہ سری شمبہوجی کے دیہہ تیاگ کرنیکے پشچات کامدیو کے بس ہوکر جمنا جی کے
جل مین بیبل ہوئے ستہت تہی اور بہرگوجی نے دیکہہ کر اگیانی برنن کرا تہا اور جل بہی کالندری کا شام برن ہوگیا تہا سو ہے
ماتا وہ سمپورن کارن جب ہوا جب تم کرکے رہت تہی تو ہے ماتا شمبہوجی بہی تمہارے ہی سہت سمپورن کلرج کی سدہی کرنیکو
سامرتہہ ہین سو ہے ماتا پرتہوی مین جو منکہہ ہین بنا تمہاری شیوجی کے پوجن سے اپنی منورتہہ کو نہین پاتے ہین اور شیوجی کی
پوجا تم سے رہت نسپہل ہے اور سکہہ دایک نہین ہے اور ہی ماتا جو سری گنیت اور مہادیوجی کو بگہن کے ناس کرنیکے کارن
بہجتے ہین سو تمہارے پربہاؤ کے بنا جانے بگہن کا ناس کسی کال مین نہین ہوتا ہے اور جس سے گنیش جی کی تمہاری سہت

پوجن ہوتی ہے جب ہی یگیہن کا ناس ہو تا ہی اور ہے ماتا تمنے جو راجہو نکا ناس کیا تو اونکی اوپر اتینت کرپا کری ہے کہ تمہارے ہست کمل سپرس ہوتی ہے اونکی پراپتی سُرگ آدک استہانو نمین ہوئی کہ انیک پرکار کے سکہہ ہوگئی کے ادہکاری ہوگئی اور ہے ماتا جب برہما ہری ہر اور سمپورن دیوتا تمہارے پربہاؤ کے جاننی کو سامرتہہ نہین ہین تو منکہون تچہہ بدہی کی کیا سامرتہہ ہے پرنتو تمہاری لیلا چرترونکو سمرون کرکے سکہہ کو پراپت ہورہے ہین اور جو منکہہ تمہاری چرنارنبدونکی سیوا نہین کرتی ہین سو مہا موڑہ ہین اور سدیو کال کلیش کو بہوگتی ہین اور سورج اگنی کی سیوا مین پارائن ہوکر تمہارے تت کی جاننی کو سامرتہہ نہین ہین اور بید اور سمرتی کے سار کو جان بہی ہے ہین پرنتو تمہارے چرناربندونکا آسرے بنا پورن گیان کو پراپت نہین ہوتے اور ہے ماتا انیک گنوان تمہارے پربہاؤ کے جاننی کو سامرتہہ بہی ہین پرنتو اپنے اہنکار مین آکر تمہاری بہگتی سے جو رہت ہین تمہارے پربہاؤ کو نہین جان سکتے اور ہے ماتا تمہاری چرناربندون سے بمکہہ جو منکہہ ہری ہر کی سیوا کرتے ہین اُنکے اوپر بہی تم انوگرہ ہی کرتے ہو اور ہے ماتا جو منکہہ تمکو مکتی کے ارتہہ اس سنسار مین دہیان کرتے ہین اور اپنی ہردے مین سدا روپ ہوکر تمہارا لبشی لین ہوجاتے ہین وے منکہہ دہن ہین اور ہے ماتا پرماتما سروپ مین تم ہی شکتی سروپ پرویش ہو اور سنسار مین پرگہٹ ہوکر تم ہی اُس سروپ کا چنتون کراتی ہو اور تم سے رہت کسکی سامرتہہ ہی اُس سروپ کے دکہلانے کی اور ہے ماتا ہم دیوتاؤن کی اوتپتی اور پالنا اور سنگہار اور اچل کرنیکو تمہارا سکتی سروپ ہی سامرتہہ ہی اور ہے ماتا جو پانچ تت ہین اُنکا تم بنا سمبہو نہین ہوسکتا اور کوئی تتو بنا تمہاری شکتی سروپ کی کارج کرنیکو سامرتہہ نہین ہے کیول جڑ سروپ ہین اور جو بسیون اندیون سہت اس برہمانڈ کی اوتپتی ہے پرنتو شکتی بنا سمپورن جڑ روپ مین ہل نیکو سامرتہہ نہین ہین اور جگت مین منیشر اور دیوتا تمہارے بہاگ کو کلپت کرکے جگ کرتے ہین اور تمہارے اگنی سروپ کو بہاگ بنا کوئی ہی دیوتا جگ نہین کرسکتا اور ہے ماتا سمپورن چراچر کی اُتپتی تمہارے شکتی کی پربہاؤ سے برہمانے کلپت کی ہو جبتک شکتی سروپ پرویش نہو کوئی چیتن نہین ہوتا جڑ روپ بنتا ہے اور ہے ماتا تم نے مہکاسُر کا ناس کیوا دیوتاؤنکی رکہنا کے نمت کیا سو ہم مند بدہی کسی پرکار تمہاری استتی نہین کرسکتی بید ہی تمہاری استتی کرنیکو سنکہیا کو پراپت ہوتے ہین اور تمنے ہمارے اوپر انگرہ کرکے نس کنٹک کردیا ہم تمہاری استتی کہانتک برنن کرین ہمکو سامرتہہ نہین ہے بیاس جی بولی کہ ہے راجن اس پرکار دیوتاؤن نے استتی کری اور سری بہگوتی پرسن ہوکر بولین کہ ہے دیوتاؤ مین تمہارے اوپر پرسن ہوئی جو تمہارا کارج ہو سو کہو اور جس جس سمے تمہارے اوپر سنکت پڑیگا اور تم میرا دہیان کروگے اسی پرکار مین پرگہٹ ہوکر تمکو درشن دیکر تمہارے سنکٹ کو ہرونگی دیوتا بہگوتی جی سے ہاتہہ جوڑکر کہنے لگے کہ ہے ماتا تمنے ہمارے اوپر

بڑی کرپا کری کہ مہکاسر کا ناس کیا ایک کرپا ہمارے اوپر یہہ ہو کہ تمہاری بھگتی ہمارے ہردی مین سدا اچل ہی ہو اور ہی ماتا
اس سنسار مین دو وستو ہین سو وہ بڑے چنچل ہین اور تیسرا اسکہا او ننا کوئی نہین ہے ایک سکھہ ایک دُکھہ سو ئی تمہاری سمرن بنا
کوئی پہل کو پراپت نہین ہے سکھہ دُکھہ کی بیڑی سے چھوٹ کر تمہاری بھگتی پراپت ہونا کیول تمہاری کرپا کے آدہین ہی اور
ہے ماتا تمہارے چرنار بندکی رج کا آسرا ہے اور بنا تمہاری کرپا کے کسی کارج کی شدی نہین ہے اس پر کار دیوتاؤن نے
استتی کری اور سری بھگوتی انتردہیان ہوئین اور دیوتا اپنے اپنے استہان کو چلے گئے *

بیسوان ادہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ستر ہن کا مہکاسر کی راج گدی پر ستہت ہونا برنن ہے

راجا جنمیجے نے بیاس جی سے کہا کہ ہی مہاراج تم نے جو کتھا برنن کری ہین سنکر کرتارتہہ ہوا پر تو میری ترپتی نہین ہوئی ہے مہاراج بھگوتی جی نے انتردہیان ہوئے پشچات کیا کیا چرتر کئیے جو منکہہ سری بھگوتی کے چرتر سنکر ترپت ہو وہ ابہاگی ہے انکے چرترون سے کبہی ترپتی نہین ہوتی اس منکہہ کو دہرکار ہی جسنے کتہا روپی امرت کا پان نہین کیا سری بھگوتی کے چرتر دیوتا اور منیشرون کی رکشا کرنے والے اور سنسار ساگر کے تارنیکو نوکا روپ ہین جو ان چرترون سے رہت ہین وے مہا موڑہ ہین اور جن منکہون نے سری بھگوتی کے چرتر سرون کری وہ ہی مکت کے ادہکاری ہین سو ہے مہاراج ان چرتر بید او کت کے سرون کرنے کی میری اچہا ہے کہ دی چرتر دہرم ارتہہ کام موکش کے دینیوالے ہین دہن ہے انکو جنہون نے پورب کے جنم مین سری بھگوتی کا پوجن پشپ دہوپ دیپ آدی سے کیا اور جنہون نے پورب جنم مین سری بھگوتی کی بھگتی نہین کی ہے وہ اس جنم مین انیک دُکھہ بہوگتے ہین اور دہن دہان سے رہت ہین اور رہن دیوس چنتا مین رہکر انیک کشٹ پاتے ہین اور جو اس جنم مین سری بھگوتی کی پوجن کرتے ہین وے دہن سمپت دارا سے سکھہ پاتی ہین اور سری بھگوتی کی انکے اوپر اننت کرپا ہے سو ہی مہاراج بشیش بہی چرتر سری بھگوتی جی کے برنن کیجیے بیاس جی بولے کہ ہے راجن مہکاسر کے بدہ کے پشچات سری بھگوتی جی منی دیپ مین جو منوہر سندر دیپ ہی جہان برہما بشنو مہیش استری روپ ہوکر ستہت ہین اور دیوتا راجا ستر ہن کو جو مہابیر اور سمپورن گنون کرکے پورن اجودہا پوری کا راجا سوج منی تہا مہکاسر کی راج گدی پر استہاپت کرکے اپنے اپنے استہانون کو چلے گئے وہ راجا پرجا کی پالنا دہرم سے کرتا تہا سمی

برکہا ہوتی تہی اور پرتہی پورن ان دیتی تہی اور پہل پہول سے سنجگت تہی اور چاروں برن اپنے اپنے دہرم مین ستہت تہے اور استری اپنے پتیونکی سیوا مین تت پر تہین اور کپٹ چہل ادہرم سمپورن نہین تہا اور اوسکے راج مین بید ونکی ہونے لگے اور دہرم شاستر مین سب کی رچی ہوگئی اور سب منکہہ اپنے اپنے دہرمون کی پالنا کرنے لگے اور راجسی ساتکی جگ ہوئین اور برہمن چہہ کرم والے تہے پوجن کرنے اور کرانے والے دان کا دینا دان کا لینا بید پڑہنا اور پڑہانا یہہ چہہ کرم برہمنون کے ہین اور انیک دان ہونے لگے اور چہتری اور بیش آدک چارون برن کہیتی بنج گورکشا بیوپار مین پرائن تہے اور گوچہیرے پورن ہوگئین اور اکال مرت کسی کی نہین ہوتی تہی اس پرکار شترہن نے راج کرا ÷

اکیسوان ادہیاے پانچوین اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین شمبہہ نشمبہ کی اتپتی اور شمبہہ کا راج گدی پر ستہت ہنوا اور انکو برہماجی سے بر کا ہونا اور دیوتاؤنکو سرگ سے نکال دینا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن مین تم سے سری بہگوتی کے چرترشیش برنن کرتا ہون چت دیکر سرون کرو کہ شمبہہ نشمبہہ دو بہائی بڑے بلوان اور گربہہ وان ہوئے جبکہ سری بہگوتی جی نے چنڈ منڈ رکت بیج دہومر لوچن سہت ناس کیا اور دیوتاؤن نے آنند کو پراپت ہوکر سری بہگوتی کی استتی کری راجا جنمیجے بولے کہ ہے مہاراج شمبہہ نشمبہہ کی اوتپتی اور تب اور انکے مارے جانے کا برتانت لبستار پوربک برنن کرو بیاس جی بولے کہ وہ کتہا پاپونکی ہرنے والی سنو کہ شمبہہ نشمبہہ دو بہائی دیت اتپت ہوئے اور انہونے پاتال لوک مین سے نکلکر تہہ پر دس سہنسر برکہہ تک لوک بدیا سے گہور تپ کیا اور برہماجی نے پرسن ہوکر درشن دیکر کہا کہ ہے مہابہاگو مین تمہارے تپ سے پرسن ہوا جو تمہاری بانچہا ہو بر مانگو شمبہہ نشمبہہ نے ڈنڈوت کرکے بر مانگا کہ ہے مہاراج ہمکو یہہ بردان دو کہ ہم کبہی مرت نہون برہماجی نے کہا کہ یہہ بر نہین ہوسکتا کیونکہ جو اوتپت ہوا ہے مرت ہوگا اور جو اس سے اوپرنت بر مانگو دون وہ راجپش بولے کہ ہے مہاراج ہمکو یہہ بردان دو کہ ہماری مرت منکہہ اتہوا دیوتا اور دیت اور پشو آدیک کسی کے ہاتہہ سے نہو اور استری کی تو ہمارے مارنیکی کیا سامرتہہ ہی برہماجی نے بر دیا کہ ایسا ہی ہوگا اور انتر دہیان ہوئے اور شمبہہ نشمبہہ اپنے استہان کو چلے گئے اور اپنے پرودہت بہر گو جی مہاراج کا پوجن کرکے سبہہ مہورت ولگن شمبہہ کا جیشٹ بہراتا راج گدی پر ستہت ہوا اور چنڈ منڈ اور دہومر لوچن مہابیر سیناپت ہوئے اور رکت بیج کو بہی دو اکشونی

سینا کا سنیایت کر اس رکت بیج کا یہہ پربہاو تہا کہ جتنی بوند رکت کی اسکی دیہہ سے گرتی تہین اُتنی ہی رکت بیج اُتپت ہو جاتے تہے
ہے راجن وہ دونو شمبہہ نشمبہہ مہا بلوان تہے اور اونکی سینا اگنت ہو گئی اور نشمبہہ نے اندر سے جا کر جدہ کیا اُس جدہ مین نشمبہہ
موہت ہو کر پرتہوی پر گر پڑا شمبہہ نے اپنے بہرا تا کو موہت سنکر اندر سے جا کر جدہ کرا اور اندر آدد یوتاؤن کو جیت کر سرگ
سے نکال دیا اور کلپ برچھہ اور کامدہین اور ایرپت آدکو لیکر سب کا راجا ہو گیا اور اندر کا جگ بہاگ بہی لے لیا اور سورج چندرما اور
دیوتاؤنکا بہاگ بہی سمپورن آپ ہی لے لیا اور اندر آدک سہت ہو کر دیوتاؤنکو اتینت دُکہہ دینے لگا دیوتا نربل ہو کر اور سوچ
کو پراپت ہو کر اپسمین متا کرکے اوپاے سوچنے لگے اور سری بہگوتی مہا مایا کا دہیان کرکے کہنے لگے کہ یہہ کال بڑا پربل ہے اور
ہونہار سب کے آدہین ہے۔

بائیسواں ادہیاے پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین دیوتاؤنکا سری بہگوتی کی ارادہن اور استتی کرنا شمبہہ نشمبہہ کے ناش کے کارن برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن ایک سہنسر برکہہ پیچہے راج بہرشٹ ہونے سے دیوتاؤن نے برہسپت جی سے اوپاے پوچہا کہ ہے مہاراج
تم سمپورن منتروں کے جاننے والے ہو اس سمے تم ہمکو شتروں کے ناس کا اوپاے بتلاؤ اور تم بہی کوئی ایسا منتر جاپ کرو جس سے اُن
دشٹونکا ناس ہو کر ہمارا دُکہہ نورت ہو برہسپت جی بولے کہ ہے دیوتاؤ منتر اور بید مین سب جانتا ہون پرنتو پہل تو دیو کے
آدہین ہے سو منتر نہ برہما ہے نہ بشنو نہ شیو دیکہو دیوتا منتر سے سمجت بہی ہین پرنتو بہاوے کہ بس ہین یہہ پربلتا سمے
کی ہے جو بہاوی ہے او شئے ہے پرنتو اوپاے کرنا بہی جوگ ہے اور اوپاے کا بتلانا بہی اور سب کارج دیو کے ہاتہہ مین سو تم اُس
جیستا سروپ برہم روپنی سری بہگوتی کا چنتون کرکے اوپاے کرو اور پہلے بہی سری بہگوتی کا مُنہ مہکاسر کے ناس ہونیکو سمرن کیا
تہا اور جب جب آپت پڑی تب ہی سری بہگوتی سہاے ہوئین اب بہی وہی سری بہگوتی سہاے ہونگی سو ہے دیوتاؤ ہیں سمے
تم ہماچل پربت مین جا کر اُس پرم منوہر سندر روپ بہگوتی کا مایا بیج سے دہیان اور سمرن کرو وہ بہگوتی تمہاری کرپا کریگی
اور تمہارے دُکہہ کو ہریگی نشچے کرکے جان لو ہے راجن یہہ بچن برہسپت جی کے سُن کرکے سمپورن دیوتا ہماچل پربت پر
جا کر مہا مایا بیج کا دہیان کرنے لگے سری بہگوتی بہگتون کی ابہے دینے والی کی منتروں اور استوتروں سے پرم بہگتی کرکے
استتی کرنے لگے کہ ہے دیوی تُمکو نمسکار ہے اور تُم پرانونکی ناتہہ ہو اور سدیو کال آنند سروپ اور دیوتاؤنکو آنند کی دینے والی ہو

اور دانوئکی انت کرنیوالی ہو اور منکہہ کوارتہہ اور بہگتی کے دینیوالی ہو تمکو نمسکار ہی اور ہی ماتا تُمہارے نام اسنکہہ اور
اینک روپ ہین اور برہما ہی بیدین وہیان کرکے تُمہارے روپ کو دیکہتا ہے پر توں وہ روپ یکہنی مین نہین آتا اور تُم
سمپورن جیوؤن مین شکتی روپ ہوکر پرجاکا پالن کرتی ہو تمکو نمسکار ہی اور ہے ماتا سمرتی بہی تُم ہی ہو اور دہرتی اور
بدہی پُشٹی تُشٹی جرا ادہرتی کانتی شانتی سوبدیا سو لکشمی گتی گیرتی میدہا یہہ سب تُم ہی ہو اور بشنو کی تیج روپ
تُم ہی ہو اور ایسے سروپ ہوکر تُم دیوتاؤن او اسرون کے کارج کرنیکو بہی سامرتہہ ہو اور جہایوگ ندرا پی یکپتا سمپورن
پرانیونمین تُم ہی پرویش ہو اور آدمین تُمنے دیئیون اور جہکاسر کاناس کیا اور ہماری پالنا کری سو ہے ماتا سرب کال
اسی پرکار تُم ہماری رکشا کرو اور پُران اور بید ونمین یہہ ہی پرمان ہے کہ تُم سدا رکشا کرتی ہو اور ہے ماتا کچہہ اچرج نہین
ہے جو تُمنے ہمارا پالن کیا ہے کیونکہ ماتا پُتر کی پالنا پہلی پرکار کیا کرتی ہے سو ہے ماتا ہماری رکشا کرو ہے ماتا ان شتروون
سے ہم دُکہہ پا رہے ہین کرپا کرکے ہماری دُکہہ کو ہرو اور ہے ماتا بنا بان اور مُشٹ اور شکتی اور گدا آو شستروون کے بہی
تُم ہماری شترو ونکا ناس کرتی ہو شستر تہ لیلا ماتر گرہن کرتی ہو اور ہے ماتا اس سنسار مین وے بڑے موڑہ ہین جو کارن
اور کارج کے بہید جاننے کو اینک شاستر او ترک او رنیت اور نیاء شاستر سے اپنی بُدہی کو ہراتے ہین اور ہم برہما بشنو
کے آدلیکر سمپورن سنسار مین تمکو ہی کارج کرم سروپ چتنونا کرتے ہین اور ہے ماتا یہہ باکہہ پرسندہ ہی کہ برہما سرشٹی کی اُتپتی
اور بشنو پالنا اور شیو سنگہار کرتے ہین پرنتو بنا تُمہارے سکت کے ہم کوئی کارج نہین کرسکتے پوربہ سمے ہم تینون دیوتاؤن
نے تُمہاری اراو ہنا کری تہی اور تُمنے اپنا شکتی سروپ اردہ اسلوک کرکے دیا تب ہم تُم سہت کارج کرنیکو سامرتہہ ہوئے
ہے ماتا وہ مندمت موڑہ ہین جو تمکو چہوڑ کر پتر آدکون مین بہرمے ہین کیول تُمہارے مول کارن سروپ کا دہیان
کرنا چاہیے جو بشنوی اور شیوی اور شورا منکہہ ہین اونکی بُدہی کا کیول بہرم ہے اور سورج اودے ہونے کی سمے تارا گن
مندجوت ہو جاتے ہین سو ہے ماتا تُمہارا ہی کیول دہیان نہین کرتے اور تمکو بہول رہے ہین سو وے سب بہرمے ہوئے
ہین اور بشنو لکشمی جی اور شیو جی او ما اور برہما جی ساوتری شکتی کرکے یکت ہین ایسا کوئی کال نہین ہے جو تینون
دیوتا شکتیون سے رہت ہون اور جب شکتی رہت ہوتے ہین تو جب ہی دُکہی ہوتے ہین ہے دیوی تُمہارے چرنار بندون نہین پریت
کرکے جو سنسار روپی کوپ مین پڑے ہین وہ جیو تُمہارے چرنار بندون کا دہیان کرکے ایک نمکہ ماتر مین سکہہ کو پراپت
ہوتے ہین اور جو منکہہ سنسار مین اینک دُکہہ بہوگ رہی ہین وہ تُمہارے چرنار بندون سے پرتہک ہین بیاس جی بولی

کہ ہے راجن اس کارن دیوتاؤن نے سری بھگوتی کی استتی کری تب سری بھگوتی نے پرسن ہوکر درشن دیئے اُس روپ
کو دیکھکر دیوتا موہت ہوگئے اور سری بھگوتی بولین کہ ہے دیوتا جو تمہاری اچھا ہو سو بر مانگو مین دونگی دیوتا بولے کہ
ہے ماتا آپنے پرم انگرہ کیا ہے جو درشن دئیے ہے ماتا ہم بہت دُکھت ہین تم سمپورن کارج کو جانتی ہو سو ہمارا دُکھ نرورت
کرو اور ہماری سہاے کرو پورب سمے بھی ہے مہارانی تم نے مہکاسر کا ناس کرکے ہمکو لس کنٹک راج دیا تہا ایسے ہی شُمبہہ
نشمبہہ اور رکت بیج اور چنڈ منڈ دھومر لوچن آدو دیتیون سے ہم دُکھت ہین اُن سب کا ناس کرکے پہلی پرکار ہماری رکشا کرو
اور ہے ماتا جب سنکٹ ہمکو آکر پڑتا ہے تمہارے چرنار بندونکی سرن لیتے ہین سو کرپا ہی کرنا جوگ ہے +

تیئسوان[۲۳] ادّہیا، پانچوین سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین پرگہٹ ہونا سری کوشکی دیوی کا سری پاربتی جی کی دیہہ سے اور چنڈ منڈ کا آنا اور اُنکا شُمبہہ نشمبہہ سے جاکر کہنا اور آنا سگریو منتری بہیجے ہوئے شُمبہہ کا برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن دیوتاؤنکی استتی کرنیکے پشچات سری پاربتی جی کی دیہہ سے ایک سکتی کوشکی نام جسکو کال
راتری بھی کہتے ہین کرشن روپ دیتیونکی بے درینیوالی سرب کارج سدھ کرنیوالی نانا پرکار کے آبھوکن دھارن کئیے ہوئے
پرگہٹ ہو سری کالکا جی کے سمیپ ستہت ہوئی اور دیوتاؤن سے بولین کہ ہے دیوتاؤ اب تم بے مت کرو تمہارے
شترو دُونکا پہلے پرکار ناس کرونگی اور شُمبہہ نشمبہہ اور اونکے بہائیونکو مارکر تمکو سُکھ دونگی اور سری بھگوتی سنگھ پر
چڑہکر اور کالکا جی کو ساتھ لیکر شُمبہہ نشمبہہ کے نگر کے سمیپ ایک نیک پربت پر براجمان ہوئین اور منو برگان جگت کا موہنیوالا
والا کرنے لگین جسکو سرون کرکے اُس پربت کے سمپورن پکشی ہرکہہ وان ہوکر نرت کرنے لگے پشچات چنڈ منڈ وہان
آئے اور سری بھگوتی جی کے دب روپ کا درشن کرکے اور سندر گان سنکر بہی پراپت ہو شُمبہہ نشمبہہ کے سنمکہہ جا ہاتھہ
جوڑکر کہا کہ ہے راجن ہمالہ پربت سے دو کانتی مہا سندر سنگھہ کے اوپر چڑہکر آئی ہین اور مینے ایسا روپ نہ دیو لوک
نہ گندہرب لوک مین کبھی نہین دیکھا مین بڑے اشچرج کو پراپت ہو رہا ہون اور ہے راجن اوسکا گان سنکر انیک
مرگ بن کے اکٹھے ہوکر اُسکے سمیپ اپنا مستک نوتے ہین مین یہہ نہین جانتا کہ وے کسکی پتری ہین اور کون ہین اور کس
کارج کو آئی ہین وہ استری تمہارے برنے کی جوگ ہین اور تم نے دیوتاؤن سے ایک رتن اور بہوشن لئے اور دیوتا اور

سمپورن راجا تمہارے اگیاکاری ہین اور تینون لوک تمنے بس مین کرئے ہین اور انیک اپشرا تمہاری پاس ہین پرنتو ایسی
منوہر استری تم نے نہین دیکہی ہونگی تمکو اوسکا برنا جوگ ہی یہہ بات سنکر شمبہہ نے سگریو منتری کو بولاکر کہاکہ ہی سگریو سیگہہ
جا اور میرے منورتہہ کو پورن کرکے لامینی دو روپ دنتی بن میر ستہت سنی ہین سو انہین ایک مہکابڑی سندر منوہر روپ ہی
تو جاکر اونکو رسا بہاش راج نیت سے سمجہاکر سیگہہ میرے سمیپ لے آؤ سگریو گیا اور سری امبکاجی کو ڈنڈوت کرکے یون
منوہر بچن بولاکہ ہے سندری شمبہہ راجا نے مجہکو تمہارے پاس ہیجا ہے اور اُسکو سمپورن دہکار پراپت ہین اور تمہارے
روپ کو سنکر موہ کو پراپت ہو رہا ہے سو تمکو اوسکی بہاریا ہونا جوگ ہی اور اوسکا کوئی جیتنے والا نہین ہے کیول تمہارے
روپ کو سنکر اشکت ہو رہا ہی اور وہ برپاکرا بدہ بہی ہے سری بہگوتی اُس دوت کے بچن سنکر مسکان کرکے کہنے لگین کہ ہی دوت
مینے شمبہہ نشمبہہ اور اونکی پراکرم کو جانا اور وہ سورمان بہی ہین بڑے دانی بہی ہین پرنتو کامدیو کرکے اس سمی دکہت ہین
سو ہی دوت مین اونکو بلوان گنوان سمجہکر اپنی اچہا سے دیکہنی کو آئی ہون تو شمبہہ سے جاکر ایکانت مین کہدی کہ اب تو بواہ
کرنیکو بلمبہہ مت کرے پرنتو مینے بال وستہا مین سکہیون کے سنمکہہ پرن کیا ہی کہ جو کوئی سنگرام مین اپنے بل سے مجکو جیتی وہ ہی
مجکو برنی جوگ ہی اور وہ ہی میرا پت ہوگا سو تم جتن کرکے مجہی برو - دوت یہہ سنکر بولاکہ ہے دیوی میرے راجا کے سنمکہہ
تمہارا بل تچہہ ہے +

چوبیسوان ادہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین دہومر لوچن کا سینا سہت جاکر سری بہگوتی جی سی سندیس شمبہہ کا کہنا برنن ہے

بیاس جی نے کہاکہ ہے راجن وہ دوت بولاکہ شمبہہ کے سنمکہہ تمہارا بل کیا کرسکتا ہے کہ اُسنی سمپورن دیوتاؤن اندرآدک کو جیت
لیا ہے تم اُسکے سنمکہہ کیسی ٹہر سکوگے اپنی بل کے سمان والے سے جدہ کرنا جوگ ہی تم اپنی پرتگیا کو چہوڑکر شمبہہ کے پاس چلو
اور جو تم نمانوگے تو مجہہ سے ہی بلوان منتری راجا کے آوینگے اور تمکو کیش پکڑکے لیجاوینگے اپنی لیجا رکہنا چاہو تو اوسکی اگیا مانو
بہگوتی جی نے کہاکہ ہے دوت شمبہہ نشمبہہ کو مینے بہی بڑا بلوان سنا ہی پرنتو میری پرتگیا کو سیگہر جاکر کہو اور یہہ بہی کہدو
کہ جو جدہ کی اچہا ہو اور اپنے جی کی رکشا کرا چاہو تو اپنی نگری کو چہوڑکر بہاگ جاؤ تم دونون کے دہرم کے انوسار جیسا مینے کہا ہی
ویسا ہی جاکر کہدو بلمبہہ مت کرو دوت نے شمبہہ کے پاس جاکر ہاتہہ جوڑ ڈنڈوت کرکے وہی سب بچن بہگوتی کے کہدئی اور کہاکہ ہی

مہاراج اور بہت کٹھور بچن کہے ہین اُسکی اچہا جدہ کرنے کی ہے اور اُسنے بال وستہا مین یہہ پرتگیا کری ہے کہ جو مجہکو سنگرام
مین جیتیے وہ ہی میرا پت ہو سو ہی راجن اِس اُسکے بچن اور پرتگیا کو سمجہہ بچار کر جو تمہارے من مین آوے سو کرو شُنبہہ
سی بولا کہ ہے بہیا اب کیا کرنا چاہئیے میرے من مین بڑی چنتا ہے کہ وہ ناری آپ ہی جدہ کی اچہا کرکے بولاتی ہی سو تم
سنگرام مین جاؤ اتہوا مین جاؤن نشُنبہہ بولا کہ نہ تم جاؤ نہ مین جاؤن دہومر لوچن کو بہیجو وہ بڑا پرکرمی ہے سیگہہ
اوس ناری کو تمہارے سمیپ لاویگا پہر تم سبہہ نچہر دیکہہ کر بواہ کرلیجو شُنبہہ نے دہومر لوچن کو بُلا کر آگیا کری کہ ہی دہومر
لوچن تو بیگ جاکر اوس ناری کو اور اُسکے رکہ کرنیوالونکو دیوتا ہون اتہوا گندہرپ جیت کر کالکا سہت جو اُسکے سمیپ
ستہت ہی میرے سنکہہ لا سمبہہ مت کر پہلے تو میٹہے میٹہے بچن کہکر بس کر یو جب نمانے تو بل کرکے لائیو اور وہ بہی کومل بچن
کہتی ہے اور کوپ وان بہی ہے دہومر لوچن یہہ آگیا سُنکر ساٹہہ سہنسر دیتیون سہت سری بہگوتی جی کے سنمکہہ پہونچا اور
بنتی پورب بولا کہ ہے دیوی ہمارا راجا تمہارے روپ کی سوبہا سُنکر بہبل ہو رہا ہی مجکو تمہاری سیوا مین تمہارے لانیکو
بہیجا ہے سو تم بیگ چلو اور جو تم آگیا نمانوگی تو بپریت کرم ہوگا اور تمکو بر تہا کلیش ہوگا اور جو تم نے پہلے دوت سی کہا تہا کہ جو
مجکو سنگرام مین جیتیگا وہ میرا پت ہوگا یہہ تمہارے بچن برتہا ہین بربہادر دیوتا شنبہہ راجا کا نام سُنکر کمپایمان ہین
تمہارے ساتہہ جدہ کرنے کی کیا ہے سو ہے دیوی مین اچہا کہتا ہون تم ہمارے راجا کی پٹ رانی ہونیکو جوگ ہو سو بیرون سے
جدہ بہلا نہین تم اوسکو سبہا کے بشئے کیون نہ جیتو دہرم شاستر اور نیاشاستر مین اُچت انُچت دو کارج ہین اُنمین سے اُچت
کارج کرنا جوگ ہے وہ راجا مہا پرتاپی ہے اوسکے ساتہہ سنگرام کرنا انُچت ہے +

پچپیسواں ادہیا پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین دہومر لوچن کا بہسم ہونا اور دیتیونکی سینا کا بہاگ جانا اور چنڈ منڈ کا آنا برنن ہی

بیاس جی بولے کہ ہی راجن سری بہگوتی نے دہومر لوچن سے کہا کہ ہے دُشٹ تو میرے آگے کپٹ روپی بچن کیون
برتہا بک رہا ہے جو بلوان ہین اپنا بل سنگرام مین دکہلاتے ہین مکہہ سی نہین کہا کرتے مین شنبہہ نشنبہہ کو نشچے مارونگی اور
اوسکی سینا کا ناس کرونگی وہ مندمت دُشٹ کہان اور مین کہان اوسنے کہدیا کہ سنگہنی کا پت گیدر اور ہستنی کا پت گدہا
ہونا انُچت ہی جو کچہہ بل کہتا ہی تو آکر جدہ کر نہین تو پاتال کو بہاگ جا دہومر لوچن کرودہ کرکے بولا کہ ہی دُردشی تو

کیا گربت ہو رہی ہے مین تجھکو ایک چھن مین راجا کے سمیپ لیجاؤنگا تو نے رسا بہاش کے بچنون مین بسن الا دیا سری
بھگوتی بولین کہ ہے موڑہ کیون متھیا بچن بکتا ہے اب مین تیرے بانون کو دیکھونگی اپنے بانونکا پرہار میرے سنمکھ کر
سیگھہ جمراج کے لوک کو بھیجدونگی یہہ بچن سنکر دھومر لوچن اتینت بانونکی برکھا کرنے لگا اور سری بھگوتی اور دھومر
لوچن کا پرسپر انیک ششتروں سے جدہ ہونے لگا دیوتا اکاس مارگ مین جدہ دیکھہ رہے تھے سری بھگوتی جی نے اوس
موڑہ کے رتھہ کا چورن کردیا اور رتھہ کے گھوڑونکو مار ڈالا اور بھگوتی بارم بار ہنسنے لگین دھومر لوچن نے دوسری رتھہ پر چڑہ
اور لال نیتر کرکے سری بھگوتی جی پر بانونکی برکھا کری بھگوتی جی نے سر یا بان اوسکی اپنے بانون سے کاٹ ڈالی اور انیک دیت
مار ڈہلے اور اوسکی دوسری رتھہ کا بھی چورن کردیا اور سوارتھی کو بھی ماردیا اور اوسکے دہنش کو بھی توڑ ڈالا دیوتا یہہ چرتر دیکھ کر
سری بھگوتی پر پشپونکی برکھا کرنے لگے اور سری بھگوتی جی نے سنکھہ دھن کری دھومر لوچن پر کہا لیکر آیا بھگوتی
بولین کہ ارے دشٹ اب تیرا کال سمیپ آگیا ہے اب مین تیرا ناس کرونگی یہہ کہکر سری بھگوتی جی نے کرودہ سے ہونکار شبد
کرکے دھومر لوچن کو بھسم کردیا اور دیتونکی سینا اوسکو بھسم دیکھکر بیہان ہوگئی اور دیوتا جے دیوی جے دیوی کہکر
ڈونڈہی بجانے لگے اور پشپونکی برکھا کری ہے راجن سری امبکا جی دیتونکا ناس کرکے دوسرے استھان مین اوسسے
استھان کے نکٹ استھت ہوئین اور اوگر شبد سنکھہ کا کیا اور سینا دیتونکی بھاگ گئی اور شمبھ کے سنمکھہ جاکر ہاہاکار کرنے
لگی شمبھ نے اپنی سینا کے جو دہاؤنکو انگ بھنگ دیکھکر خفا ہو کری اور دھومر لوچن کو پوچھا کہ کہان گیا اور سنکھہ کا شبد کسنی کرا
جسسے تم بیہان ہو رہے ہو وہ بولے کہ ہے مہاراج یہہ شبد کالکا جی کے سنکھہ کا ہے جسنی دھومر لوچن کو بھسم کردیا ہے
اور سینا کا ناش کردیا اور دیوتا اوسکے اوپر اکاش سے پشپونکی برکھا کر رہے ہین اور اوسکے سنگھہ نے ہماری ہاتھہ پانو توڑ ڈالے
ہین ہے راجن وہ اکیلی جنگ کرتی ہے اوسکا پراکرم مہا پربل ہے اب تم چاہو جدہ کرو چاہو ملاپ یہہ تمھاری اچھا ہے پرنتو
اوسکے سنمکھہ کوئی بلوان بلکہ یکو سامرتھہ نہین ہے ہمنے اوسکے سمیپ مہا دیو اور لوکپال اور گندہرب سدہ کھڑے دیکھی
ہماری تو مت بھاگئی ایک اکیلی مہاکالی نے تمہاری سینا کا ناش کردیا دوسرے سری امبکا جی بھی استھت ہین وہ اکیلی
سرب سنسار کا ناش کرسکتی ہے ہماری درشٹی مین تو کوئی الولک بھوتی ہے یہہ سنکر شمبھ نے اپنے چھوٹے بھائی نشمبھ
کو بلا کر کہا کہ ہے بھیا دھومر لوچن کو تو کالکا نے مار لیا اور جو سینا رہی تھی وہ بھاگ کر چلی آئی اور اوسکی سنکھہ کی دہن سنکر
کانپ رہی ہے اس ہم تم کوئی اوپاؤ کرو اور سے اور دیوگتی کو بچار کر کہو کہ کیا کرین نشمبھ بولا کہ مہاراج چکرورتی ہے ہم

جُدّہ کریگی سنگرام سی بہاگنا اوچِت نہین ہے تُم کایرتائی کو چہوڑو مین سینا سہت سنگرام مین جاکر اوسکے پراکرم کو دیکہونگا اور تُمہارا کارج سِدّہ کرونگا شُمبہہ بولا کہ تُم ابہی ست جاؤ چنڈ مُنڈ بڑے بلوان ہین اُنکو بہیجو سو چنڈ مُنڈ کو بُلاکر کہا کہ تُم سیگہر سینا کو ساتہہ لیکر اوس بہوانی کو جو نِرلجّ یدّہ سی گربت ہو رہی ہی پکڑکر میرے پاس بیگ لاؤ اور جو وہ سمجہانے سی نہ آوی تو جدّہ کرکے لاؤ۔

چہبیسوان ادّہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین چنڈ مُنڈ کا بدّہ برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہی راجن شُمبہہ نشُمبہہ سی بدا ہوکر چنڈ مُنڈ نے سُنکہہ سری بہگوتی کے جاکر کہا کہ ہی بالی تینے نہین جانا کہ ہمارا سُوامی شُمبہہ کیسا بلی ہے جسنی دیوتاؤنکو جیت لیا ہے تو اکیلی اُسکے جیتنی کی اِچہا کرتی ہے سو تجہے وہ نہین جیا جائیگا ہے کلیانی تو اپنی اٹہارہ بہجاؤنکا گربہ مت کر جو کوئی اسنکہہ بہجا ہی کہتا ہو تو بہی شُمبہہ نشُمبہہ کو جیت نسکیگا تُو میرا کہنا مان بڑا سکہہ پاویگی بہرپت اُسکے دُکہہ ہوگا نیاءشاسترمین دو پرمان ہین ایک پرتکش اور ایک انمت پرتکش تو اُنکو کہتے ہین جو درشٹ پڑے اور انمت وہ ہی جو بدّہی مین آوے اور دیکہنے مین نہ آوے سو تُو پرتکش ہین دیکہلے کہ سمپورن دیوتا شُمبہہ نشُمبہہ کے سنمکہہ کہڑے ہونے کی بہی سامرتہہ نہین رکہتی پہر تو اُس سے جدّہ کیا کریگی سری بہگوتی جی میگہہ کے تُل گرجکر بولین کہ ہے متہا بادی میری آگے سی چلا جا شُمبہہ نشُمبہہ کی کیا سامرتہہ ہی ایسے ایسی دیت مینی پہلے بہت مارے ہین اور اب بہی مارونگی کہ جب دیتون نے دیوتاؤنکو پیڑا دی ہے تب ہی دیتون کا مینی ناش کیا ہے جو تُم بہی جدّہ کیا چاہتی ہو تو میری سنمکہہ آؤ مین تمکو مارونگی اور جو تُم میرے ہاتہہ سے ماری جاؤگے اتہوا اور کوئی میرے ہاتہہ سی سنگرام مین مارا جائیگا سُرگ کو جائیگا پیچہات شُمبہہ نشُمبہہ کو مارونگی اور سب دیتونکا ناش کرونگی اب جتن مین لمبہہ مت کرو چنڈ مُنڈ اپنا دہنش بان لیکر سنگرام مین کوپ کرکے سنمکہہ ہوئے اور سری بہگوتی نے اپنے سنکہہ کا شبد کیا اور سنکہہ نے اپنا ناد شبد کیا جس سے دیتون دُشٹونکی چہاتی پہٹنے لگے اور دیوتا آنند کرنے لگے اور اُستُتی پُوجا کی بر کہا۔ چنڈ مُنڈ نے سری بہگوتی جی کے اوپر تیکہن بان پہینکے سری بہگوتی جی نے مارگ مین ہی اُنکے ٹوک ٹوک کرڈالے اور بہگوتی نے جو سرپون کے تُل بان چنڈ کے اوپر پہینکے وہ ایسا ڈہک گیا جیسا ٹڈی دل کے نیچی پرچہہ ڈہک جاتا ہی پہر مُنڈ نی انگنت بان چلائے سب بہگوتی جی نے کہنڈ کہنڈ کرڈالے اور اپنا چکر

اوس سمے کالکا جی کا دہارن کر لیا وہ کیسا روپ تہا کہ سوئیت سوئیت نیتر مہا کال سروپ اور منڈونکی مالا دہارن کیئے ہوئے
چہر یرا دیہہ کہرک پاش ہاتہونمین اور کہٹوانگ دہارن کیئے ہوئے بہیانک سروپ جسکو کال راتری سروپ کہتے ہین
جیبہا نکالے ہوئے اور مکہہ کو بستار کرے ہوئے ایسے روپسے آگے کو پگ دہرتی ہوئی دیئتونکا ناش کرتی ہوئی ہاتہہ اوٹہا
اوٹہا کر دیئتونکو پکڑ کر اپنے مکہار بند مین بہکشن کرگئی اور اسوار اونٹ اور ہستیونکو دیئتون سہت چباونبر چڑہ رہی تہی اونچا
اونچا ہاس کرکے بہیرونی روپ دہارن کرکے چربن کرگئے چنڈ منڈ اوس سروپ کو دیکہکر بانونکی بر کہا کرنے لگے پشچات چنڈنے
ایک چکر مہا پرکاشوان سری بہگوتی کے اوپر چلایا اور بارم بار گہور شبد کرنے لگا سری بہگوتی جی نے اوسکے چکر مین ایک
بان مارا وہ ٹکڑے ہوکر پرتہوی پر گر پڑا اور سری بہگوتی جی کے ایک بان سے چنڈ مورچہا کہا کر پرتہوی پر گرا منڈنے اپنے
بہراتا کی یہہ دشا دیکہکر انیک پرکار کے بانونکی بر کہا کری سری بہگوتی جی نے تل کے دانہ کیسمان ٹکڑے کر ڈالے اور ایک اردہ چندر
سا بان سے انیک دیئت مار ڈالے دیوتا آنند کو پراپت ہوئے چنڈ پہر چیتن ہوکر آیا اور بانونکی بر کہا کرنے لگا سری بہگوتی جی پہانس
سے چنڈ کے دونو ہاتہہ باندہ کر اپنے استہان مین لے آئین منڈ نے اپنے بہائی چنڈ کی یہہ دشا دیکہہ بانونکی بر کہا کری سری
بہگوتی نے اوسکو بہی پہانس مین باندہ لیا تب چنڈ منڈ بولے کہ ہمکو اس سنگرام مین مت مارو ہمنے اجانا کہ تم دیئتون کے ناش
کرنے کو اوتپت ہوئی ہو سری بہگوتی جی نے دونون کے سیس کاٹ کر اپنے مستک مین دہارن کرلئے جب سے سری بہگوتی جی کا نام
چامنڈا ہوا +

ستائیسوان ادہیاء پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین رکت بیج کا سنگرام مین جدہ کرنے کو آنا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن چنڈ منڈ کے مرنیکے پشچات جو دیئت رہگئے تہے بہاگ کر شمبہہ نشمبہہ کو سمکہہ گئے بہت سے انگ بہنگ
بہت سے گہائل تہے بہتون کے دہڑ دہرجاتا تہا اور ہے ہے کرتے تہے اونکو دیکہکر شمبہہ نشمبہہ بہے رہان ہوئے اور سمپورن چرتر
سری بہگوتی جی کا سرون کرا اور وہ سنگرام ایسا ہوا کہ رودہر کی ندی بہنے لگی اور اوسمین جو جو دیئتون کے سیس کٹ کٹ کر پڑے
تہے ایسے دیکہتے تہے جیسے کچہوے پہرتے ہون اور بہجا جو دیئتون کی ایسی پڑی تہین جیسے مچہہ تیرتے پہرتے ہین اور پانو اور ٹانگ
ایسی پڑی تہی جیسے جل مین جلی لگڑی پڑی ہوون اور اون کے چکر ایسے دیکہتے تہے جیسے ندی مین کنڈل پڑے ہون اور دہنش

جودہاؤن کی ایسی پڑی تھین مانو جل مین ترنگ اُٹھتی ہین یہہ سب برتانت دیتون نے شمبھ نشمبھ سے برنن کرکے کہا کہ ہی راجن
جو تم دانو کے کُل کا ناش کرا چاہو تو جدہ کرو نہین تو جدہ مت کرو جتنے دانو تمہارے کُل کے تھے سب مارے گئے جو رکھی ہین اُنکا
تو ناش مت کراؤ اور تمکو برہما جی کا بر تہا کہ تمہاری مرت استری کے ہاتھ سے ہوگی یہہ دیوی سری جہاما یا پرگہٹ ہوئی ہے
اپنی من مین بچار کر کارج کرو وہ استری نہین ہے وہ گا یتری سروپ جگت امبا دیوتون کے سہایک ہی تم بیر بہاو کو تیاگ
کرو دونگی سرناگت مین جاؤ شمبھ یہہ بچن دیتون کے سنکر بولا کہ ہے مند اتماؤ تم اس سمے چپ رہو ہم راجو نکا دہرم جدہ کرنیکا ہی
برہما بشنو مہیش اندر چندرما سورج کوئی ہمارے سنکھہ کہڑا نہین ہو سکتا اور جو سنگرام مین ہماری ہار ہی ہوگی تو
ہمارا جس ہوگا اور جیت ہوگی تو بہی جس ہوگا سکھہ دکہہ سب ہوکے آدہین ہین تم کا یر مت ہوئے جاؤ انہی سمے پاکر
برہما بشنو بہی ناش ہو جاتے ہین جو ہم اپنا سمے پاکر ناش ہو جائینگے تو کیا اسچرج ہے اور جو اجے دیو آدہین ہے راجو نکا
دہرم ودہم ہی کرنے کا ہی اور رکت بیج کو بولا کر اگیا کری کہ تم سنگرام مین جاکر جدہ کرو رکت بیج بولا کہ ہے مہاراج تم کچہہ
چنتا مت کرو مین اکیلا ہی اونکو لاؤ نگا اور رتھہ مین چڑہ سنگرام مین آیا اور اگنت سینا چارون پرکار کی ساتھہ لایا سری
بہگوتی جی نے اوسکو دیکہکر سنکہہ کا شبد کیا رکت بیج بولا کہ ہے بالی مین تمہارے سنکہہ کی شبد سی ڈرتا نہین ہون تم جب
کر نیکو میرے سنمکہہ مت کہڑی ہو تم تو سمپورن شاستر ونکی جاننے والی ہو تمکو جدہ کرنا اور شستر دہارن کرنا جوگ نہین ہے سنگار
روپی شستروں سے راجا کو جیتنا چاہیئے دیکہو بشنو جی کو لکشمی جی نے سرنگار روپ سے لشی بہوت کر رکہا ہی اور سری برہما
جی کو ساوتری جی نے ایسے ہی اُماجی شیوجی کو لشی بہوت کر رکہا ہے ایسے ہی سروپ دیوتاؤن کی گتی ہو رہی ہے تم بہی جا
کو لشی بہوت کر لو +

اٹھائیسواں ادہیاء پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا
جسمین رکت بیج کا جدہ اور شیوجی کا دوت روپ ہوکر جانا اور شکتیونکا پرگہٹ ہونا برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہی راجن رکت بیج کے بچن سنکر بہگوتی جی ہاس کرکے میگہہ کے تل گرج کر بولین کہ ہے دشٹ آتما مین پہلے ہی
کہہ چکی ہون کہ جو مجہہ سے جدہ کرکے مجہہ جیتیگا وہی میرا پتی ہوگا سو تم جاکر شمبھ نشمبھ سے کہو کہ مجہہ سی آکر جدہ کرو نہین
تو پاتال کو بہاگ جاؤ یہہ سنکر رکت بیج کوپ سے بانونکی برکہا کرنے لگا سری بہگوتی جی نے سب کے ٹکڑے کر ڈالے اور اپنی بانون

سے بہت سے دانو کو مار ڈالا اور ایک ایسا بان رکت بیج کے مارا کہ وہ مورچھا کہا کر گر پڑا اور ہا ہا کار دئیتو کی سینا مین پڑ گیا شمبہہ نشمبہہ نے ہا ہا کار شبد سُنکر سینا کو جُدہ کی اگیا کری سری بھگوتی جی اُنکی سینا کو دیکہکر ہاسُ کرنے لگین اور اپنے مکہہ کو وِستار کرکے اور گرج کے ایک ایسا شبد بہیانک کرا جس سے دیئت مورچہت ہوگئے اور پہر ساودہان ہوکر بانو کی بر کہا کرنے لگے اور سری بھگوتی جی کی اچہا سے برہما جی سے آدلیکر سب دیوتاؤن کی شکتیان گہٹ ہو گئین اور جس دیوتا کی جو شکتی تہی اُسنے اپنا روپ اپنی دیوتا کا ساہی دہارن کیا برہما جی کی شکتی ہنس پر چڑہ اور ساکہ سوتر دہارن کرا ورکنڈل ہاتہہ مین لے برہما نے سروپ دہارن کرکے آئین اور بشنوی جی گرڑ پر چڑہ گدا پدم دہارن کرآئین اور شانکری جی بیل پر چڑہ اور سنکہ پراردہ چندرمان کو دہارن کر آئین اور کماری جو سرستی جی ہین مور کے اوپر اروڑہ ہوکر اندرانی سوئیت ہستی پر چڑہکر بجر دہارن کرکے آئین اور بنارہینی سوکر پر چڑہ کر اور نارسنگی جی سنگہہ کا سروپ دہارن کرکے اور یم شکتی بہینسے کے اوپر چڑہکر کال ڈنڈ ہاتہہ مین لیکر آئین اسی پرکار انیک شکتی سنگرام مین آگئین اور شنکر جی مہاراج ترشول دہارن کیئے ہوئے شکتیون مین آپراپت ہوئے ۔ سری شیو جی مہاراج کو دیکہکر چنڈکا جی بولین کہ ہے شنکر جی تم بے مت کرو ہم اِن دئیتو نکا ناس کرینگے شنکر جی نے کہا کہ جب ہی پرتہوی کا بہار ہلکا ہوگا اور دیوتاؤنکو اور برہما کو آنند ہوگا سری چنڈکا جی نے اپنے دہنس کو ٹہنکارا اُس سے ایک شکتی پانچ نکہہ والی بہیانک شبد کرتی ہوئی پرگہٹ ہوکر کہنے لگی کہ ہے دیو دیو تم سیگہہ دُوت دہرم ہوکر شمبہہ نشمبہہ کے پاس جاکر کہو کہ تو یہان سے بیگ پاتال کو بہاگ جا اور جو بل کہتا ہو اور اپنا مرنا چاہتا ہو تو بلبہہ مت کر سیگہہ آکر جُدہ کر یہہ بچن سُنکر شنکر جی مہاراج شمبہہ کے سنمکہہ گئے اور کہا کہ ہے راجن مین تیرے سنکہہ دُوت دہرم سے آیا ہون سو سُن بھگوتی جی نے کہا ہے کہ تو اپنے جیونے کی اچہا رکہتا ہو تو پاتال کو چلا جا اور جس کارن پرہلاد جی نے راج پاتال کا کیا ہے تو بہی کر اور دیوتاؤنکا بہاگ چہوڑدی نہین تو سیگہہ آکر جُدہ کر اور ناش کو پراپت ہو اور گربہہ مت کر شمبہہ نشمبہہ نے کوپ وان ہوکر اپنی سینا کو سنگرام مین بہیجا اور جس شکتی نے مہادیو جی کو دُوت کرکے بہیجا تہا اس کارن اُسکا نام شیودوتی بکہیات ہوا اور پہر جُدہ ہونے لگا دئیتون نے نانا پرکار کے بان چلائے سری بھگوتی جی نے اپنے گدا سے سب توڑ ڈالے اور دانو نکو بہکشن کر گئین اور برہما جی کی شکتی نے اپنے کنڈل کے جل سے چہینٹے دیئے دئیت ناش کو پراپت ہوگئے کچہہ سری مہیشری جی نے ترشول سے مارے بہت سے بیشنوی جی نے اپنے چکر سے سیس کاٹ کر ناس کیئے بہت اندرانی نے اپنے بجر سے بہت سے بارہی نے اپنے دانتون سے اور نارسنگی جی نے اپنے نکہون سے انگ بہنگ کرڈالے اور انیک کا ناس کیا اور شیودوتی

اپنی شبد بہا نک سے اور کماری جی نے مور پر استہت ہوکر اپنی بانون سے اور نارائنی جی نے اپنی پہانس سے مارے اور باندہے اسی پرکار
اینک دیت اگنت مار ڈالے اور ہاہاکار دیتون کی سینا مین پڑگیا اور دیوتا پشپونکی برکہا کرکے جے جے شبد کہنے لگے اس جے
شبد کو سنکر رکت بیج کو پرکوپ ہوا اور دیت بہاگ گئے دیوتاون نے آنند کیا اور رکت بیج پہر تہہ مین جب کہ سنگرام مین آیا

اوتیسوان ادہیاے پانچوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین رکت بیج کا بدہ اور نشمبہہ کا سنگرام مین آنا برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن رکت بیج سنگرام مین آکر شیو جی کے بردان سے گربت گدا ہاتہہ مین لیکر سنگھ سری کالکا جی کے
کہڑا ہوا سری بشنوی نے گرڑ پر چڑہکر ایک شکتی اوسپر چلائی رکت بیج اوس شکتی کے چوٹ کو بچا گیا سری بہگوتی جی نے ایک
ایسا چکر مارا کہ رکت بیج کی دیہہ سے رودہر بہنے لگا اور جہان اوسکا رودہر پڑا وہان ہی رکت بیج کے تل سر اتپت ہوگئے
اوس سمے اینک رکت بیجون اور سری بہگوتی جی کا جدہ ہونے لگا جس سے پرتہوی کمپایمان ہونی لگی اور برہمانی شکتی نے
اپنی برہم ڈنڈے اور نارسنگی نے اپنی نکہون سے اور باراہی نے اپنی دانتون سے اور کماری شکتی نے اپنی شکتی سے
اینک بہروان کا ناس کر دیا اور دارن جدہ ہونے لگا سوربان پراکرم کرتے تہے اور کایر بہاگتے تہے دیوتاؤنکو ایسا جدہ دارن
دیکہکر چنتا پراپت ہوگئی سری امبکا جی سری کالکا جی سے بولین کہ ہے چامنڈے اب تم اپنی مکہار بند کو بستار کرو اور جو
ہماری شستروں سے اسرونکا رودہر نکلی تم اوپر سی ہی لیکر پی جاؤ پرتہوی پر مت گرنے دو پہر ہم انکا ناش کرینگی بنا اسکے پاؤ کے
یہہ اسر نہین جیتے جاینگے چامنڈا جی نے یہہ بچن سنکر اپنی مکہار بند کو بستار کر لیا اور رکت بیج کے سمیپ جاکر جو رودہر اوسکی
دیہہ سے نکلتا تہا پرتہوی پر نہ گرنے دیکر اوپر ہی اوپر پان کرنے لگین اور اُسے گدا لیکر سری کالکا جی سے جدہ کرنے لگی جنہون
نے اُن سمپورن اسرونکو جو رکت بیج کے رودہر سے اوتپت ہوگئی تہے بہکشن کر لیا اور پہر رکت بیج کے ایک کہڑگ ایسا مارا کہ
اسکا سیس کٹکر پرتہوی پر گر پڑا اسر یہہ چرتر دیکہکر سنگرام سے بہاگ کر شمبہہ نشمبہہ کے سمیپ جاکر ہاہاکار کرکے بولا کہ ہے راجن
سری بہگوتی جی رکت بیج کا بہی بہکشن کرگئی اور اینک دانونکو سنگہہ نے مار ڈالا اور جو رہگئے سو ہم بہاگ کر آئے ہین ایسا دارن
جدہ ہوا جو تم دیکہتے تو بڑا اسچرج کرتے ہے راجن وہ بہگوتی جی کسی پرکار سے جیتی نجائے گی ایک مہاکالی نے ہی سب سینا کا ناس
کر دیا ہم تمسے بہلی پرکار نیت کی بات کہتے ہین کہ اس سے ملاپ ہی کرنا اچت ہے جدہ کرنا بہلا نہین پاتال کو بہاگ جانا سریشٹ ہے

اونکے جو تمہاری اچہا ہو سو کرو شمبہ نشمبہ کو پ کو پراپت ہو کر بہلے کہ ہے کار رد مجہہ سے ایسی بات مت کہو جو تم مین سے ڈرتا ہو تو پاتال کو بہاگ جاؤ اور جو جدہ کیا چاہو تو سمیپ ہو جے اچہ دیبو کی آد ہین۔ سے دیکہو چنڈ منڈ اور رکت بیج سے سوبیر مارے گئے اور انیک سینا کا بدہ نشٹ ہو گیا اب مین پاتال کو جا کر کیا کرونگا اب مین جدہ کر کے ایک چہن مین اوسکو جیتونگا نشمبہ بولا کہ ہے مہاراج مین اکیلا ہی بہگوتی کو جدہ کر کے لاؤنگا میرے ہوتے ہوئے تمکو جدہ کرنا اوچت نہین ہے یہہ کہکر نشمبہ رتہہ مین چڑہ سری بہگوتی جی کے سنمکہہ جا کہڑا ہوا +

تیسوان ادہیاء پانچوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین نشمبہ کے جدہ اور بدہ کا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن نشمبہ سنگرام مین اپنی سینا سہت سری بہگوتی کے سنمکہہ جا کر سارنگ دہنش سے بانونکی برکہا کرنے لگا سری بہگوتی نے سب نوارن کر دیئے اور بولین کہ ارے موڑہ اب تیرے ناش کا سمے آگیا جیسے رکت بیج کو مارا ہے تم دونونکو بہی مارونگی تمکو تمہارے کال نے اس سمے سنگرام مین بہیجا ہے نشچے تمکو مارونگی پہر نشمبہ نے بانونکی برکہا کری بہگوتی جی نے سب بانون کے تل کی دانہ کی سمان ٹکرے کر ڈالے اور بہگوتی کے سنگہہ نے انیک دانو نکا اپنے نکہون سے ناش کر دیا اور انیک کو چربن کر گیا دیتون مین ہاہاکار پڑ گیا اور بہاگ گئے کتنے ہی گہایل ہوئے پہر ہاہاکار سنکر شمبہ بہی سنگرام مین آیا اور دارن جدہ کو دیکہکر چکرت ہو گیا اور سری بہگوتی جی کے ترچہے ترچہے نیتر دیکہکر بہے کو پراپت ہوا اور سنگار کو دیکہکر موہت ہو گیا اور بواہ کی آسا بدہ لے مرتبو کی اچہا سنگرام مین کر کے اوس سمے چلا گیا۔ سری بہگوتی جی نشمبہ سے بولین کہ ہے دشٹو تم اب بہی پاتال کو بہاگ جاؤ جو تم اشستر و ن سے مارے جاؤ گے تو سرگ کو جاؤ گے نشمبہ کہڑگ ہاتہہ مین لے ایسا آیا جیسا سنگہہ آتا ہے سری بہگوتی جی نے ایک کہڑگ سے اوسکی ایک بہجا اور پہر دوسرے کہڑگ سے دوسری بہجا کاٹ ڈالی اور یارم بازو پان کر کے دانو ن جدہ کرنے لگین اور بن کے پشو منچہی گیدڑ آدک دیتونکا رودہر پان کرنے لگے نشمبہ سنگہہ کے مارنے کی اچہا کر کے آیا سری بہگوتی جی بولین کہ ہے دشٹ آتا ہے اس کہڑگ کو دیکہہ ابہی تیرا سیس کاٹونگی یہہ کہکر کہڑگ سے نشمبہ کا سیس کاٹ ڈالا پرنتو اوسکی دُنڈ وہیہ سنگرام مین بہرمنے لگی دیوتا اوسکے دیہہ ڈنڈ کو دیکہکر بہے بہیت ہوئے سری بہگوتی جی نے کہڑگ سے اوسکے پانو کاٹ ڈالے جب وہ ایسا دہرتی پر گرا جیسا کوئی بڑا پہاڑ گرتا ہے دیوتا جے جے شبد کر کے پشپونکی

برکہا کرنے لگی دیت ہائی ہائی کرتے شمبہہ کے پاس جا کر پکاری کہ ہے راجن تمہارا بہائی سنگرام مین پرتہوی پر سکہہ پوربک سین
کر رہا ہی سو ہی راجن ہماری پرارتہنا مانکر اب ہی جدہ مت کرو سری کالکاجی دیوتوں کی ناش کو نیکو ہی اوتپت ہوئی ہین اور یہہ
استری پرکرتی روپی نہیں ہے یہہ شاکشات اچنت روپی ہی اور بہگتی بہاؤ سے دیکہنی مین آتی ہے یہہ اپنی روپ سے سنگرام
مین ستہت ہی تم کال کے سنمکہہ مت جاؤ اور جان بوجہکر اگنی مین مت پڑو دیوتوں کو یہی سامرتہہ ہی یہہ تو بہاد [illegible] مین
کو راجا اور راجا کو بہکاری کر دیتے ہو کال بڑا بلوان ہے ۔ وہ بہگوتی کالیشری ہین اور برہما بشن اور اندر سمپورن
دیوتا اسکے بس ہین سمے کو بچار کر اس جدہ مین مت جاؤ ۔ راجنیتی کا دہرم یہہ بہی ہی کہ کبہی جدہ کرتے ہین کبہی کایرتائی
کرتے ہین کبہی ہار کبہی جیت ہوتی ہے سو تم کچہہ سوچ مت کرو ہماری مت مین آیا سو کہدیا آگے جو تمہاری اچہا ہو سو کرو دیکہو
تمہارے سنمکہہ سے برہما بشنو مہیش اندر آدک سمپورن دیوتا بہاگ گئے تہے جو تم ایک استری بہگوتی کے آگے سے بہاگ جاؤ گے
تو کیا اچرج ہوگا ۔

اکتیسواں ادہیاے پانچوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت
بہاشا کا جسمین شمبہہ کا جتن اور اوسکی بدہہ کا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ شمبہہ دیتون سے کوپ کرکے بولا کہ ہی کایرو ایسی بات مجہہ سے مت کہو اور سوتائی کو ہاتہہ سے مت دو نربل
ہو کر پرتہوی پر بچنے کی اچہا مت کرو جو تم نے سمے کا پربہاو کہا وہ تو ست ہی پرنتو ہونہار کو متہا کوئی نہین کر سکتا اور کال
منت ہی اور یہہ سنکہہ مین کہتا ہو کہ مین کرتا ہون یہہ کچہہ نہین کرتا جو دیو کی اچہا ہو سوئی ہوتا ہے مین اپنی بدہی سے
نہین کہتا ہون جو دیو کی اچہا ہو ویسی ہی میری بدہہ بہی ہو رہی ہے جو دیو کو پرم مانتی ہین وے ہی ہٹی ہین اور جو
اپنی پرشارتہہ کو پرم مانتی ہین اونکو دہکار ہی جب سمپورن دیوتاؤن کا جیتنے والا شمبہہ اور رکت بیج سی جودہا انیک مارے گئے
ہین جی کر کسی سکہہ کو پراپت ہونگا اپنی اپنے کال کے سمے سب ناش ہو جاتے ہین چار جگون اور سہنسر چوکڑی کے بیتت
ہونے پر برہما کا بہی ناش ہو جاتا ہے اور چودہ اندر بہی ایسے ہی دونے کال اور بشنو اور اوس سے دونے کال مین شنکر آدہ
ہی ناش کو پراپت ہونگے سو ہی موڑھ ہو مرنے کی کچہہ چنتا نہین ہے مین بہی جو اپنی کال کے سمے مرتا ہونگا تو کیا اچرج ہی
اور سنگرام مین جو مرتیو ہوگی تو جس ور کیرتی ہوگی یہہ کہکر انیک پرکار کے شستر رتہہ مین رکہکر سری بہگوتی جی کے سنمکہہ سنگرام

مین گیا اور پیچھے پیچھے چار پرکار کی سنیا آئی اور سری بہگوتی کو گرجکر اپنو شستر دکہلانی لگا مہارانی کا روپ اوس سمے
اونکو ایسا دکہلائی دیا کہ تینون لوگون کے موہنیوالی موہنی سروپ کرا گئی تنگ جودہا اپنو ششتر ٹیکتی ہین اور سمپورن دیوتا
کہڑے استتی کر رہی ہین اور بہگوتی جی سنکہہ اور گہنٹے کا شبد کر رہی ہین جس شبد کو سُنکر کے بسوریرا اور جودہاؤنکی
چہاتی پہٹتی ہے ایسے روپ کو شمبہ دیکہکر موہ کو پراپت ہو اپنے من مین کہنے لگا کہ ایسی کومل شریر پرم منوہر کے ساتہہ مین
کیون جدہ کرون اسکی او ستہا کماری دیکہہ پڑتی ہے اور یہہ کامنا سے برجت ہی یہہ دہ منو کی گتی ہے اس سمے مجکو کوئی اوپاو نہین
سوجہتا اسکو بس کرون اور جو مین پاتال کو جاتا ہون تو میری بڑی دُرگتی ہوگی اور جو اب گہات کرتا ہون تو اپ جس ہوتا ہے
اور سنگرام سی بہاگنیوالہ نرک کا اوبکاری ہوتا ہے اور یہہ ناری نے ئیوگی اچہا ہی جسنے میرے ساری کل کا ناس کر دیا ہے
چاہے میرے لبہین ہو چاہے نہو اب تو سنگرام سے بہاگنا جوگ نہین یہہ سوچکر اپنی ساتہہ کی دئیتون سے بولا
کہ اب سنگرام مین ہی مرنا اُچت ہے اور سری دیوی بہگوتی کے سنمکہہ بولا کہ ہے دیوی تم اس سنگرام مین بڑتہا پرسرم کرو
یہہ جو تمہارے نیترمین سوہی مہا کٹہ بان ہین اور روپ ہی مہا کٹہ کہڑگ ہی تمہاری سروپ کی سوبہاسی ہی مین ہارا تم
جدہ کیون کرو ہو جب تمہارے اس کومل شریر مین بان لگین گے تو مجہی بڑا دکہہ ہوگا اس سنگہہ باہن کو چہوڑ کر کا دیو
کے باہن پر سنہت ہو اور یہہ ہتہیکر شبد مت کرو تمہارا روپ اور اوستہا ہی سنگرام جیتنے کو بہت ہے اس کو پا روپ ہتہیکر کو دہارن
مت کرو وہ کیا روپ تہا کہ لمبے لمبی ہونٹ اور کرال کرال مکہہ اور بکٹ تیکشن نیتر اور بڑے بڑے دانت اور رکت جہہا
ہے دیوی ایسے روپ کو مین کیسی پائی گرہن کر دنگا سری امبکا جی ہنسکر بولین کہ ارہے دشٹ جو بچن مین پہلی کہہ چکی ہون
اونکو سمجہکر جدہ کر اور یہہ روپ مہاکالی جی نے تیرے ناش کرنیکو دہارن کیا ہے ہے دشٹ ہی سو وہ اب تو اپنے کال
کو سمیپ جان یہہ کہکر سری بہگوتی جی نے اپنو دہنش کو ٹنکارا اور دیت نے ایک گدا ہاتہہ مین لیکر سری بہگوتی جی کے
اوپر چلائے سری بہگوتی جی نے اپنی گدا سے اوسکا چورن کر دیا اور اوسکے رتہہ اور گدہونکو جو رتہہ مین جُتہ رہی تہے مار کر
دہرتی پر ٹپک دیا پہر وہ سنمکہہ بہگوتی جی کے آیا بہگوتی جی نے ایک گدا سے اوسکی داہنی بہجا توڑ کر پرتہی پر ڈالدی دوسری
بائین بہجا مین کہڑگ لیکر آیا بہگوتی جی نے وہ دوسری بہجا بہی اپنے کہڑگ سی توڑ ڈالی اور اوسکے پانو بہی توڑ ڈالی
اور کہنے لگین کہ تشٹ تشٹ اور اوسکا دہڑ پرتہوی پر گر گیا اور سری کالکا جی مہارانی نے کہڑگ سی اسکا سیس کاٹ لیا اور
اوسنی پران تیاگ دئے سمپورن دیوتا جے جے شبد کرکے پہپونکی برکہا کرنے لگے اور منوہر پون چلنے لگے دسون دشا

نرمل ہوگئیں سورج نارائن دہند کار نرورت ہونے سے اپنے تیج کو پراپت ہوئی اگنی پرجلت ہوئی اور جو دیت رہگئے تہے
اونکو سنگہہ نے بہکشن کرلیا اور کچہ دیت پاتال کو بہاگ گئے بیاس جی بولے کہ ہے راجن یہہ چرتر دیوی جی کا بڑا اُتّم
ہے اور شبہ ہے آدلیکر راچہسون کے بدہ کو جو منکہہ پڑہیگا تہا سنیگا اور سناویگا اونکو اچل بہگتی پراپت ہوگی اور ارتہہ
دہرم کام موکش کی پراپتی ہوگی اور جو اپتر ہین اونکو پتر کی لابہہ ہوگی جو نردہن ہین دہن پاوینگے روگی روگ سے نرورت
ہونگے اور شترؤنکا بہی کداچت بہی نہوگا اور جس پرم گت کو جوگی جتنون کرتے ہین وہ پرم پدچہن ماتر ہین پراپت ہوگا سب
پرکار سمپورن کامنا پراپت ہونگی +

بتیسوان ادہیا پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران سر دیوکرت بہاشا
کا جسمین راجا سورتہہ اور سمادہی بیش کا آکہیان ہے

راجا جنمیجے نے پوچہا کہ ہے بیاس جی آپنے جو تین چرتر سری بہگوتی کے برنن کئے ان چرترون کے پہل سے کون راجا ہیکے
کلیان کو پراپت ہوا ہے جنکو سری بہگوتی جی نے پرشن ہوکر بردان دیا اور پوجا کی ودہی بہی برنن کرو بیاس جی نے
اُتّر دیا کہ سوارو چ منونتر مین ایک سورتہہ نام راجا بڑا پرم اودار اور پرجا کا پالنے والا ستّ بادی گُرو مین بہگتی رکہنے والا
اپنی استری مین پریت رکہنے والا دان کرنے مین سیلا شستر بدیا مین بڑا چتر تہا ایک سمے ملیچہ اوس راجا کے اوپر چڑہ آئے
اور ملیچہون اور راجا مین پرسپر دارن جدہ ہوا راجا کو ملیچہون نے جیت لیا اور راجا نے راج بہرشٹ ہوکر اپنے من مین
چنتون کیا کہ اب مین کیا کرون جو میرے سبندہی اور منتری ہین سب سکہہ کے ساتہی تہے اب سب بیاری ہوگئے یہہ سوچتا
ہوا اکیلا گہوڑے پر چڑہکر تین جوجن کے انتر ایک بن مین پہونچا جہان ایک سندر آشرم دیکہا اوس آسرم مین سمدہا نام
رشی تپ کر رہے تہے راجا اوس آشرم مین گیا - اوس آشرم کے نکٹ ایک ندی بہی تہی اور اوس رشی کے ششن نیک شاستر
پڑہ رہے تہے اور انیک پرکار کے پشپ اس آشرم مین کہلے ہوئے تہے اوس آشرم کو رمنیک دیکہکر راجا سنت ہوگیا وہ رشی
انیک منترون سے ہوم کر رہے تہے راجا کچہہ بہیت ہوکر ہاتہہ جوڑکر سنمکہہ رشی کے کہڑا ہوا اوس رشی کا کیسا سروپ تہا کہ
مرگ چہالا دہارن کرے ہوئے اور تپ سے دیہہ کرشن ہوگئی تہی اور تپ کرکے پورن ہو رہے راجا نے شاشٹانگ ڈنڈوت
کری منیشر بولے کہ ہے راجن تو اس سمے سری بہگوتی جی کا دہیان کرکے استتی کر تیرے سمپورن دکہہ نرورت ہونگے

اور جو تیرا من چنتا مان ہو رہا ہے اوس چنتا کو برنن کر ہم اُس چنتا کو نروِرت کرینگے راجا بولا کہ ہے مہاراج میرا نام سورتھہ ہے اور سورج بنسی ہوں شترو سے دُکھت ہوا راج بھرشٹ ہو کر تمہارے چرنوں میں آیا ہوں جو گیا کرو سو کرونگا اور میرے شترو کا ناش ہوا لیا او پار گرو منیشر بولے کہ تو نربہے ہو کر اس آسرم مین ستھت ہو یہاں تیرا شترو نہیں آسکیگا اور سمجھو ہے نہو گا راجا اوس آسرم مین اپنی چنتا کو تیاگ رشیونکی سیوا میں رہنے لگا اور رشیوں سے کہا کہ ہی مہاراج میرے پتر اور استری او بنسترل ادہن سمپورن نیارے ہوگئی ہین اونکے موہ مین ڈوب رہا ہوں جانے اونکی کیا گتی ہوئی ہوگی اور اوسی آسرم مین ایک بیش بہی آگیا اور وہ دوکہت ہوا راجا کے سمیپ بیٹھہ گیا راجا نے اوسکا برتانت پوچھا بیش بولا کہ ہے راجن مین بیش ہوں سمادھی میرا نام ہے اور مین دھنوان بہی ہوں پرنتو میرے پتروں اور استریوں نے دھن بہرا چہین کر نکالدیا ہی سو مین مہا دُکھی ہو کر یہاں آیا ہوں آپ تم بہی اپنا برتانت مجھہ سے کہو راجا بولا کہ ہے بیش مین سورتھہ نام راجا چہتری ہوں مین شتروں سے راج بہرشٹ ہو کر اس بن مین آیا ہوں بیش بولا کہ مین بہی کُٹمب سے رہت ہوں اور سب سنبندہیوں اور پیاروں کو سکھہ کا ساتھی دیکھا میری تمہاری ایک سی دشا ہو رہی ہے راجا بولا کہ ہی بیش شترو جو چہتر ہو تو وہ ہتکاری اور کہہ سے بہلا ہوتا سو تم اس ہیے اس آسرم مین آئے ہو تم میرے ہتکاری ہوا اور وہ دونو منیشر ہی ڈنڈوت کر کے کہنے لگے ❖

تیتیسواں ادہیا ۔ پانچویں اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین برہما تہنو کی تپ اور اُنکی سمباد اور سری بہگوتی جی کی مہما کا برنن ہے

بیاس جی بولے کہ ہی راجن راجا سورتھہ نے منیشر سے کہا کہ مین اپنی راج سے نکالا گیا اور شترو نے میرا سب گھر بار چہین لیا اور سنبندہی اور پتر اور استری مجھہ سے نیاری ہو گئی جس سے مجھی چنتا بیاپت ہو کہ جانے میری تیروں آدک کی کیا گتی ہوئی ہوگی سو میری اس چنتا کو نروِرت کرو اور اوس بیش نے بہی اپنی چنتا کہی منیشر بولے کہ ہی راجن سری بہگوتی سناتن مایا سمپورن دُکھہ کی نروِرت کرنیوالی ہے اور سمپورن دیو اور منُشیہ گندہرب پہی پکشی اور سنگھہ راکہش برچہوں میں وہ مہا مایا پرگہٹ ہی اور سمپورن دکھونکی ناش کرتا ہے اور اوس مہا مایا کے موہ مین سُر اسُر پروِرت ہین اور گیانی منشوں کو موہ پرپت کرنیوالی ہے اور اگیانیونکو گیان کی داتا ہے اور برہما تہنو جیسے اُسکے جال مین پہنسے ہوئے ہین سو

اوسکی کتہا تجہہ سے برنن کرتا ہون سروِن کر۔ ایک سمی شاکشات لبشنونرائن نے سویت دیپ مین دس سہنسر برکہہ تک پرم
تپ کرا اور برہما جی نے بہی نرجن دیس مین تپ کیا لبشنو بہگوان تپ کرکے اچہا پوربک بچرتے تہے ادہر برہما جی بہی تپ
سی نرورت ہوکر بچرتے ہوئے آگئے دونونکا مارگ مین ملاپ ہوا اور آپسمین پوچہنے لگے کہ تو کون ہی تو کون ہی برہما بولے
کہ مین جگت کا کرتا ہون اور برہما میرا نام ہی لبشنو بولے کہ ہی موڑ کہہ مین جگت کا کرتا ہون اور مجہہ سی تیری اوتپتی ہوئی
ہے اور اُچت میرا نام ہی اور اس سے مجہہ رجوگن اوتپت ہورہا ہی مینے بارم بار تیری رکشا کری ہی تو اوس سمی کو بہول
گیا کہ مینے مدہو کیٹب سی تیری رکشا کری تہی سو تو اپنے من مین گربہ مت کر اس پرکار دونونکا پرسپر سمباد ہوا اور
دونو کرودہ وان ہوئے اور وہان اُنہون نے ایک لنگ دیکہا بڑا دیرگہہ اوسکا پار نہ پایا گیا اُسی سمے اکاش بانی ہوئی
کہ ہے لبشنو ہے برہما آپسمین بباد مت کرو یہہ بڑا انرتہہ ہی تمہارے سنمکہہ جو یہہ لنگ ہی اسکا پار کسی نے نہین پایا
ہے نہ پاتال نہ سُرگ مین تم مین سے جو کوئی اسکا پار پاوے وہ ہی بڑا ہی یہہ آکاش بانی سنکر سری لبشنو اور برہما اور
لنگ کے پار پانیکو چلے لبشنو بہگوان تو پاتال کو اور برہما جی آکاش کو گئے اور اس لنگ کا انت دیکہتے ہوئے تہکت ہوگئے
لبشنو جی نے تو انت پایا اور برہما جی نے اوس لنگ کا مستک دیکہا جسپر ایک پُشپ کیتکی کا چڑہا ہوا تہا برہما جی وہ پُشپ
لیکر لبشنو سے آکر بولے کہ مینے پار پالیا ہے کہ اس لنگ کی مستک سی یہہ پُشپ لایا ہون لبشنو نے کہا کہ ہی برہما اسکا ساکشی
کون ہی کہ تو یہہ پُشپ مستک سی لایا ہی اتہوا مدہ دیہہ سی برہما جی بولے کہ ہی مہاراج مین بہت دیسو تک بہرم کر یہہ پُشپ
مستک سی لایا ہون اتنی انتر پر ساکشی کون ہے اس پُشپ سے ہی پوچہو کہ مین اسکو کہان سے لایا ہون سری لبشنو نے
اوس کیتکی کے پُشپ سی پوچہا کہ تجکو برہما کہان سے لایا ہی تو وہ پُشپ بولا کہ تم آپسمین کچہہ سنسے مت کرو مجہکو مہادیو جی
کے مستک سے لایا ہی شیو جی کے لنگ سے بانی نکلی کہ ہی کیتکی مِتہیا کیون بولے ہی برہما میرے مستک تک کب پہونچا
ہی آردہ دیہہ سے تجہی لایا ہی تو نے جو یہہ مِتہیا بچن کہا اس کارن مینے تجہکو تیاگا مجکو تو پر یہہ نہوگا اور جو تیرا آسپا ہا مجہکو چڑہاوگا
مین اوس سے سمپورن نہین ہونگا ہی راجن جب ایسے ایسے دیو مہاتما وُنکی بدہی بہرم جاتی ہے تو تم اپنے سمے کا شوچ مت
کرو تم اپنی بدہی کو ساودہان کرو سری مہامایا دیتیون کے ناش کرنیکو انیک جگو مین انیک سروپ سے اوتار دہارن کرکے اپنے
بہگتونکو سُکہہ دیتی ہین اور یہہ جیو موہ اور اگیان سے ڈہک رہا ہی جب موہ اور اگیان نرورت ہوجائیگا کیول پرکاش
ہوجائے گا راجا سورتہہ بولا کہ ہے مہاراج اوس مہامایا کی اوتپتی مجہہ سے بہلی پرکار برنن کرو رشی نے کہا کہ ہی راجن بہگوتی

نت ہی اور وہ ایک چھن مین اپنے بھگتون کو دکھی دیکھکر اُوتپتّ ہوتی ہے اور شاستر و نین پرم برہمانند سروپنی برنن کی ہے شکتی ہین کوئی کچھہ کارج نہین کرسکتا پرنتو وہ مہامایا پرانیون کے دکھہ نروِرت کرنیکو انیک روپ پرگھٹ کرتی ہے اور وہ دیوی کئی پرکار کی پوجن کرکے پرسن ہوکر پرگھٹ درشن دیتی ہے اور لکشمی سرستی مہاکالی سے آدلیکر انیک نام سے بکھیّات ہی مینے اپنی بدھی کے انُسار برنن کیا ہے پار تو اوسکا برہّمادکون نے بھی نہین پایا ہے

چونتیسوان ادہیاے پانچوین سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران مہر دیوکرت بھاشا کا جسمین سری بھگوتی جی کے پوجن اور برت کی بدھی برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن وہ راجا سورتھہ بینی پورک پوچھنے لگا کہ ہی مہاراج اُسکے پوجن اور آرادھن اور ہوم کی بدہی بستار پورک مجھہ سے برنن کرو رشی بولے کہ پرات کال اشنان کرکے سوچت پوتر بستر دھارن کرکے آچمن کرے اور کام کرودہ لوبھہ موہ مدہ سے رہت آسن پر استہت ہوکر پہر تین آچمن کرنا چاہئیے اور دھوپ دیپ گندہ نیویدادک چڑھاوے پہر تین پرانایام کرکے بھوت سدھی کرے پہر پران پرتشٹا کرنی چاہیی پشچات ایک منتر پہر پڑہکر کال کا سمرن کرکے نیاس کری پہر تامبر کے پاتر پر لکھی اور پہر اوسکے باچ اشٹ کون لکھی اور اوس نیتر کے مدہ مین نو اکشر کا منتر لکھے اور پہر منترون سے اوسکی پرتشٹا کرکے پوجن اوسکا کرے اور سری بھگوتی جی کی پرتما کا پوجن کرنا چاہئیے اس پرکار جتن کرکے سری بھگوتی جی کا پوجن کرنا جوگ ہی پشچات نوارنو منتر کی ایک مالا سردا جپنا چاہئیے منتر شاستر مین لکھا ہی کہ جس منتر کے جتنی اکشر ہوون اوتنی ہی لاکہہ جپنے سی سیگھہ سدہ ہوتا ہی اور دسوان انس ہوم اور دسوان انس ترپن اور دسوان انس مارجن اور اوسکا دسوان انس برہمن بھوجن اور کنگا اور بٹک کو بھوجن کرانا چاہئیے اور تینون چرتر و نکا پاٹ کرکے بسرجن کرے اور نوراتری کے برت کرنے چاہئیے اسوج اور چیت کی مہینے سکل پکش مین برت اور ہوم کرنا اُچت ہی اور سرکراسے آدلیکر نیویدا اور اچہت اور پشپ چڑھاوے اور پہاگ ماس کا ماتری کے سمی بدہی سے بلدان کرنا جوگ ہی اور انیک پرکار کے گان اور اُتسب کرکے پشپ ارپن کرے اسمین نومین چتروشے کو بشیش کرکے ہمینی مہینے پوجن کرنا اُچت ہی ہے راجن اس پرکار پوجن کرنیکا یہہ پربہاؤ ہے کہ نردہن دہن کو پراپت ہو روگی کا روگ نروِرت ہو اپتر کو پتر کی لابہہ ہو جو راج بھرشٹ ہوا وسکو راج پراپت ہو اور بانک شترو نکا ناش ہو بدیارتھی کو بدیا کی لابہہ ہو اور برہمن چہتری بیش شودر اپنی بھگتی سے جو سری بھگوتی کا پوجن

کرین تو سُکہہ کو پراپت ہوون اور نوراترے کی برت کی پربہاؤ سی نر اور ناری منورتہہ کو پراپت ہوون اور جو کوئی بدہی پوربک منڈل اور کلس استہاپن کرکے اور بید کے منترون سے اُس جنتر کو کلس کے اوپر استہاپت کرکے پشپ دہوپ نیئی بید آدک
چڑہا سورسن پوجا کرتے ہین اور ترکال پوجن نیم سے کرتے ہین وہ سنسار مین سُکہہ بہوگ کرانت کو پرم پد پاتے ہین اور
اسٹمی کی راتری کو جو کوئی گیت باد استوترون سے اُتسو کرتے ہین اور برہمن دوارا اتھوا اپنی مکہہ اربند سے اوچارن کرتے
ہین وہ منکہہ اس لوک مین سُکہہ بہوگ کرانت کو اوس استہان کو جاتے ہین جو جوگی جنون کو بہی دُرلبہہ ہی اور جنما نتر مین
اونکا جنم اُتم کُل مین ہوتا ہے یہہ پربہاو نوراتری کے برت کا ہی جو ایک برت بہی بدہی پوربک اشٹمی کا نوراتری مین
کرے تو اوسکو بہی پہل نوراترے کا ملتا ہی سو ہی راجن تم اسی ہی سے بیش سہت سری بہگوتی کا پوجن کرو تمہارے
شترو اونکا ناش ہوگا اور راج کی پراپتی ہوگی اور ضرورت ہو کر سُکہہ پراپت ہوگا اور جو منکہہ کہ استری اور پتر رہت ہین
ایک بیل پتر اور چمپی کے پُشپ کے چڑہانے سے ہی سری بہگوتی جی اونکے دُکہہ کا ناش کر دیتی ہین اُنکو وہ ملّ ہے جو اپنا چیت
سری بہگوتی کے پوجن مین لگاتے ہین اور دہیان کرتے ہین اور سری بہگوتی جی کے چرنونکی اوپاسنا مین مگٹ ہین

پینتیسوان ادہیا ۳۵ پانچوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا سورتہہ اور سمادہی بیش کے تپ اور پوجن اور بہگوتی جی کے درشن ہونے اور اپنی منورتہہ پا کر پرم پد کو پراپت ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن وہ راجا اور بیش رشی کے بچن سُنکر پرپہلت ہو ہاتہہ جوڑ کہنے لگے کہ ہے بہگون ہم بڑی
جو تم نے تبلائی سری بہگوتی کا پوجن کرینگے اور تمہاری کرپا سے اب ہماری تینون پرکار کے پاپ نرورت ہوئی (تین پرکار کے پاپ یہہ ہین۔ دیہہ کرکے من کرکے سروَن ماتر کرکے) ہماری ماتا پتا کو دہن ہے جو ہم تمہارے چرنون مین
پراپت ہوئے کوئی پوربلے جنم مین بڑا بہاری تپ کیا ہے جو تمہارے درشن پا کر ہم کرتارتہہ ہوئے اور وہ دونو راجا
اور بیش وہ منتر جسکو منش ایک ہی بار جپ کر انیک جنمون کے پاپ سے چہوٹتا ہے لیکر اور ڈنڈوت کرکے سرستی ندی
کے تٹ تپ کرنیکو ایسے بیٹھے جیسے سری بہاگیرتہہ جی سری گنگا جی کے تٹ بیٹھے تہے ۔ وہ استہان ایکانت تہا کوئی جن ہان
نہین جانے پاتا تہا ۔ ایسا تپ کیا کہ اونکا دیہہ کرشن ہوگیا منتر کا جاپ تنیت کرنے لگے اور تیرہ اوہیا درگا کا پاٹ کرنے لگے

اور وہ دونو اپنی بدہی کو سا وہان کرکے سری بہگوتی کے اَنیہ کسی اور درشٹی چلائمان نہین کرتے تہے اس پرکار ایک برکہہ
تک نرا ہار رہکر تپ کیا جب دوسرے برکہہ کا آرمبہہ ہوا تو سری بہگوتی جی نے سپن مین اِس روپ سے درشن دیئے رکت بستر
دہارن کری ہوئی سنگہہ کے اوپر چنور اور چہتر آدلیکر نانا پرکار کی سوبہا ہو رہی تہی جب دوسرا برکہہ بیت ہوکر تیسرا برکہہ
لگا وہ دونو اپنے من مین کہنے لگے کہ جو بہگوتی جی ہمکو پرتکش درشن نہ دینگی تو ہم اپنے پران تیاگ دینگے یہہ نشچی کرکے ایک ہاتہہ
ماتر پرتہوی مین ترکون کنڈ ہون کے ارتہہ کہودا کیونکہ منتر شاستر مین ترکون کنڈ بڑا شبہہ پرمان کیا ہے اور سمپورن منتو رتہہ
کا پورن کرنیوالا ہے سو اوس کنڈ مین اپنا مانس کاٹ کاٹ کر ہون کرنے لگے اور اپنے رودہر کا پاتر بہر کر سری مہاکالی جی کو
بلی دینے لگے تب سری بہگوتی جی کرپا ساگر پرسن ہوکر پرتکش درشن دیکر بولین کہ ہے راجن اور ہے بیش تم بر مانگو تمکو بر
دونگی سو تب راجا آنند کو پراپت ہوکر بولا کہ ہے مہارانی مین یہہ بر مانگتا ہون کہ میرے شترونکا ناش ہو اور مجکو راج
ملے بہگوتی جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور تیرے منتری آپ ہی آپ ایک چہن ماتر مین آکر تیرے چرنون مین پڑینگے
اور شترونکا ناش ہوگا اور دس سہنسر برس تک راج کرکے مرتیو ہوگا اگلے منونتر مین منو ہوگا پہر بیش ہاتہہ جوڑکر بولا کہ ہے
مہارانی مجہکو دہن دولت ست دارا کچہہ نہین چاہیئے مین کیول تمہاری بہگتی چاہتا ہون کہ دہن سمپت ست دارا ناش
وان ہین مجکو اس سنسار سے چہوٹ کر موکش کی اچہا ہے سری بہگوتی اُن دونون کو بر دان دیکر انتردہیان ہوگئین پشچات
اُس شہر مین ایک راجا کا منتری آیا ـ راجا او سکو دیکہکر پرکہہ وان ہوا ـ منتری چرنون مین پڑکر بولا کہ ہے مہاراج تمہارے
شترو کا ناش ہوا اب چلکر راج سنگہاسن پر سنہت ہو راجا رشیونکو ڈنڈوت کرکے گہوڑے پر چڑہ اپنے راج ستہان کو گیا اور جس پرکار
اپنی استری اور پترونکو چہوڑ کر گیا تہا سب کو سکہی دیکہکر آنند کو پراپت ہوا اور بیش اُن کے پربہاؤ سے جو بہگوتی سے مانگا تہا گتنے ہی
برکہہ پرجنت تیرتہو مین آنند سہت بچر کر انت کو پرم پد کو پراپت ہوا راجا جنمیجہ سے بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن جو تم نے مجہہ سے
پرشن کیا تہا سو اوسکا اوتر مینے تم سے کہا جو کوئی منکہہ اس چرتر سری بہگوتی کو نت نیم کرکے سرون کریگا تہوا پڑہیگا سنسار
کے دکہون سے نرورت ہوکر پرم پد کو پراپت ہوگا اور یہہ تینون چرتر سری بہگوتی کے گیان اور موکش کے دینے والے
اور آواگون سے رہت کرنیوالے ہین سوت جی نے کہا کہ ہے سونک جو راجا جنمیجہ نے سری بیاس جی سے کتہا پوچہی سو سری
بیاس جی مہاراج نے سنگتا اور بید کی مت سے برنن کری اور جو چرتر سری امبکا جی کے شبہہ دیت سے آدلیکر سری بیاس جی نے
برنن کیئے وہ راجا جنمیجہ نے بہلی پرکار سرون کرے + فقط ـ

شوچنکا چھٹے اسکندہ کی

چوپائی

جے جے جے سری شیل	کماری	چندر ہانتی ششش بھو کن	پیاری
اندرہان کہنڈن جیت	لایو	برتر اہسر کو جنم	دکہایو
پن سُر تاج توش کے	کاجا	استہہ دو بیج بجہ کر	ساجا
بار ہو دیوشالی کرنا	کر	نہش بیٹہایو اندر آسن	پر
کہے کُل دہرم اور نام	پرتاپا	ہرشیچندر کی سو کتہم	گاتہا
نیمی شاپ بشسٹ	گرہتے	ہی ہے راج دیو کرونا	تے
نرپ پیات کی گاتہہ	سہائی	پنڈو ہنس کی بردتہا	گائی
ناردرشن دمیتی	بواہو	تال الدہج کرم شیل	بناہو
ناپا روپ سنناتنی	مایا	ناپا چرت کئے کر	دایا

پرتہم ادہیا چہٹی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا
جسمین ترسر اتسٹا کے پتر کا آکہیان برنن ہے

سونک رشی بولے کہ ہی سوت جی تمہارے بچن امرت روپی سُنکر ترپتی نہین ہوتی سو تم دوبئی پائین ہیاس راجی کرت بہاگوت روپی امرت سے جو بیدون ہین بکہیات ہی اور پاپو نکا ناش کرنیوالا ہے ہماری ترپتی کر دہو ہے مہاراج تشٹاپرجاپتی کے پتر برتراہسر کو اندر نے مار کر برہم ہتیا کیون کری اور دیوتا او راسر اور منش تین گن ہے ہین اور بشنو کی ستو گن پیر کرتی ہے پھر انہون نے اندر کو ایسے پرنا کیون کری جس سے برہم ہتیا اندر کو لگی اور اندر نے

پہل سے برتراسُر کا کیون ناش کیا اور پہر اندراوس تہیا سے کیسی نرورت ہوا اور اندرانی نے سری بہگوتی کی پوجن
کرکے جس پرکار اندر کے دُکہہ کا سوچن کیا وہ کتہا بہی مجہہ سے برنن کرو سوت جی نے اوتر دیا کہ ہے سونکو راجا جنمیجے نے
یہی پرشن بیاس جی سے کیا تہا سو کہتا ہون بیاس جی نے کہا کہ ہے راجا جنمیجے تمکو دہن ہے جو تمہاری بُدہی کتہا روپی
امرت کے پان کرنے کی ابلاشا کرتی ہے سوچت دیکر سنو کہ سری وشنو بہگوان نے جو دیتونکا کپٹ سے ناش کیا وہ کیول
پاپ کے ناش کرنے کو کیا ہے اسی کارن انیک بار مچہہ آدِک جو نیو نمین اوتار دہارا ہے ایسی ہی ایک تشٹا نام پرجاپتی
مہاتپ وان بید بدیا ندہان یوگ بدیا کا جاننے والا تہا اُسکے ترسرا نام پتر ہوا اوسکا دوسرا نام بسوروپ بہی تہا اُسکے
تین مکہہ اربند تہے ایک سے تو بید پڑہتا تہا اور دوسرے سے سراپان اور تیسرے سے سنسار کی انیک پرکار کی بہادنا کرتا تہا وہ
ترسرا اپنے پتا کے آگیا پرمان تپ کرنے لگا - گریکہم رُت مین تو اگنی تپتا اور سرورت مین جل مین نراہار ہوکر تپ کرتا اوسکے
تپ سے اندر نے بہہ مان ہوکر اپسراؤنکو بُلا کر آگیا کری کہ تم جاکر ترسرا کے تپ کا بگہن کرو اپسراؤن نے نانا پرکار کے موہ روپی
جال ترسرا کو دکہلائیے اور انیک پرکار کے نرت اور گان کرے پرنتو ترسرا کی سمادہی چلایمان نہوئی اور لبسی سے آد
لیکر اپسرا تہکت ہوکر اندر کے پاس جاکر کہنے لگین کہ ہے مہاراج ترسرا کے تپ کا ہم سے بگہن نہین ہوتا اندر یہہ بات
سُنکر مَون ہوگیا +

دوسرا ادہیائے چہٹے اسکندہ سری مدبہاگوت مہاپُران ہر دلو کرت بہاشا کا جسمین ترسرا
کا بدہ اندر کے ہاتہہ سے اور اوسکے تینون سرون کا کاٹا جانا تکش کے ہاتہہ سے اور تکش کو
جگ مین بہاگ ملنے اور اندر کی برہم ہتیا کو پرآپت ہونے اور برتراسُر کے اُتپت ہونیکا اکہیان ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اندر ترسرا کے سمیپ گیا اور اوسکو سمادہی مین پرورت دیکہکر ایک بجر اوسکے مستک پر مارا
کہ اوسنے سورچہا کہا کر پران چہوڑ دیئے اور ہاہاکار ہونے لگا برہمنون نے اندر سے کہا کہ یہہ برہم ہتیا تو نے کیون کری
بنا اپرادہ تینے ترسرا کو مارا اور ترسرا کے تپ کے تیج سے مرتک سر پر اوسکا اندر کو بہے بہیت دیکہنے لگا اندر نے اپنے من
مین سوچا کہ ایسا نہو کہ ترسرا پہر جیون ہو جائے اور میرا راج چہین لے اندر نے ایک تکش (ترکہان) سے کہا
کہ ہے تکش تو اس ترسرا کے تینون سر کاٹ کر مجہے دے تو مین نربہے ہو جاؤن ترکہان نے کہا کہ ہے مہاراج تم نے تو انرتہہ سے

بنا ابراده اسکو مارا ہے مین اب اس مرے ہوئی کو نہین مارونگا جیسے سانپ کی کانچلی کو دیکھکر منکھ بہے وان ہوتا ہے
ایسے ہی تم بہے کر رہے ہو یہہ تو مر گیا ہے اس سے اب تمکو کچہہ بہی نہین کرنا چاہئے اندر بولا کہ جو تینے کہا وہ ست ہی پر نبو مجکو
اس سے ایسا ہی بہرم ہوتا ہے کہ یہہ مرا ہوا پہر جی اوٹھیگا تو اسکا سیس کاٹ دی یہہ میرا بڑا شترو ہے برہم ہتیا کا مین پرایسچت
کر لونگا تو برہم ہتیا سے مت ڈر ترکہان نے کہا کہ ہے مہاراج تم نے تو اپنے راج کے بہے سے اسکو مار امیر اکیا بر یوجن ہے جو مین
اسکا سیس کاٹون پہر اندر بولا کہ ہے تکش تو میرا یہہ کارج کر مین تجہکو جگیہ مین بہاگ دونگا تات پرج یہہ کہ جو ہوتی ہون مین
بنا منتر کے پڑ جائے گی وہ اہوتی تجہکو ملیگی اور تو اوسکا ادہکاری ہوگا ترکہان نے اس بہاگ کے لوبہہ سے مری ہوئے
تر سرا کے تینون سیس کاٹ ڈالے اوسکے تینون مکہار بندون سے ایک پرکار کے پکشی سہنسرون پرتہک پرتہک نکلی جس مکہہ
سے بید پڑہتا تہا اوس سے کلینجر تیتر اور جس سے سرا پان کرتا تہا چڑک تیتر اتہوا چڑیا اور جس مکہہ سے سنسار کے انیک
کارج کئے تہی کلنک تیتر اوتپت ہو گئے اندر یہہ دیکہکر آنند کو پراپت ہو اپنے استہان کو چلا گیا اور بادہی کو جگ مین بہاگ
ملنے لگا اندر کو برہم ہتیا کی چنتا ہو گئی اور تشٹا نے اپنے پتر کا مرن سنکر کرودہ مین آکر یہہ منور تہہ کیا کہ اندر کے مارنے کو
دوسرا پتر اوتپت کرو اس کارن اتہربن بید سے آٹہہ راتری تک ہون کیا جسکے کنڈ سے ایک پورکہہ اوتپت ہوا تشٹا آنند
ہو کر بولا کہ ہے پتر اندر جو میرا شترو ہے اوسکو مارو وہ بولا کہ ہے مہاراج تم کچہہ چنتا مت کرو مین تمہارا پتر ہون تمہارا سوگ
نرورت کرونگا اور مجکو یہہ سامرتہہ ہے کہ ساگر کو پان کر جاؤن اور پربتون کا چورن کر دون اور پرتہوی کو ایک ہاتہہ
مین اوٹہا کر سمدر مین پہینک دون اور اندر آدی دیوتاؤن اور یم راج کو ایک چہن ماتر مین مار ڈالون یہہ سنکر تشٹا بولا
کہ ہے پتر تیرے بڑے بہراتا کو بنا ابراده اندر نے مارا ہی جس سے مین سوگ کو پراپت ہو رہا ہون تو اندر کو مار اب اندر
برہم ہتیا مین بہی لپت ہی اور نانا پرکار کے ششتر اور ایک تہہ رتن جٹت اوتپت کر کے اوسکو دیا اور کہا کہ پرجن جو کہ ہے
اوسکے ناش کرنے کو تو سامرتہہ ہی اس کارن تیرا نام برترا سر بکہیات ہوگا +

تیسرا ادہیا چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین برترا سر اور اندر کا یدہ برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن برترا سر نے پہلے تو بید پاٹہی برہمنون سے منترون کی ریت سی اپنی کرشا کرائی لشچات

رنہہ مین بٹھہ راچھسّون سہت (جو اندر نے جیت لیئے تہے اور اب برترہہر کی سیوا مین آگئے تہے) جاکر اندر پوری کو گہیر لیا دوتون نے اندر سے جاکر کہا کہ برترا سُر بڑا بلوان ہے اور وہ راچھسّونکی سینیا لیکر اپنے بہراتا کا بدلا لینے کو آیا ہے اور ہمکو انیک اُتپات راتری کو سُپن مین دکہتے ہین کاگ اور گیدڑ آدھ رات کے سمے رُدن کرتے ہوئے تارا گن کا پتن ہوتا ہوا تمہارے مندر کی دہجا بنا پون کے گر ہی ہے تمہارے مندر کے اندر بہت سی استریان کالے بستر پہنی ہوئی دیکہتی ہین اور بام انگ پہڑکتے ہین اور انیک پرکار کے مہا اَپشگن دکہلائی دیتے ہین اندر نے برہسپت جی کو بلاکر کہا کہ ہے مہاراج تم ہمارے گرو ہو بچار کر بتلاؤ کہ یہہ اپشگن کیون ہوتے ہین برہسپت جی نے کہا کہ ہے دیوراج تم نے جو بنا اپرادہ برہمن کا سیس ہن کیا ہے تم برہم ہتیا کو پراپت ہوئے ہو اب پت کال کا سمے ہے اسکارن تمہارے منتر یونکو اپشگن دکہتے ہین اور جو برترا سُر راچھسّون سہت تم سے جُدہ کو آیا ہے وہ دیوتون سے اجیت ہے اور اُسکی پتا تشٹا نے اُسکو انیک پرکار کے شستر بجر سے آدلیکر تمہارے مارنیکو بہیجے ہین سو اب جُدہ کا سمے ہے تم جُدہ کرو اندر شستر دہارن کرکے جُدہ کرنے کو گیا اور بہت سے برترا سُر کے روپ کو دیکہکر ہے وان ہو گیا جسکی دیہہ پربت سی تہی اور اگنی کی سی لپٹ اوسمین سے نکلتی تہی تب اندر اور انیک دیوتا برترا سُر سے جُدہ کرنے لگے برترا سُر نے اندر سے آدلیکر سمپورن دیوتاؤن کو بہگا دیا جو اپنی امراوتی پوری مین چلے گئے برترا سُر نے اپنی پتا تشٹا سے آکر سب برتانت برنن کیا اور کہا کہ اندر کو مینے بہاگتا دیکہکر نہین مارا پرنتو اُسکے اپراپت ہاتہی کو لے آیا ہون اور جو آگیا کرو سو کرون تشٹا نے کہا کہ اب تو اندر گدّی کے کارن تپ کر اور اندر کا کداچت بسواس مت کرنا برہما جی تیرے تپ سے پرسّن ہوکر بر دینگے برترا سُر اور تشٹا تپ کرنے لگے جنکے تپ کے بگہن کرنیکو اندر نے انیک پرکار کے اوپاؤ کیئے پرنتو اوسکا تپ کہنڈن نہوا اور گندہرون اور اپسراؤن سے اوسکی سمادہی چلائی وان نہوئی ٭

چوتہا ادہیاے چہٹے سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین برترا سُر اور دیوتاؤنکا جُدہ اور دیوتاؤن کی ہار ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا جب ست یُگ تہا ہے وان ہو کہ اندر پوری مین آہت ہوئے اور برترا سُر نے سو برس تک دارُن تپ کیا تب برہما جی ہنس پر چڑہکر برترا سُر کے سنمکہ آکر بولے کہ ہے برترا سُر مین تجہسے پرسّن ہوا جو تجہکو بر مانگنا ہو مانگ برترا سُر نے ڈنڈوت

کرکے کہا کہ ہے مہاراج مجہکو ایسا بر دو کہ کسی شستر استہر کسی دیوتا کے ہاتھہ سے یا کسی سوکہی گیلی کاٹھہ سے میری مرتیو نہو برہما
جی بولے کہ ایسا ہی ہوگا برہما جی یہہ بر دیکر اپنے برہم لوک کو چلے گئے اور برترا سُر نے پرشن ہوکر اپنے پتا کی سمیپ برہما جی کا بردان
سنایا پتا بولا کہ اب تو سیگہر جا کر اندر کو جیت اور اپنے بہراتا کا بدلا اوس سے لے جب تو اندر کو مار کر میرے سنکہہ آویگا
تب مین اتینت پرشن ہونگا برترا سُر انیک پرکار کی سینا ساتہہ لے رتہہ مین چڑہکر دُندبہی بجاتا ہوا اندر لوک مین پہونچا
اور اندر بہی جُدّہ کرنیکو ترکون گدہ بنا کر اور اُس مین استہت ہوکر جدّہ کرنے لگا برترا سُر اندر
کو کہہ مین رکہکر نگل گیا سمپورن دیوتا ہاہاکار اور برلاپ کرنے لگے اور برہسپت جی سے جاکر کہا کہ اندر کی رکشا کرو ہم راجا بنا
اناتھہ ہین برہسپت جی بولے کہ ہے دیوتاؤ اب مین کیا کرون اندر نے جو برہم ہتیا کی تہی اس کارن اندر کو دُکہہ ہوا ہے پرنتو
مین اوپاء کرتا ہون وُسی سے جمہائی کی اوتپتی کرکے منترون سے برترا سر کی اور پریرنا کری جس کرکے برترا سُر کو جمہائی آئی
اور اوس جمہائی سے اوسکا مکہہ پہیلا اندر اوسکے مکہہ سے نکل گیا اور دیوتا آنند کو پراپت ہوئے اور اندر اور برترا سُر کا جدّہ
پہر ہونے لگا دیوتا بہی دوان ہوکر بہاگ گئے اور برترا سُر نے اندر کا راج چہین کر سُرگ سے سب دیوتاؤنکو نکال دیا اور سب
پہونچ اور بہمان ایراپت اور کامدہین گئو سے آدلیکر لیا اور اپنے پتا سے آکر سب برتانت برنن کیا اور دیوتاؤن نے
برہما جی کے پاس جاکر اپنا دُکہہ کہا اور پہر کیلاش پر شیوجی کے پاس جاکر اپنا دُکہہ برنن کیا شیوجی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ یہہ
کلیش مجہہ سے نروُرت نہوگا سری بشنو کے پاس چلو سو برہما کو آگے رکہکر سمپورن دیوتا بیکنٹہہ مین سری بشنو بہگوان
کے سرن جاکر استُتی کرنے لگے سری بشنو بہگوان پرشن ہوکر بولے کہ تم کچہہ بہے مت کرو تمہارے بہے کا ناش ہوگا
پہر دیوتا سری بشنو بہگوان کے سنکہہ ستہت ہوئے +

پانچوان ادہیاء چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیوکرت بہاشا کا
جسمین دیوتاؤنکا بہگوان کی آگیا سے سری بہگوتی سے برپانیکا برنن ہی

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن سری بشنو بہگوان بولے کہ ہے دیوتاؤ جو تمہارا منورتہہ ہے سو مجہہ سے کہو دیوتا بولے کہ ہے
مہاراج تم انترجامی ہو سمپورن کا رج گپت اور پرگہٹ کو جانتے ہو ہم کیا کہین سری بشنو بہگوان نے کہا کہ ہے دیوتاؤ
تم نامیرج کرو اب مین تمہارے دُکہہ نروُرت ہونیکا اوپاء کرتا ہون تما شتر مین بلوان شترو کے ناش کرنیکو چار

پرکار کے اوپا لکھی ہین - شام دام ڈنڈ بہید - سو تمہارا شتر و ٹرا بلوان ہے اور برپا کر وہ گربہ وان ہو رہا ہے اب تمکو
اوس سے ملاپ کرنا جوگ ہی تم برترسر سے ملاپ کرو اور جو ہونہار ہے وہ اپنا کال پاکر ہوتا ہی سو تم کپٹ اتھوا چھل سے
برترا سر کو بسواس کراؤ اور جب ہمے اُسکے ناش ہونیکا آویگا مین بہی اس ہمے اندر کے بجر مین پرویش ہوکر تمہاری سہاے
کرونگا اور جب تم جاؤ تو آگے سب دیوتا ہوکر اندر کو پیچھے کرلیجو نیاء شاستر مین پرمان ہے کہ جو شترو سٹھہ بہی ہو پرنتو
بلوان اور بروان ہووے سکا چھل سے ناش کرنا اُچت ہی دیکھو مینے انیک دیتیو سکا چھل سے ناش کیا ہے جیسے راجا بل کو
چھل سے بس کرا پرنتو استوترون سے پہلی سری بہگوتی کا دہیان کرکے سنکھہ برترا سر کے جاؤ تمہارا کارج پورن ہوگا ہی دیوتاؤ
جب مدہو کیٹب کا مینے ناش کیا تہا اور پانچ برس تک دارن جدہ ہوا تہا تب مینے سری بہگوتی کا دہیان کرا جب اُسکو مارا
ایسے ہی تم بہی میرو پربت کے سکہر پر جاکر پرم بہگوتی کا دہیان اور استتی کرو برترا سر کو مارو گے دیوتاؤن نے میرو پربت
پر جاکر ایسی سری بہگوتی کی استتی کری (دیو استتی) ہے مہا مایا اس ہمے ہماری اس سنکٹ روپی پاپ کا جلدی پرکار ناش
کرو تم سرب بسوؤن کی جننی ہو ہم سب دیوتا بید اور پران کے انسار پرگہٹ تمہارے پتر ہین سو ہماری اپرادہ کو چہتون
مت کرو ماتا سدیو کال کپوت پتر وزیر بہی دیا کرتے ہیے ہے ماتا تین لوک مین یہہ پرسدہ ہی کہ برہما بشنو مہیش تمہاری
ہی شکتی بیرج پراکرم سے کارج کرتے ہین اور ہے مہا مایا جس ہمے مہکا سر نے دیوتاؤن کو دُکہہ دیا تہا اوس ہمے تم نے بہینکر
سروپ ہوکر اوس دُشٹ کا ناش کیا تہا اور ہے ماتا تم نے شمبہہ نشمبہہ کا اُسکے بہائیون سہت ناش کیا تہا انہین بہجاؤن سے
اس برترا سر کا بہی ناش کرو اور ہی مہا مایا برترا سر کے بل سے ہم سمپورن دیوتاؤن کے بہاگ کا ناش ہوا اور اندر پوری سے ہم
نکالے گئے اور برترا سر اندر پدوی کو پراپت ہی اور ہے ماتا اس ہمے ہم تمہارا پوجن بہی کرنے کو سمرتہہ نہین ہین گند
دہوپ دیپ بہی سنچے نہین کرسکتے کرپا کرکے کیول ایک ہماری ڈنڈوت کو ہی اپنا پوجن مان لو اور وے منکہہ دہنی ہین
جو تمہارے چرنار بندون مین چت لگاتے ہین وہ کیسے تمہارے چرنار بند ہین کہ یہہ سنسار روپی جل مہا پرل ہے اوسکے
ترنیکو نوکا روپ ہین انیک جوگی جن تمہارے چرنار بندو نکا دہیان کرکے اس سنسار ساگر سے پار اُتر گئے اس پرکار دیوتاؤنکی
استتی سنکر سری بہگوتی نے پرسن ہوکر مہا سندر منوہر روپ سے پرتکش درشن دیئے جس روپ کو انوپ دیکہکر سب دیوتا
موہ کو پراپت ہو گئے اور سری بہگوتی مدہر منوہر بچن بولین کہ ہے دیوتاؤ تم ہے مت کرو اب تمہارے دُکہہ نروِرت ہونیکا
ہمے ہی پشچات دیوتا سری بہگوتی جی کے چرنون مین سیس نواکر سنکھہ کہڑے ہوئے اور سری بہگوتی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ

جو تمہارا منورتہہ ہو تم مانگو مین دونگی دیوتا بولے کہ ہے ماتا اس برتراسر کا ناس کرو یہہ ہی ہمکو بردان دو سری بہگوتی بولین کہ تتہاستو یہہ کہکر انتردہیان ہوگئین +

چہٹا ادہیا چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین دیوتاؤن کے یدہ کپٹ سی برتراسر کے ناس ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن دیوتا ہر کے پاس سے آنند ہو کر برتراسر کے سمیپ گئے اور برتراسر کے تیج کو دیکہکر بہی بہیت ہو پریہ بچن کہنے لگے کہ ہے راجا برتراسر تمہارے تیج سے سمپورن لوک بہیمان ہین اور تینون لوکون مین اب تم سے اشیش کوئی بلوان نہین ہے تم اندر کے ساتہہ پریت کرو ہم سب اندر سہت تمہارے اگیاکاری ہین اور تم سکہہ پوربک سنگہاسن پر استہت رہکر جدہ کی منسا ست کرو سنگرام مین جو چہتری مرتا ہوتا ہے وہ سرگ کو جاتا ہے تم تو سرگ کے ہی راجا ہو تم دیا کرنے کو ہی جوگ ہو جدہ مین جے پراجے ہاتہہ دیئو کے ہی اور تمہاری تیج سے پرجا بہی بہیت ہو رہی ہے تم اب شانتی روپ ہو کر پرجا کا پالن کرو اور ہم سمپورن تمہاری آگیاکاری ہین ہمارے بچنو مین بسواس لاکر پالنا کرو اور سب دیوتا اور گندہرب تمہارے تیج سے پیڑا کو پراپت ہین جس پرکار تمکو بسواس ہو وہ کہو جو ہمکو سوگند کرنے کو کہو تو ہم سوگند کرلین جسمین تمہاری پرشنتا ہو سو کہو ہم ست کہتے ہین اسمین کچہہ سنشے مت مانو اور ہمارے بچن کو ستہا ست جانو یہہ بچن سنکر برتراسر بولا کہ ہے دیوتاؤ تم بڑے کپٹی ہو مجہکو تمہارے بچنون مین بسواس نہین آتا اور یہہ اندر برہم ہتیا مین لپت ہے پہر کیسے مجہے بسواس ہو دیوتا بولے کہ ہے سری مہاراج جو بسواس گہات کریگا وہ آپ ہی ہوگے گا ہم سب تم سے پرارتہنا کرتے ہین کہ تم پریت لاؤ برتراسر نے کہا کہ ہے دیوتاؤ مین تم سے کیون ملاپ کرون مین نہ کسی شستر سے نہ کسی دیوتا اور دیئیت کے ہاتہہ سے نہ کسی کاٹہہ سو کہے گیلے سے نہ راتری نہ دن مین مر سکتا ہون پہر مجہکو کیا بہے ہے جو ملاپ کرون دیوتا بولے کہ ہے سری مہاراج تم تیج ونت اور تپسی ہو اندر بہی تمہارے سنگہہ بیٹہا ہوا ہے اور یہہ اگنی دیوتا استہت ہے اسکے سنمکہہ جو سوگند ہمکو دلائی ہو دلالو یہہ بچن سنکر برتراسر کو پریتیت ہوئی اور بسواس لاکر دیوتاؤن سے پریت کرنے لگا تب اندر اور برتراسر کی اتینت پریت ہوگئی ایک استہان مین رہنے لگے پرنتو اندر اپنے من مین کپٹ اور چہل سے برتراسر کے ناش ہونیکا کال کو چنتون کرتا رہتا ایک دن تشٹا نے اپنے پتر برتراسر کو

لگاکر سمجھایا کہ ہے پتر اندر کے بجھنو نمالبسوا من مت کر وہ تیرے ناش کرنے کی چنتا اپنے من مین کرتا ہی تو سا وہان ہو اور
اندر کے جو اُپدیش کرتا ہین وہ بہی ایسے ہی چہلتا ہین جیسا اندر ہو اور ابہی اندر کی نینت بدہی پر استری مین ہے
اور یہہ اندر ایسا اپرادہی ہے کہ جسنے اپنی ماتا کے گربہہ کے اونچاس ٹکڑے کرکے گربہہ کا ناش کیا تہا پہر ایسے پاپ کرنے
مین کچہہ لجا نہین اور اُسکے اُتپات کہان لگ برنن کرون انیک پاپ اُسنے کیئے ہین تشٹا نے برترا سُر کو نانا پرکار کا بودہ
کرایا پرنتو مہامایا کی کرپا سے اُسکو کچہہ بودہ نہوا ایک دن سمندر کے سمیپ برترا سُر لیلا اتر گیا وہ ہمی سندہیا کال کا تہا برترا سُر
سندہیا بندہن کرنے لگا اور اندر اپنے من مین کہنے لگا کہ یہہ سمے اُسکے مرتیو کا ہو کہ نہ راتری ہے نہ دن ہے اس کال
مین نشچے مہامایا کی کرپا کرکے ناش کرونگا سو اندر یہہ سوچ کر اکیلا ہی شستر دیکہنے لگا پرنتو کوئی شستر نا اپنے بجر کے او سکی
درشٹ نہ پڑا تو وشنو بہگوان کا دہیان کیا اور چہن ماتر مین سری وشنو بہگوان سنکہہ اندر کے پرگہٹ ہو کر اندر کے بجر مین
پروش ہو گئے تب اندر نے اپنے من مین برہما جی کے اُس برکو جو برترا سُر کو ہوا تہا کہ کسی شستر سے نہ مارا جاوٴنگا سو چکر سمدر کے
جہاگ کو بجر سے لپیٹ کرکے اور ہیرا آدک رتن بجر کی نوک مین لپیٹ کر اور سری مہامایا کا دہیان کرکے برترا سُر کے سیس پر مارا
جس سے برترا سُر کا سیس بہن ہو گیا اور ایسا شبد ہوا جیسے پربت ٹوٹ کر گرتا ہے اندر بڑا آنند اور پرسن ہوا اور سمپورن
دیوتا ہرکہہ وان ہو کر اندر کی استتی کرنے لگے اور پشچات سری بہگوتی مہامایا کی انیک استرون سے پوجن کیا اور ایک
مورتی سوبرن سے سری بہگوتی کی بنا کر استہاپن کری اور ترکال پوجن اُس مورتی کا سرب دیوتاوٴن نے اُسنو سہت کرکے
اُسی کو اپنا کل دیوتا مانا اور گندہرب گان کرنے لگے اور اپسرا نرت کرنے لگین اور دیوتا پشپونکی برکہا کرنے لگے اس پرکار
برترا سُر کا سنہار کرکے جہاگون سے سری وشنو بہگوان کی سہایتا سے اندر نے ناش کیا اور اُس سری بہگوتی مورتی کا نام برت
تہتری دیوتاوٴن نے کلپت کیا +

ساتوان ادہیاے چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین اندر کا نال کنول مین گپت ہو جانا برہم ہتیا کی بہے اور راجا نہش کا اندر آسن پر بیٹہنا اور اندرانی کی چہا کرنیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن برترا سُر کے مرنے کی پشچات دیوتا اچنچ کو اور اندر چنتا کو پراپت ہوا اور سرب دیوتا اور رشی کہنے لگے
کہ اندر سہت ہمنے برترا سُر سے سوگند کہائی اور اگنی کو ساکشی کری تہی اور پہر چہل کرکے برترا سُر کو مارا یہہ بڑا انرتہہ ہوا

اور تینوں نے ساکشات ستوگنی مورت ہوکر جل مین پرویش ہوکر اندر کو برہم ہتیا مین لپت کرایا اور تشٹا نے اپنے پتر کی مرتو سنکر بڑی چنتا کری اور اپنے پتر کی کریا کی اور اندر کو شاپ دیا کہ تینے جو میرے پتر کو بنا اپرادہ مارا تو بھی ایک پرکار کے کلیسونکو بھوگ اور اندر برہم ہتیا مین لپت ہوکر مہا سوگ کو پراپت ہوا راجا جنمیجہ نے بیاس جی سے پوچھا کہ ہے مہاراج اندر کی پھر کیا گتی ہوئی بیاس جی بولے کہ ہے راجن جب آپت کال آتا ہے تب استری اور پتر بندھو سب بیگانہ ہوجاتے ہین اور دیو بھی بام بھاگ ہوجاتا ہے اور متر شترو ہوجاتے ہین سو اندر برہم ہتیا کو پراپت ہوکر اپنے استہان کو گیا اور ست دیوتا اور منیشر اکٹھے ہوکر سوچ کرنے لگے کہ اب کیا اوپاو کرین کہ برتر ہمارا دہرم سے ہتیا گیا اور اندر کو برہم ہتیا لگی ہے پہلے تھوڑی تھوڑے اپرادہ سے انیک راجون نے شاپ کے پھل سے دکھ پایا ہی جیسے راجا نرگ نے گرگٹ کی جون اٹھارہ جگ تک بھوگی اور لشنو بھگوان نے بھرگو منی کے سیس کاٹنے سے شاپ کو پراپت ہوکر انیک جونین مچھ آدک کی بھوگین اور سری رامچندر اوتار مین انیک کلیس بھوگے پشچات اندر کو اندرانی نے چنتاوان دیکھکر پوچھا کہ ہے مہاراج تمکو چنتا کس کارن ہے اندر بولا کہ ہے پریا میرا کوئی شترو بھی بلوان نہین ہے اور کچھ سوگ بھی نہین ہے پرنتو برہم ہتیا کی مجکو چنتا ہے جس سے مجھکو اندر پاٹھا بھائی نید ہو کوئی پریا نہین لگتا اس ہیسے تو بھی مجھکو پریا نہین لگتی یہہ کہکر اندر راج سنگھاسن سے اٹھکر مان سرووَر مین جاکر نال کمل مین چھپ گیا اور دیوتا گند ہرب شی اندراسن کو شونیہ دیکھکر کہنے لگے کہ اب اندر بنا کیسے راج کاج ہوگا اور اتپات ہونگے اور سب نے آپس مین متا کرکے راجا نہش کو شبھ لگن مین اندر آسن پر بٹھلا دیا راجا نہش نے اندر آسن پاکر پرم آنند ہو شچی اندرانی سے کہا کہ اب مین اندر ہون تجھکو میری رانی ہونا جوگ ہے سب دیوتاؤن نے راجا نہش کو سمجھایا کہ ہے راجن تم اپنے من مین وچار کرو جو تم کہوگے سو کرینگے اور شچی نے برہسپت جی سے جاکر کہا کہ ہی مہاراج اس راجا دشٹ سے میری مہما بنا کرو اور میری لجا رکھو برہسپت جی نے کہا کہ ہے شچی تو چنتا مت کر اور تو میرے آشرم مین استہت رہ سری بھگوان تیرا دکھ نرورت کرینگے ٭

آٹھوان ادھیائے چھٹے اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین راجا نہش سے اودی مانگ لینی اندرانی کا اور سری بھگوتی کے آرادھن سے اندرانی کو پتی پراپت ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا نہش نے کامدیو کے بس ہوکر گرودہ سے سمپورن دیوتاؤنکو بلا کر کہا کہ ہے دیوتاؤ میری آگیا

کو ہٹ مت کرو دیوتا بولے کہ ہے راجن پرداراین رُت پریت کرنا بڑا انرتھہ ہے اور پت والی استری کو دوسرا پت کرنا
اینچت ہے اندرا بھی مرتیو کو پراپت نہین ہوا ہے اُسکے ہوتے ہوئے اُسکی استری کو پرپُرش کے پاس جانا جوگ نہین ہے
نہش کرودھ سے بولا کہ ہے دیوتاؤ مین بھی جانتا ہون کہ شاستر مین پردارا کے ساتھہ رت کرنا ادھرم ہے پرنتو دیکھو کہ اندر
نے گوتم رکھی کی استری کے ساتھہ اور چندرمان نے برہسپت جی کے استری کے ساتھہ کیا چرتر کیا تھا تم دیوتا اورون کے ہی سمجھانے
کو ہوا اب مین سمے کا راجا اندر ہون شیگھر شچی کو لاکر مجھے دو دیوتاؤن نے کہا کہ اچھا ہم جاتے ہین اور شچی کو لاتے ہین
اور دیوتاؤن نے برہسپت جی سے جاکر کہا کہ ہے مہاراج راجا نہش شچی کو اپنے پاس بلاتا ہے اور کرودھ کو پراپت ہو رہا ہے
برہسپت جی بولے کہ ہے دیوتاؤ تم بدوان ہو بچارو کہ اندرا بھی بدمان ہے اوسکے جیوتے ہوئے شچی اَنیہ پُرکہہ کے سمیپ کیسے
جائے یہہ بات اینچت ہے اب تم اندر کے لانیکا اوپائے کرو اتنے مین راجا نہش بھی برہسپت جی کے پاس آکر مسکان کرکے کہنے لگا
کہ ہے برہسپت جی تم میرے بچن کا پالن کرو اور جو دیوتا تم سے پرارتھنا کرتے ہین اوسکو مانو اور شچی سے نہش بولا کہ ہے
شچی مین تیرے روپ کو دیکھکر بڑا پرسن ہون اور اب مین اندر آسن پر ہون تو مجھکو اپنا پتی مان لے شچی نے کہا کہ ہے راجا
جو تم نے کہا ست ہے پرنتو میری یہہ پرارتھنا تم مان لو کہ تھوڑے کال تم دھیرج رکھو مین یہہ نشچی کر لون کہ اندر جیوتا ہے
اتھوا مر گیا پھر مین تمہاری اچھا پورن کرونگی راجا نہش پرسن ہو یہہ کہکر چلا آیا کہ اچھا تیری اچھا مین مانتا ہون اور دیوتاؤن نے
سری بشنو بھگوان سے بیکنٹھہ مین جاکر استتی کرکے کہا کہ ہے مہاراج ہے جگناتھہ ہے پرمیشر اندر گپت ہو رہا ہے اور ہمنے
بہت اوپائے کیئے اُسکا کچھہ ٹھکانا نہین پایا کرپا کرکے بتلاؤ کہ اندر کہان اور کس استھان مین گپت ہو رہا ہے سری بشنو بھگوان
بولے کہ ہے دیوتاؤ تم اشومید جگ کرو اوسکے پھل سے اندر برہم ہتیا سے نرورت ہوکر پرگھٹ ہوگا اور اشومید جگ مین شاکشات
سری بھگوتی کا بیج منتر سے دھیان کرو اور شچی سے کہو کہ بھونیشوری جی کا دھیان کرے اندر اوسکو ملیگا دیوتاؤن نے
اشومید جگ کری اور اوس برہم ہتیا کے پانچ بھاگ کرکے برکشون اور پربتون اور ندیون اور پرتھوی اور استریون کو بانٹ
دیئے اور پھر اندر برہم ہتیا سے نرورت ہوگیا پرنتو ادرشٹ نال کمل مین ہی استھت رہا اور دیوتا اپنے اپنے استھانون کو
چلے گئے اندرانی نے برہسپت جی سے کہا کہ ہے مہاراج برہم ہتیا کے نرورت ہونے کو دیوتاؤن نے جگ بھی کیا اور برہم ہتیا کے
پانچ بھاگ بھی کردیئے پرنتو اندر میری درشٹ مین نہین آیا کرپا کرکے ایسا اوپائے کرو جو اندر درشٹی مین آوے برہسپت جی نے
شچی کو یہہ اپدیش کیا کہ تو سری بھگوتی جی کا دھیان کر وہ پرم شیوا تیرا کلیان کریگی اور راجا نہش کے موہ کا وہ مہامایا ناش

کر کے تمہارا کلیان کرینگی شچی نانا پرکار کی سامگری اکٹھی کر کے پوجن اور آرادھن سری بھوتیسری جی کا کرنے لگی تھوڑے
کال پیچھے سری بھگوتی شناکشات مہنس کے اوپر چڑھکر پرم منوہر روپ کروڑون سورج کا پرکاش نیترون مین اور کوٹون چندرمان
کیسی سیتل تائی دھارن کرے ہوئے سنمکھ پرتکش درشن دیکر بولین کہ ہے شچی جو تیرا منورتھ ہو سو بر مانگ اس سمے
تجھکو دونگی شچی ہاتھ جوڑکر بولی کہ ہے سری مہارانی مجھکو پت کے درشن کی ابھلاکھا ہے مجھکو اندر کے درشن ہون
اور یہہ بھی جانون کہ کس استھان مین گپت ہو رہا ہی اور اوس راجا نہش نے جو کلیش دے رکھا ہے اوسکا ناش ہو یہہ بردان
دو سری بھگوتی جی نے پرشن ہوکر کہا کہ تو کچھ چنتا مت کر تو مان سرووَر مین جا وہان میری اچل مورتی ہی اوسی
استھان مین اندر گپت ہے تجھکو درشن اندر کے ہونگے اور تو دھیرج رکھہ راجا نہش کا ناش ہوگا اندر اپنے ادھکار کو پراپت
ہوگا یہہ کہکر بھگوتی انتردھیان ہوگئین اور شچی اوس استھان مین جہان اندر گپت ہو رہا تھا گئی اور اپنے پتی کے درشن کئے

نوان ادھیاء چھٹے اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا
جسمین راجا نہش کا منیوں کو سنگھاسن مین لگا کر چڑھنی اور اگست جی کے شاپ
سے سرپ ہو جانے اور اندر کے سنگھاسن پر استہت ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اندر شچی کو دیکھکر بسمے کو پراپت ہو بولا کہ ہے پریا تجکو یہہ استھان کسنے تبلایا اور تو یہان
کیسے آئی شچی بولی کہ ہے مہاراج مجھکو سری بھگوتی جی نے یہہ استھان تبلایا اور اونکی ہی کرپا سے یہان آئی ہون
دیوتاؤن نے تمہارے آسن پر راجا نہش کو بٹھلا دیا ہے اور وہ پاپ بدھی سے میرے برنے کی اچھا کر رہا ہے سو
مہاراج مین اس سمے یہان آئی ہون اور کوئی میرا سہائک نہین مین کیا اوپاے کرون اندر بولا کہ ہے پریا یہہ کال آپت کا ہے
تو اپنی سیلتائی سے ستہت رہ مین بھی اس سمے نربل ہون اور یہہ راجا نہش اپنی پاپ بدھی مین جو لپت ہو رہا ہے
اور دیوتاؤن نے اوسکو اندر آسن پر ستہت کیا ہے وہ گربھ مین آیا ہوا ہے تو اپنے کال کو بتیت کر شچی بولی کہ ہے مہاراج
مین اپنے چت مین بہت سا دوکھی ہون پنتو نہش کی پاپ بدھی سے کلیش ہی ہے اوسکا کیا اوپاے کرون اندر نے
کہا کہ پر تھم شاستر کے پرمان استری کا سیل سوبھاو سے رہنا اوچت ہے اور جو راجا نہش تجکو اپنے بل سے کام دیو کے بس ہوکر
دکھہ دے تو تو اپنے سیل سوبھاو کر کے موہ کو پراپت کر وہ کام دیو سے اندھا ہو رہا ہی تیرے کومل بچنون سے موہ کو پراپت

ہوکر بشواس کرائیگا پہر تو اس سے پہ ادہتہا کرنا کہ وہ اپنی باہن مین منیونکو لگاوے ایسا کرنی پر اسکا نسچی ناش ہو جاویگا اور
سری بہگوتی تیری سہایتا کرینگی پہ نتو وہ راجا بہی بڑا بدہو آن پہلی تو سوگند دیکر بشواس کر لینا شچی یہہ بات سنکر راجا نہش کے پاس
گئی راجا نہش اوسکی سندر سروپ کو دیکہکر سوہت ہو کہنی لگا کہ ہے پریا تیرے آنے سے مجہکو بڑا آنند ہوا اس سمے
تیرے کومل بچن بڑے پریہ لگتے ہین تو بہی میرے بچنونکو انگیکار کر شچی بولی کہ ہے مہاراج تم اس سمے دیوراج ہو تم بہی
میرے بچنونکا پرتی پال کرو جو مین اس سمے مانگون وہ مجہکو دو راجا نہش آنند کو پراپت ہو کر بولا کہ ہے پریا جو تو کہے گی سو پورا
کرونگا شچی بولی کہ تم سوگند کہاؤ تو مین کہون راجا نہش بولا کہ ہے کلیانی جو تو مانگے گی وہ دونگا کبہی انتہا نہ کرونگا اور
جو کرون تو جو پن دان مینے کرے ہین وہ نسپہل ہون شچی نے کہا کہ ہے مہاراج اندر تو ہستی اور رتہہ پر استہت ہوتا تہا اور
سری شنو بہگوان گرڑ پر اور شنکر جی بیل پر اور برہما جی ہنس پر اور سوامی کارتک جی مور کے اوپر اور سری گنیش جی موسے
پر استہت ہوتے ہین سمپورن باہن سب دیوتاؤن کے ہین تم دیوتاؤن کے راجا ہو تم ایسے باہن پر جو کسی دیوتا کا نہوا ور
جسکو مین کہون اوس پر ستہرہو تب میری پرستہا ہو نہش نے کہا کہ جس باہن پر تو کہیگی مین اوسی پر چڑہ ہو نگا اوسکے کہنی مین تو ملمبہ نکر
شچی بولی کہ ہے مہاراج تم سب رشیونکو اپنی سنگہاسن کے نیچے لگا کر اور اوسپر چڑہکر میرے پاس آؤ تو میری پرتیت تم سے بشیش
ہو نہش نے کہا کہ ایسا ہی کرونگا اور نہش نے سمپورن رشیونکو بلا کر کہا کہ ہے منیو جو تم میری پالکی کے نیچے لگو تو میرا بہلے پرکار
منورتہہ پورن ہو سب رشی بولی کہ بہت اچہا جو تم آگیا کروگے وہی ہم کرینگے اور راجا نہش اگستی آدلیکر سب رشیون کو
اپنی پالکی مین لگا اور کام دیو سے اندہا ہو یہہ کہتا ہوا چل پڑا کہ سرپ سرپ (جلدی جلدی) اور اگستی جیکی سیس کے اوپر پانو
لگایا اگستی جی نے کوپ کر کے کہا کہ مینے باتاپی کو بہکشن کر لیا اور سمدر کا آچمن کر گیا اب تو اس سمے کام آتر ہو کر سرپ سرپ کرتا
ہے جا موڈہ تو سرپا ہی ہو جا اور سہنسرون برکہہ لگ دکہہ بہوگ پشچات سرگ کو پراپت ہو کر اور جنم لیکر راجا جدہشٹر کے درشن
پا کر تو گتی کو پراپت ہوگا راجا نہش اگستی جی کے شاپ سے سانپ ہو کر پرتہوی پر گر پڑا پشچات برہسپتا جی سب دیوتاؤنکو ساتہہ
لیکر مان سروور پر جہان اندر لوپ تہا گئے اور اندر سے کہا کہ ہے اندر تو بہے مت کر اوس دشٹ راجا نہش کا ناش ہو گیا اب
تو چل اور اندر کو ساتہہ لاکر اندر سنگہاسن پر ستہت کیا سمپورن دیوتا آنند اور سکہہ کو پراپت ہوئے اور اندرانی سری
بہگوتی جی کی بہگتی مین پارائن ہوئی بیاس جی بولے کہ ہے راجن پر ترہ سرکی یہہ کتہا تہی جو مینے برنن کری ✣

دسوان ادہیا چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران بہردیوکرت بہاشا کا جسمین کرمونکی بہوگ کا برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پہر سری بیاس جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج اندر دیوتاؤن کے راجا نے اپنے استہان سے بہرشٹ ہوکر ایسے کلیش اور دُکہہ کس پاپ کے کرنے سے پائے اور اوسکو برہم ہتیا کس پاپ سے لگی یہہ میرا سندیہہ نروت کرو بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن مین تم سے بستار پوربک برنن کرتا ہون چت دیکر شرون کرو کہ شاسترمین تین پرکار کے کرم کہے ہین۔ سنچت برتمان پراربدھ انیک جنمون کے کئے ہوئے کرم کا اکٹہا ہونا سنچت کہلاتا ہے اور وہ کرم بہی تین پرکار کے ہین۔ ساتکی راجسی تامسی اشُبہہ اتہوا شُبہہ اوس کرکے اندر سے آولیکر سب ہوگئے ہین اور جنم جنم کے جو سنچت ہوئے کرم ہین وہ کسی اوپاے ناش نہین ہوتے کوٹون کلپون تک بہی وہ بنے رہتے ہین اور کریامان اور اکریامان کرم ہین۔ کریامان وہ کرم ہے جسکی منکہہ کوگیان ہو جان کر کرے اور اکریامان وہ ہے جو انجان ہو جائے اور برتمان کرم وہ ہی جو اچہا کرکے کرے اور اُس کرم کے بہوگنے کی اچہا کرے سو ہی راجن کرم بہاو کے لکش بہت سے برنن کئے ہین پر مینے تم سے تہوڑا کرکے برنن کیا ہی سو یہہ سمپورن کرم سنچت کہلاتے ہین اور دیہہ ارنبہہ کی سمے جیسے کرم ہوتے ہین ویسے ہی دیہہ پراپت ہوتی ہے اور پراربدھ کرم کیول اگت اتّہا کی پریت اور اوسکی کرپا بنا ناش نہین ہوتے سو ہی راجن پچہلے جنم کے کرم اس جیو کو اوش بہوگنے پڑتے ہین جیسا کرینگا ویسا ہو گیگا دیوتا منش یکشی اسُر گندہرپ کنّر اپنے اپنے کرمونکی بہاوی سے پدوی کو پراپت ہین جس سمے کرمونکا ناش ہو جاتا ہے اوسی سمے جنمونکا ناش ہوجاتا ہے برہما رودر اندر سے آولیکر سب اپنے اپنے کرمون مین لپت ہین جب یہہ منش کرمون سے رہت ہو جاتا ہے تب کیول شدّہ سروپ ہوکر سری امبا جی کے چرنون مین لے ہو جاتا ہے اور جنم کا مرن کال مہا پربل ہے سو ہی راجن جیسے اندر کے انیک جنم ہوئے اور پاپ کی سماگم سے اُسنی انیک جنم کے کرمونکو بہوگا ایسے ہی سری نرنارائن نے مہاپرم تپ کیا اور اپنے کرمون کے بہند مین پہنسکر کرشن ارجن جنم کو پراپت ہوئے اور انیک پرکار کی لیلا کی اور دیوتاؤن اور رشیون کے انسون سے جو جو چرتر ہوئے اور انیک سنکٹ ہوئے ہین نرنارائن نے کرشن ارجن ہوکر اُنکا ناش کیا ہے منکہہ اپنے کرمون کے آدہین دُکہہ سُکہہ بہوگتا ہے سو ہے راجن تمہارے تمامہ پانڈون نے پورب جنم مین جو کرم کئے تہے اُن جنم مین بہوگے اور دیوانش ہوکر پانڈو سری کرشن کی سہایتا سے انیک دُکہہ بہوگ کر پہر راج کو پراپت ہوئے اور پہر کرمون سے نرورت ہوکر پرم پد پایا ایسے ہی نرنارائن نے نرویہہ مین آکر بدرکاسرم مین انیک چرتر کئے سو ہی راجن یہہ

جیو کرسونکی پر لبتائی سے اینک دکہہ سکہہ بہوگتا ہے اور باسدیو بہگوان نے اپنی کرمون سے بندی سالامین جنم لیا اور
نندجیو وہا کے گہر گوکل مین پرگہٹ ہوئے اور گوکل مین پراپت ہو کر سری بہگوان متہرا مین آئے پہر کنس کو مارکر اپنی
ماتا پتا کو بند سے چہوڑا کر اوگرسین کو راج گدی پر بٹہلا متہرا کا راج کیا پہر کال جون کی بہے سے متہرا کو چہوڑ کر دوارکا
مین جاکر رہے اور سری کرشن کے بہار یاؤنکو بہیلون نے لوٹا ارجن کچہہ سہایتا نہ کرسکا اور اپنی کرمون سے سمپورن جادون کا
پربہاس چہیتر مین ناش ہوا اور پہر مہاراج بیادہ کے بان سے آپ ہی انتردہیان ہوئے اور تمہارے پتامہہ نے ناپرکا
کا گیارہ برس تک کلیش ہوگا سو ہے راجن یہہ کرمونکا بہوگ اندر سے آدلیکر سمپورن دیوتا بہوگتے ہین +

گیارہوان ادہیاے چہٹے اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران بردیوکرت بہاشا کا جسمین کلجگ کے دہرم اور سری بہگوتی کے نام کا برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پہر پرشن کیا ہے بیاس جی مہاراج مجکو بڑا سندیہہ ہے کہ پرتہوی گئو کا روپ دہر کے دواپر کے انت مین
برہما جی کے سرن گئی اور برہما جی اشنو کے پاس گئے اشنو نے اوتار لیکر بسدیو جی کے گہر سری کرشن بلدیو کا جنم لیا اور پہر
اینک دیتیونکا ناش کیا اور ورونا چارج اور بہشم پتامہ اور راجا درپد کا ناش کرایا سری کرشن جی کے استریونکو بہیلون نے
لوٹ لیا سری اشنو بہگوان نے پہلے ہی ان دشٹونکا ناش کیون نہ کردیا اور کل جگ کی سمپورن پرجا تمنی پاپ روپی برنن
کی کل جگ مین کیون پرجا پاپ روپی ہوئی بیاش جی نے اوتر دیا کہ ہے راجہ بہگوان نے جس جگ مین جو دہرم کرنی جوگ
تہے ویسا ہی چرتر کیا ست جگ مین کیول دہرم کے نمت جیوونکی اتپتی ہوئی اور تریتا مین دہرم ارتہہ کے نمت اور دواپر مین دہرم
ارتہہ کام کے نمت اور کل جگ مین کیول اپنے سوارتہہ روپی کامنا کرکے اوتپت ہوئے سو ہے راجن جس جگ مین جو دہرم
ہے ویسے ہی چار پرکار کی اوتپتی ہوئی راجا جنمیجہ نے پہر پوچہا کہ ہے مہاراج ست جگ مین تمنی جیو دہرمشٹہی اور تریتا
اور دواپر مین دان اور نیم کی برتی اور کلجگ مین کیول کہوٹے کرم مین جیو کی پرورتی برنن کری اوسکو بستار پوربک برنن کرو
کہ جو ست جگ اور تریتا اور دواپر جگ کے جیو تہے اس جگ مین وے کہان ہین اور جو اس کلجگ کے جیو ہین وے ست جگ
مین کہان تہے بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ست جگ کے جیو کیول دہرم ہی کرتے تہے اور اپنے دہرم پر استہت تہے اور برہمن
چہتری بیش شودر اپنی اپنے دہرم کے کرم کرتے تہے اور وے اپنی کرمون کے بل سے سرگ کو پراپت ہوتے تہے اور کلجگ مین

کھوٹے کھوٹے کرم بشیش ہوتے ہین اسکارن جیو اپنے کھوٹے کرم سے نرک مین جاتے ہین اور جب کلجگ کا انت ہوتا ہے
پھر ستجگ آ جاتا ہے جو جیو کلجگ مین اُتپت ہوتے ہین وہ ستجگ کی آدی مین اُتپت ہو جاتے ہین اسی پرکار جو ستجگ
کے انت مین ہوتے ہین تریتا کے آدی مین اپنے اپنے کرمون کے انسار اُتپت ہوتے ہین کلجگ کا پربھاو مند کرم کرنیکا ہے
اور جب کھوٹے کرم بشیش کرتے ہین تو سری بھگوان اُس دھرم کو جو جس جگ مین ہونا چاہیئے ستھاپن نہین کر سکتے اسکارن
اُس دھرم کے ناش کرنے کو اوتار دھارن کرکے چرتر کرتے ہین اسی پرکار جیو اُتپت ہوتے رہتے ہین اُس ستجگ کے کلجگ مین
اور کلجگ کے پھر ستجگ مین اپنے اپنے کرمونکو بھوگ کر پرتھوی پر آکر جنم لینگے اور پھر جگ کے پربھاو کے انسار کرم کرینگے
اور بھگوان جیسا جیسا جگ کا پربھاو ہے ویسا ہی اوتار دھارن کرکے چرتر کرینگے ۔ راجا جنمیجے نے کہا کہ ہے مہاراج تم نے
جو دھرم جگون کے کہے وہ دھرم مجھ سے پھر برنن کرو کہ کس جگ مین کیا دھرم کرنے جوگ ہین بیاس جی بولے کہ ہے راجن
جو سادھو ہین وہ جس جگ کا دھرم ہے وہ ہی دھرم کرتے ہین اُس سے بپریت ادھرم ہوتا ہے جیسے تیرا پتا دواپر کے انت
مین اور کلجگ کے آدی مین ہوا اور اونکی بدھی اُسی جگ کے دھرم کے انسار ہوئی کہ کلجگ کے پربھاو سے اُنکی بدھی مند ہو گئی
اور اُنسی مرا ہوا سرپ برہمن کے کنٹھ مین ڈالا تھا تیرا پتا بڑا دھرماتما تھا پرنتو جگ کی پربھاو کو ستھاپن نہ کر سکا اونکا کچھ دوش
نہین یہ پربھاو کلجگ کا تھا سو ہے راجن جتن کرکے اور اپنی بدھی کو ستھر کرکے اپنے دھرم کرم مین تتپر ہو جو دھرم
کرم تمکو اُچت ہے وہ ہی کرو بپریت اوسکے مت کرو ستجگ کا یہ دھرم ہے کہ برہمن اپنی بدھی کو بید مین پرورت کرین
اور شکتی کی پوجن مین اپنی بدھی کو استھر رکھین گایتری جپین اور بایج کو اپنے ہردے مین پرورت رکھین
اور گرام گرام مین شکتی بھگوتی کے استھان بناکر پوجن کرین اور شوچ اور ست اور دیا سے یکت اور یوگ شاستر اور
انشٹانک جوگ مین اُنکی بدھی استھر رہے چھتری پرجا کی پالنا اور بیش کھیتی اور بنج اور گئو نکی رکشا کرین اور شودر
اونکی سیوا یہ ستجگ کے دھرم کا برنن ہے اور تریتا جگ کا یہ دھرم ہے امباجی کا پوجن چارون برن کرین پرنتو
ستجگ سی کچھ گھٹ کیونکہ تریتا مین ایک چرن دھرم کا کٹ جاتا ہے اور دواپر مین دھرم کے دو چرن رہجاتے ہین اور دواپر تریتا مین
جو رہے چھین ہوتی ہین کلجگ مین وہ برہمن برن اوتپت ہوتی ہین اسکارن کلجگ مین برہمن پاکھنڈی ہوتے ہین اور اپنے
کرمون کے لوپ کرنے والے اور جھوٹ بولنے والے اور بید کے دھرم سے برجت بسواس گھاتی جوا کھیلنے والے
شودرون کی سیوا کرنے والے بید کی نندا کرنے والے اچھے دھرمونکو چھوڑ کر برے دھرمونکو گرہن کرنیوالے بہت بولنے

وہلے شوچ سے برجت اور ادہرم مین لپت ہوتے ہین سو ہے راجن جون جون کلجگ کی اوستہا ہوتی جاتی ہے
برہمن اپنے دہرم سے برجت ہوتے جاتے ہین ہے راجن ست بولنا دہرم کا مول ہے پرنتو برہمن سے آدلیکر سمپورن
برن ست کو چہوڑکر استت بولنے مین پریت کرتے ہین برہمن شودرون کے دہرمون مین پریتی کرتے ہین پاکھنڈ دان گرہن
کرتے ہین دہرم کو چہپاتے ہین ہے راجن کلجگ مین اتنیت اوپدرہ ہوتے ہین استریان مہا کہوٹے کہوٹے کرمون مین
اتی پریت کرتی ہین پاپ روپی متہا بادمین اشکت ہوکر انیک کلمشون کو بہوگتی ہین اور اپنے بہرتاؤن سے بمکہہ
ہوکر کے پرپرشن سے پریت کرتی ہین اور ان استریون سے جو سنتان اوتپت ہوتی ہے وہ شنکر برن سرشٹی ہوتی ہے
ہے راجن اہار شدہی سے چت شدہی کی اوتپتی ہوتی ہے اور چت شدہی سے دہرم کی اوتپتی ہوتی ہے پرنتو کلجگ مین
کہوٹے کہوٹے اہارون مین استری اپنی پریت رکہتی ہین اور انکے چت بہرشٹ ہو جاتی ہین اور چت کے بہرشٹ ہونے سے
انیک منکہون مین رتو پریت رکہتی ہین ایسے شنکر برن ہوکر دہرم کا بہی ناش ہو جاتا ہے کلجگ مین سب دہرم سے برجت ہوجاتے ہین
اور ادہرم چارون چرن سے کلجگ مین پورن ہوتا ہے راجا جنمیجہ بولا کہ ہے مہاراج کلجگ مین ادہرم کی پرہتی سے جیوونکی
گتی کیسے ہوگی وہ اوپاو مجہے تبلاؤ بیاس جی بولے کہ ہے مہاراج اس جگ مین کیول بہگوتی کے نام لینے سے تہوڑے کال مین
منکہہ پرم پدکو پراپت ہوتا ہے ہے راجن جو رات دن بہگوتی کے چرنونکا دہیان کرتے ہین اونکی مہمان برنن نہین ہوسکتی
اور جو بہگت دیوی کی بہگتی مین یکت ہوکر دیوی کے ستہانون مین بہی پریت رکہینگے وہ کسی پاپ مین لپت نہین ہونگے
مینے یہہ اوپدیش تمکو سمپورن شاسترونکا سار لیکر کیا ہے سو تم سدیو سری بہگوتی کے چرنار بندونکا دہیان کرو اور راجیا نام
گائتری جو شاستر مین برنن کری ہے اس جگ مین ایک اکشر ماتر سے اس گائتری کا پہل ملتا ہے سو ہے راجن اسکی مہمان
کلجگ مین کوئی جانتا نہین ہے یہہ گپت بہید مینے تم سے کہا ہے +

بارہوان ادہیا چہٹا اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین مکہہ مکہہ تیرتہہ اور چہیترون اور راجا ہریشچند کے پتر کی اوتپتی کا برن کی جگ سہت برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پرشن کیا کہ ہے مہاراج اسی تہوی کے اوپر جو تیرتہہ اور چہیتر ہین اونکے پہل اور ستہان اور جاترا کی بدہی
برنن کرو بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ندیون مین جاہنوی سری گنگا جی جمنا جی سرستی نربدا گنڈکی گومتی کاویری

تیروتی چندر بھاگا جرمنوتی سرجو اوتم تیرتھ ہین پرنتو ساون سے آدلیکر دو مہینے اتینت برشا سے گرام گرام کے جل ملنے سے انکا رجسلا دہرم برنن کیا ہے اور چھیترون مین پشکرجی مہاراج اور کورکھیتر اور دہرم آرنیہ اور پربھاس چھیتر اور سری پریاگ راج اور نیمسارنیہ اور ابدارنیہ چھیتر بڑے اوتم ہین اور پربتون مین اوتم پربت سری سیل اور سمیر اور گندمادن ہین سرو دونمین جہان سروور سرب سرت اور نندسر اور کمرومر اور منشیرون کے آشرمونمین بدرکا شرم کہ جہان نرنارائن نے تپ کیا اور باون آشرم اور ست پوا آشرم یہہ پُن تیرتھ ہین اور سری بھگوتی جی کے استھان ایک ایک تیرتھ ہین اور یہہ آشرم ایسے ہین جنکے نام لیتے ہی منکہہ سب پاپون سے رہت ہوتا ہی اور ہے راجن اب ان تیرتھونکا پربھاو اور پھل چیت وکرشردن کرو تین پرکار کی شدہی شاسترمین برنن کی ہین دربہہ شدہی کریا شدہی من شدہی سنو دو شدہی درب اور کریا منش کو پراپت ہوتی ہین اور من شدہی پرم دُرلبھ ہے ہے راجن یہہ بڑا چنچل گہوڑا ہے اسکے بس کرنیکو شاستر روپی گیان چاہیے سو یہہ من کام کرودہ لوبھہ موہ اہنکار سے اچہادت ہوا ہے یہہ پانچ چور من کے ارشٹ کرتا ہین تو انکو ست گروکے آسرے اور گیان کی پراپتی سے منش ہٹاتے ہین اور جو منش سدیو کال اپنے دہرم مین چت کی پرورتی کرتے ہین وے سب تیرتھون کے اشنان کے تل پہل کے بہوگتا ہین اور جو منش نت کرم کو تیاگن کرکے کوکرم کرتے ہین انکا سرب تیرتھونکا پھل ناش ہوجاتا ہی سو اس یہہ کو شاستر روپی جل مین اشنان کرانا چاہیے پہر منش پرم پدکو پراپت ہوتا ہے پرنتو من کابس کرنا بڑا کٹھن ہے من کرہی اُوپادہی سے بشسٹ جی اور بسوامتر جی سے مہاتما دوش مین لپت ہوئے ہین اور راگ دویش سے اپنے چت کو ملین کرتے ہین سو ہے راجن ایک کیول گیان ہی من کے بس کرنیکا اوپای ہی بشسٹ جی مہاراج برہم پتر اور بسوامتر جی پرسپر کرودہ کرکے ہرشچندر راجا کے کارن بگلے کی جون کو پراپت ہوئے اور بان تیرتھ مین ان دونو نے دس ہزار برس تک نواس کرکے پرم جت کیا راجا جنمیجہ نے پوچہا کہ ہے مہاراج اُن دونو تپسیون کو کیسے شاپ ہوا اور اوسمین ہرشچندر کا کیا کارن تہا بیاس جی نے کہا کہ ہرشچندر ترشنگ نام راجا کے پتر کے سنتان نہین تہی اُسنے سنتان اُتپت ہونے کو برن جگ کری اور یہہ سنکلپ کیا کہ جو میرے پتر ہو تو مین اُس پتر کو برن کے ارتہہ جگ مین بلی دون سو برن مہاراج کی کرپا سے اُسکی رانی گربھہ وتی ہوئی اور دس مہینے پیچھے پتر اُتپت ہوا راجا نے انیک دان تل لبتر سو برن گئو برہمنونکو دیے اُسی سمے برن مہاراج برہمن کا روپ دہار کے آئے اور کہا کہ ہے راجن مین برن ہون تینے جو پتر دینا کہا تہا وہ مجکو دے راجا کچہہ چنتا کو پراپت ہوکر بولا کہ ہے مہاراج ابہی یہہ پتر جگ مین بلی

دینیکے یوگ نہین ہوا ہے دس دن تک مین شدّھ نہین ہونگا دس دن پیچھے یہہ پتر تمکو بھینٹ کرونگا برن اپنے استہان
کو چلے گئے جب راجا دس دن کے کرم سو نروِرت ہوکر شدّہ ہوگیا پہر برن راجا کے پاس آئے راجانے ڈنڈوت کرکے سندر
آسن پر بٹھلایا اور کہا کہ ہے مہاراج تم پورن مہاتما ہو میرا کلیان کرو اس پتر کو ایک ماس کا ہوجانے دو بنا پورن ماس کے استری
اور پرش کی شدّھی نہین ہوتی ہے ایک مہینے کے پیچھے یہہ پتر دونگا برن پہر استہان کو چلے گئے اور مہینے پیچھے پہر آکر راجا
سے کہا کہ اب پورن ماس بہی ہوگیا راجانے ہاتہہ جوڑکر کہا کہ ہے مہاراج ابہی اس پتر کا دو جاتی کرم نہین ہوا ہے ابہی شودر
کے تل ہے جبتک اسکا سنسکار ہوجائے تب لیجیو آٹھہ برس پیچھے سنسکار کرکے بھینٹ کرونگا برن مہاراج بولے کہ اچہا یہ
سنسکار ہو چکے پشچات پہر آؤنگا ابکی بار تمہارا بچن متھیا ہونے پاوے اور برن چلے گئے وہ پتر روتا کہہ نام دن دن بڑہنے لگا
ایک دن اُسنے برہمنون سے سنا کہ مجھکو میرا پتا برن کے ارتہہ بلدان دیگا وہ چنتاوان ہوکر اپنے پتا کو چھوڑکر ایسے بن مین
چلا گیا کہ جہان کوئی نہ جا سکے راجا کو اور بہی اشیش چنتا ہوئی اتنے مین برن جی پہر آگئے راجانے چرنون مین ڈنڈوت کرکی
کہا کہ ہے مہاراج اب مین کیا کرون وہ پتر بن کو چلا گیا جو آگیا کرو سو کرون برن جی نے شاپ دیا کہ تمکو جل اودر ہوجاے
اور چلے گئے راجا دُکہی ہوکر چنتا کرکے رات دن ہاہا کار کرنے لگا اُدہر راجا کے پتر نے بن مین سُنا کہ اوسکا پتا جل اودر کی دکہہ
سے پیڑاوان ہے تب وہ پتر اپنے پتا کے پاس جانے کی منسا کرنے لگا اور اپنے من مین کہنے لگا کہ جس کا پتا دُکہہ کو پراپت
ہو اُسکے پتر کا جیون دہرکار ہے اتنے مین اندر نے آکر کہا کہ تو اپنے پران کیون دیتا ہے جو تو اپنے پتا کے پاس جائیگا
تو تیرا پتا تجھکو برن کے ارتہہ بلدان دیگا یہہ سُنکر وہ پتر پہر بن مین ہی پہرتا رہا ۔

تیرہوان ادہیاے چھٹہے سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرشچندر کا برن کی شاپ سے موچن ہونا اور بسوامتر جی اور بششٹ جی کے آپسمین شاپ ہونا اور برہما جی کا آنا اور اُنکے شاپ کی موچن کرنیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ہرشچندر راجانے دُکہت ہوکر اپنے گرو بششٹ جی مہاراج کے سرن جاکر کہا کہ ہے مہاراج مجھکو
برن کے شاپ سے جل اودر کا دُکہہ ہوگیا ہے مین بڑا بیاکل ہون بششٹ جی بولے کہ ہے راجن تمکو مین اوپاے بتلاتا ہون
شاستر مین تیرہ[۱۳] پرکار کے پتر ورنن کئے ہین ... کیا ہے تم کسیکو دہن دیکر مول لیکر برن کے ارتہہ

جگّ مین سمرپن کرو برن پرشن ہو جایگا اور تمہارے دُکھہ کا ناش ہو جا یگا راجا نے اپنے منتریونکو دہن دیکر
پتّر مول لینے کی اگیا دی منتری ایک برہمن کو دہن کا لوبہہ دیکر اوسکا پتّر لے آئے راجا نے پرشن ہوکر جگّ کا آرنبہ کیا
اور برن جی کا پوجن کیا اور اُس پتّر کو پشو کے تُل بلدان کے کارن باندہ دیا وہ برہمن کا بیچلا پتّر سنسیہ نام تہا وہ برہمن
کا پتّر جنپا کو پراپت ہوکر کلاہل شبد کرنے لگا یہہ بات سُنکر بسوامتر جی اُس جگّ مین آکر کہنے لگے کہ ارے راجہ ایسا کرم
کرنا اُنچت ہے اور دیا ہی دہرم کا مُول ہے ہے راجن تم سُورج بنس مین دہرم کی دُہجا ہو اور پرجا کی پالن کرنیوالے
ہو اس پر دیہہ کا اس جگّ مین ناش مت کرو یہہ بات سُنکر راجا کو بڑا سوچ ہوا پہر بسوامتر جی بولے کہ ہے راجن تو نشچے اس پتّر
کو برن کے نمت سنکلپ کردے پر تو اس کا بدہ مت کر اُسی سمے برن مہاراج بہی آگئے اور برن جی کو برہمن کے
پتّر پر دیا آگئی اور کہنے لگے کہ ہے راجن مینے تمہاری یگ مان لی تمہارا روگ نرورت ہوجا یگا اور برن اپنے استہان
کو چلے گئے راجا نے اوس برہمن کے پتّر کو چھوڑ دیا اور راجا کا روگ نرورت ہوگیا راجا نے جو بسوامتر جی کا کہنا نہ مانا تو
وہ کرودہ کو پراپت ہوکر اپنے استہان کو چلے گئے ایک سمے راجا ہرشچندر گھوڑے پر چڑہکر کوشکی ندی کے سمیپ گیا کے
کارن بن کو گیا وہان بسوامتر جی بہی برودہ برہمن کا روپ دہر کر آئے اور راجا سے کہا کہ مجھکو کچھہ دان دو تو راجا بولا کہ
ہے مہاراج جو تم اس سمے مجھہ سے مانگوگے سو دونگا بسوامتر جی نے سربس راج اور کوش اوسکا مانگ لیا اور راجا کو راج سے
باہر کر دیا بشسٹ جی مہاراج نے یہہ کرم بسوامتر کا سُنکر کوپ کو پراپت ہوکر کہا کہ ہے کوشک تم نے برتہا یہہ روپ برہمن کا
دہارن کرکے چہل سے راجا کا سربس راج لے لیا تمنے جو یہہ بگ کرم کیا سو جاؤ تم بگلا ہو جاؤ بسوامتر جی نے کہا کہ ہے
بشسٹ تم نے میرے سنمکہہ جو آڈی پکشی کا سا بچن کہا تم آڈی ہو جاؤ ایسے بشسٹ جی اور بسوامتر جی دونو پچھی جون
کو پراپت ہوئے اور اُن دونون نے بہت برسون تک دارن جدّ کیا راجا جنمیجہ بولے کہ ہے مہاراج پہر وے دونو کس
اوپاو سے شراپ سے چھوٹے بیاس جی نے کہا کہ جب اُن دونو کا دارن جدّہ ہونے لگا تو برہما جی ہنس پر چڑہکر آئے
اور کہا کہ ارے تم دونو کرودہ کے بس ہوکر پرسپر شراپ کو پراپت ہوئے تم نے یہہ اُنچت کرم کیا اب جاؤ مینے تمہارے
دونو کے شراپ کا موچن کیا اور برہما جی برہم لوک کو چلے گئے اور بسوامتر جی اور بشسٹ جی شراپ سے نرورت ہوکر اپنے
پربیت کرنے لگے بیاس جی بولے کہ ہے راجن بنا کارن اس پرکار متہرابرن بشسٹ اور کوشک بسوامتر نے جدّہ کیا اور دُکھہ پایا سو ہے
راجن من شُدّہ کرنا بڑا دُرلبھہ ہے کیول سری جگت امبا جی کے چرنون مین چت لگانے سے من شُدّہ ہوتا ہے ایک

تیرتھون کے سمان مہاتم ایک سری بھگوتی جی کے نام لینے کا ہی اور کلجگ کے جیو ونکو بھگوتی جی کی اوپاشنا سے کلجگ کا
کچھہ بہے نہین رہتا جنے سری بھگوتی جی کے شانت سروپ کو اپنے چت مین دھارن کیا وہ کلجگ کے بہے سے نرورت ہوکر
سری بھوتیشری جی کے پرم پد کو پراپت ہوگا سو ہے راجن تم بہی اُنہین مہارانی کے چرنون مین پریت لاکہ کلجگ سے
بہے مت کرو +

چودہوان ادھیاے چھٹے سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین بششٹ جی اور راجا نمی کا شاپ پرسپر اور لبششٹ جی کا دیہہ تیاگ کرکے متر ابرن کے دیہہ مین پرویش ہونا اور اگست جی اور پہر لبششٹ جی کی اُتپتی کا برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پہر پرشن کیا کہ ہے بیاس جی تم نے لبششٹ جی کو متر ابرن کہا یہہ نام کیسے ہوا بیاس جی بولے کہ ہے راجن
نمی راجا کے شاپ سے لبششٹ جی نے دیہہ کو تیاگ کے متر ابرن کے دیہہ مین پرویش ہوکر پہر اپنی دیہہ پائی اسکارن
لبششٹ جی کا نام متر ابرن ہوا راجا جنمیجہ بولے کہ ہے مہاراج لبششٹ جی کو نمی نے کیون شاپ دیا بیاس جی نے کہا
کہ ہے راجن اس سنسار مین تینون گنون کرکے بڑے بڑے مہاتما بیاپت ہین اور کام کرودہ مدہ لوبہہ سے سب لپٹ رہے
اور اہنکار مین بڑے بڑے مہاتما برت وان ہین اور چہتری رجوگن سے جگ کرتے ہین سو راجا نمی نے لبششٹ جی کو اور
بششٹ جی نے نمی کو شاپ دیا کہ جس سے دونون نے دُکھہ پایا اور دربہہ شدہی اور کریا شدہی اور من شدہی برہما دک کو بہی
دُرلبھہ ہے پہر منشیونکی کیا گنتی ہے سو ہے راجن کیول ایک بہگتی سے جگ سمپورن ہوتی ہے اور اُس جگ مین جسمین راجا نمی
نے بششٹ جی کو شاپ دیا تینون شدہی سے جگ سمپورن ہولیتی ہے راجن اکشاک بنس مین ایک راجا نمی روپ وان
اور گنوان اور دہرم آتما اور پرجا کا پالن کرنیوالا ستبادی بڑا دانی یوگ ابہیاس مین تت پر اور تپ کا سمدر ہوا ہے
اُس راجا نے گوتم جی کے آشرم کے سمیپ جینت پور نگر نام بسایا اُس نگر مین تپسی اور براہمن بہت سے رہنے لگے راجا
نے جگ کرنے کی منشا کی اور سامگری اکٹہی کرکے بھرگو جی انگرس بامدیو گوتم لبششٹ جی پولست من سے آدلیکر انیک شیوشدر
براہمنون کو بلاکر پانچ ہنسر برکہہ مین جگ پورن کرنیکا سنکلپ کرکے جگ کا ارنبہ کیا اور اپنے لبششٹ جی پروہت سے کہا
کہ ہے مہاراج تم اس جگ کے ادہشٹاتا ہو اور تم سب شی ایسی کرپا کرو کہ میری یہہ جگ پورن ہو اور وہ جگ شاکتات سری بھگوتی

جی کی پرشسنتائی کے کارن تھی اور کوئی پریوجن نہ تھا بشسٹ جی بولے کہ ہے راجن مجکو راجا اندر نے بھی جگ
کے کارن بلایا ہے اوسکی جگ پانسو برس تک ہوگی اور اندر بھی سری بھگوتی جی کی ہی پرشستا کے کارن جگ
کرتا ہے وہ جگ سمپورن ہوئیگی جب مین تمہارے جگ مین آؤنگا نمی نے کہا کہ ہے مہاراج تم ہماری کل آچارج ہو
تمکو یہہ اُچت نہین ہے کہ میری جگ چھوڑکر اندر کی جگ مین جاؤ اور میری جگ بھی کچھہ تربل نہین ہے دیکھو میری جگ
پانچ سہنسر برس تک ہوگی اور اندر کی پانچ سو برس تک ایسی بڑی جگ کو چھوڑکر تھوڑے دنو کی جگ مین جانا جوگ نہین ہی
اور جو تمکو کچھہ لوبھہ ہے تو مین تمکو دکشنا بشیش دونگا بشسٹ جی راجا نمی کی پرارتھنا نمانکر اندر کی جگ مین چلے گئے راجا
نمی نے گوتم جی کو ادہشٹا بنالیا پشچات اندر کی جگ پورن کراکے بشسٹ جی راجا نمی کے جگ مین آئے اُس سمے راجا نمی
سوتا تھا راجا کے سیوکون نے راجا کو نہین جگایا بشسٹ جی جگ استھان مین کرودہ وان ہوکر بیٹھہ گئے اور راجا کو شاپ دیا
کہ ہے راجن تم نے ابھمان کرکے میرا آدر نکیا اور سوتی رہی اس کارن تم اس دیہہ کو تیاگو جب راجا جاگا تو شاپ کو سنکر بولا کہ ہی
مہاراج تم نے بنا اپرادہ مجکو شاپ دیا بتلاؤ کہ میرا کیا اپرادہ تھا اور تم شاکشات برہم تر بید کے جاننی والے کرودہ کو پراپت ہوئے
اس کارن مین تمکو شاپ دیتا ہون کہ تم بہی دیہہ کو تیاگو راجا کے شاپ کو سنکر بشسٹ جی نے برہما جی کے پاس جاکر کہا کہ اب
مین کس اوپاے سے اپنی دیہہ کو رکھون میرا اودہار کرو برہما جی بولے کہ ہے بشسٹ وہ راجا بڑا دہرم آتما ہی اور وہ اب جگ
مین استہت ہے پرنتو تم میرے سرن آئے ہو اب تمہارا اودہار کرونگا اب تم جاکر اپنی دیہہ کو چھوڑکر متر اور برن کی دیہہ
مین پرویش کرو - پہر تمکو یہہ دیہہ پراپت ہوگی بشسٹ جی برن کے استہان کو چلے گئے اور برن کی پرتکشنا کرکے اور اپنی تپا
برہما کا دہیان کرکے اپنی دیہہ کو تیاگ کر متر اور برن کی دیہہ مین پرویش کرگئے اسی سمے برن کے آشرم مین اپسرا اُربسی
سہ آدر لیکر آئین اور ناؤ بہاو کٹاکش سے نرت کرنے لگین اونکی روپ کو دیکھکر متر اور برن کا مدیو کی اُتپتی سے اپسرا
کے بہی بہوت ہوگئی پشچات اپسرا بیٹھہ گئین اور متر اور برن کا بیرج اسکلت ہوا اُنکے سمیپ ایک گہڑا رکہا ہوا تہا اوس
گہڑے مین اونکا بیرج پڑا اُس کمبہہ سے دو پتر اُتپت ہوئے اگست جی اور بشسٹ جی اور وہ دونو پورن تپسّا کرنے
لگے سو ہی راجن اس پرکار شاپ ہوکے بشسٹ جی نے متر ابرن کی دیہہ مین پرویش کیا تہا +

پندرہوان ادہیاے چہٹی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا منی اور جنک بدیہہ کی اُتپتی کا آکھیان ہے

راجا جنمیجے نے پہر پرشن کیا کہ راجا منی کے شاپ کا اودّہار کس پرکار ہوا اور اوسکے دیہہ کی کیا گتی ہوئی. بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا منی نے دوتیہ دیہہ دہارن نہین کری جب بشسٹ جی نے شاپ دیا راجا منی نے چنتاوان ہو کر رشیون سے کہا کہ ہے مہاراج میری اس دیہہ کو شاپ ہو گیا ہے اس شاپ کا اودّہار تم کس پرکار کروگے رشی بولے کہ تم کچہہ چنتا مت کرو جگّ مین استہت رہو ہم منترون سے تمہاری جگّ کو سماپت کرینگے اور پہر تمہارے شاپ کا اودّہار ہوگا اور سمپورن رشیون نے راجا کے دیہہ کو شُدّہ کیا اور دہوپ دیپ گندہ آدلیکر پوجن سری بہگوتی کا کیا اور جگّ کی سماپتی کی سمے سب دیوتاؤن نے اس جگّ مین آکر پرشن ہو کر کہا کہ ہے راجن جو چاہے سو بر مانگ لے ہم تجہکو بر دینگے راجا منی بولا کہ ہے مہاراج مجکو کچہہ اچہا نہین ہے اور اس دیہہ کے رہنے کی بہی اچہا نہین ہے اور دوتیہ دیہہ دہارن کرنے کی بہی اچہا نہین ہے میری یہہ اچہا ہے کہ سمپورن پرانیون کے نیترون مین میرا باس ہے اور پون روپ ہو کر مین سب ستہانون مین بچرون دیوتا بولے کہ ہے راجن تم سری بہگوتی جی کی پرارتہنا کرو اور کسی کو اس بر دینے کی شامرتہہ سری بہگوتی کے بنا نہین ہے اور سرب دیوتا راجا سہت سری بہگوتی جی کا دہیان کر کے استتی بیدون سے کرنے لگے سری بہگوتی جی نے پرشن ہو کر ساکشات پرگہٹ ہو کر راجا منی کو درشن دیئے اور دیوتا اور راجا اور سمپورن رشی سری بہگوتی جی کو ڈنڈوت اور نمسکار کر کے کہنے لگے کہ ہے مہارانی یہہ روپ تمہارا سدیو کال ہمارے نیترون مین بسا رہے سری بہگوتی جی نے راجا منی سے کہا کہ ہے راجا تو اس سمے جو بر دان مانگے سو دون راجا بولا کہ ہے مہارانی مجہکو پرم نرمل گیان دو اور سمپورن پرانیون کے نیترون مین میرا باسا ہے سری بہگوتی جی بولین ایسا ہی ہوگا اور سب پرانیون کی نیترون مین جو تمہارا باسا ہوگا اس کارن نیترونکا نام نمش ہوگا سو جبسے پلکونکا نام نمش ہوا ہی یہہ بر دیکر سری بہگوتی جی انتردہیان ہوئین اور راجا منی نے دیہہ تیاگ کر سمپورن پرانیون کی نیترون مین اپنا باسا کیا اور پرم گیان کو پراپت ہوا رشیون نے سوچا کہ اس راجا کا بنس کسی پرکار چلے تو بہلا ہے اور جس استہان مین راجا منی کا دیہہ پڑا تہا اوس استہان مین کاٹہہ اکٹہا کر کے راجا کے دیہہ کے ساتہہ متہا تو اوسمین سے اگنی پرگہٹ ہوئی۔ اوس اگنی مین سمپورن رشیون نے منترون سے ہون کیا اوس اگنی سے ایک پتر اوتپت ہوا اُس پتر کا سروپ ساکشات راجا منی کا ساتہا اور ارنی کے متہنے سے جو اُتپتی اوسکی ہوئی اس کارن اُسکا

جنک ہوا اور جو کسی وِدیہہ سے اوسکی اوتپتی نہین ہوئی تہی اس کارن اوس کا نام بِدیہہ ہوا بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن
اوس مُنی کا پُتر جنک بدیہہ نام کرکے ہوا اور دیوتاؤن نے گنگا جی کے تیر ایک نگر کی اوتپتی کری اور اوس
نگر کا نام متہلا رکہا اور اوس نگر مین انیک پرکار کے سُندر مندر اور ہاٹ اور باغ تڑاگ بنوائے اُس کُل مین جو
راجا اُتپت ہوتا ہے اوس کا نام جنک بدیہہ ہی کرکے بکہیات ہوتا ہے سو ہی راجن تم نے مجہہ سے جو بشِشٹ اور نِمی کا
آکہیان پوچہا تہا سو مینے برنن کیا اب کیا اچہا ہے راجا جنمیجہ بولے کہ ہے مہاراج بشِشٹ جی کُل پروہت تہے اور جگ
مین شاپ برہمن کو دینا جوگ نہ تہا کس کارن راجانے ایسا شاپ دیا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اس سنسار مین چہما کا دہارن
کرنا بڑا کٹہن ہے سمپُورن مُنیون اور رِشیون اور دیوتاؤن مین کرودہ بیاپت ہی اس کرودہ کو کسی نے نہین جیتا اور زیادہ
چہدا کرودہ تو بہہ اہنکار کا تیا گنا بڑا درلبہہ ہے نہ کوئی ابتک ایسا ہوا نہ کوئی آگے کو ایسا ہو نہ سُرگ لوک مین نہ بہولوک
مین نہ پاتال لوک مین نہ کیلاش مین نہ بیکنٹہہ مین ایسا کوئی ہے دیکہو کپل دیو جی مہاراج شانکہہ شاستر جوگ کے جاننے
والے پتیسُری تہی اُنہون نے بہی کرودہ کے بس ہوکر سگر کے پُترونکو شاپ دیکر بہسم کردیا تہا سو ہے راجن یہہ اہنکار تینون
لوک مین بیاپت ہے سو کارن اور کارج کے اُبہاؤ سے رہت کوئی نہین ہے اور برہما اور بشنو اور مہیش بہی تینون گُن
سے بیاپت ہین اور تینون مین پرتہک پرتہک پربہاو برتمان ہین سو ہے راجن جب وہ تینون دیوتا کام کرودہ سے
بیاپت ہین پہر منکہہ کی تو کیا گنتی ہے ۔ ہے راجا تینون گن کسی کال مین اکٹہے نہین ہوتے کبہی ستوگن کی بردہی ہوتی ہے
کسی سمے رجوگن کی کبہی تموگن کی اور جب پرانی شاستر کی سیکشا اور ست سنگ سے ان گُنون سے رہت ہوتا ہے تب وہ
پرماتما کے سروپ مین لیت ہوجاتا ہے سو ہے راجن یہہ پرم کٹہن ہے کیول سری امبا جی کے چرنون ہی کے آسرے سے
پراپت ہوتا ہے اور بید و نین ست آتمک شکتی کا برنن کیا ہے جو مہاتما برہم کا سروپ دیکہنے کی ابلاکہا کرتے ہین وہ ہی نرگُن بہگوتی
سروپ اور برہم سروپ ایک ہی مانتے ہین اور بید شاستر مین بہی الکلب کچہہ نہین کہا ہے دونو سروپ ایک ہی بہوت سی
برنن کیا ہے اور دوتیہ سروپ اوسکا بدیا ہے جب ابدیا اس جیو سے جاتی رہتی ہے تب وہ ایک ہی سروپ دیکہنے مین آتا
ہے سو ہی راجن تم نے جو کارن شاپ راجا کا پوچہا تہا سو مینے تم سے برنن کیا اور کامنا روپی شترو کا ناش بنا بہگوتی کے اَرادہن کے
کسی کال مین نہین ہوتا ہے سو ہی راجن بیات کُل کو شُکر جی کا شاپ لگا تو ایک کیول کرودہ کے بس ہوکر وہ شاپ لگا اور سو بہی
سے کرودہ کی اوتپتی ہے جیسا کہ ہے ہے راجا نے دہن کے لوبہہ سے شُکر اور برہمنون کو دُکہہ دیا تہا ایک لوبہہ اور کرودہ کا کارن

ہے کہ ایسے اُتّم کُل راجانے لچھمن پتر ہوکر کرودہ کے بس ہو برہمن کو دُکہہ دیا تہا - +

سولہوان ادّہیاے چہٹی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا (ہے ہے) کا آکہیان برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پرشن کیا کہ ہے مہاراج جیہہ سے راجا (ہے ہے) کا برتانت برنن کرو کہ اُس راجا نے بہرگو سے آد لے کر برہمنون کو کس کارن دُکہہ دیا اور برہم ہتّیا کیون کری بیاس جی نے اوتّر دیا کہ ہے راجا راجا (ہے ہے) کہ تین نام ہی پرتہم (ہے ہے) دُوتیہ (کارت بیرارجن) تریتا (سہنسرا باہو) سری دتاترے کا یہہ راجا شیش تہا اور نارائین انشنو کے بیرج سے اُتپت ہوا تہا اپنے دہرم اور گرو کی بہگتی مین تت پر تہا اُس راجا نے انیک پرکار کے پُن کرے بہرگو سے آدلیکر برہمنونکو بہت دہن دیا جب یہ برہمن اتینت دہنوان ہو گئے اور راجا دارودی ہو گیا تو راجا (ہے ہے) کے بہادی کے بس ہو کر لوبہہ سے بہرگو جی کے آشرم مین جاکر برہمنون سے دہن مانگا برہمنون نے راجا سے کہا کہ ہے مہاراج اب ہمارے پاس دہن نہین رہا جو تم نے ہمکو دہن دیا تہا سو نشٹ ہو گیا راجا نے برہمنون کے استہانون کو کہدوایا اور برہمنون کو تاڑنا کیا اور پیڑا دی برہمن کمپاییمان اور بہے وان ہوکر اپنے آشرم کو چہوڑ کر بہاگ گئے راجا نے برہمنون کے آشرم کو کہود بہی ڈالا پر تو کچہہ دہن اوسکو نہ ملا راجا نے چہتریون کو آگیا دی کہ برہمنون کو ڈہونڈ کر پکڑ لین چہتریون کے بہے سے برہمن شنکر جی سے آدلیکر بہاگ گئے اور بہرگو جی کے سمیپ جہان وے پربت مین تپ کر رہے تہے گئے تب راجا (ہے ہے) نے چہتریونکو آگیا کری برہمنون کی استریون کو پکڑ وا اور اُنکے گربہو نکا ناش کرو چہتری برہمنونکی استریونکو ڈہونڈنے لگے برہمنونکی استری ہمانچل پربت سے اپنے اپنے استہان چہوڑ کر چلی گئین تب راجا (ہے ہے) کہنے لگا کہ برہمن مجہہ سے جُہلکہہ ہو گئے اونکا کام تپ کرنے کا ہے اُنکو دہن سے کیا پریوجن ہے اُنکو ڈہونڈوا اور اونکی بیج کا ناش کرو ہے راجن یہہ لوبہہ پاپ کا مُول ہے راجا اور چہتری لوبہہ سے پاپ کے ادہیکاری ہوئے

سترہوان ادّہیاے چہٹی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہی ہی کا شاپ دینا برہمنونکی استریونکو اور بہگوان کا شاپ دینا لچھمن جی کو برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اس کارن برہمنون کی استریوں کے گربہونکا چہتریون نے ناش کیا راجا جنمیجہ بولے کہ ہے مہاراج

پہر بہرگو بنس کیسے چلا اور برہمنون کی استریونکی رکشا ہمانچل مین کیسے ہوئی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن بہرگو تپنیون
نے ہمانچل مین جاکر اور مورتی سری بہگوتی جی کی بنا کر بدہی سے پوجن سری بہگوتی جی کا کیا سری بہگوتی جی نے
اونکے پوجن سے پرشن ہو کر سُپن مین کہا کہ ہے پتر پتنیو تم کچہہ مت کرو میرے انس سے تمہارے ایک پتر ہوگا اُس پتر سے
تمہارا بنس ٹہیرے گا سری بہگوتی جی تو انتردہیان ہوگئین اور برہمنونکی استری آپسمین اُس سپن کو کہنے لگین سب
استریونکو ایک ہی سُپن ہوا تہا اور ایک برہمن تپنی کو گربہہ تہی اوتپتی ہوئی اوسی سمے (ہے ہے) چہترپون سہت برہمنون
کو ڈہونڈتا ڈہونڈتا کہڑگ ہاتہہ مین لئیے ہوئے اُس پربت مین آیا جہان برہمن تپنی استہت تہین سب استریان اوسی دیکہہ کر تہک
تہک بہاگین وہ راجا گربہہ وتی استری کے پیچہے بہاگا وہ برہمنی راجا کے ہاتہہ مین کہڑگ دیکہکر ڈرکے مارے رودن کرتی ہوئی اُسکے
چرنونمین گرپڑی اور ہاہا کہا کر کہا کہ ہے راجن تو میری رکشا کر مین گربہہ وتی ہون پرنتو اوس راجا نے کچہہ دیا نہ کری تب وہ استری
پہر بہاگی آگے ایک سنگہہ آگیا اب اُسکو دو پرکار کے بہے اُتپت ہوئے پیچہے تو راجا (ہے ہے) کہڑگ لئیے ہوئے اور آگے سنگہہ موہنہ
پہاڑے ہوئے آیا یہہ اُتپات دیکہکر وہ برہمنی لشٹیش رودن کرنے لگی جب یہہ دشا اپنی ماتا کی اوس پتر نے دیکہی جو گربہہ مین تہا
اوسی سمے وہ جنم لے کر باہر آگیا جبکا روپ چہتریون کو ایسا دیکہا مانو ساکشات دوسرے سورج نارائن پرگہٹ ہوئے ہین
اُس بالک نے لال لال نیترو سے چہتریون کی اور دیکہا وے سب اُسکی تیج سے اندہے ہوگئے اور لگے ایک دوسرے پر گرنے
پڑنے اور بڑا ہاہاکار مچ گیا برہمنی نے بالک کو اُٹہا کر اپنے گود مین لے لیا اور چہتریون سے کہا کہ ہے موڈہ
چہتریو تمنے انیک براہمنو نکے گربہہ کا ناش کیا ہے اب اس بالک کا بہی ناس کرو سمپورن چہتری راجا (ہے ہے) ہری او لیکر برہمنی
سے ہاتہہ جوڑ کر بولے کہ ہے ماتا اس بالک کے دیکہنے کی ہماری سامرتہہ نہین ہے تو ایسی کرپا کر کہ ہم اپنے نیترون سے اس بالک کے درشن کرین
اور ہم اپنے اپرادہ سے آپ ہی دُکہہ پا رہے ہین سو ہے ماتا اب ہمارا مرنا ہی ایسے جینے سے بہلا ہے تو اپنی کرپا کر
ہم تیرے سیوک ہین وہ پہر تپنی بولی کہ ہیرا کیا دوش ہے تم اپنے ہی کرمون سے اس اوستہا کو پہونچے ہو چہتریون نے
کہا کہ اب ہم سوگند کہاتے ہین کہ آگے کو ہم ایسا کہوٹا کرم کداچت نکرینگے اور اوس بالک کی چرنون مین گرپڑے وہ پہر تپنی
کہنے لگی کہ ہے چہتریو تم نے برہم تپنیون کی گربہہ کا ناش تو کیا ہے پرنتو جاؤ اب تمکو کچہہ بہی نہوگا اور یہہ کہکر اونکی نیترو پر جل چہڑکا
وہ سب چہتری سکہی ہوگئے اور برہمنی کہنے لگی کہ ہے چہتریو بہگوتی کی کرپا سے یہہ بالک اوتپتی ہوا ہے اوس سمے بہرگو تپنی اُس
بالک کو لیکر بہرگو جی کے آشرم مین چلے گئے اور بہرگو جی سے ڈنڈوت کر کے سب برتانت برنن کیا ہے راجن اس پرکار کا م

کرودہ تو یہہ موہ چھہ لونکو پراپت ہوا تھا سو ہی راجن کیول ہن کی شدہی سے ان چاروں کا ناش ہوا ہی راجا جنمیجہ
نے پہر پرشن کیا کہ ہے مہاراج اوس راجا کا نام (ہیہ ہی) کیونکر ہوا بیاس جی نے کہا کہ پرم منوہر جیو ونکی اودّہار کرنے والی
یہہ کتھا ہے شرون کرو کہ ایک سمے سورج کا پتر ریونت نام جو پرم منوہر روپ وان بکہیات تھا اوچی شروا اشو کی اوپر چڑہکر سری
وشنو بہگوان کے درشنوں کے نمت بیکنٹہہ کو گیا جہاں لچھمین جی بہی سری بہگوان کے نکٹ براجمان تہین لچھمین جی اوس سمے اوچے
شروا اور سورج کے پتر کو دیکہکر پرشن ہو اوس اشو کو دیکہنے لگین سری بہگوان نے لچھمین جی سی کہا کہ ہے لچھمین جی تم بارم بار
اس اشو کی اور کیوں دیکہتی ہو اور یہہ کون ہے جو اشو کے اوپر چڑہکر آیا ہے اور جو تم جگت مین اینک جگہہ رہتی ہو اس کارن
تمہارا نام رما ہی اور یہہ چنچل بدّہی اور ترچہی ترچہی نیتر اشو کے اور چلین ہین سو اس سمے تمہاری کنشٹ بدّہی کیوں ہی سو ہے
کلیانی تمہارے اوپر مین کوپت ہوں اب تم باڑو روپ ہوکر کے منکہہ لوک مین جاؤ اس شاپ کو لچھمین جی سنکر دکہت اور
کمپایمان ہو سری بہگوان کے چرنوں مین پڑین کہ ہے ناتہہ ہے دیو مین تمہارے چرنوں سے کبہی بہن نہین ہوئی تہی کس کارن
مجکو یہہ شاپ دیا اور ہے مہاراج مین منکہہ لوک مین کیسے رہونگی اور اس شاپ سے کب نروِرت ہونگی بہگوان بولے کہ ہے لچھمین
جب تمہارے اگنی کے سروپ مین پتر کی اوتپتی ہو گی تب تمہارا اُدّہار ہوگا اور مین تمکو انگیکار کرونگا اور بیکنٹہہ مین آوگی ۞

اٹہارہواں ادہیا۱۸ چہٹہی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت
بہاشا کا جسمین لچھمین جی کے تپ او شیو جی کے بر لچھمین جی کو ہونیکا برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پرشن کیا کہ ہے مہاراج لچھمین جی بہگوان سے شاپ پاکر اگنی روپ ہوکر کس ستہان اور گہور نرجن بن مین
استہت ہوئین اور اونکے کس کال مین پتر اوتپت ہوا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہہ کتھا پرم پونیت ہے جسکی شرون ماتر سے
منش اینک پاپوں سے رہت ہوجاتا ہی برنن کرتا ہوں شرون کرو لچھمین جی کو شاپ ہونیکے پشچات ریونت سورج کا پتر
بہی واں ہو بہگوت کو ڈنڈوت کرکے اپنے پتا سورج نارائن کے سمیپ گیا اور سمپورن برتانت برنن کیا اور سری لچھمین جی بہگوان
کو ڈنڈوت کرکے تپ کرنیکے نمت چلین اور جہاں سورج نارائن کی استری تپ کرتی تہی اگنی روپ اور اسنی (گہوری) کا سروپ
دہارن کرکے کالندری کے تیر پرم کٹہن تپ کرنے لگین اور ایسے سروپ سری مہادیو جی کا دہیان کرنے لگین (کہ ترشول دہارن
کرے ہوئے چندرما براجمان مستک پر پانچ مکہار بند دشن بہجا اور پاربتی جی اردہ انگ کے بیچ براجمان باگمبر اوڑہی ہوئے

کنٹھہ مین کپالون کی مالا پڑی ہوئی ناگون کے یکیوپویت پہنے ہوئے ایک سہنسر برکہہ بتیت ہونے پر سری مہادیوجی اُٹے
پر تکشن ہوئے اور پاربتی جی بہت آر وڑہ سری لچھمین جی کو درشن دیئے اور لچھمین جی کے روپکو دیکھکر مند مسکان کرکے
بولے کہ ہے لچھمین جی تم نے یہہ (ہے) کا روپ کیون دہارن کیا ہے ہے کلیانی ہے جگت ماتا تمہاری پتی جگت پتا کون ہی
بشنو ہے جنکی دینی کی سامرتہہ نہین رکہتے میرا تپ کیون کرتی ہو اور بیدمین یہہ بچن پرگھٹ ہے کہ جو استری پتی برتا ہین وے
اپنی پتی کا ہی دہیان کرنے سے سب منورتہہ پاتی ہین تم نے انتہا دہرم کیون کیا لچھمین جی بولین کہ ہے مہاراج مجھکو سری
مہاراج کا یہہ شاپ ہے کہ تم پُرواروپ کو دہارن کرو جب تمہارے پُتر اس روپ مین ہو جایگا جب مین تمکو انگی کار کرونگا سو
سری مہاراج کی اگیا پرمان مین تپ کرتی ہون سو ہے شیوجی مہاراج اُس شاپ کا آپ اوُدّہار کرین اور مین بہلی پرکار جانتی
ہون کہ تم مین اور سری بشنو بہگوان مین کچھہ انتر نہین ہے شیوجی نے کہا کہ ہے لچھمین جی تم نے کیسے جانا کہ مجھہ مین اور
بشنو مین انتر نہین ہے جو میرے بہگت ہین وے کتنی ہی بشنو نندک ہین اور بشنو کے جو بہگت ہین میرے نندک ہین اور
جیو کام کرودہ مین برتمان ہین سو تم مجھہ سے وہ کہو لچھمین جی بولین کہ ہے مہاراج ایک دیوس سری بشنو بہگوان کو مینے
دہیان کرتے دیکھکر اچنبھے کو پراپت ہو ہاتہہ جوڑکے پوچھا کہ ہے مہاراج جب سُردن اور اسُرون نے ملکر سمندر کو متہا تھا اور سمندر سے
میری اُتپتی ہوئی تہی مینے سب سُر اور اسُر تمہاری استتی اور بندنا کرتے دیکھے تھے پہر تم سے اوپر کون دیو ہے جسکا تم دہیان کرتے
ہو سری مہاراج نے کہا کہ ہے لچھمین جی شیوجی مہاراج پرم تت کا اس سمے مین دہیان کرتا ہون اور کسی سمے شیوجی میرا
دہیان کرتے ہین سو ہی مجھکو شیوجی پریہ ہین اور مین شیوجی کو پریہ ہون جو کوئی مجھہ مین اور شیوجی مین بہید جانیگا
وہ نرک کا ادہکاری ہوگا سو ہے شیوجی مہاراج مین جب سے تم مین اور سری بشنو بہگوان مین کچھہ انتر نہین سمجھتی ہون
یہہ سنکر شیوجی مہاراج نے کہا کہ ہے لچھمین جی تم اسی استہان مین استہت رہو تمہارا تپ پورن ہو گیا تمہاری پُتر کی اوتپتی
ہوگی اور اب مین سری بشنو بہگوان کو اشو کے روپ مین تمہارے پاس بہیجونگا تمہارے پُتر ہوگا اور اوس کا نام (ہیہہ)
بڑا پرتاپی ہوگا اور اوس کا بنس (ہیہے) کرکے بکہیات ہوگا پرنتو ہے لکشمی جی تم جو کہتی ہو کہ تمکو شاپ
بنا اپرادہ کے دیا بنا اپرادہ نہین دیا تم نے جو چتون اشو کا کیا تہا تمکو شاپ ہوا سری بہگوان کداچت کسی کو بنا اپرادہ شاپ
نہین دیتے ہین *

اُنیسواں ادھیائے چھٹی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران سہردلیوکرت بہاشا کا جسمین اُتپتی (ہی ہی) سری لچھمین جی اشونی روپ اور سری بشنو بھگوان اشو روپ کے سماگم سے برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ شیو جی مہاراج لچھمین جی کو بردان دیکر کیلاش کو چلے گئے اور ایک چتر روپ نام گن اوتپت کرکے بیکنٹھہ کو بہیجا اور آگیا کری کہ تو سری بشنو بھگوان سے یہہ جا کر کہدے کہ ہے مہاراج تم نے جو بنا پرادہ سری لچھمین جی کو شاپ دیا یہہ انچت کرم کیا سری لچھمین جی بن مین اگنی روپ دہارن کیئے ہوئے بڑی دُکھت ہین اور تم سے رہت کلیش کو پراپت ہو رہی ہین سو تم اُنکے کلیش کو موچن کرو وہ گن بیکنٹھہ مین گیا اور پرم منوہر سوبہایمان بیکنٹھہ کو دیکھکر آنند کو پراپت ہوا اور بشنو بھگوان کے دوارے پر جو جے بجے دوارپال کھڑے تہے اُنسے کہا کہ ہے مہاراج تم جاکر سری بھگوان سے کہو کہ شیو جی کا بہیجا ہوا گن کھڑا ہے وہ تمہارے درشن آنیکی اِچھا کرتا ہے جے نے سری مہاراج سے جاکر کہا کہ ہے مہاراج ایک گن شیو جی کا کھڑا ہوا ہے اور چرنو نمین آنیکی اِچہار کہتا ہے سری بھگوان نے اگیا او سکے آنیکی دی اور وہ گن سری بھگوان کے چرنو نمین پراپت ہوا سری بھگوان اُس گن کے رُوپ کو دیکھکر بڑے پرشن ہوئے چتر روپ نے سری بھگوان کے چرنار بندون مین ڈنڈوت کی اور سری بھگوان نے شیو جی مہاراج اور سری پاربتی جی کی کشل چھیم پوچھکر کہا کہ تم کس کارن آئے ہو چتر رُوپ نے ہاتھہ جوڑکر کہا کہ ہے مہاراج مجھکو شیو جی مہاراج نے بہیجا ہے اور یہہ کہا ہے کہ سری لچھمین جی مہارانی (ہے) روپ دہارن کرے ہوئے بڑا کشٹ پا رہی ہین اس سنسار مین جسکی استری پتی کے ہوتے ہوئے کشٹ پاوے بڑا اشچرج ہے تم ترلوکی ناتھہ ہو تم اشو کا روپ دہارن کرکے شیگھر سری مہارانی کے سمیپ جاؤ اور تمکو وہن ہے کہ ایک سہنسر برکھہ لگ لچھمین جی کے ہت رہے تم نے وہ کال کس پرکار تبیت کیا جس سمے ستی جی نے پرجاپت کی جگ مین بسشم ہوئی تہین مین تہوڑے کال مین دُکھت ہوگیا تہا تم سمپورن کارج کو بہلی پرکار جانتے ہو اب کرپا کرو ہے مہاراج جو شیو جی نے کہا مینے برنن کیا یہہ کہکر چتر رُوپ سری بھگوان کو ڈنڈوت کرکے کیلاش کو چلا گیا پشچات سری بھگوان (ہے) کا روپ دہارن کرکے اُس استہان مین گئے جہان سری لچھمین جی استہت تہین اور سری لچھمین جی اوس رُوپ کو دیکھکر کامدیو کو پراپت ہوگئین اور بھگوان اور لچھمین جی کا سنگم ہوا اور لچھمین جی نے اُس روپ مین گربہہ دہارن کیا اور لچھمین جی کے اُس استہان مین پتر اُتپت ہوا اور لچھمین جی نے سری بھگوان کو ڈنڈوت کری اور بھگوان نے آگیا کری کہ اب تم اپنے روپ کو پراپت ہو سو لچھمین جی مہارانی نے اشونی کا روپ تیاگ کر اپنا نج رُوپ دہارن کیا اور سری

بھگوان نے وہ روپ (بھیس) کا تیاگ دیا اور سری بھگوان اور لچھمن جی نے بیکنٹھ دھام کو گون کیا اور بھگوان نے سری لچھمن جی سے کہا کہ اس پُتر کو یہان چھوڑدو لچھمن جی بولین کہ ہے مہاراج یہہ پتر تم سے اُتپت ہوا ہے اسکو یہان چھوڑنا اُچیت نہین ہے یہہ پتر بڑا سُکھہ کا داتا ہے بیکنٹھ کو لیچلو اور یہہ بالک ہے اس کا پالن اس بن مین کون کریگا تم دیاوان ہوکر دیا کر کے اسکو لیچلو اس ستھان مین کس کارن چھوڑتے ہو سری بھگوان بولے کہ ہے لچھمن جی تم کچھہ چنتا مت کرو ایک تربنو نام راجا اس بن مین پتر کی اچھا سے تپ کر رہا ہے یہہ پتر اوسکو پراپت ہوگا اور یہہ پتر تمہارے جوگ نہین ہے اور مین اُسکو آپ ہی پریرنا کرونگا وہ راجا اسی استھان مین آوے گا ہمارے تمہارے جانے کے پشچات ایک چھن ماتر مین آکر اس پتر کو گرہن کرے گا اور لبوان مین انتر دھیان ہوکر لچھمن جی سہت بیکنٹھ کو چلے گئے ۔

بیسوان ادھیاے چھٹی اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیوکرت بھاشا کا جسمین راجا بیات کو ہے ہے کا نام اور پتر کا پراپت ہونا برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پھر پرشن کیا کہ ہے مہاراج مجکو بڑا اشچرج آتا ہے کہ سری مہاراج بن بن بالک کو چھوڑ کر کیون چلے گئے اور اُس بالک کی رکشا اور پالنا کسنے کری بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن سری لچھمن اور نارائن تو بیکنٹھ کو چلے گئے اور اوس بن مین ایک چنپا کہہ نام بدیادھر آیا اور اوس بالک کو بن مین کریڑا کرتے دیکھکر چکرت ہوا وہ بالک اپنی پانو کا انگوٹھا مُکھار بند مین دیئے ہوئے چولنس رہا تھا اُس بدیادھر نے اس بالک کو اُٹھالیا اور ایسا پرشن ہوا جیسا نردھن کو دھن پاتا ہے اور وہ بدیادھر اُس بالک کو اپنے گھر لے آیا اور اپنی استری کو دیا استری نے پوچھا کہ ہے مہاراج یہہ پتر کس کا ہے کہاں سے لائے ہو کس لئکا ہی بدیادھر نے کہا کہ ہے پریا اسکی جات برن مین نہین جانتا اس کا برتانت مین اندر سے جاکر پوچھتا ہون اور بدیادھر اندر لوک مین جاکر اندر سے ڈنڈوت کر کے اوس بالک کا برتانت پوچھا اور بالک کو بھی ساتھہ اپنے لے گیا اندر بولا کہ ہے بدیادھر یہہ بالک ساکشات لچھمن کے بیرج سے لچھمن جی کے گرہبہ سے اُتپت ہوا ہے تو اس بالک کو یہان کیون لے آیا ہے سری بھگوان نے بیات راجا کے بنس کے اُتپت کرنے کے کارن اُتپت کیا ہے سو جس استھان سے لایا ہی شیگھر وہین لے جا بدیادھر نے اندر کی آگیا مانکر اوس بالک کو جہان سے لایا تھا وہین لیجاکر لوٹادیا پشچات سری بھگوان وہان گئے جہان راجا بیات تپ کر رہا تھا راجا بیات سری بھگوان کے لچھمن جی سہت درشن کر کے چرنون پر پڑا سری بھگوان مُسکان کر کے بولے کہ ہے راجن تیرا تپ پورن ہوا جو تیرا

منورتھ ہی مجھہ سی برنن کرین مجکو برداں وینگا راجا پیات ہاتھہ جوڑکر بولا کہ ہے مہاراج تمہارے درشن ہو مجکو لچھمین
جی سہت پراپت ہوئے میرے سب منورتھہ پورن ہوگئی پرنتو میری بانچھا ایک پتر کی ہے کرپا کرکے ایک پتر مجھکو دو
بھگوان پرسنّ ہوکر بولے کہ تیری تپ کی سماپتی ہوئی اور تیری اچھا پورن ہوئی کالندری ندی کے تٹ جو پتر ہو وہ تیرے
ارتھہ اوپنّ ہوا ہے تو اوسکو گرہن کر اور ہے پیابت تو اپنی من مین کچھہ سنسی مت کر ہینے تیری تپ سے پرسنّ
ہوکر یہہ پتر اپنی بیرج اور لچھمین جی کے گربھہ سے اوتپت کیا ہے یہہ پتر ساکشات میرا پتر ہے یہہ کہکر سری بھگوان
بیکنٹھہ کو چلے گئی اور راجا پیات اوس بالک کے سمیپ گیا وہ بالک راجا کو دیکھکر ہنسنے لگا راجا نے بہت پرسنّ ہوکر اوس بالک
کو اپنے گود مین اوٹھا لیا اور اوس بالک مہا سندر کام دیو کی سی مورت کو دیکھکر پرسنّ اور آنند ہو اپنے گھر کو آیا راجا کی پرجا
بہت آنند کو پراپت ہوئی اور اوتسا کیا اور منتریون نے سنگلیک بستو راجا کی بھیٹ کرین پشپون کی برکھا کری اور بدہائی
دین اور راجا نے اپنی رانی سے جا کر کہا کہ ہے رانی یہہ پتر سری بھگوان نے اپنی کرپا کرکے دیا ہی اوسکو تو گرہن کر اور بہلی پرکار
پالنا کر رانی نے وہ پتر گود مین لے لیا اور بڑی پرسنّ ہوئی اور سری بھگوان کی کرپا جانکر انیک پرکار کے دان دیئے اور
اوس پتر سے راجا کا بھون اتینت سوبھایوان ہوا جانو لچھمین نارائن آپ ہی نواس کرتے ہین اور ردہ سدہ سے راجا کا گھر پورن ہوا

اکیسواں ادھیا چھٹی اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین راجا ہیہ کے راج ابھشیکھ اور بسووتی کنیا اور اکاولی پتری اجارمبہ کا برتانت ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اوس بالک کے جات کرم راجا نے کری اور وہ دن دن بڑہنے لگا چھٹے ماس ان پراسن
اور تیسرے برکھہ چوڑاکرن اور گیارھوین برکھہ یگیوپویت کیا اور دھنش بدیا اور شستر بدیا سکھلائی اور بدیا پڑہائی وہ پتر
سمپورن بدیا پڑھ گیا راجا نے برہمنون کو بلا کر پکچھہ نچھتر ایتوار کو دیوس بید دن کے منتر سے اوسکو راج گدی پر استھت کردیا اور
انیک تیرتھون اور سمدر کا جل منگا کر ابھشیکھ کرایا جب وہ راج کاج کرنے لگا تو راجا نے رانی سہت بن مین بناک پربت پر جاکر
تپ کیا اور تھوڑے کال پشچات وہ راجا مرگ لوگ کو پراپت ہو گیا راجا (ہیہ ہے) نے اپنے پتا کی مرتیو سنکر کرم کریا کری
اور چکرورتی راجا ہوا ایک دیوس راجا (ہیہ ہے) گھوڑے پر چڑہکر منتریون اور پترون سہت گنگا جی کے تٹ گیا اور گنگا
جی کے تٹ انیک پرکار کی پشپون اور برچھون اور پکشیون کو دیکھکر آنند ہوا اور منیون کے آشرم مین بید وکرم منتر او چارن او

ھعن کا دھوان اُٹھتا دیکھکر اتینت پرشن ہوا اور سری گنگا جی کے تٹ بیٹھ گیا پھر گنگا جی کے تیر ایک کنیا کو رُودن کرتے
دیکھکر اُسکے سمیپ جاکر کہنے لگا کہ تو کسکی پتری ہے اور تو کیون رُودن کرتی ہے تو گندھرب کنیا ہی اتھوا دیو کنیا ہے
اکیلی اس بن مین کیون آئی ہے میرے راج مین کوئی دُکھی نہین ہے تو کیون دُکھی ہو رہی ہے تو مجھسے برنن کر مین تیرا دُکھ
ہر دونگا وہ کنیا بولی کہ ہے راجن بِنا پت پڑے کون رُودن کرے ہے میری اُوپر بڑی بپت پڑی ہے تم میری بپتا کو شرون
کرو کہ ایک دیش مین ایک راجا رسبھ نام ستیا بادی بڑا پُن آتما ہے اور اوسکی استری کا نام (رُکم ریکھہ) بکھیات ہے وہ بہی بڑی
چتر ہے پرنتو اُسکے پتر نہین تہا سو اُس راجانے پتر کے ہونے کو جگ کرا ئی اور برہمنون نے ہون کیا اوس ہون کُنڈ سے
ایک کنیا اوتپت ہوئی برہمنون نے اوس کنیا کو دیکھکر کہا کہ ہے راجا یہہ کنیا تجکو بھگوان نے دی ہے راجانے وہ کنیا اپنی
استری کو دی اور اوس پتری کا نام الیکاولی رکہا اور راجا بہت سُکھی ہوا اور جیسا پتر کا اوتشاہ ہوتا ہے ویسا ہی اُسکا
اوتشاہ کیا اور اوس پتری کو پتر ہی مان لیا اور راجانے جگ سمپورن کرکے اور پورن اہوتی دیکر انیک پرکار کی دکشنا برہمنون
کو دیکر بدا کیا وہ پتری دن دن بڑہنے لگی اور سکھیون سہت آنند کو پراپت ہوئی مین اُسی راجا کے منتری کی پتری بسووتی
نام ہون اور میری اور اُس راج پتری کی اوستھا سمان ہے اور میرا اوسکا ایک سا روپ ہے اور بہت سی سکھی اوسکی سہیلی ہین
ایک دیوس وہ راج پتری اور مین سہیلیون سہت اس بن مین پُشپون کے کارن آئین اور بہت دنون تک گنگا جی کے تیر نواس کیا

بائیسوان ادھیاے چھٹہا سکندہ سری دیوی بھاگوت مہا پُران ہر دیوکرت بھاشا کا جسمین الیکاولی کو راجا کال کیتو کے ہرنے اور بسووتی کو راجا ہیہی کا ایکاولی کے پاس بہیجا نے کا برنن ہے،

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن بسووتی نے راجا دہیہی سے کہا کہ بہت دنون تک مین اور ایکاولی جل کرِیڑا کرتی رہین اوس
راج کنواری کی رکشا کے کارن اوسکے پتانے بہت سی جودہا بہی ساتھ کر دئے تھے ایک دن کال کیتو نام دئینت سینا سہت
اُس بن مین آیا اور ایکاولی کو دیکھکر آسکت ہوگیا اور رکشکون نے اوسکے ساتھ جُدہ ہی کیا پرنتو وہ دئینت ایکاولی کو اور
مجکو سہیلون سہت اپنے نگر مین جو پرتھوی کے نیچے ہے لے گیا ایکاولی بہت رُودن کرکے مجھسے کہنے لگی کہ میری ماتا ایک پل بہی
مجھکو الگ نہین کرتی تھی اب اُوسکی کیا گتی ہوگی وہ کال کیتو ایکاولی کو رُودن کرتا دیکھکر سمجھانے لگا کہ ہے پریا تو میری
استری ہونے کو جوگ ہے اور تجھکو سُرگ سے بہی ادھک یہان سُکھ پراپت ہوگا اور ایکاولی کی رکشا کرنے کو بہت سے جودہا بہلا دئے

اور مجھہ سے کہا کہ ہے بسووتی تو ایکاولی کے پاس جاکر کہ وہ تجھہ سے بہت پرسن رہتی ہے تہوڑے ہی کال پیچھے مین اوس سے بواہ کرونگا پہر اوس راجا نے ایکاولی سے کہا کہ مین تیرے ساتہہ بواہ کل کرونگا ایکاولی نے کہا کہ ہے راجا تو مجھہ سے ہٹ مت کر میرے پتا نے میرا پانی گرہن راجا (ہے ہی) کے ساتہہ ٹہرایا ہے سو مین دہرم شاستر کے بچن سے بندہی ہوئی ہون مین تیرے ساتہہ بواہ نہ کرونگی تو میرے ساتہہ اترتہہ نہ کر سو ہے راجا مین اُس اپنی سہیلی ایکاولی کے بچہڑنے سے اس بیوستہا کو پہونچی راجا (ہے ہے) نے کہا کہ ہے سُندر مکہی تو اُن راچہسون مین سے نکلکر یہان کیسے آئی بسووتی نے کہا کہ مین الکش ہوکر یہان رُودن کرتی کرتی آئی ہون مجہے کسینے نہین دیکہا ہے مہاراج مینے یہہ سنکلپ کیا تہا کہ ایک مہینے تک مین سری بہگوتی کا دہیان کرونگی سو ایک مہینا مجہکو سری بہگوتی کے دہیان مین بیتیت ہو گیا ہے اور راتری کے سمین مجہکو سری بہگوتی جی نے سُپن مین یہہ درشٹانت دیا ہے کہ راجا (ہے ہے) اسی استہان مین آویگا اور مجہکو سری بہگوتی جی کا سُندر سروپ جیسے بہجی دیکہکر بڑا آنند ہوا ہے مینے وہ منتر جپا تہا جو دتاتریو جی نے مجہکو اُپدیش کیا تہا سو وہ منتر جپتے جپتے سری بہگوتی جی کے درشن ہوئے اور سری بہگوتی جی نے میرا ہاتہہ پکڑکر سا و دان کیا اور کہا کہ دیکہہ وہ راجا (ہے ہے) آیا میری آنکہہ کہل گئی سو ہے راجن مین اب اس سوچ مین ہون کہ وہ میری سہیلی ایکاولی کیسے ملیگی اور وہ راجا (ہے ہی) مجہکو کب ملیگا جو مین اوسکو دیکہون مینے اپنا برتانت سمپورن تم سے کہا اب تم بہی اپنا برتانت مجہہ سے کہو کہ تم کہان کے راجا ہو اور کیا نام ہے اور یہان کیون آئے ہو +

تیئیسوان ادہیا چہٹے سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہے ہے اور کال کیتو کر بدہ اور کال کیتو کی بدہ اور ایکاولی کا راجا ہے ہے کے ساتہہ بواہ ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن وہ راجا ہے ہے بسووتی کے بچن سُنکر آنند ہو ہنسکر بولا کہ ہے بسووتی مین چہمین جی کی گرہہ سے ساکشات سری بہگوان کے بیرج سے اُتپت ہوا ہون اور (ہے ہی) میرا نام ہے اور دوتیہ نام میرا ایکابیر ہے تیرے بچنون سے میرا من اتی پرسن ہوا اور اوس ایکاولی کا روپ جو تینے مجہہ سے برنن کیا ہے اوسکا موہ مجہکو پراپت ہو گیا ہے اب تو وہ استہان مجہکو بتلا مین تجہکو ساتہہ لیجاکر اوس ایکاولی کو لاؤنگا بسووتی بولی کہ ہے مہاراج مین تمکو منتر بتلاتی ہون اوس منتر کو تم جپو اور بہت سی سینا لیکر میرے ساتہہ چلو راجا (ہے ہے) بسووتی سے منتر لیکر اور سینا کو ساتہہ لیکر بسووتی سمیت چلا جب راچہسون

کے نگر کے سمیپ پہونچا راجا کال کیتو کی سیوکون نے جاکر کہاکہ کوئی راجا سینا سہت چلا آتا ہے اور جو گرراجا (ہے ہے
بہگوتی جی کے منتر کے پربہاؤ سی بڑا تیجوان درشٹ پڑتا تہا سب راچہشی اوسکو دیکہکر بہی ون ہوئی اور راجہ کی جاکرون نے
یہہ بہی کہاکہ وہ جو بسووتی تہی وہ بہی آگے آگے آتی ہے سو تم شیگہر ساوہان ہو اور منتریون نے کہاکہ ہے مہاراج اس راج
پتری ایکاولی کے مکہہ سے سنا تہاکہ اوسکے پتانے اوسکا پانی گرہن راجا ہی ہے کی سنگ ٹہرایا ہی سو نجانیے وہ ہی (ہی ہی)
راجا آتا ہوا تہوا ایکاولی کا پتا آتا ہو اور اس راجا کے تیج سے ہم سب راچہشی بہیمان ہو رہے ہین اور ابہی اوسکی سینا تیز
جو جن پر ہے جب یہان آویگا تو کیا گتی ہوگی یہہ سنکر راجا کال کیتو کرودہ کرکے سُور چہا کو پرپت ہوگیا اور پہر ساوہان ہو
بہت سی سینا اپنی پاہجی اور ایکاولی کی رکہشا کے کارن بہت سی جودہا کہڑے کردیئے اور ایکاولی سے پوچہاکہ ہی ایکاولی
یہہ کون راجا سینا سہت آتا ہے جو تیرا پتا آتا ہو تو مین اوسکو آدر سہت اپنی نگر مین لاؤن اور جو کوئی دوسرا راجا ہی تو مین
اوسکا او پاء کرون ایکاولی بولی کہ ہے راجن یہہ میرا پتا نہین ہے اور میرا کوئی بہرا تا نہین ہے مین نہین جانتی یہہ
کون راجا آتا ہے یہہ سُنکر راجا کال کیتو اپنی سینا کو ساتہہ لیکر چلا اور راجا (ہے ہے) کی سنمکہہ جاکر دارُن جدہ کرنے لگا اور
ایسا جدہ ہوا جیسا اِندر اور برترا سُر کا ہوا تہا اور پرسپر بانونکی برکہا ہونے لگی جو سوربیر تہی آگے بڑہی اور جو کایر تہی بہاگ گئی
راجا (ہی ہے) نی ایک گدا کہینچکہ کال کیتو کو ماری وہ سنگرام سی بہاگ گیا اور تہوڑے انتر چلکر پرتہوی پر ایسی گرا جیسے
اندر کی بجر سے پربت اور اوسکی سمپورن سینا نگر کو چہوڑکر بہاگ گئی اور بسووتی ایکاولی کے پاس گئی اور ایکاولی کو اپنے
کنٹہہ سی لگایا ایکاولی بولی کہ ہے بسووتی تو مجہے اکیلی چہوڑکر کہان چلی گئی تہی اور یہہ کون ہے جو سینا سہت آیا ہی جسنے
راچہشون کو بہگا دیا ہی بسووتی نے کہاکہ یہہ وہی (ہی ہے) راجا ہی جسکے ساتہہ تیری پتانے تیرا پانی گرہن ٹہرایا تہا اور یہہ راجا
بڑی پر آسرم سی آیا ہے تو اوسکو اپنا درشن دے ایکاولی بولی کہ ابہی میرا کنیا دہرم ہی جب میرا پتا میرا پانی گرہن اُسکے ساتہہ
کریگا تب مین اوسکو دیکہونگی اس سمی میرے دہرم کا بگہن مت کر راجا (ہے ہے) دونونکو پالکی مین چڑہاکر سینا کو
آگے کرکے اوسکی پتا کے پاس لے گیا ایکاولی کا پتا بڑا پرشن ہوا اور ایکاولی کی ماتا اور پتانے اوسکو کنٹہہ سی لگاکر پوچہاکہ ہی ایکاولی
تو کہان چلی گئی تہی تیرے بچہڑنے سی ہماری بڑی گتی ہوگئی اور دیہہ کرشن ہوگیا بسووتی سہیلی نے کہاکہ ہے راجن مین تم سے
برتانت برنن کرتی ہون اور سمپورن برتانت برنن کردیا اور راجا جیشت نی راجا (ہی ہے) کا بڑا آدر کیا اور ارگہہ پادکر کی سُندر
آسن پر بٹہلایا اور ایکاولی کا پانی گرہن بیدا وکت راجا (ہی ہے) کے ساتہہ کرکے بدا کیا اور راجا ہے ہی نے اپنی راج

استہان مین آکر بہت کال تک ایکاولی کے سنگ بہوگ بلاس کیا اور اوس ایکاولی سے راجا (ہی ہے) کے ایک پتر
اُتپت ہوا اسکا نام اکرت بیری رکہا اُسی پتر سے (ہی ہے) راجا کا بنس چلا -

چوبیسوان ادہیاے چہٹی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین پانڈو کے بنس کی بردہی کا بیاس جی کے بیرج سے برتانت ہے

بیاس جی سے راجا جنمیجہ نے کہا کہ ہے مہاراج تم نے جو کہا راجا (ہے ہی) کی برنن کری سو مینے شرون کری پرنتو مجہی یہہ بڑا سندیہہ ہے کہ ساکشات بشنو بہگوان نے اشو کا روپ ہرکر اور سری لچہمین جی نے اشونی کا روپ ہرکر پتر کی اُتپتی کری سو وہ ساکشات پرمیشر سو تنتر ہوکر پرتنتر کیون ہوئے بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن جو پرشن تم نے کیا ہے یہہ ہی پرشن مینے نارد جی سے کیا تہا سو سنو ایک سمے مینون کے آشرم مین نارد جی بین بجاتی ہوئی آگئے اور مین بہی اُس آشرم مین چلا گیا مینے نارد جی سے کہا کہ ہے مہاراج میرے من مین ایک سندیہہ ہے اوسکو نورت کرو کہ مینے اپنی ماتا کے گربہہ سے اُتپت ہوکر اور پربت مین جاکر تپ کیا اور سکہدیو پتر کی اُتپتی ہوئی پشچات وہ بہی مجہکو تیاگ کر کہین چلا گیا اور مین پتر کا سوگ کر کے پہر اُسی جنم استہان مین آیا جہان میری ماتا تہی اور راجا سانتن کے مرت کی پشچات دونو پتر چترانگد اور بچہتر بیرج بہی کال کو پراپت ہوئی میری ماتا بڑے سوگ کو پراپت تہی مجہہ سے کہا کہ ہے پتر کل کا ناش ہوگیا اور بہیشم پتامہ اور میری ماتا نے مجہہ سے اُپدیش کیا کہ ہے پتر تو ایسا اوپاو کر جو چترانگد اور بچہتر بیرج کی رانیو کے پتر ہون اور اوس سمے وہ دونون رانی رتو کال کو پراپت ہوئی تہین میری ماتا ست وتی نے مجہہ سے کہا کہ اب کل کا نشٹ ہوگیا تو ان رانیو مین پترونکی اُتپتی کر مینے پہلی دہرم کا بچار کیا کہ یہہ رانی میرے بہائی کی استری ہین اُنمین مجکو پتر کا اُتپت کرنا جوگ ہے اتہا نہین پہر میری ماتا بولی کہ ہے پتر تو کچہہ سوچ مت کر جو میری اگیا ہے سو کر اب کل کا ناش ہوگیا ہے کل کی بردہی کرنی جوگ ہے ماتا جو گرو ہوتی ہے مین اوسکی اگیا کا النگن کرنا اُنچت جانکر نشنگ ہوگیا اور کچہہ اپنے من مین اپرادہ سمجہا پہلی ابکا رانی رتو کال سے نورت ہوکر میرے سنمکہہ آئی وہ اوس سمے لجا کو پراپت ہو رہی تہی سو مینے اوسے دیکہکر کہا کہ تینے اس سمے نیتر نیچے کیون کرلئے تیرے اندہا پتر ہوگا سو اوسکے دہرتراشٹ اندہا پتر ہوا +

پچیسوان ادہیاے چہٹی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین پانڈو کی اُتپتی اور بیاس جی کا نارد جی سے اپنی چنتا کا برنن کرنیکا برنن ہے

بیاس جی بولے کہ پہر امبالکا رانی بہی تو دہرم سے نرورت ہو کر میرے سنمکہہ اپنے انگ سے پانڈو رنگ کا لیپٹ کر آئی تہی مینے اُس کہا کہ تو جو پانڈو رنگ کا انگ سے لیپٹ کر آئی تیری پانڈو پتر اُتپت ہوگا سو اُسکے پانڈو پتر ہوا ایک برکہہ بتیت ہونے پر پہر میری ماتا نے مجہہ سی کہا کہ ہے پتر ایک پتر تو امبالکا رانی سے اور اُتپت کر سو امبالکا تو لجاوان ہو کر میرے سمیپ نہین آئی پرنتو اُسنے داسی کو میری سمیپ بہیجا اور وہ داسی بڑی پریت سی میرے پاس آئی اوسکو مینے کہا کہ تیری پرم بہگت پتر اوتپت ہوگا سو اُس سے بدر جی اُتپت ہوئی سو ہی نارد جی مہاراج مین اس مایا مین جو بڑی بلوان ہی ڈوبا ہوا ہون اوس مایا سے مین کیسے چہوٹون اور ہی مہاراج وہ بڑا پتر تو اندہا دہرتراشٹ تہا وہ راج کے جوگ نہ ٹہیر کر پانڈو راج گدی پر استہت ہوا اوسکی دو رانی تہین ۔ کنتی اور مادری اور راجا پانڈو برہمن کے شاپ سی مرتیو کو پراپت ہوا اور اسکی پانچ پتر اُتپت ہوئی ایک اندر کی تیج سے دوسرا دہرم کی تیج کر کے دو اُسنے کمار کی تیج سے اور ایک سورج کی تیج سے اور پانڈو کی مرتیو کی پشچات راجا جدہشٹر راج گدی پر بیٹہا اور انت مین اُنکی کل کا ناش ہوا سو ہے مہاراج مین انیک چنتا مین ڈوبا ہوا ہون اس مایا روپی سنسار سی مجہکو نکالو اور جس منتر اتہوا آرادہن دیوتا سے میری چنتا مٹی وہ ہی اُپدیش مجہے کرو ٭

چہبیسوان ادہیاے چہٹی اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین پربت کی شاپ سے نارد جی کا مکہہ مایا کر کے بانر کا مکہہ ہونے اور دمینتی کی اچہا نارد جیکی بر برنن کا ہے

نارد جی بولے کہ ہی بیاس جی ایسا کوئی نہین ہے جو سنسار مین موہ کو پراپت نہو برہما بشنو مہادیو اور سنکادک کپل دیو سمپورن مایا کے بس مین ہین جو برتانت تم نے اپنا کہا وہ مینے شرون کیا اب میرا مایا روپی چرتر شرون کرو کہ مینے بہی مایا کے بس ہو کر دکہہ پاے ہین ایک سمے مین اور پربت مرگ لوگ سی پرتہی پر آئے اور بہارت کہنڈ مین انیک چرتر دیکہی انیک پرتہوی مین بچرتے رہی اور انیک پربت اور باٹکا ونکو دیکہتی چلے جس سمی ہم دونون مرگ سی چلے تہی آپسمین سوگند کر کے چلی تہی کہ سدیو ایک استہان پر بہوجن کرینگے اور ایک ہی استہان مین بیٹہینگے اور آپسمین کچہہ انتر نکہینگی گریکہم کی رت مین ہم دونو راجا سنجے کی پوری مین پہونچے راجا سنجے نے ہماری بہلی پرکار پوجا کری چار مہینے بر کہارت مین ہم اوسی جگہہ رہی

اُس راجا کی پتری دینتی نام اُنہی پتا کی آگیا سے ہماری سیوا مین رہا کرتی اور ہم دونونکو سمان جانتی اور انیک پرکار کے بہوجن ہماری کارن بنا دیتی اور اشنان پوجن کی سیوا کرتی ایک دن مینے اپنی بین بجائی وہ راج پتری اپنی سنکر مجہسی بشیش پریت کرنے لگی اور اوسکا چت موہت ہوگیا اور پربت سی اوسکا سنیہہ کم ہوگیا مجکو تو تتّی جل سی اشنان کراتی اور پربت کو سیتل جل سے اور مجہکو اچہی اچہی بہوجن دو وہ دہی سہت کہلادتی اور پربت کو چہاچہہ آوگ لادیتی دو تین دن پیچہی مینی پہر بینا بجائی تو وہ سمیپ بیٹہہ گئی اور اسکت ہوکر مجہسے کہا کہ ہی مہاراج مین تمکو پتی کرنا چاہتی ہون مینے کہا کہ ہے راج کماری جو تینے کہا وہ تو ستہی پر تو میری اور پربت کی یہہ سوگند ہوگئی ہے کہ کسی بات کا آپسمین انتر نہ رکہینگے سو مین پہلے پربت سی پوچہہ لون پہر جو تیری اچہا ہوگی سو پورن کرونگا سو مینے اُس پربت سی جاکر کہا کہ یہہ راج پتری مجہہ سی بواہ کرنیکی اچہا رکہتی ہے مینی کوئی بات تمسی گپت نہین رکہی ہے اب تم جیسی کہو ویسی کرون پربت بولا کہ ہی مہاراج تم نے مجہہ سی یہہ پرتگیا کری تہی کہ ہم کچہہ بہید نہ رکہینگی تم نے مجہہ سی بہت پرکار کا کپٹ رکہا اس کارن مین تمکو شاپ دیتا ہون کہ تمہارا مکہہ بندر کا سا ہوجائی یہہ شاپ دیکر وہ پربت وہان سے چلا گیا اور مین اوس بندر کی مکہہ سی راج کماری کے سمیپ ستہت رہا پہر بیاس جی نے پوچہا کہ ہی نارد جی تمنے اُس راج پتری کے پاس رہکر کیا کیا چرتر کیئی وہ بہی مجہہ سی کہو نارد جی نے کہا کہ ہے بیاس جی جب وہ پربت چلا گیا تو مین اوس راج پتری کے سمیپ رہنی لگا ایک دن مینے پہر بینا کو بجایا تو وہ راج پتری مجہہ سی پہر بولی کہ ہی مہاراج مجہکو تمہارے مکہا بند سے کچہہ پرپوجن نہین ہے مجہکو تمہاری بینا کی شبد نی موہ کو پرپت کردیا ہے پشچات راجا سنجے نی اوس اپنی پتری کے بواہ کی اچہا کری اور منتریون کو بلاکر کہا کہ ہی منتریو جو راجا اس کنیا کے جوگ ہو اوسکو ڈہونڈو منتری بر ڈہونڈنے لگی اور اوس کنیا کو جوبنا پراپت ہوئی مینے اُس راج پتری سے کہا کہ تو جوبنا ستہ ہے اور منتریون نے راجا سی کہا کہ ہی مہاراج تم اس راج کماری کا بر برہما جی سے پوچہو پہر اوسکی بر کا اوپاے کرینگی راجانے برہما جی سے جاکر پوچہا برہما جی نے کہا کہ ہی راجن جس پت کی تمہاری پتری اچہا کری اُسی کے سنگ بر دو راجا سنجے نی اپنی پتری سی پوچہا کہ ہی پتری تجکو کس بر کی اچہا ہی وہ راج پتری بولی کہ ہی پتا مین نارد جی کو برنا چاہتی ہون اور مین نارد جی کی سُندرتائی کی اپیکشا نہین ہون مین تو کیول اونکی بینا کی شبد سی اچہا برنے کی کرتی ہون +

ستائیسوان ادہیاے چہٹہی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین نارد جی کا

دمینتی کے ساتھہ بواہ اور اپنی سنج روپکے دھارن کرنیکا برت کی شیریادسے برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا سنجے اپنی پتری کے بچن سُنکر بولا کہ ہے پتری برکا برنا اپنی سمان اُچت ہے پر نارد جی کا روپ دیکھہ تیری برنیکو جوگ نہین ہے اسمین میری بہی ہنسی ہوگی تو اپنے روپ کو دیکھہ اپنے روپ کے تُل برڈہونڈ وہ راج کمار جی بولی کہ ہے پتا کچھہ مین نارد جیکے روپ کُروپ سے پریوجن نہین رکھتی ہین تو کیول اونکی بنیاکے شبد کی ثشکت ہون اور جوگیانی ہین اونکو روپ کُروپ کا کچھہ بیبک نہین ہوتا پہر راجا سنجے نی اپنی استری سے کہا کہ ہے پریا پتری ماتا کی کہنے کو پرمان کیا کرتی ہے تو اپنی پُتری کو سمجہا رانی نے بہی سمجہایا کہ ہے پُتری تو اپنے رُوپ کو دیکھہ اور اپنے کُل کو دیکھہ تجکو اپنے کُل کی اننیہ دوسرا برکرنا جوگ نہین ہے وہ راج کماری بولی کہ ہے ماتا جو مین پہلے کہہ چکی ہون وہی بر برونگی دیکھو پکشیون مین بہی یہہ گیان ہے کہ جو کوئی ہرن بین گان کرے تو مرگ آدک پکشی اپنے مرتیو کا بہی بہے نکرکی اکٹھے ہوجاتے ہین اور سرپ بہی اپنے کانون سے گان شرون کرکے آسکت ہوجاتا ہے سو مین بہی نارد جی کی بنیا کی آشکت ہوئی ہون اننیہ بر کی اچہا نہین رکھتی رانی نے راجا سنجے سے کہا کہ ہے راجن اب تُم اس کنیا کو نارد جی کے سمرپن کرو اوسکی اچہا کسی اور پتی کے برنے کی نہین ہے سو راجا سنجے نے اپنی پُتری کا بواہ میرے ساتھہ کردیا اور مین اوس راج کُماری کے ساتھہ بہوگ بلاس کرتا رہا ایک دن وہ راج پتری میرے پاس آئی اور میرے کُہار بند کو دیکھکر بیہل ہوکر چنتا کو پراپت ہوکے چہن ماتر مین مجھسے کہنے لگی کہ ہے نارد جی تم اسکا کچھہ سوچ مت کرو یہہ چت کا سبہاؤ ہے اس سمے میرا چت ایسا ہی ہوگیا ہے منش کا چت ایک سا نہین رہتا تہوڑے دن کی پیچہاڑی وہ پربت جسنی مجہے شاپ دیا تہا میری استہان مین آیا مینے اوسکو دیکھکر اُسکے چرنون مین ڈنڈوت کری اور اتی پریم کر کی اُس راج کُماری نے بہی ڈنڈوت کری اور نتی جل سے اشنان کراکے نانا پرکار کے بہوجن کرائے اور مینے اوسکی بہت سی اُستتی کری اور کہا کہ ہے مہاراج اب تم میرے اوپر کرپا کرو میرا یہہ مکہہ دیکہو جیسی پہلے تم میرے اوپر کرپا کرتے تہے وہ ہی انوگرہ کرو پربت مجہکو چنتا وان دیکہکر بولا کہ جاؤ جیسا تمہارا روپ پہلے تہا ویسا ہی سُندر روپ ہوجائے گا اور میرا وہ ہی پرم منوہر سنج روپ ہوگیا اُس راج کماری نے میرا روپ دیکھکر اپنی ماتا سے جاکر کہا کہ ہے ماتا اب تم سُندر روپ نارد جی کو دیکھو رانی یہہ بات سُنکر آئی اور میرے روپ کو دیکھکر پرشن ہوکر راجا کے پاس گئی اور کہا کہ ہے راجن نارد جی کا روپ درشنو کی جوگ ہے چلکر درشن کرو راجا سنجے نے آکر درشن کیئے اور بہت سی ڈنڈوت کرکے پرشن ہوا اور اینک پرکار کی دراج مجکو دیکہ

بِدا ہوگیا مین پربت سہت راج کُماری کو لیکر چلا آیا اور کتنے ہی کال تک مین اُس گرہست مین پہنسا رہا اور انیک چرتر مایا کے کرتا
رہا ہی بیاس جی کام کرو وہ تو بہہ موہ سری بشنو سے آدلیکر سمپورن دیوتاؤن مین بیاپت ہین سو تمنی تو اپنی کتہا مایا
موہ کی مجہہ سی برنن کری اور مینے اپنی کتہا تم سے برنن کری ایک سمی مینے بشنو کی دکہلائی ہوئی مایا کے چرتر دیکہی ہے
کہ مین استری بہاو کو پراپت ہوا تہا اور ایک راجا نے مجہہ استری روپ کو گرہن کیا تہا اور میرے گرہہ سی انیک پتر اُتپت ہوئے تہی
بیاس جی بولے کہ ہے مہاراج مجہے پہر سندیہہ اُتپت ہوا کہ تم کس کارن استری روپ ہوئی اور کونسے راجا کے ساتہہ تمہارا بواہ
ہوا سو مجہہ سی سب برتانت برنن کرو کہ جس سے میرا سندیہہ نرورت ہو کہ مین سمدر روپی سنسار کے موہ سی پار ہوون اور مین تمہارا
مُکہار بند سی چرتر شروَن کرکے ترپت نہین ہوتا ہون وہ چرتر مجہہ سی برنن کرو جس سے ترپت ہوون +

اٹہائیسوان ادّہیا چہٹی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سری بہگوان کا نارد جی کو مایا کا دکہلانا اور نارد جی کی استری روپ ہو جانیکا برنن ہے

نارد جی نے کہا کہ ہے بیاس جی یہہ مایا بڑی پربل ہی اس مایا کا پار کسی نے نہین پایا ہی ایک سمی مین ستّ لوک ہی سویت
دیپ کو گیا اور مینے سری بشنو بہگوان کے درشن کیئے اور اپنے بینا کو بجایا تب مینی سری لچھمین جی کو سری بہگوان کے پاس
سے دوسرے استہان کو جاتے ہوئے دیکہا مینی سری بہگوان سے پوچہا کہ ہے مہاراج مینے تو مایا اور کام دیو کو جیت لیا
ہی یہہ کون ہی جو مجہکو دیکہکر چلے گئی سری بہگوان بولے کہ ہی نارد تم ایسی بچن مت کہو مایا کسی سے نہین جیتی گئی ہی مینے
بہی اوسکا پار نہین پایا ہے مایا کی ترنگ مین مین اور برہما اور شیو جی بہرمایمان ہین تم نے یہہ بچن گربہ کا بہرا ہوا کہا دیوتا
اور رچہس سب مایا سے ہی سمپورن کارج کرتے ہین اور بید بیدانت مین مایا پربل کہی ہے اوسکا روپ ہم تینون دیوتا اُسی کی
کرپا سے دیکہہ سکتے ہین مینے کہا کہ ہے مہاراج مایا کہان ہے اور کیسا اوسکا روپ ہی انوگرہ کرکے مجہی دکہلاؤ سری بہگوان
بولے کہ ہی نارد جو تمکو کچہہ مایا کے چرتر دیکہنی ہین تو مین اب گرڑ کو بلاتا ہون گرڑ پر بیٹہہ کر تم میری ساتہہ چلو تمکو مین مایا کی
چرتر دکہلاؤنگا اور سری بہگوان نارد جی کو ساتہہ لیکر گرڑ پر چڑہ کر انیک نگر انیک بن انیک سرورون کو دکہلاتے چلی ایک
سرور کو دکہلایا جسمین بہت سے کنول پہولی ہوئی تہے اور نانا پرکار کی پنچھی شبد کر رہی تہی بہگوان نے مجہہ سی کہا کہ تم اس
کان کُنج پور کو دیکہو اور اس سرور مین اشنان کرو مینے گرڑ سی اُترا اور اپنی بینا کو باندہ اُس سرور مین اشنان کیا اور

بہگوان میری بنیا کو لیکر چلے گئی ہے بیاس جی مین استری روپ ہوگیا اور جوبن اوستہلسے بیاکل ہوا اُس سمی ایک راجا بہت ہی سینا ساتہہ لئی ہوئے میرے سمیپ آیا جس کا نام تال دُہج بکہات تہا وہ راجا میرا روپ دیکہکر شکت ہوگیا اور مجہہ سے کہنے لگا کہ ہے چندر مکہی تو مجکو بڑی پریہ لگتی ہی تو کون ہے اور کسکی پتری ہی دوسرا منکہہ تیرے پاس کوئی نہین دیکہتا تو اکیلی ہی اور تیرا بواہ ہوگیا ہے اتہوا ابہی کنیا دہرم کو پراپت ہی اور تو جو بارم بار اوپر کو دیکہتی ہے کسکو چنتون کر رہی ہی +

اُنتیسوان ادہیا چہٹی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین استری روپ نارد جی کا بواہ راجا تال دُہج سی ہونے پتروںکی اُتپتی ہونے اور پہر بیاسی نرورت ہوکر نج روپ پانے نارد جی کا برنن ہے

نارد جی نے کہا کہ ہے بیاس جی مین تال دُہج راجاسے بولا کہ ہے راجن مین یہہ نہین جانتی کہ مین کسکی پتری ہون اس سمے مین سوگ کو پراپت ہون اب مین تمہاری آدہین ہون راجانے کہا کہ ہی پریا تیرا روپ مجہکو پرم منوہر دکہلائی دیتا ہے اور یہہ کہکر میرا ہاتہہ پکڑ کر اپنے سنگیاسن پر بٹہلاکر لے چلا اور اپنی پوری مین پہونچکر برہمنونکو بلاکر شُبہہ لگن مین میرے ساتہہ بواہ کر لیا اور راج کاج کو چہوڑ کر میری ساتہہ رت پریت کرنے لگا اور مجہہ سے کہا کہ ہے پریا مین ایک چہن ماتر بہی تجکو چہوڑنا نہین چاہتا جو تو مجکو آگیا کریگی سوہی کرونگا. تیرا آگیا کاری ہون ایسے ہی بارہ برس بتیت ہوگئے بواہ کے پشچات مجکو گربہہ اُتپت ہوا اور شُبہہ نچہتر مین پتر کی اُتپتی ہوئی اور راجانے انیک پرکار کے دان برہمنون کو دیئے پہر دوسری برس دوسرا گربہہ ہوکر دوسرا پُتر اُتپت ہوا پہلے پُتر کا نام بیر برم دوسریکا سودہنوان رکہا ایسی ہی بارہ برس مین بارہ پُتر مجہسی اوتپت ہوئے اور بہت برس اُس گہرست مین پتروں کے موہ سی بتیت گئیے اور بہت کُٹنب ہوگیا اور کبہی سکہہ اور کبہی دُکہہ کو پراپت ہوتا رہا اور انیک کلیش بہی ہوگتا رہا ایک سمی ایک دیس کے راجانے ہماری پوری کو گہیر لیا اور انیک پرکار کے جُدہ ہوئے اوس سنگرام مین میری بارہون پتر مارے گئی راجا تال دُہج پتروں کے سوگ سی کلیش کو پراپت ہوا اور ان کا تیاگن کر دیا پر نام تیرتہون کو چلے اسی سمی سری بہگوان نے بردہ برہمن کا روپ دہرکے اور نکٹ آکر راجا تال دُہج سی یہہ کہا کہ تو کچہہ نہ بول اور مجہسی کہا کہ ہی کلیانی تو پتروںکا سوگ چہوڑ انیک پتر تیری ہوئے اور انیک ہوگئے

اپنو سوگ کو تیاگ اور تیرتھون مین جاکر اپنے پتّرونکو تِل دان دیکر اور اونکا ترپن کر اور اس مایا روپی جنپتا کو چہوڑکر لوپرن برہم
کی کلا کو دیکہہ سو ہم تینون آگے چلے سمیپ ہی ایک تیرتھہ پُرش نام آیا سری بہگوان بِردہ برہمن روپ نی مجھہ سی کہا
کہ ہے پریا تو اب سوگ کو تیاگ کر اس تیرتھہ مین اشنان کر مینے تیرتھہ مین اشنان کیا اس سمی تک میرا استری روپ تہا اور سب بُدّیا
اور بید شاستر بہول گیا تہا اور سری بہگوان کو بہی مین نے بردہ برہمن ہی جانا تہا جب مین اشنان کرکے اُس تیرتھہ سے
نکلا تو میرا استری رُوپ لوپ ہوگی جیسا کا تیسا پورُش رُوپ ہو گیا سری بہگوان برہمن رُوپ نی میری بینا مجکو
دیدی جسکو مین بجاتا ہوا چل دیا اور راجا تال دُہج جو پترونکی سوگ مین بیٹہا ہوا تہا بردہ برہمن سے پوچہنی لگا کہ ہی مہاراج میری پرم پریہ استری کہان گئی

تیسوان ادہیاے چہٹی سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین
سری وشنو بہگوان بردہ رُوپ برہمن کا راجا تال دُہج کو گیان دینی کا برنن ہے

نارد جی نے کہا کہ وہ راجا تال دُہج میرے رُوپ کو دیکہکر لیبہے کو پراپت ہو کہنے لگا کہ وہ میری استری کہان گئی اور برلاپ
کرکے نیترون سے آنسو بہانے لگا اور کہنی لگا کہ اس تیرتھہ مین اشنان کرنے گئی تہی کوئی جیو اوسکو پکڑلے گیا اتہوا ڈوب گئی میری
دیہہ اُسکے برہ مین بہیت ہوئی جاتی ہے مین وہ اپچند ر گہندن نہین ہون جو کہ اپنی استری کے برہ مین مہرتا کو
پراپت ہو گئی ہے دہرم شاستر مین لکہا ہے کہ ناری اور پُرش جو ساتہہ دگد ہوتے ہین تو وہ کبہی بچہڑتی نہین ہین مین اِس
سے اوس استری کے دیہہ کو بہی نہین دیکہتا جو اُسکے ساتہہ دگد ہون ایسے ایسے برلاپ راجا نے کئی سری بہگوان برہمن روپ نے
سُنکر راجا سے کہا کہ ہی راجن تیرا دیہہ کیون کمپایمان ہے اور کیون سوگ کو پراپت ہو رہا ہے کیا شاستر نہین سُنا ہی کیا گیان
سے رہت ہی تو گیان کا بودہ کر کہ کون تو ہے اور کون رانی تہی اس جیو آتما کو بچار اور اب تو سوگ سی نرورت ہو کر اپنے گہر کو
چلا جا ہی راجن سنجوگ اور بیوگ دیئیو کے ہاتہہ ہی اس سنسار کو سُپنے کی تُل جا نکر ست مت جانے اور ہی راجن سب کا ج
کال کے آدہین ہین تو سوگ مت کر جانے تو کس دیہہ مین جائےگا اور تیرے پتّر کس دیہہ مین گئی ایک چہن مین کچہہ کا کچہہ
ہو جاتا ہے اس پرکار ادہن برہمن کے سمجہانے سی راجا کو گیان ہو گیا اور اشنان کرکے اپنی راج استہان کو چلا گیا اور پہر راج
بہی تیاگ کر تپ کرنے لگا اور سری بہگوان نے اپنا چتربہجی روپ دہارن کرکے بارم بار ہنستے ہوئے مجہکو درشن دیئے اور کہا کہ ہی
نارد تم نے مایا کا چرتر دیکہا کہ کیول اشنان کرنے سے ہی تم استری ہو گئی اور انیک پتّر بہی اُتپت ہو گئی اور بہوگ بلاس بہی

کرئیں اور پھر اشنان ماتر ہی سے اپنے نج روپ کو پراپت ہو گئی یہہ مایا بڑی پربل ہے ہے بیاس جی مہاراج یہہ سنکر میں سری بھگوان کے چرنوں میں گر پڑا اور ڈنڈوت کری سری بھگوان نے مجھ سے تت گیان برنن کیا کہ پرانی کی تین اوستھا ہوتے ہیں جاگرت سُپن سوسپت اور چوتھی اوستھا تُریا نام ہوتی ہے جسکو جوگی جن پراپت ہوکر سمادھی لگا کر گیان کو پراپت ہوتے ہیں سو اوسکا پراپت ہونا دُرلبھ ہے جس سمے یہہ منش سوپن اوستھا کو پراپت ہو جاتا ہے تو کچھہ گیان نہیں رہتا اور جب جاگرت اوستھا کو پراپت ہوتا ہے تو سمپورن گیان ہوتا ہے سو ہے نارد تم بھی اُسی سُپن اوستھا کو پراپت ہو جاہو کہ اس سنسار کو سُپن اوستھا اور تچھ جانکر رات دن سری مہامایا بھگوتی کے دھیان میں رہا کرو جس سمے یہہ منش سُپن اوستھا کو پراپت ہوتا ہی تو اُس سمے سُپن میں نانا پرکار کی دہن سمپت کو پراپت ہو جاتا ہے اور جب وہ اُس دہن سمپت کو ہاتھہ مارتا ہی تو اوسکا ہاتھہ اوسکی چھاتی اتھوا مکھہ پر پڑتا ہے اور اوسکی آنکھہ کھلجاتی ہی تب وہ نہ دہن دیکھتا ہے نہ سمپت نارد اس مایا کو سُپنے ہی کے تُل جانو یہہ مایا بڑی پربل ہے اس مایا میں ہی میں بھرمتا پھرتا ہوں کبھی مجھے ستوگن اُتپت ہو جاتا ہے کبھی رجوگن کبھی تموگن کسی کال میں ان گنوں سے رہت نہیں ہوں ہے نارد اس سنسار میں سوہ کر بار رتھا ہی تُجھکو سری بھگوتی کا دھیان کرکے اپنے چت کو اونکی چرنوں میں لگاؤ ہے بیاس جی مجھ سے مایا کی چرتر کیا کیا پوچھتے ہو میں نے بہت سے چرتر دیکھے ہیں اور بہت سے سری لشنو بھگوان کے مکھارند سے شرون کرے ہیں—

اکتیسواں ۳۱ ادھیاے چھٹا سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا

جسمیں مایا کے چرتر نارد جی کے برنن کئے ہوئے کا برنن ہی

بیاس جی نے کہا کہ ہے نارد جی میں نے تمہارے سب چرتر شرون کئے یہہ بھی برنن کیجئے کہ پھر سری لشنو بھگوان تمکو چھوڑ کر اور مایا کے چرتر دکھلا کر کہاں گئے نارد جی بولے کہ ہے بیاس جی سری بھگوان گرڑ کے اوپر چڑھکر بیکنٹھہ کو چلے گئے میں برہم لوک کو اپنے پتا برہما جی کے پاس چلا گیا برہما جی نے مجھ سے پوچھا کہ آج تم چنتا کو کیوں پراپت ہو رہے ہو اور سوکوت کیوں ہو رہے ہو میں نے کہا کہ ہے مہاراج میں مایا کے بشی بہوت ہوں اور سری لشنو بھگوان نے مجھکو مایا کا چرتر دکھلایا جس سے میں نے استری بھاؤ کو پراپت ہو کر انیک برکھوں تک پتروں سہت سکھہ پایا اور بہت کال پیچھے سری لشنو بھگوان میرے سنگھہ آئے اور مجکو سرور میں اشنان کرایا تب میں پھر پرش بھاؤ کو پراپت ہوا سو ہے پتا اسی پرکار کی انیک مایا میں میں پھنسا رہا سو مجھ سے تم یہہ کہو

کہ یہہ مایا کیون پربل ہے برہما جی نے کہا کہ تم کچہہ چنتا مت کرو یہہ مایا ایسی ہی پربل ہی اور مین اور بشنو اور شیو جی اسی
مایا مین بہرم رہے ہین اور اس مایا روپی پہانسی مین سب سنسار بندھا ہوا ہے بنا کرپا اوس مہا مایا کے کوئی اوس سے
نہین چہوٹ سکتا ہے نارد جی بولے کہ ہی بیاس جی تم بہی پانڈو اور کورون کے کل کا سوچ مت کرو مجہہ سی بہی ایسے
ایسے چرتر مایا کے انیک ہو چکے ہین اور سب دیوتا اور دیئنت اور منش مایا مین لپٹ ہو رہے ہین بیاس جی مہاراج نے
راجا جنمیجہ سے کہا کہ ہے راجن نارد جی مہاراج مجہہ سے اپنا بکہان کہکر چلے گئے سو ہی راجن مینے انیک پران اور بید
پڑہی اور نارد جی کا آکہیان سنا تو میری چت سی سنشی نرورت ہوگیا سو تم ہی اس سنسار کو اندرجال جانکر سب چنتا کو تیاگ دو اور
کیول سری بہگوتی کے چرنار بند وہین چت کو لگا دو ہی راجن کوئی بہی تینون گنون سے رہت نہین ہے سب پرانی مایا ہی
بند ہی ہوئے ہین اور مینے جو تریتہ اسکندہ مین بہوتیشری جی کا اوپا کہیان برنن کیا ہے اُنکی چرنون مین اپنی چت کی پورتی
کرو اور اب مین تم سے سورج بنس اور چندر بنس کی اُتپتی کہونگا کہ سورج بنسی راجاؤن نے بہی مایا مین انیک پرکار کی بہرمتا کی ہی
اور منو سی آدلیکہ بہت سی دہرم شاستر کی جاننی والے تہے پرنتو اونہین بہی مایا پربل ہوئی سو ہے راجن اس مایا کو ہی تینون
کا کارن سمجہو اور سچدانند روپنی بہی مایا کو ہی بید مین برنن کیا ہی اور جب اپنی بہگتون کے اوپر کرپا کرتے ہین تب ستو گنی
سروپ کو دکہلا کر اپنے چرنون مین لے کرتی ہین سو ہے راجن مین ایک مکہہ ارنبد سے مایا کا
آکہیان کہان تک برنن کرون برہما جی چار مکہار بند اور شیش جی سہسر رسنا سی مایا کا پار
نہین کہہ سکے راجن مینے جو یہہ رہشن تم سے برنن کیا ہے سو ایسی منشون سے
برنن کرنا جوگ ہی جو منش امبکا جی کی بہگت اور سوپاتر اور اپنی
شش ہون نا سکون اور مورکہون اور رتہا بادیون
سی کداچت برنن کرنا جوگ
نہین ہے

شوچنکا منگلاچار ساتوین سکندہ کی

بجے چہند

نارد آدمریچ کتھا — برہما جت سورج کل اُجیارو
راجا شریات چمن رکہتے — جیون سُندری بیاہ سماج سنوارو
سری بلدیو بری جم ریوتی — چندر کو بنس پرگھٹ بہیو سارو
سورج بنسی نرلیشون کے گاتہہ — کہون ہر شچندر نے جس ستارو

دوہتہ

تو اُستاکشی بہی ورگم دیت کو — مارکے لچھہ ہو انتر دہائی
شکتی سے ہین کیئے ہری شنکر — اپنے چہ تر کہیئے سُکہدائی
تارک اسر اُتپت کینو — رنج جنم کہیو یم راج بکائی
نت کریا کہہ کے پوجا بدہ — گیتا امرت دیو برسائی

پہلا ادہیاء ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین برہما جی کی اُتپتی اور اُنکی سات پُتر مریچ آدک اور دکش اور نارد کی اُتپتی کی کتھا برنن ہے

سُوت جی مہاراج نے شونکون سے کہا کہ ہے شونکو جب یہہ کتھا راجا جنمیجہ نے بیاس جی کے مکھار بند سے شروَن کی بی پرم اُتشاہ اور آنند کو پراپت ہوکر بیاس جی سے کہا کہ ہی مہاراج کرپا کرکے سورج بنس اور چندر بنس کا آکھیان اور اُنکے چرتر مجھ سے برنن کرو بیاس جی بولے کہ ہی راجن تم بڑے بدھیوان ہو اور تمکو دھن ہے جو تمہارا چت سری بہگوتی کی کتھا شروَن کرنے مین لگا ہوا ہے سو مین تم سے برنن کرتا ہون کہ پرتہم شنو جی کے نابہہ کنول سے برہما جی کی

اُتپتی ہوئی اور برہما جی نے اُس ساکشات سچدانند سروپنی کا دہیان اور تپ کیا سری بہگوتی جی نے پرسن ہوکر برہما جی کو آگیا سرشٹی کے رچنے کی دی برہما جی نے جگت ماتا کا دہیان کرکے اپنے من سے سات پُتر اُتپت کرے مریچی انگرا اتری بشسٹ پولہہ کرتو پلست اور پہر متوگن سے رُدر کی اُتپتی کری اور اپنے من سے ناردجی کو اُتپت کیا اور اپنے داہنے انگوٹہے سے دکش اور سنکادک اور بائین انگوٹہے سے دکش تپنی بیرنی نام اُتپت کری اور اوس بیرنی سے ناردجی دیو رشیون مین بڑی پربل برہما جی کے مانسی پتر اوتپت ہوئے یہہ شروَن کرکی راجا جنمیجہ نے پرشن کیا کہ ہے مہاراج مجہے یہہ سندیہہ اُتپت ہوا ہے کہ پہلے تو تم نے ناردجی کی اُتپتی برہما جی کے من سے برنن کری اور پہر بیرنی کے اودر سے برنن کری کرپا کرکے میرا سندیہہ نرورت کرو ناردجی کے کس شاپ سے گربہہ سے اُتپتی ہوئی بیاس جی نے اوتر دیا کہ ہے راجن اُس دکش تپنی بیرنی کے گربہہ سے پانچ سہنسر پتر اُتپت ہوئے اُن پانچ سہنسر پترونکو دیکہہ کر ناردجی دکش کے سنمکہہ بیٹہے اور کہا کہ ہے مہاراج یہہ پتر تم نے ایک ہی کال مین کس کارن اُتپت کرے یہہ بچن ناردجی کا شروَن کرکے وہ پتر من مین سوچ کرنے لگے کہ دیکہو یہہ نارد ہمکو دیکہہ کر دُکہہ مانتا ہے پانچون سہنسر کوئی پچہم دشا کوئی پورب دشا کوئی اُوتر کوئی دکشن چارون دشا کو چلے گئے اور دکش کے سمیپ کوئی پتر نرہا دکش نے کہا کہ دیکہو نارد نے اُنچت بچن کہے جس سے میرے سنمکہہ ایک پتر بہی نہین رہا پہر دکش اور پترون کے اُتپت کرنے کی اچہا کرنے لگا پہر ناردجی سنمکہہ آکر بولے کہ ہے مہاراج پہلے تم نے اپرمان پتر اُتپت کرے تہے اب جو تم پتر اوتپت کرو تو پرمان کرکے کرو دکش نے کرودہ وان ہوکر کہا کہ ہے مورکہہ تینے پہلے ہی ایسا ہی اُنچت بچن کہا تہا اور پہر تو ایسے ہی کہتا ہے سو مین تجکو شاپ دیتا ہون کہ تم نے جو میرے پترونکو اونچت بچن کہکر نکالا تو بہی گربہہ باس ہوکر میرے پتر بہاؤ کو پراپت ہو ہے راجن اس کارن ناردجی دکش تپنی کے گربہہ مین آکر دکش کے گہر پتر ہوکر اُتپت ہوئے اور دکش پرسن ہوا اور پہر ساٹہہ کنیا دکش نے اُتپت کرکے تیرہ تو کشپ جی کو دین اور دس دہرم راج کو اور ستائیس سوم کو اور دو بہرگو کو اور دو کرشاسو کو اور دو انگرس رشی کو اور چار ارشٹ نیمی کو دین اُن کنیاؤن سے انیک پتر اور پتری ہوئین اور دیوتا اور دانو پرم بلوان اُتپت ہوئے اسی پرکار وہ سرشٹی کشٹی بہیات ہوئی +

دوسرا ادہیاء ساتوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران بہر دیو کرت بہاشا کا

جسمین سورج بنس کی اُتپتی اور راجا شریات کی کتہا اور چمن رشی کا برتانت برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پہر پرشن کیا کہ ہے بیاس جی مہاراج آپ مجہہ سے سورج بنس کا آکہیان اور اونکے چرتر برنن کرو بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ایک سمی نارد جی مہاراج میرے آشرم مین آئے مینے اونکو ڈنڈوت کرکے آسن دیا اور مینے اُنسے سورج بنسی اور چندر بنسی راجونکی اُتپتی اور چرتر پوچہے نارد جی بولے کہ ہے بیاس جی تم راجونکے چرتر جو مہا پوتر ہین جنکے شرون کرنے سے پاپونکا ناش ہوتا ہے شرون کرو کہ اُتبنو بہگوان سمپورن پرانونمین پرسدہ اور جگت کرتا نے دس سہنسر برکہہ تک پرم شکتی کا دہیان اور تپ کیا اور سرشٹی کی اُتپتی کی اچہا سے شیو جی کا دہیان کیا جسنے پرجا پتی کی اُتپتی ہوئی اور پہلے برہما جی کے پُتر مریچی بکہیات ہوئے پشچات کشب جی اُتپت ہوئے اور دکش کی تیرہ پُتری کشب جی کو بیاہی ہوئین اُنسے پشو پکشی دیوتا رشی سب اسی پرکار اُتپت ہوئے اور دیوتاؤن نے اپنی تیج سی لوست نام منو کو اُتپت کیا اور پولست منو کے جو سورج نارائن ہین اکشواک نام پُتر ہوا اُس اکشواک سی سورج بنسی کی اُتپتی ہوئی اور اکشواک منی کے نو پتر ہوئے اُنکی یہہ نام ہین۔ ناباگ دہرشٹی شریات پرانش نرگ کروش پرشگن نرلش اکشواک کا جو بڑا پُتر ناباگ تہا اُسکے سو پُتر ہوئے سب سی بڑا بلوکش نام پُتر ہوا ہی راجن ان نوون پُترونکا بستار مین تم سی تہوڑا کرکے برنن کرتا ہون کہ وہی پرم سوبیر ہوئے اور دوسرا ناباگ بڑے پُتر کے امبریک نام پُتر بڑا دہرم آتما بہگتی مین تتپر ہوا اور دوسرے پُتر دہرشٹی کے دہارشٹ نام پُتر ہوا وہ سنگرام مین بڑا سوبیر تہا اور شریات تیسری پتر کے انرت نام پُتر ہوا اور ایک کنیا پرم منوہر روپ ہوئی جو چمن رشی نیترون سے اندہی اور بردہ کو بیاہی گئی راجا جنمیجہ نے پوچہا کہ ہی بیاس جی بردہ اوستہا اور اندہی چمن رشی کو راجا شریات نے اپنی کنیا کیون بیاہی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن شریات راجا کی سہنسر استری تہین ایک رانی کے پرم منوہر پُتری ہوئی اوسکا نام سُندری تہا وہ کنیا ماتا پتا کو بہت پیاری تہی ایک دن راجا شریات اپنی سینا اور رانی اور پُتری سہت بن مین سرو ور پر گیا جو پرم منوہر تہا اور راجا نے سرو ور مین اشنان کیا اور اُسی بن مین بہرگو کے پُتر چمن رشی ان جل تیاگ کر تپ مین سمادہی لگائی ہوئے تہے اور اونکی اوپر بلمیک ارتہات بہی ہو گئی تہی اور سکل شریر اُنکا مٹی مین ڈہکا گیا تہا وہ سُندری کنیا اُس استہان مین چلی گئی اوسکو اُس مٹی کی ڈہیر مین دو چاند نے سے دکہلائی پڑہے اُسنے چہید سمجہکر ایک سول چہبو دیا جو چہید نہ تہے

چمن رشی کے نیتر چمکتے تھے اُس شول کے چُبھنے سے چمن رشی کے نیتر پھوٹ گئے اور چمن جی پرم کشٹ کو پراپت ہوئے اور اُن
چھیدرون سے رودھر نکلا وہ سُندری کنیا وہان سے چلی آئی اور ایک چھن ماتر مین سمپورن سینا کے پیڑا اوتپت
ہو گئی راجا نے سوچ کیا کہ اس پیڑا کا کیا کارن ہے اور کسنے یہہ اپرادہ کیا ہی سینا کہنے لگی کہ ہمنے کسی کا کچھہ اپرادہ نہین
کیا ہے سو راجا نے سوچ کے کہا کہ یہہ استھان تپسیون کا ہے جو کسی نے جان اتھوا انجان کوئی اپرادہ کیا ہو تو کہو مین
اوسکا اوپار کرونگا ٭

تیسرا ادھیا ساتوین سکند سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا
جسمین راجا شریاتی کی کنیا کا چمن رشی کے ساتھہ بواہ ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ جب راجا شریاتی چنتاوان ہوکر اپنے سب چاکرون اور سینا سے پوچھا کہ یہہ اپرادہ کسنے کیا راجا
کی پُتری سُندری نے کہا کہ ہے پتا یہہ اپرادہ انجان مجھہ سی ہو گیا ہی مینے اس بلمیک مین دو چھیدر دیکھکر ایک شول
چبھو دیا جس سے کچھہ جل کچھہ رودھر ہی نکلا اور اون چھیدرونمین کچھہ چاندنا سا دیکھا تھا پھر مینے ایک شبد ہی ہاہاکار
سُنا تو مین اپنے گھر کو چلی آئی سو مین یہہ نہین جانتی کہ اس بلمیک مین کیا ہے راجا شریاتی اُسی شرم مین گیا اور مٹی ہٹوا کر
دیکھا تو چمن رشی سمادھی لگائے ہوئے ہین راجا نے ڈنڈوت کرکے نمرتائی سے کہا کہ ہی مہاراج میری پُتری سے انجان یہہ
اپرادہ آپکا ہو گیا ہے کرپا کرکے چھما کرو چمن رشی بولے کہ ہی راجن تم کچھہ بہی مت کرو مین جانتا ہون تمہاری پُتری انجان تھی
اور تمنے کچھہ اپرادہ نہین کیا پرنتو تم اب کہو کہ مین کونسے سُکھہ کو پراپت ہون اب مین بردہ اوستھا مین نیترون سے ہین ہو گیا
میری سیوا کون کریگا راجا بولا کہ ہی مہاراج میری سوگ بہت ہین تمہاری سیوا کرینگے کرپا کرکے مجھپر شیگھر دیا کرو کہ میری سینا کی
پیڑا دور ہو چمن رشی نے کہا کہ ہی راجن میری سیوا سیوکون سے نہین ہونے کی مین بردہ ہون اور رور بسے ہین ہون جو
تم اپنی کنیا مجھے دو تو مین تم سے پرسن ہون راجانے یہہ سُنکر چنتا کرکے اپنے منتریون سے متا کیا منتری بولے کہ ہے
مہاراج ایسی کنیا پرم منوہر جوبن اوستھا کو پراپت ایسی بردہ مُنی کو دینا اُچت نہین ہے تم اپنے من مین سوچکر کارج کرو راجا نے
اپنی رانی سے کہا کہ اس اپرادہ کنیا سے سمپورن سینا کو پیڑا ہو رہی ہے جو تم کہو سو کرون رانی نے کہا کہ ہے مہاراج
دیکھو تمہارا کُل کون ہے اور کنیا کیسی پیاری ہے اُسکے ایک چھن بہی نہ دیکھنے سے ایک برکھہ کے تُل بیتیت ہوتا ہی اور یہہ مُنی

بروہ آنکھون سے اندہا کیسی اُسکو ایسی کنیّا دیجائے راجا کی سنیہا کے اوپہی لشٹیش پٹہر اہونے لگی راجا ہینت سوگ کو
پراپت ہوا کنیا نے اپنی پتا کو سوگ مین ڈوبا ہوا دیکہہ شنکہہ اُٹہ کر کہا کہ ہے پتا تم سوچ مت کرو مین دو مہرشی کی سیوا کرنے کی
اچہا نہین کرتی تم نشنک ہو کر مجھے اس مُنی کے سمرپن کر دو راجا بولا کہ ہے پُتری جو تینے کہا وہ ست ہی پر تو مجہہ پیاری
پُتری کو اس مُنی بروہ اندہے کو دیکر کیسی سُکہہ کو پراپت ہو نگا کنیا نے پہر کہا کہ ہی پتا تم کو تون اوپا کرو مین تو چمن
رشی کو اپنا پتی مان چکی اور مین جب تون بر کہہ تک اُنکی سیوا کرونگی تب میرا ارادہ سوچن ہو گا تم نشچی من ہو کر مجھے چمن
رشی کے ارپن کر کے بواہ کر دو راجا نے یہہ بچن کنیا کے شرون کر کے اور برہمنون اور پنڈتون کو بلا کر بیداوکت چمن رشی
کے ساتھہ بواہ کنیا کا کر دیا اور انیک پرکار کی سامگری لیتر آبہوکن آدلیکر داج مین دیئے تب سمپورن پہر سنیا کی ہٹ گئی چمن
رشی نے وہ سامگری اور پدار تہہ گرہن نہین کئے کیول کنیا کو گرہن کر لیا اوس راج کماری نے بہی سمپورن اپنے لبتر اور
ابہوشن پتا کے سنمکہہ اُتار کر بیر اگنو لکا روپ دہارن کر لیا اور چمن رشی کے ساتھہ اُس ستہان مین استہت ہو گی اور اپنے ماتا
پتا سے کہا کہ تم کسی پرکار کی چنتا مت کرو مین ان رشی کی سیوا ایسی کرونگی جیسی ارندہتی جی نے بششت جی کی اور انسویا جی
نے اتری رشی کی سیوا کی تہی   راجا سنیا سہت اپنے راج استہان کو چلا گیا اور وہ کنیا چمن رشی کی سیوا کرنے لگی -

چوتہا ادہیاء ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین
راجا شریات کی پُتری کی سیوا چمن رشی کی کرنیکا اور اُسنی کمارکی اینکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن وہ راج پُتری بہلی پرکار چمن رشی کی سیوا کرنے لگی اچہی اچہے پہل لا کر رکہتی اور تتے جل سے اشنان
کراتی پوجا کی سامگری رکہتی جب رشی بہوجن کر لین تب آپ چہو دا نوارن پہل ہار ہی کرتی اور سنہیا کال مین ہون کی
سامگری اکٹہی کر کے رشی کے ساتہہ ہون کرتی پہر سمپورن کارجون سے نردرت ہو کر رشی کو سین کرا کے آپ چرن سیوا
کر کے سین کرتی جو دہرم پتی برتا کے ہوتے ہین بہلی پرکار اونکا پالن کرنے لگی ایک دن وہ راج پُتری سندر سروور مین اشنان
کرنے گئی وہان اسنی کمار سورج کے پُتر آ گئے وہ سُندری سے بولے کہ ہی پریا تم کسکی پُتری ہو اتہوا دیو کنیا اتہوا ناگ پُتری
ہو   تمہارا روپ پرم منوہر ہے   تم اکیلی اس سروور مین آئی ہو تمہارے ساتہہ کوئی منکہہ نہین دکہائی دیتا اور تمہارے
چرن کملون مین کانٹے چبہتے ہونگے تمہاری سہایتا کون کرتا ہے سُندری بولی کہ مین شریات راجا کی پُتری ہون چمن رشی کی بیاہا یا

ہوں جو یہاں سے نکٹ ہی تپ کر رہے ہیں اونکی چرن سیوا کیا کرتی ہوں اُستی کمار نے کہا کہ دھن ہے تمکو اور تمہارے
ماتا پتا کو کہ ایسے اندہے اور بردہ کے ساتھہ تمنے بواہ کیا تمکو اُچت ہے کہ اپنے سمان پت کرو جہاں کو تون داسی تمہاری
سیوا میں ہینگے تمہارا کیسا تو روپ ہے اور کیسا پتی تمنے کیا ہے اور دیکھو ہمارا سورج لوگ میں بڑا سندر استہان ہے
وہان تمکو بہت سکھہ پراپت ہوگا سو تم ہمارے ساتھہ بوانین بیٹھکر چلو اور اس اندہے بردہ کے ساتھہ ہکر بڑا دکھہ پاؤگی

پانچوان ادہیا ساتوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین
چمن رشی کا سماکہا ہوجانا اور ترن او ستہا کو پراپت ہوجانا اُستی کمار کی اوپاسی برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اوس راج کماری نے یہہ سنکر کہا کہ ہے مہاراج میرے ماتا پتا نے جسکے ساتھہ میرا پانی گرہن
کردیا ہے وہی میرا سوامی ہے اور جو ہینیہ پڑ گیا کری ہے میں اوسکو اولنگھن نہ کرونگی جو تم مجھہ سے ایسے انچت
بچن کہکر رشی کی سیوا میں بگہن کروگے میں تمکو شاپ دونگی اُستی کمار بولی کہ ہے پریا ہمنے جانا کہ تم شریات راجا کی پتری
ہو کل کی پتی برتا ہو تم چمن رشی کی سیوا میں تت پر رہو ہم تمسے پرسن ہوئے جو بر ہم سے مانگوگی ہم دینگے سندری نے کہا کہ
مجکو یہہ بر دو کہ میرا پتی چمن رشی سماکہا ہوجائے اور اوسکی میری سمان اوستہا اور روپ ہوجائے اُستی کمار بولے کہ ایسا ہی
ہوگا پرنتو تم سری امبا جی کا دہیان اور سیوا کرو سری بھگوتی جی کو سب سامرتہہ ہے تمہاری اچھا پورن ہوجاگی سندری
نے سری بھگوتی مہامایا کا دہیان کیا اور اُستی کمار نے کہا کہ اپنی پتی کو اس پشکر کنڈ میں اشنان کراؤ اونکے نیتر بہی کہل
جاوینگے اور جوبن روپ کو پراپت ہونگے یہہ سنکر سندری نے اپنی پتی کا ہاتھہ پکڑکر اوس پشکر کنڈ میں اشنان کرایا اور اشنان کرتے
ہی چمن رشی کے نیتر کہل گئے اور پرم منوہر روپ ترن او ستہا کو پراپت ہوگیا سندری نے سمپورن برتانت چمن رشی سے
برنن کرکے کہا کہ یہہ جو دونو دیوتا اُستی کمار تمہارے سنگہہ کہڑے ہیں انکی کرپا سے یہہ سمپورن کارج ہوا ہے اُستی
کمار بولے کہ ہے پریا اب ہم اپنے استہان کو جاتے ہیں چمن رشی نے کہا کہ ہے مہاراج تم نے میرے اوپر بڑا انگرہ کیا ہے تم بہی
اسکے بدلے مجہہ سے کچھہ سیوا کہو جو میں تمہاری سیوا کرکے ارن ہوں اُستی کمار بولے کہ ہے منی ہمکو سب پدارتہہ اور سکھہ
پراپت ہیں پرنتو اندر نے ہمارا بہاگ جگ میں چہین لیا ہے تم ہمکو جگ میں بہاگ دو تو ہم پرم پرسن ہوں چمن رشی نے
کہا کہ میں پہلی یگ میں تمہارا بہاگ تمکو اندر سے دلاؤنگا اور جگ میں تمہارا پوجن کراؤنگا اُستی کمار یہہ کہکر کہ ایسا ہی ہو سرگ

کو چلے گئے اور چمن رشی اپنے آشرم مین گئے۔

چھٹا ادھیا، ساتوین سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین چمن رشی اور سندری کا راجا شریات کے جگ مین جانے کا برنن ھے

راجا جنمیجہ نے بیاس جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج چمن رشی نے اسنی کمار کو جگ مین اندر کے ہوتے ہوئے کیسے بھاگ دلایا بیاس جی نے اوتر دیا کہ ہے راجن چمن رشی اور سندری کی اوستھا تل ہو گئی ایک سمے راجا شریات کی استری راجا سے کہنے لگی کہ ہے مہاراج بہنے شردن کیا ہو کہ جس رشی کو تم نے اپنی کنیا دی تہی وہ رشی نہین رہا ہے اور وہ کنیا آن پرش کے پاس رہتی ہے تم اوسکی پریکشا کرو راجا بولا کہ تم چنتا مت کرو مین پریکشا لینے کو چمن رشی کے آشرم مین جاتا ہون اور یہہ کہکے چمن رشی کے آشرم مین گیا اور دیکہا تو وہ سندری اور چمن رشی دونون ترن اوستھا مین ایک سی پراپت ہین راجا یہہ دیکہکر مور چہا کہا کر رتہہ مین گر پڑا اور اپنے من مین یہہ چنتون کرنے لگا کہ وہ برده رشی تو مرت ہو گیا ہے اور اس کنیا نے آن پرش کر لیا ہے یہہ بڑا اپرادہ ہوا اب ہمارا جیونا دہرکار ہے جسکی پتری نے ایسا اپچت کرم کیا اور دہرم شاستر مین پرمان ہے کہ متر اتہوا بندہو سمدہی پتر پتری جو اپچت کرم کرہی اوسکو تیا گنا جوگ ہی اور یہہ سوچا ہوا اپنے استہان کو آیا اور رانی سے کہا کہ تم سوچ مت کرو یہہ اپنے من مین مان لو کہ پتری مرتیو کو پراپت ہو گئی اور جو اپچت کرم کرے اوسکا تیاگنا ہی جوگ ہی تہوڑے کال پشچات راجا نے سری امبا جگ کا ارمبہ کیا اور سامگری جگ کی اکٹھی کر کے برہمنون بید پاٹی اور رشیون کو بلاکر سب دیوتاؤنکا آواہن کیا سندری شریات پتری چمن رشی سے بولی ایستہ سوامی پتا کے گہر جگ ہے ہم کو بہی چلنا جوگ ہے چمن رشی نے کہا کہ ہی پریا بنا آدر ستکار اور بنا بلائے جانا اچہا نہین کلیش پراپت ہوتا ہے وہ راج پتری بولی کہ ہے مہاراج پتا کے گہر بنا بلائے بہی جانا جوگ ہی چمن رشی اپنے من مین یہہ سوچ کر کہ اسی جگ مین اسنی کمار کو بہاگ دلاؤنگا سندری سہت جگ مین گئے اور سب دیوتا اور رشیون کو جگ مین استہت دیکہا پتو راجا اتہوا رانی نے اونکا کچہہ آدر نہین کیا اور بہت سی استری جو وہان بیٹہی ہوئی تہین کہنے لگین کہ دیکہو یہہ راج کماری کیسے تو برده رشی کے ساتہہ بیاہی گئی تہی اور اب کیسے سندر پرش کے ساتہہ آئی ہے یہہ بڑا اپچت کرم کیا ہے ایسی ایسی بچن سنکر چمن رشی نے کوپ کیا اور جبسے دیو بہاگ ہونے لگا تو برہسپت جی سے آدلیکر سمپورن دیوتا اور

کو بھاگ ملا اور اسُنی کمار کا بھاگ جب اندر لینے لگا تب چمن رشی نے اہنکار شبد کہکر کہا کہ تسٹ ارتہات ٹہرو اُسی سمے اندر کا دہہ جکڑ گیا اور بجر ہاتہہ کا ہاتہہ مین ہی رہگیا ❊

ساتوان ادہیاء ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین اسُنی کمار کو جگ مین چمن رشی نے بہاگ دلایا اور راجا ریوت اور انکی کنیا ریوتی کا اُتپن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن جب اندر استمبہت ہوا تو برہسپت جی سے پوچھا کہ ہی مہاراج میرا دیہہ کس اپرادہ سے بند ہوگیا برہسپت جی نے کہا کہ ہے راجن تم نے جو اسُنی کمار کا بہاگ چہین لیا ہے اس کارن چمن رشی کا کوپ ہوا ہے جس سے تم استمبہت ہوئے اور تمہارا بجر استہیل ہوگیا ہے اور اندر اور راجا شریات نے جانا کہ یہہ وہی رشی ہین راجا شریات کو اشچرج ہوا اور اوس راج کماری نے سب برتانت اپنا اور چمن رشی کا اپنی ماتا سے کہا اور اوسکی ماتا پتا نے اپنی پتری کو کنٹہہ سی لگایا اور اپنے جاماتر کو سندرتن اوستہا دیکہکر پرسن ہوئے اور اندر چمن رشی سے بولا کہ ہے مہاراج مجھہ سی تمہارا کوئی اپرادہ نہین ہوا ہے اور جو ہوا ہو تو برنن کرو جیسے تم کہوگی مین کرونگا چمن رشی نے کہا کہ ہی اندر جو تم سی برہسپت جی نے کہا اوسکو بچارو اور جو بہاگ اسُنی کمار کا ہے اونکو دیدو تم آنند کو پراپت ہوگے اور مین پرسن ہونگا اندر نے ہاتہہ جوڑکر کہا کہ ہے مہاراج یہہ اپرادہ میرا چھما کرو آج سی پہر اسُنی کمار کا مین بہاگ گرہن نہین کرونگا تم اونکا بہاگ اونکو دو اور اسُنی کمار نے بہاگ اپنا پایا راجا شریات نے پورن اہوتی دیکر جگ سماپت کری اور چمن رشی کی استتی کری اور اپنی پتری کو انیک پرکار کے پدارتہہ دیکر بدا کیا بیاس جی بولے کہ ہی راجن یہہ کتہا شاسترون مین بکہیات ہی اور وہ اپسرا کنڈ ہی جسمین چمن رشی نے اشنان کیا تہا اونکی آشرم کے سمیپ ہی ہے راجا شریات کی انرت پتر ہوا انرت کے ریوت پتر تہا اس ریوت نے ایک کسُتلی نگر نام سمدر کے تٹ بسایا تہا اور پرجا کا پالن شام دام ڈنڈ بہید سی کرتا تہا اوسکی سو پتر ہے اونمین بڑا پتر کاکدم نام تہا اور ایک پتری ریوتی نام تہی جب وہ کنیا بر کے جوگ ہوئی راجا ریوتی کو اپنی ساتہہ برہما جی کے پاس لے گیا اوس سمے برہما جی جگ کر رہے تہے اور سمپورن دیوتا بیٹہی ہوئے تہے ❊

آٹہوان ادہیاء ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین برہما جی کا گیا

دینا ریونی جی کے بواہ کا بلدیو جی کے ساتہہ اور سوم بنس کی اُتپتی اور سری کرشن جیکی اوتار ہو کہتا بن ہے

راجا جنمیجہ نے بیاس جی سے پوچہا کہ ہے مہاراج راجا ریوت رنی سہت منش دیہہ سے برہم لوک مین کیسے گیا منش دیہہ
کہان چہوڑی اور پہر منش لوک مین کیسے آیا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اندر لوک پُن لوک ستیجی پری برن لوک
کیلاش اور بیکنٹھہ لوک کہنے ہی ماتر ہین پرنتو سمپورن لوک میرو کے سکہر پر ہین ہے راجن ایک سمی ارجن اندر
لوک کو گیا اور پانچ برس تک اندر لوک مین منش دیہہ سے استہت رہا اور اور بہی راجا منش دیہہ سے گئے ہین اور دیوتون
نے کئی بار اندر پری کو جیتا اور اندر کو نکالدیا ہے ایک مہابہک نام راجا گنگا جی کے نیتر برہما جی کے سنمکہہ گیا تہا جسنی گنگا
جی کے اور دیکہا اور گنگا جی نے اوسکو پریم سے دیکہا تہا اور برہما جی نے گنگا جی کو منش لوک مین جانیکا شاپ دیا تہا جس
شاپ سے گنگا جی منش لوک مین آئین سو ہے راجن تم یہہ سندیہہ مت کرو کبہی دیوتا بیکنٹھہ کو کبہی رتہش اندر لوک کو جاتے
ہین ایسا ہی ہوتا رہتا ہے پہر راجا جنمیجہ نے پوچہا کہ ہے مہاراج راجا ریوت نے برہما جی سے اپنی پتری کو لیجا کر
کیا کہا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن جب جگ سماپت ہو چکی راجا ریوت نے برہما جی سے کہا کہ ہے مہاراج مین اس کنیا
کا بواہ کسکے ساتہہ کرون برہما جی نے کہا کہ ہے راجا جب یہہ کنیا بہت اوستہا کو پراپت ہو جایگی اور تمہاری سمپورن کُل کا ناش
ہو جاییگا ستائیسوین دواپر مین اسکو پت پراپت ہوگا اور یہہ پتری دیتون سے لوٹی جایگی اور سوم بنس مین ایک اوگر سین
متہرا پری کا راجا بکہات ہوگا اوسکے ایک کنس نام پتر اتنیت پراکرمی ہوگا جو سادہو سنتون کو دکہت کریگا جب تہوی
بڑے بہار کو پراپت ہوکر برہما جی کے شرن جایگی اور سری لشنو بہگوان کے انس سے سری نارائین جکا رشیون نے بدری کا شرم
مین تپ کرا ہے ساکشات دیبی روپ دیو کے گربہہ سے یادو کُل مین بسدیو جی کے گہر کرشن نام باسدیو اُتپت ہونگے تب
اُنکے ہی ہاتہہ سے وہ پاپی کنس مارا جائیگا اور اوگر سین کو سری کرشن راج گدی پر استہت کرینگے اور پہر کنس
کا سسرا جراسندہ متہرا نگری کو گہیر لیگا اور سری کرشن مہاراج جی جراسندہ کو جدہ مین جیتینگے پہر کال جون اُسکے
ساتہہ آویگا اور سری کرشن مہاراج کال جون کے بہے سے متہرا کو چہوڑ کر متہرا باسیون سہت دوارکا پوری مین جا بسینگے
اور اونکی بڑی بہراتا بلدیو جی ساکشات سیس جی کے انس سے بکہات ہونگے اونکا نام بلد ہر جی بہی ہوگا اور دوسرا نام
اونکا موسلی کر کے ہوگا سو ہے راجن اوس اپنی کنیا کو اُنکے ساتہہ بواہ دیجو اور اتنے کال تلک تم تپ کرتے رہو پہر

اس ستّری کا بواہ کرکے بدر کا شرم مین جاکر تپ کر یو راجا ریوت یہہ برہما جی کی آگیا مانکر دُوارکا مین جاکر تپ کرنے لگا
جب تک بلدیو جی کا اوتار ہوا اور دُوارکا کی رچنا ہوئی تپ کرتا رہا اور جب بلدیو جی کا اوتار ہوا تب اوس راجانے ریوتی
کا بواہ بلدیو جی سے کردیا اور آپ تپ کرنیکو بدر کا شرم مین چلا گیا اور تپ کی پشچات دیہہ تیاگ کر سُرگ کو پراپت ہوگیا راجا
جنمیجے نے کہا کہ ہے بیاس جی مجھکو اچرج آتا ہے کہ وہ کنیا ایکسو آٹھہ جُگ تک کیون بردہ نہوئی اور راجا ریوت کی
بہی اتنی دیر گہہ آیو کیون ہوئی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہہ تپ کا پربہاؤ ہے نہ تو بردہ ہوتا ہے نہ مرتیو کو
پراپت ہوتا ہے اور شریات کا گل میرو پربت کے سمیپ راچہشون کے ہاتھہ سے نشٹ ہوگیا جو کہ کُستلی پوری کو تیاگ
کر ہے بہیت ہو اینک دشاؤ نمین جا بسے سو ہے راجن سورج بنس مین منو کا پتر اکشواک نام ہوا اوسنے بنس کی
بردہی کے کارن نارد جی سے اُپدیش پاکر دیوی جی کا دہیان کیا اُسکے سو پتر ہوئے اُنمین بکُکش نام ایک پتر بلوان
ہوا جسنے اجودہیا پوری کا راج کیا اُسکے سگنی سے آدلیکر سو پتر بلوان ہوئے اُنمین سے پچاس پتر تو اوتّرا ور دکشن
اور پورب اور پچہم کی دیشون مین راج کرتے تہے اور اٹھتالیس پتر پرجا کی رکشا کرتے تہے اور دو پتر راجا کے پاس سدیو
کال سیوا مین رہتے تہے ✦

نوان ادہیا، ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سورج بنس کا بستار اور راجا ماندہاتا کا اپنے پتا کی کوکہہ سے اوتپت ہونیکا برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن ایکدن اشٹ شرادہ کے نمت بکُکش راجانے بن سے مانس منگوایا سشاد پتر راجا کا
آدہا مانس تو شرادہ کے کارن راجا کے پاس لایا اور آدہا آپ بہکشن کر گیا جب راجا بشسٹ جی کو بلاکر شرادہ کرنے لگا تو بشسٹ
جی نے دہیان کرکے کہا کہ ہے راجن تیرے پتر نے اُنچت کرم کیا ہے کہ شرادہ سے پہلے اس مانس سے بہکشن کرلیا ہے راجا
نے یہہ سنکر اپنے پتر ششناد کو راج سے باہر نکال دیا وہ پتر بن مین رہنے لگا اور بکُکش راجا کی مرتیو کے پشچات وہ ششناد
اجودہیا کی راج پر بیٹہا اور اینک جگ بنیک دان برہمنون کو دیئے اُسکے ککُستہہ نام پتر ہوا اوسکے دو نام اور تہے اندرباہ اور
پورنجے راجا جنمیجے نے بیاس جی سے پوچھا کہ ہے مہاراج ککُستہہ کے دوسرے دو نام کیونکر ہوئے تہے بیاس جی نے کہا کہ ہے
راجن ششناد کے سُرگ جانے کی پشچات ککُستہہ راج گدی پر استہت ہوا ایک سمے دیتون نے دیوتاؤن کو جیت کر

اندرپوری سے نکالدیا اور راج چہین لیا دیوتاؤن نے سری بشنو بہگوان کی شرن جاکر پرارتہنا کری کہ ہے مہاراج کرپا کرکے ہمارا راج ہمکو پرا پت کرو سری بشنو بہگوان نے آگیا کری کہ ہے دیوتاؤ راجا گگتہہ پرم بہگت بہگوتی کا ہے تم منش لوک مین اوسکے شرن جاؤ وہ بہگوتی کی کرپا سے تمہاری سہای کریگا دیوتا راجا گگتہہ کی پاس آئے راجا دیوتاؤن سے ہاتہہ جوڑکر بولا کہ ہے مہاراج تم نے پرم انوگرہ کیا جو میرے بہون کو اپنے چرنون سے پوتر کیا جو آگیا ہو سو کرون دیوتاؤن نے کہا کہ ہے راجن تم اندر کی سہایتا ہو ہماری سہای کرو دیتون سے ہم دکہت ہین تم بہگوتی کے انوگرہ سے دیتون کا ناش کرو ہمکو سری بہگوان نے تمہاری پاس بہیجا ہے راجا بولا کہ ہے دیوتاؤ مین نشچے سری بہگوتی کی کرپا سے دیتون کا ناش کرونگا پرنتو سنگرام کے سمے مجہکو بل بشیش ہوجاتا ہے میرے باہن کا سوچ کرو اندر میرا باہن بنے تو اوسکے اوپر چڑہکر مین سنگرام کرون دیوتاؤن نے اندر سے جاکر کہا اندر نے کہا اچہا مین باہن ہونگا اور بیل کا روپ دہر لیا راجا نے اوس بیل پر شیوجی کے تل چڑہکر سنگرام کیا۔ بیل کو جو ککتہہ کہتے ہین اور راجا اوسپر چڑہا اسکارن اوسکا نام ککتہہ ہوا اور اندر کا اوپر چڑہا اس سے اوسکا نام اندر باہ ہوا اور اوسنے جو پور دیتون کو جیتا اوسکا نام پورنجی ہوا راجا نے دیتون کو مارکر دیوتاؤن کو اونکا ادہکار دیا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا ککتہہ کا یہہ برتانت ہے جو مینے برنن کیا اوس ککتہہ راجا کی پرتہو نام سری بشنو بہگوان کے انش سے پتر اوتپت ہوا اور پرتہو کے چندر اور چندر کی یوناسن اور یوناسن کے شانونت پتر ہوا شانونت راجا نے اننتا پوری جسے اوجین کہتے ہین بسائی اوسکی پرم دت اور اوسکی کوبلاسو جسنے دہوندہو نام دانو کو مارکر دوسرا نام دہوندہو مار پایا تہا اور اوسکے ڈراسو اوسکے ہر لشبو اوسکے نکمبہہ اوسکے برہتا سو اوسکی کرپا سو اوسکی پرسین جت اوسکی یوبنا سو اوسکے ماندہاتا جو سری بہگوتی کی کرپا سے استوتر سہنس تیرتہہ پرپتا کی کوکہہ سے اوتپت ہوا تہا راجا جنمیجہ بولا کہ ہے مہاراج بنا ماتا کے پتا کی کوکہہ سے ماندہاتا کیسے اوتپت ہوا اور جب اوسکی پتا کی کوکہہ چیر کے نکالا ہوگا اوسکا پتا کیونکر جیتا رہا ہوگا یہہ بڑا اشچرج ہے بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یونیاسو راجا کے سنتان نہین ہوتی تہی اوسنے سو رانی بہی بواہین راجا چنتاوان ہوکر رشیون کے آشرم مین گیا رشیون نے راجا کی چنتا کا کارن پوچہا راجا نے کہا کہ ہے مہاراج میری سو رانی بہی ہین پرنتو کسی رانی سے بہی پتر نہین یہہ پرم دارن دکہہ ہے سو تمہاری شرن آیا ہون رشیون نے کہا کہ ہے راجن تم یہان ٹہرو ہم تمہارے پتر ہونیکا اوپاے کرینگی اور رشیون نے کلس جل کا انیک منترون سے بہر کر استہاپت کیا راتری کے سمے رشی تو سو رہے اور راجا کو اتینت تش نے بادہا کری جو کہ اوس استہان مین کہین

جل نہ دیکھا تو راجانے اوس کلس سے جل پان کر لیا پرات کال رشی جو بید ودھن کرکے کلش کی پوجن کرنے لگے تو کلس کو جل سے رتیا دیکھہ کر راجا سے پوچھا راجانے کہا کہ ہے مہاراج رات کو مجھے تر کہانے بادہا کیا تہا سو مینے پان کر لیا رشی بولے کہ ہی راجن یہہ جل تو تیرے پتر اُتپت ہونے کے کارن تہا پرنتو ونیتو کی اچہا کا اوپا نہین اور رشیون نے جگ سماپت کری اور سب اپنے اپنے استہان کو چلے گئے اور راجا کو گربہہ کی پراپتی ہو گئی جب گربہہ پورن ہوا تو راجا کی کوکہہ چیر کر پُتر کو نکالا اور رشیون نے رکشا منتر پڑہی اُس سے راجا جیتا رہا منتریون نے راجا سے کہا کہ ہی مہاراج یہہ پتر بنا ماتا کے کیسے پالن ہوگا اسکی پالنا کون کریگا راجا اُس پتر کو لیکر اندر لوک مین اندر کے پاس گیا اور اندر کی سہایتا سے اُسکی پالنا ہوئی جسکا نام ماندہاتا بڑا بلوان اور پرجا کی پالنا کرنیوالا ہوا۔

دسوان ادہیاء ساتوین سکندہہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین انہی پتا ارن نام کی شاپ سے ست برت کی چانڈال ہو جانے اور برہمن تپسی کے اپرادہ اور بسومتر جی کی استری اور پوترونکے پالن کرنے او لبشست جی کی گئو کے ہتنے اور ست برت کو دوسرا شاپ لبشست جی سے ہونیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ وہ راجا ماندہاتا چکرورتی ہوا اُسنے پرتہوی پر چور اور دُشٹ بربیج کردئیے اوسکا نام اندر نے ماندہاتا رکہا تہا اوس راجا کا ششی بند نام راجا کی پتری بندوتی سے بواہ ہوا اُس رانی کے گربہہ سے دو پتر ہوئے ایک پوروکت دوسرا مچکند پوروکت کے اُترن نام بڑا دہرماتما اور بہگت وان پتر ہوا اور اُنہون کے دہرمداس پتر ہوا اور ہرجس اُسکے ترونہوان اُسکے اُرن اُسکے ست برت نام پتر ہوا وہ بڑا پراکرمی اور لمپٹ تہا ایک سمے وہ برہمن کی استری کو بواہ کے سمے ہر لیگیا سمپورن برہمن اُس راجا ارن کے پاس جا پکارے کہ ہی مہاراج تمہارے پتر نے بوا ہتا برہمنی کا ہرن کیا سو ہمکو اس سمے کچہہ بل نہین تمہارے پتر نے راج بل سے ایسا کیا ہی راجانے اپنے منتریون کو آگیا کری کہ اس پتر کو راج سے باہر نکال دو ایسے پتر سے بنا پتر ہی اچہا ہون اور راجانے یہہ ہی شاپ دیا کہ تمنی چانڈال کرم کیا ہی تو چانڈال ہو ست برت وہشں ان لیکر بن مین بیچرنے لگا اور کرودہ کو پراپت ہوکر لبشسٹ جی کے شہرن جاکر ڈونڈوت کری لبشست جی نے اُسکو

سمجھایا پرنتو راجا نے بشسٹ جی سے کہا کہ مہاراج ایسے کھوٹے کرم کا پھل نہیں ہے یہہ کہکر وہ راجا پتر ہونیکے کارن
تپ کرنے چلا گیا اور نو برس تک بن مین تپ کیا ایک سمے لسوہتہر جی سینا من ہارن کرکے کوشکی ندی کے تیر تپ کرنے لگے
اور اونکی استری پترون سمہت دارد رتا کو پراپت ہو کر بن مین بچرتی کہنے لگی کہ دیکھو کوئی اس پرتھوی پر راجا ہی نہین ہے
جو میرے پترونکی پالنا کرے میرے پتی نے تو سنتست دہرم کر لیا اب مین ان پترونکی کیسے پالنا کرون اور ایک پتر کو
دوسرے پترونکی پالنا کرنیکو منت بیچ ہی ڈالا اور جو رہے ہو ونکو لیکر بن مین چلی ایک کو تو کنٹھہ سے باندہ لیا ایک
کی انگلی پکڑ لی وہان ست برت پھرتا تہا اُسنے اُس استری کو دیکھکر پوچھا کہ ہے کلیانی تو کون ہے اور کسکی استری ہے
اور اکیلی اس بن مین کیون پھرتی ہے وہ بولی کہ مین لسوہتہر کی استری ہون وے مجھکو پترون سمہت چھوڑکر تپ
کو چلے گئے ہین اور مین دہن اور ان سے ہین ہون ایک پتر تو مین بیچ چکی ہون اور ان پترونکی پالنا کرتی ہون راجا ست برت
نے کہا کہ ہے کلیانی اس پتر کو تم کنٹھہ سے کھولو اور اس برچھہ کے نیچے استہت رہو جبتک تمہارا پتی آویگا مین تمہارا پوشن
کرونگا وہ رشی پتنی اپنے پتر کو کنٹھہ سے کھولکر برچھہ کے نیچے بیٹھہ گئی اوس پتر کا نام گلوکے باندہنے سے گالب ہوا اور
ست برت اوسکی سیوا کرنے لگا اور ہرن کو مارکر کے مانس لادے اور اونکو دے اور ان ہی لاکر دیدی ایسے ہی پالنا کرتا رہا ایک دن
ست برت کو کوئی پشو پنچھی نہین ملا تو اجودہیا پوری کے نکٹ بشسٹ جی کے آشرم کے پاس ایک گئو کو دیکھکر ہتا اور اسکا
مانس کچھہ آپ کہایا کچھہ اُس رشی پتنی کو دیا کچھہ جو بچا برچھہ سے باندہ دیا بشسٹ جی اپنے آشرم سے اُس سمے راجا ارن
ست برت کی پتا کے پاس جو اُسی بن مین تپ کررہا تہا گئے تہے اور اونکو سمجھا رہے تہے کہ ہے راجن بنا راجا کے پرجا کا پالن
نہین ہوتا تو اپنے راج استہان کو چل جب اوسنے نمانا تو بشسٹ جی اپنے آشرم مین آئے اور گئو کو ندیکھکر ست برت
سے کہا کہ تینے یہہ کیا کرم کیا جو میری گئو ہتی تجھسے تین اپرادہ ہوئے ہین ایک تو برہمن پتنی کو ہرا دوسرے تیری بات
نے کرودہ سے تجھکو شاپ دیا تیسرے یہہ کہوٹا کرم کیا کہ میری گئو کو ہتا سو تو ترشنکو نام کرکے بکہات ہوگا جا تو چانڈال
ہوجا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن وہ ست برت بشسٹ جی کے شاپ سے پشاچ ہو گیا اور ست برت سری بھگوتی
جی کا تپ کرنے لگا اور منتر جپنے لگا +

گیارہوان ادہیاے ساتوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر ولوکرت بھاشا کا جسمین ست برت کا

شاپ سے چھُوٹ ہو کر بھگوتی کی کرپا سے اور اپنے باپ کے پاس آنے اور اُسکے باپ کا راج نیت سمجھانے کا برنن ہے

راجا جنمیجے نے پرشن کیا کہ ہے بیاس جی اُس ترشنکو راجا کو جو شاپ بششٹ جی سے ہوا تھا وہ کیسے موچن ہوا بیاس جی نے
کہا کہ ہے راجن راجا ستیہ برت نے سری بھگوتی کا نوار نو منتر بھگتی سے جپا تھا اور منتر جپنے کے پشچات برہمنونکو ہون
کرنیکے نمت جو بُلایا تو برہمنون نے کہا کہ ہے راجا تم ہون اور پوجا کرنیکے جوگ نہین ہو تم بششٹ جی کے شاپ سے پشاچتا
کو پراپت ہو راجا کو چنتا ہوئی اور اپنے من مین کہنے لگا کہ اس جینے سے مرنا بھلا ہے اور اگنی پرویش ہونے کی
منسا کرکے چتا بنا کر اگنی پرجلت کری اور نوار نو منتر جپ کر چتا مین بھسم ہونیکو تھا کہ سری بھگوتی جی نے ساکشات سنگھ
کے اوپر آروڑھ درشن دیئے اور کہا کہ ہے ستیہ برت تو اگنی پرویش مت ہو تینے بھلے پرکار میری پوجا کری ہے اب تیرا
آج سے تیسرے دن تجھکو راج بھون مین لیجائیگا سری بھگوتی اوسکو پاپ رہت کرکے انتردھیان ہوگئین اور نارد جی
مہاراج نے اجودھیا پوری مین آکر ستیہ برت کے پتا سے سب برتانت برنن کرکے کہا کہ ہے راجا تیرے پتر کو سری بھگوتی
نے پاپون سے رہت کردیا ہی اب تم اپنے پتر کو بُلالو راجا نے پرسن ہوکر منتریون سے کہا کہ ہے منتریو تم میرے پتر کو لاؤ منتری
ستیہ برت کو راجا کے سنمکھ لائے راجا نے اپنے پتر کو کنٹھہ سے لگا کر اپنے سمیپ بٹھلایا اور بناء پور بک راج نیت سمجھائی کہ
ہے پتر پرجا کا پالن بھلے پرکار کرنا چاہئیے اور اسّت کبھی نہ بولنا چاہئیے پرنتو جہان ستیہ گنو اتھوا کسی جیو کی رکشا ہوتی ہو وہان
اسّت ہی بولنا جوگ ہے اور جو پوجن کے جوگ ہین اونکا پوجن کرنا اُچت ہی اور جو جوگ نہین ہین اُنکا پوجن اُچت نہین
ہے اور راج کاج دھرم شاستر کے پرمان کرنا جوگ ہی اور منتر کو سدا گُپت جپنا چاہئیے اور اوستھا کو گُپت رکھنا چاہئیے
اور پر استری کو کُدرشٹی سے دیکھنا بڑا پاپ ہی اور متر اور شترو کو بناء کی سمی سمتل دیکھنا چاہئیے اور استری کے بچن مین لسواس
کرنا نچاہئیے اور برتھا بچن کہنا انچت ہی اور جہان جوا ہوتا ہو وہان ٹھہرنا اُچت نہین اور بناء سے اُنکو دنڈ دینا جوگ ہی
اور اتینت کہیت کرنا نچاہئیے اور بید پاٹی برہمنون کی پوجا کرنا جوگ ہی اور سُور کہو نکا ستسنگ اُنچت ہی اور اتینت لوبھ بھی
کرنا نچاہئیے اور جو دنڈ کے جوگ ہین اونکو ڈنڈ دینا اوشّ ہے اور استری کا تیاگن کرنا ہی ڈنڈ ہے اور کوئی ڈنڈ دینا جوگ نہین
اس پرکار راجا نے اپنے پتر ستیہ برت کو بہت سمجھایا ٭

بارہواں ادّہیا، ساتویں اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران بہردیوکرت بہاشا کا جسمین راجا ستبرت کا پہر دوسرے شاپ لشبشت جی سے لشاچ ہوجانا اور ہرشچند را سکی پتر کا راج گدّی پر بیٹہہ جانیکا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اُس راجا نے اپنے پُتر کو سمجہا کر راج گدّی پر اپنے تیرتہوں کے جل سے ابہشیک کرا کے استہت کر دیا اور آپ تیسرے پن مین تہا استری سہت تپ کرنیکو بن مین چلا گیا تہوڑے کال پیچہے وہ سُرگ پراپت ہوا راجا جنمیجے بولا کہ ہے بیاس جی یہہ شاپ موچن تو ستبرت کا وہ ہوا جو اوسکی پتا نے دیا تہا جو لشبشت جی نے گئو تیا سے شاپ پایا تہا وہ کیسے موچن ہوا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اُسنے جو نوار نو منتر جپا تہا اوسکی پربہاؤ سے بشبشٹ جیکی شاپ کا بہی چہہ ہو گیا تہا کہ نوار نو منتر کے جپنے والونکی کوٹان کوٹ تہیّا نوارن ہو جاتی ہین اُسی منتر کے پربہاؤ سے لشبشٹ جی نے بہی آکر راجا ستبرت سے پریت کری اور اپنے شاپ کا موچن کیا اور ستبرت راجا کے ہرشچند ر پُتر سرب شاستر و نمین پریت کرتا اور پرم بہگت بہگوتی جی کا ہوا ایک دن ستبرت نے یہہ اچہا کی کہ مین اسی دیہہ سے سُرگ کو جاؤن تو اچہا ہے اور لشبشت جی کے آشرم مین جا کر اُنسے کہنے لگا کہ ہے مہاراج میری یہہ اچہا ہے کہ مین اسی دیہہ سے سُرگ کو جاؤن سو تم منتر دان کے بل سے مجہے سُرگ کو پہونچاؤ لشبشت جی نے کہا کہ ہے راجن اس دیہہ سے سُرگ مین جانا بہت دُرلبہ ہے اور سُرگ مین اپسراؤن اور دیوتاؤن کے سمیپ رہنا اس دیہہ سے کٹہن ہے آج تک کوئی نہین گیا ہے راجا یہہ بات سُنکر کرودہ مین ہو کر بولا کہ جو تم میری اچہا پورن نہین کرتے ہو تو مین اور پروہت کر کے سُرگ کو اسی دیہہ سے جاؤنگا لشبشت جی نے کوپ ہو کر کہا کہ ہے راجا تو ابہی شاپ سے چہوٹا ہے اور پہر مینے مجہسے انچت بچن کہے اب پہر شاپ دیتا ہون کہ جا تو پشاچ جون کو پراپت ہو راجا پشاچ جون کو پراپت ہوا اور دِبّ یہہ اوسکا کرشن ہو گیا اور جو اوسکی دیہہ سے سوگندہ آتی تہی اب دُرگندہ آنے لگی راجا پچتاوان ہو سری بہگوتی جی کا آسرا اپنے من مین دہر کر بن کو چلا گیا اور ایک پرکا کے اوپا، اپنی مرتیو کے سوچنے لگا پر نام سری بہگوتی کا دہیان کرنے لگا اور سری گنگا جی کے تیر جا کر استہت ہوا ہرشچند ر اوسکی پُتر نے اپنے پتا کو دُکہت سُنکر منتریون کو اوسکے لانیکو بہیجا منتری ستبرت کی پاس گئے اور کہا کہ ہے مہاراج تمکو راجا ہرشچند ر نے بُلایا ہے اور تمہاری شاپ کا بہی موچن ہو جائیگا راجا ستبرت نے کہا کہ ہے منترلو میرا یہہ دیہہ چنڈالتا کو پراپت ہو رہا ہے راج استہان مین بیٹہنے کے جوگ نہین ہون مجہسے استری بہی پرسن نہو گی اب تم راجا ہرشچند ر میرے پُتر کو ہی راج گدّی پر بٹہلاؤ مین اپنے کرمون کو

بھوگ کر اجو دھیا پوری مین آ ؤنگا منتریون نے ہرشچند کو راج سنگیاسن پر بٹھلا دیا پر تو ہرشچندر سدیو اپنے پتا کے دُکھہ کی چنتا کرتا تھا ٭

تیرھوان ادھیا، ساتوین سکندہ سری دیوی بھاگوت مہا پُران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین ست برت کا لبسو امنتر جی سے ملنے اور اپنی دیہہ سہت سُرگ کو جانے کا برنن ہے

راجا جنمیجے نے پوچھا کہ ہے بیاس جی راجا ست برت پھر کیسے شاپ سے چھوٹا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن وہ راجا ست برت گنگا جی کے تیر بھگوتی کا دھیان کر رہا تھا کہ لبسو امنتر جی اپنے آشرم مین آئے اور اپنی استری سے پوچھا کہ ہے کلیانی مین تمہارے پاس ان بھی نہین چھوڑ گیا تھا تمنے بالکونکی پالنا کیسے کری تمکو تیاگن کرکے گیا اور تپ کیا پرنتو مجھہ سے تپ بھی نہ بن پڑا اور مینے بن مین ان کا بھی دُکھہ پایا اور بڑی اپت ہوگی جب مجھکو اتینت چھودھا نے بادھا کی تب مین ایک چانڈال کے گھر گیا وہ چانڈال سوتا تھا اوسکے گھر مین ایک بھانڈے مین منش کا مانس کہا ہوا دیکھکر اوسکو چرانے کی اچھا کری اتنے مین وہ چانڈال جاگ پڑا اور اوسنے لال لال نیتر کرکے میری اور دیکھا اور کہا کہ تو کون ہے اس سمے میرے گھر مین کیون آیا ہے مینے کہا کہ مین چھدھا سے اس سمے دُکھی ہون اور مین برہمن ہون بھوجن کے نمت اس بھانڈے کی چرانے کی اچھا کرکے آیا ہون وہ چانڈال بولا کہ ہے مہاراج تم برہمن ہو مین چانڈال ہون اور یہہ مانس چانڈال کا تمہاری بھوجن کرنیکے جوگ نہین ہے یہہ بچن چانڈال کے مینے سنے اور مجھکو گیان ہوا اور اوسکے گھر سے نکلا اور مینے بھگوتی کا دھیان کرکے کہا کہ ہے مہارانی تم نی بھلا میرا دھرم بچایا بڑی کرپا کری سو ہے پریا اس دیہہ کی رکشا کے نمت کسی پرکار کا او پاو کرنا جوگ ہے تو کچھہ لجا مت کر جس سمے میرا چت چور کرم مین ہوا تھا اُس سمے پرتھوی کے اوپر برکھا نہین ہوئی تھی اینک پرکار کے اُپتات ہوتے تھے اُس چانڈال کے مُکھہ سے جو مینے انچت بول سُنے اور مینے سری بھگوتی جی کا دھیان کیا تو برکھا بہت ہوئی اور پرجا مین آنند ہوا سو ہے پریا جو برتانت میرا تھا وہ مینے تجھہ سے کہا اب تو بھی اپنا برتانت کہہ کہ میرے پیچھے تیری اور تیرے پتر ونکی کیا گتی ہوئی اور تینے کیسے اُودر پالنا کری لبسو امنتر جی کی استری بولی کہ ہے مہاراج تمہارے جانے کے پیچھے مینے کٹھنائی سے اپنا کال بتیت کیا برچھون کے پتر اور پھل کھائے ایک پتر کو اور پترونکی پالنا کے نمت بیچ بھی ڈالا پرنام بن مین راجا ست برت نے بھی اپنا برتانت اُسکی پہونچنے پر کہا اُسنے میری پالنا کرنے کی تمہارے آنے تک پڑگیا کری اور اُسنے

پالنا کری اور بہوجن دیا ایک دن راجا ست برت کو مرگیا کی پراپتی تہوئی تو اوسنے بشسشٹ جی کے آشرم مین گئو کو ہت کر اپنا اور میرا اوور پالن کیا بشسنٹ جی نے راجا کو شاپ دیا کہ تیرا نام ترسنگو ہو اور چانڈال ہو جا سو وہ چانڈال ہوکر بیٹھہ رہا ہی مہاراج تمنے جو میرا برتانت پوچہا مینے ست ست کہدیا بسوامتر جی بولے کہ مین اُس راجا ست برت کا پہلی پرکار شاپ ہوچن کرونگا اور جو وہ کہیگا سو اُسکے کارن کرونگا بسوامتر جی اُس ترسنگ کی سمیپ گنگاجی کے تیر گئی بسوامتر جیکو دیکھکر ترسنگو چانڈال روپ کہڑا ہوگیا اور ڈنڈوت کری بسوامتر جی نے راجا ترسنگ سی کہا کہ ہے راجا تم چنتا مت کرو اور جو تمہارے من کی اچہا ہو سو مجھہ سے کہو مین تمہارے من کی اچہا پورن کرونگا ترسنگو بولا کہ ہے مہاراج مینے پورب اینک پراوہ کیئی سو سب سری بہگوتی کی کرپا سے نرورت ہوئی اب مین بشسشت جی کے شاپ کو پراپت ہوا ہون سو میرے من کی یہہ اچہا ہی کہ مین اسی دیہہ سے اندر پوری مین استہت ہون اور اپسراؤنکو دیکھون اور سرگ کی سکھونکو بہوگون لیا انوگرہ کرو کہ میری یہہ اچہا پورن ہو*

چودہوان ادہیا۔ ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین ست برت کا اسی دیہہ سی جانا سرگ کو بسوامتر جی کی کرپا سی اور ہر شچندر کا برن سے پراتہنا کرنا سنتان اُتپت ہونے کے کارن اور پُتر کا اُتپت ہونا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن بسوامتر جی یہہ بچن راجا ترسنگو کے سُنکر بولے کہ ہے راجن بشسشٹ جی نے تم سی کہا کہ اس دیہہ سی سرگ مین جانا درلبھہ ہے سو مین تمکو اسی دیہہ سی سرگ مین پہونچاؤنگا اب تم رشیونکو بلاکر جگ کرو مین تمہاری جگ پورن کرونگا راجا ترسنگو جب برہمنونکو بُلانے لگا تو بشسشٹ جی نے برہمنون سے کہا کہ تمکو اس راجا کے جگ مین جانا اُچت نہین ہے کہ وہ بڑا اگر ہیت ہی اور اسی دیہہ سی سرگ کو جانا چاہتا ہے بشسشٹ جی کے بہکانے سی کوئی برہمن نہین آیا بسوامتر جی نے کوپ کرکے راجا کو اپنے سامنی بُلا لیا اور ہاتہہ مین جل لیکر کہا کہ جو مینے تپ کیا ہی اور گایتری جپی ہے اوسکا پہل مینے اس راجا کو دیا اور گایتری پڑہکر جل کا جو چہڑکا دیا راجا پکشیون کے تُل سرگ کو اُڑگیا جب وہ اندر لوک مین پہونچا دیوتاؤن نے راجا چانڈال روپ کو آتا دیکھکر اندر سے کہا کہ ہے مہاراج یہہ چانڈال تا کو پراپت ہی یہہ تمہاری پوری مین آنے کی جوگ نہین ہے اندر بولا کہ ہی راجا تو شگہر پرتہوی پر چلا جا اس استہان مین رہنے کی جوگ تو نہین ہے ترسنگو راجا اندر کی بچن سُنکر پرتہوی پر آنے لگا بسوامتر جی نے اُسکو آتا دیکھکر انترکش مین ہی کہا کہ (تشٹ) ارتہات وہین ٹہر جا راجا انترکش مین

ہی ٹہر گیا لسبوامنتر جی بولے کہ جیسے اندر راج کر رہا ہے تو ہی اندر پوری مین راج کریگا اور لسبوامنتر جی نے اندر لوک رچنے کی
اچھا کری اندر نے یہہ اچھا لسبوامنتر جی کی جانکر سنمکہہ آکر ڈنڈوت کرکے کہا کہ ہے مہاراج تم پرم تپستی ہو میری اوپر کیون
کوپ کیا لسبوامنتر جی نے کہا کہ ہے اندر یا تو تو اس راجا کو سُرگ مین اسی دیہہ سے لیجا نہین تو مین دوسرا سُرگ لوک رچونگا
یہہ سُنکر اندر نے اوس راجا کی اور دیکہا تو راجا کی دِب یہہ درشٹ پڑی سو اوسکو اشنان کرا کے اندر لوک کو لیگیا سری
لسبوامنتر جی آنند کو پراپت ہوئے اور اپنی استری سے جاکر کہا کہ مین راجا ترسنگو سے اُرن ہوا اُدہر راجا ہریشچندر اپنی
پتا کا سُرگ کو جانا سُنکر پرشن ہوا اور پرجا کی بہلے پرکار پالنا کرنے لگا ہریشچندر کی رانی جو ساکشات لچھمین روپ تہی اُسکی
سنتان نہین ہوتی تہی سو ہریشچندر نے لبشسٹ جی سے پُتر ہونیکی پرارتہنا کری لبشسٹ جی نے کہا کہ ہے راجن برن کی
تُل کوئی دیوتا سنتان کا دینے والا نہین ہے سو تم برن کی جگ کرو تمہاری سنتان اُتپت ہوگی راجا نے گنگا جی کے
تیر بیٹہکر برن جی مہاراج کا دہیان کیا برن نے ایک چہن ماتر مین درشن دیکر کہا کہ ہے راجن جو تمہاری اچھا ہو کہو تمہارا
منورتہہ پورن ہوگا راجا نے ہاتہہ جوڑ کر کہا کہ ہے مہاراج مجہکو سب پرکار کا سُکہہ ہے پرنتو ایک پُتر بنا دُکہی ہون تمہاری
کرپا سے میرے پُتر اُتپت ہو برن بولے کہ ہے راجن تم یہہ سنکلپ اپنی من مین کرلو کہ جو تمہارے پُتر ہو اُس پُتر کو نسوجگ
مین میرے سمرپن کرو تو تمہارے پُتر ہوگا اور تمہارا منورتہہ سِدہ ہوگا راجا نے کہا کہ ہے مہاراج میرے پُتر ہو مین نسوجگ
مین اُس پُتر کو تمہارے سمرپن کرونگا برن جی نے کہا کہ تمہارے پُتر ہوگا اور برن جی چلے گئے   راجا اپنے استہان کو آیا بیاس
جی بولے کہ ہے راجن ہریشچندر کی رانی کو گربہہ پراپت ہوا اور دس مہینے پورن ہونے پر پُتر اُتپت ہوا راجا نے انیک پرکار کی دان دئے

پندرہوان ادہیا، ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پُران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین
راجا ہریشچندر سے برن کا پُتر کو مانگنی اور راجا کی سنسکار ہونی پر دینے کا پرن کرنی اور پُتر کا نسوجگ
کے بہے سے بن کو چلی جانی اور راجا کو برن کے شاپ سے جلودر کا روگ ہو جانیکا برنن ہی

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا ہریشچندر پُتر کے آنند مین بیٹہا ہوا تہا کہ برن برہمن کا روپ دہر کر آئے اور کہا کہ ہے راجن
اب تمہارے پُتر اُتپت ہو گیا اب تم نسوجگ کرکے میرے ارپن کرو راجا نے کہا کہ ہے مہاراج ابہی یہہ پُتر جگ ارپن کرنے کے
جوگ نہین ہے مہینے کے اشنان کے پشچات تمہارے ارپن کرونگا برن چلے گئے جب مہینا پورن ہو گیا برن جی پہر آئے اور

کہا کہ اب مہنیا پورا ہو گیا اب یہہ پتر مجہے دو پہر راجانے کہا کہ ہے مہاراج جبتک اسکا سنسکار نہو جاوی جگ کے جوگ نہین ہی سنسکار ہو جاتے دو جب دو نگا برن جی پہر اپنے استہان کو چلے گئے اور راجا پرم آنند ہوا کہ دنون مین کو بات گئی پہر دیکہا جائیگا جب اُس پتر کے سنسکار کا سمی آیا تو پتر منتریون سے پوچہنے لگا کہ اب کیا کرم ہوگا منتریون نے کہا کہ اب تمکو جگ مین برن کے ارتہہ راجا بلی دیگا یہہ سنکروہ پتر تپا سی جہپکر بن کو چلا گیا اور برن جی آئے اور راجانے اپنے پتر کو سنسکار کے کارن بلایا منتریون نے کہا کہ وہ پتر تو کہین الوپ ہو گیا ہے راجانے برن جی سی کہا کہ ہی مہاراج اب مین کیا کرون وہ پتر تو کہین چلا گیا جو تم کہو تو مین انیک گئو اور درب تمہارے ارپن کرون برن جی نے کوپ کرکے کہا کہ تمنی مجہہ سی کپٹ کیا اور جو پتر کا سوہ کیا یہہ پتر تو تمہارے کل کو تاریگا پرنتو تمنی جو میرے ساتہہ پرن کیا تہا وہ پورن نہین کیا مین شاپ دیتا ہون کہ تمہاری جل اودر کا روگ ہو جاے راجا کو جل اودر کا روگ ہو گیا راجا پرم دُکہہ کو پراپت ہوا اور برن جی اپنی استہان کو چلے گئے +

سولہوان ادہیا۔ ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرشچند رکا ایک برہمن پتر کو بشسٹ جی کی آگیا سی بلی کے کارن لینی اور بسوامتر جی کا سمجہانا برہمن پتر کی چہوڑ دینی کا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن راجا کے پتر نے اپنی پتا کے پیڑ اسنکر پتا کے پاس آنے کی اچہا کری اندر برہمن روپ ہو کر اوس راج کمار کے پاس آکر کہنے لگا کہ ہے راج کمار تم اپنی پتا کے پاس مت جاؤ تمہارا پتا جو تم جاؤ گے برن کے ارتہہ بلی دیگا اور تمہارے پران جاوینگے اور یہان ہرشچند رنے جل اودر کی پیڑا سے دُکہی ہو کر بشسٹ جی سے پرارتہنا کری کہ ہی مہاراج برن دیوتا کا میرے اوپر کوپ ہے کوئی اوپاو بتلاؤ بشسٹ جی نے کہا کہ ہی راجن تمہارا پتر تو بن کو چلا گیا جبکا تم نے سنکلپ کیا تہا پرنتو شاسترمین دس پرکار کے پتر برنن کئے ہین اُنمین ایک پتر درب دیکر لینا بہی برنن کیا ہے سو تم درب دیکر ایک پتر لیکر برن کے ارپن کرو راجانے اپنی منتریون سے کہا منتری ایک اجی گرت نام برہمن کا پتر لوبہہ دیکر لے آئے راجا ہرشچند رنے وہ پتر جگ مین استہت کیا اور برہمنون نے اوسکو اشنان منترون سے کراکے چاہا کہ برن کے ارتہہ بلی دین وہ برہمن پتر رُوون کرکے ہائے ہائے کرنے لگا اور اوسکا پتا برہمن لوبہہ مین بہرا ہوا اور راجا اپنی روگ نرورت کرنیکو نردئی ہو گئی اُسی سمی بسوامتر جی مہاراج اُس جگ مین آئے اور کہا کہ ہے راجن دیا کرنی جوگ ہی تم سورج بنسیون مین بکہیات ہو اس برہمن پتر کو بلی مت دو اسکے پتانے تو لوبہہ مین آکر چانڈال کرم کیا تمکو تو دیا کرنی اوچت ہے جس راجا کے راج مین ایسا انیت کرم ہو اُس دیس مین

اینک پرکار کے کلیس اور اُپتاپ اُپت ہوجاتے ہین پتیر اپتیا ترسنگو بھی چانڈالتا کو پراپت ہوگیا تہا اور مینی شُدّہ ویہہ کرکے
اوسکو سُرگ مین بہیجا اب تو میری آگیا مانکر اس بالک کو چھوڑ دے اور بلی ست وی راجانے کہا کہ ہے مہاراج جو مین اسے
بلی ندونگا تو میرے پران جائینگے اس کارن مین بلی دونگا اور لسبوامنتر جی کا کہنا نمانا لسبوامنتر جی کوپ کو پراپت ہوئے +

۱۷ ستر ہوان ادہیایہ ساتوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین
راجا ہرشیچندر کا جگ مین برہمن پتر کا برن کے ارتہہ بلی دینی اور راجا کا روگ برن کی آشیرباد سی نرورت ہونی اور برہمن کے پتر کا لسبوامنتر جی کی سیوا مین سونپنی کا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ لسبوامنتر جی نے اوس بالک کا رُودن دیکھکر اُسکے کان مین ایک منتر سُناکر کہا کہ ہے پُتر تو اس منتر کو جپ برن
دیوتا تجہہ سے پرشن ہوجائینگے اور تیرے پراتو نکی رکشا ہوگی وہ بالک اُس منتر کو جپنے لگا اور برن دیوتا پرتکش اُس سبھا
مین پرگھٹ ہوئے راجانے ڈنڈوت کرکے کہا کہ تم نے بڑا انوگرہ کیا جو درشن دئے برن دیوتا بولے کہ ہے راجن تیری جگ
سمپورن ہوئی راجانے کہا کہ ہے مہاراج میرا کچھہ دوش نہین ہے میرا پتر تو کہین لوپ ہوگیا ہے مینی برہمن کا پتر دہن
دیکر تمہارے ارتہہ لیا ہے برن دیوتانے کہا کہ مین تجہہ سے پرشن ہوا تو اس بالک کو چھوڑ دے راجانے وہ بالک چھوڑ دیا برن
دیوتانے آشیرباد دی کہ جا تیرا روگ بہی نرورت ہوجائیگا راجانے جس سمے اُس بالک کو چھوڑا جے جے کار ہوئی اور پُشپونکی برکہا
ہونے لگی اور راجا کا روگ نرورت ہوگیا راجا بولا کہ اب اس بالک کا ادہکاری کون ہے کسکو دون یہہ بات سُنکر سبھا مین
بامدیو جی مہاراج بولے کہ ہے راجن دہرم شاستر مین پانچ پرکار کے پتا لکھے ہین ایک تو ان داتا دوسرا بہے سے رکشا کرنیوالا
تیسرا بدیا کا دینیوالا چوتہا دہن کا دینیوالا پانچوان جسکے اُپت ہو سو ہے راجن جو اوسکا پتا ہے اُسنے تو دہن کی لوبہہ سے
بیچدیا وہ اسلئے ادہکاری اوسکا نرہا اور ان کا دینیوالا اس سمے کوئی اسکا ہے نہین اور راجانے دہن دیکر اپنے روگ کی
نرورتی کری وہ بہی ادہکاری نہ رہا اور بہے سے رکشا کرنے والے اسکے پتا لسبوامنتر جی ہین سو لسبوامنتر کو یہہ پتر دینا اُچت ہے یہہ سُنکر
بشسٹ جی نے کہا کہ لسبوامنتر کو ہی یہہ پتر دینا جوگ ہے اور برن دیوتا بہی پرشن ہوئے اور راجا ہرشیچندر بہی پرشن ہوا لسبوامنتر جی اُس
پتر کا ہاتہہ پکڑکر اپنے آشرم کو لیگئے اور برن دیوتا اپنے آشرم کو اور برہمن دکشنا لیکر اپنے اپنے استہانونکو گئے اور راجانے

اپنے گرو بششٹ جی کو ڈنڈوت کرکے بہت سا دہن دیکر بدا کیا اور پہر وہ راج پُتر ہی بن اور تیرتہوں سے آگیا اور اپنے پتا کو ڈنڈوت کری ایک دن بششٹ جی مہاراج اندر کے پاس گئے وہان بسوامتر جی بہی آگئے بسوامتر جی نے بششٹ جی سے پوچہا کہ ہی مہاراج تمکو ایسا اننت دہن کہان سے ہاتہہ لگا ہی تم تو مُنی ہو بششٹ جی نی کہا کہ ہی مُنی میری ججمان ہریشچند نے یہہ بڑا دہن مجہکو دیا ہے کہ وہ بڑا دانی اور پرتاپوان ہے اور دہرم سیل اور پرجا کا پالن کرنیوالا ہی بسوامتر جی نے کہا کہ ہی بششٹ جی تم ایسی نردئی اور لمپٹ اور اپرادہی راجا ہریشچندر کی استتی کرتے ہو اُس سے مینی اپنی منتر سے برہمن کی بالک کی رکشا کرائی پرنتو اُسکو سبہا مین دیا نہ آئی اور تمنی جو ست بادی اور بڑا دانی برنن کیا سو مین اُسکے ست کو بہی دیکہونگا +

اٹہارہوان ادہیا ۔ ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہریشچندر کا بن مین بسوامتر جی برہمن روپ سے ملنا اور اُسکو دہن دینا کرنا جگ مین برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن ایکدن راجا ہریشچندر شِکار پر چڑہکر میرگیا کو نمت بن کو گیا اُس بن مین راجا ہریشچندر نے ایک استری کو روون کرتے دیکہکر اُس ہی پوچہا کہ ہی بشال آکشی تجہکو کیا دُکہہ ہی جو تو اس بن مین رُودن کر رہی ہی وہ استری بولی کہ ہی راجن اس بن مین مجہکو بسوامتر دُکہت کر رہا ہی وہ میرے نا‌س نمت کو تپ کر رہا ہی راجا نی کہا کہ ہی کانتی تم یہان ہی ٹہری رہو مین بسوامتر کے پاس جاکر تیرا دُکہہ نرورت کرونگا راجا بسوامتر جی کے سمیپ گیا اور بسوامتر جی کو تپ کرتی دیکہکر کہا کہ ہی گادہی پُتر تو اس بن مین کس اچہا سے تپ کرتی ہو کہڑی ہو کہڑی ہو یہہ بات سُنکر بسوامتر جی لال نیتر کرکی راجا کی سنمکہہ کہڑی ہوگئی اور تپ بہنگ ہوگیا اور بسوامتر جی کوپ کرکے چلا گیا ایک راچہس کو بُلاکر کہا کہ تو سُوکر کا روپ دہر کے راجا کی باٹکا کو اُجاڑ اور انیک اُتپات کر وہ راچہس سُوکر کا روپ دہر کر آیا اور انیک باٹکا وُنکو اُجاڑا اور برچہونکو اُکہاڑ ڈالا اور انیک پرکار کی اُتپات کرنے لگا باٹکا کے مالی نے اُس سُوکر کے اُتپات راجا سے جاکر کہے راجا یہہ برتانت سُنکر اور گہوڑے پر چڑہکر انیک سینا ساتہہ لیکر اُس سُوکر کے سنمکہہ جاکر بانونکی برکہا کرنے لگا کبہی تو وہ سُوکر اورنشٹ ہو جائے کبہی پرگہٹ ہو جائے ایسی نانا پرکار کے چرتر کرنے لگا اور پہر بن کو بہاگا راجا بہی اُسکے پیچہے گیا اور چلتے چلتے اکیلا گہور بن مین پہونچگیا پیچہے سے سُوکر نے راجا کو دبایا راجا گہوڑا بہگا کر چلا راجا کو بڑا کی بادہا ہوئی اور خپتا کرتا ہوا پانی ڈہونڈتا ہوا آگے کو چلا آگے راجا کو ایک ندی ملی اُسمین گہوڑے سے اُتر کے جل پان کیا تنہ مین بسوامتر جی بردہ برہمن کا روپ دہر کر راجا کے پاس آکر کہنے لگے کہ ہی راجن تم سورج بنسی راجا ہو اکیلے بن مین کیون پہرتی ہو تمکو کیا دُکہہ پراپت ہوا ہے راجا نے کہا کہ ہے برہمن تمہارا درشن مجہکو بڑی پرالبدہ سے پراپت ہوا ہے مین ایک سوکر

کے پیچھے اس بن مین آیا تہا اب وہ سُوگر ادرشٹ ہوگیا ہے اُسکو مین ڈہونڈتا ہون اور مین تر کہاسے بیاکل تہا سومینی اِس ندی مین جل پان کیا ہے اور تمہارے درشن ہوئے ہین اور مین مارگ بہی بہولا ہوا ہون مجہکو ایودّہیا کا مارگ نہین ملتا ہے اور مین راجسو جگ کرنا چاہتا ہون اور مین ہرشچندر راجا جو ودہیا کا بکہات ہون جو تمکو دہن کی اِچہا ہو تو جگ مین آ جانا جو تم مانگوگے مین تمکو اُس سمے دونگا

اونسیوان ادّہیا ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین لسبوامتر جی کا راجا ہرشچندر سے سمپورن راج اور کوش کا دان مانگ لینا اور ڈہائی بہار سونے کی دکشنا مانگنے کا برنن ہے۔

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن لسبوامتر جی نمسکر بولے کہ ہے راجن تم اس تیرتہ مین اشنان اور ترپن کرکے تیرتہ پر مجہکو دان دو پہر مین تمکو مارگ ایودہیا کا بتلاؤنگا راجا نے لسبتر اوتار اشنان کر ترپن کیا اور لسبوامتر برہمن روپ سے کہا کہ ہے مہاراج اب تم میرے سنمکہہ آؤ جو دان پرتہوی اتہوا اگنو سوبرن گج گہوڑا تم مانگو سو مین سنکلپ کرون اور جو تم جگ مین آوگے اور بہی بشش بِدہی پوربک تمکو دان دونگا لسبوامتر جی نے کہا کہ ہے راجن مینے تمہاری کیرتی لشبسٹ جی سے شروَن کی ہے کہ راجا ہرشچندر سے ادہک دانی نہ کوئی ہوا نہ آگے کو ہوگا سو تم مجہکو دان دو مجہکو ورب کی اِچہا ہے میرے پتر کا بواہ ہے راجا بولا کہ بہلی پرکار دہن مانگو جو لسبتو تم مانگوگے دونگا لسبوامتر جی نے گاندہاری مایا رچی اور راجا کو جر تر دکہلانے لگی اور کہا کہ ہے راجن میری ایک کنیا اور ایک پُتر گیارہ برس کا بواہ کے جوگ ہین اور تمہارے سنمکہہ جو یہہ نگر ہے اسمین میرا گہر ہے تم جو راجسو جگ کی اِچہا کرتے ہو کنیا دان کے سمان کوئی دان اس پرتہوی پر نہین ہے سو تم اس نگر مین چلکر بیدی کے نیچے کنیا دان کرو راجا اُس نگری مین گیا اور لسبوامتر جی نے راجا کو بیدی کے نیچے کہڑا کرکے کہا کہ اس سمے ہی راجن تم اپنا سمپورن راج اور کوش اور گہوڑا ہاتہی جو تمہارے گہر مین ہے سو مجہکو دان کرکے دو راجا نے کہا کہ ہے مہاراج مین اس سمے بیدی کے نیچے کہڑا ہون جو تم نے مانگا مین نے سب تمکو دیا لسبوامتر جی بولے کہ ہے راجن دہرم شاستر مین لکہا ہے کہ کوئی دان بنا دکشنا کے پہل دایک نہین ہے سو تم مجہکو دکشنا سہت دان دو تب راجا لسبوامتر جی کے کپٹ روپی مایا کا کچہہ گیان نہ کرکے کہنے لگا کہ ہے مہاراج جو تم دکشنا اس سمے مانگوگے مین دونگا لسبوامتر جی نے کہا کہ اس سمے تم اپنا پران دیکہکر سنکلپ کشنا کا کرو تم سورج بنسی راجا ہو راجا ہرشچند نے کہا کہ ہے مہاراج تم سمپورن پرمان کو جانتے ہو جو پران تم اس سمے کرو وہی مین سنکلپ کرون لسبوامتر جی نے کہا کہ ہے راجن تم ڈہائی بہار سوبرن کا سنکلپ کرو تو میرا کارج سدہ ہو جاے (بہار پچیس پنسیری کا ہوتا ہے) راجا نے کہا کہ بہت اچہا اور سنکلپ کر دیا لسبوامتر جی چلی گئی

اور راجا کی سینا ڈہونڈتی ڈہونڈتی آگئی جب راجا کو لبسوامترجی کے اُس چرتر کا گیان ہوا تو چنتا ہوئی کہ یہہ دان جسکا مینے سنکلپ کیا کہانسے دونگا اور اپنے استہان مین آیا رانی بولی کہ ہے مہاراج آج تمکو کیا چنتا ہی اور کیا سوچ ہے راجا کے نیترون سے آنسو جانے لگے اور پرتہوی کو دیکہنے لگا پہر رانی نے کہا کہ ہی مہاراج ایسی کیا بہاری چنتا ہی مین تمکو دیکہہ کر کمپائمان ہون مجہسے برنن کرو راجا سون ہو رہا کہ اتنے مین لبسوامتر آگئے راجا اُنکو دیکہکر کانپ اُٹہا لبسوامتر بولے کہ ہی راجا یہہ راج تو میرا ہے اب تمکو اس راج مین رہنا جوگ نہین میری وہ دکشنا دو جسکا سنکلپ کیا تہا راجا نے کہا کہ ہی مہاراج یہہ راج تمہارا ہی کوئی لبستو مینے چہپائی نہین ہے سنبہال لو لبسوامترجی بولے کہ اس راج اور پدارتہہ مین تو تمہارا کچہہ نہین رہا وہ تو تم پہلے ہی دیچکی ہو تو دو ڈہائی بہار سوبرن جو بیدی کے نیچے سنکلپ کیئی ہین مجہکو دو راجانے کہا کہ ہے مہاراج برہمن کو سنتوش کرنا چاہیے تم لبسوا س مت کرو وہ بہی مین دونگا یہہ کہکر راجا اپنی رانی اور پتر کو ساتہہ لیکر اجودہیا کے راج سے باہر چلا اجودہیا مین ہاہاکار مچ گیا اور ایک کلیسن مرجا کو پرپت ہوگئی پہر لبسوامترجی نے مارگ مین راجا کو جاگہیرا اور کہا کہ تم کہان جاتے ہو میری ڈہائی بہار سوبرن تو دیتے جاؤ +

بیسوان ادہیا، ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرشچندر کا رانی اور پتر سہت کاشی کو جانا اور ڈہائی بہار سوبرن کے نمت بپت اُٹہانا برنن ہے

ہرشچندر راجانے لبسوامترجی سے کہا کہ ہے مہاراج جبتک مین تمکو سوبرن کا دان نہ دیدونگا بہوجن نہ کرونگا تم نشچی رکہو لبسوامترجی بولے کہ تم تہا کیون بولتے ہو سرکش تو تمہارا مینے لے لیا سوبرن کہان سے دوگے تم مجہسے یہی کہدو کہ میرے پاس نہین ہے راجانے کہا کہ ہی مُنی تم دہیرج رکہو برہمن کو سنتوش کرنا اُچت ہی تہوڑے کال دہیرج کرو مین اوپاو تمہارے ڈہائی بہار سوبرن کا کرتا ہون جو ہمارا کوئی گاہک اجودہیا کے راج مین ہو تو ہمکو بیچکر اپنا سوبرن لے لو اور جو یہان کوئی گاہک نہو تو مین بانارسی کاشی جی کو جاتا ہون وہان اپنے آپ کو بیچکر سوبرن دونگا یہہ کہکر راجا کاشی جی مین جہان سری شنکرجی مہاراج پاربتی جی سہت براجان تہو گیا اور گنگا جی اشنان کر پتر ونکا ترپن اور پوجن کیا اتنے ہی مین پہر لبسوامترجی نے آکر کہا کہ ہے راجن تم ایک مہینے سے ٹال رہی ہو میرا سوبرن دو نہین اپنے بچن کو سنبہالو راجانے کہا کہ ہے مہاراج ایکدن مہینے مین رہا ہے ایک دن اور سنتوش کرو مین اوپاو کرتا ہون لبسوامترجی چلے گئے اور راجا پیچہے کو سیس کری ہوئے چنتا مین بہاری بہاری سانس کہینچکر پرتہوی کے اوپر گر پڑا تب رانی بولی کہ ہی

مہاراج تم کچھہ خنپامت کرو ست سی ہی سورج دیوتا تپتی ہین ست سی ہی سمندر بہی استہت ہی تم اپنی ست کو مت چھوڑو
راجا آنکھہ کہولکر بولا کہ ہائی ہائی میری کون گتی ہوئی جو رانی پالکی مین چلتی تہی اور کبہی پیدل ایک پگ بہی نہین چلتی
تہی اُس رانی کے پگو نمین کانٹے لگی دیکھتا ہون رانی نے کہا کہ ہی راجن تم سمی اور کال کو دیکھو سمی بلوان ہے اُس سمی
راج کمار جیو داگی باد ہا سے رودن کرنے لگا اور کہنی لگا کہ ہے پتا میرا کنٹھہ سوکہا جاتا ہے +

اکیسوان ادہیا، ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہریشچندر کو تاڑنا بسوامتر جی کا ڈہائی بہار سوبرن کے لئی اور راجا کا اتینت چنتا کرنا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن اُس سمے بسوامتر جی نے پہر آکر رکت نیتر کرکے کوپ سے راجا کو ایسے دیکہا جیسے دہرم راج دیکہتا ہے
اور کہا کہ اب بہت دن ہو گئے میرا دان دے، راجا بسوامتر جی کو دیکھہ مورچہا کہا کر پرتہوی پر گرکے ٹہنڈے ٹہنڈے سانس
کہینچنے لگا بسوامتر جی نے گنگا جل راجا کے مکہار بند پر چہڑکا اور کہا کہ اُٹہہ اُٹہہ میری دکشنا دی یہہ سمے سوین کا نہین ہے
جسکو کسی کا رن دینا ہے اُسکو نیند کہان راجا اُٹہکر بولا کہ ہے مہاراج سنتوش کرو جس برہمن کو سنتوش نہین وہ پوجنے
جوگ نہین مین تمہارا سوبرن دیتا ہون بسوامتر جی نے کہا کہ ابہی دے نہین کہدی کہ مین نہین دیتا راجا نے کہا کہ ہی مہاراج
ابہی آدہا دن اور ہے سورج کے است تک دیدونگا آدہے دن اور رہیج کرو بسوامتر جی پہر چلے گئی اور راجا وہان ہے
پرتہوی پر بیٹہا رہا اُسی سمے ایک برہمن بدیارتہیون سہت بید کا اوچارن کرتا ہوا آگیا رانی نے راجا سے کہا کہ ہی مہاراج
یہہ تو برہمن بید پاہی ہین ان سے تم کچھہ درب مانگو کہ برہمن تینون برنون کے پتا ہین اُنسے اپنا سندیہہ کہنا اُچت ہے
راجا بولا کہ ہے رانی تم ست کہتی ہو پرنتو مین سورج بنسی ست برت راجا کا پتر ہون مجکو جاچنا کرنا اُچت نہین ہے
جاچنا کرنا کیول برہمن کو جوگ ہی پہر رانی بولی کہ مہاراج کال سمے کو دیکہنا چاہیئے یہہ آپت کال ہے ہمکو یاچنا کرنی چاہیئی راجا
نے کہا کہ ہے رانی کہڑگ سے اپنی جبہا کا کاٹنا اُچت ہے اور یہہ کہ ہمکو دو ہم راج بنسیو نکو اُچت نہین ہے پہر رانی
بولی کہ ہے مہاراج جو تم نہین مانگتے ہو تو مین مانگون اور جو میرے مول سے سوبرن آوے وہ بسوامتر جی کو دیدو وہ
پرشن ہونگے میرا کہنا مانو دیکہو تم برہمن کے بچن مین آکر اس گتی کو پراپت ہوئے ہو سو تم مجہکو کچھہ جوئے کی کارن نہین
بیچتے ہو گوروُن کے کارن اور اپنے بچن ست کرنیکو جب مجھے بیچوگی تو تمہارا ہی جس ہوگا اور میرا بہی کرتارتہہ ہو جاینگا اور گرو بہی پرشن ہونگی +

بائیسوان ادّہیا۔ ساتوین سکند سری یوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرلشچندر کا رانی اور راج کمار کو کوشک مُنی کی ہاتہہ بیچکر ڈہائی بہار سوبرن کا دینا اور لبسوامتر جی کا تاڑنا جگ کی دکشنا کی کارن راجا کو برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن رانی کے بچن سُنکر راجا بولا کہ پتنی جو تمہارا کوئی گاہک ملیگا تو مین بیچونگا اور اپنی رانی اور پُتر کو مارگ مین استہت کر کے بولا کہ جو کوئی اس میری پریہ رانی اور راج کمار کو مول لے تو مین دون یہہ سُنکر کاشی پوری کے منُش راجا سے کہنے لگے کہ ارے تو کون ہے اور تیرے اوپر کیا بپت پڑی ہے جو تو اس استری کو بیچتا ہے راجا نے کہا کہ ہمنے جو پاپ کیئے ہین اونکو بہوگتا ہون تمکو پوچہنے سے کیا پریوجن ہے جو کسی کو لینی ہو تو لے لو اُتنے مین لبسوامتر برہمن روپ دہر کر بولے کہ میرے گہر مین تہوڑی اوستہا کی استری ہے اُسکی سیوا اگر نیکو داسی کر کے مین رکہونگا اسکو مین لیتا ہون راجا یہہ سُنکر لجا کو پراپت ہوکر نیچے کو دیکہنے لگا لبسوامتر نے کہا کہ تم لجا مت کرو استری کا کچہہ مول نہین ہے جو تم کہو گے سو مین دونگا استری کا جو ایک کروڑ درب مول ہو تو پرش کا مول سنکہہ ہوتا ہے راجا نے کچہہ مول نہین کہا لبسوامتر ایک برچہہ کی بکّل پر درب رکہکر رانی کو ہاتہہ سے کہینچنے لگے رانی بولی کہ ہے مہاراج مجہکو اس کا رست کہینچو میرا پُتر بنا ماتا کے رووُن کریگا راج پُتر نے اپنی ماتا کے بستر کو پکڑ لیا اور رووُن کر کے کہنے لگا کہ ہے ماتا تم کہان جاتی ہو جب لبسوامتر مُنی نے اُس پُتر سے پلّا چہوڑا رانی کو اپنے آگے دہر لیا رانی نے کہا کہ ہے مہاراج میرا یہہ بالک کیسے رہیگا کہ اب ہی وہ کلیش کو پراپت ہو رہا ہے بہلا ہو کہ تم اس بالک کو بہی مول لے لو مُنی نہسکر بولا کہ ہے پریہ اس پُتر کا ہی مول کہو اسکو بہی لے لونگا رانی نے کہا کہ ہے مہاراج جو مول تم چاہو دیکر پُتر کو ساتہہ لے لو لبسوامتر بولے کہ یہہ پرش ہے اسکا مول انکہہ ہے پرنتو کچہہ درب راجا کے آگے دہر کر اُسکو بہی لے لیا اور رانی لبسوامتر کا کہا پرمان کر کی اور یہہ کہکر کہ مُنی جو جپ تپ کیا ہے اُسکے پہل سے پہر بہی میرا پتی ہرلشچندر ہو لبسوامتر مُنی کے ساتہہ ہو گئی اور مُنی استری اور پُتر کو ایک بستر سے باندہکر لے چلا راجا اونکو جاتی ہوئے دیکہکر برلاپ کرنے لگا کہ ہے استری اور پُتر تم کہان جاتے ہو کہان وہ راج اجودہیا کا اور کہان یہہ گت میری ہوئی کہ دہرتی پر پڑا ہون دہول میرے مستک پر جم رہی ہے اور رانی داسی بہاؤ کو پراپت ہوئی راج کمار کو کیا کلیش ہو رہا ہے

ہائے میری کیا گتی ہوئی اور سورچہا کہا کر گر پڑا اور کوشک مُنی رانی اور پُتر کو لیکر چلے گئے اور ادرشٹ ہوگئے اور پہر ایک برچہہ کے
نیچے استری اور پُتر کو بٹھلا کر پہر راجا کے سنمکہہ آکر کہنے لگے کہ ہو راجن میرا رن تیرے اوپر چڑہ رہا ہے تو مجھکو وہ دان دے جو نیچے
بن مین راجسو جگ مین دکشنا دینی کہی تہی اور نہیں تو کہدے کہ مینے راجسو جگ کی دکشنا دینی نہیں کری راجا نے وو ورچن
سُنکر کہا تہا کوشک مُنی کو دیکہ ڈنڈوت کری اور کہا کہ ہے مُنی مینے استری اور پُتر کو بیچکر تمکو دکشنا دی اب مین تمکو پرنام کرتا ہون اور
جو تمکو دکشنا لینی اُچت ہو سو کہو بسوامتر جی بولے کہ یہہ دکشنا جو تمنے مجھکو دی ہے یہہ تو وہ ہے جو تم نے بیدی کے نیچے ڈہائی بہار
سوبرن کا سنکلپ کیا تہا وہ دکشنا جو تمنے مجھکو راجسو جگ مین دینے کی تہی وہ دو +

تیئسواں ادھیا ساتوین اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرشچندر کا اپنے آپکو بیچکر داس بہاؤ ہونا چانڈال کا اور بسوامتر کی رن سے چہوٹنا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہو راجن جب سے یہہ گتی راجا کی ہوئی بسوامتر نے کوپ کرکے اور لال لال نیتر کرکے راجا کو تاڑنا کرکے کہا کہ ایک پہر
دن رہگیا ہے سیگہر میری دکشنا دے راجا نے کہا کہ مہاراج دہیرج رکہو برہمن کو سنتوش کرنا جوگ ہے اب تمہاری وہ دکشنا ہی
دیتا ہون اتنے مین دہرم نیل بستر دہارن کیئے ہوئے سر کہا مین ہاتہہ سنی ہوئے ایک جلی سی لکڑی ہاتہہ مین لیئے ہوئے چانڈال
کا روپ دہر کر راجا سے آکر کہنے لگا کہ تو کون ہے کیون بیٹہا ہے مین تجہکو مول لونگا اور داس بہاؤ کرکے رکہونگا راجا نے کہا
کہ تو کون ہے تیری جات برن کیا ہے پہر تو مجہکو مول لیجیو وہ چانڈال بولا کہ مین چانڈال جات ہون اور مرتک شریرون کے
بستر مین لیا کرتا ہون یہہ میرا کام ہے راجا نے کہا تو چانڈال ہے مین چانڈال کا داس کیسے ہون کوئی برہمن اتہوا چہتری بیش چانڈال
کا داس ہو کر نہیں رہ سکتا پہر بسوامتر جی نے آکر کہا کہ میری دکشنا دے اور تیرا گاہک بہی یہہ چانڈال تیرے سنمکہہ ہے تو اسکا داس
بہاؤ ہو کر رہو اور میری دکشنا دے راجا نے کہا کہ میری اُتپتی سورج بنس آکشواک کے کل مین ہوئی ہے اور مین چہتری ہون
کیسے چانڈال کا داس ہو کر رہون بسوامتر جی نے کہا کہ مجہے اس سے کچہہ پریوجن نہیں ہے تو چاہے چانڈال کے گہر رہو اتہوا چہتری
کے میری دکشنا سیگہر دے اب ایک گہڑی دن رہگیا اور سورج است ہونیوالا ہے راجا بسوامتر جی کے چرنون مین پڑا کہ ہو مہاراج
مین تمہارا داس ہون جو تمہاری اچہا ہو سو کرو بسوامتر جی بولے کہ ہو راجا جاؤ تمہارا کلیان ہو تم میرے رن سے چہوٹ جاؤ تم
اس چانڈال کے گہر داس بہاؤ ہو کر رہو میرا یہہ بچن ہے اور بسوامتر چانڈال سے بولے کہ ہو چانڈال تو اس راجا کو داس کرکے رکہہ

اور مجھکو اسکی وکشنا دہی چانڈال نے مگن ہوکے کہا کہ ہے مہاراج یہہ پرتھوی تن جُت پریاگ کی ذاتیں جن کی ہے یہہ تم لے لو
اور سکے پشچات بسوامتر جی جب راجا کو یہہ کہکر چلے گئے کہ ہے راجن تم اس چانڈال کا کہنا مت ٹالنا اُسکی اگیا مین رہنا اُس
سمے اکاش بانی ہوئی کہ دہن ہے اس راجا کو کہ رن سے چھوٹا اور راجا کی شیش پر پہپونکی برکہا ہوئی جس کر ہرشچندر اتی
پرسن ہوکر بھگوان کا دہیان کرکے کہنے لگا کہ ہے پرمیشر تکو دہن ہی جو آج میری رن کا موچن ہوا جس کرکے مین اس سمے
پرم آنند کو پراپت ہوا ہون +

چوبیسوان اُدہیاء ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرشچندر کا چانڈال کی آگیا پر ان سمسان مین مُردون کے بستر لینی پر باس کرنیکا برنن ہے

شونک رشی نے سوت جی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج اوس راجا نے چانڈال کا داس بہاؤ ہوکر کیا کیا کرم کیئے وہ بہی ہم سے کہو سوت
جی نے کہا کہ جب بسوامتر چلے گئی چانڈال نے راجا کو باندہ لیا راجا نے کچہہ نہ کہا اور اپنی رانی اور پتر اور پورب لے سکہوں کو چنتون
کرنے لگا پانچ دن پیچھے چانڈال نے ایک ٹوٹی سے لکڑی ہاتہہ مین دیکر کہا کہ تو سمسان مین جو کاشی کے دکشن بہاگ مین ہے
جا اور مرتک شریرون کے بستر اوتار لایا کر اور اس ڈنڈ کا نام سر ہو ہی کتنے کال تک راجا مرتک شریرون کے بستر لاکے چانڈال کو
دیتا رہا اور مرتکون کے انیک پرکار کے شبد راتری کے سمے سنی اور بہی بہیت ہووے اور مرتکون کے جلنے کی درگند سے دُکہی اور بیاگل
ہووے اور آنسو بہاوے اور اپنے پورب سمے کو چت مین لاکر اپنے منترون اور استری اور پتر کو دہیان مین یاد کرکے لستر لین ہو گئے
اور سمسان کی دہول مکہہ پر پڑکر پشاچون کا ساروپ ہو گیا پرنتو راجا اپنے دہرم کا پالن کرکے چانڈال کے ہاتہہ کا ان نہین
گرہن کرتا رات دن نیند بہی نہین آتی اس پرکار راجا نے بارہ برس کشٹ سے بارہ سو برس کے تُل بتیت کیئے +

پچیسوان اُدہیاء ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرشچندر کے پتر کی مرت سانپ کی ڈسنی سے اور رانی کا رووناور برلاپ برہمنون کے گہر مین اور سجا نا رانی کا رات کی سمے برہمنونکی آگیا سے پتر کو دیکہنے کو اور پکڑا جانا ڈاکنی کرکے اور

چانڈال کا آنا اور راجا ہرشچندر کو آگیا رانی کی مار ڈالنے کی دینا اور راجا کا کھڑگ ہاتھ مین لینا برنن ہے

سوت جی نے کہا کہ ہے سونکو راجا کی یہہ گتی ہوئی ایک دن راجا کا پتر بالکون کے ساتھ بن مین کھیلنے لگا اور وہان پلاس بر چھہ کی
لکڑی بینکر اپنے من مین کہنے لگا کہ یہہ لکڑی مین ہون کے کارن برہمنون کو دونگا تو میری ماتا سے اور مجھہ سے برہمن پرسن ہونگے
سو یہہ سوچکر وہ بہار لکڑیونکا اپنے سیس پر دہر کر لی چلا مارگ مین اوسکو تہکان نے باد ہاکی سب بالک اپنے بہار ایک سرپ کے بمبے کی
اوپر رکھہ کے گنگا جی کے تیر جل پینے لگے بسوامتر جی نے ایک کالے سرپ کو آگیا دی کہ تو جا کر راج کمار کو ڈس لے سو وس بمبی مین سے ایک
کالے سرپ نے نکلکر اوس راج کمار کو ڈس لیا اور سمپورن بالک روون کرتے چلے آئے اور رانی سے آکر سب برتانت کہا رانی روون
کرنے لگی اوس سمے ایک گہڑی رات گئی تہی رانی کا رون سنکر بسوامتر جی برہمن روپ بولے کہ ارے ہے دشٹنی رات کی سمے رون
کیون کرتی ہے رانی سو رچہا کہا کر گری اور ایک مہورت تک اوسکا سانس نہ نکلا اوس برہمن نے رانی کے نیترون پر جل چہڑکا
رانی سا وہان ہو رون کر کے اپنے پتر کو پکار پکار کے برلاپ کرنے لگی برہمن بولا کہ تو میری داسی ہے میری سیوا کیون
نہین کرتی رون کیون کرتی ہے رانی نے کہا کہ ہے سوامی مین تمہاری سیوا بہنگ نہین کرتی ہون میرے پتر کو سانپ نے
ڈس لیا ہے جو تم مجھے آگیا دو تو مین اپنے پتر کا مکہہ دیکھہ آؤن اور برہمن کے چرنون مین پڑی۔ اوس برہمن نے لال نیتر کر کے
کوپ سے کہا کہ یہہ سمے سوامی کی سیوا کا ہے اور اب رات کی سمے تو کہان جائیگی اور برلاپ شبد مت کر رانی پہر بولی کہ ہے
مہاراج ایک بار مین اپنے پتر کا مکہہ دیکھہ آؤن مین تمہاری داسی ہون آگیا دو برہمن بولا کہ ہے دربدہی تو میری داسی ہے
میری سیوا کرتی ہے اتہوا پتر کو دیکھنے کو جائیگی مجھے تیرے پتر سے کیا پرویجن ہے جو تو میری آگیا نکریگی تو مین تجھے ڈنڈ دونگا
رانی پہر برلاپ کرنے لگی جب برہمن نے آگیا دی کہ جا اپنے پتر کا داہ کرم کر کے شیگھر آ جا رانی اوس اردہ رات کی سمے رون
کرتی ہوئی بن مین جہان اوسکا پتر مرا پڑا تہا گئی اور بہت رون اور برلاپ کرنے لگی کانشی کے منکہون نے اوسکا رون سنکر
جا کر دیکھا تو آپسمین کہنے لگی کہ یہہ کوئی ڈاکنی ہے کسی کے بالک کو مارا ہے اسکو پکڑ لو اور باندہکر چانڈال کو دیدو اور باندہکر
چانڈال کو دیدی چانڈال نے راجا ہرشچندر اپنے نوکر سے کہا کہ تو اسکا سیس کہڑگ سے کاٹ کہ یہہ بالکون کو مار کے کہاتی
ہے اور اوسکے ہاتھہ مین کہڑگ دیدیا ہرشچندر نے دیا کر کے کہا کہ ہے سوامی مین تو تمہارا آگیا کاری ہون پرنتو استری کا مارنا
انچت ہے کرپا کر کے مجھہ سے یہہ انچت کرم مت کراؤ چانڈال نے کہا کہ یہہ تو ست ہے کہ استری کے اوپر شستر کرنا اچت نہین

ہے پرنتو جو اینک جیوونکو مارتا ہو اوسکا مارنا بہی تو ودہرم ہے یہہ ڈاکنی اینک بالکونکو مارتی ہے اسکا مارنا اُچت ہی جس سے
بالکون کے جیو کی رکشا ہوگی وہ دہرم شاستر مین لکہا ہے کہ جو کوئی بالکون اور استریون اور اندہون کو مارے وہ مہا پاپی ہے
سو یہہ استری مہا پاپی ہے جو بالکونکو مارتی ہے راجا کہڑگ ہاتہہ مین لیکر چاہتا تہا کہ استری کو مارے استری بولی کہ ہے مہاراج
میرا کچہہ دوش نہین ہے تم نیاو کرکے مارو راجانے پہر چانڈال سے کہا کہ ہے مہاراج نیاو کرکے مارنا اُچت ہے اس استری کا کیا دوش
ہے چانڈال نے کہا کہ تو میرا داس ہی تجکو نیاو انیاو سے کیا پریوجن ہے میری آگیا سے تجکو مارنا اُچت ہے جو اپنی سوامی کی
آگیا نہین کرتے ہین وے نرک مین جاتے ہین تو اسکا سیس کہڑگ سے کاٹ دے راجانے کہا کہ ہے مہاراج اس استری کے بچن سن لو
پہر جو آگیا دوگے کرونگا چانڈال بولا کہ تو ایسے بچن موہ کے بہرے ہوئے کیون کہتا ہے میری آگیا کر یہہ سنکر پہر راجانے کہڑگ ہاتہہ مین لیا

چہبیسوان ادہیاے ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرشچندر کا رانی کو اور رانی کا راجا کو پہچان لینی اور راجا کی برلاپ راج کمار کی مرتو دیکہکر کرنیکا برنن ہے

سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو جب راجا ہرشچندر نے کہڑگ ہاتہہ مین لیا وہ استری پہر بولی کہ بنا اپرادہ مجہے مت مارو وہ میرا پتر مرا
مین اُسے لاتی ہون اُسے دیکہکر میرا سیس کاٹو اُس چانڈال نے ایک سنتش رانی کے ساتہہ بہیجا اور رانی کا برلاپ سنکر اور اُس
پتر کے مکہہ کو دیکہہ کر اُسکے راج چنہ سے بہرم کرکے من مین کہا کہ یہہ پتر مرت کو تو پراپت ہو رہا ہے پرنتو اسکی مکہہ سے یہہ راج پتر
دکہلائی دیتا ہے اور اسکے چنہ میرے پتر کیسے دکہلائی دیتے ہین اور پہر رانی کا مکہار بند ہلی پرکار دیکہا تب تو جان لیا کہ یہہ
رانی اور پتر میرے ہی ہین اور رانی نے راجا کو پہچانا اور بولی کہ ہے راجن ہی اجودہیا پتی تمہاری کیا گتی ہو رہی ہے
اور تم نے کیسے اپنا کال بتیت کیا راجا کو نشچے ہو گیا کہ یہہ راج پتر میرا ہی ہے اور مورچہا کہا کر پرتہوی پر گر پڑا اور پہر چین ہاتہہ
مین آنکہہ کہولکر کہنے لگا کہ ہے پتر تو مرتیو کو کیسے پراپت ہوا تو نے کیا اپرادہ کیا تہا ہائے جس مکہار بند کو مین اپنی لسبتر ون
سے پونچہتا تہا وہ مکہہ دہول مین بہرا ہوا دیکہتا ہون اور اوسکو مرا دیکہتا ہون اور اینک برلاپ کرنے لگا یہہ بات سنکر
اور منکہون نے جانا کہ یہہ راجا ہرشچندر اجودہیا کا راجا ہے دیئو نے اسکی کیا گتی کری کہ جس راجا کے سیس پر چنور ہوتی تہی
آج اُسکے مکہار بند پر دہول پڑی ہوئی ہے دیئو جانے کیا اپرادہ بہاری کیا ہے جس سے اس اوستہا کو پہونچا ہے پہر رانی
نے راجا کے کنٹہہ مین لسبتر مرتک شریرون کے پڑے ہوئے اور سنسان کی دہول راجا کے مکہہ پر پڑی دیکہکر کہا کہ ہی مہاراج

تم اپنے دہرم مین استہت رہوا ور جو تمہاری سوامی نے آگیا کری ہے اُسکی آگیا پر ان میرے سیس کو کاٹو راجانے یہہ سنکر نیتر ون
سے آنسو ڈالے اور کہڑگ ہاتہہ مین لیا پرنتو ہاتہہ نہین اُٹہتا تہا راجا پہر سورچہا کہا کر گرپڑا اور پہر ساوُدہان ہو کر بولا کہ ہے پریا تو میری
پران پیاری ہے مین تیرا سیس کیسے کاٹون پہر رانی بولی کہ مہاراج اپنے سوامی کی آگیا کرو مینے جو پوربلے جنم مین سری درگا
بہگوتی سری پاربتی جی کا پوجن کیا ہے اُسکی پہل ہے تم میرے پت ہی پراپت رہوگے جو اس سمے نہین تو اورجنم مین پتی
پراپت ہوگی اس سمے میرا سیس کاٹو راجا بولا کہ ہے پران پریا جو تم کہتی ہوست ہی پرنتو مین اپنے اس پتر کے ساتہہ پران
تیاگ دونگا کہ میرے دیکھتے ہوئے پتر کی چتا بنائی گئی ہے اور تیری درگتی دیکھتا ہون میرے رومانچ کمپائمان ہین
رانی نے کہا کہ تم جو کہتے ہوست ہے پہر مین کیسے جیوتی رہونگی اسی چتا مین مین بہی دگدہ ہونگی اور ہے مہاراج جس سمے
تمہارے ساتہہ مین دگدہ ہونگی یہہ میرا شریر کرت کرت ہو جائیگا اور پہر مجہکو تم ہی پراپت ہوگے ٭

ستائیسواں ادہیا ۔ ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا ہرشچندر کو پتر کا چتا مین دہرنے اور راجا کا سری شاکشی مہامایا کا دہیان کرنا اور اُنکی سمپورن دیوتونکا دہرم سہت اندر اور برکہا سی راجا کی پتر کا جیون ہونے اور راجا کا رانی اور پتر سہت اجودہیا مین دیوتاؤن کے ساتہہ جا کر راج گدی پر استہت ہونے اور پہر اندر کی ساتہہ رانی سہت سرگ کو اُسی دیہہ سی جانیکا برنن ہے

سوت جی بولے کہ ہے شونکو رانی نے چتا بنا کر اپنے پتر کو اوس چتا مین رکہا جب اگنی پرویش ہوئی راجا نے انجلی باندہکر سری
شاکشی مہامایا پر برہم سروپینی کا دہیان کیا کہ ہے ماتا یہہ دیہہ تیرے سمرپن ہے سری بہگوتی پرسن ہوکر رکت امبر دہارن
کیئے ہوئے پرم منوہر سروپ نانا پرکار کے شستر دہارن کیئے ہوئے سمپورن دیوتاؤن کو ساتہہ لے دہرم کو آگے دہرکے
پرگہٹ ہوئین راجا ہرشچندر سے دہرم بولا کہ ہے راجن تم کچہہ سنشے مت کرو مجہکو ہی تیا مہہ جانو اور مجہکو ہی سمپورن
پدارتہہ جو پرتہوی پر ہین جانو تب راجانے دہرم اور تسبوید یوا اور لوکپال سدہ چارن گندہرب رودر اشنی کمار اور
بسوامتر برن کبیر آدسب دیوتونکی درشن کرے تو راجا کو وہ سب چرتر سپن ماتر دکہلائی دیا پہر دہرم نے کہا کہ ہے راجن تم کچہہ چنتا
مت کرو یہہ سب چرتر مینے ہی کیئے ہین اُنکو تم سپن کے تل استت جانو اور راجا اندر بولا کہ ہے راجن تیرے سمان تو کوئی پہلے ہوا

آگے کو ہوگا مین تیرے درشن کو آیا ہون اور تیری ہی بہار یا اور پتر دیوتاؤن سے بہی ادہک ہین اُنہون نے پورب جنم
مین کوئی اوگر تپ کیا ہے اوسی سمی دیکہتے دیکہتے آکاش سے امرت کی برکہا ہوئی اور راجا کا پتر جیون ہوکر چتا مین سے
اٹہکر راجا کی گودی مین بٹہہ گیا اور کہا کہ ہے پتا تم کس ستہان مین بیٹہے ہو اور پہلے سب چرترونکو سپنا سا جانکر بہول گیا
اور راجا ہریشچندر نے اپنے پتر کو ہردے سے لگا لیا اُس سمی رانی سہت راجا کی ایسی سوبہا تہی مانو تر لوکی ناتہ بیٹہے ہوئے
ہین اندر نے کہا کہ ہے راجن مین تمہارے لینے کو آیا ہون سُرگ سے بوان آتا ہے تم استری اور پتر سہت اسی دیہہ سے
سُرگ کو چلو راجا ہریشچندر بولا کہ ہے دیوراج مین تمکو نمسکار کرتا ہون اب یہہ سمی مینے چانڈال کی سیوا کری ہے پہر اس دیہہ سے
مین سُرگ مین کیسے جاؤنگا دہرم بولا کہ ہے راجن مینے پہلے ہی تم سے کہا ہے کہ تم اُسکو چانڈال مت سمجہو وہ مین ہی ہون وے
سب چرتر میرے ہی تہے تم کچہہ سنکہا مت کرو پہر اندر بولا کہ ہے راجن تمہارے سمان نہ اندر ہے نہ برن نہ کُبیر تمہاری سوبہا ہم
ناکشات برنن کر رہے ہے راجا ہریشچندر اندر کی بچن سنکر بولا کہ ہے دیوراج جو تم نے کہا ست ہے پر تو مین اکیلا سُرگ لوک مین
جاکے کیا سکہہ پاؤنگا جس سمے سے مینے اجودہیا نگری چہوڑی ہے میری بہگت اور نگرباسی برلاپ کر رہے ہین اُنکو چہوڑکر اکیلا سُرگ
مین میرا جانا اوچت نہین ہے وے میرا رات دن چنتون کر رہے ہین جو مین اُنکا چنتون نہ کرونگا تو مجہکو نرک پراپت ہوگا
اندر نے کہا کہ ہے راجن جو تمہاری اچہا ہے سو ہی ہوگا اور تمہارے گُن کو ہم اندرآدک بہی برنن نہین کر سکتے اب ہے راجا تم
سکہہ اجودہیا نگری مین چلو اور نگرباسیون نے جو راجا کا آگون سنا تو منگلیک بستو لیکر راجا کے اگوانی آئے اور جس سمے راجا
ہریشچندر نے اجودہیا مین پرویش کیا اجودہیا کی سوبہا دوبہت ہوگئی اور سمپورن دیوتاؤن کے بوان ایسے دکہلائی دیتے تہے مانو
سورج نارائین ساکشات اجودہیا مین پرکاش کر رہے ہین اور انیک دیشون کے راجا راجا ہریشچندر کے درشن کو اجودہیا مین آئے
اور راجا کے پتر روہتاکہہ کو راج گدی پر استہت کیا اور پہلے پرکار پنڈتون نے راج ابہکہہ کرایا اور اجودہیا مین نانا پرکار کے منگل اور
آنند ہونے پہر [illegible] اندر نے کہا کہ اب تم بہت [illegible] اور انت کال پرم پد کو پراپت ہوگا جو آکیا تو سو برس تک سمپورن کہنے لگے کہ ہے راجا
تمہارے چرنون مین [illegible] ہم تمہارے درشن کرکے بڑے سکہی ہوئے اور راجا سری ستا کنٹی کا دہیان
کرکے بوان مین بٹہہ سُرگ کو چلا گیا شنکر جی نے راجا کو سُرگ مین پراپت دیکہکر کہا کہ ہے راجن ہن ہو دہن ہے تجہکو نہ تری
سمان کوئی راجا ہوا نہ آگے ہو جو تو اسی دیہہ سے اندر لوگ مین پراپت ہوا سوت جی نے کہا کہ ہے رشیو جو کوئی اس آکہیان
کتہا ہریشچندر کو سنیگا اُسکا سب دُکہہ ناس ہو کر سکہہ کو پراپت ہوگا اور جو سُرگ کی اچہا کرینگے وے سُرگ کو پراپت ہونگے

نمبر	نام استہان اتہوا تیرتہہ	نام سری دیوی مہارانی
١٩	تہانیسر	بہوانی
٢٠	بلک استہان	بل پترکا
٢١	سری شیل	مادہوی
٢٢	بہدر دیس	بہدر اشیری
٢٣	بارہ شیل	جیا
٢٤	کملائی استہان	کملا
٢٥	رودر کوٹی	رودرانی
٢٦	کالنجر دیس	کالی
٢٧	سالگرام	مہادیوی
٢٨	شیولنگ	جلپ پریا
٢٩	مہالنگ	کپلا
٣٠	ماکوٹ استہان	مکٹ اشری
٣١	مایاپوری	کماری
٣٢	سنتان	للتامبکا
٣٣	گیا	منگلا
٣٤	پرشوتم استہان	بملا
٣٥	سہنسر اکش	اُتپلا کشی
٣٦	ہرناکش دیس	مہوتپلا
٣٧	بپاشا کی تٹ پر	اموگہاکشی
٣٨	پوور بردہن	پاڈلا
٣٩	سوپارس دیس	نارائینی
٤٠	ترکوٹ پربٹ	رودر سندری
٤١	بپرل	بپلا دیوی
٤٢	اور اتر دیس	کبیرا
٤٣	ہرشیچندر استہان	چندرکا
٤٤	رام تیرتہہ	رمنا
٤٥	یمنا تیرتہہ	مرگاوتی
٤٦	کوٹ تیرتہہ	کوٹہی
٤٧	مدہوبن	سوگندہا
٤٨	گوداوری	ترسندہیا
٤٩	گنگادوار	رتی پریا
٥٠	شیوکنڈ	سوبہانندا
٥١	دیوکاتٹ	نندنی
[illegible]	دوارکا	رکمنی
٥٣	برندابن	رادہا
٥٤	متہرا	دیوکی
٥٥	پاتال	پرمیشری
٥٦	چترکوٹ	ستیا
٥٧	بند دیس اتہوا بنداچل	بندباسنی
٥٨	کربیر دیس	مہالکشمی

نمبر	نام استهان اتهوا تیرتهه	نام دیوی مهارانی
٥٩	بنایک استهان	اُمادیوی
٦٠	بیش ناتهه	اُروگیادیوی
٦١	مهاکال	مهیشری
٦٢	اوشم تیرتهه	ابهیادیوی
٦٣	بندپربت	بنتادیوی
٦٤	مانڈودیس	مانڈوی
٦٥	مهیشری پوری	سُواہادیوی
٦٦	چهاگل دیس	پرچنڈا
٦٧	مرکنگ دیش	چنڈکا
٦٨	سومیشر تیرتهه	برارو ہا
٦٩	پربهاس چهیتر	پشکراوتی
٧٠	سرستی	دیوماتا
٧١	سمدر کی ٹٹ پر	پاراوارا
٧٢	مهالاپ دیس	مها بهاگا
٧٣	یوشادیس	پنگلیشری
٧٤	کرت سوچ	سنگهکا
٧٥	کارتکی دیس	نتانکری
٧٦	برتک دیس	اوتپلا
٧٧	شون سنگم	سوبه[illegible]
٧٨	ست بن	[illegible]

نمبر	نام استهان اتهوا تیرتهه	نام دیوی مهارانی
٧٩	اننگ استهان	سری لکشمی
٨٠	بهرت آسرم	لکشمی اننگ
٨١	جالندهر دیس	لبو مکهی
٨٢	کش کند پربت	تارا
٨٣	دیودار بن	پشٹی
٨٤	کاشمیر منڈل	میدها
٨٥	مهارودر استهان	بهیادیوی
٨٦	بشواشیر استهان	تشٹی
٨٧	کپال موچن	سُدهی
٨٨	برارو ه استهان	ماترکا
٨٩	سنکهه اودهار استهان	دهرا
٩٠	پنڈارک	دهرتی
٩١	چندر بهاگا کے ٹٹ پر	کلا
٩٢	اچهود	شودهارانی
٩٣	بنیا	امرتا
٩٤	بدری نارائن	اورلسبی
٩٥	اوترپور	اوسدهی
٩٦	کشُ دیپ	کشودکا
٩٧	هیم کوٹ پربت	من تها
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] کمد استهل

پُشپون کی مالا کنٹھہ مین پڑی ہوئی اور ترینیتر پرکاشمان اور پاش انکش چارون ہاتھون مین گرہن کیئے ہوئے رکت
بستر دھارن کیئے ہوئے ایسی شوبھا ونکو دیکھہ کر دیوتا پیچھے کو سنکر کے ڈنڈوت کر دا اور پریم روپی آنسو ڈالتے ہوئے استتی
کرنے لگے کہ ہے دیوی ہے شیوا ہے پورن پرکرتی تمہارے ارتھہ نمسکار ہے اگن سروپا ہے ابھے داتا ہے درگا
تمکو نمسکار ہے ہے کال راتری ہے مہابھیروی ہے اکھنڈ سروپ ہے ہے گیان داتا ہے اگیان نرموہنی ہے سچدانند پد بردا تری
تمکو بارم بار نمسکار ہے یہہ استتی شرون کرکے سری بھگوتی جی پرسن ہو بولین کہ ہے دیوتاؤ اس سمے جو تم بردان مانگوگے سو دونگی
اور جو تم کو سنکٹ ہے اتھوا اپت ہے وہ تم مجہسے کہو دیوتاؤن نے کہا کہ ہے ماتا اس سمے تارک اسر سے ہم مہا دکھت ہین اور برہما جی نے
اوسکو یہہ بردان دیا ہے کہ تجھکو بنا پتر شیوجی مہاراج کے کوئی نہ مار سکیگا سو ہے ماتا اس ہمارے دکھہ کو نروِرت کرو سری بھگوتی بولین
کہ ہے دیوتاؤ تم کچھہ بہے مت کرو ہمالا کے گہر میری شکتی گوری نام جنم لیگی اوسکو شیوجی گرہن کرینگے تم میرے چرنون مین بھگتی اور ہمالا
پربت سے پریت رکھو تمہارا سنکٹ نوارن ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن ہماچل نے یہہ بچن سنکر سری بھگوتی کی پرسن ہو کر استتی کری کہ
ہے ماتا مین جڑ اور اتہا اور ہون تمہارا اوتار انس جو میرے گھر ہوگا مین کرت کرت ہونگا اور سمپورن دیوتا ہماچل کے اوپر پشپونکی برکھا
کرکے کہنے لگے کہ ہماچل تمکو دھن ہے کہ تینون لوک کی اوتپت کرنیوالی جگت ماتا تیری پتری بکھیات ہوگی اور جسکے ادر مین انیک برہمانڈون
کی اوتپتی ہے سو تیرے گھر مین اوتپت ہوگی تمکو دھن ہے اس پرکار دیوتا ہماچل کو بندنا کرکے یوگ بھگتی مین نروِرت ہوئے اور ہماچل
سمیت سمپورن دیوتاؤن نے سری بھگوتی جی سے پرارتہنا کری کہ ہے ماتا اشٹانگ جوگ سہت بید اور بیدانت سے ہمکو گیان دو
اور شیش اکت اکت ہم سے برنن کرو ۔

بتیسوان ادھیائے ساتوین اسکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین اشٹانگ جوگ کا برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن سری بھگوتی جی نے دیوتاؤن سے پرم تت گیان برنن کیا کہ ہے دیوتاؤ تم اوس تت گیان کو جسکے شرون
ماتر سے منش میرے روپ کو پراپت ہوتا ہے سرون کرو ہے نگادھپ ہماچل میرا اچنتیہ سروپ مجہسے بہن نہین ہے جسکو ہم کہتے ہین
تم [illegible] الوپہان انامی یہہ چارون پدارتھہ مجہہ مین ہین اور ان چارون سے رہت [illegible]
وہ مین ہی ہون [illegible] بنو روپ ہو کر مین ہی پرکاشمان ہون جیسے اگنی مین اوشن [illegible]
[illegible] شیو جی سے تملی سہت اور [illegible]

چندرما مین سیتل تیج درشٹ پڑتا ہے ایسے ہی یہہ دو نو سبہاؤ ہین اور جتبک اگیان ہے جیو سنگیا ہی جب گیان ہو جاتا ہے
وہ جیو برہم ہی ہے لبتہ وہ ایک ہی ہے گیان اگیان کے بہید سے دو دو کہلائی دیتے ہین سو ابدّیا کی لیش اور میرے شکتی کے
یوگ سے یہہ جیو کرم کرتا ہی جب گیان ہوتا ہی کرمونکو میرے ارپن کرکے سو برہم سنگیا ہو جاتی ہی اور چیتن کے سنگم سے ایک مت
بہوت ہو جاتا ہے جسکو شاسترون مین پرپنچ بہی برنن کیا ہے اور نیا و شاستر والے اُسیکو سمبہاہی کہتے ہین کتنے ہی منش گیان پراپت
ہونے سے تت سنگیا کہتے ہین اور اگیان ہونیکو تم کہتے ہین سو یہہ مایا کا چرتر ہے اور جو شیو شاستر کو مانتے ہین جسکو بدّیا کہتے ہین اور جو
اگیان ہین جسکو ابدّیا کہتے ہین سو یہہ ہے ہماچل شاسترون مین جسکو ناپرکار کرکے کہتے ہین پرنتو مین ایک ہی ہون اور جو میرا چیتن
سروپ ہی وہ کسیکو نہین دیکہتا اور وہ سب مین پرکاشتا ہی اور جس سے وہ میرا چیتن سروپ کسی لبتہ سے نہین ہو جاتا ہی جب ہی
وہ جڑ ہے چیتن نہین ہے اور کرم اور کرتا مین نہین کرتا ہی مین ہون پرنتو کرتا کرم کے دوش سے رہت ہون جیسے کنول جل سے اسپرس نہین ہوتا
مین دوش سے سپرس نہین اور مین سب جیونمین پرکاشوان ہون اور نربکار ہون اس کارن مین تت ہون اور اننت میری چترمین
اور تینون اوستہا جاگرت سُپت سو سپت مین شاکشی بہوت ہی مین ہی ہون اور بہن بہی مین ہی ہون اور میرے دو روپ ہین
ایک سو کشم وہ سب مین بیاپک ہی دوسرا بیراٹ اوسمین سارا برہمانڈ ہی اسکارن مین ہی بید مین تت کہی گئی ہون اور آنند سروپ
جسکو جوگیشر کہتے ہین وہ مین ہی ہون اور آتما پرماتما ایک ہی لبتو جیو ہی جتبک گیان نہین ہوتا آتما سنگیا ہی جب گیان ہو گیا پرماتما
سنگیا ہو جاتی ہی گیان اگیان کرکے اوسکے دو بہید کہے گئے ہین اور اگیان کو جڑ گیان کو چیتن بیدانت مین کہا ہے ایسے ہی
پشتی اور سمشتی بیدانت مین دو نام سے ہین اگیان اور گیان سے دو ہین نہین تو لبتو ایک ہی ہی ایسے ہی جستی و کچہ استی
اور ناستی دو برنن کیے ہین اسی کارن آتما کو گیان روپ اور سکہہ روپ کہا ہی اور ست روپ اور پورن روپ اور سرب روپ ہی
بدیا کا ہی کارن ہی اور ابدیا سے وہی بپرت ہین جیسے سکہہ کو دکہہ اور گیان کو اگیان اور ست کو ہستا اور پورن کو اپورن یا نند
پہر کام کرم آدک سے یگت انگت ہو جانا کیول مایا سے ہی ہے سو ئی میری بدیا روپی سروپ کے دہیان سے منش کو بگت انگیت کا
گیان ہوتا ہی سو پوربلے جنم کے سنسکار اور کرمونسے جیو اُتپت ہوتا ہی دو پرکار کے منش ہین ابیک اور ببیک دگو سا گیر
اور گیانی اگیانی اپنے پچہلے جنم کے کرمون سے ہوتے ہین اور جو میرا روپ الوکک ہی کسیکو نہین دیکہتا اور سب مین بیاپک ہی
اوسکا نام ابیک ہی ہے ہماچل میری مایا بلوان ہے سمپورن شاسترون مین سب کار جو نکا کارن آد بہوت تتو میرا اسمین ہی
برنن کیا ہے اور سب سنجت کرمون مین اچہا مین ہی ہون اور آد تت دہر نیک شبد ہی اُسی سے آکاش کی اُتپتی ہی اور اُسی

جسکو شونیہ کہتے ہین ایک وکہنی ماتر ہی روپ ہے اور بایو کا اُس سپرش ہی روپ ہی اور ایک تیج روپ ہی بایو کا برنن کیا ہے
اور جل کا روپ رساتمک ہی اور پرتھوی گندہ آتمک ہے اکاش مین کیول ایک شبد کا ہی گن ہی اور بایو مین اسپرس اور شبد
دو گن ہین ایسے ہی یہہ تینون گن شبد اسپرس روپ پانچون تت شبد اسپرس روپ رس گندہ مین پرتھک پرتھک
پراپت ہین اور ان کے مدہ مین مہت تت (جیو) پرویش ہے وہی جیو لنگ سروپ ہی اور سربا آتمک جو سوکشم روپ ہوکر جیو نہین
پرویش ہے اُسکو سوکشم دیہہ کہتے ہین وہ پرگھٹ نہین دیکہتی وہ جیوا لولگ اور تیج روپ ہی اور استہول روپ پنچی کرن مارگ ہی
ہے ارتہات ایک تت کے دوسرے تت مین ملنے سی ایک تت کا ہونا جیسے پرتھوی مین چارون دوسری تتو نکا چوتہائی چوتہائی
بہاگ ملایا تو پانچ تت ملکر ایک تت ہوا وہ استہول روپ پنچی کرن کہا گیا اوسکو پانچ مہابہوت بولتے ہین سو ہی پانچ جل اُس
پانچ مہابہوت سے میرا بیراٹ سروپ ہی اور پانچ بہوتا کرکے سروتر ادک پانچ اندری استہت ہین اور ہین گیان اندری
سے ایک ایک بہوت مین پراپت ہون اور انتش کرن سب کا ایکہی ہے اور سنکلپ بکلپ دو بہید انہین پانچون مہابہوت مین
ہین اور بُدہی سنگیا کی ہی پرنتو میرے ہی کی ہے اور آنند سروپ اور چیتن روپ سب مین مجکو ہی سمجھو اور اہنکار تت ہی جیسے ہی
جانو اور اتہکرت اور کرم اندری اور رجو گن سروپ ہوکر ہی مین ہی پرویش ہون اور پانچ پرکار کی پون پران اپان اودان
بیان سمان اور پانچ مہابہوت ہی مین ہی ہون اور پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری اور پانچ پران ایک اہنکار اور
ایک من یہہ سب سوکشم شریر مین استہت ہین اور انہین جیو ہی اُسی کو دیہہ کہتے ہین اور اونہین جو نانا پرکار کی پرکرتی ہین مینے ہی
پرویش کردی ہین اور سماتمک مایا گیان کرکے پرویش کردی ہے اور ادبیا کے گن سے ہی کچھہ ملی ہوئی ہے اور اس شریر مین سد
ست بدیا سروپ کا جو پرتیبب ہی اُس شریر کی ایشر سنگیا ہی وہ سرگ ہی اور سرباکرتا ہی اور سب کال مین شاکشی روپ ہی
اور تیسرا شریر بیراٹ سروپ ہی اُن تینون شریرون مین جیو پرویش ہے اور تینون شریرون کے ابہمان کو جیو دہارن کر رہا ہی
ور جسکو استہول دیہہ کہتے ہین اُسمین تینون لوک بیاپت ہین اُسی کو ویش سوتر بیراٹ پد ہی کہتے ہین سو ہی راجن اس جگ کا ایشر
ایسی سب جاید کو سمجھنا اور انیک پرکار کے بشو ہیری کرہی ہوئی نانا پرکار کے ہوکو نسی سنجگت میری ہی شکتی کے بل سے ہین +

وہ مین ہی ہیا ہاتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پران ہردیو کرت بہاشا جسمین بیراٹ سروپ کا درشن کرایا ہے

راجن ہیری مایا ہے یہہ سب جگت چر اور اچر بیاپت ہین مجھسے کسی کال مین نیارے نہین اور بدیا اور ادبیا بیوہار ماتر ہی دو شبد

نہ اگنی کا وہ ہی پورن برہم پرکاش وہوا رگت پاوسکے پرکاش کا تیج اس جگت کی تمر کا ناس کرتا ہی اور برہم روپی امرت سمپورن
دشاؤن مین لسور و پا ہوکر پرکاش کرتا ہے ہی راجن یہہ گیان جو ہینے تم سی برنن کیا منش اس گیان کو پرپت ہوکر ایکہ چھین ماتر
مین کلیان کو پرپت ہوتا ہی اور پسچات وہ برہم بہوت ہوکر پرش آتما ہو جاتا ہے پہر اُسکو کا نچہا کچہہ نہین رہتی سو ہی راجن جبتک
یہہ منش دو تہ بہاؤ سے نرورت نہین ہوتا میرے پدکو پراپت نہین ہوتا اور سمپورن بہوت پرانی مجہہ مین ہین اور مین سب مین ہون
میرا کوئی استہان نہین ہے نہ مین بیگنٹہہ مین ہون نہ کیلاش مین نہ تیرتہون مین بہگتون کے ہردے مین سدیو کال رہتی ہون جو
میرے بہگت بہگتی مین استہے اور ایکل جنم کا گیان اور ... کروڑون پوجا کا پہل پرپت ہوگا اور ایسے منشو نکا جو پرپت سی میری
پوجا کرے ہین کل پوتر ہے اور ... گیان کا پرپت ہونا ایک پربت نایک جو برہم گیان تمنے پوچہا سو ہینے برنن کیا سو یہہ برہم گیان
کسی دُشٹ منش سے کہنا نہ چاہئے ... ہے سو ہینے بہگم بہگتی ہوا تہا جیشٹ پتر اور شش سے یہہ گیان پہلے پرکار برنن
کرنا چاہئے اور جس دیوتا مین بہگتی ہوا وس ... گرو کو ایک سمان ماننا چاہئے ہی پربت نایک جیسے ہینے تمکو اُپدیش کیا ایسے ہی
اُپدیش کرنیوالے گیان کو گرو ماننا چاہئے اور ... لوپتا سے اوہک جانے کیونکہ جب گرو کی اُپدیش سے گیان کی اُتپتی ہوتی ہے تو نتو
وو یہ جنم سنسار مین ہوتا ہی کال ... کرکے جو جنم ماتر گرو ارتہات پتا ہوتا ہے وہ تو نسٹ ہو جاتا ہی پرانتو گرو کا گیان دیا ہوا کسی جنم مین
نسٹ نہین ہوتا اس کارن پتا سے گرو اوہک ہی اور جس سے شیو جی کو پ کو پراپت ہوتے ہین اُس سے گرو ہی سہایتا کرتے ہین اور جب
گرو کوپ کو پرپت ہوتے ہین شیو جی سہایتا کرنیکو سامرتہہ نہین ہو سکتے سو ہی راجن جو مجکو پرم گرو مانکر منش بہگتی مین استہت ہوکر
اہرنس وہیان کرینگے وہ کبہی مجہہ سے بہن نہین ہونگے جو ہینے برہم بدیا برنن کی ہی اوسکا اُپدیش کسی اُنچت منش کو کداچت کسی کال
مین بہی نہ کرنا چاہئے ایک سمی اندر نے اتہربن منی کو برہم بدیا کا اُپدیش کیا اور یہہ پرن کیا کہ جو تم برہم بدیا کا اپدیش کسی اُنچت منش کو
کروگے تو تمہارا سیس بجر سے کاٹونگا تہوڑے دن پیچہے اشنی کمار اتہربن منی کے پاس آئے اور کہا کہ ہے منی ہمکو برہم بدیا کا اپدیش
کرو منی نے کہا کہ مین تمکو برہم بدیا کا اپدیش تو کرون پرنتو اندر میرا سیس کاٹیگا اشنی کمار نے کہا کہ ہم اُشدی کرکے تمہارا سیس اچہا کر دینگے
منی نے اشنی کمار کو اُس برہم بدیا کا اُپدیش کیا اندر نے آکر منی کا سیس کاٹا اور اشنی کمار نے آکر منی کا سیس جوڑ دیا سو ہی راجن مین
تم سے پرگٹ کہتی ہون کہ یہہ بدیا گپت رکہنی اُچت ہی کیول بہگت سی برنن کرنی جوگ ہی +

۲۷

سینتیسوان ادہیاء ساتوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین بہگتی کا برنن ... ہے ... اونکو ہی

برنن نہین کر سکتا پرنتو مین بہگت کی پریت کے ارتہہ تہوڑے سے برنن کرتی ہون کولاپور استہان جہان لکشمی جی سدیو کال استہت ہین
بکہات ہی اور ماتاپور جہان انبکا جی سدیو برا جمان ہین تلجا پور سپت سرنگ اور منگلا استہان جہان جوالا روپ ہو کر بہگوتی جی
براجمان ہین اور ساکمبری استہان اور بہرامری استہان اور سری رکت دنتکا اور سری درگا استہان اور سری بندیاچل اور سری ان
پورنا سری کانچی پوری اور بہیمان دیبی اور بملا اور چندر بالا اور کوشکی اور نیل پربت مین نیلامبا استہان اور جامبوند کے سمیپ
جامبوندیشری اور سری نگر اور گہج کالی اور نیپال اور مینا ک اور بیدار تہہ جہان پرم سندری بہگوتی براجمان ہین اور ایکامبر استہان
اور یوگیشری استہان اور نیل سرستی استہان اور چین دیس مین چین استہان اور بیدناہتی اور بگلا استہان اور سری بہونیشری
استہان منی دیپ مین ہے اور ترلوپر بہیروی اور کاماکہیا استہان اور چہتر تن استہان جہان سدیو کال سری بہگوتی جی استہت
ہین اور پرتہوی کے اوپر اس استہان کے تل کوئی پرم منوہر استہان نہین ہے اوس استہان مین ایک پربت ہی اوس پربت مین سب
دیوتا پربت روپ ہو کر اور پرتہوی دیبی روپ ہو کر استہت ہین اور وہ استہان کاماکشا یونی منڈل نام بکہات ہی اور گایتری استہان
اور پشکر استہان پربہاس چہیتر اور نیمشارنیہ مین لنگ دہارنی استہان اور پرہوت استہان اور پشکراکہہ استہان اور چنڈ منڈی
استہان جہان ڈونڈلی نام بہگوتی استہت ہین اور نکل ایشری اور ہرشچندر استہان مین چندرکا استہان اور سری گورشانکری
استہان اور چہیبری اور رانکیسری اور سربالی اور کدار اور گیا چہیتر مین منگلا استہان اور بہیروی استہان اور کورکشیتر مین
تہانو استہان اور کنکہل مین اوگر استہان جسمین بملیشری دیبی براجمان ہین اور مہانندا اور بہیمیسری اور بہوانی اور شانکری
اور لالاکشی اور مہابہاگا اور کرنڈ اور ساند اور اوتہپلا اور کملا اور پرچنڈ اور باکوٹ اور گوکرن چہیتر مین بہدرکرنی استہان اور
کالنجر استہان جہان کالی بہگوتی استہت ہین استہول کیسر اور رہردیکہا پریشری استہان ہے راجن یہہ سب استہان مینے
وہ برنن کیئے ہین جو مجہے اتینت پرم پریہ ہین اور اونکی مہمان مین پہلے برنن کر چکی ہون پہلے ان استہانونکا چیتون کرکے پہر دیبی
پوجا کی ابلاکہا کرنی چاہیئے اور ہی نگ اوتم یہہ سب چہیتر کاشی جی مین جہان نت سرستی روپ ہو کر مین پرکاش کرتی ہون پرا استہت
ہین اور بہگتون کو جہان وی میرا دہیان کرین وہی میرا استہان ہے وہی مجہکو پریہ ہی اور ہی نگ ایشر ان استہانون کی
نام لیتی ہی پاپ بہسم ہو جاتے ہین اور سمرادہ کال مین ان استہانون کے نام میری پریتا کی ارتہہ جو پڑتے ہین اونکے پتر موکش کو پراپت
ہوتے ہین اب ہی نگ ایشر برتونکا برتانت شرون کرو کہ نر اور ناری جو میرا برت کرتے ہین وہ میری پریت کرتے ہین ترتیا کا برت نت
ترتیا کرکے بکہات ہے جسکا برنن متسیہ پران مین انیک بہیدون سے ترتیا مین جب اردر نچہتر آجائے وہ برت مجہکو اتینت پیارا ہی

اور کرشن پکش کی چتردشی مین جو شنکر بار کی پراپتی ہواوسدن جو کوئی برت کرے وہ میرا پریم پریہ ہی اور پردوش منگل وار
کا برت مجہکو اور شیوجی کو پرپت کا دینیوالا ہے اوس برکیمین دیوی اور مہادیوجی کی پرتما مٹی سے بناکر جو بھگت اپنے شمگہہ
استہہت کرکے پوجن اور نرت اور گان کرے اور چندن اور پشپ ادیکر چڑہاوے اور پوجن انکمہہ (مہر شام) کرہی اوسکا پُن
اتینت ہی اور پردوش دونو پکشونکا اچہا اور سوم وارکا برت بہی مجہکو اتینت پریہ ہی اشٹکال مین پوجن کرکے راتری کی آسمی
بہوجن کرے اور جو دونو نوراترے کی برت کرتے ہین وے موکش بہاگی ہین مجہکو پرم پریہ ہین اور جو نت مِنتا مین استہت ہین وے
میراہی سروپ ہین اور میری اُتسب کرنیوالے میرے ہی سمیپ سدیوکال رہتے ہین اور دُلاروہم اُتسب پتر کی پراپتی کو بشیش ہے
اور استریون پترونتی کو بہتاہی سکہدایک ہی دُلاروہم اُتسب یہہ ہی کہ چیت شُدی تر تیا کے دن دیوی اور شنکر مہادیو کی پرتما
بناوے اور کُمکم اگر کستوری اُن پرتماؤن پر لیپن کرہی اور سندر بستر پہناوے اور دہوپ گندہ چڑہاوے دیپک آرپن کرے
اور ایک ہنڈول بناکر جہلاوے اور اُستتی کرے یہہ دُلاروہم اُتسب ہی) اور اساڈہ کی پورنماشی کو جو اوترا نچہتر ہو اوس رات کو
جاگرن اُتسب کرنا چاہیئے اوسکو سین اُتسب بہی کہتے ہین اور کاتک کی پورنماشی تہا ترتیا کو بہی سین اُتسبی برنن کیا ہے یہہ
دو پرکار کے اُتسب ہین اور رتہہ اُتسب اُما سنگا جو شیو پُران مین برنن کیا ہے وہ یہہ ہی کہ اساڈہ شُدی ترتیا کے دن بھگت جنون کو
رتہہ اتسب کرنا چاہیئے، اوس رتہہ کو پرتہوی روپ اور اُسکے پہیونکو چندرما اور سورج روپ اور بید کو اشو روپ اور برہماجی ہی آدلیکر دیوتاؤن
کو سوار تہی روپ جاننا چاہیئے وہ رتہہ کاشٹ اتہوا دہات کا بنانا چاہیئے اور رتہہ مین انیک پرکار کے بستر اور جہالر لگانا چاہیئے
پہر اوس رتہہ مین میری پرتما کو استہت کرکے جے شبد کرکے اوس رتہہ کو چلاوی اور یہہ شبد اُچارن کرہی کہ ہے ماتا تم میری بارم بار
رکہشا کرو اور انیک بھگت جنون کو بُلاکر رتہہ کو گانو کی سیم تک نانا پرکار کے اُتسب کرتے ہوئے اور باجے بجاتے ہوئے اور گان اور نرت
کرتے ہوئے لیجاوین اور سیم کے سمیپ سری بہگوتی جی کا بہلے پرکار پوجن کرکے پہر اپنے استہان مین لاوین ہے راجن اس
پرکار اُتسب کرنے والے میرے ہی دیہہ مین پرپت ہین اب دوسرا اُتسب برنن کرتی ہون وہ دوسرا اُتسب پرم شاستر مین برنن ہی
چیت شُدی پورنماشی کے دن بید دُہن کرکے پُران اوکت منتر سے میرے استہان مین میرا پوجن بہلے پرکار سے کرین اور گنپتی
اور بٹک کا پوجن کرین تو ایسے منشونکا پُن مین اتینت کرکے مانتی ہون اُس پُن کا انت نہین ہے ہے راجن اب پوتر اُتسب کو
شروَن کرو ساون شُدی پورنماشی کے دن میری پرتما کا دہیان اور پوجن بگیو پویت سہت جو منش کرتے ہین اور میری بھگتون
اور سروپا گنپتی اور بٹک کا پرپتا سے پوجن کرتے ہین وے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین اور تیج اور بل اونکا دن دن بڑہتا ہی اسکو

دہرم شاستر مین پوتر اُتشب پرگہٹ برنن کیا ہے اور ہے راجن سرودا پورنک جو پوجن ہے وہ سمپورن شاستر ون مین پہل دایک برنن کیا ہے اور شرد ہا رہت نِسپہل ہے اور جو نت نیم مین پارائن ہین اُنکو مین ہی کرت کرِت مانتی ہون اور وے مُکت روپ ہین اور مجہہ مین لے ہین ہے راجن یہہ بہگتی جو مینے برنن کری کسی ابہگت منش سے کسی کال مین بہی کہنا جوگ نہین ہے -

۳۹ اُنتالیسوان ادہیاء ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران

ہر دیو کرِت بہاشا کا جسمین پوجا نیہ بیداوکت اور دہر ہو نکا برنن ہے

ہمالہ پربت نے پرشن کیا کہ ہے مہارانی بہو بندک سو جن پوجا کی بدہی کیسی ہے سری بہگوتی جی نے کہا کہ ہے پربت نایک اِس پوجا کی بدہی بہی نہن کرتی ہون چت دیکر شروَن کرو کہ پرتہم پوجا کا دہرم شروہا مین استہت ہونا ہے اور پوجا دوپرکار کی ہے ایک باجہہ اور پرگہت ایک انیتر (مانسی پوجا) باجہہ پوجا دوپرکار کی ہے ایک بید کے منترون سے دوسرے تنتر سے اور پہر بید کی پوجا دوپرکار کی ہے ایک پوجن بیراٹ سروپ کی اور ایک مورتی کی بید کی پوجا تو بید کی وکیشا سے ہے اور تنتر کی تنتر کی وکیشا سے ہے بید کی وکیشا اُسے کہتے ہین کہ بید کی بدہی کو جاننے والے اوس تت کی پوجا کرین وہ پوجا بید وکیشا ہے اور تنتر کے جاننے والے جو تنتر سے پوجا کرتے ہین وہ تنتر پوجا ہے اور جو بید بدیا کو نجانتے ہون اور بید اوکت پاکہنڈ سے منشہون کے دکہلانیکو پوجا کرتے ہین اور اپنے آپکو ستہا بید کا جاننے والا پرکہات کرتے ہین آہوا ببرِیت ادہکار رہت پوجا کرتے ہین وے نرگ کے بہاگی ہین ہے راجن ہمینے جو بید کت پوجا برنن کری سو بید میرا ساکشات پرم روپ ہے اور جو بید مین بچن اور ند ان کہے ہین سو مجہہ مین ہی پرہاپت ہین بید کے انوسار اُہتم پوجا کری اننت سیس اننت نین اننت چرن اننت بیراٹ سروپ کا دہیان کرکے جو مجہکو نت نیمت پوجن کرتے ہین وہی میرے پد کو پراپت ہین بیراٹ سروپ کی پوجن مین پرتہم تو اپنے من کو شانت کرنا چاہیئے پہر آنند پریم یوکت ہو کر بہگتی سے پرانایام کرکے پوجن دان تپ مین استہت ہو تو سنسار کو بہندن سے چہوٹ جاوے ہے راجن میری بہگتی کئی پرکار کی ہے دہیان کرکے کرم کرکے بہگتی گیان کرکے میری بہگتی کیول کرم کرکے ہی نہین ہے چارون پرکار کے کرم ہی مین پرشن ہوتی ہون جب اِس منش کے ہردے مین دہرم اُتپت ہوتا ہے تب بہگتی کا جنم ہوتا ہے پشچات میرے روپ کو پراپت ہوتا ہے اور وہ دہرم شرتی شمرتی مین برنن کیا ہے اور جو اور شاسترون مین دہرم برنن کیا ہے وہ ادہرم ہے اور مین سرگ ہون جو مجہسے اُتپت ہوا شاستر ہے وہی بید ہے اور جو اوسکو نہین جانتے ہین وہی اگیانی ہین اور شرتی شمرتی اِن دو شبدونکو اس پرکار سمجہو کہ شرتی تو مول ہے اور شمرتی اوسکا ارتہہ ہے اور جو شاستر منو آدک شرتی سے ملے ہوئے ہین اونکا بہی

مانا میرے بھگتون کو اُچت ہی اور جو بید کے باہر تنتر مت ہی وہ مجھکو پریت کا دینیوالا نہین ہے اوسکو کداچت گرہن نہ کرنا چاہیئے
جو مت میرے دہرم سے باہر ہی اوسکے دہارن کرنیوالے منش کے ناش کرنیکو مین سدیو کال پرگھٹ ہوتی ہون اور اوس دہرم کو کہنڈن
کرتی ہون اور جو میرے دہرم کو نہین کرتے ہین وے دہرم پنچک ہین (برن شنکر) اور جو دیوتا اتہوا دیتیہ میری جگ بید کے انوسار
کرتے ہین وے میری پریت کرتے ہین اور جس راجا کے راج مین بید سے باہر دہرم ماننیوالے برہمن ہین اُنکو راج سے باہر کرنا
جوگ ہی اور راجا اور گرو اور پرمیشر کی ایک سنگیا ہی اونکی بچن کا اُلنگن کرنا ادہرم ہی وہ برہمن پنگتی مین بٹہلانے جوگ نہین ہین
اور ہی راجن جو پران اور شاستر بید سے ملے ہوئے ہین وے ہی مجھکو اتینت پریہ ہین جو شمرتی اور شاستر پران آپسمین ایک
ہین وے تو میری پریت کرتے ہین اور جس شاستر اور پران مین بید سے باہر لکھا ہو اور شمرتی سے نہ ملتا ہو وہ پریت کا دینے
والا مجھکو نہین ہے جسکو شیوجی نے کیول موہ کی ارتہہ شاستر بدہان کیا ہی اور برہمنون نے گرہن کیا اور دکش اتہوا بہرگو اتہوا ددہیچ
کے شاپ سے دگدہ ہوکے وہ بید سے باہر ہوگئی اور پھر انکت مت استہت ہوکرکے وے برہمن بید کا ادہکاری نہین رہے تہے
اور شیوجی نے اونکی اودہار کیلیئے شاستر بنایا تہا کہ وے برہمن کسی جنم مین بید کے ادہکاری ہوجاوین اور شیوجی نے سب پرمہون
کے اودہار کے نمت یہہ پانچ مت کرے شیوی بشنوی سور شاکتی گانپت سو اُن دہرمون مین جو دہرم بید باہیہ دہرم ہین
وہ مجھکو پریہ نہین ہین اور جو برہمن بید سے رہت ہین وے پوجا کے ادہکاری کسی کال مین بہی نہین سو جتن کر بید کے انوسار
رہنا اُچت ہی اور دہرم سہت جو گیان ہے وہی مجھکو پرم پریہ ہے سمپورن ابلاشا کو تیاگ کر میری شرن آنا جوگ ہی اور سنیاس
بانپرست گرہست برہمچرج ان چارون آشرم مین دیا ہی کہا ہے اور اہنکار اور مان سے برجت ہونا چاہیئے اور اپنا چت
مجہہ مین لگادینا اور میرے استہان اور میری کتہا مین پریت کرنا بہگت جن کو یوگ اتہوا گیان مین استہت ہونا جوگ ہی اور گیان
روپی سورج سے اگیان روپی تمر کا ناش کرنا اوچت ہی یہہ لگا دیپ یہہ پوجا بید کی برنن کی اب سروپ کرکے گت دوتیہ پوجا شرون
کرو کہ مورتی اتہوا بیدی اتہوا سورج اتہوا چندرمان اتہوا جل مین اتہوا لنگ کے بیچ اتہوا اٹہل تیرون سے پوجن کرنا چاہیئے تو
اوس سروپ کا دہیان کرنا اُچت ہی جو نابہہ کمل مین مینے برنن کیا ہے اور پہلی سرگن سروپ مین چت لگاوے پشچات نرگن روپ
مین پراپت ہونا جوگ ہے اور جو پہلے سرگن سروپ میری مین چت کو استہت نہین کرتے وے نرگن سروپ کو کسی کال مین بہی پراپت
نہین ہوتے ہی راجن میرے سرگن سروپ کے سمیپ میرا نرگن سروپ ہے سرگن پہلے سروپ مین چت کو جماوے جب بہلی پرکار چت
جمجاوے پہر کیول وہ نرگن ہی سروپ ہی جسکا پار گیشرون نے بہی کسی کال مین نہین پایا ہی پرنتو وہ میرا سروپ بہگتی سے ایک

چھین ماتر مین پرپہت ہو جاتا ہے اور میرا جو نِرنگار روپ ہی اوسکو سدیو کال بہگت جنون کو چتون کرنا جوگ ہی پاش انکش سنکہ
چکر گدا پدم کو دہارن کیئے ہوئے پوجا ارنیہ کی ہمے میرے سروپ کا چتون کرنا چاہیئے پہر باہیہ پوجا کا آرنبہ ابہنتر پوجا سے
ضرورت ہو کر کرنا اُچت ہی اسی کارن ہی راجن مینے ابہنتر پوجا تم سے برنن کی ہے اب اس سنسار کی کلیش ضرورت کرنیکے نِمت وہ
ساکشی روپ جو پوجا ہین تم سے برنن کرونگی +

چالیسوان ادہیاے ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران بہر دیوکرت بہاشا کا جسمین پوجا بدہی نت نیم کا برنن ہے + +

سری بہگوتی جی بولین کہ ہے نگ ایشر اب تم سے پوجا کی بِدہی برنن کرتی ہون کہ پرات کال اوٹہکر اپنے شیس مین کنول کا
سُمرن کرنا چاہیئے اوس کنول کا کپور کا سا برن ہے اور اوس کنول مین اپنے گرو برہم روپی کا شکتی سہت دہیان کرے اور پہر
کنڈلی سروپ کا جو جوت ماتر ہے دہیان کری اور پہر پرانا یام کہینچکر سری بہگوتی جی کا دہیاَن کرے اور پہر ایک کنول جو جو بہار روپ
پہلے کہا گیا ہے اُسمین جو لِکہا ہے اوسکا دہیاَن کرنا چاہیئے پہر شوچ کرم کری اور شوچ کے پشچہ جو کرم استہان آدک ہین وہ کرکے
اگنی ہوتر کری اور ہوم کے انت مین سری بہگوتی جی کو انجلی دے اور پہر بہوت شُدہی کرنی چاہیئے پہر ماتر کا نیاس کرے پہر
آسن پر استہت ہو کر یہہ اوچارن کرنا چاہیئے دہرم گیان بیراگ ایشری اور ادہرم اگیان ابیراگ انیشری انسے رہت ہونا چاہیئے
اور پورب کی دِشا سے آدلیکر آٹہون دِشا کو اس پرکار نمسکار کرنا چاہیئے آسن کے مدہ مین یہہ شبد کہو کہ اننت اسنایٔ نمہ پورب اسنایٔ نمہ
پدماسے نمہ اونگ سورج منڈلاے نمہ اونگ انتر اتمنے نمہ یم پرماتمنے نمہ ہر نیگ گیان اتمنی نمہ اور ان شبدون سے چارون دِشاؤن
نمسکار کرنا چاہیئے پہر کنول کے دونکو نمسکار کرنا چاہیئے پورب دل کو جیے آئینی نمہ بجیے آئینی نمہ اجنائی اپراجائی نمہ نتنائی نمہ
بلاسنی نمہ دوگ دہی نمہ اگہورائی نمہ بدہی بگلائی نمہ ایسے ہی آٹہون دِشا کے دلون کو اون ہی شبد سے نمسکار کری اور ایک دل
مدہ کا اُن آٹہون دشا کے دل سے انیہ ہی اوسکی پوجا کرنی چاہیئے پہر ہرشکہا کے پشچہ دہیاَن کرنا چاہیئے اور سولہ دہار مین ہکار کا
دہیاَن اور ہردے مین رکار کا اور بہرکٹی کے مدہ مین ایکار کا اور پہر اون تینون کو ملاکر جو بیج بنتا ہی اوسکا برہمانڈ مین دہیان
کرنا چاہیئے پشچات دہرم سے آدلیکر اون چارون شبدونکا ہردے مین دہیاَن کرنا چاہیئے جو اوپر چارون کہے گئے ہین پہر سری بہگوتی
جی سرب بیاپتی کے اس روپ کا اپنے من مین دہیاَن کرے کہ تیج پربت آسن کے اوپر ارودہ مین ہرہما بشنو رودر ایشر سدا شیو

ہیہ پانچ جہا پرتیا ہین) سو یہہ ہیرے چرنار بندون کے نیچے سدیو کال استہت ہین اسی کارن پنچ استا ہیر نام بیدین پر گہٹ ہی
جسکو چتسروپ بیدمین برنن کیا ہی چتسروپ کا بہار تہہ ہے کہ چتاروپ ہو کر وہ شکتی سمپورن پرانیون مین پرویش ہے
اور جب پرالی اوس چتا شکتی سے رہت ہوتا ہی دیہہ ہوا تہا کیش گندہرپ کوئی کسی کام کے کرنیکو سامرتہہ نہین ہوتا اور برہما بسنو
مہیش یہہ تینون اوسی چتا شکتی کے آدہین ہین ایسی پوجا آسن پر بیٹھکر ہیرا پوجن کرنا اور جپ ہی اور چیت کو مجہہ مین لگاوے اور
ارگہہ پاتر کو استہاپن کرے پشچات جل سے پوجا کی سامگری کو سودہن کری پہر دسون دشاؤن کو اچہت چہوڑ کر وگنبدن کرے پہر گرو
کو ڈنڈوت کر کے دہیان مین گرو سے آگیا لیکر باجہہ پوجن کرنا چاہیئے اور اپنے ہردی مین میری پرم منوہر مورتی کا دہیان کر کے بہگتی سے
میرا آواہن اور ارگہہ پاد کرے پشچات آچمن کر کے مجھے اشنان کراوی اور گندہ پشپ نئی بیدسی آدلیکر سامگری بہگتی پور بک چڑہاوی اور اپنے
سنمکہہ جنتر کو استہاپن کر کے جنتر پوجن کرنا چاہیئے اور جو اس کارنت پوجن نہو سکے تو مکرابر کے دن میرے پنچ بہگتونکو اوشن دہیان
اور پوجن کرنا چاہیئے اور پشچات مول دیوی کا دہیان کرے اور گندہ اکشت پشپ انجلی مین ہر کر پشپ انجلی دینی چاہیئے اور نئی
بیدسے آدلیکر تامبول آدک اور دکشنا ارپن کر کے سہنسر بار اپنا مول منتر جپے پہر سہنسر نام کا پاٹہہ کرے اور کوچ اور سوکت کا پاٹہہ
کرنا چاہیئے اور اتہر شیر منتر کا دہیان کرنا چاہیئے ہی لگادیپ نانا پرکار کے منترون اور سامگریون سے مجھکو پرتشن کرنا چاہیئے پشچات شانتی
کرنی چاہیئے ارتہات تین بار مکہہ سے (شانتی شانتی شانتی) کہنا چاہیئے اور کام کرودہ سے رہت ہو کر آسن پر بیٹھے اور بارم بار گیت
نرت ستوتر اور بید پڑہنا اور اچارن کرنا چاہیئے اس پرکار تن مے ہو کر بہگوتی جیسے پرارتہنا کرے کہ ہی جہا ! یا یہہ تن من سب تیرا ہی
ہے اور برہمن اور کنیا اور بہگت کو بہو جن کرانا چاہیئے اور اوینین یہہ کلپت کر کے کہ یہہ سمپورن دیوی ہین پوجن کری پہر ڈنڈوت کر کے
بسرجن کرے اور سری بہگوتی کو سمپورن کال مین اپنے ہردی مین کلپت کرنا چاہی کسی کال مین بسارنا نہ چاہیئے اور پرم گرو کا جو بہگوتی
سروپ ہین دہیان کرنا چاہیئے ہی راجن جو منش اس پرکار ہو تمیشری جی کا پوجن کریگا او سکو کوئی پدارتہہ بہی اس پرتہوی پر درلبہہ
نہین ہے اور انت سمی میری منی دیپ استہان مین پراپت ہوگا ہے راجن ہینے جو یہہ مہا دیپا پوجن تم سے برنن کیا او سکو اپنی چیت
مین بچار کر اوشن کرنا چاہیئے اور یہہ جو گیتا شاستر مینے برنن کیا یہہ پدارتہہ بڑے بڑے جو گیشرونکو پراپت ہونا درلبہہ اور کٹہن ہی سو کسی
اشش اور ابہگت اور دہورت کو نہ دینا چاہیئے یہہ بستو گپت رکہنی چاہیئے اور بہگت اور سو پاتر شش اور سوپتر اور سوشیل منش کو اسکا بودہ کرانا
اوشن چاہیئے اور ہی راجن جو منش اسکو شرادہ کال مین پٹہن کریگا او سکے پتر ہیرے پرم پد کو پراپت ہونگی بیاس جی نے کہا کہ ہی راجا جنمیجہ
اس پرکار سری بہگوتی جی لگا دیپ سے تت گیان برنن کر کے انتردہیان ہوئین اور سمپورن دیوتا آنند کو پراپت ہوئے اوسکے پشچات

ہماچل کے گہر گوری پاربتی جی کا جنم ہوا اونکو ہمالہ نے سری شنکر جی مہاراج کے سمرپن کیا اور سوام کارتک جی کی اُتپتی ہوئی اور ہے راجن سری پاربتی جی کا جنم جیٹھہ شکلا چترودشی کے دن ہوا ہے جو کوئی جیٹھہ شکلا چتردشی کا پوجن کریگا اور برت کریگا اوسکی اوپر سری بہگوتی جی اتینت پرشن ہونگی اور سوام کارتک جی نے تارک دیت کا ناش کیا اور سمپورن دیوتاؤن نے سمدر کو متھہ کر لکشمی جی کو نکالکہ سری بہگوان کے ارپن کری ہے راجن یہہ دیوی مہاتم مینے تجہہ سے برنن کیا اور گوری اور لکشمی جی کی اوتپتی کہی جیسے سری بہگوتی جی نے ہمالہ سے کہا ہی مین تم سے کہتا ہون کہ یہہ بپارتہہ گُپت رکھنے جوگ ہین اور بھگتون سے پرگٹ کرنا اُچت ہی اور جو بھگت جن اس گیارہش کا پاٹھہ اور وہیان کریگا پوتر ہو کر سری بہگوتی جی کے پد کو پراپت ہوگا ہے راجن اب تمہاری اچہا کس بپارتہہ کے شرون کرنیکی ہے سو کہو۔

بول اٹل چہتر کی جے

منگلاچرن اور شوچنکا آٹھوین سکندہ کی

ہرگیتا چھند

توہی سرب آنند دائینی
توہی چوتش چکر بدہان مات
ہرناچھہ دیئت سماپت کارنی
اونیش پریہ برت بس کو
توہی کہنڈ کہنڈ پرکاشنی
اوتار برت سمبہودہ کارن
شرناگتون کے دُکہہ ہا
توہی شیوا پچھمین گرا

توہی بہون کوش پرکاش ہے
براہ تیج نواس ہے
سو یہ بہو منوسُکہہ راس ہے
توہی ردہ سدہ بلاس ہے
شُبہ ریت پوجیہ بدہان کی
کوج استُتی دہیان کی
آنند روپ جہان کی
راوہا بہوم نندلی جانکی

پہلا ادہیاء آٹھوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا جسمین نارائن اور نارد کا سمبہاشن اور سوامبہواوتنی سری بہگوتی کا سرشٹی کی اُتپتّی کی کارن کرنیکا برنن ہے

راجا جنمیجے بیاس جی مہاراج سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج آپنے سورج بنسی اور چندر بنسی راجون کے چرتر برنن کئے سو اوس امرت روپی چرترون کا مینے پان کیا پرنتو سری بہگوتی مہارانی کے چرترون کے شروَن کرنیکی ابلاکہا اتینت ہیر ہردے مین برتمان ہے سو ہے مہاراج جس جس منونترمین سری بہگوتی جی نے سوکشم روپ ہوکر جس جس روپ سے چرتر کئے وہ مجہسے برنن کیجیئے اوسکے شروَن کرنے کی میری اچہا ہے بیاس جی مہاراج بولے کہ ہے راجن سری بہگوتی جی کے

چرتر پہلے پرکار شروں کرو اور جو پرشن تمنے اس سمے مجھہ سی کیا ہے سوہی نارد جی نے سری نارائن جی سے کیا تہا سو وہ
نارائن اور نارد جی کا سمباد برنن کرتا ہون کہ ایک سمی نارد جی مہاراج نے نارائن کے آشرم مین آکر ڈنڈوت کرکے پرشن کیا
کہ ہے دیو دیو ہے جگناتہہ میرے سنشے کو نرورت کرو کہ اس جگت مین تت گیان کیا ہی اور یہہ جگت کس پرکار اوتپت ہوا
اور کس کارن اُتپتی سرشٹی کی ہوئی وہ مجھہ سے برنن کیجئے جس گیان سے سنسار روپی پاپ ایک چھن مین ناش ہون اور
کس پرکار ارچا پوجن اور دہیان کرنا چاہیے اور کون کون سے دیپ مین کس کس روپ تا کا پوجن کرنا اوچت ہی اور لوکا لوک
کی کتہا بہی مجھہ سے برنن کرو بیاس جی نے کہا کہ ہی راجن نارائن جی بولے کہ ہی نارد تم نے جو تت گیان جگت کا پوچہا سو
مجھکو اور رشی دیو گندہرپ آدسب کو سری بہگوتی جی سے پراپت ہوا ہے اور جگت کی بہی اُتپتی سری بہگوتی
جی نے کری ہے سری برہما جی کے پُتر سو یمبہو منو جنکی ستی روپا رانی تہی ایک سمے پتر لوک مین گئے اور بہگتی پوربک برہما جی
کے سنمکہہ ڈنڈوت کرکے استہت ہوگئے برہما جی نے اُنسے پوچہا کہ ہے پتر اس سمے تم کس چنتا مین آئے ہو وہ مجھہ سے برنن
کرو سو یمبہو منو بولے کہ ہے جگت پتا ہے پرمیشر مین سوگ روپی سمدر مین ڈوبا ہوا آپکے سمیپ آیا ہون میرے سوگ کو نرورت
کرو برہما جی بولے کہ ہی تات سری بہگوتی جی مہارانی کو اپنے ہردے مین دہارن کرو اُنکے دہیان ماتر ہی سے تمہارے کلیش کا
ناش ہوگا سو یمبہو سری بہگوتی جی کی اُستتی کرنے لگے کہ ہے دیوی ہے کلیان روپا ہے بہگوتی آپکو نمسکار ہو اور ہے
سنکہہ چکر گدا پدم دہارن کرنے والی ہی بید مورتی ہے جگت ماتا ہے جگت کارن ہے تینون بیدون کے گائی ہوئی
اور ہے مہیشری ہے مہا بہاگ ہے گوپ اندر پریہ ہے مہا ماری پیڑا کی ہرنے والی ہے سمپورن منگل کے کرنے والی ہے
پاربتی سروپ ہے برہما سے آدلیکر سمپورن دیوتاؤن کی سہایتا کرنیوالی اور مدہوکیٹ کی ناش کرنے والی ہے ہری سروپ
ہے کیرتی ہے سمرتی ہے کانتی ہے کملا ہے گرجا ہے ستی ہے دکشاہنی ہے بید گربہا ہے بدہ داتری آپکے ارتہہ
ڈنڈوت ہے تریہ لوک کی کرتا ہے سمپورن اگیان ناشنی آپ کو نمسکار ہی یہہ اُستتی سنکر سری بہگوتی جی پرتکش ہوکر بولین
کہ ہے راجن جو جو تمہاری اچہا ہو بر مانگو مین بر دینے کو سامرتہہ ہون سیو یمبہو بولے کہ ہے سری مہارانی جو آپکی میرے اوپر
کرپا ہے تو میری اچہا نربگہن اتینت سرشٹی کے رچنے کی ہے یہہ مجھکو بردان دیجے سری بہگوتی جی نے بر دیا کہ جاؤ تم نربگہن
اتینت سرشٹی کی رچنا کرو اور کسی دیوتا دانو سے بگہن نہین ہوگا اور جو منش اس استوتر کو پڑہیگا اوسکو کبہی سنکٹ نہین ہوگا
اور سنتان کی اُتپتی نشچے ہوگی اور جو بدیا پڑہیگا اوسکی بہی شدہی ایک چھن ماتر مین ہوگی اور دہن دہان سے اونکا گہر پورن

ہوگا اور اس سنسار مین انیک سکہونکو بہوگ کر پشچات میرے پدکو پراپت ہوگا   سری بہگوتی جی یہہ بردان دیکر انتر دہیان ہوئین
اور سیوایمبہو منو نے انیچ تپا بر ہما جی سے اس بردان کو کہا بر ہما جی آنند کو پراپت ہوکر کہنے لگے کہ ہے پتر تو آنند روپی سرشٹی
کو بہلی پرکار رچیگا سیوایمبہو منو بولے کہ ہے مہاراج اب تم مجھکو وہ استہل تبلاؤ جس استہل پر سرشٹی رچون برہما جی چنتا کو پراپت
ہوئے اور کوئی استہل سرشٹی رچنے کے جوگ درشٹ نہین پڑا اور پرتہی کو جل مین بیاپت ہوئی دیکھکر آدنارائین کا دہیان
کرنے لگی اور اپنے من مین کہنے لگی کہ وہی نارائن اس سمے میری سہای کرنیوالے ہین اور کوئی نہین ہے +

دوسرا ادہیاء آٹہوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا

جسمین باراہ روپ کا پرگھٹ ہونا اور ہرناکش کا بدہ برنن ہی

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن سری نارائن جی نے نارد جی سے کہا کہ برہما جی نیترونکو موندا اور سوانس کو روک کر نارائین کا دہیان
کرنے لگی اوس دہیان مین ناسکا سے ایک سوکر (باراہ روپ) انگشٹ ماتر لگہو اُتپتی ہوئی اور ایک چھن ماتر مین وہ روپ
بہستی کے تُل ہوگیا اوسکو دیکہکر مریچی سے آدلیکر سنکادک اچنبہ کو پراپت ہو۔ آپسمین یہہ کہنے لگی کہ ہے پرمیشر یہہ کیا چرتر
ہی کہ ایک چھن ماتر مین یہہ سروپ پربت کے سمان ہوگیا اور برہما جی کے سنمکھہ اوس نے ایسا بہینکر شبد کیا کہ جل تہل
کے سمپورن جیو جنت بہی کو پراپت ہوگئی اور برہما جی اوسکو دیکہکر پرم آنند کو پراپت ہو۔ برہم استتی کرنے لگی کہ ہے پرمیشر تمہاری
کرپا کا کلش ہے یہہ سمپورن جگت آنند کو پراپت ہی باراہ جی نے جل مین پرویش ہوکر اپنے دیہہ سے سمدر کو بلوڈالا اور سمدر
اوس روپ کو دیکہکر تراہ تراہ کرکے بولا کہ ہے مہاراج میری رکشا کرو اور جو جیو جنت مجھہ مین ہین اونکی رکشا کرو اور جس استہان
مین پرتہی تہی اُسی استہان مین سری باراہ جی جا پہونچے اور وہان پرم بکٹ روپ کو دہارن کرلیا اور جیو جنت بہی بہیت
ہوگئے سری باراہ جی پرتہوی کو اپنے دانتون پر رکہکر لوآئے اور برہما جی کے سمیپ استہت کردی اس چرتر کو دیکہکر برہما جی
باراہ جی کی استتی کرنے لگی کہ ہے پونڈریکاکش ہے جنارودہن ہے پرمیشر ہے بہگت ارتہن ہے کہربری روپ ہے
سربدا کال مین سکہہ داتا یہہ دہرتی آپکے نکہار بندکر اگر بہاگ مین اس پرکار سوبہا کو پراپت ہے مانو نیل گرکے اوپر چندرما ن
کا پرکاش ہے اور اس سمے تم نے میرے اوپر پرم انوگرہ کیا جو پرتہوی کا مجھکو دان دیا اور ہے پرمیشر تمنے جو انیک دانونکا
ناس کیا ہے یہہ بہی میرے اوپر پرم انوگرہ کیا ہے اور یہہ پرجا اور سرشٹی کی اوتپتی تمہارے پراکرم سے ہوگی اور

تمہاری ہی کرپا سے اندر ترلوکی کے راجکو سادہتہ ہوگا اور اگنی اور جل سُرا سُر دہرم تیر تہہ سب تمہاری ہی اوتپت کری
ہوئے ہین اور برن سے آدلیکر سمست جل آوہیش اور پون اور انیک پرکار کے جیو تمہاری ہی کرپا سے اُتپت ہونگی اور جو اگیا
تم کروگے وہ ہی مین کرونگا پشچات ایک چھن ماتر مین ہرناکش راچھش باراہ جی کے سنمکھہ آیا اور باراہ جی مہاراج نے ایک
گدا سے ہرناکش کو مار ڈالا اور باراہ جی مہاراج نے پرتھوی کو برہما جی کے سنمکھہ استہت کرکے بیکنٹھہ کو گون کیا نارائن رشی
نے کہا کہ ہے نارد جی جو اس چرتر کو پڑہیگا اتہوا سنیگا اوسکے سمپورن کلیش ناس ہونگی اور سمپورن پاپون سے رہت
ہوکر شنوی گیتی کو پراپت ہوگا +

تیسرا ادہیا، آٹہوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا جسمین سوایمبہو منو کے بنس کا آکہیان ہے

نارائن رشی بولے کہ بہگوان کے بیکنٹھہ کو جانیکے پشچات برہما جی نے اپنے پتر منو کو سکیشا کری کہ ہے سوایمبہو منو اس پرتھوی
پر سرشٹی کو رچو دیس کال کے مرجاد مین استہت ہوکر اور دہرم شاستر کے مرجاد سے پرجا کا پالن اور پتر جو اُتپت ہون ہرم
کی سکیشا کرو اور کنیا جو اُتپت ہون گنواونون کو دو اور بہگتی مین استہت ہوکر پرم اِشور کا دہیان کرو سوایمبہو منو نے
برہما جی کے بچن مانکر سرشٹی کو رچا سوایمبہو منو کے دو پتر ہوئے ایک اوتان پاد دوسرا پریہ برت اور تین کنیا اکوتی دیوہوتی
پرسوتی اکوتی تو رُچی کو دی اور دیوہوتی کردم کو اور پرسوتی دکش کو اکوتی کے گربہ سے آدپرش جی اوتپت ہوئے اور دیوہوتی
کے گربہ سے کپل دیو جی مہاراج سانکہہ جوگ کی بکتا اور دکش کے بیرج سے پرسوتی مین بہت سی کنیا اوتپت ہوئین اُن کنیاؤن سے
دیو رشی راچھش منش بہت سی پرجا اُتپت ہوئی اور انیک دیو مُنی جوگ مین استہت ہوئے اور کپل دیو جی کا استہان سانکہہ
جوگ پر گہٹ ہوا اُس استہان مین جو کوئی جاتا ہے اوسکو سانکہہ جوگ پراپتی سیگہر ہوتی ہے اور کپل دیو جی مہاراج کو ننمسکار
کرکے سانکہہ بدیا اُپست جی کی سکیشا سے پراپت ہوئی ہے نارد جی جو منو کی بنس کو شرون کریگا اتہوا پڑہیگا وہ سمپورن پاپون سے
رہت ہوگا اب مین تم سے دیس اور دیپون کے بہاگ کی کتہا برنن کرتا ہون +

چوتہا ادہیا، آٹہوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا جسمین راجا پریہ برت کا آکہیان ہے

نارائن رشی بولے کہ سوایمبہو منو کے جو پتر پریہ برت نام ہوا اُسکا بسوکرمان کی پتری بہیسمتی نام سے بواہ ہوا اوسکے

دس پُتر پرم منوہر اور ایک کنیا اوجس متی نام ہوئی اون دسون پُترون کے یہہ نام ہین اگن گہر آدہیم جیوہ یگ باہو
مہابیر ہر نیہ ریتا دہرت برشٹ سون میدہا تتھی پتی ہوتر کبی ۔ کبی اور سون اور مہابیر تو بیراگی اور
اگن ہوتر ہوئے اور دوسری استری مین سے اوتم تامس ریوت تین پُتر ہوئے منوتر ادہیپ یہ برت اونہون نے گیارہ ارب
برکہہ تک راج پرتہوی کا کیا جہانتک سورج نارائن کا پرکاش ہے اور وہ بہاگ پرتہوی مین تم ہوا اوس تم کو دیکہکر راجہ پریہ برت
چنتا کر کے اپنے من مین چنتون کرنے لگا کہ اس تم کا ناس کس پرکار ہو اور اپنے رتھہ مین بیٹہکر پرتہوی پر سات بیر پہرا اُسکے
رتھہ کے پہیّون کے لیک کی سات سمدر ہوئے اور اونکی مدہ مین سات دیپ ہو گئے جنکے یہہ نام جمبو دیپ پلکش دیپ شالملی
دیپ کش دیپ کرونچ دیپ ساکہہ دیپ پشکر دیپ سو ہی نار دوہ دیپ دونے دونے پرمان ایکدوسرے سی ہوئے اس
پرکار سات سمندر ونکی اوتپتی ہوئی اون ساتون سمدر کے یہہ نام ہین کہاری جل کا سمدر رس کا ساگر سرو د ساگر گہرت کا
ساگر چہیر ساگر دہی کا ساگر میٹہے جل کا ساگر پرتہم جمبو دیپ کے چارون اور سمدر کہاری جل کا ہی اور اوس دیپ کا اگن گہر
راجا ہے اور دوسرے پلکش دیپ کے چارون اور سمدر رس گنّے کا ہی اوسکا راجا ادہیم جیوہ ہی تیسرے سالملی دیپ کے
چارون اور سرود ساگر ہے اوسکا راجا یگ باہو ہے اور چوتہے کش دیپ کے چارون اور گہرت کا سمدر ہی وہانکا ہرنیہ ریت
جسکو روکم سکر بہی کہا ہے راجا ہے اور پانچوین کرونچ دیپ کی چارون اور چہیر سمدر ہی اوسکا راجا دہرت برشٹ ہی چھٹا شاک
دیپ دہی کے سمدر سے گہرا ہوا ہے وہانکا راجا میدہا تتھی ہے اور ساتوان پشکر دیپ میٹہے جل کے سمدر سے منڈل ہی اور پتی ہوتر
وہانکا راجہ ہے ۔۔۔ ۔۔۔ دیپ ساتون پُتر پریہ برت کو بہاگ ہوئے ہین اور وہ ساتون پُتر تپا کے اگیا مین تت
رہنے اور وہ دہارا مدہو روپ ۔۔۔ پریہ برت کی جس متی کنیا شنکر جی کو بواہی گئی اور شنکر جی مہاراج کے دریو یا کی کنیا
سو گندہ آئی ہے اور سو ۔۔۔
ہوئی ۔

پانچوان ادہیا آٹہوین اسکندہ سری مد بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا جسمین بہون کوش کا برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جی اب دیپ اور کہنڈون اور پرتہوی کا بستار شرون کرو جمبو دیپ کا پرمان لاکہہ جوجن کا ہے
اور وہ گول ہے جس پرکار کنول تہوا کنیر کا پُشپ ہوتا ہے اور اوس دیپ کے نو کہنڈ ہین ایک ایک کہنڈ نو نو سہنسر
جوجن کا ہے اور اُسّی لاکہہ جوجن مین پربت بہی ہین ار تہات اُسّی لاکہہ جوجن مین آٹہون پربت ہین اور وہ کہنڈ

دکہن اور اوتر دہنش کے اکار ہین اور چار کہنڈ جو کہونٹی مدہ مین ہین الاورت نام اونمین سوبرن کا پربت ہی لاکہہ جوجن
اونچا اور اوپر سے گول کنول کے اکار ہے اور اوسکا مستک بتیس سہنسر جوجن کا چوڑا ہے اور سولہ سہنسر جوجن پرتھوی
مین نیچے ہی اور الاورت سے اوتر دشا کو نیل سویت شرنگوان یہہ تین پربت ہین اونمین سے دو پربت تو سوبرن کے
تل ہین اور تیسرا پربت کورم پرش مرجاد ہی ارتہات کچہوی کا سا اکار ہی اور وہ پربت الاورت کہنڈ سے لیکر سمدر کی تٹ
تک ہے دو سہنسر جوجن کی مرجاد اون تینون پربتون کی ہے اور اونکے اوتر اور پورب دشا کو انیک پرکار کی ندی ہین اور
الاورت کے دکشن دشا کو ہیم کوٹ پربت ہے اور ایک ہمالہ پربت ہی اور دس سہنسر جوجن کے پرمان ہین اور اونکی سمیپ جو پرتہوی
ہے اوسکے پریہ پرش نام سنگیا ہے اور الاورت کہنڈ کے پچہم دشا کو مالوان نام پربت ہی اور پورب دشا کو گندہاون پربت
ہے اور نیل اور نشدونت دو سہنسر جوجن کے پرمان ہین اور کیتمال اور بہدراسو دو پربت سمیپ ہین اور اون پربتون
مین سمپارس مندر ہی اور وہان کمدنام کے برچہہ بہت ہین وہ وہ نو دس سہنسر جوجن کے پرمان ہین اور اون پربتون مین
جامن اور آم اور کدم اور بڑ چار پرکار کے برچہہ ہین اور وہ برچہہ دہجا کے اکار ہین اور گیارہ سو جوجن اونچے ہین اور پربتون
مین چار تال ہین اور اون چارون تالون مین چار پرکار کے رس ہین ایک مین دودہ دوسرے مین شہد تیسری مین ایکہہ کا
رس چوتہے مین میٹہا جل ہے اور اوس جل کے سپرس ہی ماتر دیوتا یوگ اور ایشرتائی کو پراپت ہوتے ہین اور وہان دیوتاؤن
کا اودیان ہے اور استریونکو سکہہ کا دینی والا ہی اور اوس نندن بن مین بوانون اور رتہون مین استہت سموہ کے سموہ استریون
کے پراپت ہین اور دیوتاؤن کے بہی سموہ وہان ہین اور گان بدیا بہت سی کرتے ہین نتیا ادہشتان مین ان سے آنند ہو کر
بچرتے ہین اور وہان ایک مندر ہے اوسمین دیوتا نانا پرکار کے اتسب کرتے ہین اور اوس سے اور کپل یوجی کا استہان لاکہہ
جوجن اونچا ہے اوسکا رس امرت مئی ہے اور دیوتا اور استری اوسکو آنند سے پان کرتے ہین اور اوسکے سمیپ ایک ارتودا
نام ندی ہے اوسکے جل سے دیوتا اور رشیت بڑے آنند کو پراپت ہوتے ہین اور رشیت راج اوس ندی کا پوجن کرتا ہی اور وہ
ندی پاپون کے ہرنیوالی ہے اور اوسکے سمیپ دیوی بہگوتی کا پوجن بہلی پرکار کرتے ہین اور نانا پرکار کے بستو آدکون
سے بلی دان کرتے ہین اور اوس سری بہگوتی کے درشن ماتر ہی کشل اور چہا کو پراپت ہوتے ہین اور اوس بہگوتی کا پوجن
ان نامون سے ہوتا ہے اودیا مایا اتنتا ایشری ایشر التی وشت ناسک ہی کانت واہنی اور اوس سموہ مین اون
نامون کے پوجن کرنے سے سوبرن کی اوتپتی ہوتی ہے +

چھٹہا ادہیا، ساتوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیوکرت بہاشا جسمین بہون کوش کا برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جو پہلے ارنود ندی برنن کری سو الاورت کے پورب بہاگ مین ہے آم کے رس سے جو اوتپت ہوئی اس کارن اوسکا نام ارنود ہے اور وہان سری بہگوتی کی سیوا گیش اور گندہرون کی پتنی بہت سی کرتے ہین اور دو جوجن کے پرمان وہ ندی ہے اور الاورت کے دکشن بہاگ مین جمبو ندی ہے اور جامن کے بڑے دیرگہہ برچہہ اوس ندی مین جھکے ہوئے ہین اور اونکے پہل کا رس اوس ندی مین پڑتا ہے اور میرو پربت کے اوپر سے وہ جامن پڑتے ہین اور وہ جامن ہستی کے شریر کے تل بڑے ہین اور چہوٹے چہوٹے بیج ہین اور وہان جنگہاولی دیبی کا استہان ہے جامن کے پہل سے وہ برتن ہے اور اوس استہل کو دیوناگ رشی راجہس سیون کرتے ہین اور وہ بہگوتی سمپورن پرانیون کے اوپر دیا کرنے والی اور روگ کے ناش کرنیوالی ہے اور دیوتاؤنکو اتینت سکہہ کے دینیوالی ہے اور اوس بہگوتی کے یہہ نام ہین کو کلاکشی کام کلا کرنیا کام پوجا کٹہور بکرہا دہنیا ناک نانیا کہتنی اور انیک دیوتا اور منش ان نامونکو جپتے ہین اور اوس جمبوندی کے تیر کی مرتکا سو برن مئی ہے اور سورج کے تیج سے اوسکے تیر انیک پرکار کے ابہوشن اوتپت ہوتے ہین اور بدیادہرون سے آدی لیکر دیوتاؤن کی استری اون ابہوشنون سے اتینت سکہہ پاتی ہین (ارتہات اوس سوبرن سے ابہوشن بناکر دہارن کرتی ہین) اور ندی کے سمیپ ایک سوپارس نام پربت ہے او سمین کدم کے برچہہ ہین اور اوس پربت سے پانچ دہارا کی اوتپتی ہے اور وہ دہارا مدہو روپ الاورت کے پچہم بہاگ کو ہین اور اوسکے جل پان کرنے سے دیوتاؤن کے کہہ بند سے اتینت سوگندہ آتی ہے اور سو جوجن تک اوسکی سوگندہ جاتی ہے اوسکے سمیپ استہان دہار لیشری دیوی کا ہے اور وہ بہگتون کے کلیش کرنے والی ہے اور دیوتا انیک اوتشاہ سے پوجن کرتے ہین تین نام سے کرال دیہا کال آنگی کام کوپ برور تہی ان نامون سے پوجن کرنیوالے کو سمپورن کامنا کی دینیوالی ہے اور اوسکے سمیپ ایک کوبد نام پربت ہے اوس مین ایک برچہہ بڑ کا ہے اوس بڑ کی ڈالیون سے پانچ ندیون کی اوتپتی ہے × او نمین انیک پدارتہہ اوتپت ہوتے ہین اور نانا پرکار کے ابہوشن اور لبتر اور سیجا کے دینیوالی ہین اس کارن اوسکا نام دودہا کہتے ہین اور وہ ندی الاورت کے اوتر بہاگ مین ہین اوسکے سمیپ مینا کسی نام بہگوتی کا استہان ہے اور دیوا اوس سے سیوت ہے اور نیل آنبر لبتر اور کرال کہار نیلی اور نیلی ایکاولی سے سوبہائمان اپنے بہگتون کو پہل دینیوالی ہے اور مت آنگی مدنون ماولی پرپہ اتا پرپہ انترا

ناربیگ وہارا نارپوجتا ناریاوتی میںور ہرشو بہاؤ ہیا شکھی باہن گر یہہ ہوان ناموں سے سدیو پوجن کری جاتی ہے اور
وسکے مندر کے شکھر پر سورو نکی اتینت شوبہا ہی نارائن رشی کہتے ہیں کہ ہے نارد جی جو کوئی ہکت اُن ناموں سے اوس
بہگوتی کو بہجیگا نانا پرکار کے سکہہ کو پراپت ہوگا اور جو منش اُن ندیوں کا جل پان کرتے ہیں اتہوا اشنان کرتے ہیں اُنکی
شریروں میں کوئی روگ اور کہید نہیں ہوتا ہی اور اونکے سمیپ باشی جو منش اور دیوتا را چہش ہیں اونکو کسی کال میں شیت
اور گرمی کی بادہا نہیں ہوتی اور سدیو کال سُکہہ کو پراپت رہتے ہیں ہے نارد اب سوبرن متی پر تہونکا برنن کیا جاتا ہے
کہ سوبرن مے پربت سُمیر پربت سے نیارا ہی اور کنیر کے پُشپ کی تُل گول ہے اور اُسکے سمیپ بیس پربت اور ہیں اور اُس
سمیر و پربت میں کیسر کی اُتپتی ہے اُن بیسوں پربتوں کے یہہ نام ہیں کورنگ کورگہہ گشبہہ پلنگہہ تر کوٹ ششر
پتنگ رُچک نشدہ سیت پاس کپل شنگہہ بین دوریہ اروہی ہنس رشت ناگ کالنجر جندر بہاگ ؛

ساتواں ادہیاء آٹہویں اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پوران ہر دیوکرت بہاشا جسمیں میرو پربت ادکا برنن ہے

سری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد میرو پربت کے پورب بہاگ کو دو پربت اٹہارہ سہنسر جوجن چوڑے اور دو سہنسر جوجن
اونچے ہیں ایک کا نام جٹہر دوسرے کا نام دیوکوٹ ہی اور میرو کے پچہم بہاگ میں دو پربت بکہات بڑے اونچے ہیں پوان
پاری پاتر اور میرو کے دکہن بہاگ میں کیلاش کربیر دو پربت ہیں جنکو مہا پربت راج ہی کہتے ہیں اور میرو کے اوتر بہاگ میں
دو پربت ہیں تر سرنگ مکر ہے نارد جی یہہ آٹہہ پربت میرو پربت کے نکٹ ہیں اب تم سُمیر کا برنن سنو اُس سُمیر پربت کا
پرکاش سورج نارائن کے پرکاش کا سا ہی اور اوس پربت کے اوپر برہم پوری دس سہنسر جوجن کے بستار سے چوکہونٹی ہے
اوسکو پر آدر بہی کہتے ہیں اُسکی آٹہوں دشاؤں میں آٹہہ لوکپال استہت ہیں اور ڈہائی سہنسر منش ایک ایک لوکپال میں
ہیں اور اوس پربت میں نو پوری اور ہیں منووتی امراوتی تیج وتی سم مینی سرداوتی گندہ وتی بشووتی برہم
ساتک پوری اور اوسکے سمیپ مراوتی پوری ہے اور اُسکے سمیپ برہم جمبنی پوری ہے اور اوس پوری میں انیک پرکار کی
استری ہیں اور ایک لنگ ہی جسکو تری بکرم بہگوان ہی برنن کرتے ہیں اور اوسی پوری میں بشنو بہگوان کے بائیں پیر کی
انگوٹہے کے نکہہ سے سری گنگا جی کی اُتپتی ہوتی ہے اور اُس پربت سے سری گنگا جی بیگ کرکے انیک لوکوں میں پربت
ہیں اور سہنسر جگ پرینت وہاں سری گنگا جی کا باش ہے اور وہاں ایشری نام دیوی استہت ہیں اور اُن پر نام سے وہ

استہان بکہات ہی اور وہان اوتان پاد راجا کے پتر دُہرو جی سری بشنو بہگوان کے چرنار بند کی رج کو اپنی مستک پر دہارن کیئے ہوئے ستہت ہین اور اونکو راج رشی پدوی ملی ہوئی ہے اور اچل اور دُہرو ہین اور سپت رشی سمپورن دیوتاؤن سہت پرکرمان کرتے ہین اور وہ استہان اوس منش کو جو وہان تپ اتہوا دہیان کرے سِدہی کو پراپت ہوتا ہی اور انیک مہاتما اوس استہان مین تپ کرتے ہین اور انیک دیوتا اوسکی درشن کرنے کو بوانون مین آروڑہ ہوکر آتے ہین اور سری گنگا جی وہان سے چندرمنڈل مین ہوکر برہم استہان مین آ چارون دشاؤن مین چار دہارا ہوکر بہتی ہین اور وہ سب ندیون مین سرومنی ہین اون چارون دہاراؤن کے نام یہہ ہین ستیا الکنندا چکشو بہدرا پہلے ستیا نام برہم استہان سے چلکر کیسری ندہ پربت کے اوپر پڑکر گندہ ماون پربت مین آتی ہے اور پاپ ہرنی نام ہوکر وہان سے پورب دشا کو بہدرا سو کہنڈ مین ہوتی ہوئی کہاری سمدر مین ملتی ہی جسکو سرب دیوتا پوجتے ہین دوسرے چکشو اتینت بیگ وتی مال وت پربت مین اور کیتمال پربت پر ہوکر پچہم دشا کو بہتی ہوئی سمدر مین جاملتی ہے تیسرے الکنندا دکشن دشا کو گری کوٹ پربت اور بنون اور پربتون مین ہوتی ہوئی ہیم کوٹ پربت پر آکر بہارت کہنڈ مین بہتی ہوئی دکشن سمدر مین جاملتی ہی جسکے اشنان ماتر ہی منش سمپورن پاپون سے رہت ہوجاتا ہے اور اسمید جگ کی تل اُسکے اشنان کا پہل ہی چوتہے بہدرا برہم لوک سے چلکر اُتر دشا کو پربتون مین ہوتی ہوئی سمدر مین جاملتی ہی اور یہی جو ندی ہین وہ بہی سری گنگا جی کے پرداپ سے پوتر ہوتی ہین اور منشو نکو دان دش سہنسر ہستیون کے تل پراکرم اور بل اُن کہنڈون مین ہوتا ہے اور سمپورن استری اور پرش آنند کو پراپت ہوتے ہین اور منش اُن کہنڈون کے سدیوکال ترتیا جگ کی سمان دہرم کی پالنا کرتے ہین +

اٹھوان ادہیاء اٹھوین اسکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دلو کیرت بہاشا کا جسمین الاورت کہنڈ کا کہیان ہے

نارائن رشی بولے کہ ہی نارد پہلے جو کہنڈون مین دیوتاؤن اور رشیون اور دیو یونکے پوجن جپ سمادہی کا برنن کیا اُن کہنڈون مین سدیوکال پُشپ اور پہل انیک پرکار کے اوتپت ہوتے ہین اور انیک جلون کی اُتپتی ہوتی ہے اور نانا پرکار کے پکشی کریڑا کرتے ہین اور دیو انگنان جل مین کریڑا کرتی ہین اور انیک پرکار کے برچہہ ہین اور انیک لیلا سری بہگوان نو نون کہنڈون مین استریون سہت کرتے ہین اور سری بہگوتی جی کے آرادہن مین سمپورن دیوتا تتپر ہین ہے نارد پہلے مین تمسے الاورت کہنڈ مین پوجا کا برنن کرتا ہون کہ برہما کے بہر گٹی سے رودر کی اوتپتی ہوئی اوس دیو کی پوجا اوس کہنڈ مین

ہوتی ہے اور کسی دیوتا کی پوجا نہین ہوتی اور سری بہوانی کے شاپ سے پُرش وان جانے سے اِستری بہاؤ کو پرپت ہوجاتا
ہے اور بہوانی ناتہہ گن کی کروڑون استریان پوجن کرتی ہین اور اوس شنکر سے مہادیو جی کی استتی سری بہگوان ایسی کا
کرتے ہین کہ ہے ابکیت پُرش ہے بہگوت ہی مہا پُرش سمپورن گُن مئی ہے انت تمکو نمسکار ہو ہے بہجن کرنیکے جوگ آپکے
جو چرن کمل ہین وہ سنسار کے دُکہہ کے ناش کرنیکو سامرتہہ ہین اور وہ چرنار بند آپکے کیسے ہین کہ سمپورن ایشرج دہارن کئے ہوئی
ہین اور بہگت کو پری پورن آنند کے دینے والے ہین ایسے جو تم ایشر پرماتما ہو تمکو نمسکار کرتا ہون اور مایا گُن پرت کرکے آپکی
جو ایشرتائی ہے اُسکے استہت کرنیکو کوئی سامرتہہ نہین ہے تا مس کو دہارن کئے ہوئے منش کیسے آپکی استتی کرنیکو سامرتہہ ہوسکتے
ہین ایسے جو آپ الکش نت ہو آپکو نمسکار ہی اور آپکے جو نیتر ہین اُنکے سنکہہ کون استتی کرنیکو استہت رہسکتا ہے اور ناگ بہہو
سے آدلیکر سُندر تائی کو دہارن کری ہوئی جو انیک استری ہین سو آپکے چرنار بندون کے اسپرش کرنیکو سامرتہہ نہین ہین تو
اور کسکی سامرتہہ آپکے نیترون کے سنکہہ دیکہنے کو ہو آپکے ارتہہ نمسکار ہو اور یہہ جو بشو ہے اسکی استتی کرنے کو منت انیک رشی
بید کے منترون سے نانا پرکار کے اوپاؤ کرکے بہی استتی نہین کرسکتے پرنتو آپ انت سروپ ہوکر مہنسر ستکون کے اوپر
بشو کو دہارن کری ہوئی سامرتہہ ہو ایسے انت سروپ ہو تمکو نمسکار ہی اور آدمین چیتن سروپ بشو ہین اور اونکی نابہہ کمل سے
برہما کی اُتپتی ہے اور برہما سے رودر کی اُتپتی ہے ایسی تینون گُن آپکے بشے استہت ہین ایسے کروڑ سروپ کے دہیان کرنیوالے
جو آپ ہین تمکو نمسکار ہے اور یہہ بشو آپکی دیہہ مین جیسے سوتر مین منکے مالا کے ہوتے ہین استہت ہین ایسے جو تم سرب آتما سروپ ہو
تمکو نمسکار ہی اور آپ جو چیتن سروپ ہو آپ مین پرلے اور اُتپتی اور پالنا پرہت ہین اور بید کے منتر سے کوئی رشی اس جرتر
کے کرنیکو سامرتہہ نہین ایسے جو ادہو آتما سروپ ہو تمکو نمسکار ہی نارائن رشی کہتے ہین کہ ہے نارو جی اس پرکار اس لاوت کہنڈ
مین سری مہادیو جی کی بہوانی سہت پوجن اور استتی کرتے ہین اسی پرکار وہرم لوتر بہدر سرو انام نے بہدر اسو کہنڈ مین باسدیو
ہے گرلوموری کی پوجن پرتہم کی ہے اور اوس کل مین جو اُتپت ہوتا ہے وہ بہدر سرو ہی کہا جاتا ہے اور یہی گریو کی
پوجن اوسی کہنڈ مین ہوئی ہے اور اس منتر سے پوجن کرتے ہین (جسکا یہہ ارتہہ ہی) ہے بہگوت سے دہرم او تم سو دہن
آپکی ارتہہ نمسکار ہے اور آپکا جو وہ الکش سروپ ہی اوسکو نیائے شاستر مین لنگ سم پاو برنن کرتے ہین سو اوس سروپ مین سمپوران
بشو استہت ہے اور جو جیو استری اور پوترین پریت رکہتے ہین وہ متہا ہے وہ سمپورن پدارتہہ آپ مین استہت ہین ایسے
سروپ کو نمسکار ہی اور کئی اور پنڈت اس سنسار کو متہا انتے ہین پرنتو آپکی جہایا مین استہت ہوکر یہہ جیو مدہ کو پراپت ہوا

اور آتما کے جاننے والے پُرش جیو آتما کو ایک ہی مانتے ہین سو ایسے جو جیو آتما سروپ ہو تمکو نمسکار ہی اور بشو کے بشی جو کچھ ہین کارج ہے اوسکی کرنیکو آپ ہی سامرتھ ہو اور مہا پرلئے کے بشی جیوون کے تاپ کرنے کو بہی آپ ہی سامرتھ ہو جگ کی آدمین اوتپت اور مدہ مین پالن کرنیکو آپ ہی سامرتھ ہو ایسا جو آپ کا ہیگریو سروپ ہی اوسکو نمسکار ہے +

نارائن جی کہتے ہین کہ ہے نارد اس چرتر کو جو کوئی پڑہیگا تہوا شرون کریگا وہ پاپ روپی کانچلی روپ دیہہ کو تیاگ کے دیوی لوک کو پراپت ہوگا +

نوان ادہیاء آٹہوین اسکند سری دیوی بہاگوت مہا پران ہردلو کرت بہاشا کا جسمین پرتہک پرتہک کہنڈون مین پوجن اور اُتارونکا برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد ہری کہنڈ مین نرسنگ جی مہاراج کا پوجن پرتہم پرم بہگت پرہلاد نے کہا ہے اور اس پرکار استتی کی ہے کہ ہی بہگوت ہے تیجسروپ ہے پرگہٹ ہے بجر دنسٹر کرم روپی استہانون کا ناش کرو اور ہی تامسی او گرسروپ ہی ابہی آتما ہے کہل دمن ہے پرشسروپ ہے شیو سروپ ہے من آنند کاری آدہو کشیج تمکو نمسکار ہی ہے پرمیشر اس گرہست آشرم سے نروِرت ہو کر جو آپکی آتما سروپ کا دہیان کرتے ہین وہ ہی سنسار مین دہن ہین ہے مکُند سروپ آپکے سینگ سے جیو روپی سروپ پوتر تائی کو پراپت ہے ایسا جو آپکا سروپ ہی اُسکو نمسکار ہی اور جسکے ہروی مین بہگوت کی بہگتی ہے اُسے سمپورن پدارتہون کی پراپتی ہے اور جو آپکی بہگتی سے ہین ہین وہ کسی کال مین کسی پدارتہ کو پراپت نہین ہین جس پرکار مین جل مین رہتی ہے اور اوسکو جل کے بنا کوئی پیارا نہین ہوتا اسی پرکار ہے مہاراج آپکی چرنار بندون مین استہت ہون آپکے تُل مجہکو کوئی پدارتہ پریہ نہین ہے ہے نارد کیت مال کہنڈ مین ہمر کا دیو روپ سری بہگوان نے دہارن کیا ہی اور لکشمی جی نے پوجن کیا ہی اور اوس کہنڈ کے جیوون کو آنند کے داتا ہین اور اس پرکار لکشمی جی نے استُت کی ہے کہ ہی بہگون رکہی کیش بالروپ ہے سربگن سمپن ہے اکوتی ہے چتنی ہے جنبش ہے سو س کلا ادہار ہے بیدمئی ہے امرتمئی ہے سربمئے ہے کانتی سروپ آپکو نمسکار ہی اور ہے کانتی سروپ آپکی سوبہا کے سمان اور کوئی سوبہا سنسار مین نہین ہے ایسی سروپ کو نمسکار ہی اور ہے بہگوت آپکے چرنار بندون مین پراپت ہو کر اکہل سنسار روپی کامنا کی اچہا کرتے ہین وہ کیول پلٹ ہین آپکے چرنار بندون مین مین استہت ہون اور دیوتاؤن سے آدلیکر رشی جو اوگر تپ کرکے اپنی اندریون کو پامان کرتے

ہین اور آپکی جو نار بندون سے ہہن ہین وہ کلیان کو پراپت نہین ہوتے ہین ایسے جو آپ کلیان سروپ ہو سو آپ اُچت ہو
پرنتو جس جگت نے آپکی جو نار بند ہردے مین دہارن کرے اُنہون نے ہی آپکو جانا ہی - ہے اُچت آپ جو اپنے مست کمل کو
میری سیس پر دہارن کر رہی ہو اوسکی پرتاپ سے مین آنند تا کو پراپت ہون اور اُس کہنڈ مین پرجا پتی سے آدلیکر کامنا کی اِچہا کرنے
ہارے سمپورن کا مستروپ کہی گیش کا دہیان کرتے ہین ہے نارد جی رمینک نام کہنڈ مین منش ہورتی کا پوجن پرتہم منو مہاراج
کیا ہی اور منو مہاراج نے اس پرکار استتی کری ہے ہی بہگوت ہے ست پران کی ادہشٹاتا ہی تنش سروپ آپکو نمسکار ہی اور
ہے انشر انتر اور باہر لوکپال آپکے سروپ کا دہیان کرتے ہین اور آپکی ہردے مین بچرتے ہین اور آپکی بس مین یہہ سرب بسو ہی
اور آپکا جو یہہ منش سروپ ہے یہہ کیول درشٹ ماتر ہی ہے اور وید اور جتش پر جیو آپ کی سامرتہی کے دیکہنی کی سامرتہہ نہین
رکہتے پرنتو وہ جو آپ کی پریم کرپا ہی اُسمین استہت ہوکر آپ کے سروپ کو دیکہتے ہین اور ہے بہگوت یہہ سنسار روپی جو سمدر ہے
اُسکی جو لہرین ہین اوسکی رکہشا کرنیکو کوئی اوشد ہی آپکے چرنون سے ادہک نہین ہے یہہ جو آپ کا سروپ ہی یہہ ہی ایک کیول
اوشدی ہے اس سنسار مین اور پرگہٹ سمدر کے بیچ جو بیدونکا سروپ دکہلایا سو آپ ہی کے سروپ سے وہ بید پراپت ہوئے ہین
ایسا جو منش سروپ ہی اوسکو نمسکار ہی ہے نارد جی منو مہاراج نے اس پرکار اوس منش اوتار کا پوجن اور دہیان کیا جو کوئی منش
اُس سروپ کا دہیان کرینگے وے نسچے کل سنسار سے نروت ہوکر مہا بہگوت پد کو پراپت ہونگے ۔

وسوان ادہیاء اٹہوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا
جسمین پوجن اور اوتارن کا کہنڈ کہنڈ مین برنن کیا گیا ہے

میری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد ہرن مے کہنڈ مین بہگوان کچہپ روپ کی پوجا ہے اور آریمن دیوتا پوجن کرکے اس پرکار
استتی کرتے ہین ہے بہگوت کورم روپ ہی سرب ست گن ہے الکشت استہان ہے ہم ہو او دہار تمکو نمسکار ہی اور ہے مہاراج
آپکا جو یہہ نج روپ ہے سو مایا کے درشٹمان نہین ہے اور انیک روپ سے درشٹمان ہے اور چرا چر انڈج سویدج
چراچر دیوریشی پتر بہوت اندر سرگ اکاش پرتہوی پربت ندی سمدر دیپ گرہ نچہتر سمپورن آپ ہی ہین
استہت ہین اور کپلمنی سانکہہ جوگ سے آپکا ہی گان کرتے ہین اور ہی نارد اوتر کرو کہنڈ مین بہگوان یگ پرش آدبارہ
روپ ہوکر پرتہوی سے پوجت ہین اور اس پرکار استتی اور پوجن ہوتی ہے ہے منتر منتونگ ہی یگ سروپ ہی

بارہ مورت ہے کرم سکل تمکو نمسکار ہی ہے پرمیشر آپ کی آتما سروپ کو جو گنون اور بید کرکے تہا ہوا ہے ہردی کے بیشی نمسکار ہو در بہہ کرپا کے ہیت سے مایا کی آٹھ روپ کرکے نہین لکہے جاتے ہو کسی پدارتہہ مین ایسے جو تم الکش سروپ ہو تمکو نمسکار ہے اور بشو کے استہت کر نیکو تم سامرتہہ ہو اور تمکو جیتون کیا ہے اینک مہاتماؤن نے ایسی جو بشواو وہارن سروپ تم ہو تمہارے ارتہہ نمسکار ہے اور اینک یو تو تمکا ناش کرکے لیلا ماتر ہی آپ دنشٹر اکے اگر بہاگ پرتہوی کو استہت کرکے بسو کے اُپتت کے نمت جو رساتل سے لائے ایسا جو سروپ ہی او سکو نمسکار ہی اور ایسا میرے ہی اوپر کیول آپنے انوگرہ کیا ہے اور ہے نارد کم برس کہنڈ مین بہگوان وشنو تہو سُت رام چندر جی مہاراج کا پوجن پرتہم سری ہنومان جی نے کرا ہے اور اس پرکار استُتی کری ہے کہ ہے بہگوت او تم اشلوک لچہمن بہرات بہت لوک انوگرہ کرتا سادہو رکشک ہے برہم دیو تمہارے ارتہہ نمسکار ہی ہی پرمیشر آپکے تیج سے مایا روپی تمر کا ناس ہوتا ہے اور ہی شانت سروپ ہے انامی آپکے روپ کا مین رات دن دہیان کرتا ہون سو تمکو نمسکار ہے اور ہے پرمیشر آپکا جو یہہ منش اوتار ہے سو منشون کی سیکشا کے ارتہہ ہے اور دُشٹ راچہس کے بدہ کے نمت اور سیتا جی کے آنند کے ارتہہ ہے سو ایسے سروپ کو نمسکار ہی اور ہے پرمیشر مترادشترو کو ایک سمان دیکہتے ہو اور اسطرح اُتر کا موہ آپکو نہین ہے اور لچہمن سہت سدیو کال استہت ہو آپکو نمسکار ہو پرمیشر یا کہہ بانی اور بدہی سے کوئی بہی آپکو دیکہنے کو سامرتہہ نہین ہے سو ہم بن کے باسیون سے جو آپ نے پریت کری ہے کیول ایک بہگتی بہاؤ سے کری ہے ہے لچہمن اگرج تمکو نمسکار ہے اور ہے پرمیشر سراشر اور نر سمپورن مین آپ ہی اُتم سکرتی پرش ہو ایسے جو دیہہ دہاری سروپ آپ ہو تمکو نمسکار ہے ہے نارد جی اس پرکار کم برس کہنڈ مین ہنومان جی سے آدلیکر اور بہگت ہی بہگتی سے سری رام چندر جی مہاراج کی پرسنتا کے نمت استُتی کرتے ہین اور اس کتہا سری رام چندر جی مہاراج کو جو منش بہگتی سے شرون کرے اتہوا اپنے چت مین استہت کرے وہ سمپورن پاپون سے چہوٹ جاویگا +

گیارہوان ادہیا، آٹہوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین جمبودیپ کے بہرت کہنڈ کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جی اس بہرت کہنڈ مین مین ہی آدپرش ہون اور پہر تم سے مین پوجا گیا ہون اور اس پرکار تم استُتی کرتے ہو ہے بہگوت ہے سیاستر دپا ہے نر نارائن ہے رشی سروپ ہے گرو تم ہو ہے آتما رام آپکو نمسکار

ہے اور آدسُرگ کے بشے جو دھیّان استہت سروپ ہو اور مایا سے رہت ہو تمکو نمسکار ہے یہہ جو آپکا سروپ ہے یوگیشر
یوگ کرکے دہارن کرتے ہین ہردے مین اور پرجا کے انت مین آپ نرگن سروپ کے بشئے استہت ہو ایسا جو آپکا سروپ ہے
اوسکو نمسکار ہی اور ہے پرمیشر ہم کامنا روپی ہین اور استری پتّرون مین ہماری بدہی ہو رہی ہے اور آپکے سروپ دیکہنے
ماتر ہم گیان کو پراپت ہین ایسا جو آپکا سروپ ہے اوسکو نمسکار ہے ہے پربہو آپکی جو سرشٹ بدیا سروپ مایا ہی اس سے یہہ سنسار
کلپت ہے ایسی جو لوک سروپ آپکی درشٹی ہے وہ جتیون کرنے کو دُرلبہہ ہے سو بہگتی بہاؤ کرکے آپکے یہہ درشن ہین ایسا جو
آپکا سروپ ہے اُسکو نمسکار ہے ہے نارد جی اس پرکار میری پوجن اس بہارت کہنڈ مین ہوتی ہے اور اس کہنڈ مین انیک
پرکار کے پربت اور ندی اور تیرتہہ ہین سو تم سے برنن کرتا ہون سرون کرو ملیاچل منگل پرستہہ مینا ک ترکوٹ رشبہ کوٹک
کول دیوگری رشی موکہہ سری شیل بینکت ادری مہے اندرک پارہی دہار بندیاچل سوکت مان رکس پربت پاری آتر
دروناچل چترکوٹ گوردہن رہووت ککہہ نیل پربت گورکہہ اندرکیل گری کام گری اور بہی ناروہہ جو پربت ہین اور
اور بہی ہین اُنہین انیک پرکار کی ندی ہین اُسکے جل پان کرنے ماتر اتہوا اشنان اور درشن کرنے ماتر منش کے پاپ ناس
ہوتے ہین ہے نارد جی اب ندیون کے نام شرون کرو تامبرپرنی چندرونشا کرت مالا بٹو کالبہی باسی کاویری بینا پہینی
تنگ بہدرا کرشنا کرشن بتیا سرکرا برتکا گوداوری بہیم رتہی نربندہنا پیوسنکا ریوا سرسا نربدا سرستی
چمبل اتہوا چرمنوتی سندہو گنگا اندہشون مہاندی رشی کلیا ترساما بید اسمرتی مہا نار دہی کوشکی مینا مندا کنی
درشدوتی گومتی سرجو اوگہوتی سپت سوشوما تیلج چندربہاگا مرودہردہا تبتسا اشکتی بشوا اس کہنڈ مین انیک
پرکار کے پُرشون کا جنم ہے اور سُرگ کے باشی اس کہنڈ مین جنم لینے کی اچہا کرتے ہین اور منشون کا برن گورا اور کرشن اور رکت
ہے اور انیک پرکار کے بہو گون کے بہوگنے کو سامرتہہ ہین اور اس کہنڈ مین اپنے کارج کے سِدہی کے نمت منش
اور دیوتا سُرگ باشی جنم لینے کی اچہا کرتے ہین دہن ہے اس کہنڈ کو جسمین پرمیشر نے منش اوتار دہارن کرکے انیک پرکار کی لیلا
کی ہے اور سُرگ باشی اپنے من مین یہہ ابہلاشا کرتے ہین کہ بہارت کہنڈ مین ہمارا جنم ہو تو دہرم اور نیم اور جگ مین استہت ہو کر نارائن
کے چرن کنول کی ہم اوپاشنا کرین اور جو منش کلپ کی آیو کو بہی پراپت ہو جائے اور پرمیشر کا دہیان اوسنے نہین کیا تو وہ آیو اوسکی نِشپہل ہی او بہارت کہنڈ مین جنم کو پراپت ہو کر اور گیان روپی امرت کو پان کرکے ایک چہن ماتر کے آیو مین ہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے
سو ہے نارد سُرگ لوک کے باشی بہارت کہنڈ کے چہن ماتر کے جنم کی ہی ابہلاکہا کرتے ہین اور جو منش جنم کو پاکر اور پہر بیکنٹہہ کے جانیکی ابہلاکہا

کرتے ہین یہہ اگیا نتا ہے کیونکہ بیکنٹھہ مین پراپت ہونے سے بہو بہندن سے چہوٹ کر موکش کو پراپت نہین ہوتے اور بہارت کہنڈ مین جنم لیکر گیان ورشٹی اور ست سنگ کے پربہاؤ سے بہگتی مین استہت ہوکر ایک چہن ماتر مین بہو بہندن سے نرورت ہوجاتی ہین ہے نارد جمو کشو پرش گیان کریا اتہوا یوگ کریا کرکے بہو منڈل مین پراپت ہوکر اور بہارت کہنڈ مین جنم لیکر گیان کو پراپت ہین یسے بہارت کہنڈ کی مہان کہنے کو ایک بہگتی بہاؤ بنا کوئی سامرتہہ نہین ہے اور ست روپی اتہہ کا منا کو دہارن کرنیکے نمت سو کرتی پرش نت ہی چیتون کرتے ہین سو ئی ایک گیان روپی جنتر مین استہت ہوکر اُس سشمت روپ کو پاتے ہین نارائن رشی کہتے ہین کہ ہے نارد سُرگ کے لوک کی باشی اور سدہ مہاتما ہرنس بہارت کہنڈ مین جنم لینے کی بانچہا کرتے ہین اور جمبو دیپ کے سمیپ آٹہہ اُپ دیپ اور ہین سوبرن پرستہہ چندر سکل رتن رمن کو مندرو باکہہ ہرن بانج چہہ منگل لنکا اب جمبو دیپ کے پرے جو پلکش دیپ ہے اُسکا برنن کرونگا۔

بارہوان ادہیاء آٹہوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہا پُران ہردیو کرت بہاشا جسمین دیپون اور کہنڈ و برنن لنکا ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جی جمبو دیپ سے دونا پرمان پلکش دیپ کا ہے اکہے رس کے سمُدر سے گہرا ہوا ہی اور سب دیپ انہی اپنے نام سے بولے جاتے ہین اور اس دیپ کے اس پاس اکش (ڈبر) اکے برچہہ ہین اسکارن اُسکا نام پلکش دیپ ہی اور اوس دیپ مین اگنی دیوتا ساکشات مورت مان استہت ہین اور جو برچہہ ہین وہ ہی اگنی روپ ہین اور ہر یہ پربت کا پُتر اودہم جیوا راجا ہے اور اُس دیپ کے سات کہنڈ ہین ساتون پُتر ساتون کہنڈون کے راجا ہین اور وہ ساتون پرماتما روپ پر میشر کی بہگتی مین استہت ہین اُن ساتون پُترون کے نام یہہ ہین شیو یوس بہدر شانت چہیم امرت ابہے اور اُس دیپ مین سات ہی پربت ہین اور سات ہی ندی ہین جن ندیون کی یہہ نام ہین اُرنا نرمدا انگرستی ساوتری سوپربہا تگا رمبہر استمبہرا اور سات پربت یہہ ہین منی کوٹ بجر کوٹ اندر سین جوتش مان سوپرن ہر نشٹی میکہہ مال - ندیونکی جل ایسے پوتر ہین کہ جنکے جل کے پان کرنے اتہوا سپرش کرنے ماتر ہی منش سمپورن پاپونسے رہت ہوتا ہے اور چار برنون کے نام چار پرکار سے اُس دیپ مین برنن کیئے جاتے ہین ہنس پتنگ اوردہاین ستیانگ اور سہنسر برکہہ کر اگو ہے اور سید مارگ مین اس چ کار سُرگ مین سُرگباشی استہت اور استہر ہین کہ سورج نارائن کی پوجا ہے اور پران پرشون کیسی جیشٹا منشون کی ہی اور براہمن اپنے ست برت مین تت پر ہین سو کرتی پرشون کو وہ پتہو ہی امرت روپ ہی اور دُش کرم کرنے

والونکو مرت روپ ہے اور آتما سروپ جاننے والون کو وہ پرتہوی سورج روپ ہی اور آیو بل اندری پراکرم بڑہی
پری پورن وہان کے منشون کو پراپت ہے اب ہے نارد امرت کے ساگر کے سمدر کا برنن کیا جاتا ہے کہ سالملی دیپ
اس سمدر کے تٹ پر ہے اوس دیپ کا پرمان پلکش دیپ سے دونا ہی اور سالملی برچہہ جو بہت ہین اسکارن اوسکا نام سالملی
دیپ ہے اور گرڑجی وہان ساکشات استہت ہین اور یگ باہو پریہ برت کا پُتر وہانکا راجا ہے اور اوسکی سات کہنڈ ہین یک
ایک ہے کہنڈ کا راجا ایک ایک اوسکا پُتر ہے جنکی یہہ نام ہین سرو چن سومہنس رمن دیوبرش پاربہدر جا پاین
رتی گیان اور سات ندی ہین اونمتی ہتی بالی سُرستی کوہو اجنی نندا اور سات پربت ہین سورس شت سرنگ
نامدیو کند کومد پُرش برش سہنسر سروت اور وہان چارون برنون کے منش بیدون کے دہارن کرنیوالے ہین
برنون کے یہہ نام ہین سُرتی دہر بیریہ دہر بسُن دہر الین دہر اور سوم الشر ارتہات چندرمان کا پوجن ہے
اور کرشن اور شکل پکش کا بہاگ ہی اور جل اُس سمدر کا امرت روپی ہے اسکارن سرود ساگر کہا جاتا ہی اور اُس امرت سے
سمپورن پرجا آنند کو پراپت ہی پہر کُش دیپ ہی اوسکا پرمان سالملی دیپ سے دونا ہی اور اُس پاس اُسکے گہرت کا ساگر ہی اوس
کُشا جو بہت سے اُتپت ہوتی ہے اسکارن اُس دیپ کا نام کُش دیپ ہے اور وہانکا راجا ہرنیہ ریتا نام ہے اور اوسکی ساتون
پُترونکو ایک ایک کہنڈ ملا ہوا ہے اُن پُترون کے یہہ نام ہین بشو بسو دان ورُرچی نابہہ گپت استت بیکت
دیبوک اور سات پربت ہین چکر جنش سرنگ کپل چتر کوٹ دیوانیک اردہ روما درونا اور سات ندی ہین رس کولیا
مدہو کلیا متر بندا سرت بندا دیو گربہا دہرت جیوتا سامنترمالکا ان ندیون کے جل پان کرنے ہی سے پرانی پاپون سے
رہت ہوتے ہین اور آنند کو پراپت ہوتے ہین اور چارون برنون کے یہہ نام ہین کوشل کوبد ابہگت کلک اور بید ادکت
دیوتاؤن کیسی کرم کرتے ہین اور سمپورن شاسترون کے جاننے والے منش ہین اور دیوتاؤن کیسی ہی اونکی کانتی ہے اور دیوتا اور
ناگ اور برہمن وہان بہت جگ کرتے ہین اور پرم برہم ساکشات آنند سروپ اگنی روپ بہگونکو پوجن ہے +

تیرہوان ادہیا آٹھوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا جسمین دیپ اور کہنڈونکا برنن ہے

نارد جی نے نارائن رشی سے کہا کہ ہے مہاراج جو دیپ آپنے برنن کیے اُنسے اوپرنت جو اور دیپ ہین وہ بہی برنن کیجیے نارائن
رشی بولے کہ ہے نارد کُش دیپ کی چہے گردنج دیپ دونے پرمانکا اُس سے ہی اور کہیر ساگر سے گہیرا ہوا ہے اور کرونچ پربت جو

اوس دیپ مین ہے اسکارن اوسکا نام کرونچ دیپ کہا جاتا ہی اور راجا دہرت لینٹ جسکو کہہ سے چیر کر نکالا گیا تہا اوسکی پالنا اُسکی کہیر سے برن نے کی تہی وہی مہاراج پر یہ پربت کا اُتر وہا نکا راجا ہے - اُس دیپ مین سات کہنڈ ہین اور ساتون کہنڈ مین اوسکی سات پتر راج کرتے ہین جنکی یہہ نام ہین اموہ مدھروہ میگہہ پرشٹ سودہامک بہراجشٹ لوہارن بنس پتی اور سات پربت ہین سکل ہیو ہرو دہمان بہوجن اوپ برہن نند نندن سربہو بہدر اور سات ندی یہہ ہین ابہیارہ امر لوگہا دیاچاریہ کا پترہہ وتی برتی روپ وتی سکل پترکا اور اُن ندیون کے جل پان کرنے سے منش نند کرتے ہین اور منشون کی رشتی سنگیا ہی اور چار برن کے نام یہہ ہین پرش اشب درون دیوک اور بہیم دیوتا کا پوجن ہے اور آپو جل بیرج کرم سے وہا نکے منش پورن ہین اور بید می منتر کو جپتے ہین اور اُسکے اوپر نت شاکر دیپ ہے اُسکی آس پاس وہی کا ساگر ہے اور اوس دیپ مین شاکی جو اُتپتی ہے اسکارن اوسکا نام شاک دیپ ہی اور بتیس لاکہہ جوجن کا پرمان اور میدہا تیتہہ نام راجا ہے اور سات اُسکے پتر ہین ساتون پتر ساتون دیپ کا راج کرتے ہین اور اونکی نام یہہ ہین پروجو منوجو پومان جیب دہومرانیک چتررتہہ بہوروپ اور سات پربت یہہ ہین الشان اورو سرنگ بل بہدر شت کیسر سہسر سروپ دیوپال مہاسن اور سات ندی ہین اندیا اومہہ السرشٹی اپراجیا سج ندی سہنسر سرتی نیج دہرتی اوکتا اور سمپورن منش دہارن برت دہرم پرانا یام بہگوت اور یوگ مارگ مین استہت ہین اور انترجامی ایشر کا پوجن ہے اب ہی نارد پشکر دیپ برنن کیا جاتا ہے کہ پشکر دیپ کا پرمان شاکر دیپ سے دونا ہی اور میٹہے جل کے ساگر سے گہرا ہے اور پشکرائی برچہہ جسکے پتر سوبرن مئی ہین بہت ہین اسی کارن پشکر دیپ نام کہا جاتا ہے اور سری بہگوان کی پوجا ہے سری بہگوان وہان استہت رہکر لوک گرو نام سے سمپورن پرجا کو سکشا دیتے ہین اور اوس دیپ مین ایک ہی پربت مانسوا و تر نام ہی اور دو کہنڈ ہین اور اون دونون کہنڈون کے مدہ مین دس سہنسر جوجن کے پرمان وہ پربت ہے اور اون چارون دشاؤن مین چار پور ہین اور اندر آدک لوکپال کا اُس پربت کے اوپر ہو کر مارگ ہی اور سری سورج نارائن سہت لوکپال اُس پربت کے پرمان کرتے ہین اور وہان ہی سمت سر آتنک چکر ہی اور دیوتا اہرنس وہان بہرا کیان ہین اور پر یہ برت کے پوتے دو راجا ہین دونو کہنڈون کے رمن دہاتک اور بہگوان کے پوجن مین تت پر ہین اور برہم روپی پرمیشر کا پوجن ہے اور لوگ کرم مین منش استہت ہین +

چودھوان ادھیاء آٹھوین سکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپران بہردیو کرت بہاشلوکا جسمین لوکالوک کی کتھا برنن کاھے

سری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد مینے سات دیپ نوکھنڈ کا بستار تمسے برنن کیا اب اُس سے پری جو لوکالوک ہی اُسکی کتھا برنن کیجاتی ہے سولوکالوک شبد کے ارتھہ یہہ ہین (لوک) وہ ہی جسمین منش اور پرانی رہتے ہین (الوک) جسمین پرانی نہین ہین سو لوک کی کتھا ہوچکی الوک کی کتھا سنو کہ وہ اچل پربت جسکو لوک الوک کہتے ہین اوسمین کسی کے گم نہین ہے سو مانسوتر پربت سے لیکر سُمیر پربت تک کے مدہ مین جو پرتھوی ہے وہ کنچن مے ہی اور ایسی چکنی اور چلکنی ہے جیسا درپن ہوتا ہی اور پربہون سے وہ بیرجت ہی اور الکش پدارتھہ ہی کبہی کی بہی ہامرتھہ نہین جو برنن کرہی سو ہی ناردجی اسی کارن اوسکو الوک برنن کرتے ہین اُسی پرکار لوک کے انترکے مدہ مین پرمیشر جنہون نے لوک اُتپت کرے ہین سربدا کال استہت ہین اور سورج سے آدلیکر اوردہروکے انت پرینت سورج نارائن اپنے کرنون سے پرکاش وان ہین اُس سے پرے سورج نارائن کا پرکاش نہین ہے ہے نارد اُس اچل پربت کے اُدہے کو تجھہ سے برنن کیا جاتا ہی کہ بھوگول کا چوتہا بہاگ جو ساڈہی بارہ کروڑ جوجن ہوتا ہی اُس اچل پربت کا پرمان ہے اور اُس پربت کے چارون دشامین برہم اپنی آتم جون سے استہت ہین اور چارون دگج چارون دشاؤنکو دبا رہے ہین اُنکے نام یہہ ہین رشب پشنک چور باون پراجت یہہ چارون دگج سمپورن لوک کی اُستہتی کے نمت پرمیشر نے استہت کیئے ہین اور اُسی پربت مین اپنے ستوگن روپی بہبوتی کو دہارن کیئے ہوئے سری بھگوان ہری پرمیشر براجوان ہین اور اُنکا سدہ اشٹنگ نام ہے اور بیدمین بسوک سین نام ہی برنن کیا ہے اور اپنی بھجارولی شستر کو دہارن کیئے ہوئے استہت ہین تات پرج یہہ کہ اور کوئی شستر نہین ہے ایک کلپ پرینت سناتن لشنو لوک سنسار کی کلیان کے نمت اُسی استہان مین استہت رہکر اپنی مایا سے سمپورن جیونکی اُتپتی کرتے ہین اور اپنے آنند کی کارن کسی سنسار کی ہانن اُتپتی نہین کی ہے اسی کارن اوسکو الوک کہتے ہین اور ہے نارد اُس سے پرے اب مین سدہ گتی کہگولکی برنن کرتا ہون کہ پرتھوی اور دیو سُرگ کے مدہ مین جو انڈے کے تُل ہی سورج نارائن پرکاش وان ہین اسی کارن اوسکا نام مارتنڈ ہی کہا جاتا ہی اور مت پچیس کروڑ ہے جسمین سورج نارائن پرکاش کرتے ہین اور سورج نارائن سے چارون دشاؤنکا بہاگ ہی اور سُرگ اور نرک اور منش دیوتا اور پرانی سورج نارائن سے ہی اُتپت ہین اور سمپورن جیوون کے سورج نارائن آتما ہین اور رات دن جو دوول ہین سورج نارائن سے کہی جاتے ہین اور پرتھوی اور سُرگ کی مدہ کو انترکش کہتے ہین اُسکے مدہ مین جو سورج نارائن پرکاش

واں ہین اونکی گتی کو شروَن کرو جب سورج نارائن اوترائن ہو جاتے ہین تب اونکی مند گتی ہوجاتی ہی اور جب کنارائن ہوتی ہین اُس سمے شیگھر گتی ہوتی ہی اور جب مدہ گتی ہوتی ہی بسوت سنگیا ہوتی ہی اور جب سورج نارائن میکہہ اور تلا راسی مین آتے ہین اُس سمے مدہ گتی مین رات دن تُل رہتے ہین اور برکہہ سے آدلیکر جو پانچ راسی ہین اُنمین دِن بڑہ جاتا ہے اور رات گہٹ جاتی ہے اور برشچک سے آدلیکر جو راسی ہین اُنمین جب سورج نارائن رہتے ہین دن گہٹتا ہے اور رات بڑہتی ہے ۔

پندرہوان ادہیاے آٹھوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران بردیو کرت بہاشا کا جسمین جوتش چکر کا آکہیان اور سورج نارائن کی گتی کا برنن ہی

نارائن رشی بولے کہ ہی نارد جی اب مین سورج نارائن کی گتی تم سی بہن بہن کرکے برنن کرتا ہون شروَن کرو کہ شیگھر مند اور مدہ تین پرکار کی گتی سورج نارائن کی ہین اور اسی پرکار اور گرہون کی بہی سمجہنی چاہئین ہی نارد جی مین تم سے تین استہان برنن کرتا ہون چارو کو مدہ استہان ایراوت اوتر استہان بیشوانر دکشن استہان پہلے ان تینون استہانون کو سمجہنا چاہیے اب تین پرکار کے بہیے برنن کرتا ہون اسنی کرتکا بہرنی تو ناگ بیتہی ہے روہنی آدرا مرگسرا کی گج بیتہی سنگہیا ہے پوکش سلیکہا تُربس کی ایراوت بیتہی سنگیا ہے یہہ جو تین بیتہی ہین اونکی اوتر مارگ سنگہیا ہے پوربا پہالگنی اوترا پہالگنی مگہا انکے ارش بیتہی سنگیا ہے ہست چترا سوات کو گو بیتہی کہتے ہین بیشاکہ متاکہا انرادہا کی چارو گوئی سنگیا ہی یہہ جو تین بیتہی ہین اونکی مدہ بہاگ سنگیا ہی مولا پوربا کہاڑ اوترا کہاڑ کی راج بیتہی سنگیا ہے سروَن دہنشٹا ست بہکا کی مارگی سنگیا ہے ۔ پوربا بہادرپد اوترا بہادر پد ریوتی کی بشوانری سنگیا ہے ان بیتہوں کا دکشن بہاگ ہی اس پرکار یہہ تینون بہاگ سورج نارائن کے تیج سے برنن ہوئے جب اوترائن سنگیا مین سورج نارائن آتے ہین تب بایو کی پریرنا سے سورج نارائن کے رتہہ کی مند سنگیا ہوجاتی ہے اور وہ منڈل کے بہیتر کی گتی ہے اسی کارن دن بڑہتا ہے اور جب سے دکہنائن سورج نارائن ہوتے ہین تو منڈل کے باہر کی گتی ہے اس کارن دن گہٹتا ہے کہ وہ شیگہر گتی ہے اور جو بسوت سنگیا برنن کی ہے وہ مدہ گتی ہے رات اور دن برابر رہتے ہین اور دہرو کے چارون اور سورج نارائن گہومتے ہین اور میرو پربت کے جسکی چارون اور سورج نارائن گہومتے ہین پورب کی بہاگ مین تو اندر پوری ہے اور دکش مین سمجہنی پوری ہے اور پچہم کے بہاگ مین تم لوچہنی پوری ہے ا برن

کی پوری) اور اوتر کو دشا مین بہاوری سومیا نام پوری ہے سوہی نار د سورج نارائین اندرپوری سے اودے ہوتے ہین
اور مدہیان مین سمجہنی پوری مین آتے ہین اور سنجہا کال مین تم پوجنی پوری مین آتے ہین جب سنجہا ہو جاتی ہے اور جب
وہان سے چلتے ہین تو سومیا بہاوری مین پہنچکر آدہی رات ہو جاتی ہے اس پرکار پورب کی دشا سے لیکر چارون دشائین
سورج نارائین بہرمتی ہین اور میرو کے مدہ بہاگ مین برہم کی استہان ہے جو سورج نارائین کے سنمکہہ گرہ استہت ہوتا ہے
اوسکو است کہتے ہین اور جو سورج نارائین کے پیچہم بہاگ مین گرہ استہت ہین اونکو اودے کہتی ہین جس دشا مین سورج نارائین
اودے ہوتے ہین اُسے اودے ہی کہتے ہین اس کارن سورج نارائین کا اودے اور است کہتے ہین اور جب ادرشٹ ہو جاتے
ہین است ہین نہین تو کسی کال مین سورج نارائین کا است نہین ہے اس پرکار سمپورن پرتہوی پر سورج نارائین بہرماتا اُن
ہین جس جگہہ سورج نارائین دیکہتے ہین وہ پورب دشا ہی اور پورب دشا کے انسار سورج نارائین کے پرکاش سے تین دشا کی اُتپتی
ہی ایساکون اگن کون نیرت کون جب سورج نارائین پورب اندرپوری سے چلکر دکہن سمجہنی پوری مین آتے ہین تو پندرہ
گہڑی مین آتے ہین جب مدہیان ہو جاتا ہی اُس پندرہ گہڑی مین سورج نارائین دو کروڑ سیس لاکہہ جوجن چلتے ہین اسی پرکا چار
بہاگون کو سمجہو لو سورج نارائین کا چلنا ایک دن مین (نو کروڑ ہے) جو سوا دک گرہ ہین اونکی گتی ہین تم سے دو سہر پرکاس
برنن کرونگا کشترون سے ہی تو اودے ہی اور نکشترون ہی سے است ہی اور بے ناردبارہ جو چہتی ہین وہ تو سورج نارائین
کے رتہہ کے پہیے کے آرہ سمجہو اور تین جورت ہین سردی گرمی چترماس دش مہر کی ہیٹیا سمجہو اور چہہ جورت ہین سسر بسنت
گریکہم ہیم براوٹ پرشا یہ سورج نارائین کے نیم ہین اس پرکار ایک پتیا ہے وہ ایک ہی کارتہہ کو لہو کے تل چارون
دشا کو پہرتا ہے اور وُہی اُس پہیے کی مانسو پربت کے اوپر استہت رہتی ہے اس پرکار سورج نارائین سُمیر پربت کے چارون اور
بہرتے ہین اسی کارن سورج نارائین کا نام جگت پتی کہا جاتا ہی اور سورج نارائین کے رتہہ کا بستار ۳۶ لاکہہ جوجن اونچا ہی
اور سورج نارائین سنسار کی سکہہ کے ہیتوا پنے رتہہ کو بہرمایان کرتے ہین اور سورج نارائین کے رتہہ کی دو سوارتہی ہین آگی تو تست
پونام اور پیچہے اسکے ارن گرڑ کا بڑا بہائی ہے اور ساٹہہ ہنہر مہاتما کہڑے ہو کر بیدون سی سورج نارائین کی استتی کرتے
ہین اور بہت سی رشی مہاتما گندہر اپسرا کنشر استتی کرتے ہین ۔

سولہواں ادہیا آٹہوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران بہردیو کرت بہاشا کا جسمین تشن چکر اور گرہون کی گتی کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جی اب مین تم سے سوم آوک جو گرہ ہین اونکی گتی برنن کرتا ہون کہ سمپورن گرہونکی کارن بہوت
سورج نارائن ہی ہین اور وے گرہ نو پرکار کے ہین اور اپنی اپنی گتی کے دنو سار منش کو شبھ اور اشبھ پہل کے دینے والے
ہین سو وہ نو گرہ کال کے چکر کی نیائین بہر ایمان ہین اور جس پرکار اونکی گتی ہے اُسے کے اُنسار منشونکی گتی ہے سو ہے
نارو راسی کے بہید سے کال چکر مین بہر ایمان ہین میرو پربت اور رستا مہا تما اونکی پرکرما کرنیکے کارن سدیو کال بہرتے ہین
کسی کال مین استہر نہین ہین اور سورج سے آدلیکر نکشتر اور راسون مین ہی گون کرتے ہین بہگوان جو آدپرش ایک ہی گتی ہین
استہت ہین سو سنسار کے آدہار بہوت ہین اور سمپورن لوک کی ہیت کارن ہین سو وہی سورج نارائن آدپرش ہین اور پہلے جو آد
پرش کو اچل برنن کیا ہے سو سورج نارائن اپنی کلیان کے ارتہہ بہر ایمان نہین ہین وہ لوک سنسار کے کلیان کی ہیتو بہر ایمان
ہین اور کرم شدہی کے نمت جیوون کے کرم کے آدہین اپنے آتما کو نرگن کرکے استہت ہین اور کبھی مہاتما بیدون سے
استتی کرتے ہین سو وہ سورج نارائن بارہ پرکار کے ہین سو ہی لوک مین بارہ ماس پرگہٹ ہین اور ان ماسون کے انیک
بہید ہین اور چہہ رتو لبنت آدک ہین اور جیوون کے کلیان کے ارتہہ چہون رت مین انیک پرکار کے پدارتہون کو اُتپت
کرتی ہین اور برن آشرم اچارج اور بید کے مارگ سے انیک مہاتماون کے آدہار استہت ہین اور اسی پرکار مرگ اور پرتہوی
کے انتر مین جو منش استہت ہین وے سورج نارائن کو آتما بہوت مانتے ہین اور کال چکر کی اُتپتی سے ایک سمت سر شبد
اُتپت کہا ہے اور دواوش راس بہی اُتپت کرہی ہین اور وہی راسی ماس ہین اُسی کو سمت سر کہتے ہین اور دو پکش کا
ایک ماس ہے اور دن رات کا ساٹہہ گہڑی کا سمبہو ہے اور دو نکشتر اور ایک چرن کی ایک راسی ہے ارتہات نو چرن کی ایک راسی
ہے اور سمت سر کا چہٹا انس ایک رتو برنن کیا ہے اور بیتہی کے مارگ سے تین رتو ہین اور دو این ہین ایک اوترائن ایک
دکشنائن اور سمت سر کے پانچ پرکار کے نام ہین سمت سر پریبتا سر ایڈبت سر انووت سر مت وتسر یہہ پانچ
پرکار کے شبد ماتر ہی ہین اور کارن انکا سورج نارائن ہین ہے نارد جی جیسے سورج نارائن کی گتی کہی گئی اسی پرکار چندرما
کی بہی گتی کو جاننا چاہیے چندرمان کا رتہہ سورج نارائن کے رتہہ سے ایک لاکہہ جوجن اونچا ہے سورج نارائن کی بہجا مین چلایمان
ہے اور جس پرکار سمت سر مین سورج نارائن کی گتی ہے اسی پرکار چندرمان کی گتی ہے اور جس پرکار سورج نارائن ایک
راسی کو ایک ماس مین بہوگتے ہین اوسی پرکار چندرمان سوا دو دن مین بہوگتے ہین اسی کارن سورج نارائن کے مکابلہ سے
چندرمان کی گتی شیگھر ہے اور جس پکش مین چندرمان پورن کلا ہوتا ہے اُس پکش مین دیوتاون کو پریتا کا داتا ہی

اور جس پکش مین چہین کلا ہوتا ہے اُس پکش مین پترون کو سُکہہ کا دینے والا ہے سو یہہ پرگہٹ ہی کہ پورن ماشی دیوتاؤن کی ہے اور ماوشں پتر سروپ ہی اور رات دن چندرمان پرانیون کو سُکہہ کا دتا ہی اور ایک ایک نکشتر مین چلائمان ہے اور تیس مہورت کا ایک رات دن ہے اور ونکا سولہوان اُنس ایک مہورت ہے من مے اور ان مے جو استہان امرت سروپ ہی او سمین سوم ہایت چندرمان کا باسا ہے اور دیو پتر منش انکا پران ادہار ہے اور تین لاکہہ جوجن چکر مین باہرمان ہے اور میرو پربت کو پرکشنا مین تت پر ہے اور ابجت کرکے اٹہائیس نکشتر مین چلائمان ہے اور چندرمان سے دو لاکہہ جوجن اونچا شُکر کا رتہہ ہے جو سورج نارائن کے اگر بہاگ اور پرشٹ بہاگ کے پاس ہوکر چلتا ہے بُہت دور ہوکر گون نہین کرتا ہی اور شیگہر اور مند گتی سے چلائمان ہی اور سنسار کو سُکہہ کا دینے والا ہے اور برکہا کا کرنے والا ہے شکر کے رتہہ سے دو لاکہہ جوجن بُدہ کا رتہہ اونچا ہے جو سیگہر مند گتی سے چلائمان ہے اور سورج نارائن کے سمیپ ہی اگر بہاگ اتہوا پرشٹ بہاگ کو رہتا ہے اور برکہا کال مین بُدہ اور شکر سورج کے نکٹ جو رہتے ہین یہی بجلی کا کارن ہے۔ بُدہ کے رتہہ سے دو لاکہہ جوجن اونچا منگل کا رتہہ ہے اور تین پکش رتہات پینتالیس دن مین اپنے راشی کو بھوگتا ہے جو بکری گت کو پراپت ہو اور جو بکری گت کو پراپت ہو تو چہہ مہینے مین ایک راسی کو بہوگتا ہے اور منگل کے رتہہ سے دو لاکہہ جوجن اونچا برہسپت جی کا رتہہ ہے اور ایک سمت سر مین ایک راسی کو بہوگتا ہے جو بکری گت کو پراپت نہو۔ برہسپت جی کے رتہہ سے دو لاکہہ جوجن اونچا سنیچر دیوتا کا رتہہ ہے جو وہ سورج نارائن کے پتر ہین اور تیس مہینے مین ایک راسی کو بہوگتے ہین سو ہے نارد سمپورن گرہون سے سنیچر مند چلائمان ہین اون سے گیارہ لاکہہ جوجن اونچا اوتر دشا کو سپت رشیونکا منڈل ہے جو سنسار کے آنند تالی کے نمت استہت ہین اور وے سب رشی بشنو کے پد استہان کی کشش مارگ سے پرکرمان کرتے ہین +

سترہوان ادہیا، اٹہوین سکند سری مدبہاگوت مہاپران ہر دلو کرت بہاشا کا جسمین دُہرو استہل اور نکشتر ونکا برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جی رشی منڈل سے تیرہ لاکہہ جوجن اونچا بشنو پد پرم بشنو استہان ہے اُس منڈل مین پرم بہگت مہابہاگ اوتان پاد راجا کے پتر سری دہروجی اندر اور اگنی اور کشپ جی اور دہرم مہاراج کے انسار استہت ہین اور دکشن کی دشا سے بہت سے پنڈت دہرو سے انمان کرتے ہین دُہرو کے چارون دشا کو دیکہہ کر کرتل مکر سونکا منڈل ہے

راتری کے سمے دُہروجی کے پتہ سے لگنو نکا بچار کرتے ہین اور سمپورن جیو اور پرانیون اور جوتش چکر اور تاراگن کے آدہار ہوکر
رہے استہت ہین اور ایک نمش ماتر بہی دہروجی چلایمان نہین ہین پربت کی نیائین اچل ہین اور پرمیشر کو دُہروجی اپنے
ہردے مین دہیان کرکے میڈہی بہوت استہت ہین ارتہات (جیسے کہونٹا گاڑو یا ہو) سمپورن جیوتاگرہون سے آدلیکر دُہرو
جی کے سنگہاسن سے بہر مائیمان ہین اور پرتہوی سے آدلیکر دُہروجی پرینت انترکش ہے اور دہروجی مہاراج لانگول
کے آدہار استہت ہین سو بہی مار و سمپورن چکر کا آدہار و دہروجی ہین اور کتنے ہی اچارج شنشومارگ چکر کے آدہار برنن کرتے ہین
سو ہی شنشومارگ چکر بہی دُہروجی کے آدہار ہی اس پرکار برہماجی کے واک کے اُنسار بید مین پرگہٹ ہی دُہر والانگول کے
بیچ سمپورن گرہ آدہار ہین اور اگنی اور دہرم آدک سے دُہروجی پوجے ہوئے ہین اور دہاتا بدہاتا بہت رکہی سمپورن
دُہروجی کے کنڈلی مارگ مین بہرمایان ہین اور اوترائن سورج نارائن کے دکش کے اور ہین اور دکشائن بام اور ہی سو ہی
یہہ دونو بہاگ مینے برنن کیئے ارتہات اوترائن داہنی پاسو ہی اور دکشائن باین پاسو ہی اور اج بیتی پرشٹ بہاگ ہی اور اکاس
ودر ہے اور پونربس اور پوکشن داین باین کوکش ہین اور آدرا شلیکہا داہین باین چرن ہین اور اہجت
وترا کہاڈ ناسا ہین اور شرون اور پورباکہاڈ یہہ دونو نیتر ہین اور دہنیشٹا اور مول یہہ دونو کان ہین اور مگہا سے آدلیکر
آٹہہ جو نکشتر ہین یہہ بام کہار بند ہین اور مرگسر سے آدلیکر آٹہہ جو نکشتر ہین وے دکش کہار بند ہین اور ست بکہا اور جیشٹا
یہہ دونون کندہے ہین اور اگست داہین ٹہوڈی اور یم باین ٹہوڈی ہے اور منگل مکہہ اور سنیچر اور دا استہل اور برہسپت
ککش استہل ہے اور سورج نارائن ہردا اور چندرمان من اور شکر ناسکا اور بدہ پران اور اپان اور راہو اور کیت گلا
ہے اور سمپورن انگ مین جو روم ہین وہ سمپورن تاراگن ہین ہے نارد اس پرکار سری بشنو بہگوان کے سمپورن انگ مین
یہہ گرہ استہت ہین اسی پرکار جوتش پرش جسکو برنن کیا ہے وہ بہگوان ہے سو وہی بہگوان سورج نارائن سروپ ہین ہی
نارد مینے مہا پرش دیہہ کا برنن کیا اور اسی پرکار یہہ منش گرہ نکا پتلا ہی سو ہی نارد نکشتر تارا مے جو آدپرش بہگوان ہین
اُنہین کے کری ہوئے تینون کال ہین اور جو تینون کال ایسے پرمیشر کا دہیان کرتے ہین وہ شیگہر پاپون سے رہت ہوتی ہین

اٹہارہوان ادہیاے آٹہوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردلو کرت بہاشا جسمین پاتال آدلوکونکا برنن ہے

نارائن شی بولے کہ ہی نارد سورج کے منڈل ہی راہو کا منڈل دس سہنسر جوجن نیچے ہے جو گرہ کار اور گرہون کی گتی ہے اسی پرکار راہو کی

لگتی ہے اور سنگی رکشی سے جو اُتپت ہوا ہی اس کارن سنگہہ کیتو اِسکا نام ہے اور سورج نارائن اور چندرمان کا مردک ہے
ارتہات بیری ہے اور شنو بہگوان کے انوگرہ سے امرپدوی کو پراپت ہے سو ہے نارد یہہ کتہا پرانون مین پرسدہ ہی جس کال
مین سری شنو بہگوان نے دیوتاؤن کو امرت بہاگ کیا ہی اُس سمے راہو سورج اور چندرمان کے مدہ مین گپت چہل ہی جا بیٹہا
تہا دیوتاؤن کے ساتہہ سری شنو بہگوان نے اوسکو بہی امرت پان کرادیا سورج نارائن نے کہا کہ ہی مہاراج یہہ تو راکہشس ہے
اسکو امرت پان نہین کرانا چاہئیے تہا سری بہگوان نے سودرشن چکر سے راہو کا سیس بہن کردیا اور چاہا کہ اور بہی ٹکڑے
کرین سورج نارائن نے کہا کہ ہے مہاراج اب اسنی امرت پان کیا ہی جتنے ٹکڑے آپ کرینگے اُتنے ہی راچہس ہو جائینگے سو
سیس کا تو کیتو ہوا اور دہہ کا راہو ہوا جب سے سورج اور چندرمان سے اونکی شترتائی ہے اسی کارن ماوش پروے کے
مدہ مین راہو سورج اور چندرمان کو گرہن کرنیکو دوڑتا ہی ۔ سورج کے رتہہ کا تربنب دس سہنسر جوجن کے پرمان ہی اور
چندرمان کے رتہہ کا بارہ جوجن کے پرمان ہے اور راہو کے رتہہ کا تربنب تیرہ سہنسر جوجن ہے سو ہی نارد سورج اور
چندرمان کے رتہہ کو اسی کارن راہو کا تربنب چہپالیتا ہی اور سورج کا رتہہ تو چندرمان کے رتہہ کو اچہادت کرتا ہی اور دونون
کے رتہہ پر چہایا راہو کی پڑتی ہے اُسّے گرہن سمبہو ہوتا ہی یہہ تینون ایک راسی مین آجاتے ہین ہے نارد اس لوک کو پسٹہے پرسدہ
ہے اور جس سمے راہو سورج کے رتہہ کو اچہادت کرتا ہی سری شنو بہگوان اپنی سودرشن چکر کو آگیا۔ کرتے ہین سودرشن چکر کے
تیج سے سورج اور چندرمان کے رتہہ سے راہو کا رتہہ ہٹتا ہی اور اس سے نیچے دیوتاؤن اور رشیون کے لوک پرم پونیت ہین سدہہ
چارن گندہرپ دس سہنسر جوجن کے پرمان نیچے استہت اور پشاچ بہوت آدک اُسی لوک مین رہتے ہین اور ہی نارد انترکش اسکو
کہتے ہین کہ جہان جہان پون کا پرویش ہے اور اوس سے نیچے سو جوجن کے پرمان پرتہوی لوک ہی گدڑ اور ہنس اور سکرہ اور
سارس آدیک اونکی گتی ہے اور جو پرتہوی ہے وہ راجون کرکے سنجگت ہے اور ہے نارد اس پرتہوی کے نیچے سات ببر (ارتہات
گڈہی) ہین ایک ایک ببر کا دس دس سہنسر کا انتر ہی پہلے ببر کا نام اتل ہے اور دوسرے کا بتل تیسری کا ستل چوتہے کا تلاتل
پانچوین کا نام مہاتل چہٹے کا رساتل اور ساتوین کا نام پاتال ہے ہی نارد یہہ ببر سرگ سے بہی ادہک ہین اور انیک روپ کا منا کی
بانا ہے اور کدرو سے اُتپت ہوئے بہت سے دانو ہین اور اونکا کٹنب بہت ہی سب اِلشر کی رچنا کرتے ہین اور می دیت
لبوکران وہا لک ہے جو سُندر سُندر سبہا کو رچتا ہی اور کریڑا کرنیکے استہان وہان بہت ہین اور انیک پرکار کے بہوگن
سہت استری ہین اور پکشی اور کنول اور ندی اور تراک اور باگا بہت ہین منیون اور رشیون کے پرکاش سے اوجالا ہی اور دبا شدی

اور سوبرن کی اُتپتی ہے اور رس پان اِتیا وک کی اُتپتی پہلے پرکار ہے اور وہان کے پرانیون کی ایک ہی پرکار کی اوستہا
رہتی ہے اور وے سری بھگوان کے سودرشن چکر سے بھیان ہین سودرشن چکر کے بھے سے کتنی ہی استریون کے گربھ پات
ہو جاتے ہین ایسا سودرشن چکر کا بھے مانتی ہین ۔

اُنیسوان اُدھیاے اٹھوین سکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین اتل لوک کا برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جی پہلے بہر اتل نام کا آکیان شروں کر وہ ٹرار سینک ہے اور راجا بلی کا وہان راج ہے
اور وہ راجا بڑا دہرماتمان اور بھگت بھگوان کا ہے اور ایک اچرج یہہ ہے کہ جب وہ راجا جمہائی لیتا ہے اُسکی جمہائی سے
انیک استری پنشچلی اور سوبرنی اور کامنی روپ وان تینون لوک کے موہنے والی اُتپت ہوتی ہین (پنشچلی اوسکو کہتے ہین
جو اتی چنچل ہو اور تہوڑے پرشون سے رت کری) (سوبرنی وہ ہے جو بہت پرشون سے رت کری) (کامنی وہ جو ایک پرش
سے رت پریت کرے اور اپنے دہرم مین استہت رہے اور اتینت کامنا اوسکے من کی بسے رہے اسی کارن اوسکا نام کامنی
ہے) اُن استریون کی انیک پرکار کی کامنا سے سمپورن منش موہ کو پراپت ہوکر اپنی گتی کو بہول جاتے ہین اور اوس
لوک کے منش اپنے آپ کو ہی اتہمان مانتے ہین آپکو ہی پرماتما مانتے ہین اہنکار کے استہت ہین دوسرے بہرمین ہاٹک
نام شیوجی کے اور پانک پارشد گن بہت ہین جو شیوجی کو اوپاشنا کرکے سکہی ہین اور سری شیوجی مہاراج سری بہوانی جی سہت
آنند کر کے براجمان ہین اور شیوجی مہاراج کے بیرج سے ایک ندی وہان اُتپت ہوئی ہے جسکا نام ہاٹ کی ندی کہہات ہے اور
اُس ندی مین سوبرن کی اُتپتی ہے اور اوس سوبرن سے استری نانا پرکار کے آبہوکہن دہارن کرتی ہین ہے نارد اُس ہی نیچے
سوتل نام بہر ہے جہان راجا بلی راج کرتا ہے اور باون جی کا پوجن ہوتا ہے اور تینون لوگون کی لکشمی کے سوبہا وہان
ہے راجا بل نے اپنی دہرم کے پربہاو سے سری بشنو بھگوان کو اپنے بس کیا ہے اور بڑے ہی دہرماتما راجا بل کا جس نر
کرتے ہین وہ راجا بل سمپورن پاپون سے رہت ہے اور اُسنے اپنے چت مین ایک کیول سری بھگوان کو سدیو کال اتت
سمجھہ رکہا ہے اور بھگوان نے چہل کرکے جو سوبرن سکا لیکے پشچات برن کے پہانس سے راجا بلی کو باندہا یہہ کارج کیول سری
بھگوان نے اوسکے دہرم کے پرکاشا کرنیکو کیا پرنتو وہ بندہن ایسا ہوا کہ راجا بلی کے انیک پرکار کے بندہن چہوٹ گئے ہے نارد
اسی پرکار پرہلاد جی بھگت ہین اُنہون نے اپنے پتا سے بہت کلیش اُٹھا کر سب مین پرمیشر ہی کو مانا اور پتا نے پرہلاد کو بندہن

مین ڈالا پرنتو بندہن مین ہی پرمیشر کو مانکر بہگوان کا سمرن کیا پشچات بہگوت نے اوسکی بہگتی کے بس ہوکر اوسکے انیک پرکار کے بندہن چہوڑائے سو ہی نارد اوس سوتل لوک مین راجا بلی بہگتی کرکے استہت ہی اور ہی نارد وہ راجا بلی دہرم شاستر اور بید کی سیکشا سے اپنی پرجا کی پالنا کرتا ہے اور اپنے دہرم اور نیم اور بہگتی سے اوس سوتل لوک کا ایسا راج کرتا ہے اتنگ سری بہگوان اوسکے دوارے پر دوارپال ہوکر کہڑے ہین اور ہی نارد اوس راجا بلی کے اوکہتائی کہان لگ برنن کرون وہ بڑا بلی ہے اوسکے بل کی اوکہتائی شرون کرو ایک سمے راون دگ بجے کرنیکو گیا اور وہ سمپورن لوکون کو جیت کر راجا بلی کے سوتل لوک مین آیا تو راجا بل نے سکراکے راون کو اپنے پیر کے انگوٹہے مین گرہن کرکے پہینکا تو دس سہسر جوجن جاکر پڑا بہگوان کی انوگرہ سے راجا بلی سوتل لوک کا راج کرتا ہی ✤

بیسوان ادہیا اٹہوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران پردیوکرت بہاشا کا جسمین اننت بہگوان سیش جی مہاراج کا آکہیان ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد اوس سے نیچے تلاتل بہر ہے — وہان ہی نام دانو تر پڑا دہپ راج ہے اور مہادیو جی کی پوجا ہے اور وہ تینون پور وگدپور کہات ہین اور مہی دیئت اپنی نیم دہرم مین استہت ہے راچہشن وسکی اگیاکاری ہین ہے نارد اوسکے نیچے مہاتل ہے اوسمین انیک پرکار کے سرپ کرودہ سے سنجگت ہین جنکے انیک سیش ہین اور کوہک جالی اور تکشک جاتی سکہین کالے انکی آدلیکر انیک پرکار کے سرپ رہتے ہین اونین کرودہی ہین اور ستوگنی بہی ہین اوس سے نیچے رساتل بہر ہے انیک پرکار کے دیئت وہان بستے ہین اور اپنی دان دہرم مین رت پریت رکہتی ہین اور ست بادی اور بڑے پراکرمی ہین جس پرکار راجا بلی کے لوک مین ست دہرم ہے اسی پرکار اس لوک مین بہی ست دہرم ہی اور ایسی ایسی بلوان ہین کہ اندر بہی اونکے بہی سے کمپایمان ہے اور ہی نارد اوسکے نیچے پاتال ہے باسکی سرپ ہی آدلیکر انیک پرکار کے وہان سرپ رہتے ہین سنکہہ کلک سوئیت دہنجہ مہاسنکہہ دہرہراشٹر سنکہہ چور کملاسو اودت کتنے ہی پانچ مستک کی ہین کتنے ہی سات دس اور سو مستک والے اور سہسر مستک والے بہی ہین اور انیک پرکار کی منی اونکی مستک پر پرہپت ہین اور تیس سہسر جوجن کے بستار سے وہ لوک ہی اور تامسی کلا سے اننت بہگوان وہان استہت ہین اور سمپورن دیوتا اننت بہگوان کو پوجتے ہین اور اونہین بہگوان کا نام سنکرسن بہی ہے (سنکرسن اوسکو کہتے ہین جنے سمپورن پرانیو نکا آسا کہینچ رکہا ہے) اور یہہ بہوشڈل

اونکی سیس پر استہت ہے اور سمپورن پرتہی کا بہار جو اپنے مستک پر دہارن کیا ہے اس کارن اُنکا اننت نام ہے اور پرتہوی
کا جو اشیش بہار ہے اُسکو اپنے سیس پر رکہا ہے اسکارن اُنکا نام شیش جی ہے اور شبد دہارک جو کرن ہین
سو ہی نیتر ہین اسی کارن اُنکا نام چکشو سروا ہے اور وہ شیش جی سدیو کال دہیان مین استہت ہین اور کیول نیترون
سے شروَن کرتے ہین کان اُنکے نہین ہین اور جو کان ہین بہی تو اوس اندری سے وہ شروَن نہین کرتے ہین اور
سمپورن دیوتا اُنکا پوجن کرتے ہین اور چراچر جو منش اور پرانی ہین اونکی پرکتی مین استہت ہین جس پرکار گیارہ رودر
اپنے تیج کو دہارن کرے ہوئے ہین اسی پرکار وہ اپنے تیج کو دہارن کر رہے ہین اور جن کے چرنون کی رج
کو انیک مہاتما اپنے مستک پر دہارن کرنے کی اِچہا کرتے ہین ہے نارد وہ شیش جی پرم مہاتما ہین اسی کارن وہ اپنے لوک کو
دہارن کرے ہوئے ایک استہان پر استہت ہین اور سُندر کیول اور مکہاربند اُنکا ایسا شوبہا کو پراپت ہے کہ انیک مہاتما
اور رشی جسکو دیکہکر موہ کو پراپت ہوتے ہین اور جنکے کُنڈل ہین لوک کی اُجالا کرنے والی منی پرکاشمان ہین اور ناگ کنیا
مہاراج کے مکہاربند کو دیکہہ دیکہہ کر موہ کو پراپت ہوتی ہین اور سری مہاراج شیش جی کا سوئیت برن ہے اور مہاراج
کے بیچ ڈنڈ کی شوبہا برنن کرنے مین نہین آتی اور چندن اگر کستوری سے لپت ہین اور اُنکے سنکہہ انیک استرائین
نرت کرتی ہین اور اُنکے اُنناگ سے اور اونکی مورتی کے درشن کرکے مُہت ہو رہی ہین اور مہاراج کے نیترون کو دیکہہ کرکے
ہی انیک مُکت کو پراپت ہوتی ہین سو ہے نارد ایسی اننت بہگوان کا ایک بار بہی جو نام مکہہ سے اُچارن کرے تو وہ منش مُکت
کا بہاگی ہوتا ہے اور تینون بہون مین اونکی شوبہا پرگہٹ ہے ایسا کوئی نہین ہے جو سری شیش جی مہاراج کو نہین جانتا
ہے اور سمپورن دیوتا گندہرپ سِدہ بدّیا دہر یکش اُوک مہاراج کی پوجن اور اُستتی کرتے ہین اور جو پارشد مہاراج کے
سدیو کال سمیپ استہت ہین وہی مہاراج کے مکہاربند کے درشنون کے رس کو پان ہی کرتے ہین پرنتو اونکی ترشنا نہین
جاتی یہہ ہی اِچہا کرتے ہین کہ ہم سدیو کال درشنون کا رس پان کیا کرین اور مہاراج کے کنٹہہ مین مالا رتنون اور کملون اور
تُلسی کی پڑی ہوئی ہین اُن مالاؤن کے سوگندہ لینے کو بہونرے ہی گُنجار کرتے ہین اور نیل امبر دہارن کرے ہوئے ہین ایسو
دیو دیو کُنڈل سے آدلیکر انیک ابہوشن دہارن کیئے ہوئے ہین اور ایک کرکشا مین ہل کو دہارن کرے ہوئے ہین اور
کنچن مٹی سے آدلیکر منی مہاراج کے شریر مین شوبہا مان ہین اور سدیو کال اُنکا سوبہاو اُودار ہے سو ہے نارد مین اب شیش
جی مہاراج کے شوبہا کہان تک برنن کرون وے اننت ہین اننت شیش ہی شوبہا برنن کرین تو پار نہین پا سکتے +

اکیسوان ادھیاء آٹھوین سکندہ سری بھاگوت مہاپُران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین شیش جی مہاراج کی استتی اور کرمونکی گتی اور برلوکون کے نام ہین *

سری نارائن رشی بولے کہ ہے نارد شیش جی کی مہمان کو برہم پتر سناتن رشی برہم سبھامین گاتے اور استت کرتے ہین
کہ ہے پرمیشر ہے اننت اس سنسار کے اُتپت اور پالن کرنیکے نمت آپنے اپنا پرکرتی روپ دھارن کیا ہے سو آپکا جو مارگ
ہے او سمارگ کے پربھاؤ کو کون جاننے کو سامرتھ ہے پرنتو آپکے جو بھگت ہین وے اوس مارگ کو جانتے ہین اور ہے
پرمیشر ہے اننت سُوامی ہمکو آپنے بڑا انوگرہ کرکے یہہ روپ اپنا دکھلایا ہے سو ہم موکشو پُرشون کے یُکت کرنیکو آپ سامرتھ
ہو جسمین کارسنگھہ انیو پرنگیا کرنیکو سمکہہ ہے نہین ہٹتا ہے سو آن ہم کشون کے موکش کرنیکو آپنے یہہ دھارن کیا سو اب
لیلامات ہی سمپورن جیوون کو موکش کے داتا ہو سو ہے پرمیشر جو پُرش موکش کے اچھا کرتے ہین اُنہون نے آپکے گنون اور نام
کو بیدین شرون کیا اُس نام کا دھیان کرتے ہین وہ نام کیسا ہی (شیش ہے) اوسکا کوئی نام دوتیہ نہین ہے سو اُس نام کے
دھیان سے موکش کو پراپت ہوتے ہین وہ کیسا ہے کہ اس سنسار اور بھوگول کو جسمین پربت اور سمدر اور ندی آدپراپت ہین
اپنے ستک پر انو کے تل دھرنگا) (اتھوا تر مری کا ساٹھوان بھاگ) دھارن کر رکھا ہے سو ہے مہاراج آپکی مہمان اور بل
کو مین ایک مکہہ سے کس پرکار برنن کرون ہے نارد جی سمپورن جی اور مُنش اونکی گتی کو برنن کرتے ہین اور اُن جیوون کی
دہرم اور کرم اور شُبھہ اشُبھہ کرم کو برنن کرتے ہین نارد جی نے کہا کہ ہے مہاراج یہہ کرمون کی گتی انیک پرکار کی ہی سب
جیوون کی گتی کیسے برنن کری گئی ہے مجھہ سے بہلے پرکار برنن کیجے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اب تم کرمونکی گتی کو شرون
کرو کہ وہ ناناپرکار کی ہے اور نرگن آتمک وہ گتی ہے ساتگی شروہا سے جو کرم ہین سو وہ سدیو کال سکھہ داتا ہین اور
رجوگنی کرم دُکھہ کے داتا ہین اور تموگنی کرم اتینت دُکھہ داتا ہین سو ہے نارد جی یہہ مینے سنکشیپ کرکے برنن کئی ہین اب مین
بشیش کرکے کہتا ہون سنو کہ یہہ بدیا انادی ہے آدانت اوسکا نہین ہے یہہ کرمون کی گتی سہنسرون پرکار کی ہے جو
تین لوک مین کرمون کے بھید ہین مین تم سے اپنی بدہی کے انسار کہتا ہون کہ اتل لوک مین اگنی سوا تا نام پترگن پرمان
ہے وہ اپنے کنکرون کو بھیجکر ست اور رہت کرم کرنیوالون کو پکڑوا منگاتے ہین اور اونکا نام پتر راج بھگوان ہی یکھات
ہے اور اپنے تپ بل پراکرم سے سمپورن جیوون کے انش کرنکی جاننے والے ہین جیسا جسنے کرم کیا ہے جیسا کسی نے تپ کیا ہی

جیسا کسی نے دہرم کیا ہے اوسکا پہل وہ بہگتا دین ہین اور اُنکے گن دہرم کے جاننے والے ہین اور سمپورن گیانکی کہان
ہین اُن گنون کو وہ بہگوان جس شاکو بہیجتے ہین وے جاتے ہین اور جیسا جِنے کرم کیا ہے ویسے ہی اُسکو پکڑ لاتے
ہین پاپی منشون کو اٹہائیس جو نرک ہین اونمین اُنکے کرمون اُنسار ڈالتے ہین ۔ ہے نارد وہ اٹہائیس نرک یہ ہین تامسر
اندہ تامسر رورو مہارورو کُنبھی پاک کال سوتر اسی پتر سوکر مکہہ اندہ کوپ کرمی بہوجن سندنش تپت سورمی
سالملی بیترنی پوئود پران رودہک وشسن لالا بہچہہ سارمیادن اویچی ایہ پان چارکردم رکشو گن بہوجن
سول پروت دندشوک بٹرودہن سوچی مکہہ پریاورتن اور اس سے بہی اور بہت نرک ہین جہنین سو کشٹ کر کے بہوگ

بائیسوان ادہیاء اٹہوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دو کرت بہاشا جسمین نرکون کا برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے نارائن اب مجہسے نرکون کے دنڈ اور کرمون کے بہندن کا برنن کرو نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جی شرون
کرو کہ جو منش پرائے دربَ اور پرائی استری کو دُشٹ بدہی سے ہرتے ہین اونکو کال پہانس مین باندہ کر یمراج کے بہیانک
گن تامسر نرک مین لیجا کر پٹکتے ہین اور انیک پرکار کی تاڑنا کر کے دُکہہ دیتے ہین جو سبہی اپنی استری آن پرش اتہوا استری
سے اُپنچت کرم کرتے ہین وے اندہ تامسر نرک مین پڑتے ہین اور انیک پرکار کے کلیش اُنکو دکہلائے جاتے ہین اور
جو کہوٹے کرم اتہوا کہوٹے بچن بولتے ہین اور تشٹ ورشٹی سے بنا پرادہ دیکہتی ہین وے بہی اندہ تامسر مین پڑتے ہین
اس پرکار پکارتے ہین کہ اب میری کٹنب کے ست دارا آدکہان گئے جو میری سہایتا کرین اور سمے کوئی سہایتی نہین
ہوتا ہی اور جو منش اپنی دیہہ کو تو بہتر ہو جس سے پالنا کری اور اپنے کٹنب کے منشون کو دکہت رکہی اور جو منش جیون
کی ہنسا کر کے اپنے آتما کو پالن کرتے ہین وے رورو نرک مین پڑتے ہین اور منش جو وہان پڑکر رودن کرتے ہین اسی کارن
اُس نرک کا نام رورو ہی اور جو پرائے دیہہ کو اونچے استہان سے نیچے پٹکدیتے ہین اتہوا ہی دیتے ہین وہ بہی ادسی
نرک مین پڑکر دُکہہ کو پراپت ہوتے ہین اور پکارتے چلاتے ہین جو منش کرودہ سے پکشیون اور جیون کو تاڑنا کرتے ہین ایسے
منش دہرم راے کے گنون سے تاڑے جا کر کُنبھی پاک نرک مین ڈالے جاتے ہین اور دہرم راے کے گن تپا تیل کر کے اونکے
اوپر ڈالتے ہین اور جتنے منش کے دیہہ مین روم ہین اُتنے ہی سہنسر برس تک اون نرکون مین رہتے ہین اور پہر اور بہی
سے جو کوئی کپٹ کرتا ہے اتہوا اُنکے کرم کا لوپ کرے وہ کال سوتر نرک مین پڑتا ہے اور اگنی مین تپایا جاتا ہی اور پہر

اور ترشنا سے دوکہت ہوتا ہی اور جو پاکہنڈی منش بارم بار پاکہنڈ نیا کارج نہین کرتے ہین اور جہوٹہ بولتے ہین وے
اسی پہر نرک مین پڑتے ہین تیکش تلوار سے اونکا دیہہ چہیدن کیا جاتا ہی اور جو اپنے دہرم مین استہت نہین رہتی اور
پاکہنڈ دہرم مین پرت کرتے اور راجا تہوا راج گن جو دونیت دہرم سے بنا دہرم ڈنڈ دیتے ہین وہی سو کر مکہہ نرک مین
ڈالے اور تاڑے جاتے ہین اور جو شاستر کے بپریت ایشر کی مرجاد کو اولنگ کر کارج کرتے ہین وے اندہ کوپ نرک
مین پڑتے ہین اور اونکے سبس گدھ دن سے کوٹے جاتے ہین اور جو انیک پرکار کے جیو جنت کو جال سے پکڑکے اتہوا دکہہ
اور پیڑا دیتے ہین تامس نرک مین دہرم راج کے گنون سے بڑے دکہہ دیئے جاتے ہین اور وے تراہ تراہ پکارتے ہین
اور پہر کرمی بہو جن نرک مین پڑتے ہین اتہوا کہوٹے کہوٹے کرم آدک جونیون مین جاتے ہین اور جو کوئی جگ کرم کو لوپ کرتی
ہین اور جگ کرنیوالی کی مت کو پہیر دیتے ہین اور جگ نہین کرنے دیتی اور جو لب توا ہکش ہے اوسکو بہکشن کرتے ہین اور
پاپ روپی کرہون مین رت پریت رکہتے ہین وے بہی کرمی بہو جن نرک مین ڈالے جاتے ہین جس نرک کا لاکہہ جوجن
کا بستار ہے وے منش کرمی روپ ہوکر اوس کہنڈ مین دکہہ پاتے ہین اور کرمی روپ ہوکر اوس کہنڈ مین بچرتے ہین اور جو
چوری مین رت پریت رکہتی ہین اور سوبرن کی چوری کرتے ہین اور برہمنون کے برتی کو کہنڈن کرتے ہین ایسے پرشون کو یم راج
کے گن بڑی تاڑنا کرکے کنٹہہ مین پہانسی ڈالکر لیجاتے ہین اور تتا لوہ انکی دیہہ کو لگایا جاتا ہے اوس سمے وہ منش بہت
برلاپ کرتے ہین اور جو استری اسپرس ہونیکے جوگ ہین اُن سے جو کوئی اسپرس کرے اور جو ایسے پرش سے اسپرس کرنیکی اچہا کرے
ایسے پرشون اور استریون کو یم راج کے گن تراس کہلاتے ہین اور اگنی مین اور دہوپ مین تپایمان کرتے ہین اور جو پرش
سمپورن استریونسی چاہے کسی برن کی ہو گون کرتے ہین ایسے پرشونکو بجر کنٹک نرک مین ڈالا جاتا ہے اور اوسکی دیہہ کنٹکون
سے باندہی جاتی ہے اتہوا راجا اور اوسکی راج گن پاکہنڈ دہرم استہت ہوکر دنیا کو ڈنڈ دیتے ہین اور دہرم کے مرجاد کو چہوڑ دیتے
ہین وے بیترنی نرک مین پہینکے جاتے ہین اور اوس نرک مین بہت سا موتر اور لہو اور تپت جل ہے اُن کلیشون کو وہ منش
بہوگتے ہین اور جو پرش اپنے نت اچار اور نیم کو چہوڑ کر پشو کے تلی سنسار مین بچرتے ہین وے ل ہوتر کے کنڈون مین ڈالے
جاتے ہین اور اونکے سیس گدھون سے کوٹے جاتے ہین اور سوان اور گردہپ آدلیکر جیوون کو جو اپنے پیٹ سی تاڑنا کرتے
ہین اور جو نت مرگیا مین اپنے اور پالتا کرنیکو جیوون کو ہتے ہین اور تیرتہو نپر جیوون کو تاڑتے ہین ایسے پرشون کو یم راج
کے گن پہانسی گلے مین ڈالکر لیجاتے ہین اور اتینت تاڑنا کرتے ہین اور اونکی دیہہ کے تیکش کہڑگون سے ٹوک ٹوک کرتے ہین

اور جو پرش جگ مین بنا بدہی کے جانے پشو جگ کرتے ہین اتھوا انپے سواد کی نمت بہکش ابہکش کو بہکشن کرتے ہین اُنکو یم راے
کے گن اُنکے گلے مین پہانس ڈالکر اور گرُدہ ودن سے اُنکو مارکر انیک پرکار کی تاڑنا دکہلاتے ہین اور انپے برن کی پرہتری
اتھوا برہمن برن کی استری کو کا مدیو کے موہ سے بہو گتے ہین وہ سوتر آدک نرکون مین پٹکے جاتے ہین اور اگنی کی بادہا
اونکو یم راے کے گن دکہلاتے ہین اور راج اتھوا راج پرش گرانو باسیون کے بچن کو نمانکر برجا کے اکلیان روپی کرم کرتے
ہین اور جو کوئی بسن ویکر منشون کو مارتے ہین اور اونکے دہن کو آپ لے لیتے ہین او نکو یم راے کے گن پہانسی گلے مین ڈالکر
لیجاتے ہین اور اُنکو اونچے سے پٹکتے ہین اور نانا پرکار کے کسٹ دیکر سار بادن نرک مین دہتے ہین وہ نرک براوان
ہی اب ہی نارد مین تجہسے انیچی نرک کا برنن کرتا ہون *

تئیسواں ادہیاے آٹھوین سکند ہسری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین نرکون کا برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جو سر بدا کال متہیا بچن بولتے ہین اور دان اور دہرم سے رہت ہین اونکو یم راے کے گن
انیچی نرک مین سو یوجن اونچے سے نیچے کو سیس اور اوپر کو پانو کرکے پٹکتے ہین اور وہ منش انیک برلاپ کرتا ہوا اوسکی برلاپ
وہ گن نہین سنتے ہین اور انیک پرکار کی تاڑنا دکہلاتے ہین اور برہمن اتھوا بیش شودر چہتری جو مدہرا کا پان کرتے ہین اور
اُسمین اچیت ہوکر کرم کرتے ہین اونکو یم راے کے دوت انیک پرکار کی تاڑنا دکہلاتے ہین اور سوتر گلے مین ڈالکر کہینچتے
ہین اور اگنی اُنکے دیہہ کو لگاتے ہین اور نانا پرکار کے تراس دکہلاتے ہین اور برہمن جو بدیا پڑہکر برن آسرم آچار مین
استہت نہین ہوتے ہین اونکو یم راے کے گن پکڑکر شار کردم نرک مین پتن کرتے ہین اور اُسکے سیس کو نیچے اور پانو اوپر
کرکے اُس نرک مین ڈوبکی دیتے ہین اور جو پرش انپے دہرم کو چہوڑکر دوسرے کے دہرم کو گرہن کرتا ہے وہ پرش وہو مین
ہین رکہا جاتا ہے اور اُس وہو مین سے اوسکا سانس بند ہوتا ہے اور کشٹ پاتا ہی اور جو پرش پشو کو نردیے ہوکر بنا اپرادہ مارتے
ہین اونکو یم راے کے گن ہاتہہ پانو بانہ کر دہرتی مین پٹکتے ہین اور جو پرش ابہکش بستو کو بہکشن کرتے ہین اور جو بسواس
گہات کرتے ہین اور بنا اپرادہ کرودہ کرتے ہین اونکی دیہہ شول اور لوہی کی شلا کلے سے بندہی جاتی ہے اور جو کسی کے آتما
کو بنا اپرادہ دو کہت کرتے ہین اور جو منش سدا کو کال تامس کو دہارن کرے رہتی ہین اونکو ونڈسوک نرک مین ڈالا جاتا ہے
اور یہی نارد نرک مین کئی پرکار کے جیو ہین پانچ مکہہ والے بہی ہین اور سات مکہہ والے بہی ہین وہ جیو اُس پاپی منش کو پہتور ہے

ہین اور جس پرکار وہ منش گرووہ کرنیکو کرم کرتا ہے اُسی پرکار اوس منش کو کرودھ سے تارنا کرتے ہین اور جو منش بہوجن کو سمی
آکر بہوجن مانگے اور وہ منش جس سے بہوجن مانگا لالا نیتر کرکے اُسپر کرودھ کرے اور بہوجن ندے تو یم راے کے گن اُس منش
کو اینک پرکار کی تاڑنا دیکر اوسکے نیترون کو جبر سے پہوڑتے ہین اور کاگ آدک پکشی اوسکی دیہہ کو اپنی چونچ سے پہاڑتے
ہین اور سوچی نرک مین وہ منش ڈالا جاتا ہے اور جو جیو اپنے اپنے نشٹ کرمون کے پربھاؤ سے نرکون کو بہوگتے ہین
یم راے کے کنکر سوترا تہوا سول سے اوسکی دیہہ کو چہیدن کرتے ہین سو ہے نارد اس پرکار ان نرکون کے کلیش انیک ہین
جنمین تہوڑے سے کرکے کہی ہین اور ہے نارد سہسرون کنکر اپنے یم راے کی پاپی جیوون کو پکڑ لانے کو چہوڑ رکہے ہین
اور وہ ہی باندہ کر سنمکہہ لیجاتے ہین اور جو دہرم آتما پرش اپنے دہرم مین استہت ہین وہ یم راے کی لوک کو نہین دیکہتے
ہین اپنے دہرم کے پربہاؤ سے سرشیشٹ گتی کو پراپت ہوتے ہین اور ہے نارد پاپون کے ناش کرنیکی نمت اس سنسار مین یہہ
ہی ایک مہا پربل اوپاے ہے کہ دیوی بہگوتی مہا مایا کا آرادہن اور پوجا کرتا رہے اور اپنے ہردے مین اونکی بہگتی رکہے
اور دیوی کے روپ کو اپنے من مین جو پرش استہت کرتے ہین وے سنسار مین جیون مکت ہین یہہ الوکک اوپاے مینے
تجہسے برنن کیا ہے +

چوبیسوان ادہیاے آٹہوین سکند سری دیوی بہاگوت مہا پران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین پوجن اور آرادہن کی بدہی اور استوتر کا مہاتم برنن ہے

نارد جی نے نارائن رشی سے پوچہا کہ ہے مہاراج سری بہگوتی جی کے پوجن کی بدہی مجہہ سے برنن کیجے آپنے پہلے برنن
کیا ہے کہ جو منش دیوی بہگوتی کا دہیان اور پوجن کرتے ہین سرب پاپون سے رہت ہوتے ہین اور وہ نرک نہین دیکہتے
ہین سو وہ پوجن اور دہرم مجہسے برنن کرو کہ سری درگا بہگوتی کس کس سامگری کے چڑہانے سے نرکون سے رکشا کرتی
ہین نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جی تم ایکانت چت ہوکر مجہسے شرون کرو کہ اپنا جو سودہرم ہے وہ انادکال ہے اور جو
انادکال کی بدہی ہے وہ تجہسے برنن کرتا ہون اُس پوجن کے کرنے ہی ماتر سری بہگوتی سنکٹ سے رہت کرتی ہین اور وہ
بدہی گوپت ہے پرنتو تیری بہگتی دیکہکے تجہسے مین برنن کرتا ہون۔ پرودہتی کے دن سری بہگوتی جی کا گہرت سے پوجن
کرے اوس پوجن کرنے ہی ماتر سرب روگون کا ناش ہوتا ہے دوتیا کے دن سرکرا (بورا یا چینی) کے ساتھہ پوجن کرنے ہی ماتر الپایو

کانا ش ہوتا ہے اور دیرگہہ آیو کو پراپت ہوتی ہے ترتیا کے دن دودھ کے ساتھہ پوجن کرنے سے کوئی سنکٹ اوسکے سمکھہ نہین
آتا چوتہتہیا کے دن پوڑی سے پوجن کرے تو اوسکے سمپورن بگہنو نکا ناش ہو پنچمین کے دن کیلے کی پہلی کے ساتھہ پوجن
کرے تو پتر کی پراپتی ہو کہشٹی کی دن مدہو سے پوجن کرنے سی مرشٹ کانتی اوسکے دیہہ کی ہوتی ہے ستمین کے دن
گُڑ کانہی بید چڑہاوے تو کلیس اور سوگ سمپورن ناش کو پراپت ہوتے ہین اشٹمین کے دن نارکیل سے (نالے کا ساگ)
پوجن کرے اور نہی بید ملاکر چڑہاوے تو جتنے پاپ ہین اونکا سمپورن ناش ہوتا ہے اور نومین کے دن دہان کی کہیلون
سے پوجن کرے تو سرب سکہہ اس لوک مین پراپت ہون دسمین کے دن کالے تلون سے پوجن کرے تو یم لوک سے بھی نہو
اکادشی کے دن دہی چڑہاوے تو دیوی بھگوتی مین اتینت پریتی ہو دوادشی کے دن چانول سے پوجن کرے تو سری
بھگوتی جی اتینت پریت کرتے ہین ترودشی کے دن چنے بھجو کر اور چہہ تک کر پوجن کرے تو وہ منش سنتان پاوے
چتردشی کے دن گہرت سے پوجن کرے تو کلیان اور آنند تائی کو پراپت ہوتا ہے اور ستو بھی گہرت مین ملاکر چڑہاوے
پورنماشی کے دن اتھوا اماوس کے دن دودہ چڑہاوے تو پتر اور دیوتا اوسکے اوپر سدیو کال کرپا رکھین ہے نارد جو مینے
جس تتھون مین ستو برنن کئے ہین ابسی تتھہ کو اسی بستھ سے ہوم بھی کرے اور دنون اور نکشترون اور جوگون اور کرنون کا
پرتہک پرتہک یہہ ساگری ہے +

دن	ساگری	نکشتر	ساگری	نکشتر	ساگری	جوگ	ساگری	جوگ	ساگری
ربی بار	دودھ	اسنی	گھرت	اوتراکھاڈ	چاول	بکنبہ	گڑ	سادھو	دودھ کی کھیر
سوموار	نہی بید	بھرنی	تل	شروون	داکھہ	پریت	مدھو	شبھہ	چیولی چاول
منگل	کیلے کی پہلی	کرتکا	سرکرہ	دھنشٹا	کھجور	اشمان	گھرت	سکل	چاول
بدھ	گھرت	روہنی	دہی	ست بکھا	پوڑا	سوبھاگ	دودھ	برمہہ	چنا
برہسپت	سرکرا	مرگشیر	دودھ	پوربابھادرپد	گھرت	سوبھن	.	اندر	نالی کا ساگ
شکر	مصری	آدرا	ملائی دودھ کی	اوترابھادرپد	مودک	اتگنڈ	دہی	بیدھرت	کسیرو
سنیچر	گئو کا گھرت	پنربس	دہی کی ملائی	ریوتی	کھیا کدو	سوکرمان	چھاچھ	.	.
.	.	پوکھہ	موونک کے لڈو	.	.	دہرت	پوڑا	.	.

گیارہ گرہونکی ساگری		نکشتر	ساگری	نکشتر	ساگری	جوگ	ساگری	جوگ	ساگری
کرن	ساگری	شلیکہا	پہینی	سول	گہرت	.	.	.	.
بو	گسار	مگہا	گہرت	گنڈ	گکڑی	.	.	.	.
بالیو	شکرپارہ	پوربابہاگنی	شکرپارہ	بردہ	گول کدو	.	.	.	.
کوبو	پہینی	اوترابہاگنی	کساد	دُہرو	لڈو مودک کے	.	.	.	.
تتیٔ تل	سوودک	ہست	پاپڑ	بیاگہات	بتیس	.	.	.	.
گر	پاپر	چترا	گہرت	ہرکہن	کیلے کی پہلی	.	.	.	.
منج	سوودک	سوات	گہیور	بجر	جامن	.	.	.	.
بشتی	گہیور	بشاکہا	برڈی	سدہ	آنب	.	.	.	.
ناگ	تل	انرادہا	کہجور	تبی پات	تلی	.	.	.	.
چتیپر	دہی	جیشٹا	گوردہانی کہچی	بریان	نارنگی	.	.	.	.
شکن	گہرت	مول	گیہونکی گوردہانی	پہ گہہ	انار دارمی	.	.	.	.
کن ستوگن	مدہو	پورباکہاڈ	گوبر	شیو	بیر	.	.	.	.
				سدہ	آنولا	.	.	.	.

ہے نارداب مین تم سے ترتیا سگل پکش مہینے مہینے کا پوجن اور نئی بید برنن کرتا ہون کہ ترتیا سگل پکش چیت کے مہینے سے آربہ کرے اور مدہوک (مہوہ) کے برچہہ کی پوجن ہے سو چیت کی ترتیا کو نئی بید سے آد لیکر چڑہاوے اور بیساکہہ کے مہینے مین گوڑ جیٹہہ کے مہینہ مین مدہو اساڑہ مین گہرت شراون مین دہی اور نئی بید ملاکر بہادون مین شکر اسوج مین دودہ کاتک مین بہی دودہ منگسر کے مہینے مین پہینی پوس مین دہی کی ملائی ماگہہ مین نئی بید گئو کا گہرت ملاکر پہاگن مین نالی کا ساگ یہہ بارہ مہینون کے ترتیا کے دن مدہوک کے برچہہ کا پوجن ہوتا ہے نارداب مین تجہسے شکتیون کے نام برنن کرتا ہون وے نام ہو کش کے دینے والے ہین اور سنسار کی جتنی باسنا ہین سب نرورت ہو جاتی ہین منگلا بیشوی مایا کال راتری دوتیا مہامایا ماتنگنی کالی کمل باسنی شیوا سہنسر چرنا سرب منگل روپنی ہے نارد ان ناموں سے مدہوک جو مہوہ کا برکش ہے اوسکا پوجن کرے اوسکے پشچات استتی کرے

ہے ناردا اس پرکار جو بھگوتی کا پوجن کرے جتنے کارج سنسار کے ہین وہ سمپورن سدہ ہوتے ہین اور استتی اس پرکار
ہے ہے پشکر نیترلی ہے جگت دہاتری تیری ارتہہ نمسکار ہے ہے مہیشری مہادیوی مہامنگل مہ تی ہے پراپاپ
ہتری پرناگ بردائینی ہے پرمیشری ہے پرجا اُپتتی ہے پرم برہم روپنی ہے بُدّ داتری ہے مدون منتا ہے
مان گمیا ہے منسنی ہے مُنی پوجا ہے سورج سہچارنی ہے جل لوک ایشری ہے براگی ہے پرلی اُمبن سینہی ہے
مہاموہ نباسنی ہے سُر اُسر پوج ہے یم لوک ابھو کرتری ہے یم بوجیا ہے ہماگرجا ہے یم روپ ناس کرتا تیری ارتہہ
نمسکار ہو ہے سم سو بہاؤ ہے سربیسی ہے سرب سنگ ببرجتا ہے نہشٹ سنگ ناس کر ی ہے کام روپا ہے گنگال
کردر اکام آکشی ہے متاکشی ہے مرم بہیدنی ہے مادہو وی روپ سیلا ہے مدہو سر پوجتا ہے مہامنترگمیا ہے منتر
برنیکری ہے منش مان گمیا ہے من تہا ہے پرنیکری ہے اسو نہہ پٹ نیب آبہرکیت بدری پہنس ارکہہ
کربرآد چھپر پرکش سروپنی ہے نارد ان برچھون کے نام اسکارن لکھے ہین کہ ان برچھون مین سری بھگوتی جی سدا
استہت ہین سو ہے نارد جو ان برچھو نکا پوجن نہی بید سے آدلیکر کرے وہ بھگوتی کے پوجن کو پراپت ہوتا ہے اور یہہ
برچھہ پوجن کرنیکو جوگ ہین جو کوئی ایسی استتی کرکے سری بھگوتی کا پوجن کریگا تو جتنے بید شاستر مین برت ہین اُن برتون کا
پہل پوجن کرنے ہی ماتر پراپت ہوگا اور جو کوئی اس ستوتر کو نت پاٹھہ کریگا اوسکو سری بھگوتی جی اتینت پیارا مانکر اپنی لوک
کو پراپت کرینگی اور اوس منش کے بیادہ اور ہے سمپورن ناس کو پراپت ہونگی اور جو درب کی اچھا کریگا درب ملیگا اور
جو کامی پرش کام کی اچھا کرینگے وہ کام کو پراپت ہونگی سو کش کی اچھا والے موکش کو پراپت ہونگی جو براہمن ہین اُنکو
بید کی پراپتی ہوگی اور چھتری سبجے کو پراپت ہونگے بیش کو دہن دہان پراپت ہوگا اور شودرون کو سکھہ آوک پراپت
ہونگی اور ہے نارد جو کوئی اس استوتر کو شرادہ کے سمے پڑہیگا اُسکے پتر اکشہ گتی (پرم گتی) کو پراپت ہونگے ہے نارد
جو سینے تم سے پوجن برنن کیا جو بھگت جن پوجن کرینگے تو اُن بھگتون کے ارتہہ جس سروپ کو جوگیشر دہیان سمادہی
لگاکر دیکھنا چاہین ہین اور بڑی کٹھنائی سے ایک چھن ماتر وہ سروپ دیکھتا ہے سو وہ سروپ اس استوتر کے پوجن کرنیوالا
کو بھگوتی کا پرم انوپ سدیو کا درشن ہوگا اور ہے نارد دیوی جی کے پوجن کرنے سے سمپورن پہل پراپت ہوتے ہین
اور ایسا کوئی پدارتہہ اتہوا لبتو سنسار مین نہین ہے جو سری بھگوتی جی کے پوجن کرنے سے نملے جس جس استہان
مین جو منش پوجن کرے اُسی استہان مین سری بھگوتی جی اپنی کرپا سے پراپت ہوکر بہلے پرکار پوجن کو گرہن کرینگی

اور پہلے جو نرک برنن کئے گئے ہین اُن نرکون کو سُپنے ماتر بہی کہلائی ندینگے اور مہامایا کے پوجن کرنے ماتر پُتر دہن پون سے
آدلیکر سمپُورن بستو کے دینے کو سری بہگوتی جی سامرتہہ ہین اور ایک پل ماتر مین پراپت ہوتا ہے اور ہے نارد مینے جو یہہ بچن
تمکو اس سمے کہے سو یہہ بچن بید شاستر کے پران ہین اور انکی نام لینے ہی ماتر نرک سے اُودّار ہوتا ہے اور یہہ مہادیوی کا
جو پوجن ہے سو سمپُورن منگل کا دینے والا ہے اور یہہ مدہوک پوجن جو مینے تم سے برنن کیا ہے مینے پرییت اور
نشچے کے ساتہہ کرنے سے اتہوا اور جو پوجن مینے تجہہ سے برنن کئے جس تہی مین جو بستو کلپت کی گئی ہے
وہی بستو لیکے اور دہیان مین سری بہگوتی جی کا روپ انوپ کرکے شبہہ نیشتا سی چڑہاوے

اتہو پُستک کے اوپر اتہوا مورتی کے سنمکہہ چڑہاوے
تو اوس مُنش کے پُن کا انت نہین ہے سدیو کال
اننت پُن ہوا ہے نارد جی اب مین تمسے
سری مہامایا بہگتون کی کلیان کرتا
سری بہگوتی جی مہا منگل مورتی
کے روپ کی اوتپتی جو پانچ پرکار کی ہے برنن
کرونگا جو کہ پرم گُپت ہے
ہر نتو بہگت گا تہہ
ہر گہٹ کرناہی
جوگ ہو

جے سری مہامایا کی بول اٹل چہتر کی جے

اسٹم اسکند سماپتے

شوچنکانوین اسکندہ کی

چوپائی

جیسے جیسے دہومر ہرنی سُکھداتا ۔ شروَنت بیرج بناسنی ماتا
چنڈ مُنڈ مدہو کیٹبھ ناسنی ۔ مہکا سُرہت روپ پرکاشنی
کرپاکر وتوچرتر بکھانون ۔ بن سماج بہت سنمانون
نومر اسکندہ سہاون لیلا ۔ کہون جتھامت بل شبھ شیلا
پرکرت سکت کومرب بدہانا ۔ کرشن چرت گولوک ندہانا
برنو رادہا گاتھ منوہر ۔ لچھمہ سرستی گنگ چرت بر
برند اسنکھہ چور پرتھوی کے ۔ سالگرام کتھا پر یہ جیکے
ساوتری کرت گن سب گاون ۔ نرک سُرگ دُکھہ سکھہ جناون
جلت متھن بشوانر کرنے ۔ کہون سدہا کہشٹی گن برنی
منگل چنڈی منا کارن ۔ سُربے کتھا سنتاپ نوارن
پوجن بدہ برکہان سُتا کو ۔ مہا کالی مہا لچھمہ گرا کو
منتر استوتر بدہ انو سارا ۔ کرون پرتچھہ مہاتم سارا

پہلا ادہیاء نوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا

جسمین پرکرتیون اور شکتیون کا بدہان ہے

نارائن رشی نے نارد جی سے برنن کیا کہ گنیش جننی بہگوتی رادہا سرستی ساوتری لکشمی اپنی پرکرتی سے پانچ

پرکار کی دیکھتی ہے نارو جی بولے کہ ہی نارائن آپنے جو پانچ پرکار کی اُتپتی سری بھگوتی کی برنن کی سو یہہ بھی برنن
کیجے کہ پانچ پرکار کی پرکرتی کس استہان مین اور کسی نے کس پرکار اُتپتی ہوئی اور سمپورن شکتیون کے چرتر بھی
پوچھا بدہان سہت مجھسے برنن کرو کہ کس کس استہان مین شکتی کا اوتار ہوا نارائن رشی بولے کہ ہی نارد تم نے بڑا
سُندر پرشن کیا سو مین اوسکا اوتر دیتا ہون جو مینے دہرم شاستر کے مکہار بند سے شرون کیا ہے کہ (پر) شبد کرشٹ
باچک ہے اور (کرتی) شبد سرشٹی باچک ہے ان دونو نکا ایک ہوجانا مہاتما پرکرتی برنن کرتے ہین اور ستوگن سے
(پر) شبد ہی اور رجوگن سے (کر) شبد ہے اور تموگن سے (تی) شبد ہی ان تینون گنون سے تینون اکشرون کے
ملجانے سے (پرکرتی) شبد کی اُتپتی ہے سو پرتہم (کرتی) شبد سرشٹی باچک ہے اسی کارن سرشٹی کے آد مین
(کرتی) شبد کو برنن کیا ہے اور اوس (کرتی) کے آد مین (پر) شبد اُپسرگ ہے وہ ایک دہارن ماتر ہے سو یہہ
(کرتی) شبد سنسار ہی سو وہ بکار آتمک ہے اور (پر) شبد شدہ آتمک ہے اِنکا اکٹھا ہوجانا سنسار کی اوتپتی ہے
اس کارن اُن شکتیونکا برنن (پرکرتی) کرکے کہا ہے سو یوگ آتما سے (پرکرتی) شبد ایک ہی ہے اوسکی دو روپ
برنن کئے ہین ایک پرش ایک استری دکشن بہاگ مین تو پرش اور بام بہاگ مین استری اس پرکار ایک روپ کو دو پرکار
کا دکہلایا ہے وہ (پرکرتی) برہم سروپنی اور سناتنی ہے جو آتما ہے سو ئی شکتی ہے آتما اور شکتی مین کچھہ بہید نہین
ہے جس پرکار کوئی اگنی مین کسی بستو کو استہت کرے تو وہ بستو نہین بہی دیکھتی ہے پرنتو وہ اگنی ہی ہے ہی نارد
یوگ اندر جہاتماؤن نے استری پرش کا بہید کہنے ماتر ہی برنن کیا ہے سو پورن برہم اور پورن شکتی کہنے ماتر ہی وہ شبد ہین
جو پرش شکتی کو استری سمجہین اور برہم کو پرش کیول اُنکی بدہی کا ہی بہرم ہے وہ ایک ہی پدارتہہ ہے اپنی اچہا سے
سری کرشن مہاراج نے ایک مول پرکرتی باد پرگہٹ کرکے دکہلایا ہے سوئی پانچ پرکار پانچون کا برنن ہے اونکی آگیا
سے بہگت کے اوپر انوگرہ کرکے پانچ سروپ دہارن کئے ہین گنیش ماتا شیو سروپ سمپورن جیوون کے کلیان کرنیکو
شیو جی کے پربت کرنے نرت پرگہٹ ہین اسی پرکار نارائنی شنو مایا برہم سروپنی برہما دک دیوتاؤن سے
پوجی گئی ہین اور سمپورن روپون مین وہ روپ منوہر ہے اور سناتنی ہے اور دہرم ست چن تیس روپی منگل
سکہہ موکش ہرش دائینی اور سوگ پیڑا دکہہ کے ناس کرنیوالی اور دین ارتون بہگتون سرناگتون کے دکہہ کی
ناش کرنیوالی اور سمپورن شکتی سروپ کی دہارن کرنیوالی ست اِشٹری ست دائینی بدہی بہدرا چہودہا اوپاشنا

چھایا نندرا دیا سمرتی جاتی کشانتی بھرانتی شانتی کانتی چیتیا تشٹی پشٹی لکشمی دھرتی مایا ہی
نارو یہہ سمپورن شکتی لکشمی سروپ کرشن پرماتما کی ہی شکتی ہین اور شرتی بید مین کہے ہوئی سمپورن گن شکتیونکی
چرترہین ہے نارد اب اور شکتیون کے گن سنو سدہ سروپ اور بدہ سروپ اور سمپورن سمپت کی دھارن کرنیوالی
اور کانت دینے والی شانت سوسیلا سرب منگلا سروپ لوبہہ موہ کام روش مد اہنکار سے برجت اور بھگت
کی انگرہ کرتا پتی برتا سروپ پران تل اور بھگوت پریم پاتر اور پریہ بچن کرتا اور سمپورن اَن کے اُتپت کرتا جیو اور پا
روپنی سری لکشمی جی بکنٹھہ مین اپنے پتی کی سیوا مین سدیو کال پرپت کے کرنیوالی براجمان ہین اور لکشمی جی بکنٹھہ مین
ہی استہت نہین ہین وہ سمپورن بھونون مین اور سمپورن جیوون مین براجمان ہین جیسے سرگ لوک مین تو سرگ لکشمی اور
راجاؤن مین راج لکشمی اور گرہستیون مین گرہ لکشمی استہت ہین ویسے ہی سمپورن پرانیون اور سمپورن ورکہون مین سری
لکشمی سوبھا یمان ہین اور جس استھان مین جس پرانی کے سمیپ لکشمی نہین ہے وہ ہی دارد سروپ ہی اور راجون مین
جو انیک پرکار کی کانتی ابھوشن سے آویکہ ہے اوسی لکشمی کا ہی پرتاپ ہے اور تیج اور روپ لکشمی کا ہی کارن ہے اور پاپون
کے ناش کرنیکے نمت جو کلیس ہے اور جو دیا روپ ہو کر سمپورن پرانیون مین منگل سروپ ہی وہ بھی وہی ہے اور سمپورن پتنون
اور رکیس گندھرب اور دیوتاؤن سے پوجن کی ہوئی بید پورانون مین پرگہٹ ہے اب ہی نارد مین تم سے سرستی روپ کا
برنن کرتا ہون باک بدہی بدیا گیان انکر ادھشٹاتا پرماتما سروپ سمپورن بدیا سروپ ساکشات سرستی روپ ہی جو لکشمی
(جو کرتی) شبد سے بھی برنن کیا اور کبیون نے بدہی سے پرمان کی ہے اور نانا پرکار کی سدہانت بھید جو برنن کئیے ہین سو
اُسی شکتی سے ہین سانکہ پاتنجل میمانسا مین بدہ دینے والی سدیو کال سرستی سروپ ہی اور بیا کہیا بودہ شاستر
کی ارتہہ کرتا ہے اور اگیان کے ناس کرنیوالی ہے اور گرنتہون کے بچار کرنیوالی ساکشات سنکھی سروپ سُر سنگیت گان
بدیا تال سروپ کارن ندہان روپنی لشٹے گیان باک روپا انکر بودہ کرنیوالی بسو کی جننی شاستر ارتہہ اور باک باد کی سیمی
جے کرنیوالی اور شانت سوبھاؤ بینان پتنگ کے دھارن کرنیوالی سدہ سروپ سوسیلا سری ہری پرپا ستیل چندن
کے تل گند اندرنیل جیسی کانتی ایسے سروپ کی دھارن کرنیوالی اور پرماتما سری کرشن کے دھیان کرنیوالی اور ہنت سروپ
تپسیونکو پہل کے دینے والی اور بدیا دھرون کو بدیا کے سدہ کرنیوالی سرستی جی ہین اُن بنا برہمن سے اولیکہ سمپورن
سو کوتے ہین اور جس سے وہ سرستی سروپ ہردے مین استہت ہوتا ہے اُسی کال مین پنڈت کہلاتے ہین اب ہے نارد

چترتہی دیوی کا بدہان جو بید بیدانت مین پرسدہ ہے برنن کرتاہون جو وہ چارون برنون کی ماتا ہے اور بید انگ اور
چہند اور سندہیا بندن کی اُتپت کرتا ہے اور برہمنون سے آدلیکر ادتم برنون مین چترروپنی رہی ہے اور برہم
تیج کو دہارن کیئے ہوئے سرب سنسکار روپنی پوتر روپا ساوتری سروپ اور گایتری سروپ برہماجی کے اتینت پریت کرتا
جنکے تیرتہہ کے جل پان کرتے ہی ماتراتم سدہی کو منش پراپت ہوتا ہے اور سدّہ پہنک کیسی کانتی کی دہارن کرنے والی
پرانند سروپنی پرم شانتی نربان پد دائینی برہم تیج مئی سکتی اور ادہشٹاتری دیوتا روپی جنکے چرنار بندون کی رج سے سمپورن
جگت پوتر ہے یہہ چترتہی سکتی مینے برنن کی اب پانچوین شکتی کا برنن کرتاہون کہ پنچ پران آدیہی پنچ پرانسروپنی
اور پرانون کو اتینت پریت دینے والی سمپورن سوبہاگ سے یُکت بام انگ آردہ شریاگن تیج سمپورن رس سے سنجگت
پرم شانتی اور وہن دہان کرکے یکت راس کریڑا ادہشٹاتا سری کرشن کو پرم پریت دینے والی راس منڈل مین براجمان راس
ایشری راس رس گرہن کرنیوالی ساکشات گولوک نواسنی گوپ روپ دہارنی پرم آنند روپنی سنتوش ہرش کی دہارن کرنیوالی
نرگن نراکار اور مایا نرلیپ سروپنی نشچیشٹا نربکار بہگتون کی انگرہ کرنیوالی جنکو مہاتماؤن نے بید کے انسار جانا ہے
اور اندر سے آدلیکر دیوتا جنکے اسپرس درشن کرنے کی اچہا کرتے ہین اگنی کے تل سروپ دہارن کرنیوالی انیک پرکار کے النکار دہارن
کرنیوالی کروڑون چندرما کیسی کانتی کی دہارن کرنیوالی سمپورن لکشمی سوبہا سے یکت سری کرشن کی بہگتی مین تت پر باراہ اوتار
مین برکہبان ستا ہوکر پرگہٹ ہوئی ہین (یہہ کلپ انتر کی کتہا ہی کہ باراہ کلپ مین ایک برکہبان نام گوپ کے گہر اوتار ہوا اس
کارن برکہبان ستا اوس کلپ مین کہائی ہین) اونکی چرنار بندون کی رج کے اسپرس ہونے سے باراہ جی پرتہوی کو لائے
اور اوس پرتہوی پر جو سری رادہا مہارانی کے چرن اسپرس ہوئے اوسی کارن پرتہوی اتینت پوتر ہوئی اور وہ رادہا شکتی
برہمادکون کی درشٹی مین نہین آتی پرنتو بہگتون کے اوپر انگرہ کرکی بہارت کہنڈ مین سری بندرابن مین اپنے سروپ کا
انس اوتار ہوکر بہگتون کو پرگہٹ درشن دیئے اور وہ شکتی سری کرشن مہاراج کی بکش استہل مین سدیو کال پرکاشمان ہے
جس پرکار نیل گہن بادل مین بجلی سوہی نارد ساٹہہ سنہسر برکہہ تک برہما نے تپ کیا اوسی تپ کے پربہاؤ سے اوس پد کے
درشن برہماجی کو ہوئے سو جو سکہہ برہمادکون نے اونکی چرنار بندون کے نکہہ مین دیکہا وہ سکہہ کسیکو سپنے مین بہی دیکہنے
مین نہین آتا ہے پرتکش تو کیسے دیکہنے مین آوے سو ہے نارد بندرابن کی پرتہوی پرم پونیت ہے یہہ پانچوین شکتی
سری رادہا نام مینے تم سے برنن کری ہے نارد انس روپ اور کلا روپ اور کلا کے انس روپ پرکرتی ساکشات مہارانی کا

اور تپسیا سمپورن استری سروپا مین پراپت ہے اور پری پورن جو ساکشات انس اوتار ہے سو شچی دیوی سری اوما جی ہین ہے
نارد سینے جو سمپورن استریون مین پرتپسیا برنن کیا سو مین تم سے برنن کرتا ہون کہ کُچھہ پردہان سروپ شکتی سری گنگا جی
ہین جو تینون لوک کو پاون کر رہے ہین سری وشنو کے انگ سے پرگہٹ ہوئی ہین اور وہ سناتنی ہین اور پاپی جو پرشون
کے پاپون کے بہسم کرنیکو اگنی سروپا ہین اور جو منش سکھہ پوربک اشنان کرتے ہین اور پان کرتے ہین اونکو نربان پد کے
دینیوالی ہین اور دوسرے تیرتہون کو پوتر کرنے والی ہین ایسی جو گنگا جی مہارانی ہین اونکی سوبہا یہہ برنن کی ہے کہ
گنگا کے تل سویت برن سری مہادیو جی کے جٹاؤن مین نواس کرتی ہین اور بہارت کہنڈ مین اشیش کرکے تپسیون کے تپ
کی سدہی کرنیوالی ہین اور چندرما اتہوا پدم کیسی کانتی دہارن کرنیوالی ہین اور شُدہ اور ستّ سروپ ہین اور نرمل روپی نربکا
سری نارائن کی پریہ اور بردہان انس کرکے بید شاستر مین برنن کری ہین اور ہے نارد ایسی ہی بردہان انس سری تلسی کُچھہ
ساکشات وشنو کامنی وشنو کی ابہوشن روپا ور وشنو کے چرنون مین سدیو کال براجمان ہین اور تپ سنکلپ پوجا کی سدہی
کرنیوالی ہین اور پُشپون مین سار بہوت ہین اُنکے درشن کرنے سے اتہوا اسپرس کرنے سے نیگر پاپ نرورت ہوتے ہین
اور نربان پد کے دینیوالی اور کلجگ مین کئے ہوئے پاپ جو ہردے مین استہت ہو رہے ہین اُنکے بہسم کرنیکے نمت
اگنی سروپ ہے ایسی تلسی مہارانی کے چرنار بندون کے اسپرس ہونے سے ہی پرتہوی پوتر ہے اور اُن مہارانی کے
اسپرس سے سمپورن تیرتہ پوترتائی کو پراپت ہین اور اُنکے بنا سمپورن کرم بسو مین نِسپہل ہین اور ممکشون کو موکش
کی دینیوالی اور کامی پُرشونکو کامنا کے دینیوالی ہین اور برچہون مین سو کلپ دہ تا برچہہ روپا ہوکر پرگہٹ ہین اب ہے نارد
کشیپ جی کے پُتر ہی منسا دیوی کا جنکو سمبہو مہاراج نے اُپدیش کیا ہے برنن کرتا ہون کہ اُس دیوی کے ہردے مین
مہا گیان اُتپت ہے اور ناگیشر جو اننت بہگوان ہین اونکی بہگتی اور ناگون سے پوجی ہوئی ہین اور ناگیشری ناگ ماتا
اور سندری ناگ باہنی ان نامون سے بکہات ہین اور ناگ اندر گنون سے وہ سنجگت ہین اور ناگون کے ہی ابہوشن
دہارن کر رکہے ہین اور ناگیشر اونکی استتی کرتے ہین اور وشنو سروپا اور وشنو کی بہگت ہین اور تپ سروپ تپسیون کو
پہل کی دینے والی ہین اور سری بہگوان کی پریت کے ارتہہ جسنے تین لاکہہ برکہہ تک تپ کیا ہے اور بہارت کہنڈ مین وہ
پرسدہ ہین اور سمپورن منتر اُنہین سے پرسدہ ہین اور ساکشات پر برہم سروپا اُنہین پرکاش ہے اور جرت کارمنی کی پتنی
اور سری کرشن کے انس سے اُتپت اور تپ برتا اور استیک منی کی ماتا ہین ایسے تپسوی سروپ کو پردہان انس برنن کرتے

اتینت ستی سروپ اور پرکرتی کے چھٹے انس سے ہین اسکارن کہشٹی اوسکا نام بیدین کہا گیا ہے اور بالکونکی وہ اتینت
رکہشا کرتی ہین اور وہ وادش ماس تک جو استری اُنکا پوجن کرتی ہین اُن استریون کو سوت گرہ مین آنند رکہتی ہین اور کوئی
نہین سوت گرہ مین نہین ہوتا اور بالک اُتپت ہونے سے چھٹے دن پوجن بشیش کرکے کرنا اوچت ہی اور بالک کی ہونے
سے اکیسوین دن بشیش پوجن کرنا جوگ ہے اور منیشرون نے کہا ہے کہ بشیش کرکے جو منش کامنا بہوت ہین اونکو
کامنا کی دینے والی ہین اور جل استہل اور انترکش مین بالکونکی اتینت رکہشا کرنیوالی ہین اور بیدین یہہ دیوی منگل چنڈی
نام کہاتی ہین جو منش منگل کارج کرتے ہین اسی دیوی کا آدین پوجن کرتے ہین اور شترو کے ناس کے نمت یہہ دیوی سنگہار
روپ ہین اسی پربہاؤ سے شاستر مین منگل چنڈ کا نام برنن کیا ہے اور جو کوئی اپنی کامنا کی اچہا کرتے ہین منگل کے منگل
پوجا بشیش کرکے کرتے ہین اور منگل کے دنکی پوجا کا یہہ پہل ہے کہ پُتر پوتر اور دہن اور ایشرج اور جس ور منگل پراپت ہوتا ہی
اور استریونکو سمپورن بانچہا کے دینی والی ہین اور گر یہہ آدہان مین اُنشٹون کے ناس کرنیوالی یہہ دیوی ہین اور جس سمے
یہہ دیوی کوپ کو پراپت ہوتی ہین ایک چھن ماتر مین تینون لوک کے ناس کرنیوالی ہین اور وہ پردہان سروپ بیدین کالی کنول
لوچنا نام پرگہٹ کہی گئی ہین یہہ وہ سروپ ہے جو درگا کے للاٹ سے اُتپت ہوتا ہے اُسی روپ نے رن مین شُمبہہ نشُمبہ کا
ناش کیا اور ہے نار و کروڑون سورج کیسی کانتی اُنکے نیترون مین ہے اور پردہان سروپ شکتی ہے اور بلوان پُرشون کے
بل دینے مین سامرتہہ اور سمپورن سدہی کے دینی والی یوگنی سروپ سری کرشن کے بہگتی اونکے ہردے مین ہے اور کرشن کے
ہی تُل تیج کے دہارن کرنیوالی اور کرشن کیسے ہی پربہاونا اور کرشن کا ساہی برن سناتن اور ایکہی سانس ماتر سمپورن برہمانڈ
کی پالنا کرنے اور اُتپت کرنے اور سنگہار کرنیکو سامرتہہ ہے اور رن مین دئیتون کو کریڑا ہی ماتر سیکشا دینی کو سامرتہہ ہی اور
پوجن کرنے ہی ماتر دہرم کام ارتہہ موکش کے دینی والی ہے اور برہما دک اُنکی اُستتی کرتے ہین اب پردہان انس پرتہوی
دیوی کا برنن کرتے ہین کہ سمپورن پرانیون کے اوہار بہوت اور سمپورن کہیتی اور ان آدک کے اُتپت کرنے والی اور سمپورن
رتنون کی کہان ہے اور پرجا اور پرجا اُنس سے پوجن کرنیکو جوگ ہی اور سرب جیوون کو سمپت کے دینی والی ہے اور اُس
بنا سمست جگت نرادہار ہے ہے نارد یہہ پرکرتی چہٹی شکتی کی میننے تجہہ سے برنن کری اور جن جنکے جو جو استری ہین وہ مین
تجہہ سے برنن کرتا ہون سواہا دیوی بینی دیوتا کی اُن بنا ہوم کرم کرنیکو کوئی سامرتہہ نہین اور یگ کی دکشنا نام استری ہے
وہ سمپورن جگت مین وکشا روپ ہوکر پوجن کرنیکو جوگ ہے جسکے بنا سنسار مین سمپورن کریا نسپہل ہے اور پترگن کی

سودہا نام استری ہے اوس بنا پتر آدک کرم رنس پہل ہین اور بایو دیوتا کی سستی دیوی نام استری ہے اُس بنا سمپورن
آنند رنس پہل ہین اور گنیش جی کے لشٹی نام استری ہے اُس بنا سمپورن منگل کارج رنس پہل ہین اور اننت مہاراج کی شٹپی
نام استری ہے اوس بنا سمپورن لوک اُتشٹ مان ہین اور سرب لوک اوس بنا دارِدری ہوتہی اور کپل جی کی استری ہرتی
نام ہے اوس بنا لوک اوہیر تائی کو پرہپت ہے اور ست کی استری ستی نام ہے جسکے بنا بیر تائی سے نش رہتا ہے اور موہ کی
تہپنی دیا ہے اُس بنا سمپورن کارج رنس پہل ہین اور پن کی تہپنی پرتشٹیا نام ہے جسکے بنا جگت جیوتی ہی مرت کی تل
ہے اور سوکرم کی شکتی سُن سُدہا ہے اوسکے بنا سب جگت جس سے ہین اور لوک کی تہپنی کریا ہے اوس بنا جگت بدہی سے
ہین ہے اور ادہرم کی تہپنی تہیّا ہے جو پاکہنڈیون سے پوجت ہی ستجگ مین وہ لوپ تہی اور ترتیا مین سوکشم روپ
تہا دواپر مین آدہا سروپ تہا کلجگ مین پرورہا کو پرہپت ہوگئی ہے اور سب جگہہ بیاپت ہی کپٹ اوسکا بہائی ہے وہ اپنی
بہراتا سہت گہر گہر مین بہر پایمان ہے اور سسیل کے دو استری ہین ایک شانتی دوسری لجا اُن بنا سمپورن جگت بہرشتا کو پرہپت
ہے دہرم کی پتنی بہی دو ہین کانتی روپ اون بنا سب جگت نرادہار ہی اور سمپورن سوبہا جگت مین اوسکی ہی ہے
اوسی کو لکشمی مورتی سناتنی برنن کرتے ہین اور اوسی کو سری رو پا برنن کرتے ہین اور دہن والے اُسکو پوجتے ہین
اور کال اگنی رودر کے تہپنی نندرا ہے سرب لوک مین اپہاوت ہی اُسی کے یوگ سے راتری کے سمے جیوون نی آنند
رکہتا ہے اور کال کی تین استری ہین سندہیا راتری دن اُن بنا بدہاتا سنگہار کرنیکو اسمرتہہ ہے اور لوبہہ کی دو استری
ہین چہدہا اور ترشنا وہی سب سے پوجت ہین اور ان سے سمپورن جگت بیاپت ہی اور ضیتا کو پرہپت ہے اور تیج
کی دو استری ہین پربہا وادہیکا اُن بنا جگت بدہان کرنیکو سامرتہہ نہین ہے اور جُر کی کال کیا نام استری
ہے بنا اُسکے جگت آنند کو پرہپت ہے اور نندرا کے کنیا تندرا نام ہے اُس سے سمپورن جگت بیاپت ہے اور بیراگ
کی دو استری ہین سردہا بہگتی اُنسے ست جگ کو آنند ہے اور جیون مکت وہی ہین اور دیوتاؤن کی ماتا ادتی نام
اور دِتی دیتون کی ماتا ہی اور اوسکی کدرو بنتہا دو استری ہین سو ہی ناردا اوتی ونی سے اس سرب جگت کی اُتپتی ہے
اور روہنی دیوی چندرمان کی تہپنی ہے اور سورج کی تہپنی سنجہا ہے اور منوجی کی بہاریا ست روپا نام ہی اور شچی اندر کی استری
ہے اور تارا برہسپت کی بہاریا ہی اور ارندہتی بشسٹ جی کی بہاریا ہے اور اہلیا گوتم جی کی شکتی ہے اور انسویا
اتری جی کی استری ہے دیو ہوتی کردم جی کی استری ہے دکش جی کی پرسوتی نام استری ہی اوسکی نام کنیا

ہانسی ہین امبکا جسکی پُتری ہے (پاربتی جی) اور مینکا ہماچل کی استری ہے اور لوپامدرا کُنتی کوبیر کامنی برنابلی
بید باونی بل کی استری ہین دمیتی جسووہا دیوکی گاندہاری ورودپدی ستیبا ست ولی سیتا برگبھان پتنی
(رادہا جے کی ماتا) مندودری کوشلیا سوبہدرا کوروی ریوتی ست بہاما. کالندری لکشمنا جاموبنتی ناگن
جتنی مِتر بندا رگمنی سیتا (جسکو سوم لکشمی برنن کیا ہے) کالی یوجن گندہا (بیاس جی کی ماتا) اُوکہا
(بان پُتری) اَنند اور گا (کرشن بہگنی) ہے نارد یہہ سمپورن شکتی اُس پورن شکتی کے کلا انس سے ہین اور جو گرام
دیوتا ہین اُنکی شکتی بہی انس کلا شکتی کی ہین اور جو سمپورن استری اس سنسار مین ہین سو بہی انس کلا سے ہی سمجہنا
اسی کارن برہمن کی استری پتر وتی کا پوجن شاستر مین پردہان کیا ہے اور اُسی کارن آٹہہ برس کی کنیا کا پوجن
شاستر مین لکہا ہے اور ہے نارد استریون مین جو اوتم مدہیم نکشٹ سبہاو ہین وہ ایک پرکرتی سروپ کے ہی انس کرکے
ہین اور تین پرکار کی شکتی جو برنن کری ہین اُنکو اس پرکار سمجہو ستوگن انس سے جو استری اُتپت ہوئی ہے وہ اوتم
شکتی ہو جسکو ہی سوسیلا پرتی پربا ہے کہتے ہین اور رجوگن سے اُتپت ہوئی استری مدہیم ہے وہ سکہہ اور
بہوگ کی اِچہا سدیو کال کرتی رہتی ہے اور اپنے کارج مین چتر ہے اور تموگن کے انس سے اُتپت ہوئی استری کو ادہم
برنن کرتے ہین وہ اگیات کل سے اُتپت ہوئی ہے اور کُلہا کُل کے ناس کرنے والی اور دُرکہا اور سوتنتر ہی وہی ہے
اور کُل پربا اور کلہا اور مِتیا اور نِشچلی ہی وہی ہے اور سُرگ مین اپشرا ہی اُنکو ہی برنن کرتے ہین سو ہے نارد وہ
تموگنی پرکرتی سے ہین ہے نارد جو ستوگن سے استری برنن کی ہین وہی درشن کرنیکے جوگ ہین اور وہی لکشمی
سروپ اور وہی پتی برتا سروپ ہین اور مہاتماؤن کو اونکی درشن کرنے جوگ ہین اور رجوگنی تموگنی رجوگن تموگُن ہی
پرشون کو سیون کرنی اُچت ہین سو اُچت اُنچت کو بچار کے پوجن کرنا یوگ ہے اسی کارن سورتہہ راجا نے دُرگا کا
پوجن اپنی پیٹرا کے نِرورت کرنیکو پہلے کیا اور جو کنیا کماری کی پوجن کرنے کی بہاونا کرے تو سروپ مان کی کرے
کہ بہگوتی کا سروپ ایسا ہی ہے اسی کارن جو گیات شکتی ایک برس سے اوپرنت پانچ برس تک کی ہے اوسکے پوجن
کا بشیش مہاتم ہے اور سری رامچندر جی مہاراج نے راون کے ناش کرنے کو نِمت سری بہگوتی جی کا پوجن کیا اوسی مرجاد
کو مان کر تینون لوکون مین شکتیو نکا پوجن بردہان ہوا اور دکش کی کنیا نے جگ مین بُہتون کے ناش کرنے کو نِمت دیہہ
کو تیاگ کر دوسرا جنم ہماچل پربت کے گرہ مین لیا اور شُبہہ پت شیو جی پراپت ہوئے اور دو اونکے پُتر اُتپت ہوئے ایک

× چترلیکہا پربہاوتی بہان متی مایاوتی سستی رینکا (بہرگو ماتا) روہنی بلدیو جی کی ماتا

گنیش جی سری کرشن کے انس سے اور دوسرے سوامی کارتک جی بشنو کے انس سے اسی کارن منگلی کارج مین پرتہم پوجن سری گنیش جی کا کرتے ہین اور ساوتری جی اپنے پتی سہت پوجی جاتی ہین اور اسی پرکار آدین سرشتی دیوی نکا پوجن ہے اور گولوک مین سری کرشن سہت راجہ بیکا جی کا پوجن ہے کاتک کے پورنماشی کے دن کرشن اور گوپ گوپی سہت پوجے جاتے ہین اور سری کرشن پرماتما گولوک مین گئوون کی سیوا مین تتپر ہین اور سمپورن ورشن کرکے آنند کو پراپت ہوکر بدہی پوربک پوجن کرتے ہین اور پرتہوی کے اوپر کلپانتر کرکے برندابن مین سری کرشن مہاراج کا پوجن تنگر جی مہاراج نے پریم سے کیا ہے اور تینون لوک سری مہاراج کی مورتی سے موہ کو پراپت ہوتے ہین اور کلجگ کے جیوون پر کرپا کرکے بہارت کہنڈ مین سری مہاراج نے اپنا روپ پرگہٹ کرکے پرتکش درشن دیا اور کلاپ گرام کو بسنی سری مہاراج جیوون کے اُدہار ہوت ہین ہے نارد مینی پرکرتی پورن اوتار سری رادہکا جی سے آدلیکر انیک شکتیونکا برہان تم سے برنن کیا اور بید مارگ سے پرگہٹ تمکو دکہلایا اب اور تمہاری کیا شردن کرنے کی اچہا ہے۔

دوسرا ادہیاء نوین سکندہ سری دیوی مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین نارد جی اور نارائن کا سمباد ہے اور سری کرشن مہاراج گولوک باشی اور سری رادہکا مہارانی آدشکتی سناتنی کا گولوک کے لئے برنن ہے

نارد جی نے نارائن رشی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج مینے بہگوتی چرتر بہلے پرکار شروَن کئے پرنتو مین ترپت نہین ہوا اب ہے مہاراج بستار پوربک مجہسے پہر برنن کیجے کہ سرشٹ روپی سری رادہکا جی کیسے پرگہٹ ہوئین اور وے پانچ پرکار کیسے ہوئین اور اونکی انس سے جگت کی اوتپتی جیسے ہوئی اونکی جنم اور پوجا اور کوچ اور استوتر اور اشیرج اور پراکرم بستار پوربک برنن کیجیئے نارائن رشی بولے کہ ہے مُنی آتما اور اکاس تت اور کال اور دشا اور بسو گولک اور گولوک اور بیکنٹہہ اور وہ پورن پرکرتی سدیوکال نت برہم روپی لیلا سروپ وہ سناتنی ہے جیسے برہ روپی اگنی سے سنتش تپائمان ہوتے ہین اونکی شانتی چندرمان کے درشن کرنے سے ہوتی ہے اتہوا کنول سورج نارائن کے کرنون کے درشن پاکر کہلجاتے ہین اسی پرکار سری کرشن مہاراج مین سری رادہکا جی پرکاش کرتی ہین اور کسی کال مین اُنسے

وہین نہین ہین اور اسی پرکار آتما اور پرکرتی بہی سنگت ہین جیسے سنار سوبرن بنا کُنڈل کے بنانے کو سامرتہہ نہین ہے
اور کُلال مرتکا کے بنا گہٹ بنانیکو سامرتہہ نہین ہے ایسے ہی اُس آتما چیتن شکتی سروپ کے سامرتہی بنا پرتہما سرشٹی
کے رچنے کو سامرتہہ نہین ہے سو ہی۔ وہ پرمیشر سدیوکال شکتی وان ہی اور ہے نارداب تین پرکار کی شکتیون
کو ہی شرون کرو الشرح اور بچن اور شکتی اور پراکرم کے دینے والی وہی شکتی ہین گیان ردہی سمپت ایش
بل یہہ سب شکتی کی ہی آدہین ہین اور بہگ شبد سے جو شکتی برنن کی ہے اسی کارن بہگوتی نام پرگہٹ ہی
اور اسی بہگوتی سے آتما سدیوکال یُکت ہے اسی کارن بہگوان شبد کی اُتپتی ہے سو وہ بہگتی بہگ کے چین
سے اُتپت ہی اور وہ چین پرمیشر مین استہت ہے اوسی سے دو شبدون کی اُتپتی ہے لکشمی وان اور بہگوان
اور لکش شبد بہگ باچی ہے۔ لکش سے ہی لکشمی کی اُتپتی ہے بیاکرن شاستر مین مت شبد سے جب تکار کا لوپ
ہو تو مکار رہجائیگا اور مکار اور لکش جب ایک ہو جائینگے جب وہ لکشم ہوگا پشچات چیتن سروپ شکتی مان ایکار کی
ملنے سے (لکشمی) شبد کی اُتپتی ہوتی ہے اور جب لکشمی شبد بہگوان کے ہردے مین استہت ہی تو بہگ اور لکش ایک
اپار نہہ ہے یتہا بہگوان یتہا لکشمی وان بہگوان اپنی اچہا چاری ہین اور اوسکو شاستر مین نیراکار برنن کرتے ہین جب وہ
سو اچہائی ہین تو اپنی اچہا پوربک اکار دہارن کرلیا اسی کارن نہ ساکار ہین سو نراکار ساکار یہہ شبد پرم بید انت
بانی ہے جسمین سو اچہا پوربک شبد پربل ہے اور نراکار سروپ تیج مئی ہے اور یوگیشر اُنہے ہردے مین سدیوکال دہیان کرتی
ہین اوسکو مہاتما پرم برہم برنن کرتے ہین اور پرماتما بہی وہی ہے اور وہ ادرشٹ ہے اور وہ سب کو دیکہتا ہی ادرشٹ
اور سرب درشٹا اور سربگ اور سرب کارن اور سربدا اور سرب روپ جو بیراٹ سروپ ہی اوسکو بشنو نہین مانتے ہین اور
وہ جو پرم بشنو ہین اوس سروپ کو جو بیراٹ سروپ سے ہین ہے دیکہہ کر آنند تا کو پراپت ہین سو ہی نارد مین اُس سروپ
کو جو تیج منڈل مین استہت ہے جسکو برہم تیج برنن کرتے ہین تجہہ سے برنن کرتا ہون وہ سو اچہا مئی ہے اور سرب روپون
کا کارن ہے اور پرم انوپ سندر منوہر پرکاشٹ ہی اور کشور اوستہا کو پراپت اور شانت سروپ ہی اور سمپورن کانتی سوبہا
یُکت کو دہارن کرے ہوئے ہی جسمین نوین پتر کی سی کانتی ہے اور جلاوت سروپ شام کو دہارن کری ہوئی ہے اور
سیل پدم کی سوبہا کو لجایمان ہے اور دانت موتیون کی سوبہا کو لجایمان کرتے ہین اور میور پچہہ کو دہارن کیئے ہوئے
مالتی کے مالا کنٹہہ مین دہارن کر رہی ہین اور سُندر ہے ناسکا اور مند مند مُسکان مکہار بند مین ہے اور انگ مین

پیتامبر پرکاش وان ہے اور دونون بھجاؤن مین انیک پرکار کے ابھوشن پرکاشت ہین اور بنسبت کنول مین مرلی
دھارن کیئے ہوئے ہین اور سمپورن جیوؤن کے سوامی اور سمپورن بسو کے آدھار اور سرب شکتی کرکے یکت اور سمست
ایشرج کی دینے والی جسکے نام لینے ہی ماتر سمپورن منگلون کی اُتپتی ہوتی ہے سو تنتر پرمیشر اور ہری پورن
سدانند سروپ اور سدا دیتا ہین ایسے سروپ کو بشنو سدیو کال دھیان مین استہت ہوکر آنند کو پراپت ہین اور جنم
مرتیو جرا بیادھی دکھ بھیت کی ہرنے مین تت پر ہین اُنکے نمش ماتر برہما کی اوستہا کے تل ہے ایسی پرانند
سروپ پرم برہم آتما سری کرشن ہین اور ہے نارد (کرش) شبد تو بھگتی باچک ہے اور (ن) شبد دان باچک
ہے ان دونون کے ملنے سے بھگت دان شبد ہوتا ہے سو کرشن بھگتی کے داتا ہین ایسے کرشن پرماتما کے دھیان
کرنے ہی ماتر بھگتی ہردے مین استہت ہوتی ہے سو ہے نارد اُس بیراٹ سروپ کو چھوڑکر ایسے آنند گھن سروپ ہی
کرشن کو پرم بشنو سدیو کال درشن کرکے دھیان مین انند پاتے ہین چت شکتی جسکو چیتن سروپ کہتی ہین سو سرشٹی
کے آد مین سرشٹی کی کرتا نے اُتپت کیا او ہی انس بھوت سے سمی پاکر ایسے پربھو پرمیشر سری کرشن سنسار مین
پرگھٹ ہوئے ہین جو وہ چت شکتی سروپ ہے وہ ہی سری کرشن کشن سروپ ہے سو ئی سری کرشن نے اپنی اچھا
پوربک دو روپ پرگھٹ کیئے ہین استری روپ تو بام بھاگ اور پرش روپ کشن بھاگ ہے ہے نارد اُن دونون سروپون
کو دیکھکر مہاکالی پرشن کام روپی دہارا مین تیرتے ہین اور وہ اُتی کامنی روپ نکلنج کے تل ہے چندرمان بھی اس
سروپ کے نکھار بند کو دیکھکر لالچ کو پراپت ہے اور دونو جنگا استہل کو دیکھکر کیلہ کا برچھ لجایمان ہے اور دونون
کچ استہل کو دیکھکر سری پہل بجا کو پراپت ہی اور مدہ استہل اتھا کٹی بھاگ چہتائی کو پراپت ہے اوسی کو سنگہار برنن
کرنے والے پرش کرشودری برنن کرتے ہین اور نیترا اتی سندرتا اور ترچھی بکرتائی کو پراپت ہین اور اگنی کے تل شدہ
بستروں کو دھارن کرے ہوئی ہے اور نانا پرکار کے آبھوشن دھارن کیئے ہوئے ہین اور سری کرشن مہاراج دونون
نیترون سے اوس چندرما سروپ کے مکھار بند کو چکور وت چنتون کرتے ہین اور مستک پر کستوری لگی ہوئی ہے اور
للاٹ مین سندور دھارن کر رکھا ہے اور بھرکٹی کے مدہ مین ٹیکا کستوری اور کیسر چندن سے آدلیکر دھارن کر رکھا
ہے اور جنکی چوٹی مین مالتی سے آدلیکر پشپ گوتھی ہوئے ہین اور انیک رتن جٹت ہار جنھون نے بچھ استہل
پر دھارن کر رکھے ہین اور کروڑون چندرمان کیسی کانتی جنکے دیہہ مین ہے اور گج کے گتی کو جسنے جان منس کرکے

ناس کری ہے اوس گتی کو سری کرشن چند مہاراج راس منڈل مین دیکہتے ہین ہے نارد اُس راس منڈل مین سری رادہکا
جی اور سری کرشن مہاراج کی جو شوبہا ہے اوسکے کہنے کو مین سامرتہہ نہین ہون ہے نارد ایک دن برہما کی پرتیت
سری کرشن جی نے راس بلاس سری رادہکاجی کے ساتہہ کیا اور راس استہل مین سری رادہکا جی مہارانی کے
کہار بند پر پسینے کی اوتپتی ہوئی اور نت آنند ورشٹی سری کرشن جی مہاراج سے سری رادہکا جی گرہبہ آدہان کو پرپت
ہوئین اور وہ اتینت پسینہ جو شرم سے مہاراج کے شریر مین آیا سو پرتہی پر گرا اور سری مہارانی کے کہار بند سے سوانس
جو نکلے مانو ساکشات بائو دیوتا کہار بند مہارانی سے نکلے اور وہ پون جو نکلی اوسی کے پانچ پرکار کی پون ہوئی پران
اپان سمان اودان بیان وہی پون سب سنساری جیوون کے پران ہین اور اوسی پسینہ سے گولوک مین
برن کی اُتپتی ہوئی اور برن کے بام انگ سے اوسکی پتنی اوتپت ہوئی نارد وہ گرہبہ سو منونتر پرینت استہر رہا اور
سو منونتر کے پشچات وہہ بالک اُتپت ہوا اوسکو سری مہارانی نے سمدر مین ڈالدیا سری کرشن بہگوان نے اُس بالک کا
تیاگ دیکہکر ہاہاکار کری اور کہا کہ ہے رادہکاجی تمنے یہہ کرم اُنچت کیا تم نس پتر ہو کسی کال مین تمہارے پتر نہوگا
اور ہے پریہ جو جو تمہارے انس سے دیوتاؤن کی استری ہونگی وہ بہی نس سنتان ہونگی سری مہارانی نے یہہ بچن
سنکر اپنے جیبہ کے اگر بہاگ سے ایک پرم منوہر روپ سیت برن اور سوبیت بستروں کو دہارن کئیے ہوئے بینا ہاتہہ
مین لئیے ہوئے ایک ہاتہہ مین پستک لئی ہوئے اور نانا پرکار کے رتنون کے ابہوشن دہارن کئیے ہوئے سرب
شاسترون کی اوہشٹاتا اُتپت کری اور کال انتر کرکے وہ دو روپ ہو گئے بام انگ سے تو کملا لکشمی اور داہنی انگ سے
دوتیہ رادہکا ہوئین سری کرشن مہاراج نے دو روپ دیکہکر اپنے بہی دو روپ دہارن کئیے داہنی انگ سے دو بہجا کا سروپ
اور بام انگ سے چتربہج سروپ ہوا اکاش بانی ہوئی کہ ہے کرشن رادہکاجی کو تو تم گرہن کرو اور لکشمی جی کو چتربہج سروپ
انگاکرو اور یہہ رادہکا تم سے کلیان کرتی رہیگی اور وہ سری نارائن چتربہجی سری لکشمی جی کو لیکر بیکنٹہہ کو چلے گئے اور
لکشمی جی بہی سنتان رہت ہوئین اور بیکنٹہہ مین نارائن چتربہجی کے انگ سے چتربہج پارکہنڈون کی اُتپتی ہوئی اور
سری لکشمی جی کے انگ سے اینک داسی اُتپت ہوئین لکشمی روپ اور سری گولوک ناتہہ سری کرشن مہاراج کے انگ سے
اینک گوپ کی اُتپتی ہوئی اوسی پرکار گن اوسی پرکار پراکرم ویسا ہی روپ انکا ہوا اور رادہا جی کے انگ سے گوپ کنیا
اینک اُتپت ہوئین اور اون گوپیون کے اوسی شاپ سے جو پہلے کہا گیا ہے کوئی سنتان نہوئی ہے نارد اوسکی پشچات

ایک شکتی سری کرشن مہاراج کے سنمکھہ پرگھٹ ہوئی جسکو بید مین لشنو مایا ساتہنی برنن کیا ہے دیوی نارائنی سرب مکہی
سروپنی بدہی اوہشٹاتا تیج روپا مول پرکرتی ایشری ہی اونکو برنن کیا ہے وہ کیسی ہی کہ پری پورن تیج کو دہارن
کیئے ہوئے تینون گن ہین او نہین اور نرگن ہے برن جنکا اور کروڑون سورج کا تیج دہارن کیئے ہوئے اور مند مسکان ہتا ہے
سدیو کال نکہار بند مین جنکے اور بہنسہ بہجا مین اور نانا پرکار کے شستر دہارن کر رکہے ہین اور ترنیتر اور اگنی کے تل سدہ لستر
دہارن کیئے ہوئے اور انیک رتنون کے ابہوشن پہنے ہوئے ہین اور اونکے ہی انس سے سمپورن استری ہوئی ہین اور
اوسی کے مایا سے سمپورن جو جنت سنسار مین موہ کو پراپت ہین اور وہ انیک ایشرج کے دینیو والی ہے اور کالی پرشون
کو کامنا اور جو بشنو ہین اونکو بہگتی اور ممو کشون کو موکش اور سکہہ کے چاہنے والون کو سکہہ کے دینی والی ہے اور سرگ
مین وہی سرگ لکشمی ہے اور سوکرتی پرشون کے گرہ مین وہی گرہ لکشمی سروپ ہی اور تپسیون مین تپ سروپ
ہے اور راجون مین سری سروپ اور اگنی مین داہک سروپ اور سورج نارائن مین کانتی روپ اور چندرمان مین سوبہا روپ
ہی وہی ہے اور وہ جو جت شکت سروپ برنن کیا ہے وہ ہی وہی ہے اور سری کرشن پرماتما پرماتمنی سروپ ہی
اوسی کو مانتے ہین اور اونہین کی شکتی سے یہہ جگت شکتی وان ہے اور ان سے ہی یہہ جگت جیو وان ہے انسے
رہت مرتو کے تل ہے اور سنسار مین تیج روپ ستانہی ہی وہ ہی ہے ہے نارد استہت روپا بدہ روپا چہدہ پپاسا
دیا نندرا تندرا چہایا دہرتی شانتی لجا تشٹی پشٹی بہرانتی کانتی یہہ سب روپ اوسی کے ہین اور
اوسی روپ کی سری کرشن بہگوان استتی کرتے ہین اور رتن سنگہاسن پر براجمان کر رکہی ہے اوسی سروپ کا دہیان
کرکے سری کرشن بہگوان نے اپنے نابہہ سے برہما جی کو ساوتری سہت اوتپت کیا ہے وہ مورتی برہما کی کیسی ہے کہ کنڈل
دہارن کیئے ہوئے شوبہا سنجگت مہا گیانی چترمکہہ تپ سروپ اور ساوتری کے چندرمان کیسی کانتی اور انیک
پرکار کے ابہوشن دہارن کیئے ہوئے جنکو سری کرشن مہاراج نے برہما کے سمیپ سنگہاسن پر استہت کری پہر سری کرشن
مہاراج کے دو روپ ہو گئے بام انگ سے تو مہادیو جی اور داہنے انگ سے گوپی ناتہہ کی اوتپتی ہوئی ہے نارد اب سری
مہادیو جی کا کیسا سروپ تہا کہ ست پٹک کا سا برن کروڑون سورج کیسے کانتی ترشول دہارن کیئے ہوئے باگمبر اوڑہی
ہوئے جٹا ہین مین بہشم لپٹی ہوئی شریر مین اور مستک کے اوپر چندرما سوبہائمان اور دگمبر (ارتہات نہین ہے اور
کوئی بستر) اور نیلا کنٹھہ ناگون کے ابہوشن دہارن کیئے ہوئے اور داہنے ہاتہہ مین مالا دہارن کر رکہی ہے اور پانچ

اُگھار بند سد یو کال اُن پانچون کلبون سے سری مہاراج کا جاپ کرتے ہین ایسے منگلی سروپ جنم مرت بیادہ شوگ سے رہت کو اہرنس ہنچ ہردے مین دھیان کرتے ہین اسی کارن اونکا نام سرتنجی ہے اور رتن سنگیاسن پر سری کرشن جی کے سمیپ استھت ہین ٭

تیسرا ادھیاے نوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین دمبہ بالک سری رادھکا جی مہارانی کا بستار پوربک برتانت ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جو رادھکا جی نے اپنے دمبہ بالک کو جل مین ڈالدیا تھا وہ دمبہ بالک برہما کے ایو پرینت جل مین پڑا رہا سے پاکر دمبہ پھوڑکر بالک پرم تیج وشی رودن کرتا ہوا اُتپت ہوا اور چھودا سے پٹیرت استھہنون کو ڈھونڈتا ہوا اوپر کو دیکھنے لگا اور سری کرشن مہاراج کے سولہوین اُنس سے جو اوتپت ہوا اوسکے مہان کہنے کو کوئی بہی سامرتہہ نہین ہے پاتال سے آدلیکر برہم لوک تک تو برہمانڈ ہے اوس سے اوپر بیکنٹھہ برہمانڈ سے باہر ہے اور اوس سے پچاس کروڑ جوجن اونچا گولوک ہے وہ انت اور مہا پرلی سے باہر ہے اسی پرکار سری کرشن مہاراج کو جانو جو اوتار آتمک کرشن ہین وہ تو سرشٹی سہت ہین اور جو سناتن کرشن ہین وہ گولوک مین استھت ہین اور ہے نارد مینے سٹ دیپ اور ست سمدر جو برنن کیئے وہ اُنچاس کوٹ جوجن کے اندر ہین اب اوس سے اوپر کی لوک سُنو کر اس لوک کے اوپر سات لوک اور ہین وہ یہہ ہین مہولوک سرلوک جن لوک تپ لوک ست لوک برہم لوک اور نیچے کے سات لوک پہلے کہہ چکا ہون اور برہم لوک سوبرن مئی ہے یہہ چودہ لوک نیچے اور اوپر کے کری ہوئے ہین اور جل کے بُلبُلے کی نیائین پرلے کال مین نشٹ جاتے ہین اور بیکنٹھہ لوک اور گولوک نت اور نربکار اور نرنتر ہین وہ کرے ہوئے کسی کے نہین ہین اور اونکی سنگھیا کرشن نے بہی نہین جانی دوسرے کی تو کیا سامرتہہ ہے اور ایک ایک برہمانڈ کے ایک ایک شیو ہین اور دگپال اور نچھتر چارون برن چارون آسرم پرتھک پرتھک ہین اور مہاپرلے مین یہہ سب ناش ہوجاینگے اور اسی کو مہابیراٹ سروپ برنن کرتے ہین اور ہے نارد جس استھان مین دمبہ بالک کی اوتپتی کہی اوسکے پرے شونیہ ہے اسی کارن اُس بالک نے جب کچھہ نہ دیکھا تو چنتا کرکے بارم بار رودن کرنے لگا پشچات اوسکو گیان ہوا اور پرم پُرش سری کرشن کا دھیان کرنے لگا کہ اوس جوتی سروپ سناتن کہی اسکا

درشن ہوئے وہ کیسا سروپ تہا کہ نوین بادل کا سا گہنشام برن دو بہجا پیتامبر وہار ن کرے ہوئے مند مسکان گمبہار بند مین مرلی ہاتہہ مین لیئے ہوئے بہگت کی انوگرہ کرتا ایسے روپ کو دیکہکر وہ بالک ہنسا اور کلیش کو تیاگ دیا سری کرشن مہاراج نے اُس بالک کو بر دیا کہ ہے بالک تجہکو میرے ہی سمان گیان ہو جائیگا اور چہداتر شنا ہے تو برجت ہوگا اور اسنکہہ برہمانڈ کے چپرتر تو جائیگا اور لتس کا منا اور نربہے ہو کر جر امر سوگ روگ سے برجت رہیگا ایسا بر دیکر سری مہاراج نے اُسکے کان مین کہشا کشری منتر سنایا وہ کیسا منتر ہے کہ جو کوئی بہگتی پوربک تین بار ہی جپے تو بید اور بید انگ کے پار پانیکو سامرتہہ ہو جائے (اُس منتر کے جان لینے کی یہہ ریت سُگم ہے کہ آدہ مین اوسکے (پرنوی) چپترہی سہت مدہ مین (کرشن) شبد ہی اور انت مین (ہنی) شبد ہی اس منتر کے سُننے ہی ماتر اُس بالک کو گیان ہو گیا او س بالک کو سولہہ ان انس نے بید کا جو شبنو سری کرشن مہاراج کے ارپن کرتے ہین ہو پنچا ہی پہر تو وہ جو بری پورن گیان کو پراپت ہوا کچہہ اچہا نہین کرتا ہی وہ چہودا تر کہا سے رہت ہی ہے نار وہ بالک سری کرشن مہاراج کے سنمکہہ بولا کہ ہے پرمیشر ہے سچدانند آپکے چرنار بندونکی بہگتی سدیو کال میرے ہردے مین استہت رہے کیونکہ جو پرانی آپ کی بہگتی کرتے ہین وہ ہی جیون مکت ہین اور جو بہگتی سے ہین ہین وہ مرتیو کے تُل ہین ہے مہاراج جو پہل آپکی بہگتی سے پراپت ہی جپ تپ دان تیرتہہ سے پراپت نہین ہوتا اور جو آپکی بہگتی سے رہت ہین وہ مورکہہ ہین جو سوانس بہگتی سے ملا ہوا ہے وہ تو سوانس ہے جو بنا بہگتی ہے وہ سوانس لوہار کی دہونکنی کے تُل ہے سو ہے مہاراج سدیو کال آپکے درشن میرے نیترونکو ہوتے ہین اور ہے مہاراج سناتن برہم جو تم ہی ہوا اور تم سے جو اور سنسار اُتپت ہوا ہے وہ تمہاری تُل ہے یہہ بید مین پرگٹ ہے کہ جو بستو ست پرش سے اُتپت ہوئی ہے وہ بستو ست ہی ہے سو مین آپ سے اُتپت ہوا ہون اور یہہ جو آپکا سروپ ہی اسکے سمان کوئی دوتیہ بستو پرانون کے ادہار سنسار مین نہین دیکہتا اور کسکو دیکہون یہہ ہی بردان مانگتا ہون کہ میرے نیترون اور ہردے مین آپکی مورتی سدیو کال استہت رہی یہہ بچن اُسکے سُن کر سری کرشن پرماتما بولے کہ ہے بالک تم آنند پوربک رہو اسنکہہ برہمانڈ ناش کو پراپت ہو جائینگے تم پر نشچیہ ہوگے تمہارا ناش نہوگا اور تمہارے انس سے برہمانڈ برہمانڈ مین تمہاری سی مورتی اُتپت ہوگی اور تمہارے ناب کنول سے برہما کی اُتپتی ہوگی اور برہما کے للاٹ سے ایکادش رودر سناتن شیو کے انس سے اُتپتی ہوگی اور او نہین رودرون مین سے ایک کال اگنی نام رودر سنگہار کرنیکو اُتپت ہوگا اور تم میری بہگتی

سدیو کال رہوگے اور جو مینے تمکو بر وان دیا ہی اوس سے تم سامرتہہ ہوگے اور سدیو تم میرے اور سری راوہکا جی کے
دہیان مین تت پر رہوگے اور تم اسی استہان مین استہت رہو یہہ بچن کہکر سری کرشن مہاراج انتر دہیان ہوئے اور گو
لوک مین پرہپت ہوکر برہما اور شنکر مہاراج کو کہنے لگے کہ آپ دونون جگت کی اوتپتی اور سنگہار کرنیکو سامرتہہ ہوئے برہما
سیری اچہا پرمان تم سرشٹی کی اُتپتی کرنیکے نمت اپنی اُنس سے بیراٹ سروپ گولوک کے جل کے بیچ مے لگہو بیراٹ کے نابہہ
کنول مین جاکر اُتپت ہو اور ہے شیو تم اپنے انس سے برہما جی کے للاٹ سے اوتپت ہو کر تپ مین استہت رہو ایسی
آگیا سری کرشن مہاراج کے سنگر برہما جی (مہا براٹ لوم کوپ برہمانڈ گولک جل) مین لگہو بیراٹ کے نابہہ کنول مین اپنی
انس سے اوتپت ہوئی اوس لگہو بیراٹ کا سروپ کیسا ہے کہ تمام ہے شیر پر پیتامبر دہارن کرے ہوئے ہی اور جل کے بیچ
مین کرر ہا ہی اور مند مسکان جسکے کہار بند مین ہے برہما اوسکی نال کنول مین لاکہ جگ پر ئیت پہرتی رہے پرنتو اُس
نال کنول کا انت نہ پایا سو ہے نارد یہہ کتہا بید ادکت اوپ نشد بر ہم بہو ورت مین پرگہٹ ہے اور ہی نارد جب تمہارے
پتا برہمانے نال کنول کا پار نہین پایا جپتا کو پرہپت ہوکر اوسی استہان مین آیا جہان اوتپت ہوا تہا اور سری کرشن سناتن
کا دہیان اور لگہو بیراٹ کے پہر درشن کرنے لگا اوسکے درشن سے برہما کے نیتر نربکار سدّ ہسروپ ہوگئی اور سری کرشن
مہاراج گولوک مین گوپ اور گوپی سہت آنند کو پرہپت ہوئے اور برہما جی اوس نال کنول مین سرشٹی کی اوتپتی کرنے لگے
پرتہم تو سنکادک سے آدلیکر من سے پتر اُتپت ہوئے پشچات رودر کلا سے اکادش رودر للاٹ سے اور اوس لگہو بیراٹ
کے بام انگ سے سناتن بشنو کے انس سے بشنو اُتپت ہوئے اور وہ چتر بہج بشنو سویت دیپ مین گئے سو ہی نارد اُس
پرکار لگہو بیراٹ کے ناب کنول مین برہمانے سرشٹ کو رچا اور سرگ نرگ پاتال لوک چراچر جیوون کی اوتپتی
کری اور ایک ایک بشو پرت اوس لگو بیراٹ کی اُتپتی ہوئی ہے نارد یہہ پرم انوپ کتہا بڑی سکہہ کی داتا اور موکش کے
دینی والی ہے اور تمہاری کیا شرون کرنے سی اچہا ہے •

چوتہا ادہیاے نومین سکندہ سری بوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سری سرستی جی کی پوجن اور کوچ کی مہمان اور بدہی برنن کی ہی

نارد جی نے نارائن رشی سے پہر پرشن کیا کہ ہے مہاراج آپنے جو کتہا مجہہ سے کہی مینے شرون کی اب سکتیو نکا پوجن اور

دھیان اور اونکی چرتر اور استوتر مجھہ سے برنن کیجیے کہ کس کس شکتی کا پوجن کرنا جوگ ہی اور کون پوجن کرکے آنند کو پراپت
ہوتا ہے اور بردان کا کارن ہی برنن کیجیے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد گنیش جی نے سری بھوتیشری پانچ پرکار کی
برنن کی ہین درگا رادہا لکشمی سرستی ساوتری ہی اونکی پوجن کی بدہی اور چرتر جو ست اور امرت کی تل اور ہمیشہ پورن
منگل کی دینیوالی ہین اور جیون کے کرموںکا ندان ہی برنن کرتا ہون شرون کرکہ پرکرتی انس ہے تیسری کے کلا انس
سے بہت شکتی ہین۔ کالی بسندھرا گنگا منگل چنڈ کا تلسی منسا نندرا سودہا سوہا درگا اتھوا رادہا کی کہان
ایک ہی پرکار کے ہین اب ہے نارد تجھسے سرستی کے چرتر باک برنن کرتا ہون کہ مور کہون کی بدہی کی سدہی کے نمت آتم
ہین سری کرشن مہاراج نے سرستی کا پوجن برنن کیا کیونکہ سری رادہا جی کے جہا کے اگر بھاگ سے سرستی جی کی اوتپتی
ہوئی ہے اسی کارن سری کرشن مہاراج نے بالکی کے شدہی کے نمت سرستی سے پرتہم یاد کیا ہی کہ ہے سرستی تم میرے
انس سے اوتپت ہوئی ہو سو چتر بہج نارائن بشنو کو جو میرے تل سندر برن کامیون کے کام کو جاننے والے اور کروڑون کامدیو
کی لہرون اور ترنگون کو دھارن کیئے ہوئے ہین بھجو اور ہے کانتی جو تم مجھہ سے پریت کرو ہو تو تم سے بلوان شکتی سری
رادہا جی میرے سمیپ استہت ہین اور ہے سرستی اون رادہکا جی سے بلوان کوئی نہین ہے اور وے میری پرانون
کی آدہار ہین اور مین سدیوکال اونکی آگیا مین رہتا ہون اور اونہین میرے ہی سے گن اور روپ چاترتائی پراپت ہین
اور وہ پران ادہشٹاتا دیوی میری پران پریہ ہے اور اون سے اپنہ مجھی کوئی پریت کرنیکو نہین ہے سو ہی سرستی تم سکھہ
بیکنٹھہ کو پدہارو اور بشنو بھگوان کے سمیپ سدیوکال استہت رہو اور تو یہہ سوہ کام کرو وہ مان ہنسا سے برجت
مہاتیج روپا دو تیہ شکتی سری لکشمی جی اونکی سمیپ استہت ہین اونکی سہت تمہاری ساتھہ پریت رہیگی ماگھہ سدی پنچمین
کے دن اتھوا بدیا ارنبہ کے سمی منش دیوتا منی ممو کش یوگیشر سدہ ناگ گندہرپ راچھش سب آپکی
پوجن کرینگے یہہ بردان مینے تمکو دیا اور کتہہ ساکہا بید کی بدہی سے تمہارا پوجن پرگٹ ہوگا اور جو منش بھگتی سے
جت اندری ہوکر تمہارے پستک کا پوجن کریگا اور تمہارے کوچ کو بھوج پتر پر لکھکر سو برن ممی جنتر مین کہکر سوگندہ چندن
آدی سے پوجن کرکے کنٹھہ مین اتھوا داہنی بھجا پر باندھیگا اور پوجن کے سمی جو تمہارے استوتر کو پڑھیگا اوسکی بدہی مہا پربل
ہوگی اور اوسکی بدہی کے مہان کچھہ برنن نہین ہو سکتی یہہ بید شاستر مین پرگٹ ہی کہ برہسپتی سمان اوسکی بدہی ہو جاویگی اور
اوس استوتر کا برہما بشنو شیو اننت دہرم منی اندر سنکادک سمپورن دیوتا منش راجا پوجن کرکے انند کو

پرہت ہنگی یہ بچن شروَن کرکے نارد جی بولے کہ ہے سری مہاراج اُس پوجن کا بدہان اور اس ستوتر کو اور پسپ پہل نے
بید ساگری پوجن کی بدہی کو بید کے انکول مجہسے برنن کرو نارائین رشی بولے کہ ہے نارد کنیہ ساکہہ بید کی بدہی سنو کہ جگت
ماتا سرستی کے پوجن ماگہہ سکل پنچمین کے دن اتہوا بدیا ارنبہہ کے سمی پہر دن چڑہے پوتر ہوکر نت کریا سے نرورت ہوکر پہلی
پوربک گہٹ کو استہاپن کرکے کرے بید ساکہا منتر اتہوا منتر منتر سے پرتہم گنیش جی کی پوجن کرے اوسکے پنچات انیہ اشٹ
دیوکی پوجن کرے اور دہیان کرکے ہردی مین اپنے دیوتا کا چیتون کرے اور پہر سودس اوپچار پوجن کرے اور اُس
دن برت رہے اور بید اوکت نئی بید چڑہاوے وہ نئی بید تجہسے برنن کرتا ہون گہرت دہی دودہ دہاں کی کہیل اکہہ
کا رس مصری بورا چاول سویت رنگ مودک کے لڈو (ارتہات چانول کے آٹے کے لڈو گہرت مشٹان ملا ہوا) گیہون
کے مودک کے لڈو کیلا پہلی گوڑ کا مشٹان شربت کسیرو سری پہل بدری پہل ارتہات بیر اور اوس سمے کا جو پہل
ہو انیک پرکار کی سوگندہ چندن سویت پشپ آدک نوین سویت بستر سویت پشپون کی مالا پہر سرستی مہارانی
ہردے کے بہرمتائی نورت کرنیوالی کا یہہ دہیان کرے (دہیان) کروڑون سورج کیسی کانتی ہے دیہہ مین اور سویت
بستر کو دہارن کیئے ہوئے بینا اور پستک ہاتھ مین انیک رتنون کے ہار سجیہہ اتہل کے اوپر اور برہما سے آدلیکر سمپورن دیوتا پوجن
کرتے ہین جنکا اور بہگت کو نشچل بہگتی دینے والی ہے ہی نارد ایسے دہیان کرکے اور استتی کرکے جو منش کوچ کو دہارن کرہی تو اُس
منش کے تل یکش گندہرب بد یادہر کوئی بہی نہین ہے اور بدیا ارنبہہ کے نیوا لے منش برس برس پر نیت پوجن
کرتے ہین اور جو منتر لکشمی اور سرستی منتر کرکے کلپت کیا ہے تجہسی کہونگا جسکو پہلے نارائین نے بالمک جی کو اور بہرگو جی نے
انیچ پتر سکر جی کو جانیوی گنگا کے تیر بہرت کہنڈ مین دیا ہی اور پشکر راج پر سورج گرہن اور چندر پرب کے سمی مریچی رشی نے
برہسپت جی کو اور بدرکا سرم مین برہما جی نے بہرگو کو اور انیک منی کو جرتکارمنی نے شیر سمدر کے تیر اور بہانڈک رشی نے رشی
سرنگ کو اور شیو جی نے گوتم رشی کو اور سورج نے یاک بلک جی اور کاتیان رشی کو اور شیش جی نے پانینہ اچارج اور بہاردواج
جی کو اور بلی نے ساکٹاین رشی کو دیا ہے اور وہ منتر چار لاکہہ جپ کرنے سے سدہی کو پراپت ہو جاتا ہے اور اوس منتر جپنے سے
بدہی پرتا کو پراپت ہوتی ہے اور وہ منتر کلپ برچہہ ہے (اس منتر کو اس ریت سے بدہی وان جان لینگے) (شکار رکار بکارین
ملا ہوا اور پہر اُسکے اُنسار ہنکار رکار بکار مین ملا ہوا اوسکے اوپر انسار ہے پہر سرستی شبد چوتہی سہیت ہی اور پہر سواہا)
ہے نارد یہہ بید کا منتر ہے جو کامنا منش کے ہو چار لاکہہ جپ کرنے سے پورن ہو جاتی ہے ہی نارد اب سرستی کوچ کو شروَن

کرو جو بہرگو جی نے گندہادن پربت مین بہت جپا ہے اور اپنے پُتر کو بودہ کروایا ہے اور بہرگو جی نے برہما جی
سے پڑہا ہے اور شرتی کا وہ سار ہی اور برہما جی نے اوسی کو جب کر لبو کو رچا ہے اور شرتی مین برنن کیا ہے
کہ برہما جی نے بہرگو جی سے کہا ہے کہ ہی پُتر مجہسے سری کرشن نے گو لوک کے بندرابن مین سرستی کوچ کو راس
منڈل کے سمے پرم آنند کو پراپت ہوکر برنن کیا تہا اور وہ پرم گُپت پدار تہہ ہے اور مجہے سری مہاراج نے
کلپ برچہہ کرکے دیا ہے سو وہ اُدہ بُدہ منتر ہے اوس کوچ کے دہارن ماتر شنکر جی دیُتون سے اور برہسپت
جی دیوتاؤن سے پوجت ہین اور بالمیک جی کب اندر تا کو اُسی منتر کے پربہاؤ سے پراپت ہوئے اور سوایمبہو
منو پوبنی جوگ اور گوتم اور بانیہ اور ساکٹائن گرنتہون کی کہتا ہوئی اور دکش جی اور کاتیائن رشی گیان کو پراپت
ہوئے اور کرشن دوئی پاین بیاس جی اسی کوچ کے گیان ماتر سے بیدون کی بہاگ کرتا اور پورانون کی کہتا ہوئے
اور بشست اور پراسر اور رشی شنگ بہاردواج اور استک منی اور دیول اور راجہ بیات اپنی سامرتہا اور پوجن کرنیکی
جوگ ہوئے ہین اور چہند بید کی کہتا ہوئی سو ہے نارد وہ کوچ یہہ ہے (کوچ) سرستی میرے سر کی اور باک دیوتا
میرے للاٹ کی اور سواہا سروپ میرے کانون کی اگنی بیرج میرے نیترون کی اور باک بالی ناسکا کی اور بدہیا
ادہیاکرنی بپی ہونٹون کی اور بدہیا واتری دیبی دانتون کی اور ایک اکشری منتر کنٹہہ کی اور سری لکشمی جی گرداکی
اور بدیادیوی بکش استہل اور بدیا سروپا نابہی کی اور بالی لکشمی سروپ ہوکر ہستون کی سربابرن آنگ بیہی چرنون
کی اور باک اوہشاتری دیبی سدیو کال ہین میری رکشا کرو اور سرب کنٹہہ باستہی دیوی پورب کی دشا کو اور سرب جیہبا
اگر باسنی دیوی اگنی دشا کو اور سرب بُدہ جن سرستی دکشن دشا کو اور تراکشری منتر ہی نرت دشا کو اور جیہبا اگر باسنی
دیبی پچہم دشا کو اور سرب انگ باسنی دیبی بایب دشا کو اور گند باسنی دیبی اوتر دشا کو اور سرب شاشتر نو اسنی دیبی
ایشان دشا کو اور سرب پوجنا دیوی اُردہ دشا کو اور پُستک باسنی دیوی پاتال دشا کو اور گرنتہہ بیج سروپا دیبی سمپون
دشا کو میری رکشا کرو ہے نارد یہہ پرم منتر میننے تجہہ سے برنن کیا ہے یہہ کوچ سنسار مین منشون کے جی کر نیکو ہے
اسی کارن اسکا نام لبوجت ہی اور برہمسروپ ہی اور ہے نارد میننے گندہادن پربت مین دہرم مہاراج کے کہار بند سے
سترون کیا تہا اور تم بہگبت جنون کو سدیو کال اوپدیش اور برنن کرو اور جس سمی اس کوچ کو کوئی دہارن کری تو پرم برہم سُترکا
گورو کا ہردے مین دہیان کرے پہر اس کوچ کو دہارن کرنا اوچت ہی اور پانچ لاکہہ پاٹ کرنے سے سدہی کو پراپت

پراپت ہونگی یہہ بچن شرون کرکے ناردجی بولے کہ ہے سری مہاراج اُس پُوجن کا بدہان اور اس ستوتر کو اہم پسپ پہل نے بیدسا لگری پوجن کی بدہی کو بید کے انکول مجہی برنن کرو نارائین رشی بولے کہ ہے نارد کنیہ ساکہہ بید کی بدہی سنو کہ جگت ماتا سرستی کے پوجن ماگہہ سکل پنچمی کے دن اتہوا بدیا ارنبہہ کے سمی پہردن چڈہیے پوتر ہو کرنت کریا سے نررورت ہو کر بہگتی پوربک گہٹ کو استہاپن کرکے کرے بید سا کہا منتر اتہوا منتر منتر سے پرتہم گنیش جی کی پوجن کرے اوسکے بشچات ابہوا شٹ دیو کی پوجن کرے اور دہیان کرکے ہردی مین اپنے دیوتا کا چنتون کرے اور پہر سوڑس اوپچار پوجن کرے اور اُس دن برت رہے اور بیداوکت نئی بید چڑہاوے وہ نئی بید تجہسے برنن کرتا ہون گہرت دہی دودہ دہانکی کہیل ایکہہ کارس معصری پورا چاول سونیت رنگ مودک کے لڈو (ارتہات چانول کے آٹے کے لڈو گہرت مشٹان ملا ہوا) گیہون کے مودک کے لڈو کیلا پہلی گوڑ کا مشٹان شربت کسیرو مسری پہل بدری پہل ارتہات بیر اور اوس سمے کا جو پہل ہو انیک پرکار کی سوگندہ چندن سونیت پشپ آدک نوین سونیت بستر سونیت شنپون کی مالا پہر سرستی مہارانی ہردے کے بہرمتالی نورت کرنیوالی کا یہہ دہیان کرے (دہیان) کروڑون سورج کیسی کانتی ہے دیہہ مین اور سونیت بستر کو دہارن کیئے ہوئے بینا اور پستک ہاتھ مین انیک رتنون کے ہار سبہہ استہل کے اوپر اور برہما سے آدلیکر سمپورن دیوتا پوجن کرتے ہین جنکا اور بہگت کو نشچل بہگتی دینے والی ہے ہے ناردایسے دہیان کرکے اور استتی کرکے جو منش کوچ کو دہارن کرے تو اُس منش کے تل پکش گندہرب بدیادہر کوئی بہی نہین ہے اور بدیا ارنبہہ کرنیوالے منش برس برس پر نیت پوجن کرتے ہین اور جو منتر لکشمی اور سرستی منتر کرکے کاپت کیا ہے تجہہ سی کہونگا جسکو پہلے نارائین نے بالمیک جی کو اور بہرگو جی نے پنچ پتر مکرجی کو جاہنوی گنگا کے تیر بہرت کہنڈ مین دیا ہے اور پشکر راج پر سورج گرہن اور چندر پرب کے سمی مریچی رشی نے برہسپت جی کو اور بدر کا سرم مین برہما جی نے بہرگو کو اور انیک منی کو جرتکارشی نے شیر سمدر کے تیر اور بہانڈک رشی نے رشی سرنگ کو اور شیو جی نے گوتم رشی کو اور سورج نے یاگ بلک جی اور کاتان رشی کو اور شیش جی نے پاننہ اچارج اور بہاردواج جی کو اور بلی نے ساکٹاین رشی کو دیا ہے اور وہ منتر چار لاکہہ جپ کرنے سے سدہی کو پراپت ہو جاتا ہے اور اوس منتر جپنے سے بدہی پرتا کو پراپت ہوتی ہے اور وہ منتر کلپ برچہہ ہے (اس منتر کو اس ریت سے بدہی وان جان لینگے) (شکار رکار بکار یہ ملا ہوا اور اُسکے اُنسار ہنکار رکار بکار مین ملا ہوا اوسکے اوپر اُنسار ہے پہر سرستی شبد چوتہی سہت ہے اور پہر سوا ہا) ہے نارد یہہ بید کا منتر ہے جو کا منا منش کے ہو چار لاکہہ جپ کرنے سے پورن ہو جاتی ہے ہے نارد اب سرستی کوچ کو شرون

کرو جو بہر گو جی نے گندمادن پربت مین بہت جپا ہے اور اپنے پُتر کو بودہ کروایا ہے اور بہر گو جی نے برہما جی سے پڑہا ہے اور سُرتی کا وہ سار ہی اور برہما جی نے اوسی کو جب کر لبھو کو رچا ہے اور شرتی مین برنن کیا ہے کہ برہما جی نے بہر گو جی سے کہا ہے کہ ہے پُتر مجہسے سری کرشن نے گولوک کے بندرابن مین سرستی کوچ کو راس منڈل کے سمے پرم آنند کو پراپت ہو کر برنن کیا تہا اور وہ پرم گُپت پدار تہہ ہے اور مجہے سری مہاراج نے کلپ برچہ کرکے دیا ہے سو وہ اُدہ بُنمنتر ہے اوس کوچ کے دہارن ماتر شنکر جی دیتون سے اور سب جی دیوتاؤن سے پوجت ہین اور بالمیک جی کب اندرتا کو اُسنی منتر کے پربہاؤ سے پراپت ہوئے اور سو امبہو منو پوہنی جوگ اور گوتم اور بانیہ اور ساکمائن گرنتہون کی کبہا ہوئی اور دکش جی اور کاتیائن رشی گیان کو پراپت ہوئے اور کرشن دوئی پاین بیاس جی اسی کوچ کے گیان ماتر سے بیدون کی ببہاگ کرتا اور پورانون کی یکتیا ہوئے اور بشست اور پراسر اور رشی نشنگ بہاردواج اور اہنک مُنی اور دیول اور راجہ بیات اپنی سامرتہا اور پوجن کی جوگ ہوئے ہین اور چہند بید کی کبہا ہوئی سو ہے ناردوہ کوچ یہہ ہے (کوچ) سرستی میرے سر کی اور باک یوتا میرے للاٹ کی اور سواہا سروپ میرے کانون کی اگنی بیج میرے نیترون کی اور باک بانی ناسکا کی اور بدہیا ادہیکاری میرے ہونٹون کی اور بدہیا داتری دیبی دانتون کی اور ایک اکشری منتر کنٹھہ کی اور سری لکشمی جی گرندا کی اور بدیا دیوی بکش استہل اور بدیا سروپ ناہی کی اور بالی لکشمی سروپ ہو کر ستنون کی سب برن آتمک دیبی ہر ندون کی اور باک اوہشٹاتری دیبی سدیوکال ہین میری رکشا کرو اور سرب کنٹھہ باتہی دیوی پورب کی دشا کو اور سرب جہبا اگر باسنی دیوی اگنی دشا کو اور سرب بُدہ جن سرستی دکشن دشا کو اور ترا اکشری منتر ہی نیرت دشا کو اور جہبا اگر باسنی دیبی پچہم دشا کو اور سرب انگ باسنی دیبی بایب دشا کو اور گند باسنی دیبی اوتر دشا کو اور سرب شاستر نواسنی دیبی ایشان دشا کو اور سرب پوجتا دیوی اُردہ دشا کو اور پُتک باسنی دیوی پاتال دشا کو اور گرنتہہ بیج سروپا دیبی سمپورن دشا کو میری رکشا کرو ہے نارد یہہ پرم منتر مینے تجہہ سے برنن کیا ہے یہہ کوچ سنسار مین منشون کے جپ کرنیکو ہے اسی کارن اسکا نام لبہوجت ہی اور برہم سروپ ہی اور ہے نارد مینے گندمادن پربت مین دہرم مہاراج کے مکہار بند سے شرون کیا تہا اور تم بہگت جنون کو سدیوکال اوپدیش اور برنن کرو اور جس سمے اس کوچ کو کوئی ہارن کرے تو پرم برہمسرو گورو کا ہر دے مین دہیان کرے پہر اس کوچ کو دہارن کرنا اوچت ہی اور پانچ لاکہہ پاٹ کرنے سے سدہی کو پراپت

ہوتا ہے جو اس کوچ کو دہارن کریگا اور پریت کرکے پوجن کریگا وہ اس سنسار مین برہسپت جی کے سمان سوبہاگو پرپت ہوگا اور اس کوچ کو تر لوک بجے برنن کیا ہے ہے نارد اسمین تم لبھوا سلا ہوا اور کوئی منتر اور سُمر اور رکشا اور دیوا ایسا نہین ہے جو اس کوچ سے جیتنے مین نہ آوے اب ہے نارد استوتر پوجا برتان اور بندہن کو شرون کرو ❖

پانچوان ادہیاء نوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین پاک بلک اور سری باک بانی کا اوپاکہیان اونکی استوتر اور مہمان کا برنن کیا ہے

سری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد باک دیوتا کے چرتر شرون کرو کہ باک دیوتا سمپورن کامنا کا دینے والا ہے اور مہامنی پاک بلک جی اونکی ہی کرپا سے بید کی ساکہا اوچارن کرنیکو سامرتہہ ہین ایک سمے پاک بلک جی گرو کے شاپ سے گیان رہت ہو کے سورج نارائن کے استہان کو گئے جہان سورج نارائن کے تیج سے نیچے کو نیتر کرکے بارم بار دہیان کرکے رودن کرنے لگے سورج نارائن نے اونکو باک بیج کوچ کا اوپدیش کیا پاک بلک جی سورج نارائن کو ڈنڈوت کرکے باک دیوتا کی اوپاستنا کرنے لگے اور اشنان دہیان کرکے اس پرکار استتی سرستی جی کی کرنے لگے کہ ہے ماتا اب تم میرے اوپر کرپا کرکے میرا تیج جو گرو کے شاپ سے نسٹ ہو گیا ہے جس سے مین بدہہیا ہین ہو گیا ہون مجکو اب پہلے کے نیائین جیسا کہ گرنتہون کی اوتپتی کرتا تہا بدہیا کا دان دو اور جس پرکار پہلے شاستر ارتہہ سبہا مین کرتا تہا اوسی پرکار ہے باک بانی میرے اوپر کرپا کرو ہے برہم روپا ہے تیج مے سرستی ہے سمپورن بدہیا داتری ہے لبہد ماترا ہے بدہیا اوشٹاتری ہے مہاکہار روپی تمہارے ارتہہ نمسکار ہے ہے مہامایا تمہاری کرپا بنا سنسار مین کوئی گیان کو پراپت نہین ہے ہے مہامایا ایسی جو کال نکہا مروپا تم ہو تمہارے ارتہہ نمسکار ہے ہے سدہانت گرنتہون کے بہرم کی ناش کرنیوالی ہے گیان شکتی بدہ شکتی پرتی بہا کلپنا شکتی تمہارے ارتہہ نمسکار ہے ہے ماتا سنت کمار جو پہلے گیان رہت تہا اور آپکی کرپا سے سدہانت بید تا ہوا آپکو نمسکار ہے اور ہے ماتا یہہ کہتا بید شاستر مین پرگہٹ ہے کہ سری کرشن جی سے آپکے منتر کا اوپدیش لیکر سنت کمار گیان کو پراپت ہوئے تہے اور ہے مہامایا تمہاری ہی پربہاؤ سے برہما نے سدہانت کی اوتپتی کری ہے اور بسندرا آپکی ہی کرپا سے ششش جی مہاراج سے گیان کو پراپت ہوئے اور ہے مہامایا آپ کی ہی انوگرہ سے بیاس جی مہاراج بالمیک جی کے آسرے ہوکر پران شاستر کے بکتا ہوئے ہے ماتا بیاس

جی پہلے ہو ہنی ہوت تہے آپکے منتر کے جپ کے پربہاؤ سے سدہانت شاستر کے جاننے والے ہوئے اور نرمل گیان کو
پراپت ہوئے کہ کلجگ کے جیو پُران شاستروں کو شرون کرکے پاپون سے رہت ہوتے ہین اور بیاس جی مہاراج نے
پشکر راج مین سو برس پرینت آپکے کوچ منتر کو جپا جس سے کب اندرتا اور گیان کو پراپت ہو کر چارون بید جو گوڑھ تہے
اور اُنکے چہند مہا کٹھن تہے چار پرکار کرکے بہاگ کیے اور وہی گیان مہا اندنے شیو جی مہاراج سے شرون کیا اور
برہسپت جی نے بھی اوسی گیان کوچ روپی کو شیو جی سے شرون کرکے بیاکرن کی اوتپتی کری اور پشکر راج مین برہسپت جی نے
دب سہنسر برس پرینت تپ کرکے آپکے منتر کے پربہاؤ سے آپسے بردان لیکر شبد شاستروں کو دیوتاؤن کے ارتہہ دیئے اور
دیوتاؤن اور منیشرون نے گرہن کرکے اور پڑہکر شاستروں کے ارتہہ کئے اور اندر پہلے اگیان تہا آپکی ہی کرپا سے انیک
شاستروں کا گیاتا ہوا ہے مات مین ایک کہار بند سے تمہار کیسے پار پاؤنگا اسی کا ریا کہ بالک جی استتی کرکے نیترون سے
بارم بار آنسو پاتہر ڈالنے لگی سری بہگوتی نے پرشن ہو کر بردان دیا کہ تم پہلے سے ہی اوہک گیان کو پراپت ہو گی اور سری
بہگوتی بردان دیکر بیکنٹھہ کو چلی گئین سو ہے نارد یہ استوتر پاک بالک جی کا برنن کیا ہوا جو کوئی منش پڑہیگا اتہوا شرون
کریگا وہ مہا مورکھ بہی ہو گا تو ادہک گیان کو پراپت ہو گا اور جو ایک برس تک اس استوتر کا ایک پاٹ نت کریگا اوسکے
سنسار روپی کلیشو نکا ناش ہو گا اور بدہی پرم نرمل ہو کر پرم پد کو پراپت ہو گا اور جو منش کبتا ئی کرنے کی ابلاکہا
کرتے ہین اونکو یہہ استوتر کلپ برچہہ سروپ ہے ❊

چہٹا ادہیائے نوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین
سری لکشمی جی اور گنگا جی اور سرستی جی کے آپسمین شاپ ہونیکا اوپاکہیان ہے

نارائن رشی نارد جی سے بولے کہ سرستی جی بیکنٹھہ کے بیشے نارائن کے سمیپ پراپت ہوئین اور گنگا جی کے شاپ کرکے کلا انس سے
بہارت کہنڈ مین ندی روپ سرستی پن کے دینے والی تیرتھہ سروپنی تپشیون کو ساکشات تپ کی دینے والی پاپیون کے
پاپون کو بہسم کرنے کو اگنی سروپ پرگہٹ ہوئین اُنکے جل مین جو اشنان کرتے ہین اتہوا جل پان کرتے ہین بیکنٹھہ کو پراپت
ہوتے ہین اور چیتر ماش کے پورنما سے اور نو مین کاتک سُدی کے دن اور بتی پات جوگ مین اور گرہن کے دن جو منش
سرستی جی مین اشنان کرین وے ساکشات دیو سروپ ہو کر سرگ کو جاتے ہین اور جو منش ایک مہینے تک سرستی منتر کو

اُنکے ٹٹ پر جیپے تو مہا مورکھ بہی بدّہ یا دان ہو اور جو جل کو نت پان کرے وہ نربہر گربہہ باس نہو نارد جی بولے کہ ہے
سری مہاراج گنگا جی نے سرستی جی کو شاپ کیون دیا اور ندی روپ کیون ہوئین جو بید اور شاستر مین بری پُن
اور پونیت برنن کی گئی ہے اور سمپورن دیوتاؤن سے پوجت ہے اور گنگا جی اور سرستی جی دونو ساکشات لکشمی سروپ
ہین اُنکے آپسمین کلیش کا کیا کارن ہوا نارائین رشی بولے کہ ہے نارد تمہاری بہگتی بشیش جانکر یہہ کتہا گپت برنن
کرتا ہون سنو کہ لکشمی سرستی گنگا یہہ تینون بہگوان کی پٹ رانی اور پریت کرنیوالے ہین ایک سمے بیکنٹہہ مین سری
نارائین جی کے سمیپ براجمان تہین سری گنگا جی اتینت پریت سے سری مہاراج کے مکہار بند کو دیکہنے لگین سرستی جی
گنگا جی کو دیکہکر کوپ وان ہوگئین اور لال نیتر اور ہونٹ کمپائمان بہگوان کے سنکہہ بولین کہ ہے سری مہاراج ہم تینون آپکی
پٹ رانی ہین تینون کے ساتہہ سمان بُدہی رکہنی چاہیئے اور آپ گنگا جی اور لکشمی جی سے پریت بشیش کرتے ہین اور مجکو
پریت سے ابلوکن نہین کرتے سو یہہ بات دہرم شاستر مین انچت ہی اور سنسار مین اوس استری کا جیون نہرکا ہے جس کا
سوامی پریت سے نہ دیکہے اور آپ تو ساکشات سربگ انترجامی ہو آپکو یہہ بات اُدچت نہین ہے سری بہگوان سرستی جی
کو کوپ وان دیکہکر باہر کو چلے سرستی جی نے سری بہگوان کو باہر جاتے ہوئے دیکہکر پہر گنگا جی سے کوپ وان ہوکر
کہا کہ ہے نرلجے تجکو ہرتا کا گربہہ ہے اور اپنے من مین بچار رکہا ہے کہ مین ہی بہگوان کو پریہہ ہون اب مین تیرے
ان کو کہنڈن کرونگی اور یہہ کہکر گنگا جی کے کیش گرہن کرنیکو ہاتہہ اوٹہایا لکشمی جی اوٹہکر دونون کے مدہ مین بیٹہہ گئین
اور سمجہانے لگین کہ تمکو آپسمین کلیش کرنا جوگ نہین ہے سرستی جی نے لکشمی جی کو بہی شاپ دیا کہ ہے لکشمی تجہکو اور
گنگا جی کو بڑا ابہمان بہگوان کی پریت کا ہو رہا ہے جاؤ تم برچہہ روپ اور ندی روپ ہو جاؤ لکشمی جی یہہ شاپ سنکر
اور سری بہگوان کا دہیان کرکے موِن ہوکر سوچنے لگے اور گنگا جی کوپ کو پراپت ہوئین اور کہا کہ ہے سرستی تجہکو بڑا
گربہہ ہے اور بڑی باچال ہے کرور سروپنی تینے اس سمے اتینت کلیش کیا سو یہہ بید شاستر سے انچت ہی اور گنگا جی
نے سرستی جی کو شاپ دیا کہ جاؤ تم ندی ہوکر منکہون کے پاپونکا ناش کرو سرستی بولی کہ ہے گنگا تم بہی ندی روپ ہوتیہون
پر جاکر منکہون کے پاپ بہشم کرو جو تمہارے جل کو ایک بار بہی درشٹی سے دیکہہ لیگا وہ پاپون سے رہت ہوگا ہے نارد
اس پرکار اپسمین تینون کے شاپ ہونے پشچات سری بہگوان آئے اور تینون ستریونکو کوپ وان دیکہکر سرستی جی کا
ہاتہہ پکڑ کر بولے کہ ہے سرستی اتینت کرودہ کرنا انچت ہے اور لکشمی جی سے بولے کہ تم تینون نے جو اتینت کلیش کیا ہی

مین تم تینو نکا تیاگ کرونگا ہے لکشمی جی تم دہر مدہج راجہنش کے گہر جا کر جنم لو اور پشچات دیو اچہا سے برچہہ روپ ہو
میرے انس سے ایک سنکہہ چوڑ نام راجپش ہوگا اوسکی تم استری ہوگی اور تینون لوکون کے پوتر کرنے والی تلسی نام سے بکہات
ہوگی اور انس کلا سے ندی روپ ہوگی اور ہے سرستی تم بہرت کہنڈ مین سرستی ندی نام ہوگی اور گنگا جی سے کہا کہ تم بہرت
کہنڈ مین جاؤ تمہارے سروپ کے درشن کرتے ہی منش پوتر ہونگے اور جو تم بہاگیرت راجا کے تپ سے بہرت کہنڈ مین
جاؤگی اس کارن تمہارا نام بہاگیرتہی بکہات ہوگا اور میرے انس سے جو تم سمدر مین ملوگی اس کارن سند ہو گنگا تمہارا
نام ہوگا اور ہے سرستی جی تم گنگا جی کے شاپ سے ندی روپ ہوگی اسمین میری کچہہ کیرت نہین ہے تم آپکے کلیش
سے اس کرم کو بہوگو اور برہما کے استہان مین تم پراپت ہو اسی کارن تمہارا نام برہم کامتی بہی ہوگا اور ہے گنگا تم
ایک انس سے شیوجی کے بہی استہان کو پراپت ہو اور ہے لکشمی جی تم انس کلا کے یہان استہت رہو اور دہرم شاستر مین
استریون کو سیل سوبہاؤ رہنا برنن کیا ہے اور جو استری اتہوا پرش اتینت کرودہ کو پراپت ہوتی ہین دے جہاد ہرم
سروپ ہین اور اونکا جنم نس پہل ہے دیکہو تم نے جو کلیش کیا تم بن مین پراپت رہوگی اور انیک کلیشون کو بہوگوگی اگنی
مین استہت رہنا تو بہلا پرنتو استریون کی کرودہ روپی اگنی کا تاپ مہا کٹہن ہے اور مرتیو سے بہی پرے ہے تم تینون نے
کلیش کیا اور میری کچہہ لجا نہین کی سو تم اسکے پہل کو بہوگو اور جسکے جس کا سنسار مین ناس ہوتا ہے اور اتینت کلیش مین استہت
رہتے ہین وے جیوتے ہی مرتیو کو پراپت ہین اور جن پرشون کی ایک استری ہے وہ ہی سکہہ کو پراپت ہوتے ہین اور
جنکے انیک استری ہین وہ کلیش مین رہتے ہین سو ہے گنگا جی تم شیوجی کے استہان کو اور ہے سرستی تم برہما کے استہان کو
پراپت ہو اور ہے لکشمی جی تم سیلتائی سے یہان استہت رہو اور جو استری پتی برتا سیل سوبہاؤ سے دہرم مین استہت ہین
وہی جوگ ہین اور جو کرودہ کی بہری ہوئی ہین وہ اپچت ہین ۔

ساتوان ادہیاء نوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سری شنو بہگوان نے اپنی کمہار بند سے سری لکشمی اور سرستی جی اور گنگا جی کے مہمان برنن کی ہے

نارائن رشی کہنے لگے کہ ہے نارد سری بہگوان کے بچن سنکر وے تینون شکتی رودن کرکے نیترون سے آنسو پاتر دالنے
لگین اور کلیش مین بہری ہوئین اپنے اپنے بچن نیارے نیارے بولین سرستی جی ہاتہ جوڑ کر بولین کہ ہے سری

بھگوان بہاوی کے بس ہو کر ہین کرودہ وان ہو گئی تہی میرے شاپ کو سوچن کیجئے اور ہے مہاراج آپنے جو بچن میرے
تیاگ کا کہا وس سے ہین کمپایمان ہون جس استری کو اوسکا سوامی تیاگ کرے اُس استری کا جیون ہی برتہا ہی اور جو
تم میرا تیاگ کروگے ہین نشچی اپنے دیہہ کو تیاگ کرونگی آپ کرپا ہی کرنیکو جوگ ہو گنگا جی بولین کہ ہے مہاراج آپنے کس
اپرادہ سے میرے تیاگ کا بچن کہا جو بنا اپرادہ میرا تیاگ کروگے نشچی ہین اپنی دیہہ کو تیاگونگی جو پُرش بنا اپرادہ استری
کو تیاگتے ہین وے نرک کے ادہکاری ہوتے ہین سو ہے مہاراج یہہ میرے تیاگ کا بچن نروِرت کرو پشچات لکشمی جی بولین
کہ ہے سری مہاراج آپ تو ستوگنی مورتی ہو اور سدیو کال سیلتا ہی کو دہارن کرتے ہو آپنے کرودہ کرکے میرے تیاگ کا
بچن کیسے کہا اور ہین بھارت کہنڈ ہین سرستی کے شاپ سے برچھہ روپ کتنے کال تک رہونگی اور سرستی جی اور گنگا جی کا
کلیش کب نروِرت ہوگا اور ہے مہاراج بہاوی کے بس سے پاکر کلیش بھی اوتپت ہو جاتا ہی آپ ایشر ہین اس کلیش کے ناش
کرنیکو ہی جوگ ہو اور کلا انس کرکے تلسی روپ دہرمدہج کے گہر کب تک رہونگی اور آپکے پد کو کب پراپت ہونگی اور گنگا جی سرستی
کی شاپ سے کب تک پرتہوی پر رہکر تمہارے پد کو پراپت ہونگی اور سرستی جی اپکے پد کو کب پراپت ہونگی اور یہہ کہکر سری بھگوان کی چرن پکڑکر پرارتہنا کی کہ ہے مہاراج
ہم تینو کا تیاگ تو کسی کال ہین بہی آپ نہ کرین سری بھگوان بولے کہ ہی لکشمی جی ہین تمہارے بچن کا پالن اپنے بچن
کے سمان کرونگا ہے سرستی اب تم ندی روپ ہو کر چوتہائی انس سے تو بھارت کہنڈ ہین پرتہوی پر جاؤ اور چوتہائی انس کلا سے
برہما کے استہان ہین اور آدہ انس کرکے میرے استہان ہین استہت رہو اور ہے گنگا تم بہارت کہنڈ ہین انس کلا کرکے
تینون لوک کو پوتر کرو اور انسانس سے میرے استہان ہین بہی اور شیو جی کے استہان ہین بہی پراپت رہو اور جو منش تمہارے
نام کو لیگا وہ سدیو کال پوتر رہیگا کہ بید شاستر ہین تمہارا سو بہاؤ سدیو کال پوتر ہے اور ہے لکشمی جی سرو روپا تم تلسی
روپ برچھہ ہو کر پرتہوی پر کلجگ کے پانچ ہہنسر برکہہ بیت ہونے تک رہو پشچات میرے پد کو بیکنٹھہ ہین پراپت ہوگی اور کلجگ
کے پاپو نکا ناش کروگے اور جو میرے منتر کے اوپاسک ہین اور جو تمہارے جل ہین اشنان کرین اتہوا جل پان کرینگے وہ
موکش روپ ہونگے اور سست تیرتہون کے اشنان کے پہل کے سمان میری بہگتون کے اس پرسن کا مہاتم ہے اور میری بھگت
جس استہان کو اپنے چرنون کے دہونے سے پوتر کرتے ہین وہی استہان مہاتیرتھ ہے اور استری اور گئو کے اپرادھی اور برہم
ہتیا کرنیوالے اور گرو کی استری ہین گون کرنیوالے اور اکادشی اور سندہیا سے ہین اور ناستک اور اسی جیوی اور لیکہہ بنا
کرنیوالے اور دہاوک بنا کرنیوالے رسوئی بنانے کا کام کرنیوالے ہل جوتنے والے برہمن اور لبو اس گہاتی اور متر کے مارنیوالے

تہبا بادہی اور جوان دیگر اولٹا پہیر لینیے والے منش اور اتینت بولنے والے اتینت جار کرنیوالے اور بیسواؤن ہین گون کرنیوالے
اور بیسواکے . . . پترون اور شوورون کی رسوئی کرنے اور دیوتاؤن کے النس کہانے اور گرام ہین مانگنیوالے
اور گرو سے رہت برہمن ہو پتا ماتا بہراتا بہاریا پتر پتری گورو کل بہگتی نیترون سے ہین بہراتا کے
جو کوئی منش پالنا نہین کرتے اتہوا جو پیپل کے برچہہ کا ناش کرتے ہین اور میرے بہگتون کی نندا کرتے ہین اور جو
برہمن شوور کے ان کا بہوجن کرتے ہین اتہوا دیوتا اور برہمنون کی دربھ کے چور اور لاکہہ اور لوہ اور اس کے بیچنے
والے اپنی پتری کے بیچنے والے اور مہا پاتک سے لپت منش یہہ سب میرے بہگتون کے درشن اور اونکی چرنون
کی رج کے اسپرش ہونے ماتر ہی سے پوتر اور پاپون سے رہت ہو جاتے ہین لکشمی جی یہہ سنکر بولین کہ ہے مہاراج
جن بہگتون کی بہگتی کا پربہاو برنن کیا اونکے لکشن بہی برنن کیجئے سری بہگوان بولے کہ ہے لکشمی جی میرے
بہگتون کے پنج سروپ اور پاپ کی ناش بکتی کے داتا کے لکشن کوئی کہنے کو سامرتہہ نہین ہے اونکا سروپ گپت ہی
پرنتو جو تم مجہے پرم پریہ ہو اس کارن تم سے کہتا ہون کہ جنکے کان مین لشنو منتر کہڑ اکشری گرو کے کہار بند سے
پڑا ہے وہ ہی بہگت ہے اور وہی پرم بہگت اور نرو تمین او تم ہی جس سے منش کے کان مین یہہ منتر پڑتا ہے اسی سے
مکت کو پراپت ہو جاتا ہے اور کسی استہان مین جنم ہو تیرتہہ ہو اتہوا نہو لشنو کی بہگتی مین نت پر ہو اور کر دوہ کام کر کے
برجت ہو تو وہ منش جیون مکت ہی اور وہ ہی بہگت ہی اور جو میرے گنان یا و اور کتہا کو شرون کرینگے اور پرانون
مین بہگتی رکہینگے سدہ گتی کو پراپت ہونگی اور جو بید پرانون مین پریت رکہکر پٹہن کرینگے اتہوا شرون کرینگے اون منشون
کو موکش کی اچہا نہین ہوتی وہ ساکشات جیون مکت اور میرے پد کو سدیوکال پراپت ہین میرے پد سی ایسے منش
نیارے نہین ہین اور جو اندر تاہی اور امرتاہی کو پراپت ہو کر سکہہ کو چاہتے ہین وہ کیول اپنی بدہی کو بہرماتے ہین اور
ہتیا ہین اور جو منش میرے گنان با ونت سرون کرتے اور کرتے ہین وہ ہی نت آنند کو پراپت ہین اور موکش ہین
اور مین سا یو کال اونکو مِنتیون کرتا ہون اور ہے لکشمی اونکا جنم پرتہوی پر پرتہوی کے پاپ کاٹنے کی کارن ہے
اور وے میرے ہی النس ہین مجہسے کسی کال مین بہن نہین ہین ہے نارد سری لکشمی جی سے جو سری بہگوان نے گیان
برنن کیا تہا سو مینے تجہہ سے کہا اور پہر بہگوان کی اگیا کو تینون شکتیون نے انگی کار کیا اور سری بہگوان اپنی سنگیان
پر براجمان ہوئے +

آٹھوان ادہیا، نوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین گنگا جی اور سرستی جی اور لکشمی جی کا آکہیان اور کلجگ تریا دواپر کا پربھاؤ اور سنکہا اور سرستی اور کلب کا برتانت ہے

نارائین رشی بولے کہ ہے نارد سرستی جی سری گنگا جی کے شاپ سے ایک انس سے تو بھارت کھنڈ مین آئین اور پورن انس سے بھگوت کے چرنون مین بیکنٹھہ مین استہت رہین اور وے بھارتی سرستی نام سے بکہیات ہین اور برہما کے استہان مین جو پراپت ہوئین براہمنی بہی نام ہوا اور باک بانی کی ادہشٹاتا ہین اس کارن اونکا نام (بانی) ہوا اور سرتال باوری مین جو اونکا جل چلایمان ہوا اس کارن سرستی نام ہوا ہے اور اونکا جل پاپون کے ناس کرنیکو اگنی سروپ ہی ہے نارد اب مین سری گنگا جی کی کتھا برنن کرتا ہون کہ بھاگیرت راجا کے تپ سے پرتھوی پر مہارانی نے پگ دہارن کیا ہے اس کارن بھاگیرتی نام ہوا ہے اور سرستی کے شاپ سے جو آئین سری شیو جی مہاراج نے اپنے سیس پر دہارن کری ہین اور مہارانی کے جل سے بھارت کھنڈ اتی پوتر ہو گیا اور سری سرستی جی کے شاپ ہی سری لکشمی جی پرتھوی پر پدماوتی نام ندی ہو کر پرگھٹ ہوئین اور ایک انس سے دہرمدہج کے گھر جنم لیا لکشمی نام اور دوتیہ تلسی نام ہے انکو دو شاپ لگی ہین ایک سرستی جی کا دوسرا بھگوان کا اس کے برچھہ روپ بہی ہوئین اور کلجگ کے پانچ سہنسر بتیت ہونے پر جل روپ کو تیاگ کر بیکنٹھہ کو پگ دہارن کرینگے ہے نارد سمپورن تیرتھ کاشی جی اور بندرابن بنا بیکنٹھہ کو پراپت ہونگی سالگرام شکتی شیو جگناتھ ساد ہو پوران سنکہہ سرادہ ترپن بیدادکت کرم دیوپوجا دیونام دیوکیرتن بیدانگ شاستر سنت ست دہرم بید گرام دیوتا برت تپ یہہ سب کلجگ کے دس سہنسر بتیت ہونے پشچات بیکنٹھہ کو پراپت ہونگے اور پرجا جہوٹ اور تہیا بولنے مین پریت کریگی اور کپٹ سے ملی ہوئی ہوگی اور کلجگ مین تلسی کی پوجا سالگرام رہت ہوگی سیٹھہ کروڑ لبواس گہاتی اہنکار سے سنجگت چور ٹہگ منش اشٹیش ونت ہونگی استری پرش کی جات بہید کرکے بواہ ہونگی اور استری اپنے سوامی سے کپٹ اور چھل کرینگی پرش استریون کے بس ہونگی اور بنشچلی دہرم استریونکا ہوگا اور اپنے سوامی کو استری تاڑنا کرینگی گہر کی اد ہشٹاتا استری رہینگی پرش داس بہاؤ سے رہینگی بدہو اور پتری کو منش کودرشٹی سے دیکہینگے اپنی ماتا کو استری کے کارن منش تیاگ دینگے بدیا اور بید کا لوپ ہو جاینگا استری کے اگیاکاری پرش ہونگی برہمن چہتری بیش شودر اپنے دہرم اور اچار سے رہت اور یگیوپویت اور سندہیا سے

ہونگے اور چاروں برن ملیچھون کے آچرن مین پربرت کرکے ملیچھون کے شاسترون کو پڑھینگے اپنی شاسترون کو تیاگ
دینگے براہمن چہتری بیش شودرونکی سیوا کرینگے براہمن شوپ کار (رسوئی کا کام) وناوک (ہرکارہ) برکہ
بانک (بیل جوتنا کہیتی کرنی) کرم کرینگے ست جاتا رہیگا منش تہا بولینگے کہیتی نشٹ ہونگے برچہہ پہل سے رہت
ہونگے استریون کی چھوٹی اوستہا مین سنتان ہونے لگیگی اور گو پہیر سے ہین ہونگی اور چہیر گہرت سے برجت
ہوگا اور استری پرش پریت سے تہو تہو ہوجائینگے اور گہرستی دان رہت ہونگے راجا پرتاپ اور تیج سے ہین
ہوجائینگے پرجا کو اتینت دکہہ اور ڈنڈ دینگے اور ندی باوری جل سے رہتی ہوجائیگی اور چاروں برن دہرم سے
رہت ہوجائینگے اور سمپورن منش جپ سے بیاپت ہونگی اور کہوٹی بارتا اور اسچت کرم مین اتینت پریت رکہینگے اور نگر
برانہون سے شونیہ ہوجائینگے اور منش بنون مین باس کرینگے اور ندیون اور سروون مین کہیتی ہونے لگیگی اور
راجا ملیچھہ ہونگے اتم کل راجاؤنکا ناش ہوجائے گا اور کپٹی چہوٹے سے راجون کے منتری ہونگی اور دہرما
پرش دیوتاؤن کی بھگتی سے رہت ہوکر ناستک مت کو گرہن کرینگے اور دیا ہین ہونگی اور منش گہاتی ہونگی اور
باوناتائی (لپت قد) کو پراپت ہونگی اور آیو تہوڑی ہوجائیگی سولہ برس تہوا بیس برس تک کی ہوجائیگی اور آٹہہ برس
کی اوستہا مین استریون کے گربہہ اوتپت ہونے لگیگا اور ایک ایک برس مین سنتان ہوا کریگی (یعنے ہر برس سنتان
ہوگی) اور سولہ برس کی اوستہا کی استری بوڑہی کہلاویگی اور کوئی پتی سے پریت نہین کریگی آن پرش سے
پریت کرنیوالی ہونگی اور بنجہاہٹ ہونگی اور چاروں برن اپنی کنیا کے بیچنے مین پربرت کرینگی اور ماتا اور استری
اور پتر بدہو مین جار دہرم ہونے لگیگا اپنی بہگنی اور پتری کو کودرشٹی سے دیکہنے والے منش ہونگے اور دیوستہان کے
بیچنے مین رچی ہوگی اور اپنے دان کی کیرتی نشٹ کہینگے اور اپنی دان دئیے ہوئے کو پہیر لینگے اور گرو کے اپراد
مین پرورتی رکہینگے اور دیو برتی برہم برتی کا ناش کرینگے اور سرب گامی پرش نشٹ ہونگے اور جب استری سے
گون کرنا اچت نہین ہے ارتہات جلادا استریون سے گون کرینگی اور ماتا کو چہوڑ کر اور سب استریون سے کسی جاتی اور برن کے ہو بیاہ کرلینگی اور پرائی بیٹہ کا گہات کرینگی
اور ہنسا کرینگی برہمن چہتری بیش پاپ بدہی نپت ہونگی اور لاکہہ لوہ رس تون کی بیوپار کرینگی اور برہمن بیش گوئین جوتینگی ہل چلاوینگی برہمن شودرون
کے انس کو بہوجن کرینگے اور بیسواؤن مین گون کرینگے اور پنچ اگن تیسے ہین ہونگی اور ماوش کی راتری کو بہوجن کرینگے
اور یگ سوتر کو تیاگینگے اور سندہیا اور سورج کرم سے ہین ہونگی اور بیسواؤن کی سیوا مین براہمن کی رتو پربرت ہوگی

ور برہمن ملیچھون کے جل کو پان کرینگے اور اونکی ہاتھونکا بھوجن کرینگے اور اونکی ان کو گرہن کرینگے اور اونکی استریون سے
بشئیس رون کرینگے اپنی برن کو تیاگ کر ملیچھہ ہو جائینگے اور ایک ہست کی پرمان برچھہ ہو جاینگے ایک انگوٹھی کے پرمان
منش ہونے لگینگے ایسا جب انیت کلجگ بیاپے گا اوسکے انت مین بشنداس نام براہمن کے گرہ مین کلکی بھگوان سا کشات
جنم لینگے اور ملیچھونکا ناش کرینگے تین راتری کے انتر انتر سمپورن ملیچھونکا ناش کر کے پرتھوی کو پوتر کرینگے اور راجا سے
پرتھوی رہت ہوگی اور پھر انیت برکھا ہوگی اور لوگ برچھہ گرام جیوون سے رہت ہو جائینگی اوسکے پشچات دوادش
سورج نارائن اودے ہونگے اونکی تاپ سے پرتھوی تپائمان ہوگی ہے نارد اس پرکار پرتھوی پر کلجگ کی پیچھات
ستجگ کی پرورتی ہوگی اور ست کرم دہرم کی اوتپتی پھر پورن ہوگی اور تب دہرم کرکے بید کی اگیا کاری برہمن
ہونگے اور پتی برتا استری گھر گھر مین ہونگی اور چھتری سمپورن راجا ہونگی اور براہمنون کی بھگتی مین پرورتی ہوگی
اور پرتاب وان دہرم کے کرتا ہونگی اور بیش دہرم سے بنج کرینگی اور براہمنون کی بھگتی مین رہینگی اور شودر بھی پن
سیلوان ہونگے اور براہمن چھتری بیش شری دیوی جی کی بھگتی مین پارائن ہونگی اور سمرتی شرتی پران
کی دہرمون کو پالن کرینگی اور ادہرم لیس ماتر بھی نہین رہیگا پھر پورن دہرم کی اوتپتی ہوگی ہے نارد ستجگ کے
بیت ہوئے پشچات تریتا کی اوتپتی ہوگی اور دہرم ایک چرن سے رہت ہو جایگا تین چرن رہجائینگے اسی کارن وہ
تریتا جگ کہا جاتا ہے اور اوسکے پشچات دواپر کی اُتپتی ہوگی دہرم کے دو چرن رہجائینگے اسی سے وہ دواپر جگ کہا جاتا
اور دواپر کے انت مین اور کلجگ کی آد مین ایک ہی چرن دہرم کا رہجائیگا اُسکے پشچات وہ چرن بھی ٹوٹ جائیگا اور کل
پاپ کی اوتپتی ہوگی ہے نارد مینے تجھہ سے ان چارون جگون کی اوتپتی بھلی پرکار کہی سات بار اور سولہہ تتھہ اُتپت ہونگے
اور بارہ ماس چھہ رتو دو پکش دواین (اوترائن دکھنائن) اور چار پہر کا دن چار پہر کی رات اور تیس دن کا ماس اور
پانچ پرکار کے پُرش جنکو اشٹم اسکند مین کہا گیا ہے اوتپت ہونگی ہے نارد مینے تجھہ سے چارون جگون کی کال سنکھیا
برنن کری اور منشون کا ایک پورن برس دیوتاؤن کے ایک دن رات کی سمان ہوتا ہے اور تین سو ساٹھہ جگ منشون
کے تُل دیوتاؤنکا ایک جگ ہوتا ہے اور سات جگ منشونکا ایک منونتر ہوتا ہے اور اندر کی آیو ایک منونتر کی ہے اور
جب اٹھائیس منونتر بتیت ہو لینگے تب برہما کا ایک دن رات ہوگا اور جب ایک سو آٹھہ برس برہما کے بتیت ہو جائینگے
تب برہما کی پرلی ہوگی ہے نارد اسی پرکار مہا پرلی ہو جائگی اور سمپورن بسوجل ہی جل ہو جائیگا اور برہما بشنو شیو سرب

اوس برہم سچدانند مین لے ہو جائینگے وہی برہم سچدانند رہجائیگا اور شری بھگوتی جی کے ایک نمش ماتر مین یہہ سمپورن کال
بیت ہو کر مہا پرلے ہو جائینگی تب پہر شری بھگوتی جی سرشٹی کی اُتپتی کرینگی اسی پرکار ایک نمش ماتر مین کتنی ہی سرشٹی
پیدا ہونگی اور کتنی ہی پرلے ہونگی کلپ اور سرشٹیون کے سنکہا کرنیکو کوئی سامرتہہ نہین ہے یہہ برہمانڈ انیک پرکار اُتپت ہوتا ہے
اور انیک پرکار پرلے ہوتا ہے اور اُس چرتر کے کہنے کو بنا ایک ایشر کے اور کوئی سامرتہہ نہین ہے اور مہا پرلے
ہونیکے پشچات وہ ہی سچدانند سروپ اپنے سروپ کو دہارن کرتے ہین اور پہر پہلے کی نیائین برہما کون کی اُتپتی
ہوتی ہے اور اوسی برہم کے انش سے مہا بیراٹ اور لگو بیراٹ کی بہی اُتپتی ہوتی ہے سو ہے نارد وہ سرشٹی
دو پرکار کے روپ کرینگے ایک چتر بہج اور ایک دو بہج جیسے پہلے کہے گئے ہین ایسے ہی بارم بار ہونگی اور بارم بار سرشٹی
کی رچنا ہوگی اور وہ نارائن نراکار اور نِر روپ اور نِرا و پادہی ہین کیول بہگت کے انوگرہ کرنیکو برہمانڈ کی اُتپتی کرتے
ہین وہ سرب بیاپی اور سرب آتما ہین بہگت کو سیوا کا پہل دینے والے ہین ہے نارد ہینے تجہہ سے سری بہگوتی جی سچدانند
سروپنی کا جنکے گیان اور تپ اور سیوہ سے سمپورن دیوتاؤن نے پدوی پائی ہے اور ساوتری بید ماتا اُنکے ہی تپ سے
بید ماتا پدوی کو پرہت ہین اور اُنہین شری مہا مایا کی سیوا سے سری لکشمی جی نے سری نارائن کے سمیپ رہنے کی پدوی
پائی ہے اور اُنہین کے جوگ اور تپ سے شری کرشن مہاراج کے بام انگ سے شری رادہکا جی کی اُتپتی ہوئی ہے
ہے نارد جس کارن رادہکا جی نے تپ کیا ہے اور شری کرشن جی کی پراپتی ہوئی ہے وہ کتہا اب شروَن کرو اور شری کرشن جی
مہاراج شری رادہکا جی کو ایک پل بہی اپنے بکش ستہل سے نہین بسارتے ہین اُس کارن کو سنو کہ ست سرنگ پربت مین
اوس بہ سہنسر برس تک شری رادہکا جی نے شری کرشن مہاراج کی پریت کے ارتہہ تپ کیا تب شری کرشن مہاراج نے کرپا کرکے
درشن دیئے اور شری رادہکا جی شری بہگوان کے بکش استہل کو گرہن کرکے پریم روپی آنسو پاتر سے رودن کرنے لگی
تب شری کرشن مہاراج نے کہا کہ ہے پریہ رودن مت کرو مین تمکو بردان دیتا ہون کہ تم نے جو میرے بکش استہل کو گرہن کرکے
آنسو ڈالے ہین تم میرے بکش استہل مین سدیو استہت رہوگے اور سوبہاگ اور پریت سے کسی کال مین تمکو نہین بسارونگا
اور ہے نارد سمپورن شکتیون نے اوس آد شکتی کی بہگتی سے پدوی پائی اور گندہاون پربت مین سرسوتی جی نے
دب سہنسر برس پرینت اور شری لکشمی جی نے سو جگ پرینت پشکر راج مین اور ساوتری جی نے ملیاچل پربت مین ساٹہ
سہنسر برس تک اور شیو جی نے سو منونتر تک اور برہما جی نے سو منونتر پرینت اور شری وشنو نے سو منونتر تک اوسی

آدھ شکتی کا تپ کر کے اُسی کی کرپا سے پدوی پائی ہے اور وس منونتر کے تپ سے سری کرشن پرماتما کو لوگ دہام کو پراپت
ہو کر راد ہکا جی سے آنند کو پراپت ہوئے ہین ہے نارد سری آدھ شکتی کے پربھاؤ سے سب اُس منش اپنی اپنی پدوی کو پراپت
ہوئے ہین ہے نارد یہہ کتہا جو مینے تم سے برنن کی ہے مینے انہیں گرو سے شرون کی تہی اب تمہاری کیا شرون کرنیکی اچہا ہے

نوان اُدہیاے نوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا
جسمین پرتھوی کی اُتپتی اور پوجن اُستوتر اور اوسکی مہمان کا برنن ہے

شری نارد جی بولے کہ ہے شری مہاراج آپنے شری بہگوتی جی کے ایک منش ماتر بہاجی کے ایوکہی سو وہ ہی پرلے ہونا
اور پرلے کے سمین جل مین بسو کا انت اور لے ہونا سب بسو کا پرماتما مین برنن کیا اور پرتھوی جل کے اوپر استہت ہے
تو وہ پرتھوی مہاپرلے کے سمے کہان جائیگی اور پہر سرشٹی کے آدمین کہان سے اور کیسی پرگہٹ ہوگی سو اس پرتھوی
کا جنم اور اوسکی اوتپتی کا کارن مجہہ سے برنن کیجے شری نارائن رشی نے اُتر دیا کہ ہے نارد پرتھی آد سناتنی ہے اوسکا
جنم سکل منگل کا کرنیوالا اور اوسکے جنم کی کتہا بگہنونکو ناش اور پُن کی بردہی کرنیوالی ہے اور اوسکی کہنے کو مین سامرتہہ
نہین ہون پرتو مین اپنی ست کے انکول برنن کرتا ہون کہ کتنے ہی مہاتما تو مدہو کیٹب میت کی دیہہ سے اوتپتی پرتھوی
کی برنن کہتے ہین اور کتنی ہی مہاتما نارائن کے جنگہا سے برنن کرتے ہین مدہو کیٹب کی مرتیو کی سمے نارائن نے اپنی
جنگہا کو بستار پوربک بڑہائی اور اوسکے بڑہنے کا کارن یہہ ہے کہ مدہو کیٹب کو یہہ بردان ہوا تہا کہ اونکی مرتیو جل
مین نہوگی اس کارن نارائن نے اپنی جنگہا کو بڑہا کر مدہو کیٹب کو جنگہا کے اوپر ڈالکر مارا تہا جب سے پرتھوی کا نام
اور دہی ہوا اور مدہو کیٹب کے میدہ سے اوتپتی ہوئی اس کارن پرتھوی کا نام دوسرا میدہنی ہوا اور میدہ سے پرتھوی
بستار پوربک بڑہ گئی ہے نارد اس پرکار پرتھوی کا جنم کہا گیا ہے اور مدہو کیٹب کی مرتیو سے پہلی پرتھوی نہین
تہی کتہا مینے اپنے پتا دہرم کے مکہارہند سے پشکر راج مین شرون کی تہی سو مینے تم سی برنن کی اور ہے نارد مہاپرلی کے
سمے مہابیراٹ سروپ پرمیشر مین جل اور پرتھوی سے آدلیکر سمپورن لے ہو جائیگی اور کال انتر کرکے اوسی مہابیراٹ سروپ
سے سرشٹی کے آدمین اُتپت ہو جائیگی اور مہابیراٹ کے ایک ایک روم مین انیک پرتھوی اور برہمانڈ استہت ہین
پہر اسی پرکار پرتھوی جل کے اوپر استہت ہوگی اور سرشٹی کی اُتپتی ہوگی اور سات ساگر اور دیپون اور پربتون کی اُتپتی

ہوجائیگی اور گرہ پنجہتر چند رمان سورج برہما بشنو شیو سے آدلیکر سمپورن اُتپت ہوجائیگی ہے نارد اُتپتی اور
پرلے کے کرتا و ہی شری کرشن مہاراج ہین او ربارہ اوتار اپنے دانتون پر رکہکر پرتہوی کو لائے ہین اوس
سے پرتہوی پرتہم بارہ جی سے پوجی گئی ہے پشچات سمپورن دیو منی گنش سے پوجی گئی ہے یہہ کتہا جید
شاستر مین پرگہٹ ہے کہ پرتہوی بارہ جی کے استری ہے اور اونکی بیرج سے جو پتر اُتپت ہوا وہ شاستر مین منگل
بکہات ہے نارد جی نے پہر پرشن کیا کہ ہے مہاراج کس روپ سے بارہ جی نے پرتہوی کا پوجن کیا اور اوس راہی
پرتہوی مہارانی کا سندر روپ ہی جسمین سمپورن جگت بیاپت ہے اور یہی کرن مارگ کرکے اُسی سے جگت
کی اُتپتی ہے اور اوسکی پوجن بدہان اور منگل پتر کا جنم ہی لبستار پوربک مجہہ سے برنن کرو نارائن رشی بولے
کہ ہے نارد جی بارہ روپ ہوکر سری نارائن برہما سے اُستتی کری پشچات اپنے دانتون کے اوپر پرتہوی کو رکہکر
ہرنا چہہ دیت کو مارکر جل سے لائے اور جب برہما جی کے آگے جل کے اوپر پرتہوی کو استہاپت کری تو پرتہوی بارا
روپ کو جنکا کروڑون سورج کا سا تیج تہا دیکہکر کام بیاپت ہوگئی بارہ جی رت پربت کرنے لگے اور ایک دیب برس
پرنیت اہرنس بارہ جی نے کریڑا کری اور پرتہوی نے برہم روپی مہورچا کو پراپت ہوکر بہودہارن کیا ایک برکہہ کے
بتیت ہونے پر پرتہوی کو چیت ہوا اور بارہ جی نے پوجا کری اور سندور لیپن کرکے دہوپ دیپ نئی بید پشپ آدلیکر
سانگری چڑہائی اور بولے کہ ہے پرتہوی تم سرب آدہار ہو اور سب سے پوجن جوگ ہو جو کوئی تمہارا پوجن آدرا
پنجہتر کو تیاگ کر گرہ ارنیہ کے سمے کریگا اوسکا کارج سمپورن نربگہن ہوگا تمکو بر دیتا ہون کہ جو کوئی تمہارا پوجن
میری آگیا کے انسار کریگا وہ پتر سے آدلیکر سرب سکہہ کو پراپت ہوگا اور جو موڑہ تمہارا پوجن نکریگی وہ نرک کو پراپت
ہونگی پرتہوی بولی کہ ہے پرمیشر مین آپکی اگیا مان اور آپکے روپ کو دہارن کرکے اس سنسار مین لیلا کرونگی پرنتو مین
ان بستونکے سپرش کرنے کو سامرتہ نہین ہون جو کوئی میرے اوپر یہہ بستو رکہیگا مین کلیش کو پراپت ہونگی سیپ
سالگرام شیو جی کا لنگ سنکہہ دیپک پتر مانک ہیرا سے آدلیکر ہستی یگو پویت پشپ پستک تلسی دل
جپ مالا پشپ مالا کپور سوبرن گوروچن چندن سالگرام کا چرن آمرت سری بہگوان بولے کہ ہے پرتہوی
جو کوئی اُن دربون سے آپکا پوجن کریگا اتہوا آپکو اوپر استہت کریگا وہ دیب سو برس تک کال سوتر نرک مین پراپت
ہوگا ہے نارد پرتہوی آنند کو پراپت ہوئی اور اُسکے گربہ سے پرم تیجوسی منگل جو گرہ ہے اُتپت ہوا ہے نارد

ایسے سری بھگوان باراہ جی نے آدمین پوجا کری اور پھر دیوتاؤن اور منشون نے مول منتر سے اُستتی کرکے پوجن کیا ہے نارد جی بولے کہ جس منتر اور ستوتر سے پوجن ہوا وہ مجھہ سے برنن کیجئے نارائن نے کہا کہ باراہ جی نے اس منتر سے پوجن کیا ہے (تین بیرج اور چوتھے پرنو اور چھہ اکشرون کرکے دس اکشری وہ منتر ہے) اسکو سمجھہ لیو اور دوسرے ریتی اُسکے سمجھنے کی سُگم یہہ ہے (آدمین پرنو ہے پھر ایک بیرج ہکار رکار یکار مین ملا ہوا اوپر اُسکے اُنسار دوسرا بیرج شکار رکار یکار مین بھی انسار سہت ہے تیسرا بیج لکار لکار یکار سے انسار سہت ملا ہوا ہے اوسکی آگے بند ہرادیہ ہی پھر سواہا) اور پرتھوی کا دہیان یہہ ہے کہ (سویت بنکچ کی سی ابہا کانتی چندرمان کا سا کہار بند رتن ابہوشن دہارن کیئے ہوئے رتن ہین گربھہ ہین جنکے اگنی کے تُل بستر اور مند مسکان کہار بند مین) ایسی ہوئی کو نمسکار ہے اور ستوتر یہہ ہے (ہے جل آدھار ہے سیکسروپ ہے جی داتی ہے یگ سو کرپا ہو منگل داتری ہے منگل داتا ہے سمپورن شکتی سروپ ہے سمپورن کا منالی دینی والی ہے پُن سروپ ہے پُن کرتا ہے سرب شسش اُتپت کرتا ہے بھومی ہے اور بھی ہے سرگ داتا ہے بھوم پت سکھہ کری تمہارے ارتھ نمسکار ہو) ہے نارد جو کوئی اس ستوتر کو پراتکال سین سے اُٹھتے سمے پڑہے وہ منش کوٹ جنم تک بھوم پت ہو اور بھوم کے دان کے تُل پھل ہو اور بھوم دان کے ہرنے اور جتنے پاپ پرتھوی پر کرے ہون وہ سمپورن پاپ اس ستوتر کے پڑہتے ہی ماتر نشٹ ہوتے ہین اور جو کوئی منش کسی سیر کو پ بنائے ہوئے کا ناش کرے اور جو منش اپنا بیرج پرتھوی پر ڈالے جو مہا پاپ ہو اور جو چندن دیپک آدلیتو جو اوپر کہی گئین پرتھوی پر رکھے یہہ سب پاپ اس استوتر کے پڑہنے سے نرورت ہوتے ہین اور سو اسمیدھ جگ کا پھل پراپت ہوگا اسمین کچھہ سنشی نہین ہے اور یہہ ستوتر سمپورن کلیان کا کرتا ہے ۰

دسوان ادھیا نوین سکند سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین پرتھوی کے مہان اور پوجن کا آکھیان ہے

نارد جی نے پھر پرشن کیا کہ ہے سری مہاراج بھوم دان کا پُن اور اوسکو ہرنے کا پاپ مجھہ سے برنن کیجے۔ اتھوا پرائے کوپ آدہ بنے کو بنا اُسکے اگیا کے بناوے اتھوا آور انجتہ مین کو اکھودے اور پرتھوی مین بیرج پتن کرنے او ستو اجوگ جو اوپر کہی گئین رکھے ان پاپونکا مجھہ سے اودھار بھی برنن کیجے اور اور جو پاپ ہون وہ بھی کہو نارائن رشی نے اوترویا

کہی نارد ایک بلانہ ماتر پرتہوی کا بہی دان جو بید پاٹی برہمن کو کرے تو وہ منش شیو لوک کو جاتا ہے اور جو بوی ہوئی پرتہوی کا دان بید پاٹی برہمن کو دے جتنی اُس پرتہوی کی ریشگا ہے اُتنی ہی برکہہ بیکنٹہہ مین پراپت ہوکر انت کو موکش پد کو پراپت ہوتا ہے گرام بہوم ان جو کوئی دان کرے وہ سمپورن پاپون سے رہت ہوکر بہگولی کے لوک کو جاتا ہے اور جو بہوم دان کے سمے ساد ہون کو بہوجن دے وہ بیکنٹہہ کو پراپت ہوتا ہے اور جو اپنے دان دیئے ہوئے کو اتہوا دوسرے کی دان جو دئیے ہوئے کو برہمن سے پہیر لے وہ کال سوتر نرک مین سورج چندرمان کی آیو پرینت پڑتا ہے اور گئون کے ہنت جو پرتہوی ہے ارتہات گئو شالا مین جو کوئی کہیتی بووے وہ دس سو برس تک کمبھی پاک نرک مین پڑتا ہے اور جو کوئی گئون کے مارگ مین اتہوا سرور مین کہیتی بووے وہ منش جبتک چودہ اندر راج کرین تب تک اسی تیر نرک مین اور جو پرائے کنوئے بنائی ہوئے کو تیر سوج کہم سے اوکہ مرتکا ڈالے وہ بہی نرگ مین پڑتا ہے اور اوسکا اشنان نسپہل ہوتا ہے اور جو منش استری رہت ہے اتہوا انیا استری کے اپنے بیرج کو پرتہوی پر پتن کرتے ہین تو جتنے پرتہوی مین وہ بیرج پڑے اُتنے ہی پرتہوی کے ریشگا پرمان اوتنے ہی برکہہ پرینت رو رو نرک مین رہتے اور اور انجہر مین جو کوئی پرتہوی کو کہودے وہ کرہی دیس نرک مین چار جگ پرینت رہتا ہے اور جو کوئی پرائے بنائے ہوئے کوپ کو لوپ کرکے آپ بناوے اتہوا اسی پرکار تڑاگ نے (ارتہات چہوٹا تالاب) بناوے اوسکو پن پراپت نہوگا اُسکا پہل پہلے بنانیوالے کو پراپت ہوگا اور وہ تپت کنڈ نرک مین جو وہ اندر کے راج تک استہت رہیگا اور پرکوپ کو جو اُسکی سوامی کی اگیا لیکر بناوے جسکو شاستر مین جیرن اودہار کہتے ہین اوسکا اننت پن ہے اور جو کوئی پر سرور سے پورانی مٹی نکلوادے اُتنے ہی ریشگا پرمان برہم لوک مین رہتا ہے اور جو اپنے پتر کو بنا اگیا اوسکی سوامی کی جسکی وہ پرتہوی ہو اتہوا اوسکا سوامی برجو رکہے تو وہ منش پاپکا بہاگی ہوتا ہے اور جو کوئی بہوم مین دیپک اور شنکہہ استہاپن کرے اوسکو کشٹ اوک روگ ہوتا ہے اور موتی مانک ہنی ہیرا سوبرن کے پرتہوی پر رکہنے سے وہ منش سات جنم تک اندہا رہتا ہے اور شیوجی کے لنگ کو پرتہوی پر استہاپت کرنے سے سو منتر پرینت کرمی بہکش نرک مین رہتا ہے اور نیتر جرن امرت پشپ تلسی دل جپ مالا پشپ مالا گورو چن چندن رودراکش پتنگ یکو پویت کو جو کوئی پرتہوی پر رکہے اور جس پرتہوی پر جگ کرے اوس پرتہوی کو (دودہ) سے انجلی نہ دے وہ منش سات جنم پرینت نرک مین پڑتا ہے اور جو بہونچال کی سمے پرتہوی کو کہودے وہ جنمانتر کرکے کسی انگ سے ہین ہوتا ہے ہے نارد یہہ پرتہوی کا ندہان اور مہاتم

برنن کیا اور ہے نارد پرتھوی سناتن ہے اور اوسکا بسمبھر نام اسکارن ہے کہ بسوا وسکے اوپر استہت ہے اور پرتھو کی کنیا ہے اسلیئے پرتھوی نام ہے ٭

گیارہواں ادھیائے نوین اسکندھ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین سری گنگا جی کے مہان اور استوتر کا برنن ہے

نارد جی مہاراج نے پھر پرشن کیا کہ ہے سری نارائن اب سری گنگا جی کا اکھیان برنن کیجئے کہ آپنے بھارت کھنڈ مین سرستی کے شاپ سے سری گنگا جی کا آگون کہا او بشنو سروپ مہارانی کو پورن انس سے بسو پد مین برنن کی ہے سو ہے مہاراج کون جگ مین کون راجا بھگتی کرکے پرتھوی پر لایا نارائن رشی بولے کہ ہے نارد سری راجا دھیراج سورج بنسی سگر نام بکھیات ہوئے اور اونکی دو رانی روپ ونتی اور پتی ونتی تھین ایک بیدرتھی دوسری سیوی ایک رانی سیوی کے ایک پتر اسمنجہ نام اُتپت ہوا اور دوسری نے پتر اُتپتی کے کارن شیو جی مہاراج کا تپ کیا شیو جی مہاراج کے بردان سے اوسکے گربھ کا سمبھو ہوا اور سو برس بیتنے پر اُس گربھ سے ماس کا بند کنیا کے اکار اُتپت ہوا او سکو دیکھکر وہ رانی رودن کرکے اتینت کلیش وان ہوئی شیو جی مہاراج نے اپنے بھگت کو کلیش وان جانکر برہمن کا روپ دھارن کرکے سنمکھ رانی کے آکر اوسکو سنتوش دیکر گربھ کے پنڈ کے ساٹھ ہزار ٹکڑے کئے اور رانی سے کہا کہ یہ ساٹھ ہزار پتر پرم بلوان ہونگے ایک سمے وہ ساٹھ ہزار پتر کپل منی کے آشرم مین گئے (بچن ہر دیو سہائے - ٹیکا نیل کنٹھ اچارج مین لکھا ہے کہ جو یہ کتھا گھوڑے کے چھوڑنے راجا سگر کے اور لیجانا اندر کا گھوڑے کو اپنے راج کے بھے سے اور چھوڑ جانا کپل منی کے آشرم کے نکٹ اور جانا اون ساٹھ ہزار پتروں کا کپل منی کے استھان پر اور کپل منی کا شاپ اور پرانون مین بستار سے لکھا ہے اس کارن یہان تھوڑا کرکے کیول کتھا ماتر لکھا ہے) اور کپل منی جی کے شاپ سے وہ ساٹھ ہزار پتر بھسم ہو گئے راجا سگر رودن کرتا ہوا بن کو چلا گیا اوسکے جانے کے پشچات راجا اسمنجہ پتر اوسکا سری گنگا جی کے نمت تپ کرنے لگا ایک لاکھ برکھ پرینت تپ کیا اور پھر وہ کال کو پراپت ہو گیا پھر اسمنجہ کا پتر انشمان تب کے بسے استہت ہوا اور سو ور تہہ یہ تہا کہ سری گنگا جی پرتھوی پر پگ دھارن کرین وہ بھی ایک لاکھ برس تک تپ کرکے مرتیو کو پراپت ہوا اوسکے پشچات بھاگیرتھ جی اونکے پتر پرم بشنو بھگت نے ایک لاکھ برکھ تک

ملک اودہی منو: تبہہ سے تپ کیا کہ گر گیہم رت کی سہے سری کرشن بھگوان کے درشن ہوئے وہ کیسا سروپ تہا کہ کروڑون
سورج کا سا تیج دو بہجا مرلی دہارن کئے ہوئے کمل ہست مین کشورا وستہا کو پراپت گوپال سندری سروپ کو دہارن
کئے ہوئے (گوپال سندری وہ سروپ ہی جو مہاراج گولوک مین براجمان ہین اور برہما بشنو شیو جی سے آدلیکر سمپورن
دیوتا جن کی استتی کر رہے ہین) نربکار نرگن اور پرکرتی سے پرے کچہہ مند مسکان کرتے ہوئے بہگت کے انگرہ
کرنیکو اگنی کے تل رتن مئی ابہوشن دہارن کئیے ہوئے ایسی سروپ کی بہاگیرتہہ جی درشن کرکے بارم بار ڈنڈوت کرکے
نیترون سے پریم کے آنسو ڈالنے لگی سری مہاراج نے بردان دیا کہ ہے راجا تمہارا بنس سگر کش کو پراپت ہوگا تب
سری بہاگیرتہہ جی مہاراج گد گد بانی ہوکر استتی کرنے لگی اوس سمے سری مہاراج نے سری گنگا جی مہارانی کو آگیا کی
کہ سرستی جی کے شاپ کے انوسار ہے گنگے تم بہارت کہنڈ مین سیگہر جاؤ اور سگر کے ستون کو پوتر کرو اور جو تمہاری سپرش
ہوئی پون بہی کسی منش سے سپرش ہوگی وہ منش ہی بمان مین بیٹہکر میرے روپ کو پراپت ہوکر میرے پد کو پراپت
ہوگا اور ہے گنگا جی وہ منش سدیو کال نرارو گ ہوکر جہان جنم کے کرمون سے رہت ہو میرے پارشدون مین ہوگا
اور ہے گنگا جو کوئی منش بہارت کہنڈ مین جنم لیکر تمہاری سپرش ہوئی پون کو سپرش کریگا وہ کوٹ جنم کے پاپون سے نرورت
ہوکے یم راج کو بہی بہے کا دینے والا اور جیون مکت ہوگا اور ہے گنگی سپرش سے درشن کا دس گنا پہل آدہک ہوگا اور جو کوئی
بنا جانے بہی سوچ کرم سے رہت ہو اشنان کریگا وہ بہی بشنو پد کو پراپت ہوگا اور سو کروڑ جنمون کے پاپ نرورت ہونگی
اور برہم ہتیا نرورت ہوگی اور سنکہہ جنمون کے پاپ کیول اگیانتائی سے ہی اشنان کرنے سے نرورت ہونگی اور ہے گنگا جی
برہما بشنو شیو آد سمپورن دیوتا تمہاری مہاتم برنن کرنے کو سامرتہہ نہین ہین ہے گنگی یہہ تو سامان دیوس کے اشنان کا
پہل ہے اشیش مہاتم اور کہتا ہون کہ سامان دیوس کے اشنان کے پہل سے تیس گنا پہل تو سورج کے سنکرانت کے دن
کے اشنان کا ہے اور اوس سے دونا پنیہ ماوش کے دن وکتائن سورج کی سمے اور اوس سے دس گنا اوترائن سورج کے سمے کا ہے اور چیتر مانس کی
پورنماشی اور اکہی نومی کی اشنان کا ہے: اتینت پہل کا دینے والا ہے اور ہے گنگی سامان دن کے اشنان سے دان کا
پہل تمہارے تیر پر سو گنا ہے اور منونتر آد کے منو آدک اور یگ آدک تہون مین اور ماگہہ سدی ستمین اور بہیشم اشٹمین اور
اسوک اشٹمین اور رام نومین مین اشنان کا انکہہ پہل ہے اور نندا تتہہ (پروا چہٹہ اکادشی) کا سامان دیوس سے دونا
پہل ہے اور دسہرہ جیٹہہ سدی دسمین اور اسوج سدی دسمین کو سو گنا پہل ہے اور بارلی کے اشنان کا اتینت پن ہی

اور جو بارنی ترودشی کے دیوس مین کے ہرہست اتھوا کُبھہ کے برہسپت مین ہو اوسکا پہل کہنے کو کسی کی سامرتھیہ نہین
ہے اننت پن گُنا اودی کرنیوالا ہے اور چندر ہان گرہن کے سمے سمان دیوس سے دس گُنا اور سورج گرہن کے سمے
اوس سے دس گُنا اور آدہے اُودی ہوئے سورج کے سمے سامان دیوس سے سو گُنا پہل اشنان کا ہے ہے نارد اس پرکار کے
بچن شرون کرکے شری گنگا جی بولین کہ ہے شری مہاراج مین آپ کی اگیا سے بہارت کہنڈ مین جا کے
استہان راجا بہاگیرتہہ مین پراپت ہونگی پرنتو کل جگ مین اینک پاپی میری جل مین جو اشنان کرینگے اونکا تو اپنی اوہا
کر دیا میرے تٹ پر جو پاپ اکٹھی ہو جاینگے وہ کیسی بہسم ہونگی اور کتنے کال تک مین بہارت کہنڈ مین استہت رہونگی اور کب
مین تمہارے پد کو پراپت ہونگی آپ انترجامی میری بانچہا کو بہی جانتے ہو کرپا کرکے مجھے بتلاؤ شری بہگوان بولے کہ ہے گنگے
مین تمہارے بانچہا کو بہلی پرکار جانتا ہون کہ بہارت کہنڈ مین تمہارا پت جل روپی کہاری سمدر ہوگا جو میرے ہی انش
سے ہے اور تم لکشمی روپا ہو تمہارا سمدر کا سنگم ہوگا اور جتنی ندی ہین تمہارے جل مین ملکر پوتر اور سوبہاگمان ہونگی
اور ہے گنگے کلجگ کے پانچ سہنسر برکہہ بیتت ہوئے پشچات تم پہر میرے استہان مین آؤگی اور تم نت ہی سمدر سہت
آنند کروگی اور جو کوئی پرم بہگت تمہارے استوتر کو جو بہاگمتہہ جی کنٹہہ ساک بید سے کرینگی پڑہیگا اتہوا پرات کال ڈنڈوت
ہی کرلیگا اسمید جگ کے سمان پہل کو پراپت ہوکر شاکشات بشنو سروپ کو پراپت ہوگا اور جو منش (گنگے گنگے) اہی
اُکہار بندسے اوچارن کریگا وہ سمپورن پاپون سے رہت ہوکر بیکنٹہہ کو پراپت ہوگا اور اس نام کے اوچارن کرنیوالے پرش
کے سپرش کرلینے سے منش پاپون سے رہت ہوگا اور پرکرتی جو بہگوتی بہوینشری ہین اونکا سا تمہارا سروپ ہی اونکی بہگت
اور آپکی بہگت جو تمہارے تیر جاوینگے اونکی جانے ہی ماتر اون پاپونکا جو تمہارے اشنان اور درشن کرنیوالون کے دو ہونگی
ناش ہو جائیگا اور وہ بہسم ہو جاینگے اور مترک شریر اُنکی جل مین پڑتے ہی بشنو پد کو پراپت ہونگے اور جو ندی تمہاری جل
مین ملیگی سرستی سے آدلیکر اُنکا ہی اشنان تمہارے ہی تل پہل دایک ہوگا اور جو کوئی بہگت آپکے گونان بادگان کرینگے
اون گونان باد کے شرون کرنیوالا منش سیگہر پاپون سے رہت ہو جائینگے اور جو منش تمہاری رج سپرش کرینگے اتہوا کہاند
مین ڈالینگے وہ منش اوسہی رج کے ریکا پرنابرکہہ تک شری بہگوتی بہوینشری کے استہان مین پراپت ہوکر پرم پد کو پراپت ہوگا
اور ہے گنگے گیان سے میری بہگتی مین استہت ہوکر جو بہگتی پوربک تمہارے جل مین دیہہ تیاگ کریگا وہ پرم پد کو پراپت
ہوگا اور بلوان پارشد بہگوان کا ہوگا اور جو منش تمہارے جل مین شو (مردہ) کو ہتن کریگا وہ منش بہی بیکنٹہہ مین جائیگا

اور پورن برہم کی بہگتی مین استہت ہوکر جو منش تمہارا دہیان کریگا وہ سدیو کال ہی تمہارے پد مین استہت رہیگا اور اگیانی پُرش جو تمہارے جل کو سپرش کرینگی اتہوا تمہارے جل مین انجان ہی پران تیاگ کرینگے وی ہی تمہارے پد کو پراپت ہوکر جنما جنم تمہارے پارشد ہونگی اور جو پرش تمہارے جل مین پرانونکو تیاگن ہی نہ کرینگے پرنتو پران تیاگنی کے سمے آپکے نام کو ہی (ہے گنگے ہے گنگے) اُچارن کرینگے وی ہی برہما کے اوستہا پرینت تمہارے پد کو پراپت ہونگی اور اوس منش کو بہگوت کے پارشد یان رتن جٹت مین بٹہلا کر بہگوت پد کو لیجاوینگے اور ہے گنگی تمہارے منتر کو اوپاسک جو منشی بید نت تمکو چڑہاوینگے وے تینون لوکونکو پوتر کرنے کو سامرتہ ہونگی اور وے منش انت سمے بوان مین بیٹہکر گولوک کو پراپت ہوکر آوا گون سے رہت ہونگی اور میرے بہگت جو تمہاری رج کو مستک پر دہارن کرینگی اتہوا اگہہ مین ڈالینگی اور تمہاری لہرین سن کی پروِرتی کو لگاوینگے اُنکے ایک ایک پد پر انیک تیرتہ کی اوتپتی ہوگی اور ہے گنگے جو تمہارے بہگت ہونگی وے جیون مکت ہونگی اونکو مکت کی ہی اچہا نہوگی اور تمہاری بہگتون کی جو سنبہاوی ہونگی وے ہی کرت کرت ہوجاوینگے نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جی شری بہگوان اور گنگاجی کا اس پرکار سنباد ہوا اور شری کرشن مہاراج نے جس سمے بہاگیرتہ جی کو درشن دیے اُس سمے سری گنگاجی نے ہی درشن دیے اور شری بہاگیرتہ جی نے دہیان کرکے بید اوکت استوتر سری گنگاجی کا بارم بار کتہن کیا شری کرشن مہاراج اور شری گنگاجی بردان دیکر انتردہیان ہوگئی نارد جی بولے کہ ہے مہاراج وہ استوتر جو شری بہاگیرتہ جی نے شری گنگاجی کا کہا تہا بڑہی سہت بستار پوربک مجہسی برنن کیجیے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد پرہات کال اُٹہکر اور شوچ اور اشنان کرکے پوتر دہوتی دہارن کرکے پہلی چہہ دیوتاونکا دہیان کرے گنیش جی سورج نارائن اگنی لشنو شیو درگا اور یہ پرارتہنا کرے کہ ہے مہاراج آپ مجکو پوجا اور بہکتی کرو گنیش جی کا بگہن ناش کرینکے نمت اور سورج نارائن کا روگ ناش کرینکے ارتہہ اور اگنی سدہ کرینکو اور لشنو کا آتما سدہی کرینکو شیوجی کا گیان کے لئے اور بہگوتی کا مکتی کی سدہی کرینکے نمت ان چہیون نمت کے کارن چہیون دیوتاون کا دہیان کرنا کہا ہے اور سو دہیان کو ہی نارد تم شرون کرو ۰

بارہوان ادہیا ۃ نوین سکند سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین
سری گنگاجی کا استوتر اور سورن پوجا اور گولوک کی لشبی اوتپتی کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہی نارد شری گنگاجی کا دہیان پہلے تم سے برنن کرتا ہون جو کنتہہ ساکہہ بید مین پرگہٹ برنن
کیا ہے اور جسکو پہلے پوجن کے سمے پڑہنا چاہیے وہ سمپورن پاپو نکا ناش کرتا ہے (دہیان) سو سیت پنکج کی ہی کانتی
وہ جمین شری کرشن کے کمہار بند کیسی شوبہا اور کرشن کے تل پراکرم انیک رتن جٹت آبہوشن پہنے ہوئے انکی
کے تل بستر دہارن کیئے ہوئے اینک چندرمان کیسی شوبہا کمہار بند کی مندمسکان کرے ہوئے جوبن اوستہا کو پراپت
نارائن کی اتینت پریہ شانت سوبہاو مالتی کے پشپون کے گجرے سکہا مین گتہی ہوئے سندورکی سوبہا ہی مانگ مین
کستوری سہت چندن کی بندی دہارن کیئے ہوئے ارن برن ہونٹ دانتو نکی پنگتی کو دیکہکر کمتا لجایمان ایسی مہارانی
کے کمہار بند کے شوبہا برنن کرنیکو کوئی سامرتہہ نہین ہے اور شری پہل کے تل کچ استہل اور لکہو اور کیلی کی گابہہ کے
تل جنگہا استہل ہین چرنار بندون مین مہاور شوبہایمان ہو رہے آولیکرا بہوشن چرنون مین دہارن کیئے ہوئے
کلپ برچہہ کے پہپون کی مالا جنکی سوگندہ سے بہوتری لوبہایمان ہو رہے ہین کنتہہ مین اجرسر پنشمرون نے جنکو ارگہہ دیا
ہوا ہے اور جنکے چرنار بند پتسو ہی جنون کے مستک کو پوتر کرنیوالے ہین اور ممو کشون پرشون کو مکت پد اور کامیون کو
بہوگ پد کے اور ہر کی ابلاشا کرنیوالون کو بردان کے دینیوالے اور بہگت جنون کے اوپر اتینت انوگرہ کرتا سری
شنبو پد کے دینیوالی ایسی مہارانی کا اس پرکار دہیان ہردے مین ہے نارد بہگت جنون کو کرنا چاہیے پہر
شورس پوجن کرے شورس پوجن یہہ ہے۔ آسن ارگہہ پاد اشنان چندن دہوپ دیپ نی بید تامبول
سیتل پونگیے پہل بستر ابہوشن رولی سوگندہ لبتو آچمن سندر سنگیاسن اسکے پشچات بہگتی ہی استتی
کری پہر پشپ انجلی دی ہے نارد اس پرکار جو بہگت ایک دیوس ہی پوجن کرے تو ہمید جگ کا پہل ہو نارد جی
بولے کہ ہی لکشمی ناتہہ شنو استوترشری گنگاجی مہارانی کا مجہہ سے برنن کیجیے نارائن رشی نے کہا کہ ہی نارد وہ استوتر
پاپ کا ناش کرتا پُن کا بڑہانے والا یہہ ہے (استوتر) شیوجی کی پریت کرتا شری کرشن کے انگ سے اُتپت ہوئین
رادہکاجی کے انگ کرکے سہت ایسی جو جل سروپ گنگا مہارانی ہین انکو ارتہہ نمسکار کرتا ہون اور سرشٹی کے آدمین جنم
ہوا ہے جنکا اور گولوک مین راس منڈل کے بیچ شنکرجی کے سمیپ اوتپت ہوئی ہین ایسی مہارانی کو نمسکار ہو اور
گوپ اور گوپیون سہت رادہاجی مہارانی کے سنگاس سے اتپن کیا ہے جنہون نے کارتک کی پورنماشی کے دن ایسی
جو گنگا مہارانی ہین انکو نمسکار ہے اور کروڑ جوجن کے لمبار اور اوس سے لاکہہ گنی دیرگہہ گولوک کے بیچ جو استہت ہیں

شری گنگا مہارانی اُنکو ارتہہ نمسکار ہی اور ساٹھہ جوجن چوڑی اور اوس سے چوگنی دیرگہہ ایسی جو بیکنٹھہ باشی گنگا مہارانی
ہین اُنکو نمسکار ہے اور تیس لاکہہ جوجن کے بستار اور پنج گنی دیرگہہ ایسی جو برہم لوک باسنی گنگاجی ہین اونکو نمسکار ہی اور تیس
لاکہہ جوجن بستار چوگنی اُس سے دیرگہہ دُہرولوک باسنی گنگاجی تمکو نمسکار ہی اور لاکہہ جوجن بستار پنج گنی دیرگہہ جو چندر لوک
نواسنی گنگاجی ہین اونکو نمسکار ہو اور ساٹہہ سہنسر جوجن بستار دش گُنی دیرگہہ سورج لوک نواسی گنگاجی تمکو نمسکار ہے لاکہہ
جوجن بستار و پچگنی دیرگہہ ایسی جو تپ لوک نواسی گنگاجی ہو تمہارے ارتہہ نمسکار ہی اور سہنسر جوجن بستار دش گُنی دیرگہہ
ایسی جو جم لوک نواسی گنگاجی ہین اُنکے ارتہہ نمسکار ہے اور دس لاکہہ جوجن بستار پنچگنی دیرگہہ جو ملیلوک نواسنی گنگا
جی ہین اُنکے ارتہہ نمسکار ہے اور سہنسر جوجن بستار سوگنی دیرگہہ ایسی جو کیلاش باسنی گنگاجی ہین اُنکو نمسکار ہی اور سو
جوجن بستار دس گنی دیرگہہ بہوگ وتی نام کر کے جو پاتال باسنی گنگاجی ہین اونکو نمسکار ہے ایک کوس بستار اور کسی
استل کے بشے اوس سے لکہو پرمان ایسی جو پرتہوی کے اوپر نواس کرنیوالی الک نندا نام کرکی گنگاجی ہین اونکی ارتہہ نمسکار ہے
اور ستجگ مین تو چہیر روپ اور تریتا مین چندر ما سروپ اور دواپر جگ مین چندن کیسی اور کلجگ مین جل کیسی اُبہا ہی جنکی
اور مرگ مین نت ہی چہیر کی سی ہے کانتی جن کی ایسی جو شری مہارانی گنگے ہین اُنکو نمسکار ہو ایسی جو مہارانی گنگاجی
جنکے جل مین ایک کنکا کے سپرش ماتر سی مہا پاپی گیان کے پراپت ہونیکو سامرتہہ ہین اور کروڑ جنم کے پاپ جو مہا برہم ہتیادک ہین
ایک گنگا رج سے ناش ہو جاتا ہے اونکو نمسکار ہی ہے نارد اس استوتر کا نام گنگا پدی پرگہٹ ہی جو بھگت جن اس استوتر
کو نت پڑہین اور پشچات گنگاجی کا پوجن کرین اسمیدہ جگ کے سمان پہل کی پراپتی ہو اور روگی روگ سے چہوٹ جاے
اور بنجہا استری پتر وتی ہوین اور کہہ اس استوتر کے پاٹ سے پنڈت ہو اور جو منش پرات کال اُٹھکر اس استوتر کو پڑہی
اوسکو گنگا اشنان کے سمان پہل ہو اور جو کہوٹے سپن راتری کو دیکہتے ہون اُنکے پہل کا ناش ہوے ہے نارد بہاگیرتہہ
راجا نے اس استوتر کا پاٹ کیا تہا جسکے پہل سے شری گنگاجی بہاگیرتہہ کے پیچھے پیچھے چلکر سمندر کی تیر تک پہونچین
اور شری گنگاجی سے سپرش ہو کر جو پون بہاگیرتہہ کے دیہہ کو اسپرش ہوئی سیگہر ہی بہاگیرتہہ راجا بیکنٹھہ کو پراپت ہوئے
ہے نارد شری گنگاجی جو بہاگیرتہہ کے سکاس کر کے اس بہارت کہنڈ مین پراپت ہوئین اسی کارن بہاگیرتہی نام ہوا ہے
نارد مینے یہہ گنگا او پاکہیان تجہہ سے برنن کیا جو پُن اور موکش کا دینیوالا ہے اب ہی نارد کیا شرون کرنیکی اچہا ہی
نارد جی بولے کہ ہے شری مہاراج شری گنگاجی کا اگون پرتہوی پر تو مینے شرون کیا اب شری مہارانی کے لشیش چرتر

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد شری گنگا جی کا دھیان پہلے تم سے برنن کرتا ہون جو کنٹھہ ساکھہ بید مین پرگھٹ برنن
کیا ہے اور جسکو پہلے پوجن کے سمے پڑھنا چاہیے وہ سمپورن پاپو نکا ناش کرتا ہے (دھیان) سو ئیت پنکج کی ہی کانتی
دیہہ مین شری کرشن کے مکھار بند کیسی شوبہا اور کرشن کے تل پراکرم اینک رتن جٹت آبھوشن پہنے ہوئے اگنی
کے تل بستر دھارن کئے ہوئے اینک چندرمان کیسی شوبہا مکھار بند کی مند مسکان کرے ہوئے جوبن اوستھا کو پراپت
نارائن کی اتینت پریہ شانت سوبہاؤ مالتی کے پشپون کے گجرے سکھا مین گتھے ہوئے سندور کی سوبہا ہی مانگ مین
کستوری سہت چندن کی بندی دھارن کئے ہوئے ارن برن ہونٹ دانتو نکی پنگتی کو دیکھکر مکتا لجایمان ایسی مہارانی
کے مکھار بند کے شوبہا برنن کرنیکو کوئی سامرتھہ نہین ہے اور شری ہاتھ کے تل کچ استھل اور لگمو اور کیلی کی گابھہ کے
تل جنگھا استھل ہین چرنار بندون مین مہاور شوبہا یمان نوپر سے آدلیکر ابھوشن چرلون مین دھارن کئے ہوئے
کلپ برچھہ کے پسپون کی مالا جنکی سوگندہ سے بہوتری لوبہایمان ہورہے ہین کنٹھہ مین رسر پنشرون نے جنکو ارگھہ پاد
دیا ہے اور جنکے چرنار بند پتسو تی جنون کے مستک کو پوتر کرنیوالے ہین اور موکشون پرشون کو مکت پداور کامیون کو
بھوگ پد کے اور ہرکی ابلاشا کرنیوالون کو بردان کے دینیوالے اور بھگت جنون کے اوپر اتینت انوگرہ کرتا سری
شنبوپد کے دینیوالی ایسی مہارانی کا اس پرکار دھیان ہردے مین ہے نارد بھگت جنون کو کرنا چاہیے پھر
شودس پوجن کرے شودس پوجن یہہ ہے ۔ آسن ارگھہ پاد اشنان چندن دھوپ دیپ نیبید تامبول
سیتل پونگے پھل بستر ابھوشن روکی سوگندہ لیتو آچمن سندر سنگھاسن اسکے پیچھات بھگتی سہت استتی
کری پھر پشپ انجلی دی ہے نارد اس پرکار جو بھگت ایک دیوس بھی پوجن کرے تو سہید جگ کا پھل ہو نارد جی
بولے کہ ہے لکشمی ناتھہ شنبو استوتر شری گنگا جی مہارانی کا مجھہ سے برنن کیجیے نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد وہ استوتر
پاپ کا ناش کرتا پن کا بڑہانے والا یہہ ہے (استوتر) شیوجی کی پریت کرتا شری کرشن کے انگ سے اتپت ہوئین
رادھکا جی کے انگ کرکے سہت ایسی جو جل سروپ گنگا مہارانی ہین اونکو ارتہہ نمسکار کرتا ہون اور سرشٹی کے آدمین جنم
ہوا ہے جنکا اور گولوک مین راس منڈل کے بیچ شنکر جی کے سمیپ اوتپت ہوئی ہین ایسی مہارانی کو نمسکار ہو اور
گوپ اور گوپیون سہت رادھا جی مہارانی کے سنکاس سے اتپن کیا ہے جنہون نے کارتک کی پورنماشی کے دن ایسی
جو گنگا مہارانی ہین اونکو نمسکار ہے اور کروڑ جوجن کے بستار اور اوس سے لاکھہ گنی دیرگھہ گولوک کے بیچ جو استھت ہیں

شری گنگا مہارانی اُنکو ارتہہ نمسکار ہے اور ساٹھہ جوجن چوڑی اور اوس سے چوگنی دیرگہہ ایسی جو بیکنٹھہ باشی گنگا مہارانی
ہین اُنکو نمسکار ہے اور تیس لاکہہ جوجن کے بستار اور پنچ گنی دیرگہہ ایسی جو برہم لوک باسنی گنگاجی ہین اونکو نمسکار ہے اور تیس
لاکہہ جوجن لبستار چوگنی اُس سے دیرگہہ دُہرو لوک باسنی گنگاجی تمکو نمسکار ہے اور لاکہہ جوجن لبستار پنچ گنی دیرگہہ جو چندر لوک
نواسنی گنگاجی ہین اونکو نمسکار ہو اور ساڑہہ سہنسر جوجن لبستار ونش گنی دیرگہہ سورج لوک نواسی گنگاجی تمکو نمسکار ہے لاکہہ
جوجن لبستار ہجگنی دیرگہہ ایسی جو تپ لوک نواسی گنگاجی ہو تمہارے ارتہہ نمسکار ہے اور سہنسر جوجن بستار ونش گنی دیرگہہ
ایسی جو جم لوگ نواسی گنگاجی ہین اُنکے ارتہہ نمسکار ہے اور دس لاکہہ جوجن لبستار ہجگنی دیرگہہ جو ببلوک نواسنی گنگا
جی ہین اُنکے ارتہہ نمسکار ہے اور سہنسر جوجن لبستار سوگنی دیرگہہ ایسی جو کیلاش باسنی گنگاجی ہین اُنکو نمسکار ہے اور سو
جوجن لبستار دس گنی دیرگہہ بہوگ وتی نام کرکے جو پاتال باسنی گنگاجی ہین اونکو نمسکار ہے ایک کوس بستار اور کسی
استل کے بیچ اوس سے لکہو پرمان ایسی جو پرتہوی کے اوپر نواس کرنیوالی الک نندا نام کرکی گنگاجی ہین اونکی ارتہہ نمسکار ہے
اور ستجگ مین تو چہیر روپ اور تریتا مین چندر ما سروپ اور دواپر جگ مین چندن کیسی اور کلجگ مین جل کیسی اُبہا ہے جنکی
اور مرگ مین نت ہی چہیر کی سی ہے کانتی جن کی ایسی جو شری مہارانی گنگے ہین اُنکو نمسکار ہے ایسی جو مہارانی گنگاجی
جنکے جل مین ایک کنکا کے سپرش ماتر سے مہا پاپی گیان کے پراپت ہونیکو سامرتہہ ہین اور کروڑ جنم کے پاپ جو مہا برہم ہتیا دک ہین
ایک گنگا رج سے ناش ہوجاتا ہے اونکو نمسکار ہے نارد اس استوتر کا نام گنگا پدی پر گہٹ ہے جو بہگت جن اس استوتر
کو نت پڑہین اور پنچات گنگاجی کا پوجن کرین اسمید ہگ کے سمان پہل کی پراپتی ہو اور روگی روگ سے چہوٹ جاے
اور بنجہا استری پتر وتی ہون مورکہہ اس استوتر کے پاٹ سے پنڈت ہو اور جو منش پرات کال اُٹہکر اس استوتر کو پڑہے
اوسکو گنگا اشنان کے سمان پہل ہو اور جو کہوٹے سپن راتری کو دیکہتے ہون اُنکے پہل کا ناش ہو ہے نارد بہاگیرتہہ
راجانے اس استوتر کا پاٹ کیا تہا جسکے پہل سے شری گنگاجی بہاگیرتہہ کے پیچہے پیچہے چلکر سمدر کی تیر تک پہونچین
اور شری گنگاجی سے سپرش ہوکر جو پون بہاگیرتہہ کے دیہہ کو اسپرش ہوئی سگہر ہی بہاگیرتہہ راجا بیکنٹھہ کو پراپت ہوئی
ہے نارد شری گنگاجی جو بہاگیرتہہ کے سکاس کرکے اس بہارت کہنڈ مین پراپت ہوئین اسی کارن بہاگیرتہی نام ہوا
نارد مینے یہہ گنگا او پاکہیان تجہہ سے برنن کیا جو پُن اور موکش کا دینیوالا ہے اب ہے نارد کیا شرون کرنیکی اچہا ہے
نارد جی بولے کہ ہے شری مہاراج شری گنگاجی کا اگون پرتہوی پر تو مینے شرون کیا اب شری مہارانی کے لنبیش چرتر

کہ شری گنگا جی بیکنٹھہ مین کہان سے آئین مجھہ سے برنن کیجے نارائین رشی بولے کہ ہے نارد کاتک کی پورنماشی کے
دن رادہکا سہت گولوک مین سری کرشن مہاراج نے راس منڈل کے ابتہی اتسب کیا اور شری مہاراج رادہکا جی کا پوجن
کرکے آنند کو پراپت ہوئے اُس راس منڈل مین کہ برہما جی سے آدلیکر سنکادک سمپورن پراپت ہوئے تہے شری کرشن
مہاراج نے سرستی سہت بینا بجاکر منوہر سُرون سے سنگیت نام پد کو اوچارن کیا اور برہما جی نے شری رادہا کرشن جی
کے ارتہہ رتن مَی ہار اور شیوجی نے سن اندہار کہ ایسا ہار دوسرا برہمانڈ مین نہین اور کوستہبہ من اور شری البشنو بہگوان
نے مالا منوہر اور لکشمی جی نے پرم منوہر کنڈل سمرپن کرے اور شری رادہکا مہارانی درگا بارہی دہرم بدہی لیس
بدہی اگنی کے تل ابہوشن من نوپر آدک انیک پرکار کے دہارن کیے ہوئے شری کرشن مہاراج کے بام بہاگ کو براجمان
ہوئین اور راس سمے شری برہما جی کی پریرنا پر شری شیوجی مہاراج کرشن سنگیت پد کا گان کرنے لگے اُنکی گان
کرتے ہی سمپورن دیوتا سور جہت ہوکر کاٹہہ کی پتلی کی نیائین ہوگئے تہوڑے کال پشچات دیوتا سور جہا سی نرورت
ہوئے اور راس منڈل مین جل ہی جل دیکہنے لگا اور شری رادہا کرشن جی مہاراج انتر دہیان ہوگئے سمپورن گوپیان
اور گوپی رودن کرکے ہاہاکار کرنے لگی اور شری برہما جی دہیان مہاراج کا اپنے ہردے مین کرنے لگی اکاش بانی ہوئی
کہ ہے دیوتاؤ تم اشچرج مت کرو وہ جو پرمیشر سچدانند ہین وہ مین ہی ہون اور میری شکتی سمپورن جرتر کنیکو سامرتہہ ہے
اور اکاش پرتہوی سرگ آدک اور منیشر دیوتا سب میرے ہی کرے ہوئے ہین ہے دیوتاؤ جس مورتی کے تم درشن
کرنے کی اچہا کرتے ہو وہ مین ہی ہون اور جس منتر کی تم اوپاسنا کرتے ہو وہ بہی مین ہی ہون اور برہما جی اور مہادیو جی
اور شاستر اور بید بید انگ سمپورن میرے ہی اگیا کاری ہین ستوتر دہیان پوجا جنتر تنتر سب مجہی سے ہی اُتپت ہوئے
ہین اور جو مجھسے ہین ہین وہ ہی اگیانی ہین سہنسر بار اتہوا ایک بار جو بہگتی سے میرے منتر کو اوچارن کرتے ہین وہ ہی
مجھکو اتینت پریہ ہین اور میرے پد کو پراپت ہونگے اور یہہ گولوک میری ہی اچہا سے امر ہے بنا میرے منتر کے سمپورن
برہمانڈ نس پہل ہین اور پانچ پرکار کے منش کتنے ہی پرتہوی پر باس کرتے ہین کتنے ہی سرگ مین میری ہی اچہا سے
ہین اور ہے دیوتاؤ تم اپنے پرتگیا کے لئیے استہت رہو تمکو اُس مورتی کے درشن ہونگے ہے نارد یہہ اکاش بانی دیوتاؤن
نے سُنی اور شیوجی نے گنگا جل ہاتھ مین لیکر پرتگیا کری کہ مین البشنو مایا سہت منترون کا سمبوہ شاستر جو بید کا
سار ہے شری کرشن مہاراج کے درشن کے نمت اوتپت کرونگا جو ایسا نہ کرون تو کال سوتر نرک مین پراپت ہون شیوجی کے

اس پرتگیا کرتے ہی شری رادہا کرشن جی مہاراج پرگھٹ ہوگئے اور اتینت پرشن ہوئے دیوتاؤن نے شری مہاراج
کی اُستتی کری تہوڑے کال پیچھے شری سمبو جی مہاراج نے مکتی دت نام شاستر پرگھٹ کیا ہی نارد مینے یہہ گپت
پدارتہہ تجہہ سے کہا اور وہ جو راس کے سمے جل گولوک مین ہوگیا تہا وہ ہی جل شری گنگا جی ہوئین اس پرکار شری
گنگا جی کی اُتپتی گولوک مین ہوتی ہی اور استہان استہان مین شری مہارانی جی پک دہارن کیا ہے اور شری کرشن
پرماتما نے جو انوگرہ کیا سو شری گنگا مہارانی کرشن روپ سمپورن برہمانڈ سے پوجت ہین ٭

تیرہوین ... رسن مہ ... رادہا ... ہی آدک دیوتا یہہ چرتر ... شری کرشن چند ... سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سری گنگا جی کی ... رادہا جی کے کوپ ہونے کا گولوک کے بیچ راس منڈل مین برنن ہے

استہت تہیہ پرشن کیا کہ ہے شری نارائن کلجگ کے پانچ سہنسر برکہہ بیتنے پر شری گنگا جی مہارانی کہان پر پرپت
ہونا مگر بولے رشی بولے کہ سرستی جی کے شاپ سے نرورت ہو کر سرستی جی اور لکشمی جی اور تلسی جی اور گنگا جی
بشنو کا اچہا بیکنٹہہ مین پراپت ہونگی نارو جی بولے کہ ہے شری مہاراج بشنو پد سے شری گنگا جی کیسے اُتپت
ہوئین اور پہر برہما کے کمنڈل مین کیسے آئین اور پہر شیو جی کو اتینت پریت کرتا کیسے ہوئین نارائن رشی کہتے ہین کہ
شری کرشن اور رادہا جی کے انگ سے جو گولوک مین جل روپی گنگا جی اوتپت ہوئین اوس جل کی ادہشٹاتا شری
گنگا جی شاکشات مورتمان ہوئین جنکے سروپ کی درشن کرنیکو بڑے بڑے مہاتما سمادہی لگا کر ابلاکہا کرتے ہین اور
وہ سروپ دیکہنا درلبہہ ہے وہ کیسا سروپ ہے کہ سمپورن ابہوشن دہارن کری ہوئے سویت برن کمل کیسے
کانتی کچہہ مند مسکان مکہار بند مین کنچن کیسی کانتی چندرما کا سا مکہار بند سیتل سوبہاؤ سدہ ستوگن ہروے مین
سولپ کٹی بہاگ سر سیٹ نیتر مالتی کے پہپون کے گچہے گتہے ہوئے سکہا مین سوبہا مان سندور کی بہال انگ مین مستک
پر چندرما براجمان انیک پرکار کی سوگندہ دیہہ مین مہکی ہوئی انار کے دانون کیسی سوبہا دانتون کی اگنی وت سُد
بسترون کو دہارن کیئے ہوئے شری کرشن مہاراج کے سنگہہ پر چل مکہار بند شری مہاراج کا درشن کا سنا کر کے کرہی تہین
شری رادہکا جی تیس کروڑ گوپیون سہت کروڑون سورج کیسی کانتی دہارن کیئے ہوئے آئین اور گنگا جی کو دیکہکر
کوپ وان ہوئین اور شری کرشن مہاراج نے ارگہہ پادکر کے مہارانی کا پوجن کیا اور انیک شیون نے جہنور کیا شری رادہکا

جی کی کوپ روپی نیتر دیکھکر شری کرشن مہاراج بڑے بھیت ہوکر کھڑے ہوگئے اور مدھر مدھر بچن سے کشل پوچھی اور
شری گنگاجی سہت شری رادھکاجی کی استتی کرنے لگے شری گنگاجی رادھکاجی کے کوپ روپی نکہار بند کو دیکھکر
شری کرشن مہاراج کے سنمکھ مند مند مسکان کرنے لگین شری رادھکاجی نے ترچھے ترچھے نیترون سے میری
گنگاجی کے اور دیکھکر شری کرشن مہاراج سے کہا کہ ہے مہاراج یہہ کلیانی کون ہے جو بارم بار آپکی نکہار بند کو پرشن ہو ہوکر
کامنا کرکے دیکھہ رہی ہے اور اتینت منوہر سروپ لجاوان بستر کو نکہار بند پر لئے ہوئے بکھان کر رہی ہے میرے
ہوتے ہوئے گولوک مین آپکے سمیپ استہت رہنے کو کوئی سامرتھہ نہین ہے اور جو آپکو بھگا بار اہل منوہر مدھی تو دونو
گولوگ سے چلے جاؤ نہین تو تمھاری کشل نہوگی مین اس تمہارے کُلٹا کو بارم بار دیاج کے بام بھاگ کو بڑ بھاگ
ہے مہاراج اسی پرکار مینے تمکو پہلے چندن بن مین برجا سکھی سہت دیکھا تہا جب ہی مینے سکھیون لگے انکی گان
چھان کری تہی اور تم نے میرے کرودھ بچن سنکر برجاسکھی کا تیاگ کیا تہا اور وہ سکھی ندی روپ ہوکر ایک کروڑ سے اسی ضرورت
ہوگئی اسکے دیرگھہ ہوکر گولوک مین بہی تہی کہ اب ہی وہ ندی برتمان ہے اور تم اسکے موہ سے اونچا اونچا بیرن کو بلاوون
لگے ہے برجا ہے برجا کہتے پہرے تہے جب اوس برجاندی نے دوتیہ روپ دہارن کرکے آپکو درشن دیئے تہے اور آپنے
کامدیو کے بس ہوکر گرہن کری تہی جسکے آپکے بیرج سے گربھہ آدہان ہوکر گولوک مین سات سمدر ہوئے اور پہر تمنے میرے
بہو سے اسکو تیاگا تہا اور اوس شکتی نے اوس اپنے تیج روپ کو تیاگا تہا اور تم نے وہ تیج کچھہ تو چندرما کے منڈل مین کچھہ
رتنون مین کچھہ پشو پنچھیون کچھہ استریون مین کچھہ راجاؤن مین کچھہ پہلوانون مین کچھہ دیوتا ان آدک جگہون بہاگ کیا تہا اور جو تیج تپت روپی
اوس سے نکلا تہا وہ آپنے کچھہ سورج کو کچھہ اگنی کو کچھہ سنگھہ کو کچھہ گروہ روپی منشون کو کچھہ سرپون کو کچھہ استریون کو
دیکر آپ اپنے نج استہان مین استہت ہو گئے تہے اور وہ شکتی آپکی دیہہ مین لین ہوگئی تہی اور ایسے ہی پہر ایک بار اون
شکتی کو جو پرم منوہر روپ نانا پرکار کے ابہوشن اور بستر دہارن کرے ہوئے تہی تمہاری سجا کے بیچ سوئی ہوئی دیکھی تہی
اور مینے انکو آپکے چرنون کو ملکر جگایا تہا جب آپنے مجھہ سے لجایمان ہوکر مرلی ہاتھہ مین دہارن کرلی تہی اور مہاراج
اوسی پاپ سے آپکا کرشن روپ ہوگیا ہے آپکے اوگنون کو مین کہان لگ برنن کرون آپنے ابتک اپنے اوگنون کو نہین
تیاگا ایسے ایسے بچن شری رادھکاجی کے سنکر شری کرشن مہاراج لجا کو پراپت ہوئے اور شری گنگاجی انتردہیان
ہوکر اسی اپنے جل مین پرویش ہوگئین جب رادھکاجی نے دیکھا کہ گنگاجی جل ہی جل ہوگئین تو جل کے ہی پان

کر جانے کی منسا کرنے لگین تب گنگاجی رادہاجی کو اتی کوپ وان دیکہکر شری کرشن مہاراج کے چرنون مین پرویش
کر گئین رادہاجی نے برہم لوک گولوک بیکنٹہہ آدلوکو نین ڈہونڈہا کہین نہ ملین اور سب لوکو نین جل کا ابہاؤ ہو جانے
سے دیوتا منی گندہرپ تپسی آدک ماری پیاس کے دکہی ہو گئے تب شری برہماجی اور بشنو اور مہادیوجی کو اگر بہاگ کری
شری کرشن مہاراج کی شرن جو شری رادہاجی سہت رتن جٹت سنگہاسن پر انیک سوہا گیت گولوک مین براجمان
تہے گئے برہماجی نے نانا پرکار کے چرتر دیکہے کبہی شری کرشن مہاراج کو رادہا رہت چہن ماتر مین رادہا سہت دیکہا پشچات
شری کرشن مہاراج کو رادہاجی کا روپ اور رادہاجی کو شری کرشن مہاراج کا روپ دہارن کئے ہوئے دیکہا برہما
جی آدک دیوتا یہہ چرتر دیکہکر بسمی کو پراپت ہوئے اور کرشن مہاراج کو نہ پہچان سکے تو برہماجی نے دہیان چرن کمل
شری کرشن چندر مہاراج کا اپنے ہردے مین کیا تب شری مہاراج نے جنکے گنش استہل مین ساکشات شری رادہاجی
ستہت تہین درشن دیئے دیوتا آنند کو پراپت ہو کر پرنام اور استتی کرنے لگی شری کرشن چندر مہاراج اونکا پریوجن
جانکر بولے کہ ہے برہماجی ہے کملاپتی اور ہے مہادیوجی تم کشل سے ہو اور تم جو گنگاجی کے لینے کو آئے ہو سو گنگاجی شری
رادہکاجی کے کوپ سے جل روپ ہو میرے چرنون مین پرویش کر گئی ہین تم رادہکاجی کی بہگتی اپنے ہردے مین
نشچی کرو برہماجی شری رادہا کرشن جی کی استتی کر کی بولے کہ ہے مہاراج شری گنگاجی آپ دونون کے انگ سے اتپت ہوئی ہین
سو تمہاری کنیا کے تل ہین اور تمہارے منتر کو گرہن کرینگی سو ہے مہاراج اونکی تپنی ہونے کو بیکنٹہہ باشی شری بشنو
کہ انکے ہی انس سے کہاری سمدر ہی اونکا پتی ہوگا جوگ ہین یہہ آپکی ایسی کنیا ہین جو گولوک مین ہی استہت ہین
اور سب استہان مین براجمان ہین یہہ بچن برہماجی کے شری کرشن چندر مہاراج نے انگی کار کرکے شری گنگاجی کو
اپنے پانو کے انگوٹہے سے جل روپ نکالا اور اوسی جل سے شری گنگاجی مورتی مان پرگہٹ ہوئین اور اوس جل کو کچہہ
تو برہماجی نے اپنے کمنڈل مین لیا اور کچہہ شیوجی نے اپنے سیس پر دہارن کیا اور شری کرشن مہاراج نے برہماجی کو
گنگاجی کے ارتہہ منتر استوتر کوچ پوجن بدہان سہت جو سیام بید کے منترون سے پرگہٹ تہا دیا ہے برہماجی شری
گنگاجی مہارانی کا دہیان اور پوجن کرنے لگے ہے ناردجی لکشمی سرستی گنگا تلسی یہہ چارون شکتی جگبند کے پوتر کرنے
والی شری بشنو کے ہی ارتہہ ہین شری کرشن مہاراج بولے کہ ہے برہما ہے بشنو تم گنگا کو گرہن کرو اور جو اس سمے
گولوک مین دیوتا منیشر سدہ گندہرپ رشی راس منڈل مین استہت ہین وہ کال چکر سے بر جیت ہیں یو کال

امر ہین کیونکہ سمپورن لوک بیکنٹھہ اور گولوک بنا کال کو پراپت ہین ہے برہما تم میری اگیا سے سرشٹی کی اوتپتی کرو اور ہے برہما جینے انیک پرکار سرشٹی اوتپت کری ہین اور آگے کو کرونگا اور تم سے برہما انیک ہوئے اور ہونگے ہے نارد شری کرشن مہاراج کی اگیا مان کر برہما جی شری گنگا جی کو لیکر چلے گئے اور شری بشنو بھگوان کے پد سے جو گنگا جی اوتپت ہوئین انکا نام بشن پدی ہوا ہے نارد گنگا جی کا اگھیان تم نے شرون کیا اب کیا شرون کرنیکی تمہاری اچھا ہے ۔

چودھوان ادھیا۔ نوین سکندہ شری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین سری گنگا جی کی گندہرب بواہ ہونیکا شری بشنو بھگوان سے برنن ہے

نارد جی نے پھر پرشن کیا کہ ہے مہاراج اب جو جو چرتر برہما جی نے شری گنگا جی کو بیکنٹھ مین لیجانیکے پشچات کئے وہ برنن کیجئے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد برہما جی نے بیکنٹھ مین جا کر شری بشنو کو ڈنڈوت کرکے یہہ پرارتھنا کری کہ ہے مہاراج شری گنگا جی شری رادہا کرشن جی کے انگ سے پیل سو بہاؤ کر وہ انہکار سے برجت اوتپت ہوئی ہین اور شری کرشن جی کی بنیا کے تل ہین سو تمہارے ارتھ لایا ہون اور شری کرشن مہاراج نے اپنے چرنون سے پرگھٹ کرکے سعد تی مان جھکو دی ہین اور گولوگ مین جو گنگا جی ہین وے شو سکتا کو پراپت ہوئین اور ہے مہاراج شری گنگا جی کا روپ آپکے روپ کے تل ہے اور آپ کے اینہ دوسرے کو برنے جوگ نہین ہین اور شری کرشن مہاراج کے انگ سے جو اوتپت ہوئین اونہون نے پتری دہرم کرکے سمن ہری آپکے ارتھ دی ہین سو تم گندہرب بواہ کرکے گرہن کرو بشنو بھگوان بولے کہ ہے برہما جی چمتکار رادہکا جی شری کرشن مہاراج کی پورن شکتی گنگا جی کو دیکھکر گروہ ون ہوئین جو شری لکشمی جی میری شکتی گروہ کو پراپت ہونگی تو او نکا نرباہ کیسے ہوگا برہما جی بولے کہ ہے مہاراج شر ہٹر پرس ہمیشہ پرکرتی کے بس ہین پرنتو شری لکشمی جی سدیو کال ستوگنی سروپ آپکی پورن پرکرتی کسی کال مین بہی گروہ کو پراپت نہین ہوتی ہین اور ہے مہاراج آپ شری کرشن مہاراج کے انگ سے چتربھج پرگھٹ ہوئے ہو اور انہین شری کرشن کے انگ سے گنگا جی اوتپت ہوئی ہین سو آپکے ہی جوگ ہین اس پرکار برہما جی کہکر شری گنگا جی کا گندہرب بواہ کرکے اپنے استھان کو گئے اور شری گنگا جی اور لکشمی جی سرستی جی تینون

سکتی بیکنٹھہ مین شری بشنو بھگوان کے سمیپ استہت ہوئین اور شری گنگا جی کے منوہر روپ کو دیکھکر شری سرستی جی کرودہ وان ہوئین اور چوتہی بہار یا شری بشنو بھگوان کی تلسی جی ہوئین +

پندرہوان ادہیاے نوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین پرسند دہج راجا پرم بھکت شیو جی کی کتہا ہے

نارائن رشی سے پہر نارد جی بولے کہہ مہاراج تلسی جی چوتہی بہاریا کسکے گل مین اوتپت ہوئین اور کسکی پتری تہین پہلے آپنے لکشمی کے انس سے اونپتی تلسی جی کی کہی ہے سو شری لکشمی جی نربکار کلیش سے رہت شا کشات پرمیشر کی شکتی سناتن سو بہاؤ سمپورن کا ادہار ہے یہہ بہاونا کو کیون پراپت ہوئین یہہ سندیہہ میرا ضرورت کرو نارائن رشی بولے کہہ ہے نارد جی اب مین تلسی جی کا اوپاکہیان کہتا ہون شرون کرو کہ ایک دکش ساورنی منو راجا پرم بھگت بشنو بھگتی مین نت پربشنو انس سے اوتپت ہوا تہا اوسکا پتر برہم ساورنی بشنو انس سے ہوا اوسکو دہرم ساورنی اسکے رودر ساورنی اوسکے دیو ساورنی اوسکی اندر ساورنی اوسکی پرسند دہج پرم بھگت مہادیو جی کا پتر ہوا اوسکے آشرم مین مہادیو جی تین جگ پرینت اوسکی بھگتی کے بس ہوکر استہت رہے شیو جی کو وہ بھگت پرسد دہج پترون سے بشش پریہ تہا اور وہ کیول شری شمبو جی مہاراج کو ہی سرب دیوتاؤن اور مہالکشمی کے بہی پوجن کو جو بہادون کے مہینے مین ہوتا ہے تیاگ کر پوجتا تھا اور ماہ کی پنچمین کی بہی پوجن کو تیاگ دیا تہا اور سورج نارائن کی اتینت نندا کیا کرتا تھا سورج نارائن اپنی نندا سنکر اور سمپورن دیوتاؤن کے پوجن رہت جانکر شاپ دیا کہ ہے مورکہہ تو سمپورن دیوتاؤن کی نندا کرتا ہے جا تو لکشمی سے رہت وار دری ہو جا شیو جی اپنے بھگت کو دوکہت دیکھکر ترشول ہاتھ مین لے نیتر لال کرکے سورج نارائن کے سنمکھہ گئے سورج نارائن شیو جی کو کال انتر کال سروپ دیکھکر بہبیت ہو اپنے پتا کشب جی کے پاس گئے کشب جی بولے کہ مین تیری رکشا کرنیکو سامرتہہ نہین ہون پہر برہما جی کے پاس گئے اور شیو جی بہی جب ہی کرودہ وان ہوکر گئے برہما جی شیو جی کو مہاکرودہ سروپ دیکھکر بہی بہبیت ہو سورج نارائن اور کشب کو ساتہہ لے بیکنٹھہ مین شری نارائن کے پاس گئے شری نارائن تینون کو چنتا وان دیکھکر سبہی کو پراپت ہوئے برہما جی اور سورج نارائن اور کشب جی نے استتی کری شری نارائن نے دہیرج دیکر

آسن بیٹھنے کو دیا برہما جی نے بیٹھکر نمرتائی سے سب کارن برنن کیا بھگوان بولے کہ ہے برہما جی مین بشنو ہوکر
پالنا کرتا ہون اور برہما رُوپ ہوکر اوتپتی اور شیو روپ ہوکر سنگھار کرتا ہون یہہ سمپُورن سرشٹی میرا ہی
کارن ہے اور شیو جی شاکشات کلیان مورتی ہین شیو شبد کلیان باچک اور برہم سرُوپ ہے اور وے سدیو کا
بھگتن کے آدہین اور بھگت تبل ہین اور شیو جی مہاراج اور سُودرشن چکر کے سمان کوئی تیج وان نہین ہے اور وے
میرے پران آدہار اور پرم بھگت ہین اور میری پربل شکتی کروڑون سورجون کی اوتپتی لیلا ماتر کرتی ہے اور
کروڑون برہما اور مہادیوون کی اُتپتی کرنے کو سامرتہہ ہے سو ہے برہما باچ گیان اندری اور انتر گیان اندری
کرکے جو منش سدیو کال میرے منتر کی اوپاشنا کرتے ہین وے مجھے اتینت پریہہ ہین اور شیو جی پانچون مکھارنید
سے سدیو میرے گونان بادگان کرتے ہین اور وے پرم تپسوی اور پرم بھگت ہین اسی کارن اونکا نام بید
بیدانت مین بھگت راج لکھا ہے اور کسی کال مین کوئی چرتر مجھہ سے انتر کرکے نہین کرتے ہین اور شیو شبد نربکار
بھگوت سرُوپ ہے جس سے (شیو) شبد بھگت کے مکھاربند سے نکلتا ہے اوسی سے وہ کلیان تا کو پراپت ہوتا ہے
نارائن رشی بولے کہ برہما اور بشنو کے سمباد کی سمے شیو جی بھی ترشول ہاتھہ مین لئے ہوئے پہونچے اور بھگتی مین استہت
ہوکر نمرتائی سے شری بھگوان کے چرنون کو ڈنڈوت کی اور شری بھگوان کی شانت روپ کے درشنون کے پربھاؤ
سے نِروِرت ہوکر شیلتائی کو پراپت ہوگئے اور لکشمی جی نے اپنے ہست کمل سے تامبول شری بشنو بھگوان کو دیا اور
برہما جی نے شیو جی مہاراج کو ڈنڈوت کری اور شیو جی مہاراج سکھہ پور یک شانتی رُوپ ہوکر آسن پر استہت ہوئے شری
بشنو بھگوان بولے کہ ہے شیو جی آپکا آگون کس کارن ہے اور آپکا کروہ کس کارن ہے شیو جی بولے کہ ہے مہاراج میرا
بھگت پرشد دُہیج نام جکو پرانون سے بھی ادہک پریہ ہے اوسکو سورج نے شاپ دیکر لکشمی رہت داردری کردیا سو مین
سورج کے ہتنے کو ترشول لیکر یہان آیا ہون اور وے تینون تمہاری شرن آئے ہین سو آپ میرے بھگت کے
کلیش کو نِروِرت کیجئے شری بشنو بھگوان بولے کہ ہے شیو جی آپکے بھگت کا کلیس بہلی پرکار نِروِرت ہوگا اکیس جگ بیچے
وہ تمہارا بھگت کال کو پراپت ہوگا اوسکا پُتر رتھہ دُہیج بھی کال کو پراپت ہو جائیگا اوسکے دو پتر دہرم دُہیج اور کشد
دُہیج شری بشنو کی بھگتی مین پارائن ہونگے جب سورج کا شاپ نِروِرت ہوکر اونکو پھر لکشمی پراپت ہوگی اور لکشمی کو
بھوگینگے پہلے تو وہ داردری ہونگے پرنتو جب وے لکشمی جی کا تپ کرینگے تب داردرتا کو نشٹ کرکے لکشمی کو پراپت

ہونگے اونکی دو بہاریا لکشمی تُل ہونگے ایک لکشمی دوسری کملا اور وے کسی کال مین بہی سمپت سے رہت نہ رہینگے
ہے شیوجی مینے تمہارے بچن کا پرتی پالن کرکے تمہارے ہگت کا دُکہہ نِورت کیا اب تم اپنے استہان کو گون کرو
ہے نارد یہہ بچن شری نارائن کے سنکے شیوجی اور کشما جی اور سورج نارائن اپنے اپنے استہان کو چلے گئے +

سولہوان ادہیاء نوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین شری بیدولی لکشمی انس کشدہج کی پتری کا آکہیان اور شری رامچندرجی مہاراج اور جانکی مہارانی کی کتہا کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد دہرمدہج اور کشدہج دونو لکشمی کے تپ کرکے دہنوان پُن وان پتروان ہوئے
کشدہج کی پتنی مالاوتی نام تہی کال انتر کرکے لکشمی جی کے انس سے اوسکو پتری اُتپت ہوئی جو جنم لیتے ہی
گیان کو پراپت ہوکر پرسوت گرہ سے ہی بید دہن کرتی ہوئی نکلی ہے نارد اوسکے مکہار بند سے جو بید دہن ہوئی اوسکا
نام بیدولی ہوا اور اوسی سمے وہ تپ کرنیکو بن چلی گئی سمپورن کُٹمب نے برجا بہی پرنتو اوسنے نمانا اور ایک منونتر پرینت
پُشکر راج تیرتہہ کے بیچ اوگر تپ کیا جب جوا وستہا کو پراپت ہوئی تو اکاش بانی ہوئی کہ ہے تپسونی جنمانتر کے بیچ
تیرے پتی شاکشات بہگوان ہونگے جنکے درشن برہمادکون کو بہی دُرلبہہ ہین اِس بانی کو بہی شرون کرکے وہ کنیا
تپ مین ہی استہت رہی اور جہان وہ گندہاون پربت مین تپ کرتی تہی وہ نِرجن بن تہا کوئی منشیہ نہ جاسکتا تہا دَیویوگ سے راون اوسکے سمیپ گیا اوسنے راون کا آدر کرکے ارگہہ پاد دیا اور سیتل جل اور پہل کہانیکو
دئیے راون نے اوسکے سمیپ بیٹھکر پوچہا کہ ہے کلیانی تو کسکی پتری ہے کس کارج کے نِمت تپ مین استہت ہے اور کامدیو
کے بس ہوا اوسکے ہست کمل کو گرہن کرلیا تب اوس تپسونی نے کوپ وان ہوکر شاپ دیا کہ ہے مور کہہ تینے
پاپ روپی درشٹی میری اور کی مین تیرے کٹمب سہت تیرا ناش کرونگی یہہ کہکر اپنی دیہہ کو تیاگ دیا اور راون
برلاپ کرتا ہوا اپنے استہان کو چلا گیا سو ہے نارد اوسی کنیا نے کال انتر کرکے راجا جنک کے گرہ جنم لیا اور سیتا
دیہی نام پرگہٹ ہوا اوسی کارن کرکے راون کا ناش ہوا اور شری سیتاجی مہاتپسونی ستسروپ پورب لے جنم
کے تپ کے پربہاو سے پری پورن پرمیشر شری رامچندرجی پتی پراپت ہوئے کال انتر کرکے شری رامچندرجی
مہاراج پتا کے بچن کی پالنا کرنیکے نمت بن باشی ہوئے اور سمندر کے نکٹ شری مہاراج کو سیتا سہت دُکہت دیکہہ کر

اگنی دیوتا برہمن روپ رکھکر سنمکہہ آکے بولے کہ ہی مہاراج یہہ کال بڑا دشٹ ہے اور یہہ سمے سیتا جی کے ہرن کا
ہے کر و یہ ہوگتی بڑی کٹھن ہے سو دیو مایا کو پربل مانکر ان شری جگت انبا جگت جننی مہارانی کو مجھے دیدو
ہم مین ہیلی پرکار سیوا کرونگا اور چھایا روپی جانکی کو آپ گرہن کرین پرکیٹا کی سمے ان جانکی مہارانی کو مین آپکو
سمرپن کردونگا اور مین شاکشات اگنی ہون برہمن روپ مینے دہارن کیا ہوا ہے آپ اسمین بسواس لادین شری
رامچندر جی مہاراج نے اگنی دیوتا کے بچن کو انگی کار کرکے لچھمن جی سے بہی گپت شری جانکی مہارانی کو اگنی کے
سمرپت کرکے چھایا روپی سیتا جی کو گرہن کرلیا اور وہ چھایا روپی سیتا جیار تہہ سیتا جی کے ہی روپ نوپ رسو بہاؤ اور چترتائی
کو پراپت ہوگئی یہہ چرتر لچھمن جی آدکسی نے بہی نہ جانا اوسکے پشچات ایک مایا روپی مرگ کنچن کا بنکر شری
رامچندر جی مہاراج اور سیتا مہارانی کے آگے ہوکر بہاگتا ہوا نکلا شری سیتا جی مہارانی اوس مرگ کے لانیکے
ہنت شری رامچندر جی مہاراج کی پریرک ہوئین شری مہاراج لچھمن جی کو سیتا جی کے سمیپ چہوڑکر آپ
مرگ کے لینے کو چلے گئے پرنام وہ مرگ مہاراج کے بان سے مرت کو پراپت ہوا اور مرتے سمے اوسکو کہہ سے (ہائے
لچھمن ہائے لچھمن) نکلا اور اپنی دیہہ کو تیاگ کر بیکنٹھہ دہام کو چلا گیا کیونکہ پہلے یہہ مرگ شری لشنو بہگوان کا دوار
پال تہا اپنے کرموں کے انسار اسرتا کو پراپت ہوگیا تہا پہر پرن کے اودہ ہونے سے شری رامچندر جی مہاراج کی بان
سے کال کو پراپت ہوکر بیکنٹھہ کو گیا اور ادہر (ہائے لچھمن ہائے لچھمن) شبد کو شری سیتا جی مہارانی نے شرون
کرکے لچھمن جی کو آگیا کری کہ ہے لچھمن کوہی شری مہاراج کو بہاری سنکٹ پراپت ہوا ہے سیگھر جاؤ ہے نارد
لچھمن جی مہاراج کے جاتے ہی راون آیا اور سیتا جی کا ہرن کرکے لے گیا جب شری رامچندر جی اور لچھمن جی اپنے
آشرم مین آئے تو سیتا جی کو نہ دیکھکر بہت ہو بارم بار بلاپ کرنے لگے پشچات گوداوری ندی کے تٹ جا بانرون کی
سہایتا سے سمدر کا سیت باندہ لنکا مین جا اپنے بانون سے راون کا اوسکے کٹنب سہت ناش کرکے شری سیتا جی کو
سمدر کے تٹ لا پریکشا کے مس اگنی پرویش کرکے پہلی سیتا جی مہارانی کو اگنی دیوتا سے لی لیا ہے نارد جس سے شری
رامچندر جی مہاراج نے چھایا روپی سیتا جی کو اگنی مین استہاپت کیا تہا اوس سمے وہ چھایا کی سیتا جی بولین کہ ہے
مہاراج مجھکو کیا آگیا ہے جو آگیا ہو سو مین کرون شری مہاراج بولے کہ ہو دیبی اب تم پشکر راج مین جاکر تپ
کرو پشچات تم سرگ لکشمی ہوگی یہہ بچن شرون کرکے دب لاکہہ برکہہ پرنیت چھایا کی سیتا جی نے تپ کیا اور یہہ

سُرگ کی لکشمی ہوئین اور کال انتر کرکے وہی ورروپد سُتا دروپدی جنکا دوسرا نام ترا ہی ہوا پانڈوون کی استری
ہوئین اب تراہی نام کا پریوجن سنو کہ ستجگ مین تو یہی ورروپدی بیدوتی نام کشندھج کی پُتری اور تریتا جگ
مین جنک کی پُتری سیتا نام شری رامچندر جی مہاراج کی تینی اور دواپر مین صدروپدرا جاکی پُتری ہوئی تین جگ
مین جوہ بدوان تہی اسکارن تراہی نام ہوا نارد جی بولے کہ ہے شری مہاراج اوس دروپدی کے پانچ پت کیسی
ہوئے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جی جب اگنی دیوتا نے چہایا روپی سیتا کو شری رامچندر جی مہاراج
کے سمرپن کردیا تب وہ شری مہاراج کی اگیا پرمان تپ کرنے لگی اور شری شنکر جی مہاراج کا دہیان کرکے کام
آتر ہوئی شری شیوجی مہاراج نے اوسکے تپ سے پرسن ہو درشن دیکر کہا کہ بر مانگ تو اوسنے پانچ بار اسی کا
کہا کہ پت دو پت دو شیو جی مہاراج مُسکان کرکے بولے کہ جو تیرے مُکہہ سے پانچ بار پت دو پت دو نکلا اس کارن
جا تیرے پانچ پت ہونگے سو ہے نارد جی یہہ کارن پانچ پت پراپت ہونیکا ہی اور ہے نارد شری رامچندر
جی مہاراج نے راون کو مار کر لنکا کا راج بہیکشن کو دیدیا اور آپ اجودہیا جی مین پرویش ہوگیارہ ہزار برس تک راج کیا پشچات
شری مہاراج اپنی پُوری سہت بیکنٹھہ دہام کو پراپت ہوگئے سو ہے نارد مینے جو یہہ کتہا لکشمی بیدوتی کی اوتپتی
کی برنن کری بڑے پُن کے بڑہانیوالی اور پاپ کے ناش کرنیوالی ہے کیونکہ وہ بیدوتی چارون بید کے دہارن کرنے
والی ہے اور اوسکی جنہکے اگر بہاگ اہرنس بید استہت ہین جو کوئی اس کتہا کو شرون کریگا وہ شاکشات پرم پد کو
پراپت ہوگا ۔

سترہوان ادہیاء نوین اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپُران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین شری تلسی جی و ہر مدہج کی کنیا کا بردان برہما جی سے اور پراپت ہونا شری کرشن مہاراج کو برنن کیا ہے

شری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد و ہر مدہج کی تینی ماد ہوئی نام نے گندہ مادن پربت کی رام پاٹکا مین جنکی شوبہا
برنن کرنے مین نہین آتی سو برس تک راجا کے ساتھ کریڑا کری کال انتر کرکے اوسکی گربہ کی اوتپتی لکشمی اس سے
ہوئی اور شبہہ کال اور شبہہ مہورت شبہہ لوگ سرشٹت لگن مین کاتک کے پورنماشی کے دیوس مُسکر بار کو اتی منوہر
سروپ پورنماشی کیسی چندرمان کی شوبہا جنکے نہہار بند کی اور رکت سوہت مند مسکان کرتی ہوئی مست اور چرنون مین

رکتائی دہارن کیئے ہوئے اور اودر کے لیئے ترلی ریکہا سیت کال مین اوشنتائی اور گریکہم رت مین شیلتائی
کو دہارن کیئے ہوئے سندر کیس چمپاکے پُشپ کیسی کانتی وہ ہین اور پورب جوگ کو دہارن کیئے ہوئے بانوساکشات
کامدیو کی مورتی کنیا اوتپت ہوئی اور جوتشیون نے تلسی نام اوسکا رکہا پشچات اوسنے بدری کا شرم مین جاکر ایک
لاکہہ برس پرینت جپ نارائن مین لگاکر ایسا تپ کیا کر گریکہم رت مین اگنی مین اور سیت کال مین جل مین رات دن بیٹہ
مین استہت رہی تیس سہنسر برکہہ تک تو پہل اور جل کے اہار رہی اور تیس سہنسر برکہہ تک پتر و نکا اہار اور چالیس
سہنسر برکہہ پرینت بایو کا ہی اہار کرتی رہی اور دس سہنسر برکہہ پرینت نراہار ایک پانو کے انگوٹہے سے کہڑی ہوکر
دہیان نارائن کا کیا ایسے گہور تپ کو دیکہکر شری برہماجی ہنس پر آروڈہ ہوکر سنمکہہ آکر کہنے لگے کہ ہے تپسونی
اس سمے جو تو برمانگے سو لئے وون تلسی جی بولین کہ ہے پتامہ تم میرے برتانت کو بہلی پرکار شرون کرو کہ پوربلی جنم
مین مین تلسی نام گوپی تہی اور شری کرشن مہاراج کو اتینت پیاری تہی اور شری مہاراج کی سیوا مین نت پر تہی جبکہ
شری رادہکاجی نے دیکہہ کر وہ وان ہو شاپ دیا کہ جا تو منکہہ اوتار لیکر پرتہوی پر جنم لے کہ تو میرے ہوتی ہوئی شری
کرشن مہاراج کے سمیپ ایکانت مین بیٹہی ہوا تہو گولوک سے چلی جا اور شری کرشن مہاراج نے انوگرہ کرکے کہا کہ تو بیکنٹہہ
مین شری بشنو بہگوان چتربہج سروپ کی پدکو جو میرے انس سے ہین پراپت ہوگی اور بہارت کہنڈ مین برہماجی کے بر
دینے پر تیرا پتی شانت سروپ اور ہر بہگت ہوگا سو ہے مہاراج تم مجہکو بردان دو کہ دہی پورن برہم میری شاکشات
پتی ہون برہماجی بولے کہ ہے تلسی گولوک مین شری کرشن مہاراج کا سکہا پرم بہگت سُداما نام تہا وہ بہی سری رادہکا
جی کے شاپ سے شری کرشن مہاراج کے انس سے شنکچور نام دانو کے گرہ بہارت کہنڈ مین اوتپت ہوا ہے جسکو گولوک
مین تمنے بہی دیکہا تہا اور اب تمہارا بہی دانو نبس مین جنم ہوا ہے سو تم رادہکاجی کے شاپ سے بہوست کر وہ ہی
شنکچور تمہارا پتی ہوگا اسمین کچہہ سنسے نہین ہے اور پشچات تم شری نارائن جی کے چرنون مین پراپت ہوگی اور برچہہ
روپ ہوکر تم سمپورن جگت کو پوتر کروگی اور سمپورن پشپ تم سے پوتر ہونگے اور بنا تمہارے شری نارائن کسی پوجا کو گرہن
نہ کرینگے اور جو کوئی تم سہت نارائن کو بہوگ لگاویگا وہ نارائن کو اتینت پریا ہوگا اور تم جو برچہہ روپ ہوکر اتپت ہوگی اس
کارن اوس بن کا نام بندرابن بکہات ہوگا اور گوپ اور گوپی تمہارا پوجن تمہارے پتر سے کرینگے اور تم برچہون مین
اُدہشٹاتا ہوکر شری کرشن مہاراج کو اتینت پریا ہوگی اور وہ شنکچور گوپ روپ ہوگا اور تم اوسکو سنگ بہار کروگی پہر تلسی جی

بولین کہ ہے پتا مہ شری کرشن دو بہجی گولوک مین مجھکو اتینت پریہ تہی اور اونکی ہی اگیا مانکر مین بیکنٹہہ مین شری
کرشن چتر بہجی کی سیوا مین آئی وہ دونو سروپ مہاراج کے مجھکو پریہ ہین پرنتو ہے مہاراج شری رادہکا جی مہارانی
کا کر ودہ سروپ ہی وہ جس پرکار شانت ہون وہ اوپا مجہی تبلاؤ برہما جی بولے کہ مین تمکو ایک رادہکا منتر سورس
اکشری دیتا ہون اس منتر کے پربہاؤ سے شری رادہکا جی شری گوبند جی سہت پرم پریت کرینگی سو ہی نارد جی
تلسی کو پرم منتر اور کوچ رادہکا جی کا دیکر برہما جی چلے گئے اور شری تلسی جی اوس پرم منتر کو لیکر اوسی بدرکا شرم مین
تپ مین استہت ہین ۔

اٹھارہوان اودہیاء نوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین شری تلسی جی کی تپ کا برنن ہی اور سنکچو اور تلسی جی کا سمباد ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد تلسی نوین جوبن اوستہا کو پراپت ہو کر کامدیو کے تہروں سے ایسی بیاکل ہوگئی کہ
چندرمان کی سیتلائی اوسکو اگنی کے تل دیکہنے لگی اور اوس کامدیو کے پربلتائی مین جو نندرا آگئی تو سپن مین ایک
پورکہہ نوین جوبن مہامنوہر نانا پرکار کے ابہوکن دہارن کئے ہوئے دیکہا اور اوس سے سمباد کرکے اتینت پرسنتائی
کو پراپت ہوئی جب جاگی تو وہ پورکہہ نہ دیکہہ کر بارم بار برلاپ کرتی ہوئی وہ بیان کرنے لگی اودہر وہ سنکچور مہایوگی
شری کرشن مہاراج کی بہگتی مین استہت ہوکر پشکر راج مین تپ کر رہا تہا اور اپنے کنٹہہ مین شری کرشن مہاراج کا کوچ پہن
کر رکہا تہا اوسکو برہما جی نے پرشن ہوکر پورب برتانت کہکر بردان دیا کہ ہے سنکچور تو اب بدری بن مین جا وہان تلسی
جی تپ مین استہت ہین سنکچور وہان گیا اور تلسی کے روپ کو دیکہکر بولا کہ ہے کلیانی تو کون ہے اور کسکی کنیا ہے او
اس بن مین کیون استہت ہی تیرے روپ کو دہن ہے اور جنہون نے ایسی تیرے سندر روپ کو دیکہا اونکو دہن
ہے تلسی جی مون ہو رہین سنکچور پہر بولا کہ ہے کلیانی کا نیو تمین اد ہشٹا تو مون کیون ہو رہی ہی مجہہ سے برتن
کر تلسی جی مر د مسکان کرکے بولین کہ مین دہرمدہج کی پتری تپ کے نمت اس بن مین استہت ہون تجہکو میرے کل
اور برن سے کیا پریوجن ہے تو سکہہ پوربک اپنے مارگ کو چلا جا اور تو جو مدہ وت ہو رہا ہے مین اس سے پتی کرنیکی
اچہا نہین رکہتی ہون کیول شری بہگوان سے پریت رکہتی ہون یہان نہ میرا کوئی متر ہے نہ بیری ہے نہ سنبندہی

کیول پرمیشر کا دہیان کہتی ہون   استریون کے موہ کے پہند مین آکر ہبت سے بلوان پرکہہ ناش کو پراپت ہو گئے
ہین برہما بشنو مہیش سے آدلیکر موہ روپی ندی استریون کی ولدل مین پہنسکر نکلنے کو سامرتہہ نہین ہین ان استریون
کے بہید انیک پرکار کے ہین تو میرے برن کو کیا پوچہتا ہے جو ہر ہبگتی سے ہین ہین اُنکو یہہ سروپ بہنکرا ہے
استریون کو سروپ کچھ تو اندر جال کے تُل جان اسی پرکار شام دام بہید کرکے استریون کے انیک پرکار کے چرتر سمجہائے
سنکہہ چوڑ مند مسکان کرکے بولا کہ ہے دیوی جو بچن تینے کہی سب ست ہین پرنتو مجھکو برہما جی نے استریون کی دو پرکار
کے روپ برنن کیئے ہین - ایک باستو روپ دوسرا پرسدہ روپ باستو روپ ہین لکشمی سرستی درگا ساوتری رادہکا
سرشٹی آدیا سرشٹی اور یہہ باستو روپ اس کارن ہے کہ سبکی انش کرن کے جاننے والے ہین اور پرسدہ روپ اس
کارن ہین کہ درشن کے جوگ ہین اور جو دونون روپ دہارن کیئے ہوئے ہین وہ ہی شکتی ہین اور جو اور استری ہین
وہ ایک ہی روپ پرسدہ رکہتے ہین سو وہ بہی جو ستی ہین اونکو بہی سرون کرو ست روپا دیوہتی سندہا سواہا
دکشنا چہایا روہنی برانی ہچی کوبیر پتنی رتی اوتی لوپامدرا انسویا تلسی اہلیا ارندہتی مندودری تارا
دینتی بیدوتی گنگا منسا پشٹی تشٹی اسمرتی میدہا کالکا بسندہرا شششٹی منگل چنڈکا سوہا
کلیانی یہہ شکتی دہرم کاہنی سروپ ہین سو ستی سردہا شانتی کانتی کشانتی نندرا تندرا چہودہا پیاسا
سندہیا راتری دیا تی سمتی دہرتی کیرتی کریا سوبہا پربہا شیوا یہہ استری روپ جگ جگ پرت
سرب اوتم شکتی جینے برنن کری ہین اور انہین کے کلا انش سے سُرگ مین اپشرا ہین اور اونسے جو ادہم شکتی ہین
سنسا ہین وہ نیشپلا برنن کیجاتی ہین یہہ تین روپ اوتم مدہیم ادہم ہین سو اوتم وہ ہین جو پہلے برنن
کرین وہ سرگ وا ایک ہین اور پرسدہ ہین اسی پرکار ستوگنی تموگنی رجوگنی کو بہی سمجہنا ستوگنی تو دیہی ہین تموگنی
سروپ کیول تموگن کو دہارن کئے ہوئے اپنے سوارتہہ سے پریوجن رکہنی والی ہین رجوگنی سروپ کپٹ روپی
اور سکہہ کو دہارن کئے ہوئے ہوتی ہین   سو ہی دیوی ہین تیرے سمیپ برہما جی کی اگیا سے تیرے ساتہہ
بواہ کرنے کی اچہا کرکے آیا ہون شنکہچوڑ میرا نام ہے دیوتاؤن کو بہے دینے والا ہون دانو بنس مین جنم لیا ہے پورب جنم
مین مین سُدامان بہگوان کا سکہا آٹھون گوپون مین پرسدہ بہگوان کا پارشد تہا اب مین رادہکا جی کے شراپ
سے دانو بنس مین اُوتپنّ ہوا ہون اور راجا ہون ہے پریا شری کرشن بہگوان کے منتر کے پربہاو سے مجھکو پورب کی

جنم کی گیات ہو اور تیرا ہی جنم اب دانو بنس مین ہوا ہے اور پورب جنم مین تو ہی شری بھگوان کی پرم پریا
تہی اب تو رادہاجی سے برہماجی کی کرپا کرکے بہے ست کر مین تیرے ہوگئی جوگ ہون ہے نارد یہہ بچن کہکر
سنکھچور تلسی کے سمیپ استہت ہوا تلسی جی بولین کہ تینے جو بچن کہے ست ہین پرنتو جو پرش استری سے جیتا گیا وہ
سدیو کال اپوتر ہے اور تینے جو گندہرب بواہ کی جہہ سے اچہا کی ہے یہہ کرم نندت ہی میرے ماتا پتا مجھکو دہر کار دینگے
ہے سنکھچور براہمن تو جنم اور مرت کال کے بیچ دس دن کے پشچات اور راجا بارہ دن اور بیش پندرہ دن اور شودر ایک
مہینے مین شدہ ہوتے ہین اور استری کے جیتے ہوئے پرش سدیو ہی اپوتر رہتے ہین اور اتینت کامی پرش پترون کے
ترپن کرنیکے بہی ادہکاری نہین ہوتے اور دیوتا بہی اونکی جل اور پشپ کو گرہن نہین کرتے انکا جپ تپ بہی نشپہل
ہوتا ہی اور مین جو یہہ ہنا کے پربہاؤ کو جانتی ہون اسلیئے تیری پرکشا لیتی ہون اور جو ست پاتر ہتری ہین اپنی ماتا پتا
کی اگیا انوسار ہی کرتی ہین اور جو پتا ماتا نہون تو اپنی اچہا پورب سریشٹ پت گرہن کرنیکو اوچت ہین سو مین تجہہ سے
یوگ ایوگ پرشو نکا برنن کرتی ہون کہ گن ہین بردہ اگیان داردری روگی جات برن اگیات اتینت کرودہی
اتینت کورو پ لولا لنگڑا انگ ہین اندہا بہرا جڈہ مورکہہ نپنسک پاپی ہنسک ایسے پرشون کو جو کوئی
اپنی کنیا دے اوسکو برہم ہتیا کا پاپ لگتا ہے اور جو منش سوپاتر گنوان ہر بھگت سمپورن وش سے رہت سوجانی
کل مین اوتپت سادہو سوبہاؤ کے پرشون کو اپنی کنیا بواہتے ہین اونکو دس جگ کا پہل پراپت ہوتا ہی اور جو
اپنی کنیا کو دربہہ لیکر دیتے ہین کمبہی پاک نرک مین پڑتے ہین اور جو کنیا کو بیچکر دہن گرہن کرتے ہین وہ اوس کنیا کے
مونہہ کے تل ہی اور چودہ اندر کے آیو پرینت نرک مین رہتے ہین اور پہر کرمی جنم پاکر دکہہ بہوگتے ہین ہے نارد
اس پرکار ان دونون کے سمباد ہونیکے سمے برہماجی نے آکر سنکھچور سے کہا کہ ہے سنکھچور تو اسکے ساتھ کیون سمباد
کرتا ہی میرے بچن کو مانکر تم دونو کو اس سمے گندہرب بواہ کرلینا اوچت ہی کہ تم دونون سروپ وان ہو جو استری اور
پرش اتینت بباد کرتے ہین وے پشو جون مین اوتپت ہوتے ہین ہے تلسی تم اسکے کیا پرکشا لیتی ہو یہہ سنکھچور بڑا
پربل دیوتا اور اسرون کا مردن کرنیوالا ہے جیسے لکشمی جی سے نارائن اور رادہکا جی سے شری کرشن اور مجہہ سے
ساوتری جی اور شیو جی سے ستی اور باراہ جی سے پرتہوی اور دگ سنا سے یگ اور انری سے انسویا اور نل سے
دمینتی اور چندرما سے روہنی اور کامدیو سے رتی اور کشب سے ادتی اور بسشٹ سے اندہتی اور گوتم سے اہلیا

اور گردم سے دیوہُتی اور برہسپت جی سے تارا اور منو سے ستروپا اور اندر سے سچی اور گنیش جی سے پُشٹی
اور سوام کارتک جی سے دیوسینا سوبہا کو پراپت ہین ایسے ہی تم سنکچور سے سوبہا کو پراپت ہو گی اور تم سنکچور
کے سنگ استہان استہان اور تیرتہہ کے بشے بہوگ کرنیکو سامرتہہ ہو گی اور سنکچور کے کال کے پشچات تم بیکنٹہہ مین
بہگوان چترنہج کی سیوا مین پراپت ہو کر کال انتر کر کے گولوک مین کرشن پد کو پراپت ہو گی +

اُنیسوان ادہیاء نوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین سنکچور اور تلسی جی کے گندہرب بواہ اور سنکچور کی بہے سے دیوتاؤنکا بہگوان کی شرن جانیکا برنن ہی

نارد جی نے پہر نارائن رشی سے پرارتہنا کی کہ ہے شری مہاراج سنکچور کا آکہیان بستار سے برنن کیجیئے نارائن رشی بولے کہ
ہے نارد برہماجی تو آگیا گندہرب بواہ کی دیکر اپنے استہان کو چلے گئے اور تلسی جی اور سنکچور کا بواہ گندہرب ہو گیا اور
اکاش مین دُندہی بجنے لگے اور پہپون کی برکہا ہونے لگی اور وے دونون انندپوربک ندی کے تیر بن مین گولوک
بہاونا سے پورب جنم کے تُل کام شاستر کے انُسار کریڑا اور بہوگ بلاش کرنے لگے اور تلسی کے منوہر روپ اور سندرتائی
کی سوبہا برنن کرنیکو کوئی سامرتہہ نہین ہے   انیک پرکار کے رتنون اور مینون کے ابہوشن کو بیر اور اندر اور اگنی
اور بسوکرمان آدی دیوتاؤن سے لاکر سنکچور نے تلسی کو دیئے پشچات اوس بن کو تیاگ کر سنکچور تلسی سہت اپنے آشرم مین
آیا اور ایک منونتر پرینت پربتون اور دیشون اور ندیون کے تٹ اچہا پوربک بہوگ بلاس اور کریڑا کری اور گندہرب
یکش کنّر دیوتا راجہشون کو بس مین کر کے اونکی ادہکار کو گرہن کر لیا اور تِلوک کنٹک اوسکا راج ہو گیا اور سمپورن دیوتاؤن
نے بہے بہیت ہو کر برہماجی کے شرن جا کر اپنے دُکہہ کو برنن کیا برہماجی سرب دیوتاؤن سہت شیوجی کے پاس گئے
شیوجی سبکو ساتہہ لیکر شری لشنو بہگوان چترنہج کے پاس بیکنٹہہ مین گئے اور ڈنڈوت اور استتی کر کے مون ہو کر بیٹہہ گئے
شری بہگوان بولے کہ ہے برہماجی تمہارا اور دیوتاؤنکا آگون بہلے پرکار جانتا ہون سنکچور کے بہے سے آئے ہو وہ
سنکچور میرا پریم بہگت ہی اوسکا پرم پونیت چرتر تم شرون کرو کہ گولوک مین سُداما نام ہی وہ میرا پرم پریہ سکہا تہا شری رادہکا جی کے شاپ
سے دانو جون کو پراپت ہو گیا ہے اور شاپ کا کارن یہہ ہے کہ ایک سمے گولوک کے راس منڈل مین میرے سمیپ
برجا سکہی اور سُداما ان بیٹہے ہوئے تہی اوس سمے رادہکا جی کوپ وان ہو کر میرے سمیپ آئین اوسی کال مین

برجا سکھی ندی بہاؤ کو پراپت ہوئی اور سُداما ن رادہکا جی کے کوپ سے بیوان ہو گیا شری رادہکا جی نے اور سکھیون سے کہا کہ سُداما ن کو راس منڈل سے باہر نکال دو اسکو مہاراج کے پارشد ہونیکا گربہ ہورہا ہے اور شاپ دیا کہ اب تو اسُر جون کو پراپت ہو تو جو سکھیون کے مدہ مین کوپ کو پراپت ہوا اس کارن مینے تجھکو یہہ شاپ دیاہی - پرنتو جب سُداما ن رودن کرتا ہوا شری رادہکا جی کو ڈنڈوت کرکے راس منڈل سے نکل چلا شری رادہکا جی دیاوان ہو کر کہنے لگین کہ سُداما ن کہان جاتا ہے کہڑا رہ کہڑا رہ تو ایک چھن ماتر ہی گولوک سے الگ ہو کر اُسر جون کو پراپت ہو گا اور پہر گولوک مین آویگا - ہے برہما وہ چھن ماتر گولوک کا ایک منونتر بہرت کہنڈ کا ہے سو یہہ کارن شاپ کا ہوا اور یہہ شنکچور وہ سُداما ن بڑا پربل پرم بہگت میرا ہے اور یہہ سدیو کال جوگ مین استہت ہی ہے برہما وسکی مرتو اور کسی پرکار سے نہین ہے پرنتو مین ایک ترشول دیتا ہون اس ترشول سے شری مہادیو جی مہاراج وسکو مارینگے اور ایک کوچ شیو جی کو دیتا ہون وسکو کنٹہہ مین دہارن کرلین اور دوسری پرکار سے یہی کہتا ہون کہ وسکی استری تُلسی پتی برتا ہے جبسے شیو جی اور شنکچور کا جدہ ہو گا مین برہمن کا روپ دہر کر اُسکی دہرم پتی برتا کو کہنڈن کرونگا جب وسکا دہرم کہنڈن ہو جائے گا تب شنکچور مارا جائیگا اور وہ تلسی اپنے پرانونکو تیاگ کر مجہہ سے اتینت پریت کے کرنے والی ہو گی اب تم اس ترشول کو لیجاؤ اور سیگہر بہرت کہنڈ کو جاؤ ہے نارد یہہ بچن سنکر سب دیوتا برہما جی سے آو لیکر بیکنٹہہ سے بہرت کہنڈ مین چلے آئے -

بیسوان ادّہیاۓ نوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین شیو جی کا شنکیتون اور سوام کارتک جی بہت چندر بہاگا ندی کے ٹٹ شنکچور سے جدّ کی کارن جانے اور شنکچور کے پاس دوت کی بہیجنے کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد برہما جی اور سمپورن دیوتا اپنے اپنے استہانون کو گئے اور شیو جی مہاراج نے ترشول لے ایک بٹ کے برچہہ کے نیچے چندر بہاگا ندی کے تیر استہت ہو ایک چتررتہہ نام گندہرپ کو دوت بنا کر شنکچور کے پاس مہن نگر جو پانچ جوجن چوڑا اور دس جوجن لمبا تہا اور اوسکی پرتہوی پٹک اور منی آدرتنون سے جٹت تہی اور سات

لوٹ اور سات کہاںیاں اوسکے گرد ہین یہہ کہکر بہیجا کہ تو مہندر نگر مین شنکچور کے پاس جاکر یہہ سندیس کہدے کہ شیوجی
مہاراج نے کہا ہے کہ تو اپنا راج دیوتاؤن کو دیکر اونکی شرن ہو جا اور یہہ سروپ جو تینے دہارن کر رکہا ہے یہہ سروپ
دیوتاؤنکا ہے اپنے اس سروپ کو تیاگ دے شیوجی بٹ کی برچہہ کے نیچے چندربہاگا ندی کے تیر بہگوان
کا دیا ہوا ترشول لئے ہوئے استہت ہین اور تیرے ساتہہ جُدہ کرنیکی اچہا کرتے ہین چتررتہہ شیوجی مہاراج
کو دُوت کرکے شنکچور کے نگر مین گیا اور اوسکے نگر کی شوبہا دیکہکر چکرت ہو سوکوت جاکر کہڑا ہو گیا اور مندرون
کو دیکہکر بہرم مین پرورت ہو گیا اور نانا پرکار کے بہنکر روپ دوارپال کہڑے دیکہکر بہے بہیت ہو گیا اور
بڑی کٹہنتا سے اندر کے دوارے پر پہونچکر ایک دوارپال سے کہا کہ بہائی تو اندر جاکے شنکچور سے کہدے کہ شیوجی کا بہیجا ہوا ایک
دوت آیا ہے اور شیوجی کا سندیسا کہا چاہتا ہے دوارپال نے جاکر شنکچور سے کہدیا شنکچور نے اگیا دوت کے اندر
آنے کی دی وہ دوت شنکچور کے سنمکہہ جاکر اوسکے شوبرن مئے سنگہاسن رتن جٹت کی شوبہا دیکہکر جسکے تین کروڑ
جودہا سنمکہہ کہڑے تہے اور سو کروڑ جودہا شستر دہارن کئے ہوئے بہون سے باہر کہڑے تہے اتینت چکرت
ہو گیا اور بدہی بہرمایمان ہو گئی اور لسبہی کو پرہت ہو گیا پشچات وہ دوت جسکا دوسرا نام پشپ دیپ تہا راجا شنکچور
کے سنمکہہ بولا کہ ہے راجا اندر مین شیوجی کا بہیجا ہوا ہون پشپ دیپ میرا نام ہے اور جو شیوجی نے سندیسا کہا تہا
کہدیا اور اوتر چاہا شنکچور ہنسکر بولا کہ ہے دوت تو شیوجی سے جاکر کہدے کہ پربہات سمے شنکچور تمہارے سمیپ آویگا
دوت نے شنکچور کے بچن سن شیوجی کے پاس آکر شنکچور کا اوتر سنا دیا اوسی سمے سوامی کارتک جی بہی سنیا سہت
آکر شیوجی مہاراج کی استتی کرنے لگے جس سینا مین مکہہ مکہہ جودہا یہہ تہے بیربہدر نندیشر مہاکال سوبہدر
لنبالاکش بان پنگلاکش بکمپ بروپ بکرتی منی بہدر باسکل کپلاکہہ دیرگہہ دلشٹ بکٹ استر
تامرلوچن کال کنٹہہ ہیکلی بہدر کال جبہہ کوٹی جر بلونت رن اشلادہی درجہہ درگم اشٹ بہیرو
اکادش رودر اشٹ بسو باسب دوادش آدت ہوتاسن چندرما بسوکرمان اوسنی کمار کوبیر یم جینت
نل کوبر بایو برن بدہ منگل دہرم شنی کاندیو اوگرونشٹ کوٹ راکیٹ بہی اور شانکتات
بہدرکالی اشٹ بہجی رتن جٹت یوان مین استہت رکت بستر دہارن کرے ہوئے اور رکت پشپون کی مالا کنٹہہ
مین ترت اور گان اور مسکان کرتی ہوئی بہگتونکو ابہے دان دیتی ہوئی اور یہہ شبد کہتی ہوئی

(ہے مت کرو ہے مت کرو) جبہا دیر گہہ نکالے ہوئی سنکہہ چکر گدا پدم دہنش سر دہارن کرہی ہوئی اور گول
کہپر ایک جوجن کے پران اور جہادیر گہہ ترشول ہاتھہ مین لیئے ہوئے اور ایک جوجن کے پرمان شکتی مست کسل
مین اور موسل بسجر کہیٹیک بشنو استر برن استر بنہی استر ناگ پاش نارائین استر برہما استر گرڑ استر
پرجن استر شیو استر جرمبہن استر پربت استر بایب استر کال ڈنڈ موہنا استر اور انیک استرون مہا دارا
کو دہارن کیئے ہوئے تین کوٹ جو گنی مہا بکٹ سروپ کو ساتھہ لیکر اگئی اور ساڑھے تین کوٹ ڈاکنی بہوت پشاچ
کہانڈ برہم راچہش بیتال یکش کنر آگئے اودہر شنکہچور نے اپنی استری تلسی سے سمپورن بارتا جہ کرنیکی جسکو سنکے
تلسی بیاکل ہو کہنے لگی کہ ہے پران پریہ مجہکو چہوڑ کر تم رن مین کیسے جاؤگے کہ مجہکو تمہارے بنا دیکہے ایک پل ایک
جگ کے سمان بتیت ہوتا ہے اس سنسار مین مجہکو تمہارے اتّنہ کوئی بہی پریہ نہین ہے شنکہچور راج نیت اور دہرم
شاستر سے ملے ہوئے بچن بولا کہ ہے پریا اس سنسار مین شبہہ سکہہ ہرش دو کہہ بہے شوک منگل
سب سمے کے آدہین ہین دیکہو سمے پاکر برچہہ پر کونپل کی اُتپتی ہوتی ہے پشچات ساکہاؤن کی اوتپتی ہوتی
ہے پہر کال پاکر پشپ اُتپت ہوجاتے ہین بنا سمے کوہی پہل نہین پکتا ہے اور سمے ہی پاکر سبہوں کی اوتپتی اور
سنگہار ہوتا ہے اور برہما بشنو شیو سمپورن کی اوتپتی سمے پاکر ہوتی ہے اور پربہ ایس سرب روپ نِکت.
جو سچد انند ہین سو ہی کال کے بپریت کرنیکو سامرتہہ نہین ہین سب کال کے آدہین ہین ہے پریا کو ن بندہو
کون ماتا کون پتا کون بہراتا ہے اور کون مین ہون اور کون تم ہو سبکی سٹ بہنائی کیول کہنے ماتر ہی بنائے ہین اور مین جو
تم سہت کرم کرتا ہون کیول کرمون کے انوسار ہون جو اگیانی ہین ہر کہہ شوگ کو مانتے ہین جو مہاتما پنڈت گیانی
ہین وہ ہر کہہ شوگ کو سم مانتے ہین اور اپنی جب بدر کا شرم مین بہت بڑا تپ کیا تہا تب تم مجہکو پراپت ہوئی ہو اور
ہے پریا جسنے کچہہ پدارتہ پایا ہے تپ کے پربہاؤ سے پایا ہے سو مہرے تپ کر کے برہما جی نے بردان دیا جب تم
مجہکو ملی ہو اور گولوک مین تم ہی اپنے کرمون کے پربہاؤ سے بہگوان کو پریا ہو۔ تم اس رن کی بارتا کو شرون کر کے
اپنے من مین کا یرتائی ست لاؤ کہ اسکی پشچات تم گولوک کو پراپت ہونگے اور تم پہلے برتانت کو ست بہولو کہ شری
رادہکا جی کے شاپ سے مین اور تم اس بہرت کہنڈ کے بیچ پراپت ہوئے ہین اور ہم تم دونون شری کرشن
بہگوان کے پرم بہگت ہین یہہ دانو جون ایک کارن ماتر پراپت ہوئی ہے سو شاپ سے نرورت ہو کر اوس گولوک کو جو

جو گیشور ونکو بھی پراپت نہین ہے پراپت ہونگی۔ ہے نارد اسی پرکار شنکچور نے تلسی جی کو بہت دہیرج دیا اور وہ
راتری اپنے بہون مین جہان رتن مئی دیپک کا پرکاش تہا پشپون کی سجّیا چندن لیپت پر انیک کریڑا کرکے
بتیت کری پرنتو تلسی جی شوک ساگر مین ڈوبی رہین بارم بار شنکچور نے او نکو گیان اُپدیش بہی کیا پہر شنکچور
نے اُس گیان کرکے سمجہایا جو شری کرشن مہاراج نے گولوک مہا بندرابن مین سُدامان کو گیان دیا تہا جب تلسی
جی گیان کو پراپت ہو شوگ کو تیاگ شنکچور سے پرشن ہوئین اور سرب سنسار کو متہیا جانکر انند
پوربک ہو گئین اور شوک کو تیاگ کر پرسہاش اور پریم کی بار تاؤن مین راتری بتیت کری ٭

اکیسوان ادہیا، نوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین شنکچور کا سینا سہت آنا اور شیوجی کا شنکچور کو دیوتاؤن کے لئی راج چہوڑ دینے کو سمجہانیکا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد شنکچور نے شری کرشن مہاراج کا دہیان کرکے پراتکال سجّا سے اُٹہہ شوچ کرم اور اشنان
ونت نیم سے نورت ہو دہی دودہ مدہو گہرت دہانکی کہیل آدک منگلیک بستو اور رتن مئی اُبتر اور کنچن
اور ایک سہنسر بہنڈار اور دو لاکہہ نگر اور سو کروڑ گرانو اور انیک پرکار کے دان برہمنون کو دیئے اور اپنے پُتر کو راج
سنگہاسن پر استہت کر دہنش بان دہارن کرتین اکشوہنی مہارتیون سہت چڑہ کر نیکو شنکر جی کے سمیپ گیا
ہے نارد وہ استہان پنچ جوجن لبتار اور ستو جوجن دیرگہہ سُندہ ہٹک کر رمنیک پرتہوی کا بہرت کہنڈ
مین بہدرا ندی کے تیر تہا پہلے اوسی استہان کے لئے کپل منی نے تپ کیا تہا پچہم سمدر کے پورب بہاگ مین
ملیا پربت سے پچہم کو اور شری سیل پربت کے اوتر اور گندہا مادن پربت کے دکہن کی اور ہے اور وہ بہدرا
ندی پچہم سمدر مین ملی ہے اور وہ ندی ہمالہ پربت سے اوتپت ہوئی ہے اور گومتی ندی او سکے پچہم کے
اور ہے اور پچہم سمدر مین وہ بہی ملی ہوئی ہے اوس استہان مین اکہے بٹ کے نیچے شری شنکر جی مہاراج اس
روپ سے کہ باگمبر دہاری ہوئے ترنیتر مند مسکان کرتے ہوئے لبہو کے پالن کرنیوالے آنند گہن سروپ بر کے دینیوالے
بہگتون کی سہاے کرنیوالے سیگہہ پرسن ہونیوالے استہت ہوئے شنکچور نے بہگتی کے لئی استہت ہو درشن کرکے ڈنڈوت کری شیو
جی مہاراج بولے کہ ہے شنکچور اُتپتی دیوتا اور دانو دونو کی ایک بدہاتا سے ہے سو تجکو اوچت ہی کہ دیوتاؤنکا راج

تو دیوتاؤنکو دیدے آپسمین بروده مت کر اور تو شری کرشن مہاراج کا پرم بہگت ہے بشنو ہی اور اُتم بنس مین اوتپت ہوا ہے
تجہکو دیوتاؤنکا راج چہوڑ دینا ہی جوگ ہے اور ہی راجا جو کوئی اپنے بند ہوؤن اور کُٹنب سے برُوده کرتا ہے
وہ نرک کو پراپت ہوتا ہی تو پنڈت ہے اور بیدانت کو جاننے والا گیانی ہے ہماری اگیّا مان کر دیوتاؤنکا راج
دیوتاؤنکو ہی دیدے تو شری بہگوان کا پارشد گولوک باشی ہے شری رادہکا جی کے شاپ سے ایک جنم استرکے کارن دانو
بنس مین اوتپت ہوا ہے۔ شنکہچور بولا کہ مہاراج آپکے بچن سب ست ہین پرنتو آپنے جو کہا کہ کُٹنب اور بند ہونکے
ساتہہ بروده کرنا نہین چاہیے سو ہے مہاراج پہلے نارائن نے راجا بل کے سنمکہہ جا کر چہل سے اوسکے سربس کو لیکر
پاتال بہون کو بہیجدیا سو ہی مہاراج پراتم سے یہی ہوتا چلا آیا ہے اور دیوتاؤن اور دانوؤن مین سدا یُدہ ہوتے رہے ہین جو جی
ہاتہہ ایشر کے ہے جب بشنو بہگوان نے چہل کر کے دانو کا راج چہینا پہر مین کوئی اُنچت کرم نہین کرتا ہون سو ہے
مہاراج مین بنا یُدہ کیسے راج دیوتاؤنکو دیدوُن یہہ بچن آپکے نکارہ پی ہین پہر شیوجی مہاراج بولے کہ ہے شنکہچور
تیری اور دیوتاؤن کی اوتپتی ایک ہی برہما سے ہوئی ہے اور دونون ایک بنس مین ہو جو تیری اچہا یُدہ
کرنے کی ہے تو کچہہ لاج مت کر پہلے ہمنے ہی ترپور دانو کے ساتہہ یُدہ بہت کیا اور سرو شری مہامایا نے سمبہہ
آدلیکر دانوسے پرم یُدہ کیا ہے تو ہی شری کرشن کا پرم پارشد ہے اور جتنے دیتیہ پہلے ہوتے گئے اُنمین تیرے
سمان کوئی بلوان اور شری کرشن کا بہگت نہین ہوا سو ہمکو تیرے ساتہہ یُدہ کرنے مین کچہہ لجّا نہین ہے ہمکو
شری بہگوان کی یہہ اگیّا ہے کہ دیوتا اپنے ادہکار سے رہت ہین تم اونکی رکشا کرو سو ہم تجہہ سے کہتے ہین کہ تو
چاہے تو یُدہ کر اور چاہے بنا یُدہ کے راج دیوتاؤنکو دیدے ہے نارد شیوجی کے اس بچن کو شرون کر کے شنکہچور یُدہ کی منشا کرنے لگا

بائیسوان ادہیائے نومین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہری دیوکرت بہاشا کا جسمین سری شیوجی اور شنکہچور کے یُدہ کا برنن ہے

نارائن رشی کہتے ہین کہ ہے نارد شیوجی مہاراج کو شنکہچور نے ڈنڈوت کر رتن مُکٹ بوان مین استہت ہوا پنچ سینا
کو تیار کری اور پہر شیوجی مہاراج نے اپنی سینا کو شنکہچور کے سنمکہہ بہیجا اب جنکے سنگ یُدہ کیا اونکے نام شرون
کرو مہا اندر پرسین کے ساتہہ بہاسکر جنہی دانو کے ساتہہ چندرمان دمبہ کے ساتہہ کال کالیشر کے ساتہہ

بہوتاشن گوکرن دانو کے ساتہہ کوبیر کالک کے ساتہہ لبوکرمان جی کے ساتہہ مرتیو بہیکر کے ساتہہ برن
بکہان کے ساتہہ بدہ دہرت پرشٹ کے ساتھ سنیچر رکتاکش کے ساتہہ جینت رتن سار کے ساتہہ تبسو بر جتر
کے ساتہہ اوسنی کمار دیپت دان کے ساتہہ نل کوبر دہوم کے ساتہہ دہوندر دہرم کے ساتہہ منگل وساین
کے ساتہہ من متہہ پیٹہہ رتن کے ساتہہ کانچی مکہہ کا بیددانو کے ساتہہ اور نندی گن دہومر کا کے ساتہہ لبسو
پلاسین کے ساتہہ اکادش رودر اکادش بہنکر دانو کے ساتہہ مہا ماری کے ساتہہ اوگر چنڈا اس پرکار جوڑہا
آپسمین یدہ کرنے لگی اور سنگرام کے لئے شنکچور کہڑا ہوگیا او سکے بہے سے دیوتا بہاگنے لگی دیوتاؤن کو بہاگتے دیکھکر
سوام کارتک جی یدہ کے لئے اپنے گنون کے سہایتا کے نمت استہت ہوگئے اور شنکچور ساتون بہادون کی سیگھون
کے تل بانون کی برکہا کرنے لگا شیو جی کے گن شنکچور کے بانون سے بہی بہت ہوگئے تب شری بہدر کالی مہارانی ہانگو
پیڑا مان دیکہکر کوپ کو پراپت ہوا ایک لیلا ماتر سو اکشوہنی دانو کا ناش کرکے اونکی روہر کو پان کرگئین اور دس لاکہہ
ہاتہی اور سو لاکہہ پیدل ایک ہاتہہ مین لیکر لیلا ماتر اپنے مکہار بند مین رکہہ لیئے اور ستہنسر کبند تعداد سینا ہزارہا جہسو نکا
پہر پربہنس کرڈالا اور سوام کارتک جی مہاراج کے بانون سے بہت دانو گرگئے بہت بہاگ گئے اور مہاماری نے بہی اس
سنگرام مین بڑا بہاری یدہ کیا دانو کی سینا سوام کارتک جی کے شکتی سے پیڑا کو پراپت ہوگئی دیوتا اکاش سے
شری شیو جی مہاراج کے گنون کے اوپر پہپون کی برکہا کرنے لگے ہے نارد ایسا مہا گہور یدہ دیکہکر شنکچور سوام
کارتک جی کے سنکہہ یدہ کرنے کہڑا ہوا اور ساون بہادون کے پرلے کال کے سیگہون کے تلیہ بانو کی برکہا کرنے لگا ہے
نارد شنکچور کے بانون سے نندی گن سے آدلیکر سمست گن سنگرام سے بہاگ نکلے ایک اکیلے سوام کارتک جی کہڑی
رہگئی اور شنکچور نے پربتون اور سرپون اور شلاؤن کی شری سوام کارتک کی اوپر برکہا کی کہ سوام کارتک جی کا مور موہت
ہوگیا اور سوام کارتک جی بہی تیج ہان ہوکر سورچہا کو پراپت ہوگئے اور اونکا دہنش کہنڈن ہوگیا ایک چہن ماتر پشچات
سوام کارتک جی سورچہا کو تیاگ چیتن ہوئے اور دوسرے دہنش کو جو اونکو شری شنبو بہگوان نے دیا تہا گرہن کر
رتن نکے بوان مین استہت ہو یدہ کرنے کہڑے ہوگئے اور پربتون اور سرپون اور شلاؤن کی برکہا شنکچور کے اوپر کرنے
لگے اسی پرکار شنکچور بہی پرہار کرنے لگا پہر شنکچور نے اگنی بان چلایا سوام کارتک جی نے میگہہ استر چلایا اوسنے
اگنی بان کو سیتل کردیا اور سوام کارتک جی نے اپنے بانون سے شنکچور کے رتہہ کو توڑ ڈالا اور ایک بان سے سارتہی کو

نیچے پٹک دیا اور ایک شکتی شنکچور کے ہِردیہ استہل مین ماری کہ وہ مورچہا کو پراپت ہوگیا ایک چھن ماتر مین پہر شنکچور
چیتن ہوکر دوسرے رتہہ مین چڑہکر یدہ کرنے لگا اور پہر اپنے بانون سے سوامی کارتک جی کو مورچہت کردیا اور ایک شکتی
سوامی کارتک جی کے اوپر اوپہلی تب شری مہاکالی سوامی کارتک جی کو مورچہت دیکھکر سنگرام سے شیوجی مہاراج کے
سمیپ لے آئین شیوجی مہاراج نے اپنے منترون سے مورچہا نوارن کرکے اننت بل شری سوامی کارتک جی کو دیدیا
سوامی کارتک جی پہر سنگرام مین آئے اور شری مہاکالی بہی شری سوامی کارتک جی کے سہایتا کو پراپت ہوئین جنکے
بہیانک سروپ کو دیکہکر دانو بہے وان ہوگئے اور شری کالی جی نے سنگہہ نے ایسا ناد شبد کیا کہ کتنے ہی دانو بہاگ گئے
کتنے ہی پرتہوی پر گر پڑے کتنے ہی نربل ہوکر مورچہت ہوگئے اور شری مہارانی مدہ پان کی اونچے اونچے ہاس کرنی لگین
اور بیتال جوگنی بہیروادت سمپورن مدہ مست ہوکر نرت کرنے لگے شنکچور شری بہگوتی کے سنمکہہ یدہ کرنیکو آیا
شری بہگوتی نے جب اوسپر اگنی کی برکہا کری تو اونہی اپنے بانون سے اوسکو شیتل کردیا اور جب وسپر برن استر پہینکا تو اوسنے
گندہرپ استر سے نوارن کردیا پہر شری بہگوتی جی نے جب نرائن استر چلایا تو شنکچور نے کوئی اور استر نہین پہینکا
کیول نیچے کو جہک کر مہارانی کو ڈنڈوت کی اور وہ نارائن استر اوسکے اوپر چلا گیا شنکچور کے نہ لگا پہر شری مہاکالی
جی نے برہم استر پہینکا شنکچور نے اوسکو بہی پہلے کے نیائین نوارن کیا جب شری بہگوتی جی نے ایک شکتی پرم مہادارن
اگن جو جن کے پرمان جسکا بستار تہا پہینکی شنکچور نے اوسکے بہی اپنے بانون سے سو ٹوک کرڈالے پہر مہاکالی جی نے منتر جان
کے بل سے دوسری شکتی ہاتہہ مین لی تب یہہ اکاش بانی ہوئی کہ ہے بہدرکالی اس شنکچور کے مرتیو تمہاری ہاتہہ سے نہین
ہے جبتک وہ بشنو کوچ کو دہارن کررہا ہے اور جبتک اوسکی استری پتی برت دہرم کی شبہ ستہت ہے اوسکی مرتیو کسی
پرکار سے نہوگی شری بہدرکالی جی یہہ اکاش بانی شرون کرکے دانوؤن کا چربن کرنے لگین تب شنکچور سے بہت ہوگیا
اور شری بہگوتی جی نے ایک تیچہن کہرگ شنکچور کے اوپر چلایا شنکچور نے وب استر سے اوسکے بہی سو ٹوک کرڈالے
پہر شری بہگوتی جی اپنے مکہاربند کو اننت بستار کرکے شنکچور کے بہکشن کرنیکو چلین شنکچور نے شری بہگوان کا دہیان
کرکے اپنے دیہہ کو بڑہا لیا شری بہگوتی جی مشٹ پرہار کرنے لگین ایک مشٹ سے تو اوسکے سارتہی کو مار ڈالا اور رتہہ کے
ٹوک ٹوک کرڈالے اور ایک برہم دارن ترشول اگنی تدوت چلایا شنکچور نے اوس ترشول کو اپنی بائین ہاتہہ مین پکڑ لیا پہر
شری بہگوتی جی نے ایک مشٹ پرہار سے شنکچور کو سنگرام کے بیچ پٹک دیا شنکچور ایک چھن ماتر مورچہت ہوپہر چیتن

ہو شری بھگوتی جی کے سنمکھ استھت ہوا تب شری بھگوتی جی پرم دارن بانوں کی برکھا کرنے لگیں شنکچور نے سب بانوں کو
اپنے بانوں سے توڑ ڈالا اور شری بھگوتی جی کے چرنوں میں بھگتی سے ڈنڈوت کرنے لگا شری بھگوتی جی نے شنکچور
کو پکڑ کر اور گھما کر اوپر پھینکا شنکچور پرم بھگت نے پرتھوی پر گر کر پھر شری بھگوتی جی کو ڈنڈوت کری اور رتن مئی
بوان میں بیٹھکر مہارانی کے سنمکھ استھت ہوا پرنام شری بھگوتی جی نے دانووں کے رودھر ٹپرے ہوئے کو پان کرکے
شری شیوجی کے سمیپ جا سب برتانت سنگرام کا کہہ سنایا شیوجی مہاراج وہ برتانت سنکر بہت ہنسے شری بھگوتی جی
شیوجی سے کہنے لگیں کہ ہے مہاراج مینے انیک دانووں کو بھکشن کیا اور انیک کو مارا اور انیک بھاگ گئے پرنتو وہ شنکچور
مجھ سے جیتا نہیں گیا اور ہے مہاراج مینے اکاش بانی سے یہ سنا ہی کہ جبتک شنکچور بشنو کوچ کو پہین رہا ہے اور استری
اوسکی پتی برت دھرم میں تتپر ہے وہ تم سے جیتا نہیں جائیگا اور وہ راجا بشنو بھگت ہے اور پرم گیانی ہے اور اسنے
انیک شستروں کی پریکشا کری پرنتو اوسنے بارم بار مجھکو ڈنڈوت ہی کری +

تیسواں ادھیا۔ نوین سکند شری دیوی بھاگوت مہا پران ہردیو کرت بھاشا کا جسمیں شری بشنو بھگوان کو برہمن روپ ہو کر لینا شنکچور کے کوچ کا اور کھنڈن کرنا پتی برت تلسی جی کا اور بدھ ہونا شنکچور کا شیوجی کے ہاتھ سے برنن ہی

ناراین رشی نے برنن کیا کہ ہے نارد شری شیوجی پرم تت کو جانکر سنگرام میں آپ آئے شنکچور نے بوان سے اوترکر
شیوجی مہاراج کو ساشٹانگ ڈنڈوت کری اور پھر سیگھر بوان میں چڑھ دھنش بان لے شیوجی مہاراج کے سنمکھ
یدھ کرنے کو کھڑا ہوا اور پرم دارن بانوں کی برکھا پرسپر دونوں کے ہونے لگی سو برس پرینت یدھ ہوا پرنتو جی پراجے
کسیکی نہوئی اور شیوجی مہاراج نے جتنے گن سنگرام میں مارے گئے تھے سب کو منتروں سے جوا لیا تب بشنو
بھگوان بردھ برہمن کا روپ دھار کے سنگرام میں شنکچور سے بولے کہ ہے راجا تو راج اندر اور بڑا دانی پرم بھگت
ہے اس سمے جو میں تجھ سے مانگوں تجھکو دینا جوگ ہے شنکچور ہنسکر بولا کہ ہے مہاراج جو تم مانگوگے سوئی میں دونگا
بشنو بھگوان بولے کہ ہے راجا یہ کوچ جو تو نے دھارن کر رکھا ہی مجھکو دیدی شنکچور نے ترت ہی دیدیا تب بشنو بھگوان اوس
کوچ کو پہنکر شنکچور کا روپ دھار تلسی شنکچور کے استری سمیپ گئے تلسی اپنے پتی کا سا روپ دیکھ بشنو مایا میں موہت
ہوگئی اور شری بشنو بھگوان نے پتی برت دھرم اوسکا کھنڈن کیا ہے نارد تلسی کے پتی برت دھرم کے کھنڈن ہوتی ہی

شری شیوجی مہاراج نے وہ ترشول ہاتھہ مین لیا جو شنبھو نے پہلے دیا تہا شنکھچور کو وہ ترشول اوس سے الیا کہلائی
دیا جیسا پرلی کال کے بشے سورج کا تیج ہے ہیبت ہو شنکھچور نے پرم برہمسروپ کا دہیان کر کی اپنے من مین سنکیپا
کری کہ یہہ ترشول سمپورن برہمانڈ کا ناش کرنے والا شری شیوجی مہاراج نے اپنے ہاتھہ مین دہارن کیا ہی یہہ
سوچکر شنکھچور نے شری کرشن مہاراج کی پرماتما کا اپنے من مین دہیان کر لیا اور شری شیوجی مہاراج نے وہ ترشول
شنکھچور کے مارا جسکے لگتی ہی شنکھچور تہہ بہت بہسم ہو گیا دیوتاؤن نے اکاش سے پشپون کی برکہا کری اور دندبہی بجائی
اور شیوجی مہاراج کی استتی کرکے اپنے اپنے ادہکار کو پراپت ہوئے اوسکے پشچات شری شیوجی مہاراج تو اپنے
بیل پر اسوار ہو کے شیو لوگ کو چلے گئے اور سمپورن دیوتا اپنے اپنے دہام کو چلے گئے اور شری بہدر کالی جی انتردہیان
ہو گئین اور شنکھچور اوسی دیب گوپ روپ دہارن کرکے رتن مئ بوان مین استہت ہو گولوگ مین پہونچ شری رادہا
کرشن جی مہاراج کے چرنون مین جا استہت ہوا شری کرشن مہاراج بولے کہ ہے سدامان تو اب شاپ سے
نرورت ہوکر اپنا اپنی بہگتی مین استہت ہوکر گولوگ مین باش کر - ہے نارد اوسی بہسم ہوئے شنکھچور کی استہیون سے
سنکہہ کی اوتپتی ہوئی ہے جو شری بہگوت کو اتینت پریا ہے اور جو بہگت سنکہہ کے جل سے شری بہگوان کو
اشنان کرتے ہین وہ بہگوان کو پرم پریہ ہوتے ہین اور وہ شنکہہ کا جل انیک تیرتہون کے تلیہ ہے اور جہان شنکہہ
کا شبد ہوتا ہے وہان لکشمی سدیو کال استہت رہتی ہے اور جو سمپورن تیرتہون کے اشنان کی اچہا کرے وہ
شنکہہ کے جل سے اشنان کر لے پرنتو استریون اور شودرون کو شنکہہ کا شبد کرنا برجت ہے +

چوبیسوان ادہیاء نوین اسکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہرولوکرت
بہاشا کا جسمین تلسی جی اور سالگرام جی کا اوپاکہیان ہے

نارد جی نے نارائن رشی سے پرشن کیا کہ ہے مہاراج جس پرکار شری نارائن نے تلسی کا پتی برت دہرم کہنڈن
کیا وہ مجہہ سے لستار پوربک برنن کرو نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جب سے نارائن شنکھچور کے روپ کو دہارن کرکے تلسی
کے سمیپ گئے تلسی نے اپنے پتی کا سروپ دیکہکر آدر ستکار کہڑے ہو کر کیا اور دندبہی کے شبد کو سنکر کے پتی کی
جے جانکر پرسن ہو برہمنون کو بہت سے دان دئیے اور پوچہا کہ ہے مہاراج آپنے کیسی کیسی یدہ کرکے سنگرام جیتا ہی
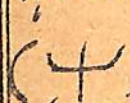
نارائن مند مسکان کرکے تلسی کے ہاتھہ سے تامبول لے ہون ہو رہے پہر تلسی بولی کہ ہے مہاراج شیوجی جو کال اَنت
سروپ کے دہارن کرنیوالے ہین اونکے سنمکہہ آپ کس پرکار سے کو پراپت ہوئے شری بہگوان شنکھچور روپ کپٹ
روپی بچن بولے کہ ہے پریا تم سنگرام کے برتانت کو مجھہ سے کیا پوچھتی ہو مینے سو برس پرمینت یدہ کیا جس کرکے
سمپورن دانو کا ناش ہوگیا پرنتو شیوجی کے سنمکہہ میرا بل تچھہ ہے وہی مجھہ سے جیتے نہ گئے سو مین راج دیوتاون
کو دیکر چلا آیا ہون ہے نارو یہہ بچن نارائن کے سنگ تلسی شچنت ہو راتری کو نارائن کے ساتھ سورہی اور نارائن
نے اوسکا پتی برتا دہرم کہنڈن کردیا پشچات تلسی جی نے بہگوان کپٹ روپی مین اپنے پتی کے آچرن نہ دیکھکر شنکھا کرکے
کہا کہ ہے مایا ایش تم کون ہو کیا تمنے میرا پتی برت دہرم کپٹ سے کہنڈن کیا ہے بہگوان نے تلسی کے شاپ کے بہے
سے اوس سمے اپنا نج روپ دہارن کرلیا تلسی اُس روپ کو درشن کرکے برہم روپی سُورچہا کو پراپت ہوگئی اور پہر غنیا کو
پراپت ہوکے بولی کہ ہے ناتہہ تمکو کچہہ دیا نہین ہے اس سے تم مجہکو پتہر کے تلیہ دکہائی دیتے ہو اور میرے مکہہ سے جو یہہ
شبد نکلا ہے اسکا رن نکلا ہے کہ جسکے ہردے مین دیا نہین ہوتی وہ پتہر کے تلیہ ہے سو تم نے میرے پتی کا ناش کرنیکو
یہہ کپٹ روپ دہارن کیا جاؤ تم پتہر ہوجاؤ اور جو سادہو منش تمکو ستوگنی مورتی برنن کرتے ہین کیول بہرا ہتی ہے
تم تو چہل کی مورتی ہو شنکھچور جو ایک بہگت جن تہا تم نے بنا اپرادہ اوسکا ناش کردیا یہہ کہکر برلاپ کرتی ہوئی رودن
کرنے لگی شری بہگوان تلسی کے برلاپ اور رودن کو دیکہکر بولے کہ ہے بہدّری ہے کلیّان ہورتی تینے جو بہارت
کہنڈ مین پہلے تپ کیا ہے اوسکا پہل ہے اب پہلے پرکار ملیگا اور تیرے کارن شنکھچور نے انیک برکہہ تپ کیا تہا
جب شنکھچور کی تو کامنا ہوئی سو شنکھچور اپنے تپ کے پہل کو پراپت ہوا اور تیرے سمان کوئی سوہاگ نہین اور مین
تیرے سمیپ ساکشات براجوان ہون تو نشچی کرکے اس دیہہ کو تیاگ کے پرم پد کو پراپت ہوگی اور میرے سمیپ رہیگی
اور اب یہہ شریر تیرا جل روپ ہوکر گندکی ندی ہوگا جو بہارت کہنڈ کے جیوؤن کو پوتر کریگی اور تیرے کیشون کے
بن برچھہ تلسی روپ پرگہٹ ہونگے جسکے پترون اور پشپون سے تینون لوک کے دیوتا اور منش اور گندہرب پوتر ہونگے
اور میری بہی اتینت پرسنتائی ہوگی اور جب لگ میرے بہوگ مین تیرے پتر نہ رکہے جائینگے اوس بہوگ کو مین گرہن
نہین کرونگا اور وہ مجہکو پریہ نہوگا اور سُرگ لوک پاتال لوک مرت لوک برندابن راس استہل بہانڈیر بن جنگل
بن چندن بن بادہو بن کنگی بن آدہ تیرے بنون اور جہیرون مین تو برچھہ روپ ہوکر اوتپت ہوگی اور اُسی برچھکے

نیچے انیک دیوتاؤن اور تیرتہون کا باش ہوگا اور جہان تیرا باش ہوگا وہان ہی میرا باش ہوگا اور جس جل میز
تیرے برچھہ کا ایک پتر ہی پڑیگا وہ جل انیک تیرتہون کے سمان اشنان کا پہل دیگا اور جو کوئی کیول ایک گہٹ
جل کا تیرے برچھہ کا پتر جل مین ڈالکر میرے سمرپن کریگا وہ گہٹ مجہکو انیک امرت کی کہنڈون سے ادہک پریہ ہوگا
اور کارتک کے مہینے مین جو کوئی ایک دل بہی تلسی کا میرے مستک پر چڑہاویگا اوسکو دس ہزار گئون کی دان کے پہل
سے بہی ادہک پہل پراپت ہوگا اور جس سمے منش کا انت کال ہو اُس سمے ایک دل تلسی کا اوسکے مُکہہ مین پہونچیگا تو وہ منش
بشنولوک کو پراپت ہوگا اور جو منش تلسی کے جل کو نت پان کریگا وہ لاکہہ اسمدجگ کے پُن کو پراپت ہوگا اور جو منش اپنے
ہاتھہ مین تلسی دل کو دہارن کرے ہوئے پران تیاگے گا وہ موکش پاویگا اور تلسی کی کاٹھہ کی مالا جو کوئی دہارن کریگا
ایک ایک پگ پر اسمدجگ کا پہل اُسکو ملیگا اور جو منش اپنے ہاتھہ سے تلسی کا برچھہ لگاکر اوسکی پالنا کریگا وہ کال
سوتر نرک مین پڑیگا اور جو تلسی کر سمیپ ... تہاں بچن کہیگا وہ کمبہی پاک نرک مین پڑیگا اور جو منش پورنماشی دوادشی
اماوس اتیوار سنکرانت کے دن اتہوا تیل مردن کیئے ہوئے اتہوا سندہیا کال کے سمے اتہوا اپوتر تلسی دل کو
توڑیگا اُسکو میرے مستک کی کہنڈن کرنیکی سمان پاپ ہوگا اور شرادہ اور دیوتا کے پرتشٹا اور سالگرام کے پوجن کے
بنسے جو منش اوس کرکے تلسی دل میرے سمرپن کریگا وہ مجہے اتینت پریہ اور میرا سکہا ہوگا اور ہے تلسی تو پہلے جس کال
گولوک کے بشے مجہے پریا تہی اوس سے بہی بشیش اب مجہکو پریا ہوگی اور اب یہہ سروپ تیرا جل روپ ہوجا نگا اور
گنڈکی ندی ہوکر میرے انس کے کہاری سمدر کے پتنی ہوگی اور مین تیرے بچن کا پالن کرونگا کہ مین پربت ہوکر
گنڈکی ندی کے تیر استہت ہونگا مینے تیرے شاپ کا اس بہارت کہنڈ مین اودہار کیا اور کوٹون سالگرام کے اُتپتی تیرے
بشے ہوگی اور ہے تلسی جس سالگرام کے چار چکر اور مالا کا چن ہوگا وہ لکشمی نارائن کے مورتی ہوگا اور جس سالگرام مین
چار چکر ہونگے اور مالا کا چن نہوگا وہ لکشمی جناردہن سروپ اور جو گوپد کے اکار ہوگا اور چار چکر ہونگے وہ رگہنات
سروپ اور جو اتی لگہو سروپ دو چکر کرکے ہوگا وہ باون سروپ اور جو اتی شوکشم روپ مالا کے چن کرکے ہوگا وہ شری
دہر مورتی اور جو استہول سروپ ہوگا اور مالا کا چن نہوگا اور دو چکر ہون گے وہ دامودر سروپ اور جو گول اکار
اوسکے دو چکر ہونگے وہ رن رنگ مورتی اور جو سات چکر کرکے یُت ہوگا اور چہتر کا چن ہوگا وہ راج راجیشر مورتی
... شری بہگوان ہے چودہ چکر ہونگے اور استہول سروپ ہوگا وہ اننت مورتی کہلاوے گا اور ارتھ
ہاتہ ہوگا اور جس سالگ

دہرم کام موکش کا دینے والا ہوگا اور جو چکر کے اکار سروپ ہوگا اور دو چکر جسمین ہونگے اور گوپد کے اکار ہوگا
وہ مدہو سودن مورتی ہوگا اور جسکے ایک چکر ہوگا وہ سودرشن مورتی ہوگا اور جو سالگرام چکر رہت ہوگا وہ گدادہر
مورتی ہوگا اور جسکے دو چکر ہونگے اور گہوڑے کا سا مکہار بند ہوگا وہی گریو سروپ بکہیات ہوگا اور جو اتینت دیرگہہ
اور جسکے دو مکہار بند ہونگے وہ نرسنگہہ مورتی کہا جائے گا اور اوسکی پوجن کرنیوالے کو بیراگ اوتپت ہوکے گہرست سے
رہت ہوگا اور جسکے دو چکر ہونگے اور بڑا مکہار بند ہوگا اور مالا کا چہن ہوگا وہ لکشمی نرسنگہ کی مورتی سے بکہیات ہوگا
اور گہرستیونکا سُکہہ کرتا ہوگا وہی اتینت کرکے گہرستیونکو پوجنا جوگ ہوگا اور جو سالگرام گول اکار اور اتینت
سکہو سروپ ہوگا اور چکر سے رہت وہ باسدیو مورتی سمپورن کامنا کا داتا ہوگا۔ اور جس سالگرام کی مورتی مین چہتر
کے چہن ہونگے اور مالا کا بہی چہن ہوگا وہ ہی آنند مورتی گہرستیونکو سکہہ کا دینیوالا ہوگا اور جسکی پیٹہہ پر دو چکر ہونگے
وہ شنکرسن مورتی گہرستیون کو اتینت سکہدائی ہوگا اور جو پیت برن ہوگا وہ انرودّہ مورتی لکشمی کا دینیوالا ہوگا
اور جس استہان مین سالگرام کی مورتی ہوگی اُس استہان مین ساکشات شری بشنو بہگوان اور لکشمی جی کا باشا ہوگا اور
جتنے پاپ اُس استہان کے سوامی کے ہونگے سبکا ناش ہوکر وہ مہاپرشہت سے نرورت ہو بشنو پد کو پراپت ہوگا اور جو منش
سالگرام کی پوجن کریگا وہ سرب پاپون سے رہت ہوکر موکش کا بہاگی ہوگا اور جس سالگرام مین چہتر کا اکار ہوگا وہ راج
کا دینیوالا ہوگا اور جو گول اکار ہوگا وہ لکشمی کا داتا ہوگا اور جو گاڈی اتہوا سنگہارہ کے اکار ہوگا وہ دُکہہ
کا دینیوالا ہوگا ( ) اور جو ترشول کے اکار ہوگا وہ بہی دُکہہ کا دینے والا ہوگا ( )
جس سالگرام کا مکہار بند بہیانک اتہوا کروپ ہوگا وہ دارِدر کا دینے والا ہوگا اور جو پنڈول مٹی کا سا ہوگا وہ ہانی کا
داتا ہوگا اور جسمین کہنڈت چکر کا اکار ہوگا وہ کلیش کا داتا ہوگا برت دان پرتشٹہا شرادہ دیو پوجن مین جو
سالگرام کی مورتی کو استہاپن کریگا وہ اُن برت آدک کے پہل کو پراپت ہوگا اور سمپورن تیرتہون اور
جگ اور برت اور بید پاٹ کا پہل اور انیک جگون کے پُن کا پہل ایک کیول سالگرام کے ارچن پوجن کرنے سے
پراپت ہوگا جو منش سالگرام کے چرن امرت کو نت پان کریگا وہ اوس پد کو پراپت ہوگا جسکی دیوتا اور سدہ دہرات
اچہا کرتے ہین اور جو تلسی سالگرام کے اپرس کرینگی انیک دیوتا اچہا کرینگے اور ایسے سروپ کو جو منش سپرس کریگا وہ جیون
مکت کہلاویگا اور سنسار کی باسنا سے رہت ہوکر اواگون سے چہوٹ جاویگا اور جو وینش کریگا وہ سکے پاپ دہو…

ہوجاوینگے جس پرکار گڑر کو دیکہہ کر سرپ بہاگ جاتا ہے اور ہے کلیانی جو کوئی سالگرام کے چڑہے ہوئے
تلسی دل کو اپنے مکہار بند مین گرہن کریگا اوسکو ایک تیرتہون کے سمان پہل ہوگا اور جو انت کال کے سمے سالگرام
جی کے چرن امرت کو پان کریگا وہ نربان پدکو پراپت ہوکر کرمون کے بندہن سے چہوٹ سیدہا میرے پدکو پراپت ہوگا
اور جو کوئی سالگرام کو ہاتہہ مین لیکر تہا سوگند کہاویگا وہ انیک جنمان جنم تک کمبہی پاک نرک کے بیچ رہیگا اور ہے پریا
جسکے گہر مین سالگرام کی مورتی استہاپت ہو اور وہ سالگرام کی مورتی کے اوپر تلسی دل کو ایک دن ہی نہ چڑہاویگا
وہ جنمان جنم استری رہت رہیگا اور جو کوئی تلسی دل کو لگہو شنکہہ مین ٹہاکر جی کے سنمکہہ نہ رکہیگا وہ بہی استری رہت
رہیگا اور جو منش سالگرام اور تلسی اور شنکہہ کو اپنے گہر اتہوا اپنے سمیپ استہت رکہیگا وہ سدیو کال پیارا پریہ
ہوگا اور ہے پرہاتم ایک منونتر تک شنکہچور کو پریا ہوئین اور وہ شری کرشن کی بہگتی مین تت پر تہا اسلیئے تم میرے
پرم بہگت ہو اور ہے پریا اسکو سمجہو کہ شنکہچور نے جو شری کرشن مہاراج مین پریت لگائی تو اسکے استہی سے شنکہہ
کی اوتپتی ہوئی جسکے جل کو مین اوسکی بہگتی بہاونا سے پرم پریت کرکے گرہن کرونگا سو تم اس سنسار مین کیون بہگتی کو
ہی کارن سمجہو ہے نارداس کار تلسی اور بہگوان کا سمباد ہوکے بہگوان تو بیکنٹہہ کو چلے گئے اور تلسی کا دیہہ جل روپ
ہوکے بہہ نکلا اور کیس برچہہ روپ ہوگئے ہے نارد لکشمی سرستی۔ گنگا۔ تلسی۔ بہگوان کو اتینت کرکے پریہ ہین
اور ہے نارد اُس گنڈکی ندی کا جل پاپیون کے اودہار کرنیکے منت ہے اور دہر ماتماؤن کو اتینت سکہدائی مینے
تجہہ سے یہہ اکہیان تلسی اور سالگرام کا برنن کیا اب تیری اچہا اور کیا شرون کرنے کی ہے +

پچیسوان ادہیاء نوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا
کا جسمین شری تلسی جی کے دہیان اور استوتر اور مہما کا برنن ہے

نارد جی نے شری نارائن رشی سے پرارتہنا کی کہ ہے مہاراج آپنے تلسی جی کا برتانت جو مجہہ سے کہا وہ مینے شرون
کیا اب کرپا کرکے برنن کیجئے کہ سب سے پہلے تلسی جی کا پوجن کسنے کیا اور استوتر اور کوچ بہی برنن کیجئے شری نارائن
مند مسکان کرکے بولے کہ ہے نارد شری بہگوان تلسی جی لکشمی جی کے سمان پریت کرتے ہین تلسی جی کا پوجن سب سے
پہلے آدین شری بہگوان نے کیا ہے اوسکی کتہا شرون کرو ایک سمے گنگا جی اور لکشمی جی تو تلسی جی کو دیکہکر

بہت پرشن ہوئین پرنتو سرستی جی تلسی جی کو دیکہکر کوپ وان ہوگئین تلسی جی سرستی جی کو کوپ وان دیکہکر انہے
من مین کلیش مان کر بہگوان کے سمیپ سے انتردہیان ہوگئین تلسی جی کے انتردہیان ہونے سے شری بہگوان بہوہ کو پرپت
ہو سرستی جی سے آگیا لے تلسی بن کو گئے اور اشنان کرکے تلسی جی کا دہیان کیا اور لکشمی مایا کام بانی ان
چارون شکتیون کے بیج کر کے جو دش اکشری منتر کل برکش ہے اوسکو جپنے لگے اور گہرت دیپ دہوپ نے بید سندور
چندن پشپ آدساگری ارپن کر اور تلسی دل سین دہارن کر دہیان مین استہت ہو تلسی جی کے درشن ہونیکی
نمت نیچے لکہا ہوا استوتر پڑہنے لگے اور کہنے لگے کہ ہے تلسی جی مین بردان جچکا ہون کہ مین بہگتی بہاو کر کے تمہارے
ول کو سدیو کال اپنے مستک پر دہارن کرونگا (استوتر) ہے برندا اس سنسار مین تمہارے سمان مجہکو کوئی برچہ
پرما نہین ہے ایسی جو تم شاکشات برنداسروپ ہو تمہارے ارتہہ نمسکار ہو ہے تلسی جی تمہاری اوتپتی آدمین گولوک مین
ہوئی اور تمہارا برندا نام ہے کہ اسی کارن گولوک کا نام بہی برندابن ہوا ہے سو ایسا جو تمہارا سروپ ہے تمکو نمسکار ہے
ہے تلسی جی تمہارا پوجن جنکہہ برہمانڈ مین ہوتا ہے ایسی جو تم بسو پوجا ہو تمہارے ارتہہ نمسکار ہو ہے تلسی جی اسنکہہ بسو جو
تم سے پوتر مین ایسا جو تمہارا بسو پاولی نام ہے تمکو نمسکار ہو ہے تلسی جی تمہارے پشپون سے سمست دیوتا
پرشن ہین ایسا جو پشپسار سروپ تمہارا ہے اوسکو نمسکار ہے ہے تلسی جی تم سنسار مین اوتپت ہوئی ہو اور تمہارے
سروپ کو دیکہکر بہگوان کے من کو آنند اوتپت ہی جس کر کے تمہارا نام آنندنی بکہیات ہوا ہے ایسا جو تمہارا سروپ ہے
اوسکو نمسکار ہے ہے تلسی جی سارے بسو مین جو تمہارا ساپر بہاو کسی اور کا نہین ہے اور وہ تلنے مین نہین آتا ہے جس
کر کے تمہارا نام تلسی بکہیات ہے تمکو نمسکار ہے - ہے تلسی جی شری کرشن مہاراج کا جو تمہارے سوہ مین جیون روپ ہے
اور جس کر کے تمہارا نام کرشن جیونی ہے سو تمکو نمسکار ہے - ہے نارد اس استوتر سے جو شری بہگوان نے شری تلسی جی
مہارانی کا دہیان کیا شری تلسی جی نے اوسی سمے پرتکش ہو کے درشن دیا اور جو کلیش شری تلسی جی نے شری سرستی
جی کے اپمان سے مانا تہا اوس کلیش کو دہارن کیئے ہوئے شری بہگوت کے سمیپ پراپت ہوگئین شری بہگوان نے اونکا
سروپ کلیش روپی دیکہکر اونکو اپنے بکش استہل سے لگا لیا اور پہر سرستی جی کی آگیا مانگ تلسی جی اور سرستی جی کی
آپس مین پریت کرائی اسی کارن تلسی جی اور سرستی جی کی اتینت پریت ہے اور شری بہگوان نے بردان دیا کہ ہے تلسی جی
جو کوئی تمہارا پوجن کریگا اوسکو تینتیس کوٹ دیوتاؤن کے پوجن کا پہل پراپت ہوگا تلسی جی یہہ بردان پا کے

بہت پرشن ہوئین اور یہہ چرتر دیکھکر شری گنگا جی اور تلسی جی آپسمین ہرستی جی کے اور دیکھکر مند مسکان کرنی لگین
اور چارون سکھی آپسمین اینت پریت کرنے لگین ہے نارد یہہ آٹھہ نام تلسی جی کے جو کوئی پراتکال اچھی طرح
پڑھیگا اور استوتر کو پڑہے گا اوسکو ایک ایک پگ پر اسمید جگ کا پہل پراپت ہوگا (آٹھہ نام) برندا برندابنی بسو پوجتا
بسوپاونی پشپ سارا آنندنی تلسی کرشن جیونی ـ ہے نارد کاتک کی پورنماشی کے دن تلسی جی کا جنم ہوا ہے
جو منش اوس پورنماشی کے دن تلسی جی کا پوجن کریگا اوسکی سمپورن پاپ بھسم ہوکر وہ منش لشنو پد کو پراپت ہوگا ـ
اور جو منش کاتک کے مہینے مین تلسی دل کو سالگرام جی کے سیس پر چڑہاویگا اوسکو دس سہنسر گئودان کا پہل
پراپت ہوگا اور جس کیکو پتر کی کامنا ہوگی اُسکو پتر پراپت ہوگا جسکو لکشمی کی اچھا ہوگی اوسکو دہن سمپت پراپت ہوگا
روگی روگ سے نرورت ہوگا جو بندہن مین پڑے ہین بندہن سے چھوٹ جاوینگے جو مہا بہی مین یکت ہوگا اوسکی بہے
کا ناش ہو جاویگا ہی نارد تم کینہ شاکہہ بید کو جانتے ہو اُس سے شری تلسی جی کا پوجن بہلے پرکار کرنا اُچت ہی شری بہگوان
نے سنسار مین تلسی کے پشپ پاپیونکی پاپ ناش کرنیکو اوتپت کئی ہین جو منش تلسی کے پتر کو اتہوا کاشٹ کو اپنی سیس
پر دھارن کریگا وہ جیون مکت ہوگا سو ہے نارد آدلشے شری بہگوان نے تلسی جی کا پوجن آپ اس پرکار کیا ہے
اب جو کچھہ اور شرون کرنے کی اچھا ہو وہ کہو +

چھبیسوان ادہیاے نوین سکند شری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دلو کرت بہاشا کا جسمین ساوتری جی کے اوپاکہیان کا اُنکے پوجن اور استوتر سہت برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے مہاراج مینے تلسی جی کا اوپاکہیان شرون کیا اب ساوتری جی جو بید ماتا ہین اُنکی چرتر شرون کرنیکی
اچھا ہے کہ آو ہین اونکا پوجن کسنے کس پرکار کیا ہے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد ساوتری بید ماتا کا پوجن پرتہم
برہما جی نے کیا ہے پہر بیدون نے اوسکے پشچات پنڈت اور مہاتماؤن نے کیا ہے پہر اسوپتی راجا اور چارون برنون نے
کیا ہے نارد جی بولے کہ ہے مہاراج اسوپتی راجا کون تہا اور کس بلا کہا ہے اُسنے پوجن کیا تہا نارائن رشی بولے کہ ہے نارد
بہدر دیس مین اسوپتی نام ایک راجا بیریون کے بل اور متریون کے دُکہہ کا ہرنیوالا تہا مالتی نام اوسکی رانی استری دہرم
نہی برتا مین بڑی سادہوان تہی اوسکے کوئی پتر اُتپت نہوا وہ رانی پتر کی اُتپتی کی اچھا کرکے ساوتری جی کا پوجن

کرنے لگی پرنتو اوسکو ساوتری جی کے درشن پراپت نہوئے اس کارن رانی کلپش وان ہوکے اپنے گرہ مین آبتہت
ہوئی راجا ہوپتہ نے رانی سے دوکہت ہونیکا کارن پوچہا رانی نے سب کارن برنن کردیا یہہ سُنکر راجانے بہی پشکر
راج مین جاکر سو برس تک ساوتری جی کا تپ کیا پرنتو ساوتری جی کے درشن اُسکو بہی نہوئے اور اکاشن بانی ہوئی کہ ہے
راجا جب تو ایک لاکہہ جپ کریگا تب تیرا منورتہہ پورن ہوگا اسی سمے پاراشر جی آگئے راجانے اونکی چرنون مین ڈنڈوت
کی پاراشر جی نے کہا کہ ہے راجا ایک بار گایتری کی جپنے سے ایک دن کے پاپ ناش کو پراپت ہوجاتے ہین اور دس بیر کے
جپنے سے ایک دن رات کے اور سو بار کے جپنے سے ایک مہینے کی اور ایک سہنسر جپنے سے ایک سمت کے اور دس لاکہہ جپنے سے
لاکہہ جنم کے اور سو لاکہہ جپنے سے جنمان جنم کے پاپون کا ناش ہوجاتا ہی سو ہے راجن جپن کا رجپ کی بدہی ہی اُس
پرکار آسن پر استہت ہوکر جپ کرے وہ بدہی یون ہے کہ سوئیت کنول اتہوا پہٹک اتہوا رودراکش کی تو مالا ہو جسکا سنسکار
اس پرکار کرنا اوچت ہی کہ اوس مالا کو پیپل تہوا کنول کے پترون کے اوپر استہاپن کرے اور گئو لوچن کو جل مین ملاکر
گایتری کے منتر سے اوسکو اشنان کراوے اور جو گئو روچن نملے تو پنج گبہہ ملالے اور جو پنج گبہہ بہی نہ ملے تو گنگا جل
سے اشنان کراوے جو گنگا جل کا بہی ابہاو ہو تو سُدہ جل ہاتہہ مین لیکے گنگا بشن گنگا بشن گنگا بشن تین بار
کہکر اشنان کراوے اور اوسکی پشچات گایتری کا جپ کرے جو تو اسی پرکار دس لاکہہ گایتری منتر کا جپ کریگا تو شری
ساوتری جی کا ساکشات درشن ہوکے تیرا منورتہہ پورن ہوجائیگا اور منش کو ترکال سندہیا بہی کرنی جوگ ہے جو
برہمن اور چہتری بیش سندہیا سے ہین ہین وے اُپتر رہتے ہین اور ایسے براہمن پوجنے کے جوگ نہین ہین اور جو
برہمن چہتری سندہیا یکت ہین وہی سورج کے سمان ہین اور جس پرتہوی پر اونکا چرن پڑتا ہی وہ پرتہوی پوتر ہوتی ہی جو منش
ایک بیر بہی سندہیا سہت گایتری کو جپیگا وہ جیون مکت ہوگا اور سنسار کے تیرتہہ بہی سندہیا کرنیوالے منش کے اسپرس کرنے سے
پوتر ہوتے ہین اور اوس منش کے پاپ اس پرکار بہاگ جاتے ہین جس پرکار گرڑ کو دیکہہ کر سانپ بہاگ جاتے ہین اور دیوتا
اور پتر گایتری ہین منش کے پوجن کو گرہن نہین کرتے اور شری بہومیشری جی کا منتر گایتری بنا لبس پہل ہوتا ہے اور دیوتا
کے اُلٹنب سے ہی ہین ہوتا ہے اور بشنو بہگوان کے منتر اور تینون سندہیا اور اکادشی کے برت سے ہین برہمن چہتری
بیش ایسے ہین جیسے بلس ہین سرپ اور جو برہمن اتہوا چہتری شری بشنو بہگوان کو نئے بید نہ چڑہاوے اور ہل جوتے اور شودر
کے ان کا بہوجن کرے وہ برہمن بہی نمارتہک ہی اور جو برہمن شودر کے مُردے کو واہ کرے اتہوا پنچلی کے ساتہہ گون کرے

اتھوا شودر کی رسوئی اور شودر کے دان کو گرہن کرے اور شودر سے اجیو کا کرے اتھوا اپنے کرم کو چھوڑ کر لیکھک کا کرے
اور کنیا اور دیوتا کے استھان کو بیچے اور رتو وتی استری کے ہاتھ سے ان کا بھوجن کرے اور پر استری کو پر پرش کے ساتھ
ملانے سے اجیو کا کرے اور بدیا کو بیچے اور سورج کے اودے ہونے پر بین کرے او برہمن مچھلی کا بھکشن کریں اور
شیو جی کی پوجا سے رہت ہووے سب نراتھک ہین ہے نارد اس پرکار پاراشر جی ہو پتی راجا کو شیکشا دیکر
اور گایتری منتر کے جپ کی بدھی بتلا کر اور اپدیش دیکر اپنے آشرم کو چلے گئے اور راجا اسی بدھ مان سے جپ
کرنے لگا جسکے کرنے سے راجا کو ساوتری جی کا درشن ہوا اور ساوتری جی نے بردان دیا پھر نارد جی بولے کہ ہے مہاراج
جس پرکار مہاراشر جی نے راجا کو اوپدیش کیا وہ تو مینے آپکے پرم انوگرہ سے سنا پر تو مین شری ساوتری
جی کے پوجن اور دھیان اور برت آد بدھیون کو بستار پورک سننے کی اچھا رکھتا ہون کرپا کرکے وہ مجھسے اچھی بھانت
سے برنن کرو۔ نارائن رشی بولے کہ ہے نارد پہلے تم شری ساوتری جی کے اوس برت کی بدھی کو شرون کرو جو چودہ
برس تک کرنے سے پتروا ایک ہوتا ہے وہ یون ہے کہ پہلے تو جیٹھ سودی ترودشی اتھوا چتر ودشی کے
دن منش برہم مہورت کے سمے اپنے من مین برت نشچے کر لے۔ اور پھر ایک گھٹ مین جل بھر کے اوسکے اوپر آنب
کے پتر ودھر کے ایک شری پھل استھت کرے۔ پنچات شری گنیش جی اور سورج نارائن اور اگنی دیوتا
اور بشنو بھگوان اور بھگوتی کا پوجن پہلے پرکار دھوپ دیپ پشپ نی وید آد سامگری سے کریں اور پھر سنکلپ
کرکے چودہ پھل شری ساوتری جی کے نمت سمرپن کرے اور پشپ دھوپ دیپ نئے بید لبتر گوپوہت آد
چڑھاوے اور تھاسکت برہمنون کو بھوجن کراوے اور یہہ دھیان پڑھی (دھیان) کنچن کا سا برن برہم تیج کر
پرکاش جیسے گریکھم رت کے بیچ مدھیان کال مین سہنسر سورج کا تیج مند مسکان کرتے ہوئے انیک پرکار کے
آبھوشن دھارن کئے بھگتون پر انوگرہ کرنیکے کارن سروپ دھارن کئے اور سکھ یکت اور شانت کانتی اور سرب سمپت
اور سرب منگل کی دینے والی بید ماتا شاستر کی اتپت کرتا دین ہو۔ پھر نئی بید چڑھاوے اور دونو ہاتھ جوڑ کر اپنے مستک کو لگا کر
ڈنڈوت کرے اور گنپت کا دھیان کریں پھر سورس او بچار کرے ارتھات اکشت آد سورس ستو جکا برنن اگم سکند
مین ہوا ہے چڑھاوے اور شری ساوتری جی کا آواہن بید اوکت کرے (بید اوکت آواہن) پہلے بید ماتا کی
سروپ ساوتری جی کا دھیان اس پرکار کرے ہے ماتا سمپورن جل تھل پشپ ہر کش کے بیچ آپ ہی پرورت ہو

ایسا جو آپکا سروپ ہی آپکو ڈنڈوت ہے ہے ماتا ابھوشن اور منگلیک بستر اور اچمن اور سندر منیک سیج آپکے ارتھہ
سمرپن کرتا ہون اور تیرتھہ کا سندر جل سیتل جو جا انگ کی شدھی نمت اور پوترار گہہ کے بشے دوب اور پشپ اور
جل پوتر رکہکر چڑہاتا ہون اور سوگند روپی منگل سروپ جل آپکے اشنان کے کارن اور سندر سیتل جل سوگند کرکے
سنگجت آپکے پان کرنیکے نمت اور سوگند روپی دہوپ اور پرم تیج اگنی کرکے یکت دیپک تمہارے ارتھہ سمرپن کرتا ہون
اور ہے ماتا دیپک مین اپنے ہردی کے اندہکار نرورت ہونیکو سمرپن کرتا ہون اور اَنیک سواد کے نَیویدیہ اور کپور سہت
تامبول اور سیتل جل تم شنا نرورت کے ارتھہ سمرپن کرتا ہون کرکے پران پرتشٹا کرے ارتہات یہہ کہو کہ ہے
ماتا سمپورن جیون کی جو تم اودہار ہو سو آپ پرتشٹ ہو اور ہے ماتا آپکا جو نرگن سروپ ہی وہ تو اورشٹ ہی پرنتو مہا
سوبہا کے نمت جو دب سروپ ہے اوسکے درشن دو تاتپرج یہہ کہ سرگن سروپ کے درشن دو اور پٹ بستر کو آپ گرہن
کرو اور رتن مَی کنچن سنجگت ابھوشن اور نانا پرکار کے برچھون کے اَنیک پرکار کے پہل اور منوہر سوگندہ کے پشپ اور بن
پشپ روپی مالا اور بن سوگند روپی سوگند کا اور سندور روپی بند بھال اور برہم گرنتھہ کرکے یگوپویت اور پوتر بید کے
منتر کرکے استوتران سب کو گرہن کیجیے ہے نارد ہگتی پوربک اُن استوتون کو شری ساوتری جی کے سمرپن کرکے
پنچات برہمنون کو مہا شنکت وکشنا دے اور پہر شٹ اکشری منتر کا جو مایا لکشمی کا ہے ان تینون بیج کرکے پہلے
برنن کیا ہے جپ اور وہ بیان کرے اور پہر شری ساوتری جی کو کل برچھ جا کر ڈنڈوت کرے ہے نارد اب مین تجہہ سے
ساوتری کا پرمہا و برنن کرتا ہون وہ جو بیپر جیون روپ جسکو شری کرشن مہاراج نے گولوک مین برہما جی کو دیدی تہی
وہ برہم لوک کے بشے برہما جی کے ساتھ نہین آئی تہی اور برہما جی نے اُس سے ساوتری جی کے لانیکے کارن ساوتری جی
کی استہتی کری تہی جو پرم کٹھن استتی ہے اُسکو تم پہلے پکار سمجھ کر شرون کرو کہ اوسی استتی سے شری ساوتری جی پرگٹ
ہوئین جنکے روپکو دیکھکر برہما جی چکرت ہو گئے تہے (برہما استتی) ست چت آنند سروپ مول پرکرتی جو ہو شری
شبد ہی وہ کہنے ماتر ہی ہے پرنتو تم وہ ہی ہو اور ہرن گربہ سروپ کو بید اور بیدانت کے بشے جو برنن کرتے ہین
وہ نراکار سروپ ہے سو بہی کہنے ماتر ہی ہے اَنتی ہے سو وہ بہی تم ہی ہو اور جو گیت شاستر کے بشے تیجروپ
برنن کیا ہے سو بہی تم ہی پرمانند روپنی ہو اور دو جاتی جو برہمن چہتری ہین اونہین جو تیج ہے وہ بہی آپکے ہی انتر
ہے اور جو اوس سے رہت ہین وہ جڑ روپ ہین اور نیائے شاستر مین نت اور انت جو استو برنن کی ہین سو بہی تم ہی ہو اور سمپورن منگل

سروپ ہو سُندری آپ پرسن ہو اور برہمن چہتری کا منتر روپی انتش کرن تم ہی ہو جسکو شاستر مین برہم برنن کرتے
ہین اور پاتنجل میمانسا مہابہاش شاسترون مین کوٹون اشلوکون کرکے شاستر ارتھ اچارجون نے کیا پرنتو اور
سروپ کا پار نہین پایا سو بہی اونکی ایک کیول بہرمتا ہے وہ سروپ بہی منترمٔی ہو کر تم ہی ہو اور تمہارے سمرن
ماتر ہی سے سنسار کے کلیش سمپورن ناش کو پراپت ہوتے ہین ہے نارد اس پرکار برہما جی نے گولوک مین ساوتری
جی کی استتی جب ہی کری ساوتری جی پرسن ہو گئین اور برہما اوس پرم منوہر سروپ کو لیکر برہم لوک کو گئے آور ہے
نارد جو سورہن اوپچار پوجن اور استوتر پہلے برنن کیا اوسی پرکار اُس سوپت راجا نے پوجن کیا پشچات ساوتری جی
نے سنمکھ اسوپت راجا کے پرگہٹ ہو کر بردان دیا کہ ہے راجا مینے تیرے من کی اچھا ہبلی پرکار جانی سو پورن ہوگی ہے نارد
جو کوئی اس ستوتر کو سنجہا کال کے بیچ پڑہیگا تو چارون بیدون کے پاٹھ کرنے کے سمان پہل پراپت ہوگا اور سنسار مین
کوئی البتہ ایسی نہین جو او سکو نملے +

ستائیسوان ادہیا پرکرتی کہنڈ سری برہم ویورت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین راجا سوپت کا اوپاکہیان اور اُسکی پتری اور دہرم راجا کا سمباد برنن کیا ہے

سری نارائن رشی برنن کرتے ہین کہ ہے نارد اسوپتی راجا نے ساوتری جی کا پوجن کیا اور ساوتری جی نے انیک سورج کیسی
کانتی دہارن کیئے ہوئے پرتکش درشن دیکر ماتا کی نیائین پاکر کے راجا سے امرت روپی بچن کہے کہ ہے راجن مینے
تیرا منورتھ ہبلی پرکار جانا تیری اچھا پتر کی ہے اور تیری رانی کا منورتھ کنیا کے اُتپت ہونیکا ہے سو مینے دونو
کی ابلاشا پورن کی پتر اور پتری دونو اُتپت ہونگی یہہ بر دیکر شری ساوتری جی برہم لوک کو چلی گئین اور راجا
اپنے استہان کو آیا پشچات رانی کے پرتہم ساوتری جی کی کرپا سے کنیا اُتپت ہوئی جسکا نام راجا نے ساوتری ہی کہا جب وہ
کنیا جوبن اوستہا کو پراپت ہوئی راجا نے اوسکا بواہ دُمت سین راجا کے پتر سے کر دیا وہ کنیا سیل وان پتی برت دہرم
مین تت پر ہوئی ایک برکہہ بیتیت ہونے پر وہ راج کنور کنیا کا پتی پتا کی آگیا لیکر کاشٹ لینے کو بن مین گیا دیو لوگ سے
ساوتری بہی اُسکے سنگ گئی تہی بن مین جاکر جو وہ ایک برچھ کے اوپر چڑہا برچھ کرا وپر چرہتے ہی پرتھوی گرکے ترنت ہی
مرتکو پراپت ہوگیا ساوتری یہہ بیوستہا اپنے پتی کے دیکہہ کر چکرت ہو گئی ہے نارد ساوتری نے اپنے پتی کے سمیپ

یمراے کے گنون کو دیکھا اور اوس مرتک شریر اپنے پتی سے ایک انگشٹ ماتر ایک پورکھہ کو نکلتا دیکھا جسکو
یم راے کے گن اسی سمے بانن کے لیے چلے ساوتری اپنے من مین سوچ کرنے لگی کہ یہہ کون ہین اور اس پورکھہ کو
کہان کو لیے چلے ہین اور یہہ انگشٹ ماتر پورکھہ کون ہے پرنام یہہ کلپنا کی کہ میرے پورش کی دیہہ سے جو یہہ پورکھہ نکلا
ہے تو یہہ میرا اوہی پت ہے اور یہہ چرتر دیکھکر ساوتری کو پتی کے مرنیکا شوگ بیاپت ہوا اور اپنے من مین کہنے لگی کہ آج
اسکو یہہ جو لیے جاتے ہین تو پورن برہم پرمیشر کے سنمکھ لیجاوینگے اور پرمیشر کے درشنون کی ابلاکھا کر شوک سے نروت ہو
ان گنون کے پیچھے پیچھے ہولی ہے نارد بید بیدانت مین پرکرش نشچے لکھا ہے کہ دیہہ ہمیت کو ہی یم راے کی پوری مین
نہین گیا ہے - پرنتو وہ ساوتری اپنے ست برت کو دھارن کیئے ہوئے پتی برت دہرم مین استہت جب یم پوری کے
نکٹ گئی یم راے اوسکے روپ کو دیکھہ کر چکرت ہوگیا اور اوس پوری کے باسی ہاہاکار کرنے لگے کہ استری دیہہ سہت کیسے آئی
اور یم راے سنوہر بچن بولا کہ ہے ساوتری تو اس پوری مین اسی دیہہ سے کیسی آئی میری آگیا ہے کہ اس دیہہ سے کوئی
نہ آوے اور اشچرج ہے کہ تو اپنے پتی سہت آئی ہے کسی اور کی سامرتہہ نہین اور تیرے پتی کی آیو بیت ہوگئی
تہی اسکارن میرے گن اسکو لائے ہین جیو اپنے کرمون کو بہوگ کرکے میرے استہان مین آیا ہے اس جیو کی اوتپتی
کرمون ہی کرکے ہوتی ہے اور ناش بہی کرمون ہی کرکے ہوتا ہے اور دکہہ سکہہ سب پدارتہہ کرمون ہی کرکے ہین کرم ہی کرکے پرانی اندرتا اور برہما
اور اشیرتا کو پراپت ہوتا ہے اور کرمون ہی کرکے دیو سروپ ہوجاتا ہے کرمون ہی سے سدہی کو اور کرمون سے ہی
کلیش کو پراپت ہوتا ہے اور شنو برہما شیو سب کرمون ہی کرکے ہین کرمون ہی سے گنیش جی نے آدی پوجا پائی ہے
اور اندرتا کو بہی منش کرمون ہی سے پراپت ہوتا ہے اور کرمون ہی سے راکہشس ہوجاتا ہے جتنی برہمہ آدک اور جونی ہین
سب اپنے کرمون سے ہین اس پرکار یم راے کے بچن شروان کرکے ساوتری اوسی استہان مین استہت ہوگئی +

اٹھائیسوان ادہیاے نوین سکند شری نوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین دہرم راے اور ساوتری کا سمباد اور کرم دہرم گیان اندری گت برنن ہے

سری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد وہ دہرم راے سے ساوتری دہرم بباد پوچھنے لگی کہ ہے پرمیشر وہ سروپ وہ کرم کیسا
اور کس سے کس ہیتو ہے اور شریر کیسا ہے اور اوسکا کون کرتا ہے اور کسکے اپدیش سے کرم ہے اور گیان اور بدہی کون ہے

پران اور اندری کون ہے اور اندریون کے لکشن کیا ہین اور دیوتا کون ہے اور بہوگتا کون ہے اور پدارتہہ کیا
ہے اور جس پدارتہہ کو وہ بہوگتا ہے وہ کیا پدارتہہ ہے اور جیو کون ہے اور اوسکا پرمان کتنا ہی اور پرماتما کون ہے
ہی مہاتما مجہہ سے یہہ کتہا برنن کرو دہرم راج پرشن ہوکر اپنے من مین کہنے لگے کہ یہہ توشا کشات بید مورتی ہی اتہوا
بید جنتی ہے کہ اسکے پرشن بید بیدانت مین پرگہٹ ہین یہہ بچار کے دہرم راج نے اوتر دیا کہ ہی ساوتری پرتہم دہرم
کو کہتا ہون کہ جو بیدمین کہا ہوا ہے وہ دہرم منگلیک اور موکش ہوت ہے اور جو بید سے رہت ہی وہ سدیو کال اشبہہ
اور امنگلیک ہے نشکارن اور ہیتو کے سنکلپ سی رہت دیوتا کی سیوا کرمون کی ناش کرتا ہے پرنتو بہگتی اوسکا بہوشن
ہی نس کام سیوا کرمونکی نرمول کارنی ہے جس پد کو جوگیشر اہرنس چنتون کرتے ہین اور چاہتے ہین کہ ہم کرمون سے
رہت ہوکر اوس نربکار سروپ مین پراپت ہون یہہ وہ پد ہی جب منش اپنے اشٹ سیو مین سنکلپ ہارن کرکے بہگتی پاین
ہوتا ہے وہ بہگتی کرمونکی ہٹانیوالی ہے اور جو لنس کامنا ہی وہ سنسار مین ہمیشہ ہی پہل کے پراپت کرنیوالی ہے
اور بہوت آتمک دیہہ کو تیاگ کر اوس پرم نرمل سروپ مین لے ہوتا ہی ہے ساوتری یہہ منش جب کرمون کے بندہن سے
چہوٹ جاتا ہی تب نہ تو کوئی کرم کا بہوگنے والا ہی نہ کوئی کرم کا کرتا ہی اور نہ کرم ہی وہ پرم برہم کے سروپ مین لے ہوجاتا
ہی اور وہ منش جنم مرن اور برہاپا اور سوک آدہ کلیشون سے رہت ہوکر ترنت پرم دہام مین پہونچ جاتا ہی
سو وہ کیول ایک بہگتی کا کارن ہے ۔ جو دو پرکار کی ہے ایک بید یکت دوسری من کی کلپنا سے بید یکت بہگتی
نربان پد کی دینے والی ہے جسمین لشنو جن ہری بہگوان کے سروپ کے درشن کرنیکے نمت استہت ہین اور جو بہگت لوگ پن
استہت ہوکر برہم کے جاننے والے نربان پد کی اچہا کرتے ہین وے کرم بیج ہین اونکو سدیو کال پہل کی پراپتی ہوتی
ہے اور جو جوگیشر کرم کے بشے استہت ہوکر پہل کی اچہا سے رہت ہین وے سو کرمون کو بہوگ کرتے ہین پرمیشر مین
لے ہو جاتے ہین اور کرم روپی بہگوان اور وہ تیہ پرماتما پرکرتی سے پرے ہین کیونکہ وہی ایک ہیتو کرکے ہین سو ہیت
کے کارن دیہہ کا اوتپت ہوتا ہی اور جو جوگی جن کرم کو ہیت کرکے نہین مانتے ہین وہی اواگون سے رہت ہو جاتے
ہین ۔ پرتہوی بایو اکاش جل اگنی یہہ پانچون سوتر سروپ دیہہ کا سمبہو ہین اور ہی ساوتری کرم
کی کرنیوالی دیہہ ہے اور کرمونکی بہوگنے والی آتما ہے اور بہوگ کے جو بہید ہین وے اینک پرکار کے ہین اور آتما کا
گیان سے نرمل ہو جانا اور کرمون سے رہت ہو جانا ایک مکتی کا لکشن ہے اور ست است کے بہاگ کی جڑ کیول ایک

گیان کا اُتپت ہونا ہے جو تجھسے برنن کرتا ہون کہ مینے بید شرُتی مین شرون کیا ہے کہ بُدہی کا نشچے کرنا گیان کے
پرکاش کے ساتھہ ہے۔ جو شری ہوتیشری جی کے دہیان سنجگُت گیان کی اوتپتی ہو۔ وہی ایک مرشٹ بُدہی کا
بہید ہی اور وہیان سے اپرکال مین نشٹ ست سنگ کا ہونا اور اوسمین پریت لگانی (کو سنگ مین) یہہ کارن بُدہی
کا ہے اور ہی ساوتری بُدّہی ایک ہی جس پرکار برہم ایک ہی اور من کرکے اوسکے دو بہید مین سو بُدہی اور
کو بُدہی گیتا بہاش مین لکہا ہے کہ من سے ہی موکش ہے اور من ہی سے بندہن ہے ہی ساوتری بالوکے بہید کرکے
دیہہ دہاری پرشون کو بل اور روپ کی پراپتی ہے اور اندریون کی پربلتائی سے ایشر اور جیو کے بہید کی اوتپتی ہے جس
سمے یہہ منش پانچون اندریون کو بس مین کرکے اور ہبگتی مین تت پر ہوکے برہم مین من کو لگاتا ہی وہ ہی ایشر ہی اور
وہی پرمیشر ہے اور ایشر تو درشٹ مان ہے اور پرمیشر ادرشٹ مان ہے اور جو اندریون مین لپت اور پرمیشر سے بمکہہ ہی
وہ ہی جیو ہے ہی ساوتری جی اور برہم مین یہہ بہید ہی کہ جسنے اندریون کو بس کرکے پرمیشر مین من لگایا اُس جیو کی تو ایشر
سنگیا ہے اور جو اگیان اور پرمیشر سے بمکہہ ہی اوسکی کیول جی سنگیا ہے سو ہی ساوتری یہہ جو دو سہرا دشٹانت ہے
کیول ایک من کا کارن ہے جنہون نے من کو جیتیا ہی وہ ہی برہم ہین اور برہم اروپ اور ادرشٹ ہے پرنتو گیان کے
نیترون سے وہ درشٹ مان ہے اور گیان ہی سے وہ روپ وان ہے سو گیان سے ہی اندریونکا پرکاش ہے تات پرج
یہہ ہے کہ جب گیان ہوتا ہے تب اندریون کی پراپتی ہوتی ہے جیسے درشٹ پدارتہہ نیترون سے اور شرون پدارتہہ کانون
سے اور سوگند ناسکا سے اور رس رسنا اور سپرش سے اور گیان تچا سے ہوتا ہے اور وہ گیان پرم پدارتہہ ہے ان کا
پانچون اندریون کے پدارتہہ کو تیاگ کے جو منش اپنے من کو کیول پرمیشر مین لگاوی وہی جیون مُکت ہی جیسے بن کا مرگ
ایک کرن اندری کے بس ہوکر بدہک کی پہندے مین پہنس جاتا ہی جو اوسکو یہہ گیان ہوکہ مین ان اندری کے بس ہوکی پہندے مین پہنس جاونگا
تو وہ کرن اندری کے بس مین آکر اوس پہندے مین کداچت نہ پہنسے سو تو نشچے کرکے جان کہ گیان کا ہونا اندریونکا بس کرنا ہے
اگنی پون اور پرتہوی برہما سے آدلیکے سرب دیوتاؤن اور پران دہاری منشون مین پراپت ہین وہ ہی جیو سروپ
ہین اور انکے سوا پرم بیاپک نرگن برہم پرکرتی سے پرے کارن اکارن سے رہت پرماتما سروپ ہی سو ہے
ساوتری جو پرشن تینے مجہہ سے کئے اونکا اُتر مینے تجہہ سے برنن کئے۔ یہہ سمباد گیانیون کو گیان سروپ ہی ہے پتری
اب تو سکہہ پوربک اپنے استہان کو جا ساوتری بولی کہ ہے مہاراج آپنے جو کہا کہ تو اپنے استہان کو جا ہی مہاراج اپنا

مین آپ جیسے گیان داتا اور اپنے پتی کو تیاگ کر کہان جاؤن آپسے اوپک میرا ہتکاری بہلا اور کون ہے جسکی سمیپ
جاؤن ہے مہاراج میری اچہا اب یہہ ہے کہ جو پرشن اب مین آپسے اور کرون آپ کرپا کر کے مجہکو اونکا اوتر بہی
پہلے پرکار دین پرشن یہہ ہین کہ یہہ جیو کس کس جونی مین پراپت ہوتا ہی اور کن کن کرمون سے یہہ بستو پراپت
ہوتے ہین جیسے سُرگ نرگ کتنی یوگ دیرگہ آیو الپ آیو دُکہہ سُکہہ انگ ہین بہرہ اندہا پنگلا
اُمنت لوبہی چور سدہی اسدہی اور برہمن او چہتری کل مین جنم اور تپ مین بدہی اور سُرگ بیکنٹہ
گولوک برہم لوگ کی پراپتی کیونکر ہوتی ہی اور نرک کتنی پرکار کے ہین اور اونکی گنتی سنکہیا ہین اور کیا کیا نام ہین
اور کس کس کرم سے پاپی نرکون مین جاتے ہین +

اونیسواں ادہیاء نوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین ساوتری اور دہرم راے کی سمباد کا اکہیان سو کرم اور کوکرم کی بہاگ کے وشی مین برنن ہی

سری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد ساوتری کے بچن دہرم راے نے سنکے پرشن ہو کر مونکا بہاگ ساوتری سے
یہہ کہکر برنن کیا کہ ہے ساوتری تیری اوستہا بارہ برس کی پرمان ہے پرنتو بدہی تیری بید کے دہرم کے پران
ہی جو گیان جوگیشرون کو ہی پراپت نہین ہے تجہکو پراپت ہے پہلے تیرے پتا نے تپ کیا تہا اور سری ساوتری
ہی کے بردان سے اونکی ہی الش سے تیرا جنم ہوا جس پرکار شیوجی بہوانی سے اور کشپ جی ادتی سے اور گوتم جی
اہلیا سے اور اندر شچی سے اور چندرمان روہنی سے اور کامدیو رتی سے اور ہوتاس سوا ہا اور پتر سودہا سے اور سورج
سنگہیا سے اور باراہ جی پرتہوی سے اور یگ دکشنا سے اور سوام کارتک دیوسینا سے سوہاگ کو پراپت ہین اسی پرکار
تو ستوت کے ساتہہ سوہاگ کو پراپت ہوی ہے ساوتری اس سے جو بردان تجہکو مانگنا ہو سو مجہہ سے مانگ ساوتری
بولی کہ ہے مہاراج یہہ جو ستوت میرا پتی ہے اسکو بیرج سے کوئی پتر اتپت ہو اور میرے پتا کے بہی پتر ہو اور میرا
جو سسر ہے وہ نیترون سے اندہا ہی اوسکو نیترونکی پراپتی ہو کے راج کی پراپتی ہو اور ایک لاکہہ برکہہ تک مین
اپنے پتی کے ساتہہ سُکہہ بہوگ کر نت کو اپنے پتی سہت شری بہگوان کے پد کو پراپت ہوں کرپا کر کے یہہ بر مجہکو دو اور جیوون
کا کرم بیپاگ مجہہ سے پہلے پرکار برنن کرو - دہرم راے بولے کہ ہی ساوتری جو بردان تینے اس سمے مجہہ سے

مانگا سو مینے تجھکو دیا نشچی کرکے ایسا ہی ہوگا اور تیری اچھا جو جیوون کے کرم بھاگ کے شرون کرنے کی
ہے وہ بھی شرون کر ہے ساوتری یہہ جیو جنم لیکے شبھہ اور اشبھہ کرمون کو اوتش بھوگتا ہے سر دیوتت
کمش گندھرب راچھس منش آدلیکر اپنے کرمون کے انسار جو نیون مین اوتپت ہوتے ہین جس جس مین
جیو جاتا ہے شبھہ اشبھہ کرم اسکے ساتھہ جاتی ہین اور وہ اون کرمون کے پہل کو بھوگتا ہے شبھہ کرم سے سرگ
ہوگتا ہے اور اشبھہ سے نرک بھوگتا ہے اور کرم کی ناش کرنیوالی کیول ایک بھگتی ہے جو دو پرکار کی ہے
ایک نربان روپ کی پراپتی دوسری برہم پد کی پراپتی یہہ دونو نرگن سرگن کے بھید سے ہین سو کرم سے روگ
نش ہوتا ہے کو کرم سے روگ کی پراپتی ہوتی ہے اور ایوکے بروتھائی اور الپتائی اور وو کہہ سکہہ انگ
ہین سب کرمون سے پراپت ہوتے ہین ہے ساوتری یہہ اکھیان مینے تجھہ سے تھوڑا کرکے کہا ہے اور تیری اچھا
شبیش کرکے شرون کرنے کی ہے سو مین شبیش کرکے اوس پدارتھہ کا آکھیان تجھہ سے کہتا ہون جو بید پوران
سمرتی مین گپت ہے سن سب جنمون سے یہہ منش جنم بڑا درلبھہ ہے اور پھر بھارت کھنڈ مین جنم ہونا بہت ہی
درلبھہ ہے اور پھر اوتم کل برہمن چھتری مین جنم ہوکے برہم گیان کا ہونا مہا درلبھہ ہے جو دو پرکار کا ہے ایک
نس کام دوسرا سکام سو کامنا دیوتا کی ارچا سہت ہے اور نس کامنا کیول بھگتی سہت ہے کامنا سہت تو کرم کا بھوگتا
ہے نس کام کرمون سے رہت اور سو کش ہوت ہے اوسکو اواگون نہین ہوتا اور کامنا سہت بھگت بیکنٹھہ کے
بھاگے ہوتے ہین اور پھر وے ان کرمون کو بھوگ کر بھارت کھنڈ مین اچھے کل مین جنم لیتے ہین پرنتو بشنو بھگوان کی
بھگتی سے کسی کامنا کرکے ہو کال انتر کرکے نس کامنا ہو جاتے ہین اور برہمن سے آدلیکر جو بشنو کامنا سہت
ہین یہہ ایک جنم کا سمبھو ہے اونکی بدھی کسی کال مین نرمل نہین ہوتی اور جو منش تیرتھون مین تپ کرتے ہین
وے برہم لوک کو جاتے ہین اور پھر اپنے کرمون کو بھوگ کے بھارت کھنڈ مین جنم لیتے ہین اور جو منش اپنے دہرم مین
استھت ہوتے ہین اور اونکی بدھی تیرتھون کے لیئے ہوتی ہے وے ستلوگ کو پراپت ہوکر کرمون کو بھوگ بھارت کھنڈ
مین ہی جنم لیتے ہین اور جو اپنے کرمون مین استھت ہوکر سورج کی بھگتی مین پرپت کرتے ہین وے سورج
لوک کو پراپت ہو اور کرمون سے نرورت ہو بھارت کھنڈ مین ہی جنم لیتے ہین اور جو منش مول پرکرتی بھگوتی مین
بھگتی سہت نس کام من لگاتے ہین وے منی دیپ مین پراپت ہوکر شری بھگوتی کے چرنون مین استھت رہتے ہین

اور آواگون سے رہت ہو جاتے ہین او رجو منش اپنے کرمون اُنسار شری شیوجی مہاراج کی بھگتی مین استھت ہوتے
ہین وے شیولوک کو پراپت ہو کر کرمون سے نرورت ہو بہارت کہنڈ مین جنم لیتے ہین اور جو براہمن جنم ہو کر شری
بھگوتی جی سے اپر دوسرے دیوتا کا آرادہن کرتے ہین وے اینک لوکو نمین پھر کر بھارت کہنڈ مین ہی جنم لیتے ہین اور
جو منش لس کام ہری بھگت مین اپنے کرمون کے بشی استھت ہوتے ہین وے ہری لوک مین پراپت ہوتے ہین اور اونکی
بھگتی اہرنس بڑہتی رہتی ہے اور جو منش اپنے دہرم سے رہت چھوٹے دیوتا ارتہات انیہ دیوتا کے لیئے پریت لگاتے ہین
اور اچار سے بھرشٹ ہوتے ہین وے نرک کو پراپت ہوتے ہین اسی پرکار جو چارون برن کے اپنے اپنے دہرم مین
استھت ہین وے سدیو کال شُبھ کرم کے بہاگی ہین اور جو منش برہمن کو کنیا کا دان دیتا ہے وہ چندر لوک کو پراپت
ہو کر چودہ اندر کی اودہی تک وہان باس کرتا ہی اور جو النکار سہت کنیا دان کرتا ہی اوسکا پہل دونا ہوتا ہی اور اپنی
کامنا کرکے بشنولوک کو پراپت ہوتا ہے اور گہرت سوبرن روپا بستر کا دان کرنیوالا چندر لوک مین ایک منونتر
تک باس کرتا ہی اور سوبرن تانبا سہت برہمن کو دان دینے والا سورج لوک مین دس سہنسر برکہہ تک رہکہ پیچہات
برہمن برن مین جنم لیتا ہی اور جو بہوم دان ہن سہت کرتا ہی وہ بشنولوک مین سورج چندرمان کی اودہی تک
باس کرتا ہے اور بہون دان کا کرتا ہی بشنولوک مین پراپت ہوتا ہے اور سدیو کال سُکہہ کو پراپت رہتا ہے اور
جتنی اوس بہون کی رینکا ہوتی ہین اونتی ہی برکہہ بشنولوک مین رہتا ہی ہے ساوتری جس جس دیوتا کے ارتھہ
کوئی دان کرتا ہے وہ اُسی لوک کو جاتا ہے اور چہتر پر دان کرنیکا دونا پہل ہے اور جو کوئی تراک باوری کوپ
کا دان کرتا ہی وہ اونکی رینکا پرمان برکہہ تک جس لوک مین رہتا ہے باوری کا پرمان سدس چار سہنسر دہنش کا
لکھا ہے ارتہات چار سہنسر دہنش لمبا ہی سو ہے ساوتری ایک کنیا کا دان دس باوری کے سمان پہل کا داتا ہے
اور جو ابہوشن سہت دان کرے تو دونا پہل ہے اور جو کوئی تراگ اور باوری کے کیچ نکلواتا ہی اوسکا اننت پہل ہے
اور پیپل کے برچہہ کا لگانے اور پالنے والا اور جل چڑہانے والا دس سہنسر برکہہ تک تپ لوک مین باس کرتا ہی اور
پُشپ سہت باٹ کا دان کرنے والا دس سہنسر برکہہ تک دہرم لوک مین رہتا ہے اور بشنو بھگوان کے ارتھہ بوان دان
کرنیوالا ایک منونتر پرینت بشنولوک مین رہتا ہے اور اوس سے آدہا پُن پالکی دان کا ہی اور بشنو بھگوان کے استھان
کے لیئے ہنڈولا اتھوا ہول ڈول ہو ایک منونتر تک بشن لوک مین رہتا ہے اور جو منش راج مارگ کو سودہن کرتے

ہین دس ہزار برکہہ تک اندرلوک مین رہکر اور سُرگ آدکونکے سکہون کو بہوگ کر پہر بہرت کہنڈ مین برہمن بنش
کے بیچ جنم لیتے ہین ہے ساوتری برہمن چہتری بیش شودر منش چاہے کسی برن مین ہو جو بشنو بہگتی
مین اہتہت رہتاہے وہ سُرگ مین باس کرکے کرمون سے نرورت ہو پہر بہارت کہنڈ مین جنم لیتاہے اور جو منش
تپ کرتاہی اوسکی اوتپتی برہمن کل مین ہوتی ہے اور وہ اپنے کرمونکو اوش بہوگ کر جبتک اوسکے کرم کا بہوگ
پورا نہین ہوتا کوئی دیوتا اوسکا ساہمنا نہین کرسکتا جہان جائگا اُسکے شبہہ اشبہہ کرم ساتہہ جائینگے اور اُنکو بہوگیگا
ہی ساوتری اب تیری اچہا اور کیا شرون کرنے کی ہی ٭

تینتسوان ادہیا نوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین ساوتری اور دہرم رائے کی سمباد کا برنن کرم بہاگ اور دان اور پن اور دیوتون کے پوجن اور تیرتہون اور جگونکی پہل کے ورنن کا ہے

نارائن رشی بولے کہ ہی نارد ساوتری نے دہرم رائے سے پہر پرشن کیاکہ ہے مہاراج میرے پہلی پرشنونکا اوتر جیسے
پہلے پرکار برنن کیجیے دہرم راے بولے کہ ہی ساوتری اونکا اوترا اور بہی ادہک برنن کرتاہون سُن جو کوئی بہارت کہنڈ
کے بیچ ان کا دان کرتاہی اوسکے سنکہا کے پرمان برکہہ تک وہ منش شیو لوک مین باس کرتاہی ان کے دان کے سمان کوئی
دان نہین ہے ان دان کے گرہن کرنیکو پاتر اپاتر کا بہید بہی کچہہ نہین ہی بہوکے کو دان دینا پہل کا داتا ہی اور
کال کا بہی نیم نہین کوئی سے ہو دیوتا اتہوا برہمن کے ارتہہ ہو جس کا دان دس ہزار برکہہ تک بشنو لوک مین باس
کرتاہے اور دودہ والی گئو جو گیابہن ہو دان کرنیوالا جتنے اُس گئو کے روم ہون اوتنے ہی برکہہ پرینت بشنو
لوک مین نواس کرتاہے اور جو کوئی تیرتہہ پر گئودان کرتے ہین وہ سوگنا پہل پاتے ہین اور نارائن کے چہیتر مین اوسکا
کروڑ گنا پہل ہے اور بیل کا دان کرنیوالا دس ہزار برکہہ تک چندر لوک مین نواس کرتاہے اور اُبہی بکہی جس سمی گئو اتہات
بچہ دیتی ہو اور بچہ کا مکہہ نکل آیا ہو اوسکا دان کرنیوالا اوسکے روم پرمان برکہہ تک بیکنٹہہ مین نواس کرتاہے
اور سو میت چہتری برہمن کو دان دینے والا دس ہزار برکہہ تک برن لوک مین اور بستر کا دان برہمن استر کو دینیوالا
دس ہزار برکہہ تک بایو لوک مین اور برہمن کو بستر سہت سالگرام کا دینیوالا سورج چندرمان کے اودہی پرینت
بیکنٹہہ مین اور سہجا دان کرنیوالا دتنی ہی اودہی تک چندر لوک مین اور دیوتا کے ارتہہ دیپ دان کا کرنیوالا ایک منونتر

تک اگنی لوک مین اور جو دان کرنیوالا اندر کے اودہی تک اندر لوک مین اندر کے سمیپ اور اسو دان کرنے والا برن
لوک مین چودہ اندر پرینت اور باٹکا اور باوری کا دان دینے والا یم لوک مین ایک منونتر پرینت اور بیجنے کا
دان کرنیوالا ہی اُسی لوک مین تو ہنی ہی اودہی تک باش کرتا ہی اور جو منش وہان اتہوا اور ان کا دان برہمن کو
دیتا ہی وہ منش انت کو دہر لوک مین جاتا ہے اور آیو دیرگہ ہوتی ہی جو منش بہارت کہنڈ مین جنم لیکر دن رات بہگوان
کا دہیان کرتے ہین اونکی الپ مرت کا ناش ہوتا ہی اور انت کو بیکنٹھ دہام مین جاتی ہین اور جو اوترایہا الگنی سنجہتر مین
پہل کا دان کرتا ہی وہ اس جنم مین سنتان کا سکہہ پاکر ایک کلپ پرینت برہم لوک مین باش کرتا ہی اور جو منش بہارت کہنڈ
مین تل کا دان کرتا ہی وہ ایک ایک دانہ تل کے پرمان برکہہ تک شیو لوک مین باش کرتا ہی اور تامبر کے پاتر مین تل بہر کر
دان کا دونا پہل ہے اور لبتر اور ابہوشن سہت استری کا دان کرنے والے گندہرب لوک مین جنم دہار دس منونتر پرینت
تک اوہی لوک مین اُدربسی آد اپسرا اون سے بہوگ کرتی ہین اور پہر بہارت کہنڈ مین جنم لیکر منوہر استری سے بہوگ بلاس
کرتی ہین اور استری کے دان کا پرتشچت یہہ ہے کہ استری کے تول پرمان سو برن اتہوا اینہا نشکت درب برہمن کو
دیکر پہر اوس استری کو گرہن کرلے جو اُچت ہے اور جو برچہہ کو پہل سے بہری پورن بہارت کہنڈ مین برہمن کو دان کرکے
دیتا ہی وہ نر انت سرگ باشی ہوتا ہی اور جو منش بوئی ہوئی پرتہوی کو کہیتی سہت دان کرتے ہین وے ایک منونتر
تک بیکنٹھ مین باس کرتے ہین اور پشچات بہارت کہنڈ کے بیچ اچہی جونی مین جنم لیکر اینک پرکار کی پرتہوی پاتے
ہین اور جو گرام کا دان کرتے ہین وے لاکہہ منونتر تک بیکنٹھ
مین رہتے ہین اور پہر سو جونی کے بیچ بہارت کہنڈ مین جنم لیکر دیش کے راجا ہوتے ہین اور نگر کا باٹکا سہت دان کرنیوالا
دس لاکہہ اندر پرینت کیلاش مین رہکر پہر بہارت کہنڈ مین جنم لے راج کرتا ہے اور جتنا جنم راجا ہوتا ہے اور وہی منتر
کے اوپاسک منش یہہ کو تیاگ کر جنم مرن نرورت ہو اور دیبی روپ کو پراپت ہو منی دیپ کے بیچ سدیو کال بہگوتی
کے چرنون مین استہت رہتے ہین اور دیوتا سدھ یکش گندہرب کال نترکر کے ناش کو پراپت ہو جاتی ہین پر تو دیبی
بہگت کا کسی کال مین بہی ناش نہین ہوتا ہے اور جو منش کارتک کے مہینے مین تُلا دان کرتے ہین وہ تین جگ پرینت
ہری مندر مین باش کرکے سو جونی مین جنم لیکے بہگوان کی بہگتی مین پاراین ہوتے ہین اور جو منش سدیو کال سری
گنگاجی کی بہگتی مین استہت رہکر سورج ناراین کے اودے کے سمے گنگاجی مین اشنان کرتا ہی وہ ساٹھ جگ پرینت

بیکنٹھہ مین باش کرکے پہر سرشیٹ جون کو پراپت ہو سری بشنو بہگوان کے منتر کا سدیو کال جاپک ہوتاہی اور پہر
منش دیہہ کو تیاگ کر بہگوت کے پرم پد کو پراپت ہوتاہی اور جو کوئی نت اشنان گنگاجی کا اتھوا نت گنگا جل پان
کرتاہی وہ لبسترو پ کو پراپت ہوتاہی اور بہارت کہنڈ مین اوسکو ایک ایک پد پر اسمید جگ کا پہل پراپت ہوتاہے ہی ساوتری
گنگا سیوک کے چرن جس پرتہوی پر پڑتے ہین وہ پرتہوی پوتر ہوتی ہی اور وہ چندرما اور سورج کے اودہی پرینت بیکنٹھہ
مین باش کرکے پہر سو جونی مین پراپت ہو سدیو کال جیون مکت رہیگا اور یہ مین راس کے سورج سے کرک راس کے سورج
پرینت جو کوئی جل دان کرتاہی وہ کیلاس کے بیچ چودہ منونتر تک باش کرکے شیوجی کی بہگتی مین استہت ہوتاہی اور بیساکہہ
کے مہینے مین ستو کے دان کا کرنا اُس ستو کے کنکے پرمان برکہہ تک کیلاش باشی ہوتاہے اور کرشن جنم اسٹمین
کا برت بہارت کہنڈ مین کرنے والا سو منونتر کے پاپ کٹی ہوئے سے نرورت ہوکر چودہ اندر پرینت بیکنٹھہ مین باش
کرکے پہر سو جونی مین جنم لیکر شری کرشن کی بہگتی مین پارائن رہتاہے، اور شیوراتری کے برت کا کرنیوالا سات منونتر
تک شیولوک مین ناش کرتاہی اور شیوراتری کے دوس بیل پتر جو شیوجی چڑہاتاہی وہ اُن بیل پتر کے پرمان برکہہ
تک شیولوگ مین باش کرکے پہر سرشیٹ جونی مین جنم لیکر شری شیوجی مہاراج کی بہگتی مین پارائن ہوتاہے
اور بدیاوان پتروان سریمان پرجاوان بہومان سدیو کال ہوتا رہتاہے، اور چیت کے مہینے اتہوا ماگہہ کے
مہینے مین شنکر مہاراج کی پوجن کرتا شیولوک کے بیچ ایک لاکہہ برس پرینت آنند پوربک ناش کرتاہی اتہوا دن
گہٹی (جتنے گہڑی کا دن ہووتنے ہی جگ) پرمان پرینت شیولوک مین ناش کرکے پہر سرشیٹ جون کو پراپت ہوکر
نرانتر سری رامچندر جی مہاراج کے بہگت ہوتے ہین جو منش سرستی جی اتہوا شری بہوتیشری مول پر کرتی کا
پوجن کرکے بینا بکرا بہیڈ کہرک سے بلی کرتاہی اور نئی بہید ہوپ دیپ آدلیکر بہگوتی جی کو چڑہاتاہی اور نرت
گان آدکرکے منگل امرا تشب کرتاہی وہ شیولوک کی بیچ سات منونتر تک باس کرکے پہر سرشیٹ جون کو پراپت ہوکر اتل
لکشمی کا بہوگی ہوتاہے اور پتر پوتر سنتان کی بردہتی ہوتی ہی مہا پربہاو کرکے گج باج کا بہوگنے والا ہوتاہی اسمین
کچہہ سنسی نہین ہے وہ راج راجیسری پدوی پاتاہے جو سکل پکش کی اشٹمی کو مہالکشمی کا پوجن پکش پرینت
(ارتہات سارے پکش پڑوا سی پورنماشی تک) سورس پوجا کرتاہی وہ گولوک مین پراپت ہوکر چودہ اندر پرینت باش
کرتاہی اور کاتک پورنماشی کو جو کوئی راس کرے اور گوپ گوپی کا سنگار پوربک نرت کرے اتہوا سالگرام جی کا پوجن اتہوا

سری بشنو بھگوان اور شری کرشن مہاراج رادھکا جی سہت سورس اوپچار پوجن کرے وہ برہما کی اوستھا
پرینت گولوک مین باس کر کے پہر بہارت کہنڈ مین جنم لیکر شری کرشن مہاراج این بھگت ہوکر اہرنس بھگوان کے منتر کا
جاپک ہوتا ہے اور پشچات انیک پرکار کے چرتر دیکہکر پہر گولوک مین اچل پراپت ہوکر شری کرشن مہاراج کا پرم پر
پوتر پارشد ہوتا ہی اور شکل پکش اور کرشن پکش کے اکادشی کا کرنے والا بھگوان کا این بھگت ہوتا ہی اور اوسکی
بھگتی کسی کال مین کہنڈن نہین ہوتی اور پشچات دیہہ کو تیاگ کر گولوک مین پراپت ہوتا ہے اور بہادون کے مہینے
کے شکل پکش کی اکادشی کے دن جو منش اندر کا پوجن کرتے ہین وے ساٹھہ سہنسر برکھہ پرینت اندر لوک مین
نواس کرتے ہین اور جو اتیوار اتھوا شنکرانت اتھوا اشٹمین اتھوا چوتہہ کے دن سورج نارائن کا پوجن کرتے ہین وے
سورج لوک کا راج چودہ اندر پرینت کر کے پہر بہارت کہنڈ مین جنم لیکے پشچات بشنو لوک مین پراپت ہوتے ہین اور جو منش
جیٹھہ کے کرشن پکش کی چتردشی کے دن ساوتری جی کا پوجن کرتی ہین وہی برہم لوک مین سات منونتر باش کر کے پہر بہارت
مین جنم لیکر سربھاگ اور دیرگھہ آیو ہوتی ہین اور سورس اوپچار کر کے جو اوس دن ساوتری جی کا پوجن کرتی ہین وہ منی دیپ
کے بیچ برہما کے آیو پرینت نواس کر کے پہر بہارت کہنڈ مین جنم لیکر شری بھگوتی جی کی بھگتی کے بشی سدا کال
لکشمی وان پتروان ہوتے ہین اور جو نئی بید کا دان برہمن کو دیتی ہین وہی برہمن کے روم پرمان بشنو لوک مین باش کر کے پہر
بہارت کہنڈ مین جنم لیکے بشنو بھگت ہوتے ہین اور جو منش بشنو کی بھگتی مین استہت ہوکر پورن برہم نرگن سروپ کا چنتو
ہروے مین چنتون کرتی ہین وہ ایک ایک جگ پرینت بشنو لوک مین استہت ہوکر پہر بہارت کہنڈ مین جنم پاکر بیدین
لگت ہوتے ہین اور جو کوئی نارائن کے چہتر کے بشی استہت ہوکر نارائن کا نام لیتے ہین اتھوا نارائن کا منتر جپتے ہین وہی
اکثی بشنو بھگتی پد کو پراپت ہوکر سمپورن پاپون سے نرورت ہوکر کرمون کا ناش ہوتی ہین اور پہر جنم نہین لیتے
بیکنٹھہ مین استہت رہتی ہین اور جو منش شیوجی کا نت پوجن مرتکا کی پاربتی بناکر اپنے ہاتہہ مین رکہکر کرتی ہین وہی
اچل بھگتی کو پراپت ہوکر شیوجی کے سمیپ کیلاش مین شیو لنگ کے مرتکا کی رینکا کے پرمان برکھہ تک باش کر کے پہر
بہارت کہنڈ مین جنم پاکر چکرورتی راجا ہوتے ہین اور جو منش سدا سالگرام جی کا پوجن کرتی ہین اور چرن امرت پان کرتی ہین وے
سو برہما کے آیو پرینت بیکنٹھہ مین نواس کر کے پہر بہارت کہنڈ مین جنم لیکر اچل بھگتی مین استہت ہوکر بشنو پد کو پراپت
ہوتے ہین اور جو منش تپ اور سمپورن برت اکادشی آدی بشنو کے ارتہہ کرتے ہین وہی چودہ اندر پرینت بیکنٹھہ مین ہالسہ

پہر بہارت کہنڈ کے بیشے جنم پاکر چکرورتی راجا ہوکر دیہہ کو تیاگ کر مُکتی پراپت کرتے ہین اور جو سمپورن تیرتہون کے بیشے اشنان کرتے ہین اور پربان کرتے ہین وے نربان پدوی کو پراپت ہوکر اواگون سے رہت ہوئے ہین ہے ساوتری جو کوئی بہارت کہنڈ مین اسمید جگ کرتے ہین وے ہو نش جتنے روم گہوڑے کے شریر مین ہین اُتنی ہی برکہہ پرینت اندر سن کے اوپر انند سہت اسہت ہوتے ہین اور اسمید سے چوگنا پہل راجسو جگ کا ہی اور سب جگون سے ادہک ہین امباجگ کا ہے ہے ساوتری وہ جگ آدمین بشنو بہگوان اور شنکر جی اور برہما جی نے کری ہوئی ہے اُس سکتی جگ کے پربہاو سے چودہ بہون کے جیو جینت آنند کو پراپت ہوتے ہین اس جگ کے سمان چودہ بہون مین کوئی جگ نہین ہے اور جو راجا دکش نے پہلے جگ کری تہی اُس جگ مین شری شنکر جی مہاراج اور دکش کا کلیش ہو گیا تہا اور شنکر جی مہاراج نے اُس جگ کا بدہنش کرا تہا اور پشچات شیو جی پرمتا کو پراپت ہو گئے تہے اور دیوی جگ کے پربہاو سے آنندتا کو پراپت ہوئے تہے اور جتنے سُر اُسر نر برو ہتا کو پراپت ہوتے ہین سب دیبی جگ کے پربہاو سے ہوتے ہین اور سالکنات دہرم کشب منش کروم سالمہومنو پرپہ برت شیو سنت کمار کپل ہُن دہرو سب امبا جگ کرکے برو ہتا کو پراپت ہوئے ہین ایک امبا جگ کرنے سے سہسر راجسو جگ کا پہل پراپت ہوتا ہی اور بیدبید انت کے بیشے امبا جگ کے سمان اور کسی جگ کا پہل نہین ہے جیسے گیان تیج سے بشنو کے تُل دیوتاؤن مین اور نارد جی کے تُل بشنوون مین اور بید شاسترون مین اور براہمن چہتری برنون مین اور سری گنگا جی مہارانی تیرتہون مین اور کاشی پرتون مین اور تلسی جی پہپون مین اور چندرمان نچھترون مین اور گرڑ جی پنچیون مین اور پورن پرکرتی مہارانی اتہوا مہا دیکا جی اتہوا پرتہوی استری روپ کے بیشے اور من اندریون مین اور برہما جی پرجا پتیون کے بیشے اور بندرابن بنون کے بیشے اور بہارت کہنڈ کہنڈون مین اور لکشمی سوبہاگ کے بیشے اور سرستی جی گیان مین اور راد ہکا جی سوبہاگ کے بیشے پربل ہین ایسے ہی جگون کے بیشے امبا جگ سو بہاگو پراپت ہی اور سو اسومید جگ کا پہل اندر پدوی کو اور سہسر جگ کرنے سے بشنو پد کا پہل پراپت ہوتا ہے پرنتو سری امبا جگ کے سمان نہ اندر پد ہی نہ بشنو پد ہے ہے ساوتری اندر اور بشنو سدیو کال امبا جگ کرنے کی ابلاشا کرتے ہین اور اشنان تیرتہہ جگ برت تپ سب ایک کیوں شری امبا جی کے اسمرن مانر سے پراپت ہو جاتے ہین اور ہے ساوتری چار بید کے پاٹ اور سمپورن پرتہوی کے پرکرمان کرنیکے سمان ایک شری امبا جی کی سیوا کا پہل ہے اور سمپورن پرانون اور تہا سون کے بیشے اچار جون نے

یہہ ہی نروپن کیا ہے کہ شری بھگوتی جی کے چرنون کی ارچن پوجن کے سمان اور کسی کے پوجن کا پھل سورس انس کے بھی تُل نہین ہے اور جو منش ترپن دھیان نام گُن کیرتن استوتر بندنا جپ سری بھگوتی جی کرتے استہت ہین اُن منشونکی دیوتا بھی بندنا کرنے کی ابلاشا کرتے ہین اور شری بھگوتی جی کے چرن امرت اور نہی بید کو جو منش نت سیون کرتے ہین وے جیون مُکت اور موکش ہوت ہین ہے ساوتری وہ پرم برہم جو نرگن سروپ ہے اُسکا اہرنس اپنے ہردے مین دھیان کرو اور اس اپنے چت کو لیکر سکھہ پورک اپنے ہون مین استہت ہو اور یہہ کرم بپاک جو مینے تجہسے برنن کیا ہے منگل کا دینے والا ہے اور یہہ تت گیان بید بیدانت کرکے پرگہٹ ہے *

اکتیسوان ادہیا نوین سکندہ سری دیوی بھاگوت مہا پران ہر دیوکرت بھاشا کا جسمین ساوتری جی نے دہرم راے کی اُستتی کری ہے

نارائین رشی نے کہا کہ ہے نارد ساوتری دہرم راے کے بچن شرون کر نیترون سے آنسو پات ڈالکر پریم روپی بچن بولی کہ ہے مہاراج آپنے شکتی مہارائی کا پر بھاؤ اور جگ کا پھل جو کہنے سننے والے کو اجر امر پد کا اور دانو ستت پیسیو گرین کو پرم پد کا دینے والا برنن کیا اور گت اور امر پد اور سدہی کا ہونا کیول سری شکتی کے چرنون کی اُپاسنا سے برنن کیا جاکو لکھین اُنکے سمان ہی اور کوئی دوسری جاک برتن نہین کی سو ہے مہاراج مین کس بدہی سے اُس شری بھگوتی کا بھجن کرون اور سُبھ کرمون کے بپاک تو آپنے برنن کیے اب اشُبھ کرمون کے بپاک ہی مجہسے برنن کیجیے اور بہوت ہو کر بیدا وکت استتی دہرم راے کی کری کہ ہے شری مہاراج پہلے سورج نارائین کو پشکر راج کے بیچ پرم تپ سے تم دہرم راے پتر کی اوتپتی ہوئی ایسے جو تم دہرم سروپ ہو تمکو نمسکار ہو اور سمپورن پرانیون کے بیچ اُنکے شُم بدہی ہے اور سمپورن سیکشا ہوت تم ہو اور تمہارے نام شرون کرنے ہی ماتر پاپ کیا ہے وان ہو جاتے ہین ایسے جو تم ہو تمکو نمسکار ہو اور جنکے سروپ سے پاپی ناش کو پراپت ہوتے ہین اور دہرماتماؤن کے جیون مول ہوتے ہین ایسے جو آپ ہو آپکے ارتہہ نمسکار ہو اور دنڈ یوگ جیون کے دینے والے جو تم ہو تمکو نمسکار ہے اور دنڈ کے دھارن کرنیوالے کرور سروپ پاپیون کو اور دہرماتماؤن کو جو سوم سروپ ہو ایسے جو آپکے نیتر ہین آپکو نمسکار ہو اور سمپنی پرتہی کے بیچ جت اندری تپسوی برہم نشٹھا سروپ جو آپکا ہے اُسکو نمسکار ہو اور جیوون کے کرمون کے پھل کے دینے والے

آتمارام سرب سمپورن پنتوں کے دہارن کرنے والے پاپیون کو کلیس دیتا ایسی جو تم ہو تمکو نمسکار ہی اور برہم سپروپ کے بیج کرکے پرکاش کرنیوالے جو تم ہو تمکو نمسکار ہو ہے نارد یہہ استتی ساوتری جی سے سنکر دہرم راے شکتی کا دہیان کرکرم بپاک کہنے لگے ہے نارد جو کوئی اس استوتر کونت پراتکال سمرن اتہوا پڑہیگا اُس منش کو یم راے کے گنون اور یم راے کا بہے نہو گا اور سمپورن پاپون سے رہت ہو کر جہا پاپی ہی لشنو پد کو پراپت ہو گا اور اوسکی دیہہ کو اس استوتر سے یم راے ستت کرینگے *

بتیسوان ادہیاے نوین سکندہ سری دیوی بہاگوت جہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین دہرم راے اور ساوتری کا نرک کنڈون کے اکہیان مین سمباد ہی

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد دہرم راے ساوتری جی کو پاپ بیج کی دکشا دیکر کرم بپاک برنن کرنے لگے کہ ہے ساوتری شبہہ کرم کرنیوالا کسی کال مین بہی نرک کا بہاگی نہین ہوتا سو وہ تینے شرون کری نانا پرکار لوپرالون کے بہید اور نانا پرکار کے نام سمرن کرنیکے پربہاؤ سے اپنے کرمون کے بس ہوکر نانا پرکار کے سرگون مین جیو جاتا ہی اور کو کرمون کے پربہاؤ سے پرانی اوشی نرکون کو ہوگتا ہے جہان نانا پرکار کے کنڈ جیوون کو اتینت دکہہ والے ہین جنکے بہید نانا پرکار کے شاسترون کے پرمان کرکے ہین بید کے انسار تجہہ سے کہتا ہون وے چہیاسی کنڈ ہین اور اونکے سوا اور بہی انیک پرکار کے نرک ہین - اُن کنڈون کے نام یہہ ہین - بہنی کنڈ تپت کنڈ کہار کنڈ بہیانک کنڈ بٹ کنڈ سوتر کنڈ بلیشم کنڈ گرل کنڈ دوسکا کنڈ باکنڈ سکر کنڈ اہیرک کنڈ پسو کنڈ کیٹ ست کنڈ ل کنڈ استی کنڈ تامبر کنڈ لوہ کنڈ چرم کنڈ تپت سرا کنڈ تیکش کنٹک کنڈ پسوہ پس کنڈ پر تپت کنڈ تیل کنڈ کرمی کنڈ پوب کنڈ سپر پ کنڈ مس کنڈ ونس کنڈ کرن بٹ کنڈ بہیم گرل کنڈ بجر کنڈ برچہک کنڈ سپر کنڈ سول کنڈ کہڑگ کنڈ گول کنڈ بلر کنڈ کاگ کنڈ سنتان کنڈ بیج کنڈ تپت سا پان کنڈ تیکش پاشان کنڈ لالا کنڈ مسی کنڈ چورن کنڈ چکر کنڈ سوکر کنڈ کورم کنڈ جوالا کنڈ بہسم کنڈ وگد کنڈ تپت سوچی کنڈ مسی پتر کنڈ شور دہار کنڈ سوچی مکہہ گوکا مکہہ بکر مکہہ گج دنس گومکہہ کمبی پاک کال سوتر سنس ادو کرمی کنٹک پالس بہوج مکہہ پاس سیٹ سول پردہر پرتکشم اولکا مکہہ اندکوپ بید بن تارن جال اندہر دیہہ جوان ولن سومس

کشیم شوریم جوالاکہم دہوماندہ ناگ نسٹ گنتک گردہپ الملک - ہے ساوتری یہہ کنڈ پاپیون کے
کلیش داتا ہین اور میرے گن پاپیون کو ان کنڈون مین تپن کرتے ہین اور میرے گنونکا بہیانک سروپ یہہ
ہے کہ ڈنڈ پاش شکتی گدا ہاتھ مین لیئے ہوئے مہادارن ہہنکر شبد کرتے ہین اور تموگن کو سدیو کال دہارن کیئے
رہتے ہین رکت نیتر مہا تیجسوی سروپ پوک کرکے یکیتنا ہوکر کے سنجگت ہین - میرے گن مہا پاپیون کو مرت کال
کے سمے بہی دیتے ہین اور دہرم آتماؤن کو کبہی سپن مین بہی دکہلائی نہین دیتے اور جو جیو شکتی اور گنیش جی اور
سورج آدی دیوتاؤن کی اوپاسنا کرنیوالے ہین اُنکے سمیپ کبہی سپن مین بہی نہین جاتے اور پُن آتماؤن کو دیکہہ کر
اندہے ہو جاتے ہین اور جو اپنی دہرم مین استہت تنتر منتر کے چاپک ہین اونکے تو نام شرون کرلے سے ہی بہے کو
پراپت ہوتے ہین ہے ساوتری یہہ اکہیان سنکہا پوربک تجہہ سے سنکہا سہت کہدیا اب جو پاپی جس پاپ کو کرنے سے
ان کہنڈون مین پڑتے ہین اوسکا برنن ہوگا +

تیسوان ادہیاء نوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین نرکون کے کنڈون اور کرمونکے انوسار انمین ہونکی پڑنی اور کشٹ ہونکا برن ہے

دہرم راے بولے کہ ہے ساوتری جو منش ہری بہگوان کی سیوا مین پریت کرکے اور پوتر رہکے برت مین استہت ہین
اور تپسوی برہم چاری کسی کال مین بہی نرگ کے بہاگی نہین جو منش بہیاگیتون کو کٹل بچن اتہوا اپنے بل سے
دُربلون کو دُکہت کرتے ہین اتہوا پر آتما کو کہوٹے بچن کہکے دُکہہ دیتے ہین وہ اگنی کنڈ مین اپنی دیہہ کے روم پرمان
برکہہ تک پڑکر پہر تین جنم پشو جون بہوگتے ہین اور جو منش اپنے گہر مین آئے ہوئے بہوکے پیاسے برہمن کو بہوجن نہین دیتے
وہ اپنے روم کے پرمان برکہہ پرینت تپت کنڈ مین ڈالے جاتے ہین اور میرے گن اُسکو تپت استہل مین تپاتے
ہین اور پہر وہ سات جنم تک پکشی کی جون مین پراپت ہوتا ہے اور جو منش ربلی بار اتہوا شنکرانت اتہوا اوش
اور تہر سراده کے دن بستروں کو صابن کے ساتہہ دہولی سے دُہلاتے ہین وے اُسی لبتر کے سوت پرمان برکہہ پرینت
سار کنڈ مین رہکر پہر سات جنم تک رجک کے جنم مین پراپت ہوتے ہین اور جو منش مول پرکرتی بہو تیشری اور بید اور
گیت شاستر اور پُران اور برہما بشنو شیو گوری اور سرستی آد دیوتاؤن کی نندیا کرتے ہین وے ایک کلپ پرینت

سماایک کنڈ مین استہت رہتے ہین اور پشچات وہ منش سرپ جون کو پراپت ہوتے ہین ہے ساوتری اس کنڈ سے
ادہک اور کوئی کنڈ دُکہہ دائی نہین ہے اور شری دیوی مہالا لی کے ندیا کرنیوالے کا پراشچت کسی شاستر مین
نہین ہے اور اسپنے اتہوا اور کے دیئے ہوئے دان کو جو منش گرہن کرتے ہین اتہوا کسی کو دان دیتے ہوئے روکتے ہین
وی ساٹہ سہنسر برکہہ تک بٹ کنڈ مین رہکر پشچات ساٹہہ سہنسر برکہہ پرینت کرمی جون مین جنم لیتے ہین اور جو
منش پرائے بنائے ہوئے سرود کو بنا گیا اوسکے بنانے والے کے بتلاتے ہین وے اوس سرودر کی رینکا پربان برکہہ
تک موتر کنڈ مین رہکر سو برس تک چہل کی جون مین جنم لیتے ہین اور جو منش اپنے کُٹب کے بنا تشان آو بہوجن کرتے ہین
وہ سو برس پرینت اسلم کنڈ مین رہکر انت کو سو برس پرینت بہارت کہنڈ مین پریت جونی ہو گئتے ہین اور جو سامرتہی منش
پتا ماتا گرو بہاریا پتر پوتر کی پالنا نہین کرتے وے سو برس پرینت کرکنڈ مین استہت رہکر سو برس تک
بہارت کہنڈ مین بہوت جون کو پراپت رہتے ہین اور جو منش ابہیاگت کو کرو سجن کہتے ہین اُنکے پتر او نکی ہاتہہ کا
جل پان نہین کرتے اور سو برس پرینت وہ دو سکو کنڈ مین رہکر سو برس تک بہارت کہنڈ مین بہوت جون مین پڑا رہتے ہین
اور جو منش دیوتا اور براہمن کے ارتہہ دربہہ کلپت کئے ہوئے کو اپہرنش کو دیتے ہین وی سو برس پرینت لبا کنڈ مین رہکر
پہر سات جنم پرینت کرکلا جونی مین رہتے ہین اور جو پرش پر استری کے بشے اپنے سرج کا ہتن کرتے ہین اتہوا استری اپنے
پرش کو تیاگ کر دوسرے پرش سے رت پریت کرتی ہے وہ دونو سو برس پرینت سوکر کنڈ مین استہت رہکر
پہر سو برس تک کرمی جون مین جنم لیتے ہین اور جو منش گرد اور براہمن کو تاڑنا کرتے ہین سو برس پرینت رودر کنڈ مین رہکر
پشچات سات جنم تک بیاگر کی جونی مین رہتے ہین اور جو منش شنبو بہگت کو گان کرتے ہوئے دیکہکر ہانش کرتے
ہین اتہوا سری کرشن بہگوان کی بہگتی مین گہن کرتے ہین وے سو برس تک اُسر کنڈ مین استہت ہوکر تین جنم تک چانڈال
جونی مین جنم لیتے ہین اور جو منش مترکے ساتہہ کپٹ کرتے ہین وی سو برس تک جل کنڈ مین رہکر تین جنم تک گردہپ جونی
مین اور تین جنم تک گیدر جونی مین جنم لیتے ہین اور جو منش بہری کو دیکہکر ہنستے ہین اور اپمان سے نندیا کرتے ہین
وے سو برس تک کرن بت کنڈ مین رہکر پشچات سات جنم تک بہرے رہتے ہین پہر سات جنم تک سسک جون مین
اور تین جنم تک سوکر جون مین رہتے ہین اور جو منش اپنی اولاد پالنا کے نمت جیو کی ہنسا کرتے ہین وے سو برس تک جماکنڈ
مین رہکر سات جنم تک کوکٹ جونی مین رہتے ہین اور ایک جنم مرگ جونی کو پراپت ہوتے ہین اور جو منش اپنی کنیا کی پالنا

بیچنے کے منت کرتے ہین وے سو برس تک ماس کنڈ مین رہکر پشچات تین جنم تک کسائی جون مین رہتے ہین اور پہر سوا
برس تک مالنس کو اپنے سر پر دوہر کے بیچتے پہرتے ہین اور پہر ساٹہہ سہنسر برکہہ تک بیادہ جون مین اور تین جنم تک سوکر جون مین اور
سات جنم تک کوکٹ جون مین رہتے ہین اور سات جنم مینڈک کی اور سات جنم جونک کی اور سات جنم کاگ کی جون بہگتتے ہین اور جو منش برت
اتہوا شرادہ کے دن چہوڑ کرم کرتے ہین وے برہما کے دن تک کہہ کنڈ مین رہتے ہین اور جو منش شنکر جی کا پوجن بنا
سودہی ہوئی مرتکا کا پارتہہ نبا کر کرتے ہین جسمین بال ملا ہوا ہو وہ منش اس مرتکا کی رینکا کی پرمان برکہہ پرینت کیس کنڈ
مین رہکر پشچات سو برس تک راچہس جون مین جنم لیتے ہین اور جو منش اپنے پتر کے دن پتر کے اور پشنو کے منت پنڈ نہین دیتا ہے
وہ اپنی دیہہ کے روم پرمان برکہہ پرینت استہے کنڈ مین پتن ہوکر سات جنم پرینت کوجونی مین جنم لیتا رہتا ہے اور جو
چہاسو وہ منش اپنی استری گربہوتی کے ساتہہ رت پربت کرتا ہے وہ سو برس تک تامبر کنڈ مین رہکر پہر سو برس تک ملیچہ جونی
مین جنم لیتا ہے اور جو منش رتووتی استری کے ساتہہ رت کرتا ہے وہ سو برس تک رجک اور کاگ کے جونی مین جنم
لیتا ہے اور جو منش جرم کو دہارن کیئے ہوئے دیوتا کی سانگری کا سپرس کرتا ہے وہ سو برس تک چرم کنڈ مین رہکر سو برس
پرینت ملیچہ کے گہر جنم لیتا ہے اور جو اوتم برن شودر کے گہر کا بہوجن کرتا ہے وہ سو برس پرینت تپت سرا کنڈ مین جاتا ہے
اور پہر سات جنم پرینت شودر جاتی کے گہر جنم لیتا ہے اور جو منش سرادہ کا بہوجن شودر کے گہر کرتا ہے وہ پکشن کنٹک کنڈ
مین پڑتا ہے اور پہر سے گن اوسکو کنٹک کرکے بہت تاڑنا کرتے ہین اور پہر وہ سات جنم تک اسو کی جونی مین رہتا ہے
اور جو منش نردئی ہوکر جیوون کو مارتا ہے وہ سہنسر برس تک بس کنڈ مین رہکر سو جنم پرینت نرگہاتی جون مین جنم لیتا
اور دو جنم تک بیل کی جون مین رہتا ہے اور جو منش سوان کو لات سے مارتا ہے وہ چار جگ پرینت تیل کنڈ مین رہکر پہر سو برس
تک راچہس جون مین جنم لیتا ہے اور جو منش اپنے ہاتہہ مین لاٹہی لیکر گئو اتہوا بیل کو تاڑنا کرتے ہین اور برہمن ہوکر ہل
جوتتے ہین اور بیلونکو پیٹتے ہین وے چار جگ پرینت تیل کنڈ مین استہت رہکر پشچات اوس گئو اور بیل کے روم پرمان برکہہ
تک برکہہ جون مین رہتے ہین اور جو منش کسی جیو کو بہالے سے تہتا ہے اتہوا تیز لوہے سے جیو کو دکہہ دیتا ہے
وہ دس سہنسر برکہہ پرینت کنت کنڈ مین رہکر پشچات منش جون پاکر جل اودر آدر وگ سے ادہ سکے اور مین انیک پرکار
کی بادہا ہوتی ہے اور جو منش برہما مالنس کا بہکشن کرتا ہے اتہوا برہمن مالنس کا بہوجن کرتا ہے وہ سو برس تک کرمی کنڈ
مین رہکر اپنے روم کے برس پرمان ملیچہ جونیون مین جنم لیتا ہے اور جو برہمن شودر کے مرتک کو داہ کرتا ہے اتہوا شودر

برہمن اور چھتری کے مرتک کو واہ کرتا ہی وہ اپنے روم پرمان برس پرینت لوپ کنڈ مین پہرتا ہے اور میرے دوت
اوسکو بہت تاڑنا کرتے ہین اور اینک کشٹ دیتے ہین اور پہر وہ سات جنم پرینت شودر کے گہر جنم لیتا ہے جو منش
کرشن سرپ کو جسکے مستک پر پدم کا چن ہوتا ہے مارڈالتا ہے وہ اپنے دیہہ کے روم کے پرمان سرپ کنڈ مین رہتا
ہے اور پہر وہ منش جنم پاکر سرپ بہکشی اور سلپ اوو ہی ہوتا ہی اور اوسکی مرت سرپ کے ڈسنے سی اکال مرت
ہوتی ہے اور جو منش جہہ ور جیونکو مارتا ہے وہ منش ان جیون کے پرمان برس تک سدنس کنڈ مین استہت رہکر دنرات
اونہین جیون سے کلیش ہوگتا ہے اور جہو ور جنت جون مین بہی پراپت ہوتا ہی اور جو مکہیون کو ہٹاکر اونکا مدہو بہوجن
کرتا ہے اتہوا لیتا ہے وہ اونہین مکہیون کے پرمان برس تک کرل کنڈ مین ڈالا جاتا ہے اور میرے دوت اوسکو گرل پان
کراکے بہت تاڑنا کرتے ہین اور پہر وہ اونہین مکہیون کے جون مین جنم لیتا ہے اور جو منش اڈنڈ کو ڈنڈ دیتا ہے وہ
بجر دنسٹر اکنڈ مین اپنے روم پرمان برکہہ تک رہتا ہے اور میرے دوت اوسکو تاڑنا کرتے ہین اور وہ منش ہائے ہائے
کرتا ہے پشچات سات جنم پرینت سوکر جونی مین اور تین جنم کاگ جونی مین جنم لیتا ہے اور جو منش دربہہ کے لوبہہ
سے اتہوا راج کے مد سے پرجا کو ڈنڈ دیتا ہے وہ اپنے روم پرمان برس تک برچہک کنڈ مین استہت رہکر سات جنم
پرینت برچہک جون کو بہارت کنڈ مین ہوگتا ہے اور جو براہمن شستر دہارن کرتا ہی اتہوا دہاوک پناکرتا ہی اور
سندہیا سے رہت رہتا ہے اور ہری بہگوان کی بہگتی سے تہوتہا وہ اپنے روم پرمان برس تک سر کنڈ مین
رہتا ہے اور میرے گن اوسکے پیرون مین بیڑی ڈالکر تیرون سے چہیدتے ہین اور جو منش جل سے اوپتت
ہوئے جیوون گراہ اوگو مارتے ہین وہی نگر کنڈ مین ڈالے جاتے ہین اور اون گراہون کے دیہہ کی کانٹون کے پرمان
برکہہ تک اوسی کنڈ مین رہکر پہر بہارت کہنڈ مین جنم لیتے ہین جہان اینک دکہون کے بہاگی ہوتے ہین اور جو منش پرئی
کے انگ اور بکش استہل اور اودر آدکو پاپ درشٹی سے دیکہتا ہے وہ اپنے دیہہ کے روم پرمان برس پرینت کاک کنڈ مین
رہتا ہے اور پہر کاگ آدجیو اوس کے نیترون کو پہوڑتے ہین اور جو منش سوبرن کے چوری کرتے
ہین وے اپنے روم کے پرمان برکہہ پرینت تہان کنڈ مین پڑکر پشچات تین جنم تک ملیچہ جون مین رہتے ہین اور جو سونا
دیوتا کے اہوشن سے سوبرن آدلیکر چوراتے ہین اتہوا لوہے کی چوری کرتے ہین وہی اپنے روم پرمان برکہہ تک بیج کنڈ مین
رہکر تین جنم تک ملیچہ جونی مین جنم لیتے ہین اور جو منش دیوتا کے دربہہ کو چوراتے ہین وہی اپنے روم پرمان برکہتان بجر کنڈ مین

رہتے ہین جہان بجر سے اوسکی دیہہ کو اتینت دُکہہ ہوتا ہے پشچات وہ ایک جنم پرینت ملیچہ جونی مین رہتا ہے
اور جو منش دیوتا اور برہمن کی چاندی چوراتا ہے اتھوا کسی کی گئو اور لبتہر کی چوری کرتا ہے وہ اپنے روم پرمان برکہہ
تک تیکشن پاشان کنڈ مین پڑتا ہے اور پہر تین جنم تک اوسکے دیہہ مین سوئیت دہبے پڑتے ہین اور سات جنم تک سولب
آیو ہوتی رہتی ہے اور جو پیتل اور کانسی کے پاتر چوراتا ہے وہ اپنے روم پرمان برکہہ تک تیکش پاشان کنڈ مین پڑکر
پہر سات جنم تک اسو جونی مین جنم لیتا ہے اور ادکُ انگ× ہوتے رہتے ہین اور جو منش ہنشچلی کے انّ کا بہوجن
اتھوا اوسکی سیوا کرتا ہے وہ اپنے روم پرمان برس تک لالا کنڈ مین پڑکر دوکہہ بہوگتا ہے اور جو منش ملیچہ کی سیوا
اور برہمن لیکہپتا کرتا ہے وہ اپنے روم پرمان برکہہ تک مسی کنڈ مین رہکر تین جنم تک پشو جون مین کرش ہوتا ہے اور
تین جنم تک بکری کے جون مین رہتا ہے اور کہیتی اتھوا تامبول اور آسن اور کہاٹ کے چور سو برس تک چورن کنڈ
مین رہکر پشچات تین جنم تک میڈے اور کوکر کی جون مین اور ایک جنم ہاتہی کی جونین جنم لیتا ہے اور الپ ایو ہوتی ہے اور
جو منش جپ کرکے پوجا کرنے والے برہمن کے درب کو چوراتے ہین وے سو برس تک چکر کنڈ مین رہکر پہر تین جنم تک تیلی
کے گہر اور پہر تین جنم تک ملیچہ جونی مین جنم لیتے ہین اور گئو کی اپرادہ کرنیوالے سو جگ پرینت ملکر کنڈ مین رہکر پشچات
کیڑے اور کیڑے بنتے ہین اور پہر تین جنم تک گیدہ جونی مین جنم لیکر پشچات دار دری اور استری ہین ہوتے ہین
اور جو منش دیوتا کے سمیپ بیٹہکر جہوٹی سوگند کہاتے ہین تین جنم پرینت سوکر جونی مین اور تین جنم تک بڑال جونی
مین اور تین جنم تک مور کی جونی مین جنم لیتے ہین اور جو برہمن کچہوے کی مانس کو بہوجن کرتے ہین وے سو برس
پرینت کورم کنڈ مین پتن ہوکر پہر تین جنم پرینت سوکر اور کورم اور بڑال کے جون مین پراپت ہوتے ہین اور گہرت
اور تیل کے چور جوالا کنڈ اور بہشم کنڈ مین سو برس پرینت رہکر سات سات جنم تک مچہلی اور موسے کی جون مین جنم لیتے ہین
اور سوگندہ پہلیل اودک اور آنولہ کے چور اپنے روم پرمان برکہہ تک دگد کنڈ مین پڑتے ہین اور سات جنم تک درگندہ کی کنڈ مین
پڑے رہتے ہین اور اپنے اگرم اتھوا پہل سے اپرادہ کرنیوالے اور پرتہوی کے ہرنے والے تپت شوچی کنڈ مین
اپنے روم پرمان برس تک پڑکر پہر تپت تیل مین ڈالے جاتے ہین اور جو منش ابہاگیت ہوکے کو بہوجن نہین
دیتا ہے اور کٹہور بچن کہتا ہے وہ ساٹہہ برس تک کرمی کنڈ مین رہتا ہے +

× چہنگا وغیرہ

چوتیسواں ادّہیاء نوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین برہم ہتیا اور نرکون کے بہوگ کا اوپا کہیان برنن کیا ہے

دہرم راے نے پہر ساوتری سے کہا کہ ہے ساوتری جو منش دیا ہین ہوکر منشون اور جیوون کو کہڑگ سے مارتا ہے وہ چودہ اندر پرینت اسی کنڈ مین رہکر پشچات سو منونتر پرینت برہم ہتیا مین لپت رہتا ہے اور پہر سات جنم سوکر جون اور سات جنم کوکرا اور سات جنم گیدر اور سات سات جنم بچہو اور مینڈک اور ہنس کی جونین جنم لیکر گرام گرام پہرتا ہے اور پراے گہر کو اگنی سے جلانیوالا ایک منونتر تک اگنی کنڈ مین رہکر سات جنم پرینت رودر اور مانس کا بہوجن کرتا ہی اور سات جنم کپوت جونی مین جنم لیتا ہے اور سات جنم پرینت شولی کے گہر مین جنم لیتا ہے اور جو منش کسیکی نندا اوسی کے سنکہہ دوسرے منش سے کان مین کرتا ہے وہ تین جگ پرینت سوچی کنڈ مین پڑکر سات سات جنم تک برچہک اور کرم جون مین جنم لیتا ہے اور جو گہرستی اپنے کٹنب کے منشون کی چوری کرے وہ سو برس تک با کنڈ مین رہتا ہے اور بناپرادہ گئو اور چہاگ اور میش کو مارتا ہے وہ تین جگ پرینت گئو مکہہ کنڈ مین پڑکر پشچات سات جنم پرینت گئو کی جون مین بیادہ کرکے سنجگت اور تین جنم تک میش جون مین اور تین جنم تک بکری کے جون مین جنم لیتا ہے اور جو کوئی سامان دربہہ کو ہی چوراتا ہے وہ تین برس پرینت بکر کنڈ مین رہکر پشچات سات جنم تک گوال کے گہر بیادہ کرکے سنجگت جنم لیتا ہے اور گئو اور ہستی اور اسو کے مارنیوالے تین جگ نیت گج وپس کنڈ مین رہکر تین جنم پرینت ہاتہی اور گہوڑے کی جون مین جنم لیتا ہے اور میرے دوت اوسکو دکہہ دیتے ہین اور جو منش گئو جل پیتی ہوئی کو تاڑتے ہین وے ایک منونتر پرینت گئو مکہہ کنڈ مین رہکر پشچات سات جنم پرینت بیادہ کرکے سنجگت دار دری رہتے ہین اور جو منش گئو اور برہمن کی ہتیا کرتے ہین اتہوا چنڈالا استری سے گون کرتے ہین اور رہکنک کو مارتے ہین اور گربہ کا پتن کرتے ہین وے چودہ اندر تک کمبھی پاک نرک کنڈ مین رہکر انیت کلیش کو پراپت ہوتے ہین اور ایک چہن مین پتت سے اور ایک چہن مین سیت سے اور ایک چہن پون سے دکہت ہوتے ہین اور پشچات سات جنم تک گیدہ اور سوکر اور سرپ اور کاک کی جون مین اور سات جنم اشٹاکرم جونی مین پڑتے ہین ہے نارد ساوتری یہانتک شروں کرکی بولی کہ ہے مہاراج گئو ہتیا اور برہم ہتیا کس پرکار کی کہی ہین اور اگیات استری سے گون کرنے والے اور برہمن سے ہیار[illegible]

اور ویکشا رہت منش اور تیرتھ کے اوپر دان لینے والے اور گرام جاچک اور دیوتا کے اپرادہ کرنیوالے برہمن اور اونمت
اور برشلی پت منشون کے لکشن برنن کیجئے دہرم راج بولے کہ ہے ساوتری یہہ پرشن بڑے کٹھن ہین اونکا اوتر
شرون کر شری کرشن مہاراج اور دیوتاؤن اور پرکرتی سری بھوتیشری اور شیوجی مہاراج اور سورج اور گنیش جی مین
جو کوئی بہید بدہی کر کے انتر جانتے ہین وہ برہم ہتیا کو پراپت ہوتے ہین اور گرو اور اپنے اشٹ دیو اور ماتا پتا مین
بہید اور انتر جاننے والے بہی برہم ہتیا کے ادہکاری ہوتے ہین اور وشنو اور بہگوتی آد دیو اور برہمن مین بہید
کرنا ہی برہم ہتیا کہے گئے ہین اور برہمنون کے چرنون کے جل اور سالگرام جی کے اشنان کے جل مین بہید کرنا ہی
برہم ہتیا کہے ہین اور شیو اور وشنو پرشاد مین بہید ماننا ہی برہم ہتیا ہے اور سربالیشر جو پورن برہم ہین اور ہری کرشن
جگت کے کارن اور سمپورن دیوتاؤن مین پریت نہ رکہنا اور مایا اور برہم مین بہید جاننا اور شکتی کی اتہوا بہگوتی کے
شاستر کی نندیا کرنا اور پتروں اور دیوتاؤن کے پوجن کو تیاگنا اور رشی گنیش بہگوان کی نندا کرنا اور شیوجی آدی
دیوتاؤن کے پوجن کرنیوالے کی نندا کرنا اور پرکرتی پرمیشری شری رادہکا جی کی نندیا کرنا اور برہمسروپنی
دیپ نواسنی شری بہگوتی جی جو دیوسروپ ہین اور سرب دیوتاؤن کر کے پوجی ہوئی ہین اور سرب کارن روپ ہین
اونکی نندیا کرنا اور کرشن جنم اشٹمین اور رام نومین شیوراتری اکادشی کا برت نہ کرنا اور آدرا نکشتر مین کوپا کا کہودنا
اتہوا کسی پرکار پرتہوی کو کہودنا اور گورو ماتا پتا سرشیٹ بہاریا اور ست اور ستا کا پالن نہ کرنا اور بہگوان بہگتی سے
رہت ہونا اور بہگوان کے ارتہہ نہی بیدارپن نہ کرنا اور وشنو پوجن اور شیولنگ کا پوجن نت نہ کرنا برہم ہتیا ہے
اور گئو کے اوپر پرہار کرنے والے سے دیکہنے والی منش کا گئو کو نہپورا ونا اور گئو کو ڈنڈ کر کے تاڑنا اور برہمن کا بیل کے
اوپر چڑہنا اور گئو کو اوچہٹ بہوجن دینا اور برکہب بہاگ سے آپ بہوجن کرنا اور وشچلی سے رت کرنا اگنی کے سنمکہہ
پاک کرنا اتہوا لگانا گئو کو اپنے پگ سے تاڑنا دیوا استہان مین ناپاک ہوئے جانا بنا چرن دہوئے بہوجن کرنا
اتہوا سین کرنا سورج کے اودے است کے سمے بہوجن کرنا برہمن چہتری کا ترکال سندہیا سے رہت ہونا استری کا انہج
بہرتا اور دیوتا مین بہید جاننا اور اپنے بہرتا کے سنمکہہ کہوٹے بچن کہنا گئوؤن کے مارگ مین کیتہی کا بونا اور تال اور
گرام کے کیہڑے مین کہیتی کا بونا استری اتہوا پتر کی رکشا کے نمت جیو کی ہنسا کرنا راج اوپدرو اور اگنی اپدرو
کے کال مین گئو کی رکشا نہ کرنا اتہوا راج اور دیوتا کے نمت گئو کو دکہت کرنا (ارتہات گئو کو لادنا) اور دیو کے ارتہہ

کلپت ہوئے انّ ادک لبتو کو لوبہ مین آکر اور کسی کو دیدینا تہنّا باد کرنا دیوتا کے پرتما اتہوا گورو اور برہمن کو
دیکھہ کر نمسکار نہ کرنا اور برہمن کا ڈنڈوت کرنیوالے کو اشیرباد ندینا بدیارتہی کو بدّیا نہ پڑہانا کہ جسکے دو دوش ہین
برہم ہتیا اور گئو ہتّیا اور استری رتو کال سے نورت ہونیکے ساتہہ جب وہ بہوگ کی اچّہا کرے رت نہ کرنا برہم
ہتّیا ہے اور جو برہمن کی استری شودر کے ساتہہ اور شودر برہمن کی استری کے ساتہہ گون کرتا ہے اور تینت
بشئی منش جو پتی برتا استری کے ساتہہ اتینت کرکے کٹل کرم کرتے ہین وہ بہی برہم ہتّیا کے ادہکاری ہوتے ہین اور ایسے
کرم کے کرنے والے منش کبھی پاک نرک مین پڑکر پنچات انبٹا کنڈ مین پتن ہوتے ہین اور اتینت بشئی پرش کے ہاتہہ کا جل
پتر گرہن نہین کرتے ہین اور جو برہمن بیشوا کے ساتہہ گون کرتا ہے اور جو برہمن سُراپان کرتا ہے جو لبٹا کے تُل
ہے ایسا منش سو جنم تک برہم ہتّیا مین لپت رہتا ہے اور جو منش تپت مُدرا سے اتہوا تپت شول سے اپنی دیہہ گد
کراتا ہے اور اکادشی کے دن ان کا بہوجن کرتا ہے وہ منش کبھی پاک نرک مین پڑتا ہے اور جو گورو پتنی راج پتنی سے
اپنی استری کی ماتا سے اپنی پتری سے پتر بدہو سے گربہ وتی استری سے چھوٹے بہائی کی استری سے مامی بہگنی
اور بہگنی کی پتری سے اور بہرات کی پتری سے اپنی شِشی اور شِش کی پتنی سے بہانجے کی استری سے بہرات
کے پتر کی استری سے بڑے بہائی کی استری سے گون کرتے ہین وے بید شاستر کے پرمان ادہم اور پاپ گامی
کہلاتے ہین اور سو برہم ہتّیا کے سمتل دوشی ہوتے ہین اور بید شاستر اور سنسار مین جو نندت کرم ہے اوسکا کرنے والا
منش برہم ہتّیا مین لپت ہوکر کبھی پاک نرک مین پڑتا ہے اور اشدّہ دیہہ سے سندّہیا کرنیوالے اور سندّہیا رہت اور
شنو اور شیو اور شکت اور شوری اور گنپت کے اوپاشک دیوتاؤن مین بہید کرنیوالے اور ادیکشت اُن دیوتاؤن کے
منتر گرہن کرنیوالے اور نارائن اور گنگا جی کے مدہ مین بیٹھہ کے سوگند کہانیوالے برہم ہتّیا مین لپت ہوتے ہین اور ہے
ساوتری جو منش نارائن اور گنگا جی کے مدہ اتہوا سمیپ پرانو نکا تیاگن کرتا ہے اتہوا تپ کرتا ہے وہ شنو پد کو پراپت
ہوتا ہے اور بارانسی کاشی بدرکاشرم گنگا ساگر سنگم پشکر راج ہری چہتر پربہاس چہتر کام اوستہل ہردوار
کدار ناتہہ جوالا جی سرستی ندی بندرابن گوداوری کوشکی تربینی ہماچل آدی تیرتہون پر وان کرنیوالے پرم پد کو
پراپت ہوتے ہین اور ان تیرتہون پر دان لینے والے جو کرم نہ کرین وے کبھی پاک نرک مین پڑتے ہین اور سیوا
کرکے رہت اور دیوتا کے درب کے گرہن کرنیوالے منش نرک گامی ہین ہوتے ہین جیسے پوجاری دیوتا کی سیوا تو کرتے نہین

اور جو چڑھا ہوا وسکو آپ لے لے) اور پاک جیو کا کرنے والے اور دیوتا کے بنا ارپن کیئے ہوئے بھوجن کرلینے
والے اور اجھالی پرسلی پنی کے سمان ہوتے ہین اور وے کبھی پاک نرک مین پڑتے ہین ہے ساوتری اب مین
نرک کے کنڈونکا اکھیان برنن کرتا ہون شروان کر +

پینتیسوان ادہیاء نوین سکند سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا
جسمین ساوتری اور دہرم راے کا سمباد کونسے بھوگنے کی بابت مین ہے

دہرم راے بولے کہ ہے ساوتری جو منش دیوتا کی شیوا مین پریت کرتے ہین وے سنسار مین ہوکر تی منش کہے جاتے
ہین اور جو دُشٹ کرم کرتے ہین وے شاستر مین نارکی کہے جاتے ہین اور پنشچلی کے ان کے بھوجن کرنیوالے اور پتی برتا
کے ناش کرتا کال سوتر نرک مین سو برس پرینت رہکر پشچات سدہ جنم کو پاتے ہین اور جو استری کیول اپنی پتی کے
لئے گون کرتے ہین وہی استری پتی برتا ہین اور جو دوتیہ پرش کے بشے گون کرتے ہین انکی کلٹا سنگیا ہے اور جو تین
پرش کے بشے گون کرتے ہین انکی دہرشٹی سنگیا ہے اور جو چار پرش کے ساتھ سنگم کرتے ہین وہ پنشچلی کہی جاتے ہین
اور پانچ پرش سے رون کرنیوالی استری بیسوا کہی جاتی ہین اور چھہ سات آٹھ پرشون کے ساتھ جو گون کرتے ہین
انکی پنگلی سنگیا ہے اور اوسے بھی ادہیش پرسون کے ساتھ گون کرنیوالی استری کو مہابیسیا کہتے ہین جو پرش
کلٹا کے ساتھ رون کرتے ہین وے منش سو برس تک نرک مین پڑتے ہین اور دہرشٹی سے رمن کرنیوالے اوس سے
چوگنی برس پرینت اور پنشچلی کے سنگت کرنیوالے چھہ گنی برس تک اور بیسوا کے ساتھ گون کرنیوالے آٹھ گنی برس تک
اور پنگلی کے ساتھ رون والے دس گنے برس تک اور مہابیسیا کے ساتھ گون کرنیوالے اتینت برکھہ تک نرک مین پڑتے
ہین یہ کتھا بید بدانت مین پرگھٹ ہے اور میرے دوت اونکو انیک پرکار کے کلیش دیتے ہین اور جب وے نرک نرکسے
نکلتی ہین کلٹا گامی تیتر کی جون مین دہرشٹی گامی کاک جون مین اور پنشچلی گامی کوکلا جون مین اور بیسوا گامی
بھیڑیے کی جون مین اور پنگلی گامی سوکر کی جون مین سات سات جنم تک رہتے ہین اور مہابیسیا گامی سالملی برچھہ
بنتی ہین اور جو چندرمان سورج کے گرہن کی سمے بھوجن کرتے ہین وے ارنتہود نرک مین اُس ان کے دانو کی پرمان
برکھہ تک ڈالے جاتے ہین اور پشچات منش جون پاکر پیٹ کا جل اور آوک روگون کی پاتے ہین اور نیز سے

کانے ہوئے ہین اور جو منش اپنی کنّیا کسی کو دینی کر لے اتھوا سگائی کر دے اور پہر دوسرے کی ساتھہ بواہ کر دے تو وہ منش سو برس پر نیت مانس کنڈ مین رہتا ہے اور ییرے دوت انیک پرکار کے کلیش اُسکو دیتے ہین اور جو منش شیو جی اتھوا سالگرام جی کی پنڈی کی بھگتی سہت پوجن نہین کرتا ہے وہ منش سو برس پر نیت سول کنڈ مین استہت رہکر سات سات جنم تک انیک پرکار کے دوکہہ بہوگتا ہے اور پشچات دیول دیوتا کا ہوتا ہے اور جو استری اپنے سوامی کے سنمکہہ کوپ یکت بچن کہتی ہین اتھوا اوسکی آگیا نہین مانتی ہین وہ اُلُک جون کو پراپت ہو کر اپنے دیہہ کے روم پرمان اندہ کوپ نرک مین پراپت رہتی ہے اور ییرے دوت اُسکے مکہہ مین اگنی جلا کر دیتے ہین پشچات وہ سات جنم پر نیت بدہوا ہوتی ہے اور جو سرلیشٹ کل کی استری شودر کے ساتھہ رمن کرتی ہے وہ اندہ کوپ نرک مین پتن ہو کے اپنے روم کے پرمان برکہہ تک پڑتی ہے اور ییرے دوت انیک کلیشون سے اوسکو دوکہت کرتے ہین اور پہر بہتر برس تک کاک جون مین اور ستّو برس پر نیت سوکری کی جون مین اور سو برس تک گیدڑی کے جون مین اور سات برس تک بانری کے جون مین جنم لیکر پشچات چنڈال جون کو پراپت ہوتی ہے اور پہر رجک کی استری ہوتی ہے اور پہر تیلی کے جنم مین پراپت ہو کے روگ سے مرتیو کو پراپت ہوتی ہے اور جو بیوا کے اتھوا نپنگی کے جنم مین استری پراپت ہوتی ہے اُسکو ییرے دوت ڈنڈ دیتے اور جو کلٹا کے جنم مین ہوتی ہے گہر گہر سے لوگ ٹوک کرتے ہین اور جو استری سو بیرتی ہو کے پرشون کے پاس گون کرتی ہے اوسکو ییرے دوت برچہون سے پرتھوی مین پٹکتے ہین پشچات منو نتر پر نیت بٹا موتر مین استہت رہکر ایک لاکھہ برس تک کرمی جون مین پراپت رہتی ہے اور جو برہمن پر استری برہمنی سے اور چہتری آن استری چہترانی سے اور شودر پر استری شودرانی سے رمن کرتا ہے وہ سو برس پر نیت کستاہک نرک مین تپن ہوتا ہے اور ییرے گن اُسکے گلے مین پہانسی ڈالکر کلیش دیتے ہین اور جو منش چہتری ہو کر برہمن کی استری کے ساتھہ گون کرتا ہے اتھوا بیس کی استری اتھوا اپنی برتا استری کے ساتھہ گون کرتا ہے وہ پرش ماتر گامی سمجھا جاتا ہے اور برہمنی سہت سوپاکار نرک مین استہت ہو کر سُکرمی کا بھکشن کرتا ہے اور پتا مان موتر مین پڑا رہتا ہے اور چودہ منو نتر پر نیت ییرے دوتون کے کلیشونکا بہوگی ہوتا ہے اور پہر سات جنم پر نیت سوکر کے جون مین پشچات بکری کے جون مین جنم لیتا ہے اور جو پرش تلسی دل کو اتھوا گنگا جی کے جل کو اتھوا سالگرام کی پنڈی کو ہاتھہ مین لیکر کسی برہمن کی پرتگیا کر کے جہوٹی سوگند کہاتا ہے وہ جوالا مکہہ نرگ مین پڑتا ہے اور اوسکی اگنی سے انیک کشٹونکو بہوگتا ہے اور جو منش ستر دروہی اتھوا

کرت اگنی اور لبواس گہاتی ہوتا ہے اور جھوٹی ساکشی دیتا ہے وہ چودہ اندر پرینت جوالا مکھہ نرک مین استہت ہوتا ہی
اور ہیرے دوت اوسکی دیہہ کو اگنی لگا لگا کر کشٹ دیتے ہین اور جو چانڈال تلسی کو اسپرس کرتا ہی وہ سات جنم پرینت
نرک مین پڑتا ہے اور جو ملیچہ جاتی گنگا جی کے جل کو سپرس کرتا ہے وہ پانچ جنم پرینت کلیش کا بہاگی ہوتا ہے
اور جو ملیچہ جاتی بہگوان اتہوا سالگرام کی پوجا کو اسپرس کرتا ہے اتہوا ابنا بہگتی اور پریت کے ہاتھ لگاتا ہے وہ سات
جنم پرینت سرپ کے جون مین اُتپت ہوتا ہے اور جو منش دیوتا کے استہان مین متہیا بچن کہتا ہے وہ سات جنم
تک بہگتی رہت دیول جنم مین پراپت ہوتا ہے اور جو پوتر برہمن کو اپوتر منش شُچ کرم سے رہت سپرش کرتا ہے وہ
سات جنم تک بگہیرے کی جون پاتا ہے اور پشچات مسے کی جون مین پراپت ہوتا ہے اور تین جنم تک کانون سے
بہرا اور بہاریا اور بند ہو کر کے ہین ہوتا ہے اور جو پرش اپنے متر سے دروہ کرتا ہے وہ نول کی جون مین پراپت ہوتا ہے
اور کرتگنی منش کنہٹہ مال روگ کو پراپت ہوتا ہے اور لبواس گہاتی سات جنم تک بیاگہر جون مین اور متہات ساکشی
دینے والا سات جنم پرینت میڈک کی جون مین رہتا ہے اور جو منش نت کر یا سے ہین رہتا ہے وہ اتی مورکھہ ہوتا ہے
اور جو دیوتا کی کتہا کو اتہوا دیوتا کی بہگتی کرتے ہوئے کو اتہوا شاستر بانچتے ہوئے کو دیکہکر ہانس کرتا ہی اتہوا
دیوتاؤن کے واک کو اولنگن کرتا ہے اور برت کر کے ہین ہوتا ہے اور پرنندیا کرتا ہی وہ منش اتینت کلیش بہوگ
کی پشچات سو جنم پرینت جل جیو ہو کر رہتا ہے اور جو منش دیوتا اور برہمن کے سنکھہ اور پتی برتا استری اور برت دہاری
کے سنکھہ بنا کارن ہانس کرتا ہے وہ دس جنم پرینت وہو مر نرک مین رہکر پشچات سات جنم تک مسے کی جون مین
جنم لیتا ہے اور نانا پرکار کے پکشیون مین جنم لیکر پہر برچہون مین جنم لیتا ہے اور جو برہمن جوتشی ہنے کی اجیوکا کرتا
ہے اور نرکال سندہیا کر کے ہین ہوتا ہی اور بیدپتی سے اجیوکا کرتا ہی اور لاکہہ اتہوا لوہے اور گوڑ اور
رسون کو بیچتا ہے وہ ناک پٹیسک نرک مین اپنے دیہہ کے روم برس پرینت استہت رہتا ہے اور جو لوبہ کے بسشی
بہوت ہو کر بید اور جوتشی پڑہتے ہین او دہم کرتا ہی سات جنم پرینت بید اور جوتشی ہو کر پشچات گوال اور رحیم کار جو نمین
پتن ہوتا ہے ہی ساوتری یہہ پرسنگ مین نے کہی جیسا کوئی کرم کرتا ہی ویسا ہی بہوگتا ہی اب تیری کیا شرون کرنیکی اچہا ہے

چہتیسوان ادہیا نوین اسکندہ سمپورن ہوی برہم ویورت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین دیہہ کی اُتپتی کا اوپاکھیان ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد جی ساوتری دہرم راج سے بولی کہ ہے مہابہاگ ہی بید بیدانت کے جاننے والے اب
مجہکو کرپا کرکے اتہاس اور نانا پرکار کے پرانون کے سار جو منگلیک اور سرب کارج کے لیئے سرشیشٹ اور سمپورن کرمون
کے ناش کرنیوالے اور منکہو نکو سکہہ اور کامنا کے دینیوالے ہین جنکے پربہاؤ سے منش کو نرکون اور نرکون کی کنڈون کا
درشن نہونی پاوے اور جس کرم کرکے منش جنم مرن سے رہت ہو جاوے وہ اتہاس اور سار سناؤ اور ہے مہاراج جن کنڈونکا آپنے
برنن کیا ہے اونکی کیا کیا آکار ہین اور کتنے کتنے پرمان کے ہین اور جب یہہ دیہہ بہسم ہو جاتی ہے تو سبہہ اشبہہ کرمون
کا بہوگتا کون ہوجاتا ہے اور کرمون کے بہوگنے والی جو دیہہ ہے اوسکا ناش کیون نہین ہوتا ہے اور دیہہ کی
اوتپتی کس بدہی کرکے ہوئی ہے یہہ سب اگہیان مجہہ سے بہلے پرکار برنن کرو دہرم راج نے بہگوان کا سمرن کرکے کرم
بندہن سے چہوٹنے والے بچن بولے کہ ہی ساوتری تیری بدہی کو دہن ہے جو پرشن تینے کیا ہین اوسکا اوتر یستاک
پوربک برنن کرتا ہون سن ۔ جو دہرم کہ چارون بیدون اور سنگہاؤن اور پرانون اور اتہاسون اور ناردپنچ راتری
اور دہرم شاستر اور بیدانت مین کہا ہے وہ سرب سار سروپ ہے جو منش اوس دہرم مین استہت ہو کر بشنو برہما
شیو درگا گنیش پانچون دیوتاؤن کی سیوا مین پارائن ہو کر ارچن پوجن کرتا ہے وہ منش جنم مرن جرا
بیادہ سوگ سنتاپ آدبیادہیون سے ایک چہن ماتر مین نرورت ہو کے سرب منگل سروپ پرم آنند سمپورن
سدہیون کا کارن نرک کے سمدر کا ترنے والا بہگتی برچہہ سروپ کا انکر کرم روپی برچہہ کا کاٹنے والا موکش سروپ
ابناشی پد سایوک سارشٹی ساروپ اور ساہت ہو جاتا ہے اور میرے دوت اوسکو کسی کال مین بہی سپن مین
بہی درشٹ نہین پڑتے اور جن بہنکر کنڈون کی بیوستہا اوپر برنن ہوئی ہے اونکی درشن بہی اونکو کدا چت نہین ہوتے
اور جو منش بہگوتی کی بہگتی کرکے ہین ہین وے میرے استہان مین اوشرآتے ہین اور جو ہری بہگوان کے تیرتہ
کے لیئے استہت رہتی ہین اور جو جاترا اور اکادشی کا برت اور بہگوان کو ڈنڈوت اور پوجن کرتے ہین وہی میری
سمجہنے پوری مین کسی کال مین نہین آتے ہین اور جو برہمن چہتری بیش تینون سندہیا اور شدہ اچرن کرنیوالے
ہین اور بہگوتی کی سیوا سے کبہی نرورت نہین ہوتے اور اپنے دہرم مین استہت رہتی ہین وے مرت لوک مین
پراپت ہو کر انیک پرکار سکہون کو بہوگ کر پشچات بشنو پد کو پراپت ہوتے ہین اور میرے گن اونکو دیکہکر بیگہہ
بہاگ جاتے ہین اور شیو جی کے اوپاشک کو دیکہکر تو ایسے بہاگ جاتے ہین جیسے گرڑ کو دیکہکر سرپ اور اونکو میری

یہہ آگیا ہے کہ شیو اور بشنو اور دُرگا کے بھگت کی سمیپ جاؤ اور جو جاتے ہین تو اونکو اتینت بھے ہوتا ہی اور مینے
بھی یہہ آگیا کر رکھی ہے کہ ہر داس اور سری کرشن کے منتر اوپاشک کے آشرم کے بنا اور سب جگہہ جاؤ اور یہی ساوتری
دیہی منتر کے اوپاسک کے نام کو شرون کر کے چترگپت جی اپنے پانوکے نکہون سے پرتھوی کو کھودنے لگتے ہین اور نیچے کو
مُکھ کرکے سوچ کرنے لگتے ہین اور بارم بار اوستتی کرنے لگتے ہین اور وہ منش میرے لوک کو تیاگ کر برہم لوک کو
پراپت ہوتے ہین اور پھر سمپورن نتیست کرموںکا ناش ہو کر وہ سہنسرون جگون سر شیٹ کو بھوگ کر دیہی لوک کو پراپت
ہوتے ہین اور اونکی پاپ الپسیہ بھسم ہو جاتے ہین جیسے سوکھی لکڑی اگن سے بھسم ہو جاتی ہے اور پرنام آواگون سے
رہت ہو جاتے ہین اور دیہی منتر کے اوپاسک اتینت کشٹ اور الپ مرتیو سے رہت ہوتے ہین اور یہی اور آشیش روگ
سنسار کا ناس ہو جاتا ہے اور پیڑا کو سپنے مین بہی نہین دیکھتے ہے ساوتری اب مین یہہ گی اوتپتی برنن کرتا ہون
چت دیکر سُن - پرتھوی آکاش اگنی جل بایو ان پانچون تت سے دیہہ کی اُتپتی ہے اور یہ جیو سروپ ساکشات
بھوتمیشری کے پربھاؤ سے استہت ہے ان پانچون تتونکا تو ناس ہوتا ہے جو کر ترم دیہہ کہی جاتے ہین اور بھسم بہی
وہی ہو جاتے ہین اور جو اس دیہہ کے بھیتر پرتما کار جا ہوا پُرش دیہہ انگشٹ ماتر ہے وہ ناش کو پراپت نہین ہوتا اوسی
کو جیو پُرش کہتے ہین وہ اپنے کرمون کے بھوگنے کو سوکشم دیہہ کے سمپورن یہون کی بشچا استہت ہی سو وہ اگنی مین بھسم
ہوتا ہے نہ جل مین ڈوبتا ہے نہ گلتا ہے نہ پون سے سوکھتا ہے نہ شستر سے کٹتا ہے سو وہ میرے استہان مین
آکر کو کرم کے پربھاؤ سے کلیش کو بھوگتا ہے اور بہت سوہ اور بہت پاشان کے اہلیشم آدک کنڈون مین اپنے کرمون کے
انوسار پڑتا ہے اور نہ تو وہ دگد ہوتا ہے نہ بھسم ہوتا ہے ہی ساوتری تینے دیہہ کا برتانت تو پہلے پرکار شرون کیا اب
مین تجہہ سے نرک کے کُنڈونکا آچار اور پرمان برنن کرونگا -

سینتیسوان ادہیاء نوین سکند سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین

پرمان اور آکار نرک کے کُنڈون کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارو جی دہرم رائے بولے کہ ہے ساوتری برہم کُنڈ بہت گُنڈ نام ہی جسکا گول آکار ایک کوس
پرمان ہے اور اوسکے اندر انیک پرکار کے پاشان پڑے ہوئے ہین اور جلت انگارون سے بھرا ہوا ہے سو ہا

اونچی اگنی جوالا پرتکش ہوکر نکلتی ہے اور پاپی اوسمین پڑے ہوئے ہاہاکار کرتے ہین جنکو میرے دوت مہاکلیش
دیتے ہین دوتیہ کنڈ آدہے کوس کے پرمان پرمیت اودک نام ہی اُسمین اوش جل بہرا ہوا ہے اوسمین بہی انیک
پاپی ٹرکر بارم بار کلیش سہن کا گ وت کرتے ہین اور پاشان کی نوکون سے پاپیون کی دیہہ چہیدن ہوتی ہین تیسرا
کنڈ ایک کوس پرمان کا مہا بہیانک تپت کہاری جل سے بہرا ہوا ہے پاپی اُس کنڈ مین پڑے ہوئے تراہ تراہ کرتے
ہین جنکو کچھہ ہوجن بہی نہین ملتا نراہار کنٹھہ سوکہتا ہے اور مہاکلیش ہوگتے ہین چوتہا کنڈ دو کوس کے پرمان ہین تپت
موترسے بہرا ہوا ہے مہاپاپی نش اُسمین ڈالے جاتے ہین اور میرے دوت اونکو تاپر کار سے مارتے ہین اور اونکی
تالوکو ڈنڈے سے چہیدن کرتے ہین ۔ پانچوان اسلیسم کنڈ آدہے کوس کے پرمان مین ہے اوسمین بہی انیک پاپی جیو جنت
استہت ہین اور میرے دوت بڑے بڑے کلیش دیتے ہین چہٹا کنڈ گرل کنڈ نام آدہی کوس کے پرمان مین ہے اوسمین
پاپی گرل کو پان کرکے مہاکلیش پاکر ہاہاکار کرتے ہین اور اوسمین جو سرپ کے پرمان بہت سے کیڑے استہت ہین وے
اُن پاپیون کو انیک کشٹ دیتے ہین ساتوان کنڈ بترل پورن نام کنڈ آدہ کوس کے پرمان ہے اوسمین بہی انیک
کیڑے استہت ہین جو پاپیونکو دوکہت کرتے ہین اٹھوان کنڈ بسا کنڈ نام ایک باوری کے پرمان ہے اوسمین تہوک کہکار
بہرا ہوا ہے پاپیون کو میرے دوت اُس کنڈ مین اوپر سے پٹکتے ہین نوان کنڈ سکر کنڈ نام ایک باوری کے پرمان ہے
جسمین مہا درگندہ آتی ہے اور اوسمین انیک پرکار کے کیڑے بہرے ہوئے ہین جو پاپیون کو کاٹتے ہین اور دوت بہی
کلیش دیتے ہین دسوان کنڈ چار باوریون کے پرمان آنسوون کے جل سے بہرا ہوا ہی اور انیک مہا پاپی اوسمین پڑے
ہوئے ہین گیارہوان کنڈ بڑا بہیانک چار باوریون کے پرمان کانون کی میل سے بہرا ہوا ہی اوسمین بہی انیک پاپی
پڑے ہوئے مہاکلیش پاتے ہین بارہوان کنڈ منجا سے بہرپور چار باوریون کے پرمان ہے اُسمین بہی بڑی درگندہ
آتی ہے تیرہوان کنڈ ماس سے بہرا ہوا ایک باوری کے پرمان ہے جسمین اپنی کنیا کے بیچنے والے پاپی پڑے ہوئے
پاہ پاہ کرتے ہین پہر چار کنڈ بلکہ آدک چار چار باوریون کے پرمان ہین اُنمین بہی انیک پاپی پڑے ہوئے ہین اور
میرے دوت بڑی تاڑنا کرتے ہین پہر ایک کنڈ تپت تامبر نام اگنی سے بہرا ہوا ایک گیوتی کے پرمان (دو کوس) ہے
اُس کنڈ مین تامبر مئی پرتما بہت سی استہت ہین اور اونکو مہا تپایمان کرکے میرے دوت پاپیون سے ملاتی اور چپٹاتے
ہین اور پاپی ہاہاکار کرتے ہین ایک پہر تپت لوہ کنڈ دو گیوتی کے پرمان مہا تم ہی جسمین لوہا تپایمان کرکے میری دوت

پاپیون سے لپٹاتے ہین پہر ایک کُنڈ چرم کُنڈ نام آدہی باوری کے پرمان مدرا سے بہرا ہوا ہے جو پاپیون کو اتینت دُکہدای
ہے اوس سے پرے ایک کُنڈ سالملی کے برچہون سے گہرا ہوا ایک کوس کے پرمان ہے جسمین اُن برچہون کے کانٹے پڑے ہوئے
ہین جو پاپیون کے شریر مین چبہتے ہین اور ہیرے ایک لاکہہ دوت اُس کُنڈ کے سمیپ استہت ہین پہر ایک کُنڈ کنک نام
ایک دہنش کے پرمان ہے جسمین بہت سے کانٹے بہری ہوئے ہین اور اُسکے سمیپ برچہہ بہت ہین جنکے اوپر ہیرے دوت
پاپیون کو چڑہا چڑہا کر بارم بار اُس کُنڈ مین ٹپکتے ہین اور پاپی ہائے ہائے کرکے پکارتے ہین اور جل مانگتے ہین اور مُنہ سوکہہ
جاتا ہے اور اونکو جل کے پلٹے ہیرے دوت ڈنڈون کی مار دیتے ہین پہر تپت تیل کُنڈ ایک کوس کے پرمان بس سے بہرا ہوا ہے
اُسمین ہیرے دوت پاپیون کو اوپر سے اوچہال اوچہال کر پٹکتے ہین اور پاپی ہاہاکار کرتے ہین پہر دہانت کُنڈ ایک کوس کے
پرمان شول کے اکار مہا تمر ہے جسمین انیک پرکار کے شستر پڑے ہوئے ہین اُن سے پاپیون کی دیہہ بندہتی ہے پہر
شستر کُنڈ چار کوس کے پرمان شسترون سے بہرا ہوا ہے اُسمین مہاپاپی شسترون کر کے مہا دُکہت رہتے ہین پہر تیکش کُنڈ
مہاتمر سے سنگبت کرمون سے بہرا ہوا دو گیوتی کے پرمان ہے پہر توپ کُنڈ دو گیوتی کے پرمان ہے جسمین سرپ بہرے ہوئے ہین
اور وہ سرپ پاپیون کو کاٹتے ہین اور پاپی مہاکلیش پاتے ہین اور تین کُنڈ آدہی کوس کے پرمان مین ہین جنمین سپہر آدک
جیوا تینت بہرے ہوئے ہین جو پاپیون کو کاٹتے ہین اور ہیرے دوت اونکی ہاتہہ پیر باندہتے ہین کہ وے ہلنے
نہین پاتے پہر بجر شنچک نام دو کُنڈ بچہوؤن سے بہرے ہوئے آدہی باوری کے پرمان ہین جنمین بچہو پاپیون کو کاٹتے
ہین اور تین کُنڈ آدہی باوری کے پرمان رکت اور تہہرون سے بہرپور ہین اُسمین پاپیون کی دیہہ کو بڑا دُکہہ ہوتا ہے
پہر گولک کُنڈ تپت جل سے بہرا ہوا آدہی باوری کے پرمان ہے اُسمین پاپی پڑکر تپتے ہوئے تیل مین اُبلتے ہین پہر در کُنڈ
آدہی کوس کے پرمان ہے اُسمین پڑے ہوئے پاپیون کو ہیرے دوت بڑی تاڑنا کرتے ہین اور وے رودن کرتے ہین پہر
دارن کُنڈ مہا بہیانک آدہی باوری کے پرمان جل سے بہرا ہوا ہے جسمین گراہ آدک بہت سے جیو ہین جو پاپیون کو بڑا دُکہہ دیتے
ہین اور پہر بشٹا کُنڈ بشٹا سے بہرا ہوا آدہے کوس کے پرمان ہے جسمین کوڑون جیو جنت بہرے ہوئے ہین اور جو پاپی اُسمین
ڈالے جاتے ہین وے اُنکو نوچ نوچ کر دارُن دُکہہ دیتے ہین پہر نہال کُنڈ اور بیچ کُنڈ سو دہنش کے پرمان ہین جنمین مہاپاپی
پڑے ہوئے بڑا کلیش پاتے ہین پہر بجر کُنڈ دو باوری کے پرمان تپت پاشان تیکشن سے بہرا ہوا ہے جسمین مہاپاپی دُکہت ہوتے
ہین پہر ایک کوس کے پرمان لالا کُنڈ ہے جسمین نانا پرکار کے شستر پڑے ہوئے ہین اور پاپی اُسمین پڑکر بڑا ہی کلیش

پاتے ہین پہر تپت انجن کے اکار کُنڈ سو دہنش کے پرمان ہے اُسمین پاپیونکو میرے دوت اُٹہا اُٹہا کر ٹپکتے ہین اور دارُن
دُکہہ دیتے ہین پہر چورن کُنڈ ایک کوس کے پرمان تپت پتہرون کے چورن سے بہرا ہوا ہے اُسمین بہی پاپیون کو مہا دُکہہ
ہوتا ہے - پہر کلال کُنڈ گول اکار چار کوس ستار کا ہے اُسمین ایک چاک کلال کا پڑا ہوا ہے جسکے بیچ پاپی پیسے جاتے
ہین پہر کندرا کُنڈ چار کوس کے پرمان جل سے بہرا ہوا ہے جسمین کچہوے آدک بہت سی جیو ہین پہر ایک کمر کُنڈ تپت راکہہ سے
بہرپور ایک کوس کے پرمان ہے جسمین پاپی تپت ہوتے ہین پہر دگد کُنڈ اگنی سے بہرا ہوا وگیوتی کے پرمان ہے اوسمین
پاپی دگد ہوتے ہین پہر تپت شوچی کُنڈ مہا بہانک آدہ کوس کے پرمان مین ہے جسمین تلوار کیسے دہار کے شستر بہت ہین اور
اُسمین پاپیون کے ٹکرے ٹکرے ہو جاتے ہین پہر اسی کُنڈ سو دہنش کے پرمان ہے اُسمین بہی شستر بہرے ہوئے ہین
جن سے پاپیون کی دیہہ چہیدن ہوتی ہے پہر سوچی مکہہ کُنڈ شسترون سے بہرپور پچاس دہنش کے پرمان ہے پہر لوپ کُنڈ
سو دہنش کے پرمان کیڑون سے بہرا ہوا ہے اور نکر کُنڈ گاہ کے اکار سولہ دہنش کے پرمان ہے ویسا ہی دُکہہ پاپیون کو اوسمین
بہی ہوتا ہے پہر کہیر کُنڈ سو دہنش کے پرمان ہے جسکے سمیپ مہا بہیانک گج استہت ہین اور وے پاپیون کو بہے دیتے ہین
پہر گو مکہہ کُنڈ تیس دہنش کے پرمان ہے جسمین کال چکر مہا بہیانک استہت ہے اور وہ پاپیونکو بڑا دکہہ دائی ہے پہر کمبہ کُنڈ گہڑی کے اکار چار
کوس کے پرمان تپت تیل سے بہرا ہوا ہے اُسمین پڑکر پاپی بہنتے ہین پہر سرپ کُنڈ مہا بستار کرکے ہے اُسمین اگنی پرجلت ہے اوسمین بہی
پاپیونکو مہا کلیش ہوتا ہے اوستی چوگنا کمبی پاک کُنڈ سمپورن کُنڈونکا سرومن ہے جسمین کال سوتر ہے اوس سے پاپی
بندہے ہوئے ہین اور میرے دوت اونکو اُٹہا اوٹہا کر ٹپکتے ہین پہر اسیت کوپ کُنڈ چوبیس دہنش کے پرمان ہے اُسکو مستوڈ
کُنڈ بہی کہتے ہین اوسمین تپت جل بہرا ہوا ہے جو پاپیونکا مہا کلیش داتا ہے پہرارن تد کُنڈ کیڑون سے بہرپور تین سو دہنش
کے پرمان ہے جسمین پاپی ہاہا شبد کرتے ہین پہر تپت ماس کُنڈ سو دہنش کے پرمان ہے جسمین تپت تہرن پڑے ہوئے
ہین اور پاپی اوسمین پڑکر مہا دُکہت ہوتے ہین پہر شول پروگت نام کُنڈ بیس دہنش کے پرمان ہے اُسمین اننت شول پڑی ہوئے
ہین جس سے پاپیون کی دیہہ چہیدن ہوتی ہے پہر نرکمین کُنڈ آدہ کوس کے پرمان ہے جسمین بہت جل بہرا ہوا ہے جو پاپیونکا
کلیش کاری ہے پہر اونکا کُنڈ بیس دہنش کے پرمان ہے وہان میرے دوت پاپیون کے مکہہ مین سوکا کاٹہہ جلا جلا کر بہرتے
ہین پہر کمر کُنڈ سو دہنش کے پرمان مہا بہیانک ہے اُسمین انیک پرکار کرم پڑے ہوئے ہین جو پاپیون کو کاٹتے ہین اور
پاپی ہاہاکار مچاتے ہین پہر اندہ کوپ کُنڈ کوپ کے اکار گول ایک دہنش کے پرمان ہے اسمین پاپی پڑے ہوئے اسمین بیادہ

کرتے ہین پہر دہیراندہ کوپ مہاتم ہے یکت چوبیس دہنش کے پرمان ہے اوسکے سمیپ ہیری دوت رہتے ہین جو پاپیون
کو اتینت تراش دے کہلاتے ہین پہر ڈنڈ بارن کنڈ سولہ دہنش کے پرمان ہے اوسمین جل نہین ہان ہیری دوت پاپیونکو
بڑی تاڑنا کرتے ہین اور پاپی بنا جل کے پیاسے مچہلی کی نیایین تڑپہتے ہین پہر چال رندہر کنڈ تین دہنش کے پرمان ہی اسمین
بہت سی لوہ کی بیڑیان بہری ہوئی ہین جو پاپیون کے پاؤن مین ڈالی جاتی ہین اوس سے آگے بڑا بہیانک
گمبہیر دانت کنڈ بیس دہنش کے پرمان ہے اسکو سوش کنڈ بہی کہتے ہین اُسمین پاپی دلن کیۓ جاتے ہین پہر بال کنڈ تپت
بالو سے بہرا ہوا تیس دہنش کے پرمان مہاتم ہے اُسمین پاپی بہنتے ہین - پہر کشا ک کنڈ سو دہنش کے پرمان مہا بہیانک
ہے اُسمین دُرگند بیاپت ہے جسمین پاپی پڑے ہوئے ہاہاکار کرتے ہین پہر سو پاکار کہہ کنڈ بارہ دہنش کے پرمان
مہا بہیانک ہے جسمین تپت لوہ اور بالو بہرا ہوا ہے اُسمین پاپی پڑے ہوئے تڑپہا کرتے ہین پہر جوالا کہہ کنڈ
بارہ دہنش کے پرمان اگنی سے بہرا ہوا ہے پاپی اُسمین تپائیمان ہوتے ہین پہر جشن کنڈ آدہی باوری کے پرمان
ہی جسمین تیت کانٹ پڑا ہوا ہے اور دہوئین اور اندہیرے سے دہوان دہار بنا ہوا ہے اُسمین بہی پاپیون کو
مہا کلیش پراپت ہوتا ہے پہر سو دہنش کے پرمان سوا س رندہر کنڈ ہے جسکا دوسرا نام دہوسر اندر بہی ہے اور دہین
کرکے بہی مہا کلیش کا داتا ہے پہر ناگ پشٹ کنڈ سو دہنش کے پران ہی اُسمین انیک ناگ بہرے ہوئے ہین جو پاپیون
کی دیہہ سے لپٹ جاتے ہین ہے ساوتری یہہ کنڈ جن جس لکشن اور پرمان کے ہین سو مینے سب برنن کیۓ اب تیری کیا
شروَن کرنے کی اچہا ہے *

اٹہتیسوان ادہیاے نوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین بہگتی کے مہاتم اور رسا وتری کو بتی سہت پرم پد کو پراپت ہونے کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد ساوتری کنڈ و نکا اکہیان سُنکر پہر بولی کہ ہے دہرم سروپ ہی کے بہگتی جو منشون کو
نت سار سروپ اور بکتی دوارہ بیج اور نرک روپی سمدر کو تارنے والی اور مکت کی اچہا والون کی کارن اور اشٹبہہ پرارتہ
کی ناش کرتا اور کرم روپی برچہہ کی نرمول کارنی ہو پاپون کے سمبہوہ کی ہرتا ہے کرپا کرکے اوسکا آکہیان مجہہ سی ابتار پوربک
کہو اور یہہ بہی بتلاؤ کہ مکتی کے پرکار کی ہے اور اوسکے لکشن کیا کیا ہین اور دیوی بہگتی آواگون سے چہوڑانیوالی کا

سروپ کیا ہے ہی مہاراج برہما جی نے پورب کال مین استریون کو بید کا اوچارن کرنا نکھت کہا ہے جس کارن سب
استری جاتی موڈھ ہتا کو پراپت ہین تدپ آپ مجھہ سے کرپا کرکے برہم گیان کا برنن کیجیے کہ جپ تپ کرکے تو اگیانتا کا
ناش نہین ہوتا پرنتو گرو کے مکھار بند سے تت گیان شروَن کرنے سے اگیانتا نرورت ہوجاتی ہے اور یگ تیرتھہ برت
تپ کا پہل گیان پدارتھہ کے سولھوین انس کے تلیہ بہی نہین ہے اور سوگنی بردہتا ئی تو پتا کے گیان سے ماتا کے
گیان کی ہے اور سوگنی برد ہتا ئی گیان کی ماتا کے گیان سے گورو کے گیان کی ہے سو ہی مہاراج آپ گیان گورو
ہین مجھہ سے گیان کی مہان برنن کیجئے دہرم راج بولے کہ ہے ساوتری پہلے مینے تجھکو من باچھت بردان دیا اور
بھگوتی کے بھگتی کی مہان جو کہنے والے اور سننے اور پوچھنے والے کے کل کی تارنے والی ہے اوسکی مہان کا سولھوین انس
سہسر سنا ہی سیس اور پنچ مکھار بند سری مرتنجے مہادیوجی اور چار مکھہ سے شری برہما جی اور چھہ مکھار بند سے شری سوامی
کارتک جی اور سمپورن گیان کی سار بہوت شری گنیش جی اور سمپورن شاستروں کے جاننے والے سری شنبوجی کہنے کو
سامرتھہ نہین اور ساکشات گیان روپ سرستی جی ہو رکہتا ئی کو پراپت ہین اور سنت کمار اور دہرم اور سناتن اور سنک سنندن
اور کپل اور سورج اوراور اوربہی برہم پتر سمپورن اوسکے کہنے کو جڑ ہوت ہین اور مہا تشنو مہیش سری مہارانی کے چرنار بندون
کا اہرنس وہیان کرتے ہین تو مین کس گنتی مین ہون اور کیا کہہ سکتا ہون پرنتو تیرے پرشن کے انوسار جوکچھہ مجھہ سے
بنتا ہے بہت سوکشم تجھہ سے کہتا ہون سُن۔ ہی ساوتری جس گیان کے گیان کا تینے مجھہ سے پرشن کیا ہے وہ
گیان تت گیان ہے جو گولوک کے بیچ راس منڈل مین شری مہادیوجی کو شری کرشن مہاراج کے مکھار بند سے پراپت ہوا
تہا اور وہی تت گیان میرے پتا سورج نارائن نے مجھکو اوپدیش کیا تہا اور ادہی گیان سے میرے پتا سورج نارائن تپ
مین سنتھت ہین ہے ساوتری پہلے مینے گیان بیراگ کو پراپت ہوکر تپ کرنے کی اچھا کری تہی پشچات میرے پتانے گن
کیرتن بھگوتی جی کے برنن کیئے جو اگم بیدمین پرگہٹ ہین اور وے بڑے کٹھنا ئی سے جانے جاتے ہین جب ایسے ایسے
مہاتما ہی کٹھنا ئی سے جانسکتے ہین تو اور منشون مند بدہی کی کیا گنتی ہے جس کا ر اگاشر اپنے انت کو نہین جانتا
اسی پرکار وہ شری بھگوتی آپ ہی جاننے کو سامرتھہ نہین ہے ساوتری ادہی روپ شری کرشن مہاراج کو جو گولوک کے
راس منڈل مین گوپال سندری روپ دہارن کیا تہا اہرنس دہیان کرنا جوگ ہے وہ سروپ یہہ ہے کہ مایا اشٹ برہمن
سرب آتما سمپورن سروپ سمپورن کارن کے کارن اور سرب ایشر سرب آدہ سرب بت سرب بیاپک انت روپی

نت دیہی نت آنند نراکرت نرانکش نرسنکہہ نرگن نرامی نرلیپ سرب شاکشی سرب آدہار پرات پر اپرالشیشٹ
پرکرتی سمپورن پرشون کے بشٹے پرویش سب سے بہن روپ وان پرشون کو روپ کی داتا جنکے تون کی الوگرہ کرکے آگمنی
سروپ مہا سندر منوہر شام جلد کے تل سروپ کشور اوستہا کے بشٹے استہت کوٹون کامدیو کی سوبہا اُس کنول کیسے
نیتر جو پہولا ہے ہدیان سے کوٹون چندرمان پورنماشی کے تلیہ سوبہا نمان مکہار بند انیک پرکار کے رتنون کے ابہوشن
دہارن کیئے ہوئے پرم منوہر امول پیتامبر سوبہایمان ہو رہے ہین ایسے رادہا کانت برہم سروپ برہم تیج کرکے پرکاش سکہہ
کے دینیوالے گوپیون سہت راس منڈل مین رتن مئی سنگہاسن پر براجمان ہوکر مہنسی بجا رہے ہین اور بن مالا اور
مالتی اور سرنیشٹ چمپا کے پہولون کی مالا کنٹہہ مین دہارن کیئے ہوئے کو شبہہ من سوبہایمان کستوری اور چندن انگ
کو لیپت کیئے ستہل کے بشٹے نانا پرکار کے پہولون کے گچہے گتہے ہوئے ۔ ہے ساوتری یہہ وہ سروپ مہاراج کا ہے
جنکی آگیا سے برہما سرشٹی کو رچتا ہے اور سمپورن تپسوی اپنے کرمون کے پہل کو بہوگتے ہین اور بشنو پالنا اور کال
اگنی رودر سنگہار کرنیکو سامرتہہ ہین اور متیجے مہادیو گیان کو پراپت ہین اور سورج نارائن اپنے تپ کے بشٹے استہت
ہوکے پورن سیکر تالی کو پراپت ہین اور گیانی گیان مین استہت ہین اور اندر برشا کو اور اگنی اوشنتا کو اور جل ستیتا
کو اور دگپال رکشا کرنیکو سامرتہہ ہین اور سمپورن گرہ اس چکر مین بہرامان ہین اور برچہہ پہل پہول کو پراپت ہین اور
کال اکال مین ہتنے کو سامرتہہ نہین ہے اور جل تہل کے دہارن کرنیکو کچہپ روپ بہگوان سامرتہہ ہین اور جو سمپورن تستو
رتن سوبرن آدی پدارتہہ ہین اونکی ہی اچہا سے ہین اور انہین کی اچہا سے اندر سات منونتر کے آیو کو پراپت ہے اور اٹہائیس
اندر کی آیو کے پرمان ایک دن برہما کا ہے ہے ساوتری تیس دن کا ایک مہینا دو ماس کی ایک رتو اور چہہ رتو کا ایک سمت ہے
برہما کی آیو کا پرمان ہے سو یہہ ایک برس برہما کی آیو کا سری بہگوتی کے نمش ماتر ہے اوسی کو پرلے کہتے ہین اور سمپورن
جیو چراچر دہاتا بدہاتا سری کرشن مہاراج کے بائین پنکہہ کے لشٹے لے ہوجاتے ہین اور اسی کال مین سری لشنو بہگوان چہیر
سمدر مین سین کرتے ہین اور لشنو شری کرشن مہاراج کے بام انگ ہین اور شیوجی شری کرشن مہاراج کے گیان کے بشٹے
لے ہوجاتے ہین اور سمپورن شکتی شری درگا بہگوتی مین لین ہوجاتے ہین ہے ساوتری شری کرشن مہاراج اور شری
بہگوتی جی کو ایک ہی سمجہو اور شری سوام کارتک جی جو نارائن کے انس کرکے ہین وے بہی شری کرشن مہاراج کے کمش
استہل مین لے ہوجاتے ہین اور سری گنیش جی شری کرشن مہاراج کے بہجاؤن مین اور شری لکشمی جی شری رادہکا جی

کے انگ ہین اور سمپورن گوپئین اور دیوتاؤن کی استریئین شری رادہکا مہارانی مین لے ہو جاتے ہین اور ساوتری اور سرستی
اور بید ماتا شری رادہکا جی کے اگر جیہاکے لشئے لے ہو جاتے ہین اور گولوک مین سمپورن گوپ گولوک سہ مین اور اگنی چہود
بیراٹ مین لے ہو جاتی ہے ہی ساوتری جو منش شری لشنو کی بھگتی مین استہت ہین وے ہی سنسار مین سار ہین اور
سار کا بھی سار بھگتی کو امرت روپ برنن کیا ہے اور وہ جو مہا بیراٹ سروپ ہی وہ کرشن ہے اور جو اُس سے اُتپت ہوا ہے
وہ لگھو سروپ ہے اور اوس لگھو بیراٹ مین یہہ سمپورن سنسار لے ہو جاتا ہے سو وہ پرلے ہی جو ایک منش ماتر بھگوتی
جی کا ہے اور پہر سنسار کی اُتپتی ہوتی ہے ایک منش ماتر شری بھگوتی جی مین برہما کے سو برس بتیت ہو جاتے ہین جسکو
مہا پرلی کہتے ہین ہے ساوتری انیک برہما انیک برہمانڈ مین اور انیک بار پرلے ہوتی رہتی ہین جسکی سنکہیا کبھی نہین جاتی
پرتہوی کی ریتکا کی گنتی کرنیکو جس پرکار کوئی سامرتہہ نہین اسی پرکار بھگوت کے ایک پل ماتر چرترون کے برنن کرنیکو کوئی
سامرتہہ نہین ہے جس سمے پلک مینچ لیتے ہین مہا پرلے ہی جب کہول دیتی ہین اوتپتی ہے جس سمے چہود بیراٹ مین
سمپورن لے ہو جاتی ہین اور چہود بیراٹ شری کرشن مہاراج مین اور شری کرشن مہاراج اُس مول پرکرتی مین جس سے
آدمین سرشٹی کی اُتپتی ہوتی ہے اور پہر مہا پرلے کے انت مین اُسی مین لے ہو جاتے ہین وہ جو مول پرکرتی پرم شکتی ہے
وہ ایک ہی نرگن پرم پرش ہے جو بید کے لشئے تت سروپ لکھا ہے اور انیکت اور نربکار ہے سو مہا پرلے کے سمے سمپورن
پدارتہہ اُسی مول پرکرتی مین پرولیش ہو جاتے ہین ۔ ہے ساوتری اُسکے گنون کے کہنیکو برہمانڈ مین کوئی سامرتہہ
نہین ہے اور سالوک ۔ ساروپ ۔ سامیپ ۔ نربان نام جو چار پرکار کی مکتی بید مین برنن کی ہین اُنمین دیوتا کی بھگتی
پردھان کہی ہے بھگت جن اونکی اچہا نہین کرتے کیونکہ مکتی سیوا سے رہت ہے اور بھگتی سیوا کر کے سنجگت ہے اس کارن بھگت
جن بھگتی کی اچہا کرتے ہین اور مکتی سے سیوا کو اچہا جانتے ہین ۔ ہے ساوتری اب تیرے پرشن اوگون سے رہت ہو جانے
کا اوتر دیتا ہون ۔ سن ۔ کرمونکا بھوگ ہی جنم لینے کا کارن ہے جب کرم ناش کو پراپت ہو جاتے ہین جنم لینا بھی جاتا رہتا
ہے اور کرمونکا ناش کیول ہری بھگوتی کی سیوا سے ہوتا ہی سیوا ہی مکہہ ہے اور جنم مرن سے رہت ہونا ہی مکتی ہے ۔ ہے
ساوتری جو تت گیان مینے تجہہ سے برنن کیا ہے بید اور یوگ کے لشئے پرگہٹ ہے اب تو سکہہ پوربک اپنے استہان کو جا نارائن
رشی بولے کہ ہے نارد اس پرکار دہرم راے نے ساوتری سے دہرم باد برنن کیا پشچات ساوتری کا پتی جیو کو پراپت ہوگیا اور
دہرم راے نے اشیرباد دیا کہ ہے ساوتری تو بہارت کہنڈ مین اپنے پتی سہت جا کے ایک دو لاکہہ برش پرینت سکہہ بھوگیگی

اورانت کو دیوی لوک مین پرپت ہوگی اب تو بھارت کہنڈ مین جا کے چودہ برس پرینت جیٹھہ سُدی چتردشی سے آرمبھ کر کے
برت ساوتری جی کا کرے یو اتہوا شکل پکش کی اشٹمین بہادون کا برت جسے مہالکشمی کہتے ہین چہہ برس پرینت کرے اور
جو استری اس پرکار برتون کو کرینگی وہ انیک پرکار کے سکہون کو بہوگینگی اور جو منگل کے سنگل برت کرینگی اُنکے گرہ مین
انیک پرکار کے منگل ہوتے رہینگے اور مہینے مہینے شکل پکش کے چہٹہ اتہوا اساڑہ کے سنکرانت کے دن جو برت کرینگی اُنکے
گرہ مین پُتر آدسمپورن سمپتی کی برِدہی ہوگی دیکہو شری رادہکا جی انہین برتون کے پربھاو سے شری کرشن مہاراج
کی پرم پریا ہوئین اور پرم پد بہگوتی کا اُنکو پراپت ہوا اور جو پتی برتا استریان اپنے شدہ سبہاو سے بہگوتی اور اُنکی
منتر کا پوجن بہگتی پوربک کرینگی وے دہن سنتان کے پہل کو پراپت ہو کر اس لوک مین سکہہ بہوگینگی اور انت مین شری
بہگوتی جیکی پد کو پراپت ہونگی ÷ ہے ساوتری تجہکو شری بہگوتی سرب منگل سرنی کی سیوا مین سدیو کا ستہت رہنا اچت ہے
اس سے بڑہکر کلیان کے ارتہہ کوئی پدارتہہ نہین ہے۔ یہہ بردان اور گیان پاکے ساوتری اپنے پتی سہت دہرم راج کو
ڈنڈوت کر اور چرنون مین سیس نوا اپنے استہان کو چلی آئی اور جو برت دہرم راج نے بتلائے تہے وے برت
بہی پوربک کرے جنکے پربہاو سے ساوتری کے پتا جنک کے پتر اُتپت ہوا اور سُسر جو نیترون سے ہین تہا اُنکو نیتر
پراپت ہوئے اور ساوتری لاکہہ برکہہ پرینت بہارت کنڈ مین سکہہ بہوگ کے انت کو اپنے سوامی سہت دیوی لوگ کو
پراپت ہو گئی شری نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اب تمہاری کیا شرون کرنیکی اچہا ہے ÷

اونتالیسوان ۳۹ ادہیا نوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران بہردلوکرت بہاشا کا

جسمین شری لکشمی جی کی پوجا اور پہل کے اوپاکہیان کا برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے مہاراج آپنے ہو کرپا کر کے ہول برکرتی سے پرتہک گایتری کا چرتر برنن کیا جسمین ہر پرکار شرون کیا اب
مہری اچہا لکشمی اُپاکہیان شرون کرنے کی ہے کرپا کر کے بتلاؤ کہ آدمین شری لکشمی جی کی پوجا کسنے کری ہے نارائن
رشی بولے کہ ہے نارد سرشٹی کے آدمین لکشمی جیکی پوجا کو لوک کے شبہ شری کرشن مہاراج نے کری تہی جسکا بستار پوربک برنن کرتا
ہے کہ ایک سمے شری کرشن مہاراج نے اپنے بام انگ سے شری رادہکا جی کی اُتپتی کری رادہکا جی کے انگ سے
دو روپ اُتپت ہوئے بام انگ سے شری لکشمی جی اور دا ہنے انگ سے دوتیہ رادہکا جی پہر شری کرشن مہاراج

گئی ہی دو روپ ہوئی بام انگ سی چتربھجی اور دہنی انگ سی دوبھجی چتربھجی روپ کو تو شری کرشن مہاراج نی لکشمی جی بدین جو لکشمی جی کو ایکر بیکنٹھ کو چلی گئے اور شری لکشمی جی کے اینک استھانو مین نانا پرکار کے روپ ہوئی بیکنٹھ مین تو پری پورن روپ ہوکر سمپورن بہا کو دھار کی براجمان ہوئین اور سرگ مین سرگ لکشمی ہوکر اندر کی سمیپ براجمان ہوئین اور پاتال مین ناگ لکشمی اور راج مین راج لکشمی اور گرستیون کی گرہ مین گرہ لکشمی اور گئوون مین سُربھی گئو اور یگ مین دکشنا سمدر مین کنیا اور چندرما مین شوبھا سروپ اور سورج مین تیج سروپ اور استراون مین شوبھا سروپ سمپورن انوتی اور بستروں اور بستون اور دیوتاون کی پرتماون اور سرب رتنون کے بیچ ایک ایک انس کی پرکاش کیا سو آدمین بیکنٹھ مین اونکا پوجن شری بشنو بھگوان نے کیا اور پھر برہما جی اور شنکر جی سے آدی سمپورن دیوتاون اور گندھرپ اور یکشون نے پوجن کیا اور پرتھوی پر سوائمبھو منو آدی سب رکھیون اور منیشرون اور راجاون نے پوجن کیا - اور پاتال مین سب ناگون نے پوجن کیا جو کوئی بھادرپد کی شکل پکش کی اشٹمین کو پوجن مہالکشمی جی کا بھگتی پوربک کرتا ہے اتھوا چیت کے مہینے اتھوا پوش کے مہینے اتھوا بھادون کے مہینے مین منگل بار اتھوا چیت ماس مین اور پوش کے شنکرانت کو دن پوجن کرتا ہے وہ تینون بھون کے بیچ اینک ایشرج اور سکھ کا بھوگنے والا ہوتا ہے سب سے پہلے سوائمبھو منو اسی پوجن کے پرتاپ سے تپ کی پھل کو پراپت ہوئی تھے اور منگل کے دیوس کی پوجن کی پرتاپ سے اندر اندرتا کو پراپت ہوا تھا ہے نارد اسی کار تینون بھونون مین شری مہالکشمی جی کا پوجن ہوا ہے اور کدار استھان مین نل نیل نے اور دھرو اوتان پاد کے پتری اور راجا بلی اور کشیپ جی اور دکش اور کردم جی اور سورج نارائن اور پریہ برت اور چندرما اور کوبیر اور بایو اور یم اور اگنی اور برن نے بھی شری مہالکشمی جی کا پوجن کیا ہے وہ مہامایا سرب ایشرج اور سرب سمپت کی داتا ہین +

چالیسوان ادھیاؔئے نومین سکند سری دیوی بھاگوت مہاپران سر دیو کرت بہاشا کا جسمین مہالکشمی کے اوپاکھیان اور اندر کی لکشمی کا درباشا رکھی کے شراپ سے ناش ہونے اور برہسپت جی کا اندر کو گیان کرانے کا برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے مہاراج آپنے شری لکشمی جی بیکنٹھ نواسنی کو شاکشات نارائن کا تنا برنن کیا ہے سو وہ مہارانی پرتھوی پر سمدر مین کس پرکار جنم کو پراپت ہوئین اور اوس سمے مہارانی کی کسنے استتی کری تھی آپ یہہ کتھا مجھکو بستار پوربک سناو

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد ایک سمے درباشا رشی کے شاپ سے اندر کی لکشمی نشٹ ہو گئی اور دیوتاؤن کے سمبوہ کی سمبوہ
سنشون کے تلیہ پرتھوی پر بچرنے لگے اور لکشمی جی سرگ کو تیاگ کر بیکنٹھہ کو چلی گئین جب سمپورن دیوتا برہما جی کی سبھا مین گئے
اور برہما جی کو اگوانی لیکے بیکنٹھہ مین گئے شری لکشمی جی شری بھگوان کی اگیا سے سمدر کے بیچ سندہ کنیا نام کرکے اوتپت
ہو گئی تہین اس کارن دیوتاؤن اور دیتیون نے ملکر سمدر کو متہا اور شری لکشمی جی پرگھٹ ہوئین بھگوان نے لکشمی جی کو
دیکھکر دیوتاؤن کو بردان دیا اور شری لکشمی جی نے بن مالا شری اشنو بھگوان کے کنٹھہ مین ڈالی جب سرب دیوتا آنند کو
پراپت ہوئے نارد جی بولے کہ ہے مہاراج درباشا رشی نے اندر کو شاپ کیون دیا تہا اور دیوتاؤن نے کس روپ اور کس کس
چرتر اور پراکرم سے سمدر کو متہا تہا اور کس استوتر سے اندر نے شری لکشمی جی کی استتی کری تہی یہہ سب کتہا مجہہ سے بستار پوربک
برنن کیجیے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد ایک سمے ترلوک کا سوامی اندر مدہ پان سے پرمت ہو کر شری لکشمی جی کے ساتھہ کریڑا
کرتے کرتے کامدیو کی پربلتائی سے مہا بن مین استہت ہوا تہا اوسی سمے درباشا رشی بیکنٹھہ سے کیلاش کو جاتے ہوئے وہان
آ گئے اندر نے درباشا جیکو جو اس روپ مین تہے کہ اونکے سر کے اوپر جٹا پرکاش وان سوبہت یگوپویت گلے مین کوپین کمر مین
کمنڈل ہاتہہ مین متسگ پر پرم رمنیک تلک مانون اوسی کال پورنماشی کا چندرما اودے ہوا ہے سمبوہ کی سمبوہ ششونکی
ساتہہ جاکر پرنام کیا۔ درباشا جی نے ششون سہت اندر کو اشیرباد دی اور اوس سمے جو اونکے ہاتہہ مین ایک پشپ مدارجات کا
سکہہ کا دینے والا اور سوگ کا ناش کرنیوالا موکش کا داتا شری اشنو بھگوان کا دیا ہوا تہا وہ پشپ بہت پرسن ہو کر اندر
کو دیا جسکو اندر نے سمپدا کے گربہ سے ہاتہی کے متسگ پر ڈالدیا جسکے پربہاو سے ہستی تو اوس پشپ کے اسپرش ہوتے ہی پرم
تیج کو پراپت ہوا اندر کو تیاگ پرسنتا کو پراپت ہو گہور بن کو چلا گیا جسکے روکنے کو اندر سامرتہہ نہین ہوا اور درباشا جی اندر کے ابہماں کو
دیکہکر اتی کوپوان ہو بولے کہ ہے ابہمانی تو لکشمی کرکے متوالا ہو گیا کہ شری اشنو کے دیئے ہوئے پشپ کا تینے آدر نہین
کیا اور ہستی کے متسگ پر پہنکدیا جا تیری لکشمی نشٹ ہو جائی۔ ہے موڈہ جو اشنو بھگت ہین وے اشنو کے پرشاد کے لینے کے
بہوکہے ہین اور وہی مہاتما ہین اور جو اوس سے رہت ہین سو مہا پاپی ہین اونکی لکشمی اور بدہی اور راج ایک چہن ماتر مین ناش
کو پراپت ہو جاتا ہے جو بھگت جن شری اشنو کے بھگتی مین سدیو کال استہت رہتے ہین وہ ہی دہن ہین اور جو بھگوان
کی بھگتی سے رہت اور بھگوان کے پرشاد سے بمکہہ ہین وے اس سنسار مین ابہاگی اور داردری ہین جو بھگت جن ہین
بھگوان کے پرشاد کے اسپرش ہوتے ہی انیک جنم پرینت اشنو بھگتی کی بردہتائی کو پراپت ہوتے ہین اور جو نت انہی

ہر دیہ مین بھگوان کا نام دھارن کرتے ہین بھگوان کا پرشاد بھوجن کرتے ہین اور بھگوان کا پوجن اور استتی کرتے ہین
وے بید بیدانت مین لشنو کے تُل برنن ہوئے ہین اور ایسے منشون کے اسپرش سے سرب تیرتھ پوتر ہوتے ہین اور اونکے
چرنون کی رج سے پرتھوی پوتر ہوتی ہے اور پنچلی استریون اور شودرون کے ان کے بھوجن کرنیوالے شیونرمال کو بھکشن
کرتا ہین بید اور پوجاریون کے ان کے بھوجن کرتا کنیا کے درب کو بھوگتا ملیچھون کے ان کے کھانے والے اور برہمن جل
بوتنے والے اتھوا دھیکشت کو ان بھوجن کرنے والے رتو وتی استری سے گون کرنے والے متر دروہی کرت اگنی بسوا
گھاتی ہتھیا شاکشی کے دینی والے آدجو مہاپاپی ہین سب شری لشنو بھگوان کے پرشاد گرہن کرنے ہی ماتر سے پوتر ہوجاتے
ہین اور لشنو بھگت چانڈال بہی کروڑون اوجل کلون کا اودھار کرکے بھگوت کے پرم پد کو پراپت ہوتے ہین بے نارد لشنو
بھگوان کے پرشاد کو جو منش انجان بہی گرہن کرتے ہین وہ سات جنمون کے پاپون سے رہت ہوکر کرت کرت ہوجاتے ہین اور جو گیانی
اور بھگت شری لشنو کے پرشاد کو گرہن کرتے ہین اونکا تو کیا کہنا ہے کہ کوٹون جنمون کے پاپون سے رہت ہوکر لشنو پد کو
پراپت ہوتے ہین سے اندر تینے جو گرہ کرکے شری لشنو کے دیئے ہوئے پشپ کو ہستی کے مستک پر ڈالدیا اس کارن تیری
لکشمی ناش کو پراپت ہو۔ ارے اندر مین لکشمی اور ہری نارائن کے بھگتون کو سمان دیکھتا ہون اور کال کو پاکر منش مرت ہوجاتا
ہے اور کال کو ہی پاکر برہما کو پراپت ہوتا ہے تینے بڑا اُچت کرم کیا جو لشنو پرشاد کا انادر کیا تیری اُتپتی کشب نہیں
ہین ہوئی اور برہسپت جی ساکشات تیرے گرو ہین تونے جو لشنو پرشاد کا انادر کیا اوسکا پہل تینے پایا ۔ دُرباشا جی
کے یہ بچن سنکے اندر آنسو ڈہالنے لگا اور اونچے شرون سے رودن کرکے کہنے لگا کہ ہے مہاراج آپکو جو اُچت شاپ
ہی سو دینا جوگ ہی اور مین اس سمے پاپ آتا ہون یا کرکے میری بدہی اولٹی ہوگئی تہی آپکے شاپ سے میری سمپت ناش
کو پراپت ہوگئی ہے ہے مہاراج اس سمے آپ مجہکو گیان دو دُرباشا جی بولے کہ یہ اندر جنم مرت سوگ روگ
جرا کا بیج سمپت کے لشے مد اور ابہمان سے ہوتا ہے کیونکہ تمروپی سمپت کو مد مین منش موکش مارگ گیان کو بہول جاتا ہے
ہے اندر جو منش سمپت اتہوا سُرا اور کٹنب اور بندہ ہوکر کے گرہست ہو رہی ہین اونکو شت مارگ نہین دیکھتا مانو وے لشی اندہے ہین
جو دو پرکار کے ہوتے ہین ایک راجسی دوسری تامسی جنہون نے شاستر نہین جانا ہو وہی تو تامسی اندہے ہین اور جو جانکر لشی اندہے
ہین وے راجسی اندہے ہین شاستر کے بشے دو مارگ ہین ایک پرورتی دوسرا نورتی پرورتی شبد ایک بیج ہے اور نورتی شبد
کارن سروپ ہی آدمین بہہ جیو نربودہ ہوکر پرورتی دکہہ روپی مارگ مین بچرتا ہے جس پرکار سوگندہ کو لوبہہ مین بھونرا بہرمتا ہے

پرنام وہ کلیش روپ ہے وہی پرورتی مارگ ہے اسی پرکار اپنے کرمون کے بس ہو کر جو یہہ جیو پہرتا کو پراپت ہے اونہین
کرمون سے نانا پرکار کی جو منیون کو بہوگتا ہے ہے اندر ست سنگ کو پراپت ہونا ایک بڑا اوپا وہی جس سے سنسار کی بہنور و
اوپادہیون کی نوکا پار ہو جاتی ہے اور اوسی ست سنگ کی دیپک سے سادہو موکش مارگ کو دیکہتے ہین اور بندہن کے کاٹنے کا اوپا
بارم بار رہاتما چنتون کرتے ہین انیک جنمون کے تپ سے پاپو نکا ناش ہوتا ہے پشچات وہ نرورتی موکش مارگ نرگہن سکہہ کا دینے
والا پراپت ہوتا ہے یہہ سنکر اندر کو بہت راگ ہو گیا اور وہ بیراگ کو پراپت ہو کر اپنی پوری کو چلا گیا اور درباشی اپنی استہان کو
چلے گئے - جب اندر اپنی امراوتی پوری مین پہونچا اوسکو اوسکی پوری بڑی بہنکر روپ کہلائی دی جسمین انیک اسر باپت تہی
اور اوسکے بند ہو دیوتا بل ہین یہہ دیکہکر بڑے سوچ کو پراپت ہو مندا کنی گنگا کے تٹ اپنی گرو برہسپت جی کے سمیپ جا کلیش وان
ہوا انکہون سے آنسو ڈال بارم بار رون کر کے سمپورن وشا درباشا جی کے شاپ کی کہہ سنائی برہسپت جی اندر کے بچن شرون کر کے
کچہہ کوپ کو پراپت ہو کے بولے کہ ہے اندر تو رودن مت کر اور میرے بچن کو شرون کر کہ بپت کے سمے کلیش کو ماننا اور سمپت کی سمے
اتینت سکہہ ماننا موڑہتا ہے نہ سدیو بپت رہتی ہے نہ سدیو سمپت رہتی ہے سو ہی اندر تو اپنے من مین دکہہ مت مان پوربہ کرمون
کے انوسار یہہ جیو آپ ہی کرم کرتا ہے اور آپ ہی بہوگتا ہے اور چکر کی نیائین جنما جنم پہرتا پہرتا ہے شبہ اشبہ کرم کو بہ نشش
اوتس بہوگتا ہے بنا کرم کے بہوگے کرم نہین چہوٹتے اسی پرکار پہلے شری کرشن مہاراج نے بید کی لئے کرم باد برنن کیا ہے
جسکا تتا مین تجہہ سے برنن کرتا ہون سن - ہے اندر جنم کا لینا ہی کرمونکا کارن ہے جب تک کرم نہین چہوٹتی جنم
کا لینا ہی نہین چہوٹتا ہے اندر بہارت کہنڈ مین اتہوا اور کہنڈون مین یہہ جیو کرمون ہی کے کرنے سے تو شا کو پراپت ہوتا ہے
کرمون ہی سے انیر باد کو پراپت ہوتا ہے اور کرمون ہی سے لکشمی ملتی ہے اور کرمون ہی سے دارددی ہو جاتا ہے اسی پرکار
کوٹون جنم تک کرم لپت ہوتے رہتے ہین بنا کرمون کے نورت ہوئے موکش پراپت نہین ہوتی اور دیس اور سمے اور پاتر کا
بہید کرمون سے ہی ہو جاتا ہے تہوڑے اور بہت کا بہاو بہی کرمون سے ہی ہے اور بستو کے دان سے جو ادہک اور سم
پن ہین وہ ہی دیس اتہوا سمے کر کے ہوتا ہے اور دان کا پن سامان دیوس سے سبہہ دیوس کا ادہک ہوتا ہے اور برت کے
دیوس اور دیوس سے کروڑون گنا ہوتا ہے اور دیس کا اوس سے ادہک اور پاتر کا پن اوس سے ادہک کوٹ گنا ہوتا ہے جس
پرکار کرشان اچہی تہوی مین بیج بوویگا تو بشیش اتپت ہوگا اور جو کلر آدک مین بوویگا تو تہوڑا اوتپت ہوگا اسی پرکار
دیس اور کال اور پاتر کو سمجہنا چاہیئے جیسی ماوس سے ادہک وس گنا سورج کے سنکرانت کو اوس سے ادہک چتر ماس کے پورنماشی

کو اوس سے کروڑ گنا چندرمان کے گرہن کے سمے اُس سے دس گنا سورج کے گرہن کے سمے پن ہے اور اکھے تیج اکھے نومی آد اکھے تتھ کے دیوس سیا پن ہے اُس پن کا ناش کسی کال مین نہین ہوتا اسی پرکار اور بہی پنونکا پہل اپنی بدہی سے سمجھنا چاہئیے جس پرکار کلال چکر کو بہرا کر تنکے سے گہٹ بناتا ہے اسی پرکار برہما جیو کے اُتپتی کرمون کے انسار کرتا ہے اور وہ جیو اپنے شُبہہ اور اشُبہہ کرمون کو بہوگتا ہے جس پرمیشر نے یہہ سرشٹی رچی ہے اُس پرمیشر کو اہرنس بہجنا چاہئیے اوسی کی اگیا سے برہما اور شیو اور لشنو اس سنسار کے منشونکی پالن اور سنگہار اور اوتپتی کرتے ہین اور جو جیو بہت کے سمے پرمیشر کا سمرن کرتے ہین وے اوس بہت کو سمپت جانتے ہین ہے نارد برہسپتی جی نے یہہ گیان اندر سے برنن کرکے اُپدیش دی —

اکتالیسوان ادھیا نوین اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین لکشمی جی کے اوپاکھیان اور شری لشنو بہگوان کے تت گیان اور سمُندر متہن کا برنن ہے +

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اندر نارائن کا دہیان کرکے برہسپت جی کو سمپورن دیوتاؤن سہت ساتھ لے برہما جی کے سمیپ گیا اور ڈنڈوت کرکے سب برتانت شاپ ہونیکا برنن کر دیا جسکو سنکے برہما جی بولے کہ ہے اندر تیری اوتپتی میری بنس مین ہے اور تیری پرپوتر سنگیا ہے تو برہسپت جی کا شِشّ ہے جو سب دیوتاؤن کے گرو ہین اور تو سب دیوتاؤنکا راجا ہے تیرے تینون کُل ارتہات ماتا پتا گرو شُدہ ہین اور میرے ماتا پتا لشنو بہگت ہین اور تیری ماتا پتی برتا اور پتا جت اندری ہے ایسے ست روپ ماتا پتا سے تیری اوتپتی ہے پہر یہہ اہنکار تجہہ سے کیسے اُتپت ہوا ہری بہگوان کا دوئیس روپی دوش کیونکر لگا ماتا پتا کے دوش کرکے کہوٹے پتر اُتپت ہوتے ہین تیرے تو تینون کُل شُدہ ہین ہے اندر سرب آتما پرمیشر سمپورن جیوؤن کے دیہہ مین بیاپت ہین اور اونسے ہی سب کی اُتپتی ہے اُن میہہ روپی نگر کا راجا من ہے اور اہنکار اتیاوک اندری پرجا اور مین اور تو اور سمپورن دیوتا انہوں کے انس کرکے اُن دیہہ مین بچرتے ہین اور شری لشنو کی آتما سروپ ساکشات شری رادہکا جی اور بدہی سروپا شری درگا جی اور نندا آدی سب سکہیان اُس دیہہ مین اوس پورن پرکرتی رادہکا جی کی کلا ہین اور اُنہین پورن پرکرتی شری رادہکا جی کا پرتبنب جو ہے سو جیو ہے وہ جیو اس شریر کو دہارن کرے ہوئے دیہہ کرکے سکہہ دُکہہ کو بہوگتا ہے اور جب جیو آتما دیہہ سے نکلجاتا ہے تب ہی دیہہ کا ناش ہوجاتا ہے اسی پرکار مین اور لشنو اور شیو اور سمپورن دیوتا اوسی کے انس سے اُتپت ہین پہر اونکا پرشاد شیو جی

سے تو پوجن کیا ہوا اور درباشا جی کا گرہن کیا ہوا پشپ جو تینے گربھ مین آ کے ہستی کے مستک پر ٹیک کے نرادر کیا
وہ بہت دیو کی دی ہوئی تیرے اوپر آئی ہے جسکے نرورت کرنیکو کوئی سامرتھہ نہین ہے اسکارن تیری لکشمی
ناش کو پراپت ہوگی پرنتو اب تو میرے ساتھہ سمپورن دیوتاؤن سہت شری وشنو بھگوان کے سمیپ بیکنٹھہ کو چل مین تجھکو
بردان دیتا ہون کہ شری لکشمی جی پراپت ہو جائے گی یہہ کہکر اندر آد دیوتاؤن سہت برہما جی بیکنٹھہ مین سناتن وشنو بھگوان
کے چرنون مین پراپت ہوئے جنکا سروپ کیا تہا جیسے گریکم رت کے سمے سورج نارائن تیج کو دہارن کرے ہوتے ہین
پرنتو اتنا ہی بہید کہ سورج نارائن تو تیج کو دہارن کرے ہوئے ہوتے ہین اور شری بھگوان سیلتائی کو دہارن کیئے
ہوئے اور اننت سروپ نہ اونکا آد نہ انت نہ مدہ سرب مین بیاپک سب سے نیارے اینک پارشد چتر بہی سیوا مین تت اور
چارون بید استتی مین کرت کرت اور شری گنگا جی سمیپ ایسے پرمیشر پرماتما کو سب دیوتا پرنام کرکے رودن کرنے لگے شری
بھگوان دیوتاؤن کو دکہت اور اندر کو لکشمی ہین اور بہے بہیت دیکہکر بولے کہ ہے دیوتاؤ تم بہے مت کرو تمہاری بہت اب
سب نرورت ہو جائگی مین تمکو پرم ایشرج اور پرم لکشمی دونگا میرے بچن سار روپی کو سنو ۔۔ اگر وہ جو سدیو کال تمکو سکہہ کے
دینے والے ہین ہے دیوتاؤ سنسار کے بیچ سمپورن جیو میری ہی آد ہین ہین اور جو جن میرے بہگت ہین ہین اونکی
آدہین ہون اور مین سوتنتر بہی ہون پرنتو بہگت کے بس ہون ام رجو منش میری بہگتون سے بیر بہاؤ کرتے ہین اونکا مین دکہہ دائک ہون اور جو
پریت کرتے ہین اونکے گرہ مین لکشمی سہت استہت رہتا ہون درباشا میرا پرم بہگت شنکر مہاراج کا انش ہے اور مین ایسے بہگتون کا سدیو کال ایسی ہوت ہون اور جس
استہان مین سنکہہ کے دہنی نہو تلسی کا پرشن نہو برہم بہوج نہوا اور جہان میری بہگتون کی نندا ہوتی ہو ایسے نیسٹ استہانون مین میرا اور لکشمی کا پرویش
نہین ہوتا وار درکا باشا ہوتا ہے جو موڈہ میرے بہگتی سے ہین ہین اور اکادشی کے اتہوا جنم اشٹمین اور رام نومین اوک
کو ان کا بہوجن اتہوا استری بہوگ کرتے ہین اونکے گہر مین لکشمی کا پرویش کدا چت نہین ہوتا میرے نام روپی استہانون کو
بیچنے والے اپنی کنیا کے بیچنے والے منش اور جس استہان مین ابیاکت کو ان نہین ملتا وہ استہان لکشمی سے ہمیشہ رہت
ہین اور جو منش چنچلی کے سنگ بہوگ کرتے ہین اور اور پاپ بہی کرتے ہین اونکا گہر بہی لکشمی سے رہت ہوتا ہے جو برہمن شودر
کے انش کو گرہن اور شودر کے مردے کو داہ کرتے ہین ایسے برہمنون کو نشٹ کہا جاتا ہے اور جو برہمن ہل جوتتے ہین
اتہوا رسوئی کا کام کرتے ہین اتہوا شدہ مکہہ سے منتر کو جپتے ہین اور سدیو کال اپنے ہردے مین کرورتائی کو دہارن
کیئے رہتے ہین اونکی ادہم اور وار دری سنگہیا ہے اور جو ترن سے دہرتی مین ریکہا کرتے ہین اتہا پیرون کے نکہون سے

پرتھوی مین پکہا کرتے ہین اور جو سورج اودے کے سمے بھوجن کرتے ہین اور سوتے ہین اور ذکی لئے متھن کرتے ہین جو برہمن
اوکیشت منتر کو جپتے ہین اور آچار سے ہین رہتے ہین اور رات کو ننا پیر وہوئے اور ننگن سین کرتے ہین اور گیان سے
دربل ہوتے ہین اور دیوتا کے چڑہائی بنا لبستر اور سگندہ اپنے شریر کو اسپرش کرتے ہین اور مہاتماؤن اور پرمیشر کی نندا
کرتے ہین دیا ہین ہوتے ہین اور ہنسا کے لئے پارائن ہوتے ہین سب داروری ہوتے ہین اور جس استہان مین
بھگوان کا پوجن اور بھگتی اور گان کیرتن نہین ہوتا وہ استہان بہی لکشمی سے سدیو کال رہت رہتا ہے اور جو برہمن
برت اور سندھیا تپ اور لشنو کی بھگتی سے ہین ہین لکشمی اُنکی گہر کبہی پرویش نہین کرتی اور اون برہمنون کی اوہم
سنگیا ہے ہین ایسے منشو لنسے سدیو کال نیارا رہتا ہون اور جس استہان مین بھگوان کا پوجن اور بھگتی اور گان کیرتن
ہوتا ہے وہ استہان پیر پر یہ ہوتا ہے اور وہان مین سدیو کال لکشمی سہت استہت رہتا ہون اور شری راوہکاجی کرشن
پر یہ کو وہ استہان پریت کرنیوالا ہے جس استہان مین سنکہہ دُہنی ہوتی ہے جہان تلسی دُل کی اوتپتی ہے اور جہان
لشنو بھگوان کی سیوا پوجن ہوتا ہے اور جس استہان مین شیو لنگ کا اور درگا کا استہوا اور دیوتاؤنکا پوجن ہوتا
ہے اُس استہان مین مین لکشمی سہت سدیو کال استہت رہتا ہون یہہ تت گیان شری بھگوان نے دیوتاؤن سے
برنن کرکے لکشمی جی سے بولے کہ ہے لکشمی جی تم اپنے النس کلا کرکے ساگر کے لئے جنم لو اور دیوتاؤن سے کہا کہ تمہاری لکشمی
بردہی کو پراپت ہوگی اور دارودر کا ناش ہوگا یہہ بچن شری بھگوان کا سنکے سب دیوتا آنند پورک بکنٹہہ سے چہیرساگر کے تٹ لکشمی جی کے سمبھو
شروں کرکے آئے اور سمدر کے متہنے کا متا کرنے لگے اُسنجات کورم کو سمدر کے لئے ادہار کرکے برہم ڈنڈ کی رہئی اور سیس جی کی نیتی بنا کر سُر اور اسُر
ملکر بھگوان کی آگیا پرمان سمدر کا متہن کرنے لگے جس کرکے سمدر مین سے یہہ پدارتہہ نکلے دہنونتر بید آرت کا ہدینو اوچہ
شردا گہوڑا نانا پرکار کے رتن ایراپت ہستی لکشمی بن مالا بھگوان نے بن مالا تو دیوتاؤن کو دی اور لکشمی آپ لی اور
دیوتاؤن نے لکشمی سہت بھگوان کا پوجن کیا اندر کے شاپ کا موچن ہوا اور سمپورن دیوتا اب سے ہوگئے ہے نارد مینی تجہہ سے
لکشمی اوپاکہیان سار برنن کیا یہہ اوپاکہیان بڑا سکہہ کا داتا ہے اور سمپورن بستو کا سار ہے اب اور کون سے
چرتر کے شروں کرنے کی اچہا ہے ۔

بیالیسواں ادہیاء نوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران برد یوکرت بہاشا کا جسمین لکشمی جی کے پوجن اور ستوتر کا اوپاکھیان ہے

نارد جی بولے کہ ہے نارائن اب مجہہ سے شری لکشمی جی کا استوتر اور دہیان برنن کیجے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد پہلے اندر نے تیرتہہ استنان اور بستر دہارن کرکے اور جل کا گہٹ استہاپن کرکے گنیش جی سورج نارائن اگنی وشنو شیو جی شری بہگوتی جی چہہ دیوتاؤنکا پوجن کیا اور بہگتی پوربک ان دیوتاؤنکا دہیان کرکے پشپ ہاتہہ مین لے شری لکشمی جی کا آواہن کیا اور دیو ابنش برہما جی کے کہے ہوئے منترون سے سب دیوتاؤنکا پوجن کیا جو برہسپت جی ہی آدلیکر سہت تہے اور پہر ایک پشپ پارجات کا ہاتہہ مین لیکر شری لکشمی جی کا دہیان کیا وہ دہیان یہہ ہے ۔ سہنسر دل والے کنول کے بیچ باش کرنے والی لکشمی شرد پورنماشی کے کوٹون چندرمان کیسی کانتی اپنی تیج کرکے پرکاش واں تن روپی اہوشنون اور پٹ بستر ون کو دہارن کئیے ہوئے مندمسکان کرتی ہوئی جوبن او سہاگ کے لشمی برہاپت پشچات اندر نے برہما جی کے بچن پرمان سورس وبچار سے بہن بہون کرکے شری لکشمی جی کا اس بدہی سے پوجن کیا کہ پرتہم بچتر پوتر روپی آسن اور سگندہ موک اور جل اور پشپ اور چندن اور دوب آدلیکر اور شری گنگا جی کا جل سنکہہ مین بہرکر ارگہہ دیا پہر تیل اور آنولونکا ملا ہوا مرون شریر مین ملنے کو ارپن کیا اور سوت بستر اور پاٹ بستر اور رتن مئی جٹت اہوشن اور سوگندہ روپی دہوپ اور چندن سے آدلیکر سوگندہ سکہہ کے دینے والی اور دیپک جگت نیتر روپی اور ناناپرکار کے سواد اور رس کے نئی بید اور برہم سروپی ان سمپورن جیوون کے آدہار بہوت اور اوپا سرکرالے ہوئے اور گہرت سے پکے ہوئے اور نیک پرکار کے پکوان اور امرت روپی لپتو اور بہت سے ناناپرکار کے بہوجن اور مشٹان اور سیتل بون کا دینے والا پنکہا اور کپور ملا ہوا تامبول اور سیتل جل پیاس کا نورت کرنے والا اور ناناپرکار کے پشپون سوگندہ روپی کی مالا اور رتن جٹت اور پشپون کرکے سوبہت اور بستروں سنجگت سیجیا آدسمپورن سامگری منتر سہت شری لکشمی جی کے ارپن کری اوسکے پشچات مول منتر کنول باسنی جپا اور نیچے لکہا ہوا استوتر پڑہا جو پرم گپہن ہے اور جو کیشرون کو بہی درلبہ ہے ہے نارد جو منش اسی بہانت سے شری لکشمی جی کا پوجن کریگا اور اوپر لکہے ہوئے درب ارپن کریگا اور کنول باسنی منتر دس لاکہہ اپنے گہہ سے جپیگا مول منتر کی اوسکو پرسدہ سدہی ہوجاویگی وہ منتر یہہ ہے (منتر) اونکار آدین کنول باسنی

سوا ہانت مین) اس منتر کو برہما جی نے بیدانت مین کلپ برچھہ برنن کیا ہے اور اسی کو لکشمی مایا کام بیج کہا ہے
اور بید مین یہہ منتر راج پرسدہ ہے اسی منتر کے پربہاؤ سے کوبیر دہن سمپت سے بہرپور ہوا ہے اسی کے پربہاؤ سے راج
راجیشر دکش ورساوالی منو سامرتہہ ہوئے ہین اسی کے پربہاؤ سے سات دیپ پرتہوی کا چکرورتی راجا پریہ برت
ہوا ہے اسی سے اوتان پاد اور کدار راجا سے آدلیکر مہاتما سدہتا کو پراپت ہوئی ہین ہے نارد جب اندر نے اس منتر کو
جپا شری بہگوتی لکشمی جی نے اندر کو پرسدہ ہوکر درشن دیا جنکے درشن کرکے اندر پریم کے آنسو پات ڈالکر استتی کرنے لگا
ارتہات استوتر پڑہا اور یہہ استوتر وہ ہے جسکو پہلے برہما نے سمندر متہکر نکالا تہا (**استوتر**) ہے کنول آسنی تمہاری ارتہہ
نمسکار ہے ہے بارابہی ہے کرشن پریا ہے مہالکشمی ہے پدم پتر آکشا ہے پدم اسناہے پدم آسنی ہے بشنوی ہے سرب
سمپت سروپنی ہے سرب ادہاری ہے ہر بہگتی داتری ہے ہرش داتری ہے کرشن بکش استہتا ہے کرشن ایسا
ہے چندر سو بہا سروپا ہے سمپت وشہاتری ہے مہادیوی ہے بردہی سروپ ہے بردہ دا ہے بیکنٹہہ نواسنی ہے
چہیر ساگر نواسنی ہے سرب لکشمی اندر گرہ نواسنی ہے راج لکشمی نرپ گرہ نواسنی ہے گرہ لکشمی گہست نواسنی ہے
سرہی سروپ ساگر کے بشئے اُتپت ہونیوالی ہے دکشنا سروپ یگ کانتی ہے دیوماتا اوتجم سروپ ہے ہوم کے بشئے
سواہا سروپ ہے کب دان کے بشئے سدہا سروپ ہے پرتہوی کے بشئے بسندرا سروپ ہے سدہ سروپ نارائین کے بشئے پاراین
تمکو نمسکار ہے اور ہے کرودہ اور ہنسا کے برجت اور پرمارتہہ کے دنیے والی ہر دا سونکو بہگتی کے دنیے والی تم ایسی جہاری
ہوکہ تمہارے بنا سمپورن جگت اسار روپی بہسمی کے تل ہے اور جو منش تمہاری بہگتی کرکے رہت ہین وے جیوتے ہی
مرتک کے تلیہ ہین اور سمپورن چراچر کے ماتا سروپ اور باندہو سروپ ہو اور دہرم ارتہہ کام موکش ادار تہون کے تم کارن سروپ
ہو اور جن بالکون کی ماتا کے استہن پراپت نہین ہوتے اونکی پالن کرنیوالی ہو اور جو منش تم کرکے ہین ہین وہی سنسار
کے بشئے نش کام ہین ایسی جو بہگوتی تم ہو تمکو نمسکار ہے اور ہے ابہی آپ جو پرش سروپ ہو سو میرے اور پرسن ہو
ہے سناتنی میرا جو یہہ دیہہ ہے بیریون سے دکہت ہے اور جتنے کال مین تم سے رہت رہا اوتنے کال بہکشک کی تل
بہرمتا رہا اور ہے ہری پریا مین سرب سمپت سے ہین ہوگیا سو ہے مہارانی مجہکو اس سمے گیان دو اور سمپورن سوبہاگ اور
پورن پرتاپ کے ادہکار سے جو مین ہین ہون کرپا کرکے مجہے یہہ پدارتہہ دو اور جے اور پراکرم بدہ کی بشئے اور پرم الشرج میرے
ارتہہ بہلی پرکار کرکے دو۔ ہے نارد جب اندر نے پرم بہگتی مین استہت ہوکر سمپورن یوتاؤن سہت شری بہگوتی جی کی

استتی اس پرکار کری اور بارم بار پریم روپی آنسواپنے نیترون سے ڈہلے اور سمپورن دیوتاؤن کے سکھہ کے ارتہہ برہماجی
شنکرجی شیش جی نے دہرم کو ساتہہ لیکر استتی کری شری لکشمی جی نے اتینت پرسن ہو اندر اور سب دیوتاؤن کو
بردان دیکر سب دیوتاؤن کو ایک ایک پشپ مالا دی جسکے پشچات شری کیشو بہگوان نے تو شری لکشمی جی کو گرہن کر لیا
اور دیوتا اپنے اپنے استہانون کو چلے گئے اور اندر پرم سکھہ کو پراپت ہوا ہے نارد جو کوئی اس ستوتر کو تینون سندہیا کی
بیشے پڑہیگا اوسکے گہرمین کو بیر کے تل لکشمی اچل استہت رہیگی اور پانچ لاکہہ سول منتر کے جپ کرنے سے اس ستوتر کی
سدہی ہوگی جو منشیہ ایک مہینا نرانتر پڑہیگا اوسکو اس سنسار مین سمپورن پدارتہونکی پراپتی ہوگی اسمین کچہہ سنسے نہین ہے

تینتالیسوان ادہیاؤ نوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہندی دیو کرت بہاشا کا جسمین اگنی دیوتا اور سواہا کا اوپاکہیان اور پوجن اور استوتر کا برنن ہے

ناردجی بولے کہ ہے مہاراج آپکا سروپ گن تیج یش مین نارائن کے سمان ہو اور سدہ یوگی ہنی تپسیون کے بیچ
مہرشیہ گیانی اور بید کے پرم بکتا ہو کرپا کر کے شری لکشمی جی کا آکہیان بستارپوربک مجہی سنایا اب مین اوس
گپت برتانت کے سننے کی اچہا کرتا ہون جو پورانون مین نہین ہے کرپا کر کے اب مجہی وہ دہرم بید ادکت سناؤ نارائن
رشی بولے کہ ہے نارد نانا پرکار کے اگہیان جو پرم رمنیک سرب پورانون سے گپت بیدمین ہیئنے شرون کرے ہین
انمین سے جو کہو سو برنن کرون نارد جی بولے کہ ہے مہاراج ہوم کے بشے سواہا اور پترون مین سدہا اور یگ مین دکشنا
جو پر سدہ شبد ہین ان تینون کے چرتر اور جنم اور پہل مجہسے برنن کیجے نارائن بولے کہ ہے نارد سرشٹی کے آدمین
دیوتا سواہا کے ارتہہ برہم لوک مین برہماجی کے پاس گئے برہماجی دیوتاؤن کو اہار رہت دیکہہ انکے پریوجن کو سمجہہ ہری بہگوان
کا دہیان کرنے لگے نارد جی بولے کہ مہاراج بہن بہن کر کے برنن کیجے کہ دیوتا اہار رہت کیون تہے اور اونکو سب وان
کیون پراپت نہوا تہا نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد پہلے چہتریون سمیت آدلیکر جو سب دان برہمنون کے ارتہہ دیا گیا تہا دیوتا اہار
پراپت نہوئی اس کارن دیوتا چہو دا وان ہوکر برہماجی کے پاس گئے برہماجی دہیان مین دیوتاؤن کے اہار کا اوپا سوچنے
لگے اور پہر چرن کنول شری کرشن مہاراج اور پورن پرکرتی کا جو آدیا مہاکالی ہین اونکا دہیان کرنے لگے مہاکالی جی
برہماجی کے اوپر پرسن ہوئین اور مہارانی کے انس سے ایک پرم شکتی پرم رمنیک شیامان سروپ مند مسکان کرتی ہوئی

بہگت کی شاکشات انوگرہ کرتا سواہا دیبی اُپنت ہوکر برہماجی سے بولین کہ ہے برہما مین تجہہ سے پرشن ہون بروان
انگ برہماجی بہرم کو پراپت ہوکر بہگتی پوربک بچن بولے کہ ہی بہگوتی تمہارے بنا اگنی بہشم کرنیکو سامرتہہ نہین ہے داہکا
شکتی اگنی جو بید مین برنن کی ہے سو آپ ہی ہو تمہارے بنا جو اگنی ہے وہ یگ کے لیئے سوبہا کو پراپت نہین ہے اور
تمہارے نام کے بنا ہوم نس پہل ہے اور جو مہاتما تمہارے نام کو اوچارن کرکے دیوتاؤن کے ارتہہ ہوم کرتے ہین اُسکو
دیوتا پرشن ہوکر گرہن کرتے ہین اور تم اگنی سروپ دیوتا کی گرہ اشری ہو اور دیوتاؤن سے آدی جو منُش تمہارا پوجن
کرتے ہین اُس پوجن سے دیوتا پنشٹی کو پراپت ہوتے ہین یہہ سنکر سواہا سروپ بہگوتی بولی کہ ہے برہما مین نرائن سری
کرشن مہاراج کی بہگتی مین استہت ہون اور شری کرشن مہاراج سے اوپرنت جو پدارتہہ ہے اوسکو مین سپن کے تُل جانتی ہی
ہون تم جو جگت کے بدہاتا ہو اور مرت کے جیتنے والے شمبہو اور بسو کے دہارن کرنیوالے شیش جی اور دہرم آتما ساکشی
بہوت دہرم اور سمپورن دیوتاؤن مین آد پوجت گنیش جی ہین سب کیول ایک پرکرتی کے پربہاؤ سے سامرتہہ ہین اور
یوگیشر پرکرتی کی ہی پوجا کے پربہاؤ سے پوجنے کے جوگ ہین سو مین ایسی پورن پرکرتی شری کرشن مہاراج کے چرن
کنول کا اہرنس دہیان کرتی ہون یہہ کہکر وہ شکتی شری کرشن مہاراج کے دہیان مین تپ کرنیکو چلی گئی اور ایک لاکہہ برس
پرینت ایک پانو سے کہڑی ہوکر تپ کیا پشچات شری کرشن مہاراج نے تپ کے لیئے درشن دیئے وہ مہاراج کیسے ہین کہ نرگن
سروپ پرکرتی سے پرے ہین ایسے منوہر کام روپی سروپ کے درشن کرکے وہ شکتی مہا پرشن ہوئی شری کرشن مہاراج
اُس آد شکتی کے اُبہتی کے کارن کو سمجہہ کے اُسکو گود مین بٹہلا کر بولے کہ ہے شکتی باراہ کلپ مین تو انیچ انس سے ناگن جنی نامنے
میری تہنی ہوگی اور اُس سمے تیرا نام اگنی داہکا ہوگا اور اگنی تیرا بہرتا ہوگا اور منترون کے انگ سے تیرا پوجن ہوگا اور تو
اگنی دیوتا کا پوجن کرے گی اور اگنی دیوتا تیرے سنگ پریت کریگا یہہ بچن کہکر شری کرشن پرماتما انتردہیان ہوگئی اُس سمے
اگنی دیوتا کو برہماجی نے پریرنا کرکے منترون سے اگنی دیوتا اور شکتی کا پوجن کیا اگنی دیوتا نے اُس شکتی کا پانی گرہن کرکے
دب سو برس تک نرجن استہان کے لیئے ہاش بلاش کیا اور سواہا شکتی نے ہوتاسن کرکے گربہہ دہارن کیا بارہ برس
پشچات پرم منوہر رنیک پتر کی اوتپتی ہوئی جسکا نام وکش اگنی ہوا ہوم کے کرنیوالون نے اوسکا پوجن کیا ہی اوسی سمے سے
برہماجی کی آگیا پرمان منش دیوتا برہمن چہتری سمپورن ہوم کے لیئے سواہا شبد نت مین اوچارن کرتے ہین جس پرکار سے
ہین سرپ اور بید سے ہین برہمن اور پتی کی سیوا سے ہین استری اور بدیا ہین پرش اور برچہہ پہل اور شاکہاؤن کے ہین

نس کام ہوتے ہین اسی پرکار ہوم کے بشئے سواہا کرکے ہین منتر نس پہل ہوتے ہین جس منتر کے انت مین سواہا شبد ہوتا ہے اوس منتر کی آہوتی کو دیوتا گرہن کرتے ہین ہے نارد یہہ اوپاکہیان سواہا کا سکھ اور موکش کا دینیوالا کہا ہے اب کیا شرون کرنے کی اچھا ہے نارد جی بولے کہ ہے مہاراج اب دہیان اور استوتر سواہا کا جسکے دہیان مانہی سے اگنی دیوتا پرشن ہوتا ہے برنن کیجیے نارائن بولے کہ ہے نارد اچھا اب مین استوتر اور دہیان اور پوجا شاستر بید او جوگیت پدارتھ ہے برنن کرتا ہون - وہ یہہ ہے - پرتہم سب یگون کے آرمبہ کال مین سالگرام اور گہٹ کا پوجن کرکے سواہا شبد کا اوچارن جتن کرکے اوش کرنا چاہیئے پشچات پہل کی سدہی کے ارتھہ یگ کرنا چاہیئے اور وہ منتر جپنا چاہیئے جو سواہا شبد سے یکت سدہی کا داتا ہے جسکو مول منتر سرب سدہی کا دینے والا کہا ہے اور وہ یہہ ہے (منتر) (آدمین پرنو پہر ایک بیج ہکار رکار یکار مین یت اور اوپر انسار) پہر دوسرا بیج (شکار رکار یکار مین ملا ہوا اوپر انسار) اسکے پیچھے بہنی جایا شبد چترتہی سہت پہر دیبی سواہا شبد) پہر دہیان اور استوتر پڑہنا چاہیئے (استوتر) ہے بہنی جایا سروپ ہے سنتوش کارنی ہے شکتی کریا کال راتری ہے پری پاک کری ہے منش کے داہ کرنیکو سامرتھہ سنسار کے بشئے سار روپ ہی تمہارا اور گہور سنسار کی بشتارنے والا ہی روپ تمہارا اور دیوتاؤن کو جیون سروپ ہی تمہارا ہے منتر سدہی سروپنی ہے سدہ سدہی کرم کی دینے والی ہے ماتا تم جو دیوتاؤن کی پالن کرتا ہو سبکو نمسکار ہے ہے نارد اتنا مین اور کہتا ہون کہ یہہ سولہ[16] نام بہگوتی کے جو مین نیاری نیاری کہتا ہون جو منش جپیگا وہ منش دونو لوک مین سرب سدہی پاویگا اوسکے گہر مین سمپورن سمپتی کی پراپتی ہوگی اپترون کو پتر ہون گے اہاریا کو بہاریا ملیگی جسکے کانتی لکشمی کیسی ہوگی اور کسی کال مین وہ انگ ہین نہوگا اور اوسکے سکہہ کو پرپت ہوگا (سولہ نام) سواہا[1] بہنی پریا[2] بہنی جایا[3] سنتوش کارنی[4] شکتی[5] کریا[6] کال داتری[7] پری پاک کری[8] منشن داہکا[9] دہن[10] چہما[11] سنسار سار روپا[12] گہور سنسار تارنی[13] دیو جیون روپا[14] دیو پوش کارنی[15] -

چوالیسوان ادہیا نومین اسکند شری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا

جسمین سودہا دیبی کا اوپاکہیان اور پوجن او استوتر کا برنن ہے

نارائن منی بولے کہ ہے نارد اب سودہا کا اوپاکہیان برنن کرتا ہون شرون کر سودہا شبد پتر و نکا ترپت کرنیوالا ہی اور مرا

کے لئے پہل کا داتا ہی سرشٹی کے آد مین جگت کرتا برہما جی نے سات پتر لیشروں کی اوتپتی کری جو بڑے ہی چتر اور تیجسوی سروپ پرگہٹ ہوئے جنکے نام یہہ ہین - کپ بال تل سوم یم اریم اگنی سوتا برہشد سوم پا پتر دیوتا - برہما جی اُنکے پرم سندر اور منوہر سروپ کو دیکہہ کے بڑے آنند ہوئے اور اونکو اہار شرادہ اور ترپن اوتپت کیئے جو منش منی رشی اشنان ترپن شرادہ دیو پوجن اور تینون سندہیا کرتے ہین سرتی بیدین مہی جہا تا کہی ہین اور وہی نیشرا تہوا برہمن کہے گئے ہین جو برہمن نت ترپن اتہوا سندہیا اور بل دان اور بید دہنی نہین کرتے وے پوجن کے جوگ نہین ہین ہے نارد جو منش برہمن اور چہتری آد دیوی کا پوجن نہین کرتے اور بہگوان کے نی بید پرشاد سے ہین رہتے ہین وے بہشم ہی ہو جاتے ہین تو بہی اونکا سوتک ثروت نہین ہوتا ہے نارد برہما جی نے پتر لیشروں کے ارتہہ تو شرادہ اور ترپن کی اُتپتی کری اور برہمنون کے ارتہہ شرادہ مین سا مگری ارپن کری پر تو پتر ترپت ہوئے اور چہودت اور دوکہت ہوکر برہما جی کے سبہا مین گئے برہما جی نے اونکا پر یوجن جانکی اپنے من سے ایک مالنسی کنیا روپ اور جوبن سے یکت بدیا وان گن وان سوئیت چنپا کے پشپ کا سا برن نانا پرکار کے ابہوشن پہنے ہوئے شاکشات پورن پرکرتی کے انسے اُتپت مند مسکان کرتی ہوئی سرکو دنیے والی دانتون کی پنگتی سندر لکشمی جی کیسے لکشن سنجگت کہلا ہند کنول کے پشب کی تل پرکاش پرم لوچن اوتپت کرکے پتر لیشرونکو دیئی اور کہا کہ ہے پتر لیشرو جو اگری اتنگ شرادہ مین تمہارے نت کلیان کے ارتہہ برہمنون کو دی جاتی تہی تم اوسکو گرہن نہین کرتے تہے اور تمکو پرپت نہین ہوتی تہی اب آگے کو جو شرادہ اور ترپن ہین سوا ہا شبد کو اوچارن کرکے تمہارے ارتہہ دیگا تو تم ساتون پتر لیشر بہلے پرکار ترپت ہوگے ہے نارد جو دان دیوتاؤن کے ارتہہ انت مین سوا ہا شبد کہکر دیا جاتا ہی اور یگ کے بیچ دکشنا شبد کہا جاتا ہی اوسکو دیوتا گرہن ہین کرتے ہین اور پتر لیشر اور پتر دیوتا اور برہمن اور منی اور منش سودہا شبد سے ترپت اور پرسن ہوتے ہین تات پرج یہہ کہ پتر لیشر سودہا شبد سے اور دیوتا سوا ہا شبد سے پرسن ہوکر منورتہہ پورن کرتے ہین اور سودہا دیوی پرسن ہوتی ہے ہے نارد اب اور کیا سُنون کی اچہا ہے نارد جی بولے کہ ہے نارائن سودہا دیوی کا دہیان اور استوتر ہی برنن کیجے نارائن رشی بولے کہ سہروت کو کرشن پکش کی ترودشی کو مگہا نچہتر کے لئے سودہا دیوی کا پوجن اور شرادہ کرنے سے سودہا دیوی اتینت پرسن ہوتی ہے اور اوسکی بنا شرادہ اور ترپن نس پہل ہے کیونکہ وہ دیوی برہما کی مالنسی کنیا ہی اور شرادہ مین پہل کی داتا ہی اور گل کے بڑہانے والی ہے اوسکا پوجن ترودشی کے دیوس اس پرکار کرنا چاہیئے (پوجن)

پہلی سالگرام کی مورتی اور گہٹ کا پوجن کرکے ارگہہ یا دکر پہر مول منتر کا جپ کرے (منتر) پرنو آدمین ہکار رکار یکار میں یت اور نسکار رکار یکار میں یت ککار لکار یکار سے ملا ہوا اوس کے اوپر انسار اوسکے پشچات (سودہا دیبئی) پہر سواہا ہے نارد اس منتر کے جپنے سے یگ اور ہوم اور تپ کرم کا پہل پراپت ہو جاتا ہے اور دہیان سودہا دیوی کا یہہ ہے جو گیت کرنا چاہئے دہیان برہما کی مانسی کنیا سدا سروپ جوبن اوستہا مین پراپت پتر دیوون کے شرادہ کا پہل دینے والی۔ اور اوسکے پشچات یہہ استوتر پڑہنا چاہئے (استوتر) ہے بہگوتی آپ ہی منتر سروپ ہو اور آپ ہی تنتر سروپ ہو اور آپ ہی ین سروپ ہو اور آپ ہی برہم سروپ ہو اور سرشتی کے پالن سروپ ہو اور سنگہار سروپ بہی ہو اور آپ ہی سوستی نمہ سواہا سودہا وکشنا شبدون کرکے بید کے بیچ برہما کی نروپن کری ہوئی ہو اور آپ ہی سمپورن کرمون مین پرگہٹ ہو اور الشیر نے آپکو کرم روپ پرگہٹ کیا ہے تمکو نمسکار ہے ہے نارد اس پرکار برہما نے پہلے سودہا دیوی کی استتی کری ہے پشچات اسی استوتر کے پربہاؤ سے سودہا دیوی پرگہٹ ہوئی اور برہمانے اوسکو پتر لیشورون کے ارتہہ ارپن کی اور پتر لیشر آنند کو پراپت ہوئے ہے نارد جو کوئی اس سودہا استوتر کو پڑہیگا اوسکو سمپورن تیرتہون کے تل پہل پراپت ہوگا۔

پینتالیسوان (۴۵) ادہیائے نوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دلو کرت بہاشا کا جسمین دکشنا دیوی کا آکہیان پوجا استوتر سہت ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد سواہا اور سودہا کا اوپاکہیان پرم منوہر تمنے شرون کرلیا اب دکشنا کا اوپاکہیان شرون کرو ایکسمے گولوک مین سوشیلا نام ایک گوپی سب گوپیون مین شری رادہکاجی کے تل پردہان اتی سندر اور سروپ وان سیلتا سوبہاو لکشمی جی کیسے انگ کی کانتی مان کچہہ مند مسکان ترن روپی ابہوشن اور النکار دہارن کئے ہوئے سوپت چمپا کا سا برن اور گولائی اور ارنتائی ہوٹون مین مرگ لوچنی کام شاستر کے بیچ بہی وان منس کے تل چال سمپورن بہاؤ کے جاننے والی شری کرشن کے اتینت پیارن پیاری ایکسمے آکرشن کی گیا شری کرشن مہاراج کے بام انگ کے بیچ شری رادہکاجی کے اگر بہاگ آہستہ بہت ہوئی سروپ کو دیکہکر شری رادہکاجی کوپ وان ہوئین جس سے وہ گوپی بہے بہیت ہوا اوٹہکر چلی گئی شری کرشن مہاراج اس پردہ کو دیکہکر انتردہیان ہو گئے یہہ چرترو دیکہکے شری رادہکاجی سمپورن گوپیون کے مدہیہ مین یہہ کہنے لگین کہ ہے پرمیشر میری رکشا کرو رکشا کرو

اور کوٹون گوپ اور گوپیون کے سمہوہ کو سُدامان سہت دیکھکر کچہہ لجا کو پرپت ہو سوشیلا کو یہہ شاپ دیا کہ ہی سوشیلا جو
تو پہر گولوک مین آویگی تو ایک چہن ماتر مین بہشم ہو جائیگی اور آپ کرشن مہاراج کا دہیان کر کے کہنے لگین کہ ہی مہاراج
اس سے آپ جو انتردہیان ہو گئی ہو ایک ایک چہن ایک ایک جُگ کے سمان بتیت ہو رہا ہی ہے کرشن ہی پران ناتہہ
جس سے سے آپ انتردہیان ہوئی ہو میرے پرانون کی درگتی ہو رہی ہے تمہارے بنا میرا جیون برتہا ہی ہے مہاراج
مین آپکی سیوا مین سدیو کال استہت ہون کلین استریون کو پتی سب بندہو ون سے ادہک پیارا ہوتا ہی جو دہرم
اور سکہہ کا داتا اور کلیان کا کرتا اور سنمان کا بہرتا ہوتا ہے ہی مہاراج سمپورن سنسار کی سار لبت ونمین سوامی سار
سروپ ہوتا ہے اور اور بندہو کیول پریت کے کرنیوالے ہوتے ہین اور بہرتار اور پتی اور سوامی اور کانت اور بندہو
اور پریا اور الیش اور پران ناتہہ اور رون یہہ سب شبد پتی باچک مین کیونکہ بہرتار پوشن کرنیکو سامرتہہ ہی اسلئے
بہرتار کہا گیا ہے اور پتی پالن کرنیکو سامرتہہ ہے اس سے پتی کہا گیا ہی اور سوامی سمپورن شریر کا مالک ہوتا ہے
اس کارن سوامی کہا جاتا ہے اور کام دان کا دینیوالا ہوتا ہی اسکارن کانت کہا ہے اور بندہو سکہہ کا بڑہانیوالا ہی
اسکارن بندہو کہا جاتا ہی اور پریا پریت کا دینیوالا ہے اسکارن پریا کہا گیا ہے اور الیش ایشرج کا داتا ہی اسلئے ایش
بولا گیا ہے اور پران ناتہہ اس کارن کہا گیا ہی کہ سوامی پرانونکا سوامی ہوتا ہی اور رون اس کارن کہا گیا ہے کہ
پتی رتوہے مین رتو دان کرتا ہے۔ سو ہی مہاراج اس سنسار مین آپ سے ادہک مجہکو کوئی پیارا نہین ہے اور سوامی
سے جو پتر کی اُتپتی ہوتی ہے اوسکی اُتپتی سے کُل کی برڑہی ہوتی ہے اور جب سرشٹ کُل مین سوپتر کی اُتپتی ہوتی ہی
پتر لیشر کی آنندتا ہوتی ہے اور کوپتر کی اُتپتی سے کلیش ہوتا ہے ہے مہاراج ایسے جو آپ پتی مین آپ بنا مجہے مہاکلیش
پراپت ہوا ہے ہی مہاراج سب تیرتہون کے اشنان اور جگونکی دکشنا اور پرتہوی کی پرکرشنا اور جپ اور برت اور دان آدک
دہرم اور گورو اور بپر اور بیدون کی سیوا کا پہل اپنے سوامی کے چرنون کی سیوا کی سولہوین انس کے تُل بہی نہین ہے مہاراج
بیدمین گورو اور بپر اور دیوتا کی ایک سنگیا لکہی ہے پرنتو استری کا پرم گورو بیدمین بہرتار کہا ہے جس پرش کا گورو سی بدیا
پڑہکر اوسکو پرم گورو مانتا ہی اسی پرکار پتی برتا استری کو اپنے بہرتار ہی منتر اور بدیا پڑہنا جوگ کہا ہی جیساکہ نیل کنتہہ اچارج کی
ٹیکا مین لکہا ہی کہ استری کا گورو بہرتار ہے ہے مہاراج ایسے جو پران ناتہہ آپ مین آپ بن مین اتینت دکہت ہون ہے
مہاراج لاکہون گوپی اور کوٹون گوپ اور سنکہہ برہمانڈ بسو سے آدگولوک پرنیت شری الشری پورن پرکرتی کے پر بہاؤ سے

گیان کو پراپت ہین اور وہ پورن پرکرتی اور آپ ایک ہی ہو دویت بہاؤ کرنا ایک بدہی کا بہرم ہے اور استرلوین کی سوبہاو نیست
ہین پرنتو مین آپکی سمان اس سنسار مین کوئی پدارتھ نہین جانتی ہون میری اس پرارتہنا پر انوگرہ کرکے جلدی درشن
دو - ہے نارد شری راوہکا جی تو اس پرکار شری کرشن مہاراج کا دہیان کرکے رُوون کرنے لگین اور بارم بار پکار
پکار کے کہنے لگین کہ ہے ناتہہ ہے ناتہہ ہے رون ہے تپتی ہے پریہ جلدی درشن دو اور جلدی کرپا کرو آپکی درشن
بنا مین ایسی بیاکل ہون جیسے جل بنا مین اور وہ جو اونہون نے سوشیلا کو شاپ دیا تہا اوس کرکے سوشیلا گولوک سے نکل
بیکنٹہہ مین جا شری لکشمی جی کے انگ مین لے ہوگئی اور پہر جو دیوتاؤن نے جگ کری اوسکا پہل پراپت نہوا اسکارن
سمپورن دیوتا برہما سے آؤ لیکر شری نارائن کا دہیان کرنے لگے اور برہما جی نے بیکنٹہہ مین جاکر سب برتانت شری
نارائن سے برنن کیا جسکو سنکر شری نارائن نے سوشیلا گوپی کو لکشمی جی کے انگ سے نکالکر برہما جی کو دیدیا اور کہا کہ
ہے برہما اسکا نام دکشنا ہے اور اسی کو یگ پتنی بہی کہتے ہین جو کوئی اسکے پوجن بنا یگ کریگا یگ کا پہل اوسکو کداچت
نہین ملیگا برہما جی نے دکشنا کو یگ پُرش کے سمرپت کرکے دیوتاؤن سہت دونو نکا پوجن کیا اور دکشنا کا سروپ شاکشات
لچھمی جی کا سا ہوگیا سوبرن کیسی کانتی کا یا کی کوٹون چندرمان کیسی سوبہا مکہار بند کی کمنی سروپ مالتی کے پہپونکی
مالا اور گجرے دہارن کیئے ہوئے بہنے کے تل اُجل بستر پہنے ہوئے مند مسکان مکہار بند مین منوہر سروپ منیشرون کے من
کی موہنے والی ایسے دب سروپ دکشنا کو دیکہہ کر یگ پرش نے موہ کو پراپت ہو دکشنا گرہن کرلی اور دب سو برس تک رمن کیا
جس کرکے دکشنا کو گربہہ اُتپت ہوا اور بارہ برس پشچات پُتر کی اُتپتی ہوئی جسکا نام کرم پہل ہوا ہے نارد اُس یگ پرش
اور دکشنا سے جو پتر پراپت ہوا وہی پہل ہے جس یگ مین دکشنا کا پوجن نہو وہ یگ نشپہل ہوتی ہے ہے نارد یہہ کہیان
مینے دہرم کے مکہار بند سے شرون کیا تہا جو تجہہ سے کہا ہے اور بیدمین برنن کیا ہے کہ جس سے کرم کرے اوسی سمے شردہا
پوربک دکشنا دیوے تو پہل کی پراپتی اوسی کال ہوتی ہے اور جو دکشنا دینے مین ایک مہورت بہی بلمبہ ہوجائے تو اوسکا دونا
دینا اُچت ہے اور ایک راتری بیت ہوجائے تو چوگنا اور تین رات بیت ہونے پر اوس سے سوگنا اور ایک مہینا بیت
ہوجائے تو لاکہہ گنا اور ایک سمت بیت ہوجائے تو تین کروڑ گنا اس لیئے یہی جوگ ہے کہ جو دکشنا سردہا پوربک
دیتی ہو وہ سنکلپ کے ہی سمے دیدے اور جو برہمن کو دان دیکر پہر آپ لے لے اوسکو شاستر مین ادتا بہاری برنن کیا
اور جو منش ایسا کرتا ہے وہ مہاپاتکی ہوتا ہے اور جو منش اپنے بچن کو اولنگن کرتا ہے اوسکے گہر مین لکشمی نہین رہتی اور

دیوتا اور پترلشیر اوسکے ہاتہہ کا جل ترپن اور شرادہ مین گرہن نہین کرتے دان کا اولٹا لے لینا بیدشاستر مین مہا انچت لکہا ہے
اور سنتوشی برہمن اور دتا بہاری جحجان دونون نرگ کے بہاگی ہین جو ایک لاکہہ برس تک کمبھی پاک نرک مین پڑ کر لشچات
چانڈال جونی کو پراپت ہوتے ہین ہے نارد اب تیری اچہا اور کیا شرون کرنے کی ہے نارد جی بولے کہ ہے مہاراج کرپا
کرکے اب مجھے یہہ بتلاؤ کہ جو کرم اور یگ دکشنا سے ہین ہوتے ہین اونکی پہل کو کون بہوگتا ہے اور دکشنا کے پوجن کی
بدہی کیا ہے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جو یگ اور کرم دکشنا سے ہین ہین وہ پہل سے بہی ہین ہین یگ کا پہل دکشنا
سہت ہی پراپت ہوتا ہے اور جو یگ بنا دکشنا کے ہوتی ہے اوسکا پہل راجا بل کو پراپت ہوتا ہے کیونکہ باون اوتار کے
سے راجا بل کو یہہ بردان ہو چکا ہے کہ جو کوئی بنا بدہی جانے دان کراویگا اور جو بسیوا گامی برہمن کوئی پوجن کریگا
اور جو کہوٹے کل کا برہمن یگ کراویگا اور جو اشردہا سے کوئی بنا گرو کی بہگتی کے کوئی کرم کریگا سب کا پہل راجا بل کو
پراپت ہوگا اور دکشنا کے پوجن کی بدہی یہہ ہے کہ پہلے سالگرام جی کی پرتما کے سمیپ ایک جل کا گہٹ استہاپت کرکے
بدہی پوربک دکشنا کا اواہن یہہ دہیان کرکے کرے (دہیان) ہے لکشمی شکتی سروپا ہے شیو بندت ہی سدہ روپا
ہے سدہ روپا ہے سوسیلا ہے شبہہ دا اس دہیان اور پوجن کے پشچات اس مول منتر کے ساتہہ ارگہہ پاد کرے۔
(مول منتر) آدین پرنو پہر تین بیج شکار رکار یکار سے ملا ہوا اور لکار لکار یکار مین بیت اور ہکار رکار یکار سہت
اوپہلا نار پشچات دکشنا یئی سواہا اور یہہ استوتر پڑہے۔ جو شام بید مین پرگہٹ ہے (استوتر)۔ ہے دیوی پہلے لوگ مین
تم سری کرشن مہاراج کی پرم پریا تہین تمکو شری رادہکا جی کے سمان چنتون کرتے تہے اور کارتک کی پورنماشی کو تمہارے
اور رادہکا جی کے سہت پرم اوتسب کیا تہا پہلے تمہارا نام سوشیلا تہا اور تم رادہکا جی کے شاپ سے گولوک سے گون کرکے
لکشمی جی کے انگ مین لے ہوگئی تہین جس کرکے یگو نکا پہل نشٹ ہوگیا تہا اس کارن سب دیوتا برہما جی کو سنگ لے کی شری
کرشن مہاراج کے پاس بیکنٹھ مین گئے تہے شری کرشن مہاراج نے سب دیوتاؤن کے اوپر انوگرہ کرکے تمکو لکشمی جی کی انگ
سے نکالکی اور تمہارا نام دکشنا رکہہ کے تمکو برہما جی کو دیا تہا اور برہما جی نے تمکو یگ پرش کے ارپن کردیا تہا اور تمکو بردان دیا تہا
کہ جب یگ مین دکشنا ہوگی وہ یگ پہل دائک ہوگی سو ہے دیوی تم سدیوکال پہل کے دینے کو سامرتہہ ہو تمہارے بنا
سب جگ اور ہوم نسپہل ہین کرم روپی تو شاکشات برہما جی ہین اور پہل روپی مہادیو جی اور یگ روپی بشنو اور اون
تینون کی سار روپی تم ہو اور تہات شاکشات شکت سروپ تم ہو ہی مہالائی سمپورن کرمون مین شری پرم برہم تم سہت پہل نہی کی

سامرتھہ ہین ہے نارد جو کوئی اس درگشا چرترا ستوتر کو یگ کال مین پڑہیگا وہ سمپورن یگ کی پہل کو پراپت ہوگا اور راجسوا سمید گومید نرمید پشویگ گجمید لوہ یگ سوبرن یگ رتن یگ تامبر یگ شیویگ رودریگ شکریگ برن یگ شچی یگ دہرم یگ آدسب یگین اس استوتر کے پڑہنے سے پوتر ہوکر نہ گہین سمپورن ہونی ہین اور جو کوئی اس آکہیان کو پڑہیگا اتہوا سنیگا اوسکی انگ کو کوئی بادہا کبہی نہوگی اپتر کو پتر ملیگا ابہاریا کو بہاریا ملیگی جو پتر وتی اور پتی برتا ہوگی دہن کی اچہا والے کو دہن ملیگا بدیا کی اچہا والے کو بدیا ملیگی بندیون کی بندین چہوٹ جاوینگی دکہیون کے سمپورن دکہہ دور ہوجاوینگے۔

چہیالیسوان ادہیا نوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین کہشٹی دیوی کے اوپاکہیان سہت پوجن اور استوتر اور پہل کا برنن ہے

ناردجی بولے کہ ہے مہاراج آپنے ایک دیویون کا آکہیان برنن کیا اب کرپا کرکے اور شکتیون کے چرتر بہی برنن کیجیے نارائن بولے کہ اب جس شکتی کے چرتر شرون کرنے کی اچہا ہو وہ کہو ناردجی بولے کہ ہے پرمیشر کہشٹی منگل چنڈی بہگوتی جو پورن پرکرتی کی شاکشات کلا ہین اور برہما کے من سے اوتپت ہوئی ہین اونکی چرتر شرون کرنے کی اچہا ہے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد وہ کہشٹی بہگوتی جو پورن پرکرتی کے انس سے اوتپت ہوئی ہین اونکا نام کہشٹی منگل چنڈی اس کارن ہے کہ وہ بالکون کی رکہشا کرنے کو اتینت سامرتھہ ہین اور اونکو ہی وشنو مایا اور بالدا بہی اسی کارن کہتے ہے وہ سو رس ماترکا مین کہاں ہین دیوسینا بہی اونکو ہی کہتے ہین سوامی کارتک جی کی شکتی اور پریت کرنے والی ہین اور بالکون کی آیو بڑہانے والی ہین اور بالکون کے سمیپ سدیو کال استہت رہتی ہین اونکا پوجن اور کتہا کا پرسنگ جو ہینی دہرم کے کہاربند سے شرون کیا ہے سو تم سے برنن کرتا ہون شرون کرو۔ ایک راجا پریہ برت نام سایمبہو منو کا پرم یوگ اندر اور تپ دہاری تہا وہ سے پہلے کچہہ کال تک تو بواہ کرنے کی اچہا نہین کی پشچات برہما کی اگیا سے بواہ کیا پرنتو اوسکے سنتان نہوئی کشپ جی نے پتر کے نمت اوس سے یگ کرایا اور مالتی نام اوسکی رانی کو ہوم کا چرو دیا جسکے بہوجن کے پربہاو سے مالتی کو گربہہ ہوا اور بارہ برس کے پشچات پرم منوہر پتر اوتپت ہوکر مرتیو کو پراپت ہوگیا اس چرتر کو دیکہہ کے سمپورن استری اور بندہو راجا سہت رودن کرنے لگے اور رانی مورچہت ہوگئی راجا وہ بالک کو لیکر سمسان بہومی مین گیا جہان اوس مرتک پتر کو نکش استہل مین لیئے

ہوئے اُنہے پران تیاگنے کی اِچھا کرنے لگا اوس سمے وہان ایک سندر بمان رتن جڑت جسمین اننت منیون کے جال لگے ہوئے تہے
اور انیک پرکار کے پشپون کی مالا لٹکی ہوئی تہین رکہا ہوا دیکہا جسمین شری بھگوتی جی براجمان تہین جنکا سوئیت چمپا کے
پشپ کا سا برن جوبن اوستہا کو پراپت کچھہ ایک مند مُسکان مکہار بند مین اور انیک پرکار کے رتن مئی ابہوشن دہارن کیے ہوئے
کرپا روپ سدہی کرتا بھگتون پر انوگرہ کرنے والی راجا اونکے درشن کرکے اتینت پرشن ہوا اور مرتک بالک کو پرتہوی پر
رکہہ کر پہلے شری بھگوتی جی کا پوجن کیا پہر ہاتہہ جوڑکے پوچہا کہ ہے کانتی تم کون ہو کسکی کانتا اور کسکے پتری ہو تمکو دیکہنے سے
تمہارا روپ مجکو پرم کلیان کرتا دیکہتا ہے بھگوتی جی نے کہا کہ ہے پریہ برت مین برہما کی مانسی کنیا دیو سینا نام ہون
مجہکو اشیری بہی کہتے ہین میرا پالی گرہن برہما جی نے پرشن ہوکر سوامی کارتک جی کے ساتھہ کردیا ہے میری کتہا سو رس ماترکا
مین کہیات ہے اور میرا نام سوبرتا اور کہشٹی پرکرتی مہامایا کے انس سے اُتپت کہشٹی منگل چنڈی بہی بکہیات ہے اپتر کو مین پتر
دیتی ہون اس سے میرا نام پتر دا بہی ہے اور وہن سمپت آدی کرمون کے دینے والی ہون اس کارن سو کرم دا بہی میرا نام ہے
ہے راجا سکہہ دُکہہ اور منگل سمپورن بستو جو کرمون کے آدہین ہین سو ان کرمونکی داتا بہی مین ہی ہون کرمون ہی کرکے
بہت سے پتر ہو جاتے ہین اور کرمون ہی کرکے جاتے رہتے ہین کرمون ہی سے مری ہوئے پتر ادتپت ہوتے ہین کرمون سے
ہی پتر چرنجیو ہوتے ہین اور کرمون ہی کرکے گن وان ہوتے ہین اور کرمون ہی سے انگ ہین ہوتے ہین اور کرمون ہی سے منش
استری وان اور استری رہت اور روپ وان اور روگ وان ہوتے ہین یہہ سمپورن پدارتھ کرمون کے ہی انوسار پراپت
ہوتے ہین سو ہے راجا تم ہی کرم کو پرم تت سمجھو یہ نے شرتی بید مین یہہ نشچے کیا ہے ہے نارد شری بھگوتی جی نے ایسا گیان
راجا پریہ برت کو سمجہا کر اوس بالک کو اپنے گیان اشرج سے جیودان دیدیا جسکو راجا مند مُسکان کرتے ہوئے دیکہہ کر اتی
پرشن ہو گیا پرنتو شری بھگوتی جی اوس بالک کو لیکر گگن کے جانے کی اِچھا کرنے لگین یہہ دیکہہ کے راجا اُنہے سوکہے ہوئے
کنٹہہ اور مکہار بند سے شری مہارانی کی استتی کرنے لگا سو وہ مہارانی راجا کی یہہ بیوستہا دیکہہ کر کرپا لو ہو بولین کہ ہے
راجا تو تینون لوک مین بکہیات ہے اور سوایمبہو منو کا پتر چکرورتی ہے اسلیئے میری آگیا ہے کہ تو سربدا کال میرا پوجن اپنے
سن مین نشچے کرکے کرتا رہے اور یہہ پتر مین تجہکو دیتی ہون تیرے اس پتر کا سوبرت نام بکہیات ہوگا پرم گنوان اور
پنڈت سو جگ کا کرنے والا اور چہتریون سے پوجیت اور لاکہہ ہستیون کے تُلّ بلوان پرم تیجسوی اور جیوان پرشون کو
سنگل و ایک ہوگا یہہ بچن کہکر اور بالک کو دیکر شری بھگوتی سُرگ کو چلی گئین اور راجا نے اپنے راج استہان مین آکر سب

برتانت اپنے منترون سے برنن کیا جسکو سنکر سمپورن منش سنتوش کو پراپت ہو منگل شبد کرنے لگے اور نانا پرکار کے گان سہت
شری بھگوتی جی کا بیدون کے منترون سہت پوجن کیا اور راجا ہر مہینے سکل پکش کی چھٹہ کو اُتسپ کر کے جتن سے شری
مہارانی کھشٹی دیوی کا پوجن نسچے کر کے کرنے لگا ہے نارد بالک کی اُتپتی کے پشچات جو سوتک گرہ مین چھٹے دن پوجن
ہوتا ہے وہ پوجن انہین کھشٹی دیوی کا ہوتا ہے جو کوئی بالک کے جنم سے اکیس دن تک بالک کی ارشٹ کے ناش کرنیکے
نمت اس دیوی کا پوجن کریگا اوس بالک کی سارے ارشٹو نکا ناش ہوگا اور بالکون کے شبھہ کا جون سو ڈن ہوداتی ہے اُن
آدگ مین بھی اس دیوی کا پوجن بھلے پرکار کرنا جوگ ہے ہے نارو سب سے پہلے اس دیوی کا پوجن پریہ برت راجانے کیا ہے؛
تمسے اُنکے دھیان اور پوجن کا بدہان اور استوتر جو مینے دہرم کے مکھار بند سے شروان کیا ہے کہتا ہون شروان کرو یہہ پوجن پتر
کی پراپتی کے نمت اوش کرنا چاہیئے پہلے سالگرام جی کی پرتما گھٹ سہت بٹ کے برچھہ کی مول مین استہت کر کے اور ایک مورتی مرتکا
اتھوا چون اتھوا دہات کی شری مہارانی کھشٹی اسکل چنڈی دیوی کی استہاپت کر کے اُنکا پوجن کرے جو سوپتر اور شبھہ کرم
دینیکو سامرتہہ ہین اُسکے پشچات اپنے سیس پر پشپ دہر کے یہہ دھیان کرے (دھیان) سوئیت چمپا کا سا برن انیک
رتن کے ابھوشن دہارن کیئے ہوئے دیوسینا جنکا نام ہے اُسکے پشچات مول منتر سے ارگھہ پادو کری اور گندہ پشپ دیپ نیوید
ارپن کرے اور انیک پرکار کے پھل اور نیی بیدارپن کرے - (مول منتر) آدو مین پرنو پھر مکار کار یکار مین ملے ہوئے
اُسکے اوپر انسار) پھر چوتر تہی سہت کھشٹی دیوی پھر سواہا) ہے نارد یہہ اشٹاکشری منتر بیدانت مین پرگھٹ ہے جو کوئی انچے
جتاتکت اس منتر کو جپے گا اور بھگتی پوربک اُسکے اُستتی تمام بیدادکت استوتر سے کریگا اوسکو بھلے پرکار سوپتر کی پراپتی ہوگی
اور ایک لاکہہ جپنے سے تو اوش پتر کی پراپتی ہوگی اسمین کچھہ سنسے ہی نہین (استوتر) ہے مہادیوی تمہارے ارتھہ نمسکار
ہو ہے سدہ شانتی ہے شبھہ دیوسینا ہے کھشٹی سکل چنڈی دیوی ہے بردا ہے پتردا ہے دہن دا ہے سکھہ دا ہے موکش دا
ہے شسٹی انش سروپا ہے مایا سدہ یوگی ہے ساردا ہے پرادیوی ہے بالک اوشٹاتا ہے کلیان دا ہے کرم پھل دا ہے
بھگتون کو پرتکش ہے وا ہے اسکند کانتا ہے سمپورن پرمیشری ہے دیورکشا ہے سدہ ستہ سروپا ہے سمپورن پرانیون
سے بندت ہے مہنا کرودہ برجیا ہے دہن پریا اور پتر کے دینیوالی ہے بچے کی دینیوالی دہرم جس کی پراپت کرنیوالی
ہے بھوم اور پرجا اور بدیا کی دینیوالی ہے کلیان کرتا ایسے جو تم کھشٹی دیوی ہو تمکو بارم بار نمسکار ہے جو کوئی اس کھشٹی
مہارانی کے استوتر کو نت برت ایک سمت پرینت پڑہے اتھوا سنے تو وہ کیسا ہی اپتر ہوگا اوسکو پتر پراپت ہوگا اور سرب

پاپون سے رہت ہوکر جو مہا بندہا ہی استری ہے اوسکو بہی پتر کی پراپتی ہوگی اور وہ پتر پترپتا کو پراپت ہوگا جس استری
کو مہینے مہینے پشپ نہین آتے اتہوا اپشیا ہین وے پشپ وتی ہونگی اور پہر مہارانی کی کرپا سے پتروتی ہونگی اور جو
استری کاکہہ بندہا اور مرت تبسا ہونگی وے اس استوتر کو ایک سمت سر تک سرون کرینگی تو اونکو پتر کی پراپتی
ہوگی اور وہ پتر جیون ایو ہوگا اور جن بالکونکو مسان آدک روگ ہوگا اونکی ماتا پتا اس ستوتر کو ایک مہینے پرینت
شرون کرینگے تو اوس بالک کے روگ کا ناش ہو جاویگا یہہ بردان بید بیدانت مین پرگہٹ ہے +

سینتالیسواں ۴۷ ادہیاے نوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین منگل چنڈی دیوی اور منسا دیوی کا او پاکہیان پوجن اور ستوتر سہت برنن ہوا ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد کہشٹی دیوی کا اوپاکہیان برنن ہو چکا اب منگل چنڈی دیوی کا اوپاکہیان برنن کرتا ہون
جو مینے دہرم کے مکہار بند سے شرون کیا ہے اور اوسکو پنڈتون نے بید کے پران کہا ہے ہے نارد منگل کارجون مین
منگل چنڈی دیوی کا پوجن آدمین لشبش کیا جاتا ہے کہ منگل کے دینے مین اونکی سامرتہی لشبش ہے اسی کارن اونکا نام
منگل چنڈی دیوی ہے اور منگل دیوتا جو پرتہوی کا پتر ہے اوسکی پوجن کی ہوئی ہین اس کارن بہی اونکا نام منگل دیوی پرگہٹ
ہوا ہے اور شاکشات مول پرکرتی ہین پرنتو مورتی کی بہید سے اونکا نام درگا ہے یہہ وہی بہگوتی ہین کہ جب ترپور دانو
اور شیوجی کا جدہ ہوا تہا شری بشنو بہگوان کی پریرنا اور برہماجی کے اپدیش سے انہون نے اکاش مارگ سے سنگرام مین تپو نکا ناش کیا تہا اور اوس سمے
شیوجی مہاراج جو نبابا ہن کے تہے اور باہن کا سوچ کر رہے تہے انہون نے شیوجی سے کہا تہا کہ ہے شیوجی تم سوچ مت کرو شری بشنو بہگوان ابہی کسب
روپ ہو کر تمہاری باہن ہونگی اور سنگرام مین تمہاری سہایتا کے کارن دیتیون سے یدہ کرنے اور اونکو مارنے کو برہماجی کی پریری ہوئی
مین سہت ہوئی ہون تم اپنے شترو کو ایک چہن ماتر مین جیتوگے پشچات دیوی تو انتردہیان ہوگئی تہین اور شیوجی مہاراج
نے شری بشنو بہگوان کے دئیے ہوئے شستر ون سے دیتیون کے ساتہہ جدہ کیا تہا اور اوس سمے اکاش سے پہپون کی
برکہا ہونے لگی تہی اور بشنو اور برہمانے پرشن ہوکر اشیرباد دی تہی کہ ہے شیوجی تمہاری جے ہو اور شری بشنو اور
شیو اور برہما تینون دیوتانے اشنان پوجن کرکے شری بہگوتی منگل چنڈی دیوی کا پوجن کیا تہا اور گہہ پاد کر کے دہوپ دیپ نیدی بید
آدک سامگری شری بہگوتی جی کی ارپن کری تہی اور اج اور میش اور بہینسا آدک پشو جو بلیون کے جوگ تہے بلی دئے تہے

اور لبتر ورنا نا پرکار کے لپشپ اور دہوا اور سودہا سہت اینک پرکار کے پہل سمرپن کرکے ساکیت بیدون کے شبدون سے
گان اور کیرتن بہلے پرکار کیئے ہے اور شیوجی نے ماونڈلی ساکہات وہیان کرکے مول منتر اکیس اکشری سے ساگری جو تہی
تہی (مول منتر اکیس اکشری) آدمین پرنو اس سے آگے تین بیج پرتہم بیج کا سروپ ہکار رکار یکار مین ملے ہوئے
اوپر انسار دوتیہ بیج سکار رکار یکار مین ملے ہوئے اوپر انسار ترتیہ لکار رکار یکار مین ہت اوپر انسار اونکی آگے (سرب
پوجنی دیوی منگل چنڈی) پہر ہکار اوکار مین ملا ہوا اوپر اوسکے انسار اوسکے آگے (پہٹ، پہر (سواہا) اس منتر کا نام
بیدمین کلپ برچہہ کہا گیا ہے اسی منتر کے پربہاؤ سے شیوجی نے ترپورد انو کو مارا تہا ۔ ہے نارد جو منش اس منتر کو دس لاکہہ
جپ لے یہہ منتر سدہ ہو جائیگا (دہیان) سولہہ[16] برس کی اوستہا سرورت کے کہلی ہوئے کمل کا سا کہار بند سوئیت چمپا
کے پشپ کیسی کانتی دیہہ کی نیلے کنول کے تل نیتر) یہہ دہیان شام بید مین پرگہٹ ہے (استوتر) ہے جگت ماتا ہی منگل
چنڈی جس جس سے ہہگت جنون پر بپت پڑی ہے تمنے اہی کیا ہے تمکو نمسکار ہی ہے ہرشن منگل کرتا ہی منگل کی آنند کرنیوالی
اور سمپورن ہہگت جنون کے استہان مین منگل سروپ تمکو نمسکار ہے ہی دیوی جو ہہگت جن منگلوار کے دن آپکا پوجن کرتے
ہین اونکو تم اپنا ابہے پد دیتی ہو ایسی جو تم دیوی ہو تمکو نمسکار ہے ہے کرپالی منو بنس کے منگل بہوپ نام چکرورتی راجا نے
جو آپکی بہگتی کرکے ابہے پد پایا سو آپکو نمسکار ہے ہے جہا مائی سمپورن منگل کارجون مین جو تم ادہسٹاتا ہو تمکو نمسکار ہی ہے
ماتا منگل کرور سو بہاونے جو آپکی کرپا سے منگل نام پایا ہی سو تمکو نمسکار ہے ہے نارد جو منش منگل کے منگل پوجن منگل چنڈی
دیوی کا کر یگا اوسکے گہر مین منگل کا ناش ہوکر منگل پراپت ہو نگی پرتہم اس دیوی کا پوجن شیوجی نے کیا ہے پہر منگل نے اونکی
پشچات منگل نام راجا نے منگل بار کے دن سمپورن استریان پوجتی ہین اور منگل روپی اچہا کرنے والے منش پوجتے ہین اور
دیوتا اور گندہرپ اور رکمیش بہی پوجتے ہین ہے نارد جو کوئی اس ستوتر کو سنیگا اوسکے گرہ مین امنگل کبہی نہوگا سدیو کال
منگل ہی ہوتا رہیگا او ر پتر پوتر کی دن دن برت بروہی ہوگی ہے نارد یہہ دو نو اوپاکہیان کہشٹی اور منگل چنڈی کے برنن
کیئے اب منسا دیوی کا اوپاکہیان جو دہرم کے مکہار بند سے شرون کیا ہی برنن کرتا ہون ہے نارد منسا دیوی کشب جی کے من سے
کنیا روپی بہگوتی اوتپت ہوئی ہین اور شری کرشن مہاراج کا انہون نے اپنے من مین دہیان کیا ہی اسکارن اونکا نام منسا دیوی
ہوا ہے وہی دیوی سمپورن جیو ون مین شکتی روپ ہوکر بستی ہین اسکارن دوتیہ نام اونکا آتمارا ما ہی اور بشنو کو جو انہون نے
نرانتر سروے مین دہاران کیا ہے اسلیئے تیسرا نام اونکا بیشنوی ہے منسا دیوی مہارانی نے تین جگ پرینت شری کرشن

مہاراج کا تپ کیا ہے اور جرت کارمنی کی پریا رہی ہین اور گوپی اونکی سنگیا ہے اسی کارن جرت کارمنی کا دوتیہ نام گوپی
پتی کہا جاتا ہی اور بہگت جنون کو بانچھا پہل کے دینیو والی ہین ہے نارد اب ہین منسا دیبی مہارانی کا نشیش کرکے دہیان
برنن کرتا ہون (دہیان) نرگ لوگ ناگ لوگ برہم لوگ مین دیوتاون نے تمہارا پوجن کیا ہے اور آپ نی مہارانی
جگت گوری پاربتی جی کا ایتنت کرکے پوجن کیا ہی اور شیوجی نے تمکو سکشا دی ہی اس کارن آپکا نام شیوی ہے اور شری
بشنو بہگوان نے دکیشا دی ہے اس سے آپکا نام بشنوی ہے اور تمنے ناگون کی رکشا جو راجا جنمیجہ کی جگ مین کری اسکا ارن
آپکا نام ناگیشری ہوا اور اب جو ناگ بنس مین اوتپت ہوئین اسلیئے ناگ بہگنی کہی جاتی ہو اور بس ہرنیکو سامرتہہ ہو اسکارن
آپکا بس ہری نام ہے اور آپکو جو ہری بہگوان سے سدہی کی پراپتی ہوی اس کارن آپکا نام سدہ جوگنی ہوا ہے اور گیانی اور
یوگیشر ونکو جو آپکا سروپ امرت سنجیونی ہے اس کارن اپکا نام مہا تما گیان یوتا کہتے ہین اور آپ آستیک منی کی ماتا اور جرت
کارمنی کی شکتی ہو جسکے پربہاؤ سے رشیون مین جرت کارمنی کا یوگ اندر نام ہوا ہے ہی نارد اوس مہارانی کے بارہ نام جو کوئی
پوجا کے سمے پہن پہن جپے اوسکو ناگ سی کسی کال مین بہے نہین ہوتا اور جو کوئی اوسکے بنس مین اوتپت ہو اوسکو بہی اندہن
ناگ سے بہے نہین ہوتا اور جہان ناگ بہت رہتے ہون اون ناموں کے لینیو والے کو اوس استہان مین بہے نہین ہوتا اور اناگون
کو بہے ہوتا ہی جو منش ناگون سے دوکہت ہون اونکی پیڑا کا ناش ہو جاتا ہی (دوادس نام) جگت گوری منسا سدہ یوگنی بشنوی
ناگ بہگنی شیوی ناگ ایشری جرت کار پریا آستیک ماتا بس ہرا مہا گیان یوتا بشنو پوجتا ہے نارد جو کوئی ان بارہ
نامون کو دس لاکھ جپ لے اوسکو بدہی پراپت ہو جاتی ہے اور جس پرکار شیوجی کو ناگون سے بہی نہین ہے اسی پرکار ان
نامون کے جپنے والے منش کو بس سے اور سرپون سے بہے نہین ہوتا اور انت سمے وہ بشنو پد کو پراپت ہو جاتا ہے +

اٹہتالیسوان ادہیاے نوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا
جسمین منسا دیوی وجرت کارمنی کا اوپاکہیان پوجن او ستوتر سہت ہے

نارائن رشی کہتے ہین کہ ہے نارد شری منسا دیوی کی پوجا اور دہیان شام بید اوکت کا برنن شرون کرو (دہیان) سویت
چمپا کیسی کانتی اینک پرکار کے ابہوشن دہارن کیئے ہوئے بہنی کے تل سدہ بستر ناگو نکا یگوپویت دہارن مہا دہیان کرکے
یت گیانیون مین پربل بدہی سدہونکو سدہی کے دینیو والی (پوجا) مول منتر سے دہوپ دیپ پشپ نی بید اسہت دنتا

آدہین پرنو اوسکے آگے تین بیج ہکار رکار یکار ہین یت اوپر اُنار دوتیہ شکار رکار یکار ہین یت ستگ پر انار ترتیہ لکار لکار یکار سنجگت انوسار سہت چوترتیہ یکار کے ستک پر انار اُسکے آگے (منسادیوئی) پہر (سواہا) اس منتر کو پانچ لاکہہ جپنے سے سدہی کی پراپتی ہوتی ہے اسی منتر کے پربہاؤ سے منش کو وہنوتر کیسی سامرتہہ ہوجاتی ہے اور سدہی کا شُبہہ گن جہپن ماتر مین پراپت ہوجاتا ہے شنکرانت کے دن اتہوا پنچمین کے دن شری منسادیوی کا آواہن گنوشالہ کے ایشان کون مین کرکے بہگتی پوربک پوجن کرنا جوگ ہی پوجن کے سمے بلی داہکی ساگری بہلے پرکار ارپن کرنی چاہیئے ہزنارد ایسی پوجا کے پربہاؤ سے منش ایک چہن مین ہنون اپتروان گنوان ہوتا ہے اس پوجا کا بدہان مینے دہرم کے کہار بندسے شروع کیا ہے ایک سمے ناگون کے بہے سے بہت سی منش شری کشپ رشی کے شرن گئے کشپ جی نے اُنکے اوپر دیا کرکے اُنکی کشٹ نوارن کرنے کے نمت برہما جی کی اگیا لیکر بید کے بچنون کے انسار منتر رچے اور برہما جی نے اون منترون کی ادہشاتا منسادیوی اوتپت کری منسادیوی اُتپت ہوتے ہی کیلاش پر جاکر بہگتی پوربک شنکر مہادیوجی کا پوجن کرنے لگے مہادیوجی نے اوسکو پانچ سنہنسر برکہہ پرینت تپ کرتے دیکہہ کر پرشن ہوشام بید ادکت یہہ کرشن اشٹاکشری منتر (یا منتر) لکشمی مایا کام بیج تین بیج قبر تی انت مین (کرشن) پد ہ مین (اہنیہ) انت مین ـ ہے نارد اس منتر کو بید کے لیشچ تینون لوک کا منگل سروپ برنن کیا ہی یہی منتر تنبج مہادیو نے منسادیوی کو اُپدیش کیا تہا پہر شنکرجی مہاراج کی اگیا مان کر دہ منسادیوی کیلاش سے تپ کو نمت پشکر جی کو چلی گئی جہان تین جگ پرینت شری کرشن مہاراج کا دہیان ہردی مین استہت کرکے تپ مین استہت رہی اور اس منتر کے پربہاؤ سے اوسکو شری کرشن مہاراج کا درشن ہوا اور شری مہاراج نے بردان دیا کہ ہے منسادیوی اسی منتر کے پربہاؤ سے تیرا جگت مین پوجن ہوگا اور شری کرشن مہاراج اُس تپسونی سروپ کا پوجن کرکے انتردہیان ہوگئے پہر شری مہادیو جی اور کشپ جی اور منیشرون اور ناگون اور یکشون اور گندہرون اور منشون نے پوجن کیا اوپہر کشپ جی مہاراج نے جرت کارمنی کے ارتہہ منسادیوی کو سمرپن کرکے برہما کی اگیا پر ان اُنکے ساتہہ بواہ کردیا ایک سمے جرت کارمنی منسادیوی کی جنگہا پر بٹ کے برچہہ کے نیچے پشکر راج مین سین کر رہے تہے جب سورج نارائن است ہونے لگے منسادیوی نے اپنے من مین سوچا کہ جو مین نہین جگاتی ہون تو سندہیا دہرم کا لوپ ہوتا ہے اور جو جگاتی ہون تو پتی برت دہرم کہنڈت ہوتا ہی پر نام سوچ سوچ کر من مین یہہ نشچے کیا کہ جو میرے پتی پشچم سندہیا نہ کرینگے تو دوج دہرم سے رہت ہونگے اور مجہکو اور میرے پتی کو برہم ہتیا لگیگی اسلیئے جگانا ہی جوگ ہے یہہ سوچکر منی کو جگادیا منی نے جاگتے ہی کوپ کو پراپت ہوکر وہ روپ بچن اوچارن

کیئے کہ ہے منسا تمنے اتنت کسّے نندرا کا بہنگ کیا یہہ مہانیشٹ کرم کیا جاتینے جو برت آدک کئی ہین وہ نسپھل ہوجاین
بید مین بہی لکھا ہے کہ جو استری اپنے بہرتا کے سکہہ کو بہنگ کریگی اوسکا تپ الشریح ناش کو پراپت ہوگا اور برت اودک نسپہل
ہونگے اور جو استری بہرتار کی اگیا نہ مانے گی اوسکے سمپورن پن دان برت تپ نسپہل جاینگے تبہی بر تا استری کو اوسکا
تپنی بہگوان کا سروپ ہی اور سمپورن دان یگ اور تیر تہونکا سیون اور برت دہرم اور ست اور سرب دیو پوجن اپنے
پتی کی سیوا کے سولہوین النس کے تُل بہی نہین ہین . . . . اور پن چہیترکے تیسے اتہوا بہارت کنڈ مین اتہوا کسی
استہان مین جو استری پتی کی سیوا مین تت پر ہوتی ہے وہ اپنے سوامی سہت بیکنٹہہ کو پراپت ہوتی ہے اور جو استری
بہرتا کے بپریت کرم کرتی ہے وہ استری کہوٹے پد کو پراپت ہوتی ہے جو اچہے کُل کی استری کہوٹے آچرن کرتی ہے وہ
سورج چندرمان کی اودہی پرینت کمبی پاک نرک مین پڑتی ہے اور پہر چانڈال جونی کو پراپت ہوکر اولاد سے ہین ہوتی ہے
منسا بہگوتی یہہ بچن اپنے پتی کے سنکر بہجان ہو بولی کہ ہے سوامی مینے سکہہ کی کارن تمہاری نندرا بہنگ نہین کی سندہیا
دہرم کے لوپ کی بہے سے آپکو بودہ کروایا ہے ہے سوامی تم میرے اوپر کرپا کرو اور اپنے بچنون کی شانتی کرو اپنے جو بنا
اپرادہ کے بہے سے ایسے بچن کہے ہین اوہ یہہ کہکر منسا دیوی اپنا مستک اپنے پتی کے چرنون مین دہرکے بارم بار رودن کرنے
لگی پرنتو منیشر نے اپنے کوپ کی شانتی نہین کی اور اتینت کرودہ بڑہا یا تب شری سورج نارائن یہہ چرتر دیکہکر اُسی سمے سندہیا
سہت آکر منیشر کے سنکہہ بولے کہ ہے جرت کارمنی اس شکتی نے مجہے ہٹ مان کر اور دہرم جانکر تمکو بودہ کرایا ہے تمکو یہہ اپرادہ
چہما کرکے شاپ کا اودہار کرنا اوچت ہی برہمنونکا ہردا سدیو کال گہرت کے تل ہوتا ہے چہن ماتر مین کرودہ کو پراپت ہوجاتے
ہین چہن ماتر مین چہما دان ہوجاتے ہین اسی کارن برہما نے برہمنون سے سرشٹی کسی کو برتن نہین کیا ہی جو منش برہم
بنس کے بنشی اوتپت ہوکی برہم کے لکشن اپنے ہردی مین دہارتا ہے وہ برہمن پدوی کو پراپت ہوجاتا ہی اور بپریت اُسکی برہمن
نہین کہا ہی جرت کارمنی سورج نارائن کے بچن سنکر شری کرشن مہاراج اور سناتن برہم جوتی کا دہیان کرنے لگی اور اپنے کرودہ
کو نرورت کرکے پرشن ہوگئے اور سورج نارائن جرت کارمنی سے اشیرباد لے اپنے استہان کو چلے گئے پرنتو جرت کارمنی نے اپنی
پرتگیا کے پالن کے نمت منسا شکتی کا تیاگن کردیا اوس کن منسا دیوی اپنے ہردی مین دوکہت ہو اپنے گرو شمبہو مہادیو جی اور
اسٹ دیو ہری بہگوان اور اپنے پتا کشب جی کا دہیان کرکے کلیش کو پراپت ہوئی ۔ ہے نارد منسا دیوی کو کلیش وان پاکے
شری شمبہو جی اور برہما جی اور کشب جی اوسی استہان مین آگئے منسا دیوی نے اونکو بارم بار بہگتی پورپک ڈنڈوت اور نمسکار

کری اور جرت کارمنی سہت پوجن کیا - جرت کارمنی بولے کہ ہے مہاراج اس سمے آپکا آگون اس آشرم مین کس کارن ہوا ہے
برہماجی شری رکہی کپش کے چرنون مین بدہی استہت کرکے بولے کہ ہے جرت کارمنی تمنے جو دہرم روپی سرشٹ منسا شکتی
کا تیاگ کیا ہے یہہ ادہرم ہے کیونکہ ابہی اُسکے پُتر کی اُتپتی نہین ہوئی اور بنا اُتپتی پُتر کے استری کا تیاگ اُسکے پن کا
ناش کرتا ہے جس پرکار کنول کے پتر سے جل کا پرش نہین ہوتا ہے اسی پرکار اُسکے پن کا بہل سپرش نہین ہوتا جرت کارمنی
نے یہہ بچن برہماجی کے سنکے منسادیوی کو ایک منتر کا اوپدیش کیا اور کہا کہ ہے منسا اس منتر کے پربہاو سے تیری گربہ کی
اُتپتی ہوکے ایسا پتر اُتپت ہوگا جو منشون مین جب اندری اور دہرم ہیشنی برہمنون مین بکہیات تیجسیون مین پرکاش
وان تپشیون مین تپجوان جس دہاریون مین سوبہا مان گن کرکے یت چارون بید و نکا جاننے والا گیانی یوگیشرون مین
پربل بشنو بہگت کل کا اودہار کرنے والا ہوگا تجہکو اُچت ہے کہ جو منتر سری کرشن مہاراج کی بہگتی کا تجہے اُپدیش کیا ہے
اور وہ دہرم آپ کے بہی کا ناش کرتا ہے اوس منتر کا ارادہن بہگتی پوربک کر کیونکہ بید شاستر مین سار بستو شری ہری
بہگوان کے بہگتی ہے اُسکے بنا سنسار مین سب بستو جنجال ہین بہگتی سے گیان ہوتا ہے اور گیان سے سنسار کی بندہن چہوٹنے
مین اگیان ہی جیو بندہن کو پرت ہوتا ہے جو گیان بشنو بہگوان کی بہگتی سے ملا ہوا ہوتا ہے وہ بہولوچن ہوتا ہے اور جس گیان مین بشنو کی بہگتی نہین ہے
وہ بہو بندہن ہے اور جو گرو شری بشنو بہگوان کی بہگتی گیان بنا اُپدیش کرتا ہے وہ گرو شش گہاتی ہوتا ہے (ارتہات چیلہ کا ناش کرنیوالا) ایسے گرو کی گرم
سنگیا ہے نہ تات سنگیا ہے نہ بندہ موچک سنگیا ہے اور وہ گرو ماننے کے جوگ نہین ہے سو ہے پریا شری کرشن مہاراج پرم
گرو کا دہیان کرکے نرمول کرم کر اور مینے جو جہل کی اتہوا بنا پرادہ تیرا تیاگ کیا ہے یہہ اپرادہ میرا چہما کر اور اب تو تہا اچہا
جہان چاہے جا اور شری کرشن مہاراج کے چرنار بند کا دہیان کر اب تیاگ مت کرین ہی اس استہان سے دوسرا استہان
کو تپ کرنیکے نمت جاتا ہون - یہہ بچن منی کے سنکے منسا بڑے کلیش کو پراپت ہو بولی کہ ہے سوامی مینے آپکی نندا دہرم کے بہی
بنگ کری تہی اور آپنے بنا اپرادہ مجہکو تیاگا ہے تو بہی مین پرارتہنا کرتی ہون کہ آپ میرے اپرادہ کو چہما کرو مین آپکی
سیوا مین رہنے کی اچہا رکہتی ہون کیونکہ جو استری پتی سے اتہوا پتی استری سے انتر رکہے وہ اس سنسار مین جہادوشی کہلاتے
ہین اور پتی برتا استری اپنے پتی کی سدیو کال پیاری ہوتی ہین کہ اسی کارن استری کا نام پتی برتا کہا جاتا ہے اور جپ کا
پتر کی کامنا والے پتر کی اور بشنو منش ہری بہگوان کے درشن کی اور ترشاوان جل کی اور چہدت وان ان کی اور کامی
بہتہن کی اور چور ہپرے دہن کے چورانے کی اور جاریچارنی کی اور پنڈت شاستر کی اور بہبس تیج کی اچہا رکہتے ہین اسی پرکار

پتی برتا استری اپنی پتی کے پاس رہنے کی اچھا کرتی ہین سو ہے مہاراج مین سدیو کال آپکے درشنون کی اچھا رکھتی ہون اور اس
پرکار پرارتہنا کرکے منسا رشی کے چرنون مین پڑگئی اور ایک چہن ماتر اپنے پتی کی گودی مین استہت ہوکر آنسو ڈہلنے لگی
تبنکو منیشر نے اپنے بسترون سے پوچھا اور دونون سوگ سے نرورت ہوگیان سہت بارمبار شری کرشن مہاراج کی چرارببندون
کو اسمرن کرکے الگ ہوگئے ارتہات جرت کارمنی تپ کرنیکو چلے گئے اور منسا دیوی اپنے گرو شنکر جی کے سمیپ کیلاش کو
چلی گئی جہان شری پاربتی جی نے بہت آدر کیا اور شیو جی مہاراج نے اتینت گیان دیکر سوگ کا ناش کیا اور کہا کہ ہے منسا
جو گربہ تجھکو جرت کارمنی کے دیئے ہوئے منتر کے پربہاؤ سے اُتپنت ہوا ہے اُس گربھ سے تیرے پرم گیانی پتر اُتپت
ہوگا ہے نارد کال نتر پاکے منسا دیوی کے پتر اُتپت ہوا اور اوس سمے شری پاربتی جی نے ایک لاکہہ گئو النکار سہت دان کرین
اور جوتشیون سے شُبہہ گہڑی پوچھکر جات کرم کرایا اور بہت دان برہمنون کو دیئے اور شیو جی مہاراج نے چارون بید پڑہائے
اور اوسکی نیشٹہا جو گرو بہگتی مین اشیش ہوئی اوسکا نام آستیک منی رکہا جسنے پشکر راج مین جاکے مہا منتر کو دہارن کرتے
دہ لکش برش پرینت تپ کیا اور تپ سے نرورت ہوکر شری مہادیو جی کے چرنون مین آکے شری منسا دیوی کو ڈنڈوت کری
جنہنے پتر کو دیکہکے اتی آنند کو پراپت ہوئین اور سو لاکہہ رتن برہمنون کو دان دیئے اور سمپورن منیشر اُسکے تپ پر پرسن
ہوئے اور اوتی اور دتی بہی پرم آنند کو پراپت ہوئین نارد رشی بولے کہ ہے مہاراج آستیک منی کا پرسنگ بہی سننے کی
میری اچہا ہے کرپا کرکے وہ بہی سناؤ نارائن رشی بولے کہ ہے نارد ایک سمے دیو اچہا کرکے کرمون کے انوسار ابہمن کے پتر
پریکہت راجا کو سرنگی رکہی نے یہہ شاپ دیا کہ پریکہت کو تکشک سرپ ڈسیگا اور ساتوین دن جب تکشک سرپ راجا کے ڈسنے کو چلا رستے مین اوسکو
دہنونتر ملا جو امرت منی راجا کے بچانے کے لیئے ساتہہ لایا تہا تکشک نے دہنونتر کو تو بہت سا دہن اور اور منی دیکے واپس پہیر دیا
اور آپ راجا کے استہان مین پہنچکر راجا کو ڈسا جسکے ڈسنے سے پریکہت کا دیہہ پات ہوگیا۔ پشچات پریکہت کے پتر جنمیجے
کو سنسکار راج کا ہوا جسنے اپنے پتا کے بیوستہا سنکر سرپ جگ کری اور انیک سرپونکا ناش کردیا اور تکشک اندر کے شرن گیا
اور جب جنمیجے نے اندر سہت تکشک سرپ کو جگ مین پڑنے کی منساکری اندر دیوتاؤن سہت منسا دیوی کے شرن جاکے بہگتی
پوربک پوجن کیا منسا دیوی نے آستیک منی اپنے پتر کو اندر کی سہایتا کو بہیجا اور آستیک منی اپنے ماتا منسا دیوی کی آگیا سے
راجا جنمیجے کے پاس سرپ جگ کی استہان مین گئے اور تکشک و اندر کی سہایتا کی اور راجا جنمیجے نے آستیک منی کا کہنا مانکر
سرپ جگ کی سماپتی کری اور برہمنون اور منیشرون اور اندر نے بہے سے نرورت ہوکر سورس وچار ساگری سے بلی سہت

پوجن شری منسا دیوی جی کا کرکے اپنے اپنے استھان کو چلے گئے ہے نارد اب کیا شروان کرنے کی اچھا ہے نارد جی بولے کہ ہے مہاراج جس استوتر اور منتر سے اندر نے شری منسا دیوی کا پوجن کیا تھا اب میری اچھا اُنکے شروان کرنے کی ہے کرپا کرکے وہ بھی سناؤ نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اندر نے اشنان کرکے اور پوتر دھوتی پہر کے شری منسا دیوی کو رتن مے سنگھاسن پر استھت کیا اور رتن مے گھٹ مین سرگ گنگا کا جل بہر کے شری منسا دیوی کو اشنان کرایا ہند ر لبستر ارپن کیئے ارگہہ پادو کرکے چندن چڑہایا اور گنیش جی اور سورج نارائن اور اگنی اور وشنو اور شیو اور بھگوتی کا پوجن کرکے یہہ منتر دس اکشری جپا (منتر) پرنو آدمین ہکار رکار یکار سے ملا ہوا اوسکے اوپر انسار دو تیہ بیج شکار رکار یکار مین یت اوپر انسار ترتیہ بیج کاروپ ککار لکار یکار مین یت اوپر انسار آگے منسا دیوی انت مین (سواہا) اس منتر سے پوجن کرکے انیک پرکار کے گان اور نرت منگلیک کرے اوس سمے شری شیو اور وشنو اور برہما آگئے اکاش سے پشپون کی برکہا ہوئی اور اندر نے پریم روپی آنسو پاتر نیترون مین بہر کر اس پرکار استتی کری (استوتر) ہے دیوی ہے بھگوتی مین آپکی استتی کرنے کی اچھا کرتا ہون آپ شکتیون مین پرم پربل ہو اور سب سے پرے جو لبستو ہین اُنہین آپ سار ہو ہے ماتا مین آپکی استتی کرنیکو سامرتہ نہین ہون پرنتو اپنی بدہی کے انسار آپکی استتی کرتا ہون ہے پرکرتی آپکے جو گن ہین اُنکے گننے کو مین سامرتہ نہین ہون آپ سدہ سروپ ہو اور کوپ اور ہنسا سے برجت ہو آپکی استتی کسی منتر سے نہین ہو سکتی آپ سدیو کال میرے ہردے مین استھت رہو جس پرکار میری جننی میرے ہردے مین استھت ہے ہے ماتا مین آپکا پتر ہون ماتا پتر کی سدیو کال رکشا کرتی ہی ہے مہارانی مین آپکی پریت کے ارتہہ پوجن کرتا ہون اور نت ہی کرونگا ہے ماتا جو کوئی اساڑہ کی سنکرانت اتھوا پنجمین اتھوا مہا شانت کے دن تمہارا پوجن کرتا ہے اوسکی پتر پوتر سے آدلیکر دن دن بردہی ہوتی ہے اور لکشمی اور بدیا کو پراپت ہوتا ہے اور جو تمہین نہین پوجتا وہ لکشمی سے ہین ہوتا ہے اور ناگون سے اوسکو سدیو کال بہے ہوتا ہے تمہارا سروپ سمپورن استھانون مین پرگھٹ ہی اور بیکنٹھہ مین تم لکشمی روپ ہو کر براجمان ہو تم شو اپنے پتا کے من سے اُتپت ہوئی ہو اس کارن تمہارا نام منسا ہی جرت کارہنی کی سدیو کال تم پریت کرتا ہو تم میرے اوپر سدیو کرپا کرو اور میری رکشا کرتی ہو اور ہے مہا مایا تم پرم سدہ یوگنی بکھیات ہو اور جو منیشر تمہارا پوجن من سے کرتا ہی وہ پرم پد کو پراپت ہوتا ہے آپ سرہدا کال ست مین استھت ہو اسی کارن ست روپی منیشرون سے سدیو پوجت ہو جو کوئی تم کو اپنی بھگتی بہاونا سے پوجتا ہے وہ تمہاری بھگتی کو پراپت ہوتا ہے یہہ استتی کرکے اندر تو اشیر باد لیکی اپنے استھان کو چلا گیا اور منسا دیوی کچھہ کال پیچھے پتر آستیک منی کے سہت کشپ جی

اپنے پتا کے گھر استہت رہین اور سُربھی گئولوک مین آکے منسا دیوی کو اپنے چہیر سے سنان کرایا اور پرم گپت گیان سنایا ہے
نارد اس ستوتر کو جو کوئی پڑہے گا اور اوس منتر کو جپیگا اوسکے بنس مین ناگون سے کسیکو کداچت بہے نہوگا اور پانچ لاکھ
جاپ کرنے سے وہ منتر سدہ ہوتا ہے جسکے پربہاؤ سے جس پرکار شیوجی ناگو نکا ابہوشن دہارن کرتے ہین اہی پرکار اُس منتر
اور ستوتر کا جپنے والا ناگون سے نربہے رہتا ہے ۔

اُنچاسواں اُدہیا ۔ نوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیلوکرت بہاشا کا جسمین سُربہی گئو کے اکہیان کا پوجا او ستوتر سہت برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے مہاراج گولوک سے جو سُربہی گئو منسا دیوی کی پوجا کے نمت آئی تہی اوس سُربہی گئو کا بہی اکہیان
برنن کیجیے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد وہ سُربہی گئو سرب گئوون کی اوہشٹاتا ہے گولوک مین آدہشٹے وہ سروپ انکر اُتپت
ہوئی ہے پہلے گولوک کے برنداون مین اوس سُربہی گئو کا جنم ہوا ہے ایک دوس رادہکا ناتہ شری کرشن مہاراج برنداون
گولوک مین شری رادہکا جی اور اور سب گوپیون کے ساتہ راس بلاس کر رہے تہے اوس سمے مہاراج کو چہیر پان کی اچہا ہوئی تو
شری مہاراج نے اپنے بام انگ سے سُربہی گئو بچہڑے سہت دودہ سے سنجگت اوتپت کری بچہڑے کا نام منورتہ تہا سری دامان
سکہا شری کرشن مہاراج نے نوین پاتر مین اوسکا چہیر دوہا جو امرت کے تُل تہا شری کرشن مہاراج اور سرب گوپ گوپیون نے
پان کیا اور جسنے پان کیا جنم مرن سے رہت ہوا ایک دوس شری دامان جی کے ہست کمل سے دودہ کا پاتر گرکے دودہ گولوک مین
بکہر گیا تو سو جوجن کے پرمان گولوک مین اوس استہان کا نام چہیر سرودر ہوگیا اوس چہیر سرودر مین شری رادہکا جی گوپیون
سہت کریڑا کرتی ہین اور اوس سُربہی گئو سے پہر لاکہون کوٹون کامدہینو نام گئو اُتپت ہوئین اور اونکی اسنکہون بچہڑے اور
بچہڑی سنتان اُتپت ہوگئین اوس سمے سے اُس لوک کا نام گولوک پرسدہ ہوا آدمین اوسکا پوجن شری بہگوان نے کیا ہے
اور پہر تینون لوگون مین شری کرشن مہاراج کی اگیا پرمان دیپ دان سہت پوجن ہوا ہے نارد منی جو کچہہ مینے دہرم کے مکہار بند
سے شروَن کیا تہا سو تم سے برنن کیا ہے اور اونکی دہیان اور ستوتر اور مول منتر اور پوجا کی بدہی یون ہے (منتر)
پرنو آدمین پہر (سربہی) پہر (نمہ) یہہ کہر اکشی منتر ہے جسکو کلپ برکش کی نیائین کہا ہے اوسکے سدہی ایک لاکہہ جپ
کرنے سے ہوتی ہے یجربید مین اوسکو ردہی بردہی مکتی کا منا کا دینے والا کہا ہے (دہیان) پرم لکشمی سروپا شری رادہکا

جی کی چہبر گنگو نین ادہشٹہاتا گنگو سروپ بہگتون کو کامنا کی دینیوالی سمپورن جگت کے پوتر کرتا (پوجن کی بدہی) پوجن کے ازمبہ کے سمے پہلے گہٹ استہاپت کرے اُسکے اوپر سالگرام جی کی مورتی کو استہاپن کرے اور گنگو کو ایک تہم کے ساتہہ بندہن کردے پہر سالگرام جی اور جل اور اگنی کا پوجن کرکے دیپ دان کرے اس پرکار پوجن کرنسے پوجن کرنیوالا جگت مین پوجت اور سُرب پاپون سے رہت ہوتا ہی ایک سمے بارہ کلپ مین لشنو ہا ہاتے سُربہی گنگو کا دودہ جاتا رہا جس کرکے دیوتا بڑی چنتاوان ہوکر برہم لوگ کو گئے اُس سمے سُربہی برہما جی کی سیوا مین تہی برہما جی نے اندر سے کہا کہ تم سُربہی گنگو کا پوجن کرو اندر نے سُربہی کی استتی کرکے پوجن کیا سو وہ استوتر یہہ ہے (استوتر) ہے دیبی ہے سُربہی تمکو نمسکار ہے ہے گنگون کے بیج سروپ ہے جگت امبے ہے رادہا پریا ہے پدم انشا ہے کرشن پریا ہے گنگو ماتا ہے کلپ برچہہ سروپا ہے جہیر دا دہن دا بدہ دا شبہہ دا شبہد ما ہے یوگ بردا لیشودا کیرت دا پرم دا تمہارے ارتہہ نمسکار ہے ہے نارد اس استوتر کے شروان ماتر سُربہی گنگو نے پرشن ہو کر پرتکش درشن دیکر اندر کو بردان دیا کہ ہے اندر مین تجہہ سے پرشن ہوئی دیوتا آنند کو پراپت ہوکر اپنے استہان کو چلے گئے سربہی گنگو لوک کو چلی گئی اور اوہی سمے سے سمپورن لبہوین جہیر کی پراپتی ہوگئی اور دودہ اور گہرت سے دیوتا آنند ہوئے ہے نارد جو کوئی اس استوتر کو بہگتی کرکے پڑہیگا وہ گنگو وان دہن وان پتروان ہوگا اور سمپورن تیرتہون کے اشنان کا اوسکو پہل پراپت ہوگا اور اس لوک مین انیک سکہہ بہوگ کرنت سمے سر بکر پشن مہاراج کے دہام کو پراپت ہوگا اور سدیو کال نرانتر شری کرشن مہاراج کی بہگتی مین استہت رہیگا اور آواگون سے رہت ہوگا +

پچاسوان ادہیا نومین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین شری رادہکا جی اور دہول پرکرتی اور مہالکشمی مہاکالی مہاسرستی سے آدلیکر بہگوتی کے پوجن اور مول منتر اور منتر پوجن کی بدہی اور استوتر اور دہیان اور مہاتم کا برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے ناراین رشی شری پرکرتی آدیا بہوانی کا اکہیان جنکے شروان کرنے سے منش سنسار روپی بندہن سے رہت ہوتا ہے مینے شروان کیا اب میری یہہ اچہا ہے کہ جو مہش شری بہگوتی جی اور رادہکا جی اتہوادرگا جی کے بیدون مین گیت ہین اونکو بہی شروان کرون جنکے انش سے سرب جگت چراچر اپنے اپنے نیم مین استہت ہوکر بہگتی سے مکتی کو پراپت ہوتے ہین

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد رہس کا برنن جو کچھ بید کی سرتی مین کیا ہے اور وہ پرم گپت سار کا بھی سار اور پرے سے پرے
بستو ہی اور اوس مول پرکرتی کے پربھاؤ کے برنن کرنیکو کوئی سامرتھ نہین ہے تد بہین تیری بھگتی کر کے اپنی الپ بدہی
کے انسار برنن کرتا ہون۔ سن مول پرکرتی شری آدیا بھوانی کے انس سے شری درگا اور رادہکا مہارانی اُتپت ہوئی ہین اُنکی
ہی سامرتہی سے سمپورن جیو اُتپت ہوئے ہین اور وے سدیوکال جیوونکو بدہی اور گیان اور بل کی دینیوالی ہین جبتک
اُن دونونکی سیوا نکری جاوے موکش درلبھ ہے شری رادہکاجی کے جس منتر کا سیون برہما بشنو اور شیو کرتے ہین وہ منتر
یہ ہے (شری رادہائی سواہا) یہہ کہٹا کسری منتر دہرم ارتہہ کام موکش کا دینیوالا ہے اس منتر کی جہمان کس سے ہوسکتی ہے
شیش جی مہاراج بھی سہنسر رسنا سے نہین کہہ سکتے اس منتر کو گولوک کے راس منڈل مین شری مول پرکرتی نے شری
کرشن مہاراج کو اوپدیش کیا تہا اُنہون نے بشنو کو اور بشنو نے برہماجی کو اپدیش کیا تہا اور شری کرشن مہاراج نے ہی برات
کہا تہا انسے دہرم نے پایا اور دہرم سے ہمنے پایا سو اوسکو ہم جپا کرتے ہین اور رشی کہلاتے ہین اسی پرکار برہماوک اور دیوتا
اوسکا نت سیون کرتے ہین ہے نارد شری کرشن چندر مہاراج کی پوجا شری رادہکاجی کی پوجا بنا الس پہل ہے اسکارن سرب
بیشنونکو اُچت ہی کہ پرتہم شری رادہکاجی کے پوجا کرین کیونکہ وہی سدیو شری کرشن چندر مہاراج کی پران آدہار ہین اور شری
کرشن چندر مہاراج اُنکے ہی آدہین ہین اور شری مہارانی نت ہی اونکی راس الستہری ہین شری رادہاجی رہت شری مہاراج
کسی سمے بھی نہین رہتے ہین اور ہے نارد درگا منتر کے انیہ جتنے منتر اس لوک سکند مین ہین اون سبکے نارائن رشی اور دیوی
گائیتری چہند (اوم) بیج بہوتیشری سکتی ہین سب منترون مین اوسی مول منتر سے کہڑنگ اینیاس کیا جاتا ہے اور کہر گیاس کے
پشچات ایسبرسی شری رادہکاجی کا دہیان کیا جاتا ہے جو سام بید مین کہا ہے وہ دہیان یہہ ہے (دہیان) سوبیت چمپا کا سا برن
ہے اور سرد رتو کے چندرمان کیسی کانتی نکہار بندکی ہے اور سرد کول کیسی بہج جین اور گندہ کے پہپون کے تل دانتون کی پنگتی
ہی اور بینسہ کے تل سُدہ بسترون کو دہارن کری ہوئے اور کچہ ایک مند مسکان کرے ہوئے ہین اور رکبش استہل کے لئے کمبہ تل
ہین استہن جنکے اور سدیوکال بارہ برس کی اوستہا ہے اور نانا پرکار کے ابھوشن دہارن کئے ہوئے ہین اور بہگتون کے اوپر
انوگرہ کرتی ہین اور مالتی کے پہپون کے گچھے گتہے ہوئے ہین سکہا ہین ایسے سوکمار سروپ کو پراپت ہو کر ابہے دان کے دینیوالی
سدیوکال جوبن اوستہا مین استہت رتن سنگہاسن کے اوپر راس منڈل مین براجمان ہین) اُسکے پشچات سالگرام جی اور گہٹ
پوجن کرنا چاہیئے ہہر اشٹ دل مین آٹہون دیوی کا پوجن کرکے آوہن دیوونکا کرنا چاہیئے پہر ویک آدسرب سالگری شری

بھگوتی جی کے ارپن کرے پھر مول منتر کا اوچارن کرے اور پھر آسن کلپنا کرے اور شری بھگوتی جی کے چرن کملون اور مستک کے بیشے ارگھیہ پادکرے اور پھر آچمن کر کے تین بار مول منتر کا اوچارن کرے اور پھر مدھو پرگ کرم کرے اور ایک گئو دودھ والی سمرپن کرے پشچات اشنان شالامین جاکر شری بھگوتی کا دھیان کرے اور بدھی پوربک پہلے آپ اشنان کرے اور پھر شری بھگوتی جی کو اشنان کر کے سُندر بستر ارپن کرے اور نانا پرکار کی سوگندھ چندن پشپ تلسی کے پشپون کی مالا اور ایک پرکار کے پشپون کی مالا اور نئی بید آدلیکر ان منترون سے چڑھاوے (اپوتر لوپترویا) اور پھر اگن کون سے لیکر سب دشاؤن کو پوجن بھگوتی کا کرے پشچات برہماد ک دیوتاؤن کا پوجن کرے اور بجرآد شستر ارپن کر کے پھر بھگوتی جی کی ارین پوجا کرے اور گندھ آدسمپورن بستو چڑھاوے پھر راج ابھیٹک او بشٹا تا سروپ سری بھگوتی کا پوجن کر کے تنترون سے سہنسر نام پڑھے جو کوئی اس بدھی سے سری رادھکا بھگوتی کا دھیان اور پوجن کرتا ہے وہ وشنو کے تل ہو کر گولوک مین استھت ہوتا ہے اور جو کوئی کاتک کی پورنماشی کے دن رادھکا جی کا جنم اُتسپ کرتا ہے اوپر شری رادھکا جی اوسکی بھگتی جہاوُستے کر یا کرتی ہین۔ شری رادھکا جی جو برکھبان سُتا ہو کے شری بندرابن مین اُتپت ہوئی ہین ہی پرکار کے بھگتون کے پوجن کے کارن اُتپت ہوئی ہین اور وے سدیو کال گولوک مین استھت ہین ہے نارد شری مہارانی کا ہوم تل گھرت نئی بید ملا کر اگنی مین رادھکا جی کے منتر سے کرنا جوگ ہے اور استوتر جس سے شری رادھکا مہارانی پرسن ہوئی ہین یہہ ہے (استوتر) ہے برمیشری ہے راس منڈل باسنی ہے راسیشری ہے کرشن پران ادھک پریا ہے ترلوک جنتی ہے کرنا ساگر ہے برہما وشنو بندت ہے سرستی سروپ ہے ساوتری سروپ ہے شنکری سروپ ہے گنگا پدماوتی سروپ ہے کہشٹی منگل چنڈ کا سروپ ہے منا تلسی لکشمی سروپ ہے درگا بھگوتی سروپ ہے مول پرکرتی روپنی ہے سنسار ساگر کی اودھار کرنی تمہارے ارتھ نمسکار ہے (جو کوئی اس استوتر کو تینون کال پڑھیگا اوسکو کوئی پدارتھ سنسار مین درلبھ نہین رہے گا اور انت سمے وہ گولوک کو پراپت ہوگا۔ ہے نارد یہہ پرم گپت چرتر مینے تم سے برنن کیا ہے اور اب مین درگا بھگوتی کا اوپاکھیان برنن کرتا ہون جسکے سمرن کرنے ہی ماتر سے مہا آپت کا ناش ہو جاتا ہے اور جس منش نے اوس پورن شکتی کا دھیان نہین کیا اوسکا جنم اس سنسار مین برتھا ہے اور اوس شکتی سروپ بھگوتی کی اوپاسنا کرنے سے منش سرب اوپاسک سروپ ہو جاتا ہے اور یہی کو بید مین پورن آدشکتی برنن کیا ہے سمپورن بدھی کی ادھشٹاتا درگ وانو کی برھنے والی شری بھگوتی اوپاسنا سرب وشنو اور شیوی کرتے ہین اوس بھگوتی مہارانی مہامایا کا نوار نو منتر جسکو آدمین سایمبھو منو نے جپا ہے یہہ ہے (پرنہم باگ بیج

دوتیہ ناایابیج ترتیہ کابیم بیج اُسکی آگی شری مول پرکرتی کا نام پہر وبہی (پہرنمہ) اس منترکے برہما بشنو مہیش تورشی
ہین اور گایتری چہند ہے اور مہاکالی مہالکشمی مہاسرستی دیوتا ہین اور رکت دنمکا درگا اور بہرامری اسکے بیج ہین
اور نندہ شاکمبری اس منترکی دیوی ہے اور بہیادیوی اسکی شکتی ہے اور دہرم ارتھ کام موکش کا دینے والا ہے سمپورن
رشی اور بید کے چہند کرکے ستک اور کہار بند اور ہردے کا نیاس کرنا چاہیئے اور شکتی بیج سے دونو ہاتھہن کا نیاس کرنا چاہیئے
اور تینون بیجون اور چار آکشر پنچات دو اکشر سے چہون ہردہ سیس سکہا کوچ تیتر استرائی پہٹ کا نیاس کرنا چاہیئے
اور جو پہل اور دہیان اور استوتر سہنسر نام برنن کیا گیا ہے اُن سے پوجن کرنا چاہیئے - اب مہاکالی کا دہیان برنن
کرتا ہون سنو - (دہیان مہاکالی) کہڑگ چکر گدا بان چاپ پرگہہ شون بہنڈی منڈمالا سنکہہ کو دہارن
کررہی ہین ہست مین تین نیتر سو بہایمان نیل شیام سروپ مدہو کیٹب کے ناش کرنے والی دیوی جنکو مدہو
کیٹبہ کے ناش کرنیکے نمت پہلے دیوتاؤن نے پوجا ہے پہر مہالکشمی کا دہیان کرنا چاہیئے (دہیان مہالکشمی) اکش
مالا دہارن کیئے ہوئے پرسا گدا کہڑگ انکس پدم دہنش چکر ڈنڈ شکتی چرم کنول گہنٹا سراپاتر ترشول پاس
سودرشن کو دہارن کیئے ہوئے رکت کانتی دیہہ رکت سروپ نیتر کنول کے پشپ کے اوپر براجمان اور مہاسرستی کا دہیان
یہہ ہے (دہیان مہاسرستی) گہنٹا ترشول ہل سنکہہ موسل سودرشن دہنش بان انکس پدم ہست کمل مین
دہارن کیئے ہوئے سمبہ آددیتون کے ناش کرنے والی مہاسرستی اب ہی نار دنتر کا بدہان شرون کرو کہ کہٹ کون نیتر
تو اشٹ کون کے مدہ مین ہے اور اشٹ کون نیتر چوبیس کون کے مدہ مین ہے بہگت جن کو چاہیئے کہ اس نیتر کو استہت کرکے پوجن
کرے اور جو نیتر نہووے تو سالگرام جی کی مورتی کو استہاپت کرکے پوجن کرے اور جو سالگرام کی مورتی کا بہی ابہاو ہو تو شری
بہگوتی جی کو اپنے ہردے مین استہت کرکے اتہا پرتا بہگوتی جی کی جو دہات مئی ہو استہاپن کرکے پوجن کرے اور جیا آد سمپورن
شکتیون کو آسن کے بیچ ڈنڈوت کرکے سورج نارائن کو ارگہہ پادکرے - کہٹ کون یہہ ہین - (کہٹ کون) پورب کون مین ستی
جی اور نیرت کون مین لکشمی جی بہگوان سہت بائب کون مین شمبہو جی بہوانی سہت اوتر کون مین دیوی جی ایشان کون مین
دیوی سنگہہ باہنی جی اگن کون مین تارکا کی ناش کرنیوالی شکتی اور جن شکتیون کا کہٹ کون مین پوجن کرنا چاہیئے اونکے نام
یہہ ہین - نندجا رکت دنت کا شاکمبری شیوا درگا بہما بہرامری - اور اشٹ دل اتہوا اشٹ کون کی دیویونکے نام یہہ ہین
جنکا پوجن آٹہون دساہین کرنا چاہیئے - براہمنی مہیشری کوماری ویشنوی باراہی نارسنگی ایندری چامنڈا - اور چوبیس

کون کے نیتر کے دیویون کے یہہ نام ہین جنکا دہیان پوجن کر سمے اپنے ہردے مین کرنا چاہیئے ۔ لپٹنو مایا چیتنا بدہی نندرا چہودا چہایا شکتی ترشنا شانتی جاتی لجا کشانتی شردہا کیرتی لکشمی دہرتی برتی سرتی سمرتی دیا تشٹی ماتا بہرانتی ۔ اور گنیش اور چہیترپال اور بٹک اور یوگنی کا پوجن اپنے مت کے انسار کرنا چاہیے اسکے پیچہے اندرا آدی سمپورن دیوتاؤن اور شستر ونکا پوجن کرے پہر راج ابہشیک او بچار کرے ۔ پہر نوارن منتر کا جاپ کر کے ست ستی جو درگا پوسنک ہے اُسکی تیرہ ادہیائے کا پاٹ کرے ہے نارد سپت ستی ستوتر کے سمان تینون لوکون مین کوئی استوتر نہین ہے جو کوئی اس پرکار شری درگا بہگوتی کا دہیان اور پوجن کریگا اور ستوتر کو پڑہیگا اوسکو دن دن دہرم ارتہہ کام موکش کی پراپتی ہوگی یہہ چرتر شری مہارانی کا سنسار کے سمپورن کلیان کا کرنیوالا ہے جو مینے تم سے برنن کیا اور سمپورن دیوتا ہری بہگوان برہما منو منی گیانی یوگیشر اپنے آشرم کے لیئے اسی استوتر کا دہیان کر کے سامرتہتا کو پراپت ہین اور جو کوئی منش اور منی او دیوتا لکشمی آدی سرب شکتیو نکا دہیان کریگا اوسی کا اس سنسار کے لیئے جنم سوپہل ہوگا اور چودہ منو جو منو پدوی کو پراپت ہین شری بہگوتی کے دہیان ماتر اور چرن سیو کے پربہاؤ سے ہین اور دیوتا دیوتائی کو پراپت ہین ہے نارد پانچون پرکرتی اور اونکی انسون سے جو شکتی ہین انکی آدی مینے تم سے برنن کرین انکی چرتر کو کوئی منش پڑہیگا اتہوا سنیگا اُسکو چارون پرشارتہہ (دہرم ارتہہ کام موکش) پراپت ہونگی ہے منی ہیہ سب ست ست برنن کیا ہے اسمین کچہہ سنسے اور بہرم نہین ہے جسکو پتر کی بانجہا ہوگی پتر کی اوتپتی ہوگی جسکو بدیا کی کامنا ہوگی اوسکو بدیا کی پراپتی ہوگی اور جس جسکو جس جس کامنا کی اچہا ہوگی سب پراپت ہونگی اور جو کوئی نوراترہ مین اس چرتر کو درگا کی مورتی اتہوا جوت کے آگے پڑہیگا اوسکے اوپر جگت دہاتری بہگوتی اتینت پرسن ہونگی اور جو نت برت ہوم کال کے لیئے ان چرترونکا شمرن کریگا اوس کو شری بہگوتی جی بس ہونگی اور بہگوتی کو وہ منش سدیو کال پریا ہوگا ٭

بول اٹل چہتر کی جے

پرکیشا کی بدہی — اب ایک شگن کی پرکیشا کی بدہی کا برنن کرتے ہین کہ جو بہگت جن اپنے کارج
کی سدہی کے نمت اپنی کلپنا کا بہید جاننا چاہیئے اوسکو اُچت ہی کہ اپنی کامنا روپی منورتہہ کو اپنے ہردے مین بچار کے پہلی
شری درگا اپسک کا پوجن کرے پہر اوس اپسک کو اگر بہاگ مین دو ستہان ایک شُبہہ دوسرا اشُبہہ کلپت کر کے ایک کنیا
اتہوا بنک پُتر کے ہاتہہ سے ایک سونی کی سلا کہار کہوا دے اور جان لے کہ جو وہ سلا کہا شُبہہ استہان مین کہی جاویگی تو کارج
سدہ ہوگا اور اشُبہہ استہان مین رکہی جاویگی تو کداچت شُبہہ نہوگا اور جو دونون استہان کے مدہ رکہی جاگی تو اودا سین
کارج ہوگا جسکا پہل سامان ہوگا ۔

دسوان اسکندہ

بجی چھند

جی جند یا چل باسنی مات	سمپربرن سویمبھو منو کارن
گاتھ منوہر پرم منو نکی	بدھ منن سنتاپ نوارن
دیوی توئی برہمانڈ کی کرتا	لوک چتر دس دوش پرہارن
مرلی منوہر کی ہے آرت	ہر دیو سہای مہای سنوارن

پرتھم ادہیاء دسم اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین سوایمبھو منو کی اوتپتی اور اُنکی تپ اور سری بہگوتی جی سے بر مانگنے کا برتانت ہے

پرتھم اسکندہ کے آدمین راجا جنمیجہ نے سری بہگوتی جی کے بیراٹ سروپ کا درشن کیا اور منونتر کی بہی کتھا پوچھی تہی سو اب سری نارد جی نے نارائن رشی سے بستار پوربک پہر پوچھا کہ ہے نارائن جس جس منونتر مین سری بہگوتی جی نے جو جو سروپ دہارن کیا اور جس جس منو نے جس جس استہان مین جس جس کار پوجا کری اور بہگوتی جی نے جس جس کا منوکامنا پورن کیئے میری ابلاکہا یہہ ہے کہ مین اُن سب چرترونکا آکہیان آپکے مکہار بند سے بستار پوربک شروَن کرون آپ میرے اوپر پرم انوگرہ کرکے وہ چرتر پاپون کے ناش کرنیوالے برنن کرو نارائن رشی نے اُتر دیا کہ ہے مہرشی وہ چرتر جو بہگتی کے بڑہانے والے اور جیونکو سمپت کے دینیوالے ہین تمہارے ابلاکہا کے انسار پوربک کہتا ہون شروَن کرو جگت کی اُتپت کرنیوالے پتامہ جنکو کہی سری برہما جی شری نارائن کے نابہ کنول سے اُتپت ہوئے اور شری برہما جی کے من سے سوایمبھو منو اوتپت ہوئے جنکی رانی ست روپا تہی سو ایمبہو منو نے چھیر سمندر کے تیر مرتکا کی مورتی شری دیوی مہارانی کی بناکی اوپاشنا کی اور باگ بیج منتر کا سو برس مینت نراہار رہکر اور ایک پانو سے کہڑے ہوکر سوا انکو

روک کر اور کام کرودھ کو جیت کر برکش ورت استھت ہو کر جپا جس کرکے شری بھگوتی جی پرگھٹ ہو کر پاڈ ستی سے بولین
کہ ہے راجن تیری بھگتی سے مین پرسن ہوئی جو برسنسار مین پرم درلبھ ہو وہی مانگ کہ مین وہی بر تجھکو دونگی سو ایسا
سنو نے شری بھگوتی جی کو ڈنڈوت کرکے یہہ استتی کری (استتی) ہے دیوی ہے بنبالا کنی سرب انتر جامی
ہے جگت دہاتری سمپورن انگل کا رجون کی منگل کرنیوالی آپکی کرپا کٹاکش سے برہما جگت کی اتپتی کو اور بشنو پالنا کو اور
شیو سنگہار کو اور اندر تینون لوگونکی سیکشا کرنیکو سامرتھ ہین اور برن اور کبیر اور اگنی اور پون آدی آپکے ہی تیج سے
سامرتھ ہین ہے شری مہا مایا آپ مجھکو یہہ بر دو کہ میرے اس تپ مین اور جب یاگ یگ مین کسی پرکار کا بگھن نہو اور
سیگھر اوس منتر ہی کارج کی سدہی ہو اور اس سمباد کو جو کوئی پڑہے اور شرون کرے وہ اس لوک مین بہوگ اور مکتی کو
پراپت ہو اور گیان اور کرم مارگ کی سدہی ہو اور پتر اور پوتر کی پراپتی ہو ۔

دوسرا ادھیای دسم سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سمیر پربت کی اوپمان اور سو بہا کا برنن ہے.

ہے نارد سو سبہو منی کے یہہ بچن سنکر سری بھگوتی جی بولین کہ ہے راجن جو بردان تمنے مانگا ہے مینے تمکو دیا تمہارے جپ
تپ مین کوئی بگھن نہین ہوگا اور لنس کنٹک تمہارا راج ہوگا اور تمہارے پتر بڑے بلوان اتپت ہونگے اون پترونکے
بنس کا بہت بستار ہوگا اور انت کو تمہارے ہردے مین سری بھگتی پراپت ہو کر موکش پد کو پراپت ہوگے ۔ یہہ بر دیکے بھگوتی جی
انتر دہیان ہوگئین اور راجا سو سبہو منو بندیاچل پربت کو چلے گئے جس بندیاچل پربت نے اپنی بھجاؤن سے سورج نارائن
کے رتھ کے مارگ کو روکا تہا اور اگست جی مہاراج نے بندیاچل پربت کو اپنے اشیر باد سے شانت کیا تہا اور بندیاستی دیوی
بشنو کی بھگنی بہی اوسی پربت مین استھت ہوئی تہین اور سنسار مین وہ پربت اوتم مانا جاتا ہی ایک سمی سنکادک رشیون
نے سری سوت جی مہاراج سے یہہ پرشن کیا کہ ہے مہاراج سورج نارائن جی کی رتھ سے سمپورن جگت مین دیوتا اور رشی
اپنی جگ کی بہاگ کو پراپت ہین انکے رتھ کو بندیاچل نے کیون روکا تہا اور اگست جی نے کس پرکار شانتی کری تہی آپ کرپا
کرکے یہہ پرم چرتر ہمارے ارتھ برنن کرو سوت جی مہاراج بولے کہ ہے شیو بندیاچل پربت کی سمیپ اینک پرکار کے بن اور اپبن
ہین اور نانا پرکار کے برکش ہین جنمین اینک پرکار کے پشپ ہوتے ہین اور مرگ اور باراہ اور چیتے اور بیاگر اور سیار وغیرہ

بانر اور سسک اور ریچھہ اور سرگال آد پشو اوسمین ہوتے ہین اور انیک ندی ہین جہان دیو اور گندہرپ اور کنر اور
اپسرا انیک پرکار کی کریڑا کرتے ہین ایک سمے اُس پربت مین اکسمات نارد جی آئے نارد جیکو پربت نے ڈنڈوت
کرکے ارگہہ پادو دیا اور اُتم آسن پر ستہت کرکے اور پرشن ہوکے یہہ کہا کہ ہے دیورشی آپکا آگون کس کارن ہوا ہے
اور کون سے استہان سے آئے ہو آپکی آنے سے میرا بہون پوتر ہوگیا ہے نارد جی بولے کہ ہے اندر پو میرا آگون آج
سمیر پربت سے ہوا ہے وہان مینے انیک پرکار کے آنند دیکہے اور اندر پوری پرم رمنیک دیکہی اور بیسا منی پوری بہی دیکہی
اور سمپورن لوکپال بہی دیکہے اور نانا پرکار کے بہوگ دیکہے پرنتو یہہ کہکر نارد جی اونچے اونچے سوانس کہینچنے لگے یہہ دیکہکر
بندیاچل بولا کہ ہے منی اسکا کیا کارن ہے جو آپ سوانس اپنے بیگ بیگ کہینچتے ہو نارد جی بولے کہ ہے بندیاچل پاربتی کا
باپ اور شیوجی کا سسرا ہماچل تیرا سمدہی پوجت ہوا اسی پرکار کیلاش پربت بہی لوک سنسار مین پوجا جاتا ہے اور گندہاون
پربت اور شیل پربت بہی اسی پرکار اپنے اپنے استہان مین پوجے جاتے ہین پرنتو سرب پربتون سے اوپر سمیر پربت پر جل
دیکہتا ہے جسکی سورج نارائن سہنسر کرنون سے سرب گرہون سہت اہرنس پرمان کرتے ہین اُس پربت مین جو مین
گیا تو مینے اوسکو ایسا اتینت دیکہا اس کارن میرا سوانس بیگ سے چلتا ہے یہہ بچن بندیاچل سے کہکر نارد رشی برہم
لوک کو چلے گئے ✦

تیسرا ادہیاۓ دسوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا
کا جسمین سُمیر پربت کی ایرکہتا ہے سورج نارائن کا مارگ کے روکنے کو بندیاچل کے سمیر پر بڑہنا

سوت جی بولے کہ ہے سونکو جب نارد جی برہم لوک کو چلے گئے بندیاچل کو سمیر پربت کی بڑی چنتا ہوئی اور جب کسی پرکار
سے شانتی نہوئی تو اپنے من مین یہہ بات ٹہان لی کہ سمیر پربت کی پرکرمان جو سورج نارائن سرب گرہون اور نچھترون سہت کرتے
ہین پہلے سورج نارائن کے مارگ کو روکنا چاہیئے جو وے سمیر کی پرکرمان نہ کر سکین اور جب یہہ کارج ست ہو جاوے تب سمیر
کی بڑائی کو دیکہا جاوے یہہ سوچکر بندیاچل نے ایک ہی راتری مین اپنے شریر کو ایسا بڑہایا کہ اوسکی بہجا اکاش تک پہونچکر آٹہون
دشاؤن مین تم ہوگیا اور سورج نارائن کا رتہہ رُک گیا اور دیوتا سورج نارائن کے اودے نہونے سے پرم کشٹ کو پراپت ہوگئے اور
ہوم اور جگ کا ناش ہوگیا تات پرج یہہ کہ جس لوک مین سورج نارائن کا اودے نہین ہوتا ہے وہ لوک جب جگ کرنے کو اُچت ہو

یہہ گتی دیکھکر سورج نارائن کے سنمکھہ انر ودسوارتھی نے کہا کہ ہے مہاراج آپکی رتھہ کی گتی بندیاچل پربت نے سمیر پربت کی ایرکہاے
اکاش کے سمان اپنے دیہہ کو بڑہا کر روک لی ہے سورج نارائن سوارتھی کے بچن سنکر چنتا کو پراپت ہوکہنے لگے کہ ہے دیکھو اس جڑ ودہانے
بڑا اپراکرم کیا جو میرے مارگ کو روک لیا میرے مارگ مین تو جو کبہی ایک چہن باتر بہی راہو آجاتا ہے تو سمپورن دشاؤن مین اندہیرا
ہو کے سارے سنسار مین ہاہا کار مچ جاتا ہے اور میری ہی گتی کر کے چتر گپت آد کال کو جان سکتے ہین اس ہیتے جو بندیاچل نے میرا
مارگ ایر کہاسے روک لیا ہے کال کے نشٹ ہونے سے ہوم جگ اور سب کرم نشٹ ہوگئے ہین اور پورب پچہم دکہن آد دشاؤن
مین ہاہا کار ہوگیا ہے سو نکو ایسا ہوتے ہی سورج سے آدلیکر سب دیوتا کشٹ کو پراپت ہوگئے نندراٹہ ہگئی اور آیو نشٹ ہوگئی
اینک جیو ناش کو پراپت ہونے لگے اور پتر لشیر اپنے بہاگ سے نربہاگ ہوگئے اور اندر آدو دیوتا کلیش کو پراپت ہوکر اوپاد سوچنے لگے +

چوتہا ادہیاء دسوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین دیوتاؤنکا شیوجی کے پاس جاکے دوکہہ برنن کرنے اور شیوجی کا دیوتاؤن سہت شری بشنو بہگوان کے پاس جانے کا برنن ہے

سوت جی بولے کہ ہے سونکو سمپورن دیوتا اندر آد شری برہماجی کو اگر بہاگ کر کے شیوجی کے شرن گئے اور بنی پوربک استتی کرنے
لگے (استتی) ہے شری مہاراج ہے چندر مکہہ ہے گن ادہشٹاتم ہے اوماپت ہے ہٹ بہبوتی کے بیدہ داتا ہے بہگت
بتسل ہے برس پد دہج ہے کیلاستی ستہہ ستہہ ہے بہوروپ ہے آتما رام تمکو نمسکار ہو ہے جوگیشر ہے یوگ داتا ہے دیاساگر
ہے اوگر بیربہدہ۔ ہے گن مورت ہے کال انت کال تمکو بارمبار نمسکار ہو۔ یہہ استتی شیوجی مہاراج سنکر بولے کہ ہے دیوتاؤ
تمہارے استوتر سے مین پرشن ہوا اب تم اپنے منورتہہ کو کہو دیوتا اپنے منورتہہ کو کہنے لگے کہ ہے پرمیشر ہم پرم دکہت ہو کر آپکے
شرن آئے ہین بندیاچل پربت نے سمیر کی ایر کہا سے سورج نارائن کی گتی کو روک دیا ہے جس سے ہم سب دیوتا کلیش کو پراپت ہین
ہے مہاراج بندیاچل پربت کی بردہتا کو گکہو کرو کہ سورج نارائن کی گتی بنا ہم بڑے دکہت ہین۔ ہوم برت جپ جگ
سب نشٹ ہوگئے ہم آپکے شرن آئے ہین ہے گرجاپت کرپا کرو۔ دور بہگوان بولے کہ ہے دیوتاؤ بندیاچل پربت کو گکہو کرنے کو
میری سامرتہہ نہین ہے شری بشنو بہگوان پرمیشر سامرتہہ ہین اور وے گوبند بہگوان سمپورن کارن کے کارن ہین سو اونکے
سمیپ چلو ہے رشیو دیوتا شیوجی کو اگر بہاگ کر کے بکنٹہہ کو چلے +

پانچوان ادھیاء دسوین سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین دیوتاؤن کا بیکنٹھہ مین پہونچکر سری بشنو بھگوان کی استتی کرنیکا برن ہے

سوت جی بولے کہ ہے سونکو سرب دیوتاؤن کے سہت شیو جی مہاراج نے بیکنٹھہ مین پہونچکر شری بشنو بھگوان کے درشن کرکے بھگتی مین گدگد بانی ہوکے استتی کرنے لگے (استتی) ہے پرمیشر ہے مہاپرش ہے دینت ریو تمکو بار بار نمسکار ہے ہے مہا بارہ سروپ ہے منش وتار ہے کورم ہے نرسنگھہ ہے باون ہے پرسرام ہے رگھنندن ہے سری کرشن ہے جگنناتھہ ہے کلکی روپ آپنے جو پرتھوی کے اُودہار اور پرہلاد کی سہاءتا کے نمت اور راون اور کنس آدملیکشون کے ناش کرنیکو یہہ دس اوتار دھارن کیئے ہین سو آپکو بارم بار نمسکار ہو سری بشنو بھگوان پرشن ہوکر دیوتاؤن سے بولے کہ ہے دیوتاؤ مین تمہارے اوپر پرشن ہوا تمہارے سمپورن دکھہ کا ناس ہوگا جو بردان اس سمے مانگو گے سوئی تمکو دونگا اور جو کوئی اس استوتر کو نت پڑھیگا اوسکے سوگ اور کلیش کا ناش ہوگا اور اکال مرت نہین ہوگی اور جسکے پتر نہین ہوگا اوسکو پتر کی پراپتی ہوگی اوبھگتی اور مکتی پراپت ہوگی ہے دیوتاؤ اب جو تمکو دکھہ ہے وہ کہو مین تمہارے کلیش کا ناش کرونگا +

چھٹا ادھیاء دسوین سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین برنن جانا دیوتاؤنکا اگست جی کے پاس اور استتی کرکر اپنی دکھہ کہ برنن کرنیکا اکھیاہ ہے

سوت جی مہاراج بولے کہ ہے سونکو دیوتاؤن نے کہا کہ ہے بشنو بھگوان سورج نارائن کی گتی کو بندیاچل پربت نے اپنی شریر کو بڑہا کر روک دیا ہے جس سے ہم سمپورن دیوتا دکھت ہین اور سنسار مین ہاہاکار ہو رہا ہے ہے مہاراج ہمکو کشٹ ہے سو نوارن کرو سری بھگوان بولے کہ ہے دیوتاؤ سمپورن جگت کے اُتپت کرنیوالی جو شری بھگوتی ہین اونکی پرم بھگتی مین شری اگست منی بارانسی کانشی مین استہت ہین وے بندیاچل کے تیج کے ناس کرنیکو سامرتہہ ہین سو تم کانشی جی مین جاکر اگست جی سے اپنا پریوجن کہو وہی تمہارے دکھہ کو ہرینگے یہہ میری آگیا ہے دیوتا پرشن ہوکر بھگوان کو ڈنڈوت کرکے کانشی جی کو چلے اور منی کرن گھاٹ مین اشنان ترپن کر کے اگست منی کے آشرم مین گئے اُس آشرم مین انیک پرکار کے برکش اور مور سارس آدی بہت سی پکشی اور بارہ اور سنگھہ آدی جیو دیکھے اگست جی کو ڈنڈوت کرکے استتی کری کہ ہے دُجراج ہے باتاپی کے ناش کرنیوالے ہے کمبھو دبھوا (ارتھات کمبھہ کرکے جنم ہے تمہارا)

ہی لوپامدراپت ہی متر ابرن النس ہی سمپورن بدیا ندی تمکو نمسکار ہے ہی کاشی پوری کے باشی ہی جٹامنڈل کے دہارن
کرنیوالی تمکو ششون سہت نمسکار ہے ہی گن راسی ہے سمپورن منیو نمین پرکاش روپ تمکو شکتی سہت نمسکار ہے ہی مہاراج
بندیاچل پربت سے ہم پیڑا کو پراپت ہین سو ہماری پیڑا کا ناش کرو اگست جی مہاراج نے کہا کہ ہے دیوتاؤ تم سمپورن لوکپال
اندر سہت اگنی اور ہب کب سمپورن دیوتا استہت ہو کہو تمکو کیا سامرتھ نہین ہے پرنتو تو ہی تم کہو جو تم اگیا کرو سوئی مین کرون دیوتا
بولے کہ ہے سری مہاراج بندیاچل پربت نے سورج نارائن کی گتی کو روکدیا ہے اسکارن ترلوکی مین ہاہاکار ہورہا ہے سو اوسکی
بردہی کی تم تھمن کرو ارتہات روکو تمہارے تپ کو سامرتھ ہے ہی مہاراج یہی ہمارا کارج ہے اسکو تم کرپا کرکے پورن کرو +

ساتوان ادہیا دسوین سکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین اگست جی کا گون کاشی سے بندیاچل پربت کے پاس اور بندیاچل کا سیس نوانا اور گست جی کی آگیا سے اوسی پرکار استہت رہنا اور گست جی کا گون دکش دشا کا برنن ہے

سوت جی مہاراج بولے کہ ہے سونکو گست جی مہاراج دیوتاؤن کے بچن کو انگی کار کرکے بولے کہ جاؤ مین تمہارا کارج کرونگا دیوتا
پرسن ہو کر اپنے استہان کو چلے گئے اور اگست منی اپنی استری سے بولے کہ بندیاچل پربت نے سورج نارائن کی گتی کو روک کر بگہن
کیا ہے اسکارن کاشی مین اوتپات ہی اور یہہ کارن بڑا مین ہے اسکو کوئی جانتا نہین ہے اب اس بگہن کا ناش ہوگا ایسے
کہکر اور منی کرتکا مین اشنان کرکے سری وشیشناتھ جی مہاراج کے درشن کرکے کال بھیرون کے سمیپ آکر استتی کرنے لگے کہ ہے مہاراج
تم کاشی پوری کے بگہن کے ناش کرتا ہو اور کاشی کے چہوڑنیکو میرا چت نہین کرتا مجہہ سی کونسا اپرادہ ہوا ہے جو مین کاشی سے باہر ہوتا
ہون ہے مہاراج تم کاشی کے بگہن کا ناش کرو مجہہ سے پرائی نندیا تھوا اتہا کرم تو نہین ہوئے ہین کس اپرادہ سی کاشی جی سے
مین الگ ہوا اور پہر گنیش جی مہاراج کا پوجن کرکے نج بہاریا سہت بوان مین بیٹھکر کاشی پوری سے دکشن دشا کو چلدیئے پرنتو
کاشی کے برہ سے گست جی مہاراج موہ کو پراپت ہوئے اور ایک آردہ پل ماتر مین ہی بندیاچل پربت جہا اونچا دیکھا جو سورج نارائن کے
رتہہ کو روک رہا تہا اگست جی کو دیکھکر بندیاچل کمپاتمان ہوگیا اور اگست جی کے چرنون مین گرپڑا اگست جی مہاراج پرسن ہو کر کہنے لگے
کہ ہے بندیاچل مین تجہپر پرسن ہون اب تو جبتک مین آؤن اسی پرکار استہت رہنا اور یہہ کہکر دکشن دشا کو چلے گئے اور سری پربت کو دیکھتے
ہوئے ملیاچل پربت مین جا آشرم کیا اور اوسی استہان مین بندیا دہی براجوان ہین اور منون سے پوجت ہین اور سنسار مین وے

بندیا ستی نام سے پرسدہ ہین سوت جی کہتے ہین کہ ہے سونکو یہہ چرتر مینے تم سے شترو کا ناش کرنیوالا برنن کیا ہی اور گست جی اور بندیا چل کا اکہیان پاپونکا ناش کرتا ہے اور راجونکو بجے کا دینیوالا ہے اور برہمنون کو گیان اور بیشیونکو دہن کا داتا ہی جیسی جسکی کامنا ہے اوسکو ویسا ہی پہل دیتا ہے اور سوایمبہو منی نے دیبی کے دہیان مین استہت ہوکر پرتہی کا راج کیا ہی سونکو یہہ منو کی کتہا آدچرتر مینے برنن کی اب اور کیا شرون کی اچہا ہے ✣

اٹہوان ادہیاد سوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا جسمین منوؤنکی کتہا برنن ہے

سونک جی نے مہا رشی سے پرشن کیا کہ ہے سوت جی مہاراج آپنے آدمنو کی کتہا کہی اب اور منوؤن کی اتپتی کرپا کرکے کہو سوت جی مہاراج نے اوتر دیا کہ ہے سونکو ایک سمے نارد رشی پرم گیانی دیبی بہگوتی کے تت کے سمجہنے والے نارائن رشی سے پوچہنے لگے کہ ہے نارائن اب منوؤن کی اتپتی برنن کرو نارائن رشی بولے کہ ہے نارد پرتہم سوایمبہو منو نے دیبی جی کی کرپا سے نس کنٹک راج کیا اور اونکی پریہ برت اور اوتان پاد دو بیٹے بکہیات ہوئے پریہ برت کے پتر ساروچش نام دوسرے منو ہین کالندری کے تیر دیبی کی مورتی مٹی کا سے بنا کر اور دواد شبرکہہ تک وہین پرم تپ کیا دیبی جی نے سہنسرون سورج کیسی کانتی دہارن کیئے ہوئے پرتکش ہوکہ اگر کہا کہ ہے راج کمار مین تیری اوپر پرشن ہوئی تو سمپورن پرتہی کا راج کرو ـ ساروچش منی راج کو بہوگ کر سرگ کو گیا تیسرے منو پریہ برت کے پتر اوتم نام نے گنگا جی کے تیر سرستی بیج کو تین برس تک جپا اور دیبی جی کی استتی کری تہوڑے کال پیچہے اسکو سنتان ہوئی اور نس کنٹک دہرم سے پرجا کا پالن کرتا رہا پرنام بہگوتی کے پدکو پراپت ہوا چوتہا منو تامس نام پریہ برت کا پتر نربداندی کے دکشن تیر کے سمیپ بہگوتی جی کے آراد ہن مین تت پر ہوا اور سرد کال کے نوراترے مین دیبی جی کا پوجن بہگتی سے کرکے نس کنٹک راج کیا اسکے پتر بہی بڑے پراکرمی ہوئے اور پشچات وہ پرم پدکو پراپت ہوا پانچوین منو وشٹ نام تامس کے چہوٹے بہائی نے کالندری کے تیر کام بیج کو جپا اور بہگوتی جی کے دہیان مین پریت کری اوسکا تیج پرم پرکاشمان ہوا اور تہوڑے کال مین پتر بہی بہت ہوگئے اور دہرم سے پرجا کا پالن کرکے سرگ پراپت ہوا ✣

نوان ادہیاد سوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا جسمین چاکشو منو کی کتہا برنن ہے

سری نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد چہٹا منو چاکسو راجا انگ کا پتر ہوا اوسنے پولست رشی کے آشرم مین جا کر یہہ کہا کہ ہی برہم رشی

مین تمہارے شرن ہون جو اگیا کرو سو کرون جس سے میرا کلیان ہو اور انت کو مجھے مُکت پراپت ہو اور مین شستر بدیا اور جدہ کرنے مین چتر ہون منیشر نے کہا کہ ہے راجن تم شری بھگوتی جی کا آرادہن اور پوجن کرو تمہارا پرم کلیان ہوگا چاکشو منو نے کہا کہ ہے پربہو مجھکو آرادہن اور سادہن کا اُپدیش کرو پولہست منی بولے کہ ہے راجن بھگوتی جی کا پوجن سناتن سے ہی اور سرستی بیج تم جپو اور ترکال پوجن کرو تم بھگت مکت کو پراپت ہوگے کہ سرستی بیج کے سمان اور منتر نہین ہے اوسی منتر کو جپ کر لشنو برجا کا پالن اور مہادیو سنگہار کرتے ہین اور لوک پال سمپورن کارج کرتے ہین یہہ بچن سنکر چاکشو نے برجاندی کے تیر ایک برس تک پتر ہو جن کر کے تپ کیا اور سرستی بیج جپا دوسرے برس جل کے اہار رہا تیسرے برس سے پون بھکشی ہوکر بارہ برس تک تپ کیا بھگوتی جی نے پرشن ہوکر ساکشات درشن دیکر کہا کہ ہے راجن مین تمہارے اوپر پرشن ہوئی جو تم بردان مانگین گی دونگی راجا بولا کہ ہے مہارانی میرے من کی کامنا کو تم بھلی پرکار جانتی ہو تم انتر یامی ہو تمہارا درشن ہی پرم لابھ ہے میرا راج منونتر پرینت رہے اور تمہارے چرنون مین بھگتی رہے بھگوتی جی نے بر دیا کہ تمہارا راج نش کنٹک منونتر پرینت رہیگا اور تمہارے پتر بڑے تیجسوی اور گن وان ہونگے یہہ کہکے بھگوتی جی انتردہیان ہوگئین ہے نارد یہہ چھٹا منو بڑا تیجسوی ہوا اور اوسکے پتر بڑے بلوان دیوی کے بھگت اور سوبیر ہوئے اور وہ راجا انت مین بھگوتی کے پربھاؤ سے پرم پد کو پراپت ہوا +

دسوان اور گیارہوین اسکندہ سری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین ساتوین اور آٹھوین منو اور راجا سُرتھ ساورنی منو کی کتھا کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد ساتوان منو سرادیو نام بھگوتی بھگت تپ دہاری اور آٹھوان منو ساورنی نام جنمانتر کرکے بھگوتی جی کے بردان سے سمپورن راجاؤن سے پوجت دیوی بھگت منونتر آدہپ ہوا نارد جی نے پوچھا کہ ہے نارائن رشی ساورنی منو نے کس پرکار آرادہن کیا اور شری بھگوتی کس پرکار پرگٹ ہوئین نارائن رشی بولے کہ ہے نارد چتر منس مین سوارو چش منو کے انتر مین سرتھ نام راجا بکہیات ہوا اوسکی بنساولی یہہ ہے کہ برہماجی کی نشاکر پتر چندر نام ہوا اوسکو راجسو جگ کرنے سے وجے پدوی ہوئی اوسکے بدھ اور بدھ کے چتر اور چتر کے برتھ اور برتھ کے سرتھ پتر ہوا یہہ کتھا برہم ویورت پران پرکرتی کھنڈ اور درگا او پاکہیان مین لشیش کرکے برنن کی ہے سرتھ پرم گنوان اور سوبیر دہنش بدیا مین چتر پرم دہنوان شترو نکا مارنیوالا تھا ایک دیوس اکسمات اوسکی نگری پر شترو چڑہ آیا راجا منتریون سہت سیتا کو لیکر نگری سے باہر نکلا اور جدہ ہوا شترو نے اوسکی

سنیا کا ناش کیا منتریون نے دُشٹتائی کرکے سمپورن کوش اور دہن آدک داب لیا راجا دکہت ہوکر بڑی گمبہیرن مین گہوڑے پر چڑہکر بہرمتا ہوا ایک مُنی سمدہا نام کے آشرم مین پہونچا منیشر دہیان مین تہے جب دہیان سے نشچنت ہوئے راجا ڈنڈوت کرکے کہنے لگا کہ ہے مہاراج مجہے بڑا دُکہہ ہے اور میرا گیان بہی نشٹ ہوگیا شترو نے مجہکو جیت لیا اور میرا راج اور کوش منتریون نے لے لیا اب ہے مہاراج مین کیا کرون کہان جاؤن تمہارے شرن آیا ہون تم انوگرہ کرو منیشر بولے کہ ہے راجن اب تم بہگوتی جی کا دہیان کرو اونکا پربہاو اتُل ہے سمپورن کامنا کے دینے والی اور سمپورن جگت کے اُتپتی کرنے والی ہین اور وے مایا سروپ ہین اونکی موہ مین سب جگت پہنسا ہوا ہے اور وے جگت کی پالن اور سنگہار کرنے والی ہین اور کال راتری کرکے بکہات ہین اور کالی روپ ہوکر جگت کا سنگہار کرتی ہین اور پرم تت وہی ہین جسکے اوپر وے کرپا کرتی ہین چہن ماتر مین کلّیان ہوتا ہے ٭

گیارہوان ادہیاء دسوین سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین برہمانت مدہو و کیٹب کی مارے جانیکا برنن ہے

راجا سرتہ نے سُمدہا منی سے پوچہا کہ ہے دئی وگ (بہگوان کی اِچہا کا جاننے والا) اُن بہگوتی جی کی اُتپتی اور اونکا آتما سروپ کرپا کرکے مجہہ سے برنن کرو مُنی بولے کہ ہے راجن بسو کے انت مین نارائن بہگوان شیش جی کی سجا پر چہیر سمدر مین ندرا کے بس ہوگئے اونکی کانون کی میل سے مدہو اور کیٹب دو دانو اُتپت ہوئے وہ دونو برہما کو جو مہاراج کے نابہہ کنول مین استہت تہا مارنیکو دوڑے برہما نے بہگوان کو سوتا دیکہہ کر اپنے من مین یہہ سوچ کیا کہ مین اب کہان جاؤن اُچت ہے کہ ندراسروپی بہگوتی جی کے شرن جاؤن جنکے بس تینو ن لوک ہین اور اس سے شری بہگوان سو رہے ہین یہہ سوچکر برہما استتی کرنے لگا (برہم استتی) ہے دیوی ہے جگت کی اُتپتی کرنے والی ہے مہامایا ہے تین لوک کو بسمین کرنے والی ہے کال راتری موہ راتری مہاراتری ادبہوت گنا ہے مدہو تی ہے پرا ہی پریا ہے لجا ہے پشٹی ہے چہما ہے کیرتی ہے کانتی ہے کارن بگرہا ہے گمنیا ہے جگت بندیا ہے پرنند ہے ایکش سروپ ہے دویات مکا ہے تین سروپ کرکے تربرگ نیلیا ہے تو ریہ پدآتمکا ہے پنچ بہوتشی ہے کہیٹری ہے مبت پرب بروا ہے اشٹ لبو آتما ہے نوگرہی ہے دس دگ پوجتا ہے اکادش رودر پوجتا ہے دوادش بہجاروپا ہے تر دوس گن اب پریا ہے چتردش منو پر سو ہے پنجا دبک دشن تتہی ہے سورج بہجاروپا ہے مہامایا اس سے بہگوان تمہارے بس ہین اور یہہ دونو دانو مجہکو پرم کشٹ دے رہے ہین ان دانو کے ناش کرنیکے نمت تم بہگوان کو بودہ کراؤ مہامایا نے پرشن ہوکر بہگوان کے

دیہہ سے الگ ہوکر دونو دانو کو موہ کو پرہت کیا اور بہگوان جاگے اور دونو دانو کو دیکہکر جدہ کرنے کہڑے ہوئے پانچ سہنسر برکہہ تک باہو جدہ ہوا بہگوان نے اونکی پراکرم کو دیکہکر اور یورب بردان کو سمجہکر اپنی دیہہ کو بہجاؤن کے ساتہہ بڑہایا اُن دانون نے کہا کہ ہے مہاراج تم جانتے ہو کہ جل مین ہماری مرت نہین ہے بہگوان نے دیکہا تو سمدر مین چارون اور جل ہی جل درشٹ پڑا ہری بہگوان نے اپنی جنگہا کو بڑہایا اور جنگہاؤن کے اوپر دونون دانو کو ڈالکر اپنے چکر سے اونکی سیس کاٹے اور جنگہاؤن کی بڑہانیکا یہہ کارن تہا کہ اُن دانو کو جل درشٹ نہ پڑے اور برہان کی پرتپال ہو ہے راجن اس پرکار شری بہگوتی جی کے پرتاب سے مہاکالی بہگوتی اُتپت ہوئین اور یہہ آدا وتار بہگوتی کا ہے اسی کارن کالی جی کا نام آدیا ہے اب مہالکشمی کی اُتپتی سنو *

بارہوان اُدہیا دسوین اسکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہردلیوکرت بہاشا کا جسمین مہکاسر کی اُتپتی اور اُسکی یدہ اور شمبہہ نشمبہہ کی یدہ اور مہالکشمی مہاستی کی اُتپتی اور راجا تیرتہہ کی تپ اور ور پانے کی کتہا کا برنن ہے

سُمدہا مُنی کہنے لگی کہ ہے راجن مہیشی کے گربہہ سے مہاپراکرمی مہکاسُر سب لوکونکا جیتنے والا اُتپت ہوا جسنی سمپورن لوک پالون کو جیت ترلوکی کو بسمین کر اندر لوک مین پہونچ اندرادی سمپورن دیوتاؤن کو سُرگ سے نکالدیا تب سب دیوتا اندرادک برہما کو آگی کرکے اوتم لوک مین گئے جہان شری بہگوان اور شنکر مہادیو جی سے وہ سمپورن برتانت مہکاسُر کا کہہ سنایا شری بہگوان دیوتاؤن کو دُکہت دیکہکر جو شری شنکر جی اور برہما جی سہت کوپ وان ہوئے اونکی تیج سے ایک پرم تیجسوی بہگوتی اوتپت ہوئی جسکا تیج سہنسرون سورج کے سمان پرکاش وان تہا اور اور سب دیوتاؤنکا تیج بہی اُسی مین ملگیا تہا جس جس دیوتا کے تیج سے جو جو بہاگ اُس بہگوتی کا بنا اوسکا برنن پرتہک پرتہک یون ہے کہ شمبہو کی تیج سے مُکہہ بنا اور جمراج کے تیج سے کیش بشنو کے تیج سے بہجا چندرما کے تیج سے استہن اندر کے تیج سے مدہ بہاگ برن کے تیج سے پگ مہان کے تیج سے پانو کی انگلیان باسو کے تیج سے ہاتہون کی انگلیان کُبیر کے تیج سے ناسکا پرجاپتی کے تیج سے اوتم دیس اگنی کے تیج سے نیتر پاہون کے تیج سے کان بنے ہے راجن جب اس پرکار سب دیوتاؤن کے تیج سے مہکاسُر کے مارنیوالی بہگوتی اُتپتی ہو گئی سب دیوتاؤن نے شستر اور ابہوشن پرتہک پرتہک بہیٹ کئے شیو جی نے ترشول بشنو نے چکر برن نے سنکہہ اگنی نے شکتی کرت دیوتے چاپ ارتہات دہنش بان اندر نے بجر ایراپت ہستی نے گہنٹا یم راج نے کال ڈنڈ برہما نے کمنڈل اکشمال اور دیوا کر نے نیج پال کال نے کہڑک سمدر نے

اور چوڑامنی اور کنڈل اور انگد اور گریوا بہوشن آد اور بہوان پربت نی سنگہہ اور اینک رتن اور دہند بی سراپاتر اور شیش جی نے منوہر ہار پیشچات دیوتاؤن نے انیک پرکار کی اُستتی کری جسکو شری بہگوتی نے سنکر مہکاسر کے ناش کرنیکو مہا گہور شبد کیا جس شبد کو سنکر مہکاسر چکرت ہو سینا کو ساتہہ لے لڑنیکو آیا اور بہگوتی جی کے ساتہہ جدہ کرنے لگا جو انیک پرکار کے شستروں سے پربپر ہونے لگا اور چکشو کرامتی ورد ہر درکہہ باسکل تامبر برال آد سینا پتی اسنگہہ سینا سہت آستہت ہوئے جنکا اُس جگت کی ہونی نے چہن ماترمین ناش کر دیا اور مہکاسر چہت ہوگیا اور پہر چیتن ہوکر ناپرکار کے روپ دہر دہر کے پرگہٹ ہوا جن روپونکا بہی بہگوتی جی نے ناش کر دیا اور انت کال مہکاسر کا نج روپ ہوگیا جسکو بہی بہگوتی جی نے پاش مین باندہ لیا اور کہرگ سے اوسکا سیس کاٹ کر پرتہوی پر پٹک دیا اس سمے مہکاسر دینت کی سینا مین ہاہاکار پڑگیا اور جو دینت رہگئے تہے سب پاتال کو بہاگ گئے ہے راجن اس پرکار مہالکشمی کی اُتپتی ہوئی اب مہا سرستی جی کی اُتپتی شرون کرو۔ ایک سمے سُمبہہ دینت اور اوسکا بہائی نشمبہہ بڑے پراکرمی اُتپت ہوئے جنسے دیوتا اور پنڈت کشٹ وان ہوکر سرگ کو تیاگ ہماچل پربت مین شری گرجا بہگوتی جی کی اُستتی کرنے لگے کہ ہے بہگوتی بہگتون کے دُکہہ کو ناش کرنے والی ہے مہا پراکرم روپ وشنو شنکر برہما یہہ تمہارے پربہاؤ سے بل کو پراپت مین اور تمہارے ہی پراکرم سے چرتر کرتے ہین اور ہے تینون بہون مین آنند کرتا ہے دیوتشی ہے کرناندہ اب شمبہہ نشمبہہ کی بے روپی سمدر مین ہم ڈوبے ہوے ہین سو تم اودہار کرو یہہ اُستتی سنکر شری گرجا پاربتی پرسن ہوئین اور اونکی کیشون مین سے ایک دیویہ شکتی اُتپت ہوئی جسکا نام کوشکی بکہیات ہوا بہگوتی جی بولین کہ ہے دیوتاؤ مین تم سے پرسن ہوئی تم بردان مانگو دیوتا بولے کہ ہو مہامایا سمبہہ نشمبہہ سی ہم دکہت ہین اور وے ترلوکی مین مہا پربل ہین اونکا ناش کرو بہگوتی جی بولین کہ تمہارے شترو کا ناس نشچے ہوگا اور نش کنٹک تمہارا راج ہوگا یہہ بردان دیکر بہگوتی جی انتردہیان ہوگئین اور دیوتا سبرن کے گوہا مین آنند ہوکر چلے گئے پہر جس استہان مین بہگوتی جی نے دیوتاؤن کو درشن دیا تہا اُسی استہان مین پہر بہگوتی جی پرم منوہر روپ دہارن کرکے پرگہٹ ہوئین جسکو چنڈ منڈ سمبہہ نشمبہہ کے منتریون نے دیکہکر سمبہہ نشمبہہ سے جاکر کہا کہ ہے شری مہاراج آج ہمنے اس پربت پر ایک پرم منوہر روپ کامنی ابہی ایسی دیکہی ہے کہ ایسی کامنی پہلے اس سے ہمنے کبہی نہین دیکہی اُسکے بہوگنے کو آپ جوگ ہو ایسی روپوتی کامنی نہ اُستری ہے نہ ناگ تہنی نہ گندربی نہ دانوی نہ مانوی ہے چنڈ منڈ کے بچن سنکر سمبہہ نے سگریو نام دوت کو بلاکر کہا کہ ہے سگریو تو سیگہر اُس کامنی کے سمیپ جاکر کہہ کہ ہے دیبی ہمارے راجانے کہا ہے کہ مین ترلوک کے ناتہہ ہون اور میری بہنڈار مین انیک پرکار کے رتن ہین اور دیوتاؤن کے اوہکار کو بہی مینے اپنی بل سے لے لیا ہے تو میری استری ہونیکو جوگ ہے یہہ میری بلا کہا ہے

چنڈ منڈ نے جاکر یہہ سندیسا شری بھگوتی سے کہا بھگوتی جی بولین کہ ہے دوت تو ست کہتا ہی اور جو کچھہ تیرے راجا نے کہا ہی
وہ بھی ٹھیک ہے پرنتو مینے پہلی ایک پرتگیا کرلی ہے کہ جو کوئی مجھکو اپنے بل سے سنگرام مین جیتیگا وہی میرا بھرتار ہوسو تو جا
اور میرا یہہ بچن سیگر اپنے راجا سے کہدے جب تیرا راجا میرے بل کو جیت لیگا تب اُسکی اچھا پورن ہوگی یہہ سنکر سُگریو
شُمبہہ کے پاس آیا اور وہ بچن شری بھگوتی جی کا کہدیا شُمبہہ اُس پر یہہ بچن کو سنکر کوپ کو پراپت ہوا اور دہومر لوچن دَیت کو
بُلاکر کہا کہ ہے دہومر تو سیگہر اُس کامنی کے سمیپ جا اور اُسکے کیس پکڑکر میرے پاس لے آ بلمبہہ مت کر دہومر لوچن ساٹہہ سہنسر
دَیتونکو ساتہہ لیکر سری بھگوتی جی کے سمیپ جا گہور شبد اوچارن کرکے بولا کہ ہے دیبی اب تو شمبہہ کے پاس سیگہر چل جو سمپورن
بہو گو نکا بہوگنے والا ہی اور جو تو نہین چلے گی تو یہہ راجا کی آگیا ہی کہ کیس پکڑکر لے چلونگا سری بھگوتی جی بولین کہ ہے دشٹ تو
اور شمبہہ میرے سنگہہ تجہہ ہو دہومر شستر لیکر بھگوتی کے سنمکہہ ہوا بھگوتی جی نے کوپ سے ہونکار شبد کرکے ایک سوا لنس ماترین ہومر
لوچن کو بھسم کردیا اور جتنے دَیت رہتے تہے اُن سب کا ناش بھگوتی کے سنگہہ نے کردیا کچھہ مرگئے کچھہ انگ ہین ہوگئے کچھہ بہاگ کر
شُمبہہ کے پاس جاکر روئے کہ ہے راجن ہماری یہہ گتی ہوئی شمبہہ نے رُہیسو نکی دُرگتی دیکہکر کوپ کو پراپت ہو چنڈ منڈ اور رکت بیج
آد دیتونکو جدہ کے کارن بہیجا بھگوتی جی نے اُن سب دیتونکا ہی اپنے ترسول سے ناش کردیا یہہ سماچار سنکر شمبہہ نشمبہہ شری
بھگوتی جی سے جُدہ کرنے کو گئے جنکو بہی مہا پرم جدہ کے پشچات بھگوتی جی نے مارڈالا جسسے دیوتا پرم آنند کو پراپت ہو شری بھگوتی جی
کی استتی کرنے لگے جسکو سنکر بھگوتی جی نے شانت روپ دہارن کرلیا ہے راجن مہا کالی مہا لکشمی مہا سرستی جسکا یہہ چرتر
بید شاستر مین برنن ہے تم اُنہین کے چرنار بندون مین پریت کرو تمہارا کلیان ہوگا راجا سُرتہہ سُنبہہ کے بچن پرمان تپ کرنے لگا
اور نراہار ہوکر مرتکا کی مورتی بھگوتی جی کی بناکر پوجن کرنے لگا اور انت مین اپنے شریر سے رودہر نکالکر بھگوتی جی کو بل دان
دینے لگا کہ بھگوتی جی اُسی سمے پرگھٹ ہوئین اور راجا کے موہ کا ناش ہوکر گیان کی اُتپتی ہوئی اور راجا نے بھگوتی جی سے پرارتہنا کری
کہ ہے ماتا نس کنٹک راج مجھکو دو اور میرے ہردے مین تمہاری بھگتی سدیو کال رہے بھگوتی جی بولین کہ ہے سرتہہ تیرا راج نس کنٹک
ہوگا اور جنمانتر کرکے پہر بہی تو راج کریگا اور ساورنی منو تیرا نام ہوگا اور انیک سمپت کے بہوگنے والا ہوگا ایسی بھگوتی
جی کہکر انتردہیان ہوئین اور راجا سرتہہ آنند کو پراپت ہوا ہے نارد جو کوئی اس چرتر کو پڑہے گا اتہوا سنیگا اُسکا
جنم سپہل ہوگا +

تیرہوان ادہیاے دسوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین منوؤن اور اُن دیتیون کا برتانت اور شری بہگوتی جی کا بہونرون کی روپ ہونی اور اُن دیتیون کی مارنے اور بہرامری نام پرگہٹ ہونے کا برنن ہی

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اب اور جو منو مین اونکی کتہا جسکے سُننے سے شری دیبی جی کی بہگتی اِشٹ پراپت ہوتی ہے تجہہ سے کہتا ہون - پُراست منو کے چہہ پتر بڑے پراکرمی ہوئے اونکی یہہ نام ہین کاروس پرسگر نابہاگ دشٹ سرتات تری شنگو - یہہ چہون بڑے بلوان اور دیوی بہگت تہے جو کالندری کے تٹ تپ مین تتپر ہوکر سوانس کو جیت کر نراہار ہوکر مرتکائی موُرتی بہگوتی کی بناکر دہیان کرکے نانا پرکار کی سامگری چڑہاتے رہے پہلے تو پہل پتر و انکا بہوجن کرتے رہے پہر پہل پتر کو بہی تیاگ کر جل اہار کیا پہر جل کو بہی تیاگ کر دہوم پان کیا جب دو دس برس اسی پرکار بیتے ہوگئے تب بہگوتی جی سہنسروں سورج کیسے تیج کو دہارن کرے ہوئے پرگہٹ ہوئین - راج پتر آنند کو پراپت ہوئے اور بہگتی پوربک نمرتائی سے اُستتی کری (استتی) ہے مہیشری ہے کرنامی ہے ستر یج سروپ ہے آنند دائنی ہے آنند آدو آنند دینے والی تمکو نمسکار ہو - سری بہگوتی جی پرشن ہوکر بولین کہ ہے راج کمارو مین تمہارے تپ سے پرشن ہوی تم بردان مانگو اُنہون نے بر مانگا کہ ہے مہامایا تمہاری بہگتی سہت ہمارا راج نس کنٹک ہو اور ہماری سینا کے بردے مین بہی تمہاری بہگتی سدا ہو اور تمہاری کرپا سے تیج اشرج کی برو ہی ہو بہگوتی جی نے کہا کہ مینے تمکو جو بردان تمنے مانگا دیا اور یہہ بہی بر دیتی ہون کہ تمہارے پتر منونتر آدہپ اور پورن بلوان ہونگی اور کہنڈ راج کو بہوگینگے یہہ بردان دیکر مہارانی انتر دہیان ہوگئین ہے نارد یہہ بردان پاکر وہی راج پتر پرتہی کا راج بہوگنے لگی اُنکے بنس مین چودہ پتر ہوئے جو منو کہے گئے اُنمین سے آٹہہ منو کی کتہا پہلے تم سے برنن کی گئی - نواں[۹] منو ساورنی نام ہوا دسوان[۱۰] میرو ساورنی نام ہوا گیارہوان[۱۱] سورج ساورنی بارہوان[۱۲] چندر ساورنی تیرہوان[۱۳] رودر ساورنی چودہوان[۱۴] بشن ساورنی - یہہ چودہون منو بڑی پراکرمی ہوئے اور انکا تیج اور بل اور پرتاپ اشرج سمپورن لوک مین سری بہرامری دیبی کی کرپا سے تہا - شیش بڑہا نارد جی بولے کہ ہے مہاراج وہ بہرامری دیبی کیسے اُتپت ہوئی وہ بہی چرتر برنن کرو وہ چرتر پاپونکا ناس کرنیوالا ہے امرت پان کرنے سے منش کی ترپتی ہوتی ہے پرنتو سری مہامایا جی کے چرتر روپی امرت کے پان کرنے سے میری ترپتی نہین ہوتی سو تم سری بہرامری جیکی اُتپتی کہو نارائن نے اوتر دیا کہ ہی

نارد اب تم اُچت ایکت روپ کی کتھا شرون کرو مین کہتا ہون شری بھگوتی جی کے چرتر سنسار مین بھگتون کی پالنا کو ماتاوت
ہین پہلے ارن نام ایک دیئنت بڑا پراکرمی پاتال مین رہتا تھا دیوتاؤن کے جیتنے کی اچھا کرکے گایتری جپ کرنے لگا اور ہمانچل
پربت مین سیتل گنگا جل پان کرکے گنگا جی کے تٹ پرم تپ کرنے لگا پہلے کیول پہل اہار کرتا رہا پہر دس سہنسر برکہہ تک نرمل گنگا جل
کا اہار کیا پہر پون اہاری ہوکر گایتری جپی اور دس سہنسر برس تک نراہار ہوکر پرم گھور تپ ایسا کیا کہ اوسکے پربہاؤ سے اوسکے شریر
سے اگنی نکلنے لگی اور سمپورن لوگ اور دیوتا بے حان ہوکر کہنے لگے کہ یہہ کیا چرتر ہوا اور سب دیوتا برہما کے شرن گئے برہما جی ہنس پر
چڑہکر گایتری سہت اُرن دیئنت کے سمیپ گئے اور دیکہا تو کیول اُسکے پران ہی تہے اور دہر اور ماس سکا سوکہہ گیا تہا برہما جی
نے کہا کہ ہے تپسی تو بر مانگ ارن نے آنند کو پراپت ہوکر برہما جی کے گایتری سہت درشن کرکے یہہ بردان مانگا کہ میری مرت کسی پرکار
نہووے برہما بشنو مہیش اور دیوتا اور منش کوئی مجہکو نہ مار سکے برہما جی نے کہا کہ جو بر مانگنے کی جوگ ہے وہ مانگ کیونکہ یہہ بر
جو تینے مانگا ہے اسنجت ہے جو براپت ہو سو مانگ ارن بولا کہ ہے مہاراج جدہ مین شستر سے میری مرت نہو اور پرش اتہوا استری
دو پد جو پد کے ہاتھ سے مرت نہو یہہ بردان مجہکو دو اور اتل بل دو برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا یہہ دیکر برہما جی اپنے استہان کو
چلے گئے اور ارن نے بردان سے گربہ کو پراپت ہو اندر کے پاس دوت بہیجکر کہلا بہیجا کہ ہے اندر تو مجہہ سے جدہ کر یہہ دیکہکر سب دیوتا
بہیمان ہو شیو جی کے پاس گئے اور ارن کے ناش ہونیکا اوپاؤ کرنے لگے اور ارن کی سینا نے امراوتی پوری کو گہیر لیا اور سورج چندرما
آدی سمپورن دیوتاؤن کے ادہکار کو چہین لیا اودہر دیوتاؤن نے شیو جی سے اپنا دُکہہ رویا اور کہا کہ ہے مہاراج اب ہم کیا کرین یہہ
ارن دیئنت بردان پانے سے گربت ہوکر ہمکو انیت دُکہہ دے رہا ہے اُسی سمے اکاش بانی ہوئی کہ ہے دیوتاؤ یہہ دیئنت گایتری
کے جپ کے پربہاؤ سے بلوان ہے جب یہہ گایتری جپ کرنا چہوڑے تب اسکی مرت ہو یہہ بانی سنکر دیوتاؤن نے برہسپت جی
سی کہا کہ ہے مہاراج تم ہمارے گرو ہو تم اُس دیئنت کے سمیپ جاکر ایسا اوپاؤ کرو کہ وہ گایتری کے جپ کو تیاگے اور ہم بھگوتی جی کی
بھگتی مین استہت ہین وے تمہاری سہایتا کرینگی دیوتا برہسپت جی سے یہہ کہکر جگدمبا شری دیوی کے سمیپ جاکر تپ کرنے لگی
اور مایا بیج کا جپ کرنے لگے اور برہسپت جی ارن دیئنت کے سمیپ گئے ارن بولا کہ ہے منی تم اب کہان سے آتے ہو اور کیسے آئے ہو
برہسپت جی نے کہا کہ ہے دیئنت راج تمنے اپنے اشٹ دیو کو کیون چہوڑا تم تو کیش جاتی ہو یہہ کرم تمکو کرنا اُچت نہین ہے تمہارے
مانو کا جو اشٹ دیو ہے تم اوسکا سمرن کرو اور راتری مین تمکو پوجن کرنیکا ادہکار ہے یہہ بچن سنکر وہ دیئنت دیو مایا کے
موہ مین آگیا اور اپنی اسری مایا کو جپنے لگا اور گایتری منتر کو تیاگ دیا کہ جس سے وہ تیج رہت ہوگیا برہسپت جی نے یہہ سمپورن برتانت

اندر سے آکر کہدیا دیوتا آنند کو پراپت ہوگئے اور بہت کال بتیت ہونے پر بھگوتی جی نے اُنکی تپ سے پرسن ہوکر انیک سورجون کا
پرکاش انیک پرکار کے ابہوشن دھارن کرے ہوئے پرگہٹ ہوکر درشن دیئے اور بھونری کا سا روپ دہارن کرکے انیک بھونرون کی
سینا سہت دیوتاؤنکو اپنا پانچ روپ دکہلایا اور وے کرد رون بھونری جھُنڈ کے جھنڈ مایا بیج کو گانے لگی اور سربگیہ سیر درشن
کے درشن کرکے دیوتاؤن نے برہم بھگتی مین استہت ہوکر اُستتی کری (اُستتی) ہے سرشٹی کی اُتپت اور ناش اور پالن
کرنے والی تمکو بارم بار نمسکار ہو ہے براٹ روپا ہے کنول پتراکشی ہے سرب ادہار ہے درگی ہے ڈشٹ دمنا ہے کالکا
ہے سُرستی ہے بیتامبرا ہے تریر سُندری ہے بہیروی ہے آنگلی ہے دہوماوتی ہے چہندمستا ہے سُمار کنیا ہے شاکمبری ہے شیوا
ہے کرت دنتکا ہے لسنمبہہ شمبہہ دلنی ہے رکت بیج ناشتی ہے دہومر لوچن اتہنی ہے برتر اسر موچنی ہے جنڈ منڈ تہنی ہے گنگا ہے
پرتہی روپا ہے دیا بیج روپ ہے پران روپ ہے بسودہا دہرم دیو جوت گیان گائیتری سروپنی تمکو بارم بار نمسکار ہو ہے بہرامری
ماتا تمہارا جو یہہ روپ ہے سو پرم منوہر ہے تم کرپا کرو ہے نارد یہہ اُستتی دیوتاؤن سے سنکر بھگوتی جی بولین کہ ہے دیوتاؤ مین
سدا تمہارے اوپر پرسن ہون اب تم برمانگو دیوتا بولے کہ ہے مہامایا ارُن دیئنت کے تیج سے ہم سب دیوتا دُکہت ہین اوسنے
برہمن اور دیوتا اور بید دونکا تیج ہر لیا اور برہما جی کے بردان سے وہ گربت ہو رہا ہے۔ بھگوتی جی نے کروڑون بھونرون کو آگیا
دی کہ دیئنت کے سنمکہہ جاکر وے بھونری دانو کے ہردی کے رودہر کو پینے لگے اور تینون لوکون مین بھونرے ہی بھونر سے
دیکہنے لگی اور سنسار مین بھونرون سے اندھیرا ہوگیا سُرگ اور پربتون اور انترکش مین بھونری بھونر بیاپت ہوگئے اور دیئنتون
کی بہجا اور چرنون کو بھکشن کرنے لگی اور اسعا اور ہستی اور دانو کا ناش کر دیا سمپورن دیوتاؤنکو آنند ہوا اور دیوتاؤن نے بہرامری جی
کا پوجن کیا ہے نارد بھونری کے روپ دہارن کرنیکا یہہ کارن ہے کہ وہ دو پد چتش پد سے ارن کی مرت نہین تہی اسلئے بھگوتی نے سکی
دوکہہ نوارن کرنیکو چھہ چرن دہارن کرکے دیئنت کو مارا اور جسکے چھہ چرن ہوتے ہین اوسکی نہ پُرس سنکہیا ہے نہ استری اور بھونری
کے چھہ چرن ہوتے ہین جب سے شری بھگوتی جی کا نام بہرامری ہوا دیوتا جے جے شبد کرنے لگی اور سُرگ مین دُندہبی بجنے لگے
اور منیشر بید پڑہنے اور گندہرب گانے اور اپسرا ناچنے لگین اور گہنٹے اور سنکہہ آدانیک باجے بجنے لگے اور دیوتا اُستتی کرکے جی ماتا
جے ماتا کہنے لگی اور دیوتاؤن نے یہہ پرارتہنا کری کہ ہے ماتا تمہاری بھگتی ہمارے ہردے مین سدا یوکال ہے شری بھگوتی بھگتی
کا بردان اُنکو دیکر انتردہیان ہوئین ہے نارد یہہ بہرامری جی کا اکہیان تینے جو تم سے برنن کیا جو اسکو پڑہے سنیگا
سمپورن پاپون سے رہت ہوکر سنسار سے نرورت ہوکر بھگوتی جی کے پرم پد کو پراپت ہوگا اور ہے نارد یہہ منوؤن کے چرتر

جو مینے کبھی پاپون کے ناش کرتا اور بھگتی کے بڑھانے والے اور پڑھنے سننے والے کو منگل کے دینے والے ہین جو نش راتری کے سمے اٹھوا تینون سندھیا کال مین پڑھیگا وہ سدیو کال بھگوتی جی کے سمیپ استھت رہیگا +

+

بول اٹل چھتر کی جے

+

گیارہواں اسکندھ شری دیوی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا

سوچنکا

اکادش اسکندہ کی

بُجنگ چھند

منو دیبی سُربانی ابیکت روپا
توہی سدہ آچار اشنان ترپن
توہی بھسمی ترپید مہاتم گائی
توہی اور تلکو نکی رچنا دکھاوے
دوار اتری سندھیا موہ راتری
توہی بھگت کو مُکت داہے سمتی

منو ہید بدیا اجنما الوپا
توہی وو درکش شُبہہ لچھنا بسو درپن
توہی دہارنا کی بدہی سہائی
توہی گائتری ہو بید ماتا کہاوے
توہی دُرگا اینکا شُبہہ گاتری
نمستی نمستی نمستی نمستی

پرتہم ادہیاء گیارہویں اسکندہ شری دیبی بھاگوت مہاپران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین اچار بدہی برنن ہے

شری نارد جی نے شری نارائن رشی سے کہا کہ ہے مہاراج ہے پرانیوں کے آدہار بھوت ہے سناتن نارائن آپ نے شُبہہ پرم اپسچ روپی بھگوتی جی کے او پاکھیان سب برنن کئے اب میری یہہ ابلاکھا ہے کہ آپکے ہی مکھار بند سے شری مہارانی کی پریت کی ہت سدا اچار بدہی شرون کرون جس سے شری بھگوتی بید ماتا سدیو کال کرپا کرتی ہین سو آپ کرپا کرکے وہ بدہی ابستار پوربک برنن کرو نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد ہے تت کی جاننے والے وہ سدا اچار بدہی کرم جس سے شری بھگوتی جی سدیو کال پرشن ہوتی ہین مین تم سے کہتا ہون سنو وہ بدہی یہہ ہے پراتکال

اوٹھ کر اودے سے ہست پرینت برہمن آدک اُتم برنون کو نت پرت سرشیٹ کرم سمجھا کرنے اُچت ہین کیونکہ آتما
کی سہایتا کے منت ماتا پتا پتر استری آدکوئی بہی نہین کیول ایک دہرم ہی آتما کی سہای کرنیوالا ہے اسی کارن
دہرم کی سہایتا کے لیئے نت ہی سادہن کرنے کی اچہا کرنی چاہیئے سُرتی اور سمرتی مین اچار کو مُکہہ دہرم برنن
کیا ہے اور وہ ہی آتما کی سہائے کرتا ہے اور اچار سے ہی آیو اور سنتان اور سُکہہ کی پراپتی ہے اور اچار سے
ہی پاپونکا ناش ہے اور اُسی سے جیو کا کلیان ہے اس لوک اور پرلوک مین یہہ سکہہ کا دینے والا ہے اگیان سے
جو جیو اندہے ہین اور جنکا سوہ آتما بہرمایمان ہے اُنکو ایک دہرم روپی دیپک پرجلت ہوا ہے اس دیپک کی سہایتا
سے مکتی مارگ دیکہتا ہے اچار سے ہی مُکت مارگ اور سرشیٹ کرم کی پراپتی ہے اور کرم سے گیان کی یہہ ہی منوراج نے
سمرتی مین لکہا ہے سمپورن ہر مونمین اچار ہی پرم تت ہی جو براہمن آدک اچار سے ہین ہین وے شودر کے تل ہین
اچار دو پرکار کا برنن کیا ہے ایک تو شاستر کے اُنسار اور ایک لوکک بیوہار سو دونو پرکار کی اچار کرنی چاہیئے گرام دہرم
جات دہرم ورنس دہرم کل دہرم منش کو سدیو کرنے جوگ ہین اُنکو کبہی بہی تیاگنا اُچت نہین ہے اور دراچار کرنیوالے
سنسار مین نندت اور دُکہہ کے بہاگی ہین اور جو منش ارتہہ دہرم کو چہوڑ کر دوسرا کرم سکہہ روپی کرتے ہین اور اُنکی
ادہرم مین پرپتی ہے وہ سنسار مین سدیو دُکہت رہتے ہین نارد جی بولے کہ ہے سیر مہاراج شاستروں مین بہت پرکار کے
دہرم برنن کیئے ہین کونسے دہرم کو کس شاستر کے پرمان نشچے اور نرنے کیا جائے وہ مجہہ سے کہو نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد
شُرتی اور سمرتی دونون پرمیشر کے نیتر ہین اُنسے ہی دہرم دیکہتا ہے اور پُران ہردا ہے ان تینون سے دہرم کا نشچے
کیا جاتا ہے انہین جو پرسپر بروہ اُتپت ہوا ارتہات شُرتی مین کچہہ اور برنن کیا ہی اور پُران مین کچہہ اور اور سمرتی مین کچہہ
اور تو شُرتی بید کا پرمان پربل ماننا چاہیئے تات پرج یہہ کہ بید کا ہی پرمان سب جگہہ پربل ہے اور جو پران مین شُرتی اور
بید کے اُنسار دہرم لکہا ہو اُس دہرم کو ماننا اُچت ہی اور جو شُرتی سمرتی مین دہرم نہین لکہا ہے اور کیول پران مین اتہوا تنتر
آدک مین ہی لکہا ہے تو ایسا بید باج دہرم کبہی بہی نہ کرنا چاہیئے کہ بید سے باہر تنتر شاستر کی مت کو ماننا مہا ادہرم ہی جو بید
سے باہر مت دہارن کرنے والے نرک کے بہاگی ہین سو ہے نارد بید اُکت دہرم مین سدیو کال اپنی پرورتی رکہنی چاہیئے
شُرتی پوران سمرتی تنتر مین جو دہرم بید اُکت برنن کیا ہے وہ ہی دہرم گرہن کرنا جوگ ہی اور جو بید باج مت کو مانکر تتپت
مُرا ارتہات سنکہہ چکر دہارن کرتے ہین اور نکا نیچے کو مُکہہ اور پر کو پانو کرکے وے نرک مین ڈالے جاتے ہین اور کام اچار ہین

پریت رکھنے والے نشیٹ جیوشاستر مین نارکی کہے گئے ہین اور جو پہلے راجا دکش کے شاپ سے برہمنو نکا وگدھ ہونا اور اونکا چکر
انکت مت کو دھارن کرنا برنن کیا گیا ہے یہہ ست بید سے باہر ہے بید مین نہین ہے جو دہرم بید مین ہے وہ ہی ست ہے
سو ہے نارو چت مین نشچی کرکے سدیوکال پرم اتما بید ماتا کا دھیان کرنا چاہیئے اب اُس دھیان کرا دہت ہونیکی بدہی
شروع کرتے ہو جو سمپورن بایون کی ناش کرتا ہی اور وہ یون ہے کہ کچھہ اتری بتیت ہونے پر آسن جماکر بیٹھے ایک بار مکھہ کو پرشٹ بھاگ کرے
پھر مکھہ کو ہردے کی اور لاکر نیچے کو ٹھوڑی لواکر جیبھا کو تالوے مین لگا اور نیترون کو موند کر دانت سے دانت نہ لگنے پاوین
جیبھا تالو نہین ہلنے نہ پاوے اُس تہری بہوت ہوکر من کو ایکانت کرکے اندریونکو روک آسن پر ور ہوکر ڈگنا گنا پرانایام کرے
اور جیسے پون کے نہ چلنے سے دیپک کی لوے چلایمان نہین ہوتی ایسے ہی اپنے من کو ہردے مین اچل کرکے آتما کو دھارن
کرے ایسے چھہ پرکار کے پرانایام برنن کیئے گئے ہین جنکا یہہ نام ہے سدہوم بدہوم سگربھہ اگربھہ الکش الکش
اور جو تین پرکار کے پرانایام ریچک پورک کمبک ہین وے تینون بیجون سے ملی ہوئے ہین (پورک سانس کا کھینچنا
کمبک سانس کا روکنا ریچک سانس کا چھوڑنا) اُڑا پنگلا سوکھنا یہہ تین ناڑے ہین جنسے پرانایام کرتے ہین - اڑا
ناڑے سے بائین سُر کا سانس کھینچنا اور پنگلا داہنے سُر سے اُسکا چھوڑنا اور سوکھنا دونون کے روکنے کو کہتے ہین اس میچ کا
سولہ ماتراؤن سے پرانایام کرنا چاہیئے جیسے ساتوین سکندہ دیبی گیتا مین پرگہٹ کہا ہے اسی کو سدہوم پرانایام کہتے
ہین اور اس دیہہ مین لنگ سے آدلیکر تالو پرینت یہہ کہٹ چکر برنن کیئے ہین پرتھم لنگ ادہار دوتیہ ناہی ترتیہ گتھی
جو ترتیہ ہردا پنچم کنٹھہ کہشتم برہمانڈ (تالوا) ان چھہ چکرونمین برلونکا انیاس اس سکندہ مین سُوکشم کہا ہے سپتم سکندہ
مین بستار سے برنن کیا ہے ایسی برن ماترا سروپ بھگوتی کو نمسکار کرکے من کو دیپک کی لوے کی تُل استھر کرکے یہہ دھیان
کرنا چاہیئے (**دھیان**) سری کنڈلنی بھگوتی اُرن کنول کے اوپر براجمان رجوگن کو دھارن کرکے مایا بیج کو سنجگت
جسکا سُوکشم روپ ہو سوہی ہے مایا تیجسروپ اور سورج نارائن اودے ہونیکی سے کی تُل رکت سروپ ہے جسکا اور چندرما دوتیہ
روپ سے ہین استھن ایک ارتھات گوا روپ اور بکہار بند کی کانتی شسی کیسی ایسے سروپ کو نسچل بُدہی کرکے ہردے
مین دھیان کرنا چاہیئے ہے نارد جو منش کسی کال مین جو کہتے ہین کہ مین برہم ہون ایسا وہی منش کہہ سکتے ہین جو یہہ دھیان
اوپر کہا ہوا کرتے ہین اسلیئے اس دھیان کو سدیوکال سگن روپ کا چنتون کرنا چاہیئے جو ایسا دھیان اُس اُرن کنول واسنی
بھگوتی کا کرتے ہین وہی کہہ سکتے ہین کہ مین ہی بھگوتی سروپ ہون اور سمپورن کومل استھل مین وہی ہے وہی ساکشات

برہمہ ہی کسی کال مین بھن نہین ہے اس ست چت آنند بید ماتا کو آتما سروپ دھیان کرنا اُچت ہی پہر بھگوتی آنند سروپ کو نمسکار کرکے للاوٹ مین گورو پرماتما کا دہیان کرکے مانسی پوجا اور استتی گورو کی اس منتر سی کری (منتر) گورو برہما گورو وشنو گورو دیو مہیسر۔ گورو ریو پرم برہمہ تسمی شری گوروسی نمہ ارتہات برہما بشن مہیش یہ تینون سروپ گورو ہی ہین ایسی گورو کو بارم بار نمسکار ہے۔

دوسرا ادہیا، گیارہوین سکندہ شری دیوی بھاگوت مہاپران سرد یوکرت بھاشا کا جسمین پراتک کرتی اور شوچ کرم اور پراتکال کا پرمان برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد جو اچار ہین منش ہین وے پوتر نہین اور اونکو بید پڑہنے کا ادہکار نہین اب پراتک کرتی برنن کرتا ہون کہ برہمہ مہورت مین آٹہہ کرآر بنہ شوچ بدہی کا کرے راتری کے چوتہے پہر مین اوتم برن کو بید پڑہنا اُچت ہی پہر برہمہ مہورت مین اُٹہہ کر شٹ دیو کا دہیان کرنا چاہیئے اور یوگیشرون کو چھہ گہڑی کے تڑکے سی سورج اودے تک برہمہ کا دہیان کرنا چاہیئے اور برہمہ مہورت کا پرمان شوچ بدہی کے آدمین کہا گیا ہے جس سے برہمہ کا دہیان کری جیو اور برہمہ کو ایک مان لے جبتک جیو اور برہمہ کو ایک مان لے تب تک جیو اور برہمہ دویت بہاو مان رکہا جاویگا تب تک ہی بہرمتا رہیگی جب ایک مان لیا جاویگا جیون مکت ہوگا۔ برہم مہورت کو دو گہڑی سورج اودے سی پہلے لکہتی ہین ایسے سمجہو کہ پچپن گہڑی بیتیت ہوئے پشچات پانچ گہڑی رات کو اوساکال کہتے ہین اور ستاون گہڑی بیتنے پر ارنودہا کال بولا جاتا ہی اور اٹہاون گہڑی پیچھے پراتکال ہی اس سے اپرنت سوراودہ کال کہا گیا ہے سو برہمہ مہورت اُٹہکر بٹ موتر کرم سے نشچنت ہو شوچ کرم کرنے کو نیرت دشا کو جاوے اور جس بھومی مین شوچ کرم کرے وہ بھومی سم ہو اونچی نیچی نہو برہمہ چرج مین شوچ کرم کی سمے یگوپویت کو داہنے کان پر رکہنا اُچت ہی اور بان پرست اور گرہست کو پرشٹ اور کنٹہہ سے لپیٹنا چاہیئے اور جس پرتہوی مین شوچ کرم کری اسکا ترن جو ہو الگ کردے اور سیس اور مونہہ کو بستر سے ڈہک کر مون ہے اور سوانس کو روکے رہی اور جو پرتہوی پوتر ہو ارتہات دیوالا جل شمشان پربت بستی ہرے ترن والی پرتہی جہان خیتی کہری ہو اور مارگ مین شوچ کرم کرنا نچاہیئے اور سورج کے اودے اور است کی سمے اور بھجن اور بھوجن اور داتون کرنے کی سمے اور پترون اور دیو کرم اور شوچ کرم اور میتہن کے سمے اور گورو کے سمیپ اور یگ اور دان کرنے کی سمے اوش مون ہونا جوگ ہی جس سمے شوچ کرم کو بیٹہے یہہ کہی (دیورشی

پشاچ اور گ رچھپس اس بھومی سے الگ ہو) پہر تین بار تالی بجاوے پشچات شوچ کرم کرے اور پون اگنی براہمن
سورج نارائن کو شوچ کے سمے دیکہنا نہ چاہیئے اور دن مین اوتر کو راتری مین دکشن کو مکہہ کر لینا چاہیئے اور شوچ کرم
والی پرتہی کو ترن اتہوا مرتکا سے ڈہکنا اُچت ہی اسکا یہہ کارن ہے کہ اُس مل کے اوپر سورج نارائن کی کرن نہ پڑے
اور شوچ کرم کرنیکے پشچات جل کے سمیپ آکر پاتر مین جل لیکر مرتکا لے۔ رکت پیت کرشن کسی برن کی ہو پرنتو جل کے
بہیتر کی دیوالے کی تہی کی اور موسونکی کہودی ہوئی پرنش کے شوچ کرم سے بچی ہوئی اور کہات کی ملی ہوئی مرتکا
نہو اور موتر کرم سے دوگنی شوچ کرم مین اور شوچ کرم سے تگنی بہتہن کرم مین کریا کرلی چاہیئے۔ ایک بار لنگ کو مرتکا سے
دہونا چاہیئے، اور تین بار بائین ہاتھ کو پہر دونو ہاتہونکو ملاکر سات بار مرتکا سے دہونا چاہیئے اور پہالون مین بہی یہی پرمان
ہے اور پہر دونون پانو کو پانچ پانچ بار دہووے یہہ شوچ کرم گہرستیون کے لیئے کہا گیا اور اوس سے دگنا برمہہ
چاری کو اوس سے تگنا بان پرست کو کرنا چاہیئے اور جتی کو چوگنا اوس سے کہا ہے پہر پہلے بائین چرن کو پہر داہنی
چرن کو چار بیر مرتکا لگاکر جل سے دہووے یہہ دنکا شوچ کرم ہے اور راتری کے سمے اُس سے آدہا اور روگی کو اُس سے
آدہا مارگ چلنے مین (سفر) اُس سے آدہا کرنا جوگ ہے اور استری اور شودر اور اشکت اور بالک کو اُس سے آدہا اُچت ہے
اور جبتک دیہہ سے گند نجاتی رہے مرتکا سے لگاتار ہونا چاہیئے یگ یگانتر مین منو کا یہہ واک ہے (سنجگ یاوت) کہ
ناہبی سے نیچے کے انگ کا کرم بائین ہاتہہ سے اور ناہبی سے اوپر کی انگ کا داہنے ہاتہہ سے کرنا چاہیے اور شوچ کرم کرنے مین
آلس نہین ہوناچاہئے اور شوچ کرم کے پاتر کو تین بار مانجنا چاہیئے اور اپوتر بستو کو چہونا نچاہیئے اور جو چہوا ہی جائے اتہوا
بالک کو موہ سے چہولے تو پہر چوتہا شوچ کرم کرنا چاہیئے جب پوتر ہو اور لگہو سنکہا کے سمے (موتر) نیچے کو مکہہ کرنا جوگ
نہین اور لگہو سنکہا کے پشچات آچمن کرنا چاہیئے یہہ شوچ کرم کی بدہی ہوئی اب ونت دہاون کرم کو سنو کہ جس برکش
کے کانٹے ہون اتہوا جس برکش مین دودہ نکلے اور گولر اسبہہ کدم چمپا کرنجوا کی داتون کرنی اُچت نہین ہے اور دواد
انگل لمبی اور کنشٹکا انگلی کے برابر موٹی داتون کرے اُس سے پہلے پہر مکہہ دہووے اور داتون کے توڑنے کے سمے برکش
سے یہہ کہے کہ ہے مہاراج مین مکہہ کی سدہی کے نمت برہما کی آگیا سے اسکو گرہن کرتا ہون سو ہے ناس پت مجہکو پرسن
ہو کر دو اور ہے نارد جو اُچت دیوس کو داتون کاشٹ سے کرتے ہین وہ اپنے سات کل کو دہتے ہین اُن دونوئین
مرتکا سے سدہی مکہہ کی کرلینی چاہیئے پہر چرنونکو جل سے دہووے اور ناسکا کو ترجنی انگلی اور انگوٹہے سے اور انگوٹہے اور

اناسکا اُنگلی سے دونو نیترون کو اور کنشٹا سے دونو کانون کو اور انگوٹھے سے نابہی کو دہووے اور ہردی اور مستک کو پہلی پرکا کا جل سے دہووے ٭

تیسرا ادہیا ایکادس "اسکندہ" سری دیوی بہاگوت مہا پُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین اشنان کرم اور ترپن پتر دیو رشی کا برنن اور رودراکش کے دہارن کرنیکی بدہی ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد شوچ کرم کرکے اونکا سہت گایتری منتر کا سمرن کرے اور سکہا کو باندہ کر آچمن کرکے دونو بہجا اور اسکند ہون کو اسپرش کرے اور داہنے کان کو بلیچہ سے سمباسن کرنیکے دوش نروت کرنیکے لیئے اسپرس کرے کیونکہ اگنی جل سورج چندرما پون یہہ سب برہمن کے داہنے کان مین سدیو کال رہتے ہین اس کارن داہنے کان کو چہونا کہا ہے اور پہر ندی آدی تیرتھ کی جل مین اشنان کرے اس دیہہ مین نو دوارہ سے مل کی اُتپتی ہے اسی کارن پراتکال اشنان بہی کرنا جوگ ہے کہ پراتکال کے اشنان سے استری مین گون کی اپوترتائی اور منسا پاپ نروت ہوتے ہین اور بنا اشنان کے سب یا نسپہل ہے اور جو منش کشا جل مین ڈالکر اشنان اور سندہیا کرتے ہین وے سدیو کال پوتر ہین اور کشا کا یہہ پہل ہے کہ ایک دنکا اشنان سات دنکی اشنان کی پہل کے سمان ہے اور جو برہمن سات دن تک اشنان اور تین دن تک سندہیا اور بارہ دن تک اگنی کرم نہین کرے وہ برہمن شودر کے تل ہے اور جو ہوم کرتے ہین اور گایتری جپتے ہین سدیو کال اس لوک اور پرلوک مین پوتر ہین گایتری جپنے والے کو ایک پہن ماتر مین گایتری ماتا تار دیتی ہین گاشٹ[illegible] تہ گانا اور تری کا ارتہہ بید ہے (ارتہات بید گانا) اور گایتری کے تین پد ہین جو ان تینون پد کو جپنے والے ہین اُنکو یہہ گایتری تار دیتی ہین اسی کارن اُنکا نام گایتری ہے اور پرنو اور بیاہرتی سہت اوچارن کرنیوالے موکش ہوتے ہین اور جو پران اپان بالو کو سمان اور بُدہی کو نشچے کرکے بید پڑہتے ہین وے سدیو کال نجدہرم مین استہت ہین (ارتہات گایتری کا جپنا) اور لوکک منتر برہمن کو جپنا اُچت ہے اور جو ایسا کرتے ہین وے پتر اور دیو کارج کرنیکو جوگ نہین ہین اور منتر کا بیج سہت جپنا اُچت ہے اور دیوتا رشی پتریشرون کے توشن کرنیکو اشنان اور ترپن اوش کرنا چاہیئے پشچات شدہ بستر پہن کر جل سے باہر آکر بہبوتی دہارن کرکے رودراکش جپ کی سدہی کے نمت دہارن کرنا چاہیئے اب رودراکش کے دہارن کی بدہی شرون کرو کہ بتیس ۳۲ رودراکش کنٹھ مین اور بائیس مستک اور چہہ چہہ دونو کانون اور بارہ بارہ دونو ہاتہون مین (ارتہات پہونچون مین

پہونچی بناکر) اور سولہہ سولہہ بہجاؤن مین اور ایک سکہا مین (چوٹی)، اور ایکسو آٹہہ کی مالا چہاتی پر جو دہارن کریگا وہ
ساکشات رودر کی مورتی کے تل ہی اتہوا رودراکش کے بیچ کو چاندی روپے سوبرن آدمین منڈہوا کر سکہا مین اتہوا
کان اتہوا ہاتہہ اتہوا کنٹہہ مین اتہوا یگوپویت کی جگہہ باندہین اور ڈالین وے نشچے سدا کال موکش کے بہاگی ہین اور رودراکش
کا دہارن کرنیوالا شیو گیان کو پراپت ہوتا ہے اور سکہا مین رودراکش باندہنے سی برہہ تت کی اور کان مین باندہنے سے
ساکشات دیوی تت کی اور یگوپویت کی جگہہ پہننے سے اتہوا ہاتہہ مین باندہنے سے بیدون کے تت کی اور کنٹہہ مین ڈالنے سی
سرستی تت کی پراپتی ہوتی ہے اور سب برنونکو رودراکش دہارن کرنا اُچت ہی اور برہمنون کو منتر سہت دہارن کرنا جوگ
ہے اور جو اُٹہتے بیٹہتے سوتے چلتے پہرتے جل پان کرتے بہوجن کرتے رودراکش دہارن کرے رہتے ہین اونکو ایک
ایک پد پر انیک تیرتہون کا پہل ملتا ہے رودراکش دہاری پاپون مین لپت نہین ہوتا اور اُسکے دہارن کرنے مین لجا کرنی
نہ چاہیئے وہ موکش بہاگی ہین اور جو اُسکے دہارن کرنے مین لجا کرتے ہین کرور جنم تک بہی موکش نہین پاتے اور چانڈال کے
تل ہین اور جو منش رودراکش دہاری سے بیر کرتے ہین اور اونکو ہنستے ہین وے برن شنکر جون مین جاتے ہین رودراکش
کے دہارن کرنے سے رودر رودرتا ئی اور برہما برہمت کو پراپت ہین اسی کارن رودراکش کا دہارن کرنا پرم سریشٹ ہے
اور جو منش بہگتی سے رودراکش دہارن کرکے بستر اور ان کا دان کرتے ہین سمپورن پاپون سے رہت ہو کر شیو لوک کو جاتے ہین اور
شرادہ کی سمے اور بہوجن کی سمے دہارن کرنے سی پتر لوک کو جاتے ہین اور رودراکش دہاری کے چرنونکو دہو کر پینے والا سمپورن
پاپو[illegible] کو پراپت ہوتا ہے اور رودراکش کا مار سُبرن اتہوا روپے چاندی مین منڈہوا کر دہارن کرنیوالا
شیو کی مورتی کہا گیا ہے رودراکش کو جو کوئی لجا سے بہی دہارن کرے وہ بہی موکش کو پراپت ہوتا ہے اور جو لجا سے دہارن ہی
نہین کرتے وے نرک کے بہاگی ہین ہے نارد رودراکش کا مہاتم بڑے سی بڑے ہی اوسکی مہما کوئی نہین کرسکتا مینی تہوڑا
کرکے تم سے برنن کیا ہے سو جتن کرکے بہگتی سے رودراکش دہارن کرنا جوگ ہی +

چوتہا ادہیاے گیارہوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا ہے جسمین رودراکش کا مہاتم بستار پوربک ہی اور اُسکی برہان اور دہارن کرنیکی بدہی برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے مہاراج مجہہ سے رودراکش کا مہاتم اشیش کرکے برنن کیجیئے نارائن رشی بولے کہ ہی نارد جو تمنی مجہہ سی پوچہا ہے

یہی سوام کارتک جی نے شیوجی سے پوچہا تہا سومین تم سے کہتا ہون سنو شیوجی نے سوام کارتک جی سے کہا کہ ہے کہٹ مکہہ
رودراکش کا مہاتم اور اوسکی اُتپتی یون ہے - ایک سمے ترپرنام دَیت بڑا بلوان ہوا اُسنے برہما آدو سمپورن دیوتاؤنکو
جیت لیا مینے اوسکے مارنے کو منت گہور شستر کو چنتون کرکے ایک دِب سہہنسر برس پرنیت نیترون کو موند کرسمادہی لگائی
تہی میرے نیترون سے بیاکل ہوکر جو جل کی بوند پڑی اُس بوند سے رودراکش کا برکش اُتپت ہوا جس سے اُہتیس بہید کے
رودراکش اُتپت ہوئے ایک سورج کے نیتر سے کپل برن رودرکش (سرخ) بارہ پرکار کے دوسرے چندرما کے نیتر سے سویتا
رودرکش (سفید) سولہہ پرکار کے تیسرے اگنی کے نیتر سے کرشن برن رودراکش (سیاہ) دس پرکار کے سویت برن
کی برہمن سنگیا اور رکت برن کی چہتری سنگیا اور کرشن اور رکت برن ملی ہوئی کی بیس سنگیا اور کیول کرشن برن کی شودر
سنگیا ایک مکہہ کا رودراکش ساکشات شیو برہم ہتیا کا ناش کرنیوالا اور دو مکہہ کا دیوتونکا ناش کرتا اور تین مکہہ کا اگنی برہم
ہتیا اور انیک پاپونکا نرورت کرنیوالا اور چار مکہہ کا برہما کے تُل اور نر ہتیا کا نرورت کرتا اور پانچ مکہہ کا ساکشات رودر کال اگنی
نام ابہکش بستو کو بہکشن کرنے اور چنچلا استری سے اسپرش کرنیوالون کے پاپ کا ناش کرنیوالا ہے اور چہہ مکہہ کا سوام کارتک
برہم ہتیا کا ناش کرتا اور سات مکہہ کی گنو سنگیا سوبرن کی چوری کے پاپ کا نرورت کرنیوالا اور آٹہہ مکہہ کی گنیش سنگیا
جو ان اور روئی اور سُبرن کی چوری اور دُشٹ استری سے اسپرش کرنیکے پاپ کا ناش کرتا ہے اور نو مکہہ کی بہیرون سنگیا
بہگتی اور مکتی کا دینے والا ہے اور اُسمین میرے تُل بل ہے اور سہنسرون بہیرون (گربہہ پات یعنے اسقاط حمل) اور برہم ہتیا
کا ناش کردیتا ہے اور دس مکہہ کا جناردن اور ورکش سنگیا جو بہوت پشاچ بیتال سرپ آدکے بہے کا ناش کرتا ہے اور گیارہ مکہہ کی
رودراکش کی رودر سنگیا اُسکو جو منش سکہا مین دہارن کریگا سہنسر اسو میدہ اور سو باجپی اور سہسر گئو کے دان کے تُل پہل کا ابہد
ہوتا ہے اور بارہ مکہہ کی رودرکش کو جو کوئی کان مین دہارن کرے اُس سے سورج نارائن بڑے پرشن ہوتے ہین اور اسو میدہ جگ
کا پہل ملتا ہے ... (... رنگ رکہنے والے حیوان) اور شستر دہاری اور بگہیرے اور ہاتہی اور مرگ اور بلاد اور سرپ اور موسا
اور دادر اتہوا ہور کہر سرگال سے بہے نہو گا اور تیرہ مکہہ کی ... سنگیا ہے جو سمپورن پاپون اور ماتا پتا بہراتا کے مارنے والون کے
پاپونکا ناش کرنیوالا ہے اور چودہ مکہہ کی رودراکش کے دہارن کرنیوالونکو پتر آدک کا سکہہ ہوگا اور وے میرے تُل ہین ہے سوام
کارتک اُسکا نتیت پہل ہے اور پرم گت کا دینے والا ہے اور ایک رودراکش سکہا مین اور چہبیس کی مالا سیس پر اور پچاس
کی ہردے پر اور سولہ کی بہجا مین اور بارہ کا کنگن اور ایکسو آٹہہ کی مالا اتہوا چون اتہوا ستائیس کی جو دہارن کریگا اتہوا

جینگا اُسکا پہل اتینت ہوگا اور جو ایکسو آٹھہ کی مالا پہنیگا اوسکو ایک ایک چہن مین اسومید جگ کا پہل ہوگا اور اوسکی اکیس کلی سُرگ کو جاوینگی ؛

پانچوان ادہیاء گیارہوین سکند شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین رودراکش کی مالا دہارن کرنے کی بدہی ہے

شیوجی مہاراج بولے کہ ہے سوامی کارتک جی اب جپ مالا کی بدہی سنو کہ رودراکش ہوکش کا دینیوالا ہے جسکا مکھہ تو برہما اور بیچ رودر اور پوچہہ بشنو ہیہے پچیس رودراکش پانچ مکھہ رکت سویت برن ملے ہوئے اتہوا ایکسو آٹھہ کی اور سب مکھا پہندون کی مالا اس پرکار بنانی چاہیئے کہ مکھار بند سے مکھار بند اور پوچہہ سے پوچہہ جوڑدے اور سُمیر کے مکھار بند کو اوردہیاگ کرے اور اوسکے اوپر ناگ پاش کی گانٹہہ لگادے پنچپات پر تہم اشٹ گندکے جل سے پھر پنچ گبہہ سے پھر شُدہ جل سے دہووی پھر سوامنتر سے اتہوا کوچ سے اسپرس کرے اور جسن دیوتا کا منتر جپنا ہو اوسکا پوجن کرکے ایکسو آٹھہ بیر وہ منش جپے اور کنٹھہ اور سیس اور ہردی اور کرن اور باہو مین رودراکش دہارن کرکے شیو اور شکتی کو تت سمجھی اوسکا اتینت مہاتم ہے اشنان دان جپ ہوم باسدیو دیو پوجن پراشچت بدہی شرادہ کرم دکشا کرمون مین رودراکش کا دہارن کرنا اتیش اُچت ہی جو بنا رودراکش دہارن کرے اُن کرمون کو کرینگے نش پہل ہینگے اور نرک گامی ہونگی اور جو کنٹھہ اتہوا ہاتہہ مین سرن سہت دہارن کرتے ہین وے سدیو کال شدہ ہین اور اپوتر منش کو اسپرش کرنا جوگ نہین ہے اور رودراکش کے تیرن اور تیرکو دہارن کرنیوالا پتن لوک مین جاکر پہر نہ آویگا اور رودراکش دہاری کا پُن کبہی چہے نہین ہوگا اور سمپورن پاپون سے رہت ہوگا جو پشو بہی دہارن کریگا وہ بہی رودر کے تل ہی اور منش کے بل کا تو کیا کہنا ہے ایک رودراکش کا دہارن کرنا بہی رودرتائی کو پراپت کرتا ہے اُسکے سمپورن دُکہہ نرورت ہوکر میرے پدکو پراپت ہوگا اور جو کوئی رودراکش کا ابہوشن بناکر پہنیگا وہ اوتم بہاگوت پُرش ہوگا ارتہات بہگوتی کے پدکو پراپت ہوگا جو کوئی کان سکہا کنٹھہ ہاتہہ اوودر مین دہارن کریگا سُرتی مین لکہا ہے کہ وہ شیو بشنو برہما کی اور منیشرون کی کلا سے ہوگا اور اوسکی جو سنتان ہوگی وہ بہی منیشرون کی کلا سے ہوگی اور رودراکش دہاری سات جنم تک میری بہگتی مین ہکرانت کو میرے پدکو پراپت ہوتے ہین اور جو اسمین سردہا نہ کرینگے وے بیدسے بمکھہ ہونگی رودراکش کا مہاتم جام بالی بدہت مین بہت لکہا ہے اُسکا پہل تینون لوگون مین پرگہٹ ہے رودراکش

سے درشن کرینکا مہاپُن ہے اور اوسکی اِسپرش کرینکا کوٹ گُنا اور دھارن کرینکا سو کوٹ گُنا اور جپنے کا لاکھہ کوٹ گنا پُن ہے رودراکش
دھاری ساکشات میری مورتی اور سدیو کال ابدہ ہے اور سُر اور منیشرون سے بیری ہے تل پوجن کے جوگ ہے اور بہوجن اتہوا شوچ
کرم کرتی سمے مالا کو کرن کے اوپر رکہنا چاہیئے جو منش رودراکش کو کنٹھہ مین دھارن کیئے ہوئے مرت ہوتے ہین وہ مکت بھاگی
ہوتے ہین جو منش انجان اور جپ سے ہین بہی ایک بیج رودراکش کو بہی جتن سے دھارن کریگا اُسکی اکیس کُلی ہیری لوک مین باس کرینگی

چہٹا ادہیاے گیارہوین سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین رودراکش کا مہاتم اور اُسکے لکشن برنن کیئے ہین

مہادیو جی بولے کہ ہے سوامی کارتک مہاسین اور گنشا اور جیو اپتر کے برکشونکی مالا رودراکش کی مالا سولہوین انس کی بہی سمان
نہین ہین جیسے مہاپرشونمین اکشنو گرہونمین سورج ندیون مین گنگا جی منیشرون مین کشب جی اشہرون مین اوچی شروا
دیوتاؤنمین گوری سرشیٹ ہین ایسے ہی مالاؤنمین رودراکش کی مالا پرم اوہاتما سے سرشیٹ اور اوتم ہے اُسکے سمان استوتر
برت دان کوئی پہل دائک نہین میرے اور بہگوتی جی کے پرم بہگت کو رودراکش کے دینے کا پہل وہ پُن مجہہ سے کہا نہین جاتا
جو انت ہے جو پُرش رودراکش کو کنٹھہ مین دھارن کرکے ان کا دان کرتا ہے اُسکی اکیس کُلی رودر لوک مین پراپت ہوتی ہین
جس برہمن کے مستک پر بہبوتی اور کنٹھہ مین رودراکش اور گہر مین میرا پوجن نہو وہ برہمن چانڈال سے بہی ملین ہے مانس
اور مدیرا کے کہانے پینے کا دوش بہی رودراکش کے دھارن کرنے سے نرورت ہوتا ہے اور پورن پہل جگ کرنے اور بید پڑہنے کا
ملتا ہے اور جسکی بہجا مین رودراکش بندہے ہوئے مرت ہو اوسکی اکیس کُلی میرے لوک کو چلی جاتی ہین برہمن اتہوا چانڈال
پوتر اپوتر بہکش ابہکش ملیچہ اور سمپورن پاپونکا بہرا ہوا بہی جو رودراکش اور بہسمی کو دھارن کرتا ہے میرے لوک کو پراپت
ہوتا ہے جیسا پہل کرور رودراکش کے سیس پر اور دس کروڑ کانون مین اور سو کروڑ گلے مین اور سہنسر کرور مستک پر اور
دس سہنسر کروڑ یگوپویت مین اور لاکہہ کروڑ بہجاؤنمین دھارن کرنے سے ملتا ہے ویسا ایک رودراکش دھارن کرکے اوتم برن برہمن
اَدہبہگتی سے شری بہگوتی جی کا دہیان کرکے بید پاٹھی بید کے منتر کو جو پڑہے پہل ملتا ہے رودراکش کی مالا دھاری بہگتی
سے برجت اور پاپون سے سنجگت بہی ہو سمپورن بندہن سے چہوٹ کر موکش کو پراپت ہوتا ہے بُدیاوان اتہوا مورکہہ جو
رودراکش کو دھارن کرتا ہے جیسے کہٹ اور گردہپ موکش کے بہاگی ہوئے موکش کو پراپت ہوتے ہین سوامی کارتک جی نے پوچہا

کہ ہے مہاراج اُس کہکٹ اور گردہپ کی موکش پراپت ہونے کی کتھا برنن کیجئے شوجی بولے کہ ہے سوامِ کارتک جی ایک گردہپ
اور ایک کہکٹ ایک سمے رودراکش اپنی پیٹھہ پر لاد کر بندیاچل پربت پر گئے جس سمے اُنھون نے بہار اوتار اُسی سمے پران
تیاگ دیئے اور میری کرپا سے میرے لوک اور پرم پد کو پراپت ہوئے اور جتنے اُنکی پیٹھہ پر رودراکش تھے اُتنے ہی جگ پرنیت
میرے لوک مین رہے سو ہے سوامِ کارتک بھگتی رہت اتھوا سہت جو رودراکش کو دھارن کریگا وہی پاپون سے رہت ہوگا
اور سہنسر رودراکش دھاری کی دیوتا میرے تل پوجن کرتے ہین اور جسکو سہنسر رودراکش نملسکین تو سولہہ سولہہ بھجاؤن اور
ایک سکہا مین اور دوادش کا کنگن ہاتھہ مین اور بتیس ۳۲ کنٹھہ مین اور چالیس تک پر اور چھہ چھہ کانون مین اور ایکسو آٹھہ کی
مالا ہردے پر دھارن کرے وہ بھی میرے تُل دیوتاؤن سے پوجت ہوگا جو کوئی موتی مونگا پھٹک روپا اتھوا چاندی میز
ڈوری منی سہت رودراکش دھارن کریگا وہ ساکشات میری مورتی کے تُل ہوگا اتھوا کیول رودراکش کو ہی دھارن کریگا وہ سدیو
کال میرے سمیپ رہیگا جو رودراکش کی مالا سے جپ کریگا اُسکے جپ کا اننت پہل ہوگا جس منش کے شریر مین ایک بھی رودراکش نہو
اور ترپنڈ تلک نہو اوسکا جنم برتہا ہے جو منش رودراکش چوٹی مین باندہ کر اشنان کرتے ہین اُنکو گنگا اشنان کا پہل ملتا ہے
ایک مکھہ اتھوا پنچ مکھہ اتھوا اکادش اتھوا چتردش مکھہ رودراکش کا جو کوئی پوجن کریگا اتھوا دھارن کریگا وہ دارودری بھی ہو
تو تین راجا سے بھی ادہک دھنوان لکشمی وان ہوگا اور ایک چھین مات مین اُسکے دارودر کا ناش ہو جائیگا ہے سوامِ کارتک اب مین تم سے پران
کی کتھا بشیش کرکے برنن کرتا ہون سرون کرو۔ کوشل پوری مین ایک برہمن گری ناتھہ نام مہا دھنوان دہرم آتما بید بیدنت
کا جاننے والا اگنی کا کرنیوالا تھا اوسکا پتر گن ندہی نام ترن اوستہا کو پراپت ہو کر مہا کامی ہوا اُسنے اپنے گرو تپنی کٹماولی نام پر جو
پرم سروپ وان تہی اتسکت ہو کے گورو کو بس دیدیا اور گورو کے مرت ہو جانے پر گورو تپنی کے ساتھہ رہنے لگا اُسکے ماتا پتا نے
اوسکا یہہ کہوٹا کرم دیکھہ کے اوسکو تیاگ دیا اُسنے ماتا پتا کو بھی بس دیکر مار ڈالا اور کٹماولی کے ساتھہ بہت دنون تک بلاس کرتا رہا
اور برہمنون کے گہر مین چوری کر کر اور مدہراپان کرکے نت مت رہنا اُسکا بیوہار ہو گیا برہمنون نے جات سے باہر کرکے گرام سے
نکال دیا وہ بن کو چلا گیا اور اُسکی بن چر سنگیا ہو گئی تب وہ مارگ کو لوٹنے اور برہمنون کو مارنے لگا بہت دن پیچھے اُسی بن مین اُسکی
مرت ہو گئی سہنسرون یم راج کے دوت اُسکے لینے کو آئے اور میرے گن بھی آئے اُن گنون اور یم راج کے گنون کا سمباد
ہوا یم کے دوت تو کہین کہ ہم اسکو یم لوک کو لیجائینگے کیونکہ اُسنے جو بہت پاپ کئے ہین مہا پاپی ہے اور انیک اُسنے برہم ہتیا کری ہین
کس پن کے پربہاؤ سے تم شیولوک کو لیجاؤگے میرے دوت بولے کہ ہے جمدوتو جس پرتھوی پر اسکی مرت ہوئی ہے اُس پرتھوی میز

وسہاں تھہ نیچے ایک رودراکش کا بیج تہا اُسکے پہل کے پربہاؤ سے ہم اسکو شیولوگ کو لیجائینگے یہہ کہکر میرے گن اُسکو بون
مین ٹہلا وب روپتا کو پراپت کر شیولوگ کو لے گئے ہے سوام کارتک رودراکش کا ایسا مہاتم ہے اوسکی مہما بہلی پرکار سمجہنا کہ یہہ
مہاسمپورن پاپون کے چہے کرنیوالی اور پُن کے بڑہانیوالی ہے +

ساتوان ادہیاء اکادس سکندہ سری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دلیو کرت بہاشا کا جسمین رودراکش کا مہاتم اور لکش او رپُن کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد شیوجی نے کہا کہ ہے سوام کارتک اب سداچار بدہی مین جو رودراکش کا مہاتم ہے وہ سنو اور اُسکی
لکشن سنو کہ رودراکش کے درشن سے کروڑ گنا پُن اسپرشن کرنیکا ہے اُس سے کروڑ گنا پُن دہارن کرنیکا اوس سے لکشن گنا پُن جپ کرنیکا ہے
اور رودراکش کے ابہاؤ مین بہدراکش کا بہی مہاتم کہا ہے رودراکش کے تین پرمان ہین - دہاتری پہل ارتہات آنولہ کی
سمان تو اوتم ہے اور بدری پہل کے سمان مدہم اور چنے کے سمان ادہم ہے اور اونکی چار برن ہین جو پہلے بہی چرتہے آدہیا مین
برنن کیئے گئے ہین سوینت برن کی برہمن سنگیا اور رکت برن کی چہتری اور پیت برن کی بیش اور کرشن برن کی
شودر سنگیا ہے اپنے اپنے برن کے انسار اُسی برن کا رودراکش دہارن کرنا اُچت ہے اور اونکی ابہاؤ مین جیسا جسکو ملجائے
ویسے ہی برن کا دہارن کرلے اور رودراکش کے لکشن شُبہہ اشبہہ پہل کے یہہ ہین کہ چکنے کننگ سہت اور سمان اکار رودراکش
سرلشٹ ہین اور کرمی کہائے ہوئے اور کہنڈت اور پہٹے ہوئے اور کانٹون رہت اور جسمین گڑہے ہون اور گول نہون یہہ چہہ پرکار
کے رودراکش اشُبہہ ہین اور جسرو.راکش مین اُسمات (ارتہات آپ ہی آپ) چہید ہو وہ اتینت سرلشٹ ہے اور جو جتن سے چہید
کیئے جاتے ہین وہ مدہم ہے اور رودراکش کو پاٹ (ریشم) اتہوا سوت مین بلوا کر کنٹہہ مین دہارن کرنا اُچت ہے اس پرکار رودراکش
کے دہارن کرنے والے میری مورتی کے تل ہین سکہا مین ایک سیس مین تیس گلے مین چہتیس بہجاؤن مین سولہہ سولہہ کنگہن بارہ بارہ
کی پہونچی پچاس کندہے مین ایکسو آٹہہ کی مالا ہروسے مین دو اتہوا تین اتہوا ایک اتہوا تینون کو کنٹہہ مین دہارن کرے کنڈل مکٹ
ہار انگد جو رودراکش کے پہنے اور کہاتے سوتے کسی کال مین رودراکش کو نہ اوتارے وہ رودر کے تل ہین تین سو رودراکش کی ادہم
سنگیا پانسو کی مدہم سہنسر کی اوتم ہے سیس مین ایشان منتر سے کانو مین تت منتر سے للات اور ہردے اور ہاتہون مین اگہور منتر سے
اور پچاس رودراکش وکش گرنتہہ کرکے بامدیو منتر سے رودر پر دہارن کرے اتہوا مول منتر سے دہارن کرے وہ پرم پد کو پراپت ہوا اور رودراکش دہارن

کے پہل اور پر بہاو یہہ ہین کہ ایک مکھار ندر کا رودراکش برہم تت اور دو مکھار ندر کا جوار دہ ناری شر سنگیہ ہے سری پرشن ہو
پراپت کرتا ہے تین مکھہ کے نل سنگیا سے استری ہتیا کا ناش کرتا ہے یہہ تینون اگنی سروپ ہین اُسکے دہارن کرنے سے اگنی پرشن ہو
ہے چار مکھہ کی برہما سنگیا ہے اینک پرکار کی سمپت ملتی ہے - پانچ مکھہ کی برمہہ سنگیا ہے اُس سے مین پرشن ہوتا ہون چہ مکھہ
کی سوام کارتک سنگیا ہے اور گنیش جی پرشن ہوتے ہین سات مکھہ کی سپت ماترا دیوتا ہین ساتون ہین اُسکے دہارن
کرنے سے پرشن ہوتے ہین اور گنگا جی کو پریہ ہین اور اوسکا دہارن کرنیوالا سدیو لوتر ہے اور نو مکھہ کا یم دیوتا ہے اور اوسکے
دہارن سے جمراج پرشن ہوتے ہین اور دس مکھہ کی دسا دشتا ہین مین پرشن ہوتا ہون گیارہ مکھہ کے گیارہ رودر دیوتا ہین
اور اندر دیوتا ہے سدیو کال سوبھاگی ہوتا ہے اور دوادش مکھہ کی اشنو روپ سنگیا ہے اور دوادش آدت دیوتا ہین اور
تیرہ مکھہ کی کام دیو سنگیا ہے اُسکے دہارن کرنیوالے سے کام دیو پرشن ہے اور چودہ مکھہ کی رودر سنگیا ہے اُس سے سمپورن بیادہ
نرورت ہوتی ہین ہے سوام کارتک جی سب رودراکش چودہ مکھہ کی ہین جنکا مین نے کی پہل اور پربہاو کہا گیا جو پرم بہگت ہین اُنکو مدہرا
مانس لہسن پلانڈر (ارتہات پیاز) اسلس مانگ یہہ سب تیاگ کرنی اجوگ ہین اور شنکرانت کے دن اور لسبوادن اور اماوس
اور پورنماشی ایکادشی دوادشی کے دن رودراکش کے دہارن کرنے سے سمپورن پاپ سے رہت ہو کر منش پرم پد کو پراپت ہوتا ہے

اٹہوان ادہیا اکادس سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین بہوت شدہی کا برنن

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اب تم بہوت شدہی کی بدہی سمجہو کہ مول ادہار سے لیکر کنڈلی تین پرکار دیوتا کا چنتون کرنا چاہیے
اشنان کرکے اوشدہ لبتر دہارن کرکے آسن پر بیٹھہ بہشم لگاوے پہر رودراکش دہارن کرکے بہوت شدہی کرے اور کنڈلی پر کار جسے
کمبہک پرانایام کہتے ہین کرے دونو سوانس اور دونون ناڑیونکو سمان کرکے برمہہ انگ مین (کپالی) استہت ہو اسمرن کرے اور
جیو اور برمہہ کو ایک مانکر دہیان کرے اور ہنس منتر کا سمرن کرے چرن سے جانو تک چتش کون جنتر بجر سنگیک لم سے سمرن کرکے
سوہم منتر مین چنتون کرے اور جانو سے ناہی تک اردہ چندرما کا دو پدم انکت یم بیج سے سوئیت برن سوم منڈل کو
اسمرن کرے اور ناہی سے ہردے تک ترکون جنتر سوستی سے ملاہوا پرم بیج سے رکت برن پاوک منڈل کو شدہ کرے
اور پہر ہردے سے آدلیکر بہیر ودہ (ابرو کا وسط) تک کہٹ کون جنتر بندو لکشن اور یم تر بیج سے بت اور دہوم برن بہا سو منڈل
(سورج کا منڈل) چنتون کرے پہر آ برمہہ رنگر (ارتہات برہمانڈ) مین بہیر وکے مدہ بہاگ برت اکار منو ہرہم بیج سے ملاہوا

اکاش منڈل کو چنتون کرے ہے نارد ایک ایک بھوت کو ایک ایک مین ملادے جیسے پرتھی جل مین جل کو اگنی مین اگنی کو بایو مین اور بایو کو آکاش مین میلن کرے اہنکار سے مہت تت کی اُتپتی ہے اور مہت تت سے مایا پرکرتی کی اُتپتی ہے اور مایا سے آتما کی اس پرکار جوڑنا چاہیئے ایسے شُدہ بھوت ہوکر پاپ پرش کو چنتون کرے کہ جو نام کُکشی مین کرشن روپ انگشٹان پرمان ہے اور برہم ہتیا اوسکا سیس ہے اور کنک کی چوری جسکے ہاتھ ہین اور مدہ پان جسکا ہردا ہے اور گورو کی سیج کا گون کرنا جسکی کٹی اور مہاپاپ جسکے دونو چرن ہین اور اپ پاپ جسکا مستک ہے اور کھڑگ چرم کو وہ دھارن کر رہا ہے نیچے کو اُسکا مکھار بند ہو رہا ہے اور وہ مہا دوشی ہے اور پہر بایو بیج سے بایو کو سمرن کرکے اگنی بیج اُس پاپ پرش کو اپنے شریر مین بھشم کردے اور رکمبک پرانایام سے بایو بیج کو جپ کرا ان بھشم ہوئے کو اپنی دیہہ سے نکالے سدہا بیج سے دیہہ کو اوتپان کرے اور بھشمی کو لو بیج سے اکٹھی کرے اور سوبرن کے برن کے تُل بھشمی کو چنتون کرے۔ اور رکت کی اکار دھیان کرکے اکاش بیج کا اُچارن کرے۔ اور مستک سے چرن تک انگو نکا چنتون کرے اور اکاش سے آدلیکر پنچ مہا بھوتونکو دیہہ مین کلپنا کری اور سوہم منتر سے جیسے ہی نارد وہ دیہہ شُدہا بیج سے برنن کری ہی سو اس پرکار اپنی ہی دیہہ مین بھشمی بنا کر سوبرن کے تُل مستک پر دہارن کرے یہ سب اپنی دیہہ مین چنتون کر لینا چاہیئے پہر کنڈلی مین جیو کو استہت کرکے امرت روپی ہردی مین استھاپن کر سولا دہا مین اسمرن کرے اور اپنی ہردی مین رکت سمدرا ستہات رود ہر سمدر مین ارن کمل کے اوپر براجمان مہامایا نو کا مروپ ایسی دھیان کرے کہ ہاتھو نمین ڈنڈ اور ترشول اور انکش کو پنچ بان سہت دھارن کیئے ہوئے اور رودہر کا کپال بہرا ہوا ہست مین تین نیتر کٹھو رہردا بالا ارک برن (لال رنگ) سدیو کال سکھ کے دینے والی۔ یہہ دھیان پران شکتی پرماتما سروپنی کا کرکے نمسکار کرے اور دھیان مین ہی اُس پاپ پرکھ ہوتی کی بھشمی کو دھارن کرے پشچات وہ پرانی ایک چھن ماتر مین پرم پد کو پراپت ہوتا ہی اب ہی نارد تم بہوتی کے دھارن کرنیکا مہاتم جو شرتی سمرتی مین بڑا اُتم برنن کیا ہی شرون کرو۔

نواں ادہیاء اکادش سکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپُران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین بھشمی کے دہارن کرنیکی بدہی اور اسکا مہاتم کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اب مین سروبرت (سیس پر بہبوت لگانا) جو برہمنون اور اُتم برنون کو کرنا چاہیئے برنن کرتا ہون اُس پرم پدا گیان ناشک تاکو شردہا پوربک شرون کرو کہ سروبرت کو پہلے بدہی سے شرتی سمرتی کے پرمان بتاؤن اور

برہمنون نے کیا ہی اور برہما نشنو رودر بہی سدا یو کال دہارن کرتے ہین جس سے سمپورن پاپکو نکا ناش ہوتا ہے اور سروبرت کی ساکہا کے
بید مین کئی پرکار کے نام ہین کتنے ہی سروبرت کتنے ہی پشوبرت کتنے ہی شوبرت کہی ہین پرنتو پدارتہہ ایک ہی ہے جسکا ست
چت آنند گہن سروپ شیو نام ہے وہ ہی تت ہی اُسیکو ست بستو سمجہو اُسی بستو کا گیان سروبرت ہی بہشمی کو سیس پر دہارن کرنے
سے اُسکا نام سروبرت ہی جو اس سروبرت سے یہہ ہین سمپورن دہرم اور سرب بدیا کے ادہکار سے برجت ہین اور سروبرت کرنیوالے
پاپون کے داہک ہین اور سمپورن بدّیاؤن کے سادہن کرنیوالے ہین اتہربنی شرتی جو سوکشم ہے اور سوکشم ارتہہ کی پرکاش کرنیوالی
ہی اُسکے پرمان جو پریت سے برت کرینگے اور آچرن کرینگے اور اگنی سے آدلیکر چہہ ون منترون سے ستنگ اتہوا سمپورن انگ مین
بہشمی دہارن کرینگے برمہہ بدّیا اور کلیا نتا کو پراپت ہونگے اور وے چہہ منتر چہیون تتا کرکے اتہربن شرتی مین اس پرکار کہی ہین
اگنی بہشم مرتی بہشم جل ہی بہشم تہل ہی بہشم بیوم ہتی بہشم سُرگ ادم بہشم ان منترونکو کہکر بہشمی کو دہارن کرنا چاہیئے
جو منش بارہ برس اتہوا ایک برس اتہوا اُس سے آدہا اتہوا آدہے سے آدہا اتہوا بارہ دن سنکلپ کرکے یہہ سروبرت دہارن کرینگے
اتہوا سروبرت سے اشنان کرینگے پرم پدکو پراپت ہونگے اور جو منش سروبرت کو نہ کرینگے وہ مہاپاتکی ہونگے یہہ پرم بدّیا سناتن
ہی جیسے سرولیشر شیو ہین ایسے ہی سروبرت کو سمجہو سہنسرون جنم مین وے منش دہرم مین پرورتی کرنیوالے ہین جو پرم بدّیا
کو دہارن کرتے ہین وے شاکشات دیوتُل ہین اور جو مہیس پر دہارن کرکے اشنان کرتے ہین وے نت ہی اپوتر ہین جو پشو بہی
اس برت کو کرین وے بہی پشو پن سے چہوٹ جاوین اور جو منش اس سروبرت کو نہین کرتے وے پشو ہین اس سے مہاپاپی
بہی موکش کو پراپت ہوتے ہین جابالی پڑہتی ہین ترپنڈ لگانیکا مہاتم بید کی اُنسار برنن کیا ہے جو منش ترم بک منتر سے اتہوا
شیو منتر سے گہرستی اتہوا بان پرست اتہوا سنست ترپنڈ لگاوینگے وہی شیو پدکو پراپت ہونگے اور جو اُنکار اتہوا سنگتا منتر
سے ترپنڈ دہارن کرینگے وہی اتینت پہل کو پراپت ہونگے اور جو نمہ شوائے منتر سے لگاتے ہین وے نت ہی برہم چرج کو پراپت
ہوتے ہین جل سہت بہشم کا ترپنڈ لگانا برہم پدکو پراپت ہوتا ہی بیدمین بہشمی سے لپت دیہہ کو پوتر برنن کیا ہے للاٹ ہردی
بہجاؤن مین ترپنڈ لگانے سے کلیان ہوتا ہے اور سنیاسی آسرمی تو بہشمی کے ترپنڈ لگانے سے اتینت پرم پدکو پراپت ہوتا ہی
اور ترالیس اتہوا یجرگن منتر سے بہشم کا ترپنڈ برمہہ چرج کو پراپت کرتا ہی اور شودرون کو (نمہ شوائے) منتر سے
ترپنڈ بہشمی کا لگانا جوگ ہی اور برنون کو اُن منترون سے جو پہلے کہی گئے لگانا جوگ ہی اور بہشمی کی بدہی یہہ ہے کہ اگنی ہوتر
اتہوا نرمل اگنی کی بہشمی آدر پوربک شُدہ پاتر مین رکہکر شُمکہہ دہرے اور ہاتہہ پانو دہوکر دوبیر آچمن کرکے برہم منتر پڑہکر تین

پرانایام کرکے اگنی منتر اوچارن کرکے بھسمی کو اسپرش کرنا چاہیئے آپو جوتی اس منتر سے دھیان کرے پھر سوئیت بھسم کو
سیس پر لگاوے اور پھر وشنو کا دھیان اور جگناتھ پرماتما اور جل آدپ پرماتما کا دھیان کرکے بھسمی کو جل میں ملاکر اگنی منتر
سے للاٹ میں لگاوے اُس پیچھے ہردے اور کنٹھ میں لگاوے اس بدھی سے بھسم لگانے سے شیوتا کو پراپت ہوتا ہے اور ترپنڈ
اناسکا اور مدہما انگلیوں سے لگانا چاہیئے اور انگشٹ سے ترپنڈ کی ریکھا کرنی چاہیئے اس بدھی سے تینوں کالوں میں جو نت
ترپنڈ لگاتے ہیں سو پرم پد کو پراپت ہوتے ہیں +

دسواں ادھیاء گیارہویں اسکندھ شری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا ٹیکا
جسمیں بھسمی بنانے اور دھارن کرنیکی بدھی اور ترپنڈ کا مہاتم برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد بھسمی مہا اگیان کی ناشن ور گیان کی اُتپت کرتا ہے اور اگنی ہوتر اور سادھارن اگنی کی اور لواہ
کی بیدی کی اور ہوم کی بھسمی اور داوانل (بن میں آگ لگنے سے بھسمی) کی بھسمی پوتر ہیں اُنکی بدھی شروں کرو کہ اگنی
ہوتر کی بھسمی تینوں برنوں کو لگانی جوگ ہے اور گرہستیوں کو لواہ کی بھسمی لگانی اُچت ہے اور برہمچاری کو ہوم کی
اور شودروں کو سادھارن بھسمی اور ہمپورن برنوں کو داوانل سے اُٹھی ہوئی بھسمی کا لگانا جوگ ہے چتر اُنچھیر کی پورنماشی کے
دن یوم کی بھسمی مہا پُن دایک ہے اپنے گرہ اتھوا ودیان بن میں بھسمی کرنی اُچت ہے ترودشی کے دن اشنان کر آچارج سے
اگیا لے اور آچارج کا اور اشٹ دیو کا پوجن کر شدھ سوئیت بستر اور یگیوپویت اور شیو نکی مالا دھارن کر ڈابھ کے آسن پر بیٹھ
اُر بہاہاتھ میں لیکر تین بار پرانایام کرکے پورب اتھوا اُوتر کو مکھ کرکے دیوتا اور بھگوتی جی کا دھیان کرکے یہہ برت دھارن کرے اور
بھگوتی سے پرارتھنا کرے کہ ہے بھگوتی تمہاری کرپا سے اس برت کو دھارن کرتا ہوں بارہ برس اتھوا چھ برس اتھوا تین برس اتھوا بارہ
مہینے اتھوا چھ مہینے اتھوا ایک مہینے اتھوا بارہ دن اتھوا چھ دن اتھوا تین دن اتھوا ایک دن یہہ برت سنکلپ کرکے دھارن کرنا
جوگ ہے پھر اگنی بدھی پوربک لاکر گھرت آدہ سامگری سے تتوں کی شدھی کرکے مول منتر سے ہوم کرے الیتے تو انکو سودھ ہے کہ بہوت
آدک ماترا پانچ کرم اندری پانچ گیان اندری پانچ پانچ بھاگ کرکے توک آوک (گیارہ وغیرہ) سات دھات پنچ پران من
بدھی اہنکار گن پرکرتی پرش راگ بدیا کلا نیتی کال مایا سدھ بدیا مہیشر سداشیو شکتی یہہ تت ہیں انکو منتر کے
سو ہن کے منتر سے ہوم کرنا چاہیئے اور گئو کا گوبر لاکر اوپلے بنا کر انکو سکھا کر اگنی میں جیسے پہلے کہے گئے ہیں پربہات سمے

ہوم کرنا چاہیئے اور ہوم کے دن نراہار برت رکہے اور ہوم کے انت مین سماپت کرکے بہشمی کو شیو کا دہیان کرکے متن پور بک اٹہاوے جٹادہاری اتہوا سینیاسی اتہوا ایک سکہار کہنے والا بہشمی سے اشنان کرکے بستر دہاری اور برہم چاری اتہوا دگمبر (برہنہ) چرنونکو دہوکر اچمن کرکے بہشم کو اکٹہی کری اور اگنی منتر اتہوا اتہربن منتر سے بہشمی کو دونو ہاتہون سے سود مین کرین پشچات شیو منتر سے ترپنڈ لگاوین اور انگ مین لگاوین اور شیو کا دہیان کرین یہہ پشوپت برت تینون سندہیاؤ نمین دہارن کرنا جوگ ہے کہ بہگتی اور مکتی کا دینے والا اور اگیانتا کا ناش کرتا ہے اور مہادیوجی کی مورتی کا اشنان بہشمی سہت کرانا سکہہ آیوبل لکشمی پشٹی منگل کا دینے والا ہے اور بہشمی دہارن کرنیولے منش کو مہاماری آدروگ (وبائی بیماری) نہین ہوتا اور شاستر مین تین پرکار کے بہشم کہی ہین سانتک پوشتک کامدا *

گیارہوان ادہیا، گیارہوین اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین بہشمی کی بنانے اور ترپنڈ دہارن کرنیکی بدہی اور اوسکا مہاتم برنن ہے

ناردجی مہاراج نے نارائن رشی سے پوچہا کہ ہے پرماتما آپنے تین پرکار کے جو بہشم مجہہ سے برنن کرین اُسکو بہن بہن برنن کرو نارائن رشی بولے کہ مہاپاتک کی ناش کرنیوالی مہاکیرتی کے بڑہانیوالی سانتک پوشتک کامدا تین پرکار کے بہشمی کہی ہین پہلی کی یہہ بدہی ہے کہ گئو کے گوبر کا اوپلا بناکر سکہاوے اور اوسکو برہمہ منتر سے دگد کرکے بہشمی بنادے یہہ سانتک ہے دوسری پوشتک یہہ ہے کہ گئو جب ہی گوبر کرے اُسکو اوپر سے اوپر ہی انترکش مین لے لے اور دہرتی مین نہ پڑنے دے اُسکو اوپلا بناکر سکہاکر کہڑانک منتر سے دگد کرکے بہشم بنائی جاوے اور تیسری کامدا ہوم کی بہشمی کو کہتے ہین اب بہشمی بنانے کی اور بہی بدہی ہے کہ پراتکال اُٹہکر گئون کے گوشٹ مین جاکر (جس جگہہ گئو کہڑی ہوتی ہین اتہوا گئوشالا) گئونکو نمسکار کرکے برہمن سویت برن گئو کا اور چہتری رکت برن گئو کا اور ویش پیلی گئو کا اور شودر کالی گئو کا گوبر لو پورنماشی اتہوا اماوشیا اتہوا اشٹمی کے دن پراشاد منتر سے لے اور ہردیہہ منتر سے اُس گوبر کے اوپلے بناکر دہوپ مین سکہاوے پہر اُن اوپلونکو ارنی (بن) اگنی اتہوا وہ نملے تو لوکک اگنی مین شو منتر سے جلاوے پہر اوسکی بہشمی کو نوین پاتر مین جسمین کینگلی اتہوا پاتل اُسیر کے پشٹ اور چندن آدا ینک سوگندہ رکہی ہون اُٹہاوے اور پاتر کو بستر سے پہلی پرکار پہلے شُدہ کرلے اور پہر جل اشنان کرکے بہشمی اشنان کرے جو جل اشنان کرنے سے اشکت ہو تو بہشمی اشنان کرلے اور پہر ہاتہہ پانو دہوکر الیسان منتر سے سیس کو اور تت پرش

منتر سے للاٹ پر اور اگھور منتر سے ہردی پر اور بام منتر سے نابھی مین اور سدّہ منتر سے سمپورن انگ مین لگاوے پنچامرت
شُدہ بستر دھارن کر کے آچمن کرے اور جو اس رہی کی بھسمی کا ابھاؤ ہو اور تہاں نہ ملے تو جس پرکار کی بھسمی ملے اُس سے ہی
ترپنڈ لگاوے اور مدہیان سے پہلی پہلے تو بھسمی کو جل کے ساتھہ اور مدہیان سے پیچھے سوکھی بنا جل کے لگانا چاہیئے اور ترپنڈ کو
انگلیون سے اس پرکار لگانا کہا ہے کہ مستک پر پانچ انگلیون سے (پراساد) منتر سے اور تین انگلیون سے (سر) منتر اور
سدیہ منتر سے داہنے کان مین اور (بامدیو) منتر سے بائین کان مین اور (اگھور) منتر سے کنٹھہ مین اور ہردی پر (ہردی) منتر
سے تین انگلیون سے اور داہنے بھجا مین (سکہا) منتر سے اور بائین بھجا مین تین انگلیون سے (کوچہ) منتر سے اور نابھی مین
(استران) منتر سے دھارن کرے اور ترپنڈ کی تینون ریکھاؤن کے تینون دیوتا برہما بشنو مہیش سوامی ہین پرتھم کا برہما اور
مدہ کا بشنو اور اوپر کی ریکھا کا شیو ایک انگلی سے جو ترپنڈ ہے اُسکا ایشر دیوتا ہے اور سیس کے مدہ بھاگ مین برہما ہے اور للاٹ
مین بشنو اور کانون مین اسنی کمار اور گلے مین گنیش ہین اور چہتری بیش سودر تینون برن کو منتر سے لگانا جوگ ہی اور جو سمپورن
اپر جاتی ہین اُنکو منتر سے رہت لگانا جوگ ہے —

بارھوان اُدھیاے گیارھوین سکند شری دیوی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین بھسمی کا پہاوا اُر اُسکا بدہان اُر مہاتم اور ترپنڈ کا مہاتم برنن کیا ہی

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد بھسمی کا بہل رہدان کا سنا رولی پہل کا دینے والا سنو کہ پیلا گئو کا گوبر نہ بہت پتلا نہ بہت گاڑہا
جسمین درگندہ نہ آتی ہو تات پرج یہ کہ گئو کے اودر مین کچھہ روگ نہو انترکش مین ہی لیا گیا ہو اور اوسکی اوبہاؤ مین پرتھی
کا پڑا ہوا نیچے اوپر کا چہوڑ کر بیچ مین سے لیکر اُسکے اوپلی بناکر اور سکہا کر مول منتر سے شیو کے سمیپ اگنی مین جلاکر بھسمی بناوے
اور تانبے اتھوا روپی اتھوا مرتکا کے شُدہ پاتر مین اوٹہاکر اور شُدہ بستر سے ڈہک کر سرشٹ استھان مین رکہی اور پہر شُدّہ ہوکر
بھسمی کو انگ مین لیپن کرے اور پاتر نہو تو پاٹ (ریشم) اتھوا سوتر کے بستر مین رکہی یہہ بھسمی دھارن کی بدھی شرتی سمرتی کرکے اُنکا
ہے اسکے دھارن کرنے سے منش شیو کے تل اتمتا کو پراپت ہوتا ہی شیو کے سمیپ پرم بھگتی مین استھت ہوکر بید کے منتر اتھوا بھگتی
سے پرار تھنا کر کے تنتر مارگ اتھوا بید مارگ سے کردونو سے پوتر ہے بھسمی دھارن کرے شودر اتھوا پالک اتھوا نیدمت والے
کوئی ہو جو بھسمی کو دھارن کرے سوئی پوتر ہین اور جو کبھی کسی کال مین دھارن ہی نہین کرتے سو نشٹ ہین اور جو ترپنڈ

دہاری کی نندیا کرتے ہین کروڑون جنم تک سنسار مین اونکی مُکت نہین ہوگی جو منش بہشمی کو ہاگ سے جیسی کہی گئی دہارن نہین
کرتے اونکا جنم سو کر کے تل بر تہلا ہے اور اونکا دیہہ بنا ترپنڈ بہشمی کے پشاچ کی سمان ہے جبکا مستک بہشمی سے اور جو گرانو شیو کی استہان
سے اور جو برہمن اگنی ہوترار تہات ہوم سے رہت ہین اُنکو دہکار ہے اور جو شیوجی کا پوجن بہشمی سے اور دان شرد ہا سے ہین ہین
وے نس پہل ہین جیسے بنا بید کی منتر کے پوجن اور شرتی شمرتی کے بنا اینہ شاستر کا پران نس پہل ہے بید کا پڑہنے والا ترپنڈ سے
رہت اور یک دان بنا ترپنڈ دہارن کرے کرنا نس پہل ہے جو منش بنا بہشم دہارن کرکے مکتی کی اچہا کرتے ہین وہ کبہی پہل کو پرپت
نہین ہوتے ہے نارد جب برہما ہی بہشمی کا ترپنڈ دہارن کرکے اوسکی ہی پربہاؤ سے سرشٹی کی اُتپتی اور رچنا کرتا ہے تو اپر منش
کی کیول ہور کہیا ئی ہے جو ترپنڈ دہارن نہ کرے جو منش ترپنڈ سے رہت دہیان گیان کرتے ہین اور شاستر پڑہتے ہین اور موکش کے
بہاگ کو بہی پرپت ہوا چاہتے ہین اُنکا برتہا گیان دہیان ہے بنا ترپنڈ برہمن برہمتائی کو پرپت ہونا چاہئے تو وہ برتہا ہی جیسی شودر
بید کے پڑہنے کی ابلاشا کرتے ہین اتہوا کبہی پڑہتے ہی ہین وہی کلیانتا کو پراپت نہین ہوتے ایسی ہی برہمن بنا ترپنڈ کے برہمتائی کو
پرپت نہین ہوتے اور بنا ترپنڈ کے برہمن آن سہ برن کو شیوجی کے پوجن کرنیکا ادہکار نہین ہے ہی نارد اب اگنی اشنان اُرتہات
بہشمی اشنان تم سے برنن کرتا ہون کہ پورب کو کہار بند کرکے اور ہاتہہ پانو پوتر جل سے دہو کر آچمن کرکے پرانایام کرکے سنکلپ کرے
اور یہہ پرارتہنا کرے کہ ہی بیدماتا ہی برہمہ سروپ مین تیرے پریت کی منت بہشم اشنان کرتا ہون پہر ہوم اتہوا پورب اُکت جو کہہ
آئے ہین وہ بہشمی ایشان منتر سے مستک پر کرکے اوپر دہارن کرے تت پرش منتر سے کہار بند پر اور اگہور منتر سے ہردی پر اتہوا جہہ
استہلون پر اتہوا اور شر پر پر اور (سدیہ وجاتا) منتر سے دونو پانو کے اوپر لگاوے اور (نمہ شیوایہ) منتر سے سمپورن انگ کو
لگاوے اسکو بید مین اگنی اشنان برنن کیا ہے سمپورن کرم کی سدہی کے منت یہہ اشنان ہی سو جتن کرکی بہشمی کا ترپنڈ للاٹ
مین لگانا اُچت ہے جو نیچ منتر سے بہشمی لگاتے ہین وے سمپورن کرمون مین پوتر ہین اور شودر آدآن جات کی ہاتہہ سے بہشمی کا لگوانا
اجوگ ہے ست سوچ تپ ہوم تیرتہ دیوتا کا آرادہن دیو پوجن بنا ترپنڈ لگائے کرنا نس پہل ہے اور جو برہمن ترپنڈ
رودراکش سہت دہارن کرتے ہین اُنکے اینک مہاپاتک اور روگ اور تسکر آدلیکر پیڑا کا ایک چھن ماتر مین ناش ہوتا ہے اور
جو منش رودراکش کنٹہہ مین دہارن کرکے برہمہ گیان کرین وے تو موکش بہاگی ہین اور کبہی گرہہ باس ہی اُنکو نہو گا ترپنڈ اور
رودراکش دہارن کرنیوالو نکا دیوتا بہی پوجن کرتے ہین اور جس بنگتی مین جا کر وے لیٹتے ہین اتہوا بیٹہکر بہوجن کرتے ہین اتہوا
سمیاسن کرتے ہین وہ پنگتی پوتر ہو جاتی ہے (پنگتی وہ ہے جہان بہت آدمی بیٹہے ہون) سراوہ جگ جپ ہوم دیو پوجن

یہہ سمپورن ترپنڈ لگانے سے پوتر ہین جو منش ترپنڈ لگا کر کرم کرتے ہین پورن ہیں کے بہاگی ہین ہے نارد جی اور بہی مہاتم بہشمی
ترپنڈ کا تم سے کہونگا +

تیرہوان ادہیا ۔ اکادش اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین مہاتم اور پربہاو بہشم لگانے کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد انیک پاپون کے سمبوہ کا کیول بہشم کو دہارن کرنے سے ناش ہوتا ہے اسمین کچہہ سنسے نہین ہے
بہشم کا ترپنڈ بانپرستونکو بیراگ اور گہرستیون کو دہرم کی برد ہی کرنیوالا اور برہمچاریونکو بید بدہیا اور شودرون کو پن کا
بڑہانیوالا اور اور منشون کے پاپ کا ناش کرنیوالا ہے کیول بہشمی اور ترپنڈ دہارن کرنے ہی ماتر سمپورن پہلونکی پراپتی ہے اور مہیش
لنگ کی پوجن کا پورن پہل بید کی شرتی مین ترپنڈ کے دہارن کرنیسے لکہا ہے اور بید کا اوچارن بہشمی اور ترپنڈ لگا کر کرنا اوچت
ہے شیو لشنو برہما ہرنیہ گربہہ ارتہات سالگرام کی مورتی اور اور اوتار اور ... کے آدلیکر دیوتا بہشمی لگانے سے ہی سامرتہتا ہی
کو پراپت ہین اوما لکشمی سرستی اور سمپورن شکتی اور سمپورن پتی برتا یکش راچہس گندہرب بدہ بدیادہر سب بہشمی ہی کی
سامرتہہ ہین برہمن چہتری بیش شودر اور برن شنکر یہہ سب بہشمی اور ترپنڈ لگانے ہی ماتر کلیان کو پراپت ہوتے ہین جو بہشمی
اور ترپنڈ لگا کر پرتہوی پر بچرتے ہین وہی پنڈت اور مہاتما ہین شیو لنگ دہاری اور پنچ اکشری منتر کے جاپک کو موکش کے
بس کرنیکو یہہ تین اوشدی برنن کی ہین بہشمی ترپنڈ منتر ہے نارد جس پرکار استری شوبہار و لی ہنی کے کنٹہہ مین دہارن کرنیوالے
کی لبہی بہوت ہو جاتی ہے اسی پرکار موکش ترپنڈ اور بہشم (نمہ شوای) منتر سے دہارن کرنیوالے کی لبہی بہوت ہو جاتی ہے جو بہشمی
دہارن کرکے جو منش پرتہوی پر بہوجن اتہوا اور شبہہ کرم کرتے ہین پنڈت ہوا تہوا مورکہہ اونکے سمیپ اس استہان مین شری مہادیو جی
پاربتی جی سہت براجمان ہوتے ہین جو مہا پاتکی بہی ہون اور بہشمی کو اپنے انگ مین لگاوین اونکے سب پاتک ایسی بہاگ جاتے
ہین جیسے گرڑ سے سانپ اور پہر اونکے پوجنے کی دیوتا بہی ابلاکہا کرتے ہین انجان ہی بنا شردہا جو لگاتے ہین بہشمی اونکو بہی پوتر
کر دیتی ہے اور سمپورن پہل شرتی کے پاٹ کا پراپت ہوتا ہے اور پرم لوگ ملتا ہے اور ملیچہ دیش مین بہی جو منش للاٹ مین بہشمی
کا ترپنڈ لگاتے ہین اوس بہشمی کے مہاتم سے وہ دیس کاسی پوری سے بہی ادہک ہے اور بہبہوتی لگانیوالا منش برہما کے تل ہی
کپٹ اور چہل سے ہی بہشمی لگانیوالے منش کی وہ گتی ہوتی ہے جیسے لوہے کی پارس کے لگنے سے بہشمی بکتی کو پراپت کرنیوالی ہے جو منش

سنسار کو دکھلانیکو ہی لیلا ماتر کرکے ہم ہی بڑے برہمہ چاری ہیں بھشمی دھارن کرتے ہیں وے ہی مکت پاتے ہیں بھشمی کے پربھاؤ سے انکو بیرے تل سمجھو شیو لنگبنو اور دیوتاؤں کو برجھلکے آدلیکر پاربتی مہالکشمی مہا سرستی آدشکتیو نکا بھشمی پریتی کا کارن ہے نندا آن نہ تپ نہ یگ نہ تیرتھ جاترا سے پھل ملتا ہے جو ترپنڈ او دھشم سے ایکچھن ماترمین پری پورن پھل ملتا ہے دان یگ دھرم تیرتھ جاترا دہیان یہہ سمپورن بھشمی اور ترپنڈ کے سولھوین بھاگ کی سمان بھی نہین ہین ترپنڈ اور بھشمی کے دھارن کرنیوالے کو مہا دیوجی دیکھکر اپنا مانتے ہین جیسے راجا اپنی پرجا کو اور اُن منشون کے سمپورن پاپ ورنشٹ کرم ناش ہو کر سرشیشٹ کرم اوسے ہوتے ہین ترپنڈ دھاری کو سدیو کال پوتر سمجھنا چاہیے وہ کسی کل مین ہو پرنتو بھشمی کے پربھاؤ سے وہی سرشیشٹ کل ہے ہے نارد شیو کی منتر سے پرے کوئی منتر اور شیو سے ادہک کوئی دیوتا نہین ہے اور شیو کے پوجن سے ادہک پوجن اور بھشمی سے ادہک کوئی تیرتھ رودراوربیرج (پراکرم مہادیوجیکا) سے ادہک بلوان کوئی سنسار مین نہین ہے اور سمپورن دکھہ اور پاپ کی ناش کرنیولے ہین اُتم ادہم مور کہہ منش جس دیش مین بھشمی لگاتے ہین اسی دیش مین بھشمی کے پربھاؤ سے شیو چندرما اور سمپورن ستوگن سمپورن تیرتہون سہت ان منشون کے سمیپ پراپت ہوتے ہین ہے نارد پہلے جو شیو منتر پنچ اکشری برنن کیا گیا ہے اس سے اپتت ہوئی بھشمی انیک سرشیشٹ کامنا کے دینیوالی او رنشٹ کرمونکی بھشم کرنیوالی ہے ایسی بھشمی ہی جنہون نے ترپنڈ مستک پر لگایا ہے اونکی للاٹ کی کھوٹے کرم لکھے ہوئے سب لوپ ہو گئے ہین *

چودھوان ادہیا گیارہوین اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین بھشمی کا مہاتم وشیش برنن ہوا ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد بھشم دھارن کرے ہوئی منش کو دان دینے سے سمپورن پاپ ناش ہوتے ہین شرتی اور سمرتی اور پران سب ہی بھبوتی کا مہاتم برنن کرتے ہین اس کارن برہمن کو بھبوتی نشچے دھارن کرنی اچت ہی جو منش تینون سندہیاؤن مین سوم یرت بھشم سے ترپنڈ لگاتے ہین وے سمپورن پاپون سے رہت ہو کر شیولوک کو جاتے ہین اور جو گی جن جو سمپورن انگ مین بھشمی لگا کر اشنان کرتے ہین وے پورن جوگ کو پراپت ہوتے ہین ہے نارد بھشمی لگانیوالا منش اپنے کل کا تارنیوالا ہے اور جل کے اشنان سے بھشمی اشنان کا انت گنا پن ہے سمپورن تیرتہونکا پن اور پھل بھشمی اشنان سے پراپت ہوتا ہے اور پاپی اور پاتکی منشون کے پاپ تو بھشمی سے ایسے وگد ہو جاتے ہین جیسے اگنی سے کاشٹ بھشمی کے اشنان سے ادہک پوتر کوئی اشنان ہی نہین یہہ ہی اشنان

آدمیرک شیوجی نے برنن کیا ہے اور برہما کے آدیکر سب منیشرون نے اپنی کلیان کے نمت بہشمی اشنان کرا ہے تات پرج یہہ ہے کہ
سب کرمون سے بہشمی اشنان جتن کرکے کرنا جوگ ہی اور جس شریر مین نت بہشمی لگتی ہے وہ رودر کے تل ہی بہشمی لگی ہوئے انگ
کی سو بہا دیکھکر اندر بہی ڈنڈوت کرتا ہے ابہکش ہو جن کرنیوالے بہی بہشمی سے پوتر ہوجاتے ہین بہشمی سے اشنان کرنیوالے
برہمچاری ہون اتہوا گہرستی اتہوا بان پرست اتہوا سنیاسی پاپون سے رہت ہوکر پرم پد پاتے ہین جل اشنان سے بہشمی اشنان
سریشٹ ہی کہ اس سے چھپے ہوئے پاپ بہی ناس ہوجاتے ہین بہشمی اشنان سے ادہک منگل اتہوا پوترتا ئی کے نمت تینون لوکون مین
کوئی نہین ہے منیشرون نے پاربتی جی کے نمت شیوجی کو دیتی ہوئے دیکھکر دہارن کری ہے سیس پر بہشمی لگاکر اشنان کرنیوالے
سنسار روپی پہانسی سے چھوٹکر شیولوک کو جاتے ہین اور جڑکے آدیکر روگون اور پشاچ گلم (بیماری) اور کشٹ (جزام
اور بہگندر (نام بیماری) اور ہلسے اور انیک کپہہ روگ اور بیاگہر اور جوڑکے بہے کے دکہونکو نیشٹ کرکے شانتی کرکے بہشمی ایسے
بہگا دیتی ہے جیسے سنگہہ ہاتہی کو سیتل جل سے بہشمی کا ترپنڈ لگانا پرم برہمہ کی پد کو پراپت ہوتا ہے اور للاٹ پر بہشمی لگانیوالے
کے مستک کی نیشٹ لیکہو نکا ناش ہوجاتا ہے اور کنٹہہ مین بہشمی لگانیوالون کے بہو کاوگ بہکش بستو کی پاپ بہشم ہوجاتے ہین
تات پرج یہہ ہے کہ جس انگ سے جو پاپ ہوا ہو اس انگ پر بہشمی لگنے سے اس انگ کا پاپ نردرت ہوجاتا ہے برہما بشنو مہیش
آدسمپورن دیوتا بہشمی دہارن کرنے کی پربہاؤ سے اپنے اپنے گن سے انند کو پراپت ہین بہشمی دہارن کرنیوالا برہمن اگیان اور
بدیا سے رہت اور مورکہہ بہی ہو اسکو بدہیوان ہی سمجھو وہ سمپورن دوشون سے رہت ہوکر پرم پد پاتا ہے بہشمی لگانیوالے
کی آتما نت شدہ ہے جو بہشمی کو سمپورن انگ مین لگاتے ہین اور بہشمی کا ترپنڈ لگاتے ہین اور بہشمی ہین سین کرتے ہین انکی انیک
اتپات ناس ہوکر وے شیو پد کو پراپت ہوتے ہین اور انسے سمبہاسن کرنیوالے بہی کلیان پاتے ہین اور بہوت پشاچ پریت
تو بہشمی دہاری کو دیکھ کر ایسے بہاگتے اور کمپائے ہوتے ہین جیسے مہادیو کو دیکھکر پاپ اور جو منش مہاپاتکی بہی ہون اور مرتیہ سمے
بہشمی لگالین اتہوا اشنان کرلین سمپورن پاتک اور پاپ اونکی ناش ہوکر آتما سدہ ہوکر جیت اندرتا کو پراپت ہوکر سدیوکال مہیر سمیپ
ہی ناش کرتے ہین اور آواگون سے چھوٹ جاتے ہین ہے ناروا ب ایک شٹانت شرون کروکہ ماد شیا مین جو شوم پراپت ہوتا ہے
(سوموتی ماوش) اسی لئے وہ ماوش پن پوتر ہے اس ماوش کے دن ارچن پوجن کرنے سے منش پرم کلیانتا کو پراپت ہوتے ہین
اسکا کارن یہہ ہے کہ شیو کے مستک پر چندرما سدیوکال رہتا ہے اور شیوجی نے اپنے مستک پر بہشمی لگا رکہی ہے اور وہ بہشمی چندرما کی انگ
کو لگتی ہے اور چندرما سورج سہت ماوشیا مین ایک گہر مین آجاتے ہین اور وہ ماوشیا سوم بار مین آجاتی ہے تو وہ ماوش اور ماوشون

سے ادہک مانی جاتی ہے یہہ وہی بہشمی چندرما کے انگ سے لگنے کا پربہاؤ ہے ماوشیا کی دیوس چندرما کلا مین بہی ہوتا ہے پرنتو
بہشمی کے لگنے کے پربہاؤ سے ماوشیا کے دن سولہہ کلا سے بہی ادہک پوترتا ئی کو پراپت کرتا ہے اور بہبوتی لگانے سے آیو
بڑہتی ہے سمت کامنا پورن ہوتی ہین آرشٹ کا ناش ہوتا ہے پرنام موکش ہوتی ہے تریپنڈ کو برہم پوتر برہما بشنو شیو اتمک
مان کر جو مہا گہور اپہش پریت پشاچ اور ملیچہون نے بہی دہارن کی ہے وی بہی کلیان کو پراپت ہوئے ہین شوچ کرم کرکے
جل اشنان کرنے سے کیول بہشمی اشنان سریشٹ ہے کیونکہ جل اشنان سے اوپر کی پاپو نکا ناس ہوتا ہے اور بہبوتی اشنان سے باہر
بہیتر کے سب پاپ بہشم ہو جاتے ہین سو ہے نارد جل اشنان چہوڑکر بہشم اشنان کرنا اُچت ہے سمرتی مین اسی کو اگنی اشنان کہا ہے
یہہ اشنان باہر بہیتر کے پاپونکو بہشم کرکے شیو پوجا کا پہل دیتا ہے اور کروڑون بارن (تیرتہہ جل) اشنان کا پہل ایک بہشمی اشنان
کے پہل کے سمان نہین ہے بہشمی اشنان کے مہاتم کو سمرتی سمرتی گان کرتے ہین سمپورن دیوتاؤن کے سکہا مُنی مہا دیوجی اسکے
مہاتم کو بہلے پرکار جانتے ہین اور بید کے پرمان کوئی کریا کرم بنا بہشمی اشنان کے پری پورن پہل نہین دیتا جو منش جنکے بہشمی
اشنان کرتے ہین سمپورن کرم کے ادہکاری ہین اور سمپورن پوتر بستو کو بہی پوتر کرنیوالی بہشمی ہے اور جو لجّا اتہوا موہ سے بہشمی
کو دہارن نہین کرتے مہا پاتکی ہین برن اشنان سے اننت گُنا پہل بہشمی اشنان کا ہے جو تینون کال مین بہشمی اشنان کرتے ہین
وے جیون مُکت ہین اُسکو جو کوئی تیاگین تپت ہین اور ملہہ تر کرنیکے پشچات بہشمی اشنان نشچے کرنا چاہئے اور کسی پرکار دیہہ پوتر
نہین ہوتی اور جو برہمن بدہی سے شوچ کرم کرکے جل اشنان کرتے ہین اور بہشمی اشنان نہین کرتے وے کبہی بہی پوتر نہین ہوتے
اور اپان بیان اودیان کے آدلیکر پون جب دیہہ سے نکلتی ہین وے بہشمی کے دہارن کرنے ماتر پوترتا کو پراپت ہوتی ہین ہے نارد
یہہ بہشم اشنان ایک دیس کا مینے سنچہہ سے برنن کیا اب بہشمی کے اشنان سے جو پہل اُتپت ہے اُسکو برنن کرتا ہون سا دو ہاتہہ کر شروَن و

پندرہوان ادہیا اکادش اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہا پران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین تریپنڈ بہشمی کا مہاتم اور پربہاؤ اور تلکون کا برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد اگنی منتر کے آدلیکر جو پہلے برنن کرآئے ہین اُن منترون سے بہشمی کو سووہ کر تریپنڈ کا دوجون کو
مستک پر دہارن کرنا جوگ ہے (دوج اُسکو کہتے ہین کہ جسکا دوسرا جنم ہوتا ہے ایک ہی دیہہ سے اور وہ ہے کہ جب یہہ منش جنم
لیتا ہے اوسکی شودر سنگیا ہوتی ہے پہر آٹہوین برس برہمن کو اور گیارہوین برس مین چہتریون کو اور دسوین برس مین

بشونکو سنسکار اتہات یگوپویت کرنا اور گایتری منتر کا شروَن کرنا گرو کے مکہار بند سے جوگ ہی اسکو شاشتر مین سنسکار کہتی ہین)
سنسکار کے پیچھے دوسرا جنم کہا جاتا ہے اسکارن دوج بولا جاتا ہے سو برہمن چہتری بیش تین برن کے یگوپویت دہارن
کرنے سے دوج سنگیا ہے ہی نارو جو منش بنا بہبوتی لگائے ست کرم کرتے ہین وہ ست کرم نہین کہا جاتا است کرم ہی اور بنا بہبوتی
لگائے گایتری جپ کا پہل پورن نہین ملتا برہمنونکا مول منتر گایتری ہے جب تک بہشمی دہارن نہ کرلے برہمن کو گایتری جپنے کا
ادہکار نہین ہے جس برہمن کے للاٹ پر نت سے سو وہی ہوئی بہشمی لگی ہو وہی برہمن اور وہی پنڈت ہی برپریت اسکے برہمن
ہے جو بہشمی کا ترپنڈ نہین لگاتے جنما جنم وے چانڈال کے تل ہین جو بنا ترپنڈ بہشمی لگائے پہل کے آدلیکر بھوجن کرتے ہین وے
گہور نرک مین پڑتے ہین اسمین کچہہ سنشے نہین ہے جیسے برہمنونکو یگوپویت سہت سندہیا کرنا جوگ نہین ہے ایسی ہی بہبوتی سے
رہت برہمن کو بہی سندہیا کرنیکا ادہکار نہین ہے اسکا جاپ نسپہل ہے شرتی اور سمرتی مین پرگہٹ برنن ہوا ہے کہ برہمن کو
سدیو کال بہشمی دہارن کرنا اچت ہی جب سے بہشمی دہارن کرکے سندہیا کرم کرتا ہے اوسکی دیہہ مین پاپ کسی کال مین بہی پرویش
نہین ہوتے انپر داہنے ہاتہہ کی مدہ کی تین انگلیون سے چہہ انگل لمبا مستک پر ترپنڈ لگانا اچت ہے اتہات داہنے نیتر سے
بائین نیتر تک لگانا چاہئیے پہر وہ منش رودر کی تل ہی اور مدہ کی تین انگلیونمین اناسکا انگلی کی اکار سنگیا ہی اور مدہما کی ووکار
اور ترجنی کی مکار سنگیا ہے ان تینون اکشرون سے پرنو جو پہلا شبد بید کا ہی وہ بنتا ہے (اوم) اسی کارن تینون انگلیون
سے ترپنڈ لگانا اچت ہی اب ہی نارد ایک پورانا اتہاس بہشمی کے پربہاو کا سنو کہ ایک سمی درباسا جی سمپورن اپنی انگ مین بہشمی لگاکر
اور ہنڈا اور رودراکش مستک پر دہارن کرکے شیو پاربتی کا دہیان کرتے ہوئی پترلوک کو گئے کپ بالون کے آدلیکر پتر دیودن نے درباسا
جی کو آدر سہت ڈنڈوت کرکے سُندر آسن پر استہت کرکے ارگہہ پادو اور پوجن کیا کب بالون کے یہہ نام ہین کب بال نل سوم یم اریم
اگنی سواتا سومپا اور نانا پرکار کی کتہا کہنے لگی اُس استہان کے سمیپ ہی کمبھی پاک آدو نرک کنڈ تہے اُن نرکون سے مہاپاپیون کا
ہاہا شبد آنے لگا نرک کی جیو بلاپ کرتے تہے کولی پکارتے تہے ہم بہسم ہوئے درباسا جی ایسی ایسی برلاپ شبد سنکر دکہت ہوئے اور
ہردا کمپایمان ہو گیا اور پترناتہون سے پوچہا کہ ایسے مہادکہت شبد کون اچارن کرتا ہے پترناتہہ بولے کہ ہی مہاراج یمراجے کی سمجہنی
پُری سمیپ ہے وہان نانا پرکار کے یم دوت کالی روپی کرشن برن مہابہینکر شبد کرنیوالے پاپیونکو یمراجے کی اگیا سے ڈنڈ دیتی ہین
اور وے پاپی کمبھی پاک آدو نرک کنڈونمین پڑے ہوئے ہاہاکار شبد کررہی ہین ہے منی مہاپاپی اور شیو دروہی اور بہگوتی
اور بشنو اور وید اور سورج اور گنیش اور برہمن کی نندیا کرنیوالے اور کام اچاری اور پتت مدرا دہاری اتہات چکر انکت پاکہنڈ

مت کو دہارن کرنیوالے تپت ترشول کے دہارن کرنیوالے ماتا پتا گورو پران سمرتی کی نندیا کرنیوالے اُن نرکونین پڑے ہائے ہائے
کر رہے ہین یہہ اُنکا بہینکر شبد ہے درباشارشی اونکو دیکہنے اُن کنڈون کے سمیپ گئے اور نیچے کو مستک کرکے اُن مہا پاپیون کو
دیکہنے لگے دیکہتے ہی ماتر وے کنڈ سُرگ سے بہی ادہک ہو گئے اور مہا پاپی پرم سکہہ کو پراپت ہوکر سر دنگ مرجا بینا ڈہلو اڑہ ڈہی
کے آدلیکر باجے بجا بجا کر مدہر پنچم سُر سے گان اور نرت کرنے لگے اور انیک پرکار کے پُشپ اُن کنڈون مین اُتپت ہو گئے یہہ چرتر دیکہہ کر
سنیشر اور یمراے کے دوت لبہی کو پراپت ہوئے اور یمراے کے دوتون نے یمراے سے جا پکار کری کہ ہے مہاراج کمبی پاک آدہ نرکونین
سُرگ سے بہی ادہک سکہہ برتمان ہو گیا یہہ کیا کارن ہے یمراے ہنہی پر چڑہکر آیا اور یہہ چرتر دیکہکر اپنے دوت کو امراوتی
پُوری مین اندر کے پاس بہیجا اندر بہی اپنے گنون سہت شیگہر آیا اور برہما جی برہم لوک سے اور بہگوان بیکنٹہہ سے اور انیک
لوکون کے دکپال گنون سہت آ گئے اور کمبی پاک کے سمیپ آکر اور سُرگ سے بہی ادہک سکہہ اُن کنڈون مین اُتپت دیکہکر چکرت
ہو گئے اور کہنے لگے کہ یہہ نرک کنڈ پاپیون کے دُکہہ ہونیکے نمت تہا اب انمین پرم سکہہ اُتپت ہو گیا پاپیونکو ہے کیسے ہو گا بید
کی مرجادہ بپریت ہو گئی پاپی ڈنڈ سے چہوٹ گئے ۔ سمپُورن دیوگن یمراے کو آدلیکر شیوجی کے شرن کیلاش پر گئے اور پاربتی
جی سہت کروڑون کامدیو کی سوبہا دہارن کرے ہوئے مستک پر چندرما اور ساکشات چارون بیدون کیسی کانتی شیوجی مہاراج
کی درشن کرکے نمسکار کرکے اپنا برتانت کہا یہہ بچن سنکر شیوجی آنند کو پراپت ہوکر مدہر بچن بولے کہ ہے شنبو مہاراج اور ہے دیوتاؤ
یہہ نرکونکا سُرگ کی تُل ہو جانا کیول ہہمی کے پربہاؤ سے ہی درباشارشی پرم شیو کے تت کو جانتا ہے وہ جو ترپنڈ دہارن کری
ہوئے کمبی پاک آدہ نرکون کے سمیپ گیا اور نیچے کو مکہار بند کرکے دیکہنے لگا درباشارشی کے مستک کو بہسمی لگی ہوئی تہی کچہہ بہسمی
پون سے اُن کنڈونمین جو پڑی وے نرک سُرگ کی تل ہو گئے اور مہا گہور نرک پوتر ہو گئے مہا پاپی جو انمین پڑے تہے دیوتاؤن
کے تُل ہو گئے اب وے چہیاسی کنڈ تیرتہہ کی تُل ہین اور پتر لوک نواسی اُن کنڈونمین جو اشنان کرینگے وے پرم سکہہ کو پراپت
ہونگے اور وے کنڈ اب پتر تیرتہہ نام سے بکہیات ہونگے اور میری مورتی پاربتی سہت اُنکے سمیپ ستہاپن ہو گی اور سمپورن پتر لوک
نواسی پوجن کرینگے اور تینون لوک کونسی ادہک یہ تیرتہہ بکہیات ہونگے اور پتر لیشری دیوی کا پوجن اُنکے سمیپ سدیو کال ہو گا ہے نارد
یہہ سب اُس بہسمی کا پربہاؤ ہوا اور سمپورن دیوتا سری بہگوان کے آدلیکر آنند سہت شیوجی سے اگیا لیکر آئے اور پتر لیشرون سے
سب کارن کہا اور تیرتہہ کے سمیپ سری پاربتی جی اور شیوجی کی مورتی استہاپت کری اور سمپورن جیو اون کنڈون کی بوانون
مین استہت ہوکر کیلاش کو چلے گئے ہے نارد اب بہی وے کیلاش مین برتمان ہین اور اوس تیرتہہ سے کچہہ انتر پر چہیاسی نرک

کنڈ جیسے پہلے تہا اُنہین ناموں سے دہرم راجنے اُتپت کری ہیمی کا ایسا مہاتم ہے اس سے ادہک کوئی پن لوپتر لستو نہین ہے اب
اُن نشنون کے ارتہہ جو بیشنو ہین اور جا پڑہ جاتی ہین اور تہر پنڈ کا اونکو او مکار نہین ہے اروہ پنڈ کا مہاتم کہا جاتا ہے کہ پربت
اتہوا ندی کی تیر کی اتہوا شیوالے اتہوا سمدر کے تیر کی اتہوا بانبی اتہوا تلسی کے مول کی مرتکا شانتی کرنیوالی ہے اور لال مرتکا
لشنی کرنیوالی اور پیلی لکشمی کے دینیوالی اور سوپت دہرم کی بڑہانیوالی ہے اور انگوٹہہ سے پنڈ کا لگانا لپشتی کا اور مدہما سے آیو کا
اور انامکا سے روٹی اور بہگتی کا دینیوالا ہے جو نارد اُن انگلیون سے اروہ پنڈ کو لگاوے اور نکہونکو اسپرش نہ کرے اور اروہ پنڈ
کی ریکہا دیپک کی بتی کی لوے کے تُل لگانا چاہیئے ارتہات نیچے سے موٹی اوپر سے پتلی بانس کے پتر کیسی اور کتنے ہی اوہاشنگ اوشنا
کی بہید سے منش تہوا کورم ارتہات کچہوے کی اتہوا سنکہہ کی اکار تلک کرتے ہین دس انگل کی پرمان کا تلک اوتم ہے اور نو انگل کا مدہم
اور آٹہہ انگل کا ادہم ہے مدہم تین پرکار کا ہے سات انگل چہہ انگل اور پانچ انگل اور ادہم تین پرکار کا ہے پانچ انگل چار انگل
تین انگل اور اُن تلکون کے دوادش دیوتا اُنکا نام اور بارہ استہانون کے نام جہان جہان تلک کرنا اُچت ہے سنو - للاٹ مین کیشو
اُدر مین نارائن ہردے مین مادہو کنٹہہ مین گوبند داہنے پاسو مین وشنو اور بہجا مین مدہسودن اور کانون مین تری بکرم بائین
پاسو مین بامن اور بائین بہجا مین شریدہر اور بائین کرن مین رشی کیش اور پیٹہہ مین پدم نابہہ کند مین دامودر - اُن بارہون
دیوتا کا نام اور باسدیو کو مستک مین پوجا اتہوا ہوم کے سمے اتہوا پراتکال اروہ پنڈ کا دہارن کرنیوالا جو اچارن کریگا وہ سُرگ کو پراپت
ہوگا اور کسی دیش مین اُسکی مرت ہو وہ بوان مین بیٹہکر ہری لوگ کو پراپت ہوگا ہے نارد ابراچاری ہلدی پیسکر ہی اُروہ پنڈ لگاتے
ہین اور شری کو بیچ مین لگاتے ہین اور شول کے اکار اروہ پنڈ لگاتے ہین اور اچہدر تلک کرنا اُچت ہے ارتہات اروہ پنڈ کا سنگیاسن
سہت لگانا جوگ ہے یہہ بہید راما نج سمپردا مین بہت سے ہین (بچن ہر دیو سہلے) اسجگہہ راما نج سمپردا جو لکہا ہے یہہ مول گرنتہہ کا نہین
ہے نیل کنٹہہ اچارج نے اور نشنون کے سمجہنے کے لیئے ٹیکا مین راما نج بہاشی مین ایسا شبد لکہا ہے نہین تو جس سمے نارد نارائن کا سمباد
تہا اُس کال مین سمپردا نہین تہی سمپردا تہوڑے کال سے ہے سناتن بید دہرم نہین ہے اور جو بیشنو ہین اُنکو سنگیاسن سہت
تلک لگانا جوگ ہے نارد جو لشنو ڈنڈ کے اکار اُروہ پنڈ کرتے ہین اور کیشو بہگوان کے آدلیکر تلک مین جمن کرتے ہین اور میری مندر
کی تُل تلک لگاتے ہین ہو کشن کو پراپت ہوتے ہین اور اروہ پنڈ لکشمی سہت لگانا اُچت ہے ارتہات بیچ مین شری لگانا جوگ ہے اور جو
سنگیاسن رہت تلک کرتے ہین وے مہوڑہ پاپون کے بہوگنیوالے ہین جس نے کار سکہا اور یگوپویت کا دہارن کرنا اوشی ہے اسی پرکار
تلک لگانا ہی اُچت ہے بنا تلک لگائے سب کو یا نش پہل ہے اسکارن بیشنو کو اروہ پنڈ بدہی سے لگانا جوگ ہے اور جو اروہ پنڈ اردہ چندر کا

کے اکار ارتہات سنگیاس ہت کرتے ہین اونکو بید کا ادہکار نہین ہے اور بید اور شمرتی کے پڑہنے والونکو اُردہ پنڈ کرنا اچت نہین ہی اونکو بید سمرتی مین بہسمی کا ترپنڈ تلک للاٹ مین لگانا برنن کیا ہے کیونکہ بنا ترپنڈ تلک اور بہسمی کے بید کی پڑہنے کا ادہکار نہین ہے جو برہمن ترپنڈ تلک لگاتے ہین اور بہسمی کو دہارن کرتے ہین وے میرے اتینت پیارے ہین کچھہ اور تلکون کے لگانے مین دوش نہین ہے اُردہ پنڈ لگا کے جو بیشنو میری بہگتی کرتے ہین وہ بہی میرے پریت کی کرنیوالے ہین تپت مُدرا والون کا جنکو چکرانکت کہتے ہین پاکہنڈ دہرم ہے کیونکہ وہ دہرم بید مین نہین ہے جو بید مین دہرم نہین ہے وہ تیاگنا جوگ ہے اُردہ پنڈ کو دہارن کرنیوالے بہی میری پریت کرتا ہین پرنتو بہسمی سے ترپنڈ لگانیوالے بید کی پڑہنے کو جوگ ہین اور اُنہین کو بید کرم کا ادہکار ہی اُردہ پنڈ والونکو بید پڑہنے کا ادہکار نہین اور منتروں تنتر آدک کا ادہکار اردہ پنڈ کرنیوالے کو ہی اور بہسمی سے ترپک ترپنڈ ارتہات اُڑہا (ترچہا) ترپنڈ کرنیوالونکو بہی بید کا ادہکار ہے اور وے ہی سروت مین ارتہات سمرتی مین پارائین ہین اور اُردہ پنڈ والے سروت ہین ارتہات بید کا ادہکار نہین ہے پرنتو چکرانکت دہرم سے تو اردہ پنڈ ادہک ہی تپت مُدرا کو دہارن کرکے اردہ پنڈ کرنا جوگ نہین تپت مدرا سے رہت جو اُردہ پنڈ لگاتے ہین اونکو بید کا ادہکار تو نہین ہے پرنتو جو دوش تپت مدرا مین ہی وہ دوش اونکو نہین ہے ہی نارو برہمنون کو سندہیا اور گایتری کا جپنا اور بہسمی سے ترپنڈ تلک لگانا اور رودراکش کا دہارن کرنا یہہ دہرم بید مین سناتن برنن کیا ہے اس بات کو بہلی پرکار سمجہنا جو منش للاٹ مین ترپک ترپنڈ ارتہات ترچہا ترپنڈ بہسمی سے لگاوی وہ نارائن کے پرم پد کو پراپت ہوتا ہے اور وہ جیون مُکت ہے +

سولہوان ادہیاء اکادش اسکندہ شری دیوی جہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین سندہیا کی بدہی اور کال سمی اور انیاس اور آسن اور پرانایام اور دہیان اور روپ شری گایتری کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہی نارو بہسمی اور ترپنڈ کا مہاتم تمنی شرون کیا اب سندہیا او پاشن بدہی سنو سندہیا کیون کہ سمہے پریت کرنیوالی سندہیا کال کے سمے سنچی گایتری کی اوپاشنا ہے برہما بشنو مہیش یہہ تینون دیوتا گایتری سے بہن نہین ہین پرانایام کے سمے ناہی مین بشنو ہردے مین برہما مستک مین شیو کا دہیان جو سندہیا سمے کرتے ہین تو کارن یہہ ہے کہ ان تینون سے گایتری جی پرتہک کسی کال مین نہین ہین اب پراتہ سندہیا برنن کرتا ہون پراتکال کی سندہیا نچہتروں سہت کرنی جوگ ہے ارتہات تارا گن نکلر ہین اور سورج نارائن ابہی اودے نہوئے ہون وہ اوتم سندہیا ہی اور جو تارا گن چہپ جاوین اور سورج نارائن اودے ہو جاوین

وہ مدہیم اور جو سورج نارائن کے اودے ہونیکے پشچات سندہیا کرتے ہین وہ ادہم ہی اور مدہیان سندہیا مدہیان مین کرنی جوگ ہی اور
سایںکال کی سندہیا وہ اُتم ہے جب آدہا سورج است ہوگیا ہو اور تارا گن نکلے ابہی نہون وہ مدہیم ہے اور جو تارا گن نکلے پشچات
سندہیا کرے وہ ادہم ہے اب پرم اوتم بید مُی چرتر اور برنن کرتا ہون کہ برہمن تو برکش ہے اور سندہیا مول ہی اور بید ساکہا این
اور دہرم کرم تیر این سو جتن کرکے پہلے مول کو سینچنا چاہیئے کیونکہ مول کے ناش ہونے پر نہ برکش ہی نہ ساکہا نہ پتر سو برہمنونکو سندہیا
بہول ہی اوشکرنی جوگ ہی جس برہمن نے سندہیا نہ کری اور گایتری ماتا کی اوپاشنا نہ کری وہ جبتک جیوے ہی شودر ہی اور مرتے
کی پیچہے چانڈال اتہوا سوان کی جون کو پراپت ہوتا ہے اور سندہیا ہین برہمن سبہ کرم کرنیکے ادہکاری نہین ہین سورج اودے ہونے
سی تین گہڑی پہلے اور است ہونے سی تین گہڑی پیچہے تک سندہیا کال بیدین کہا ہی اور جو ان تینون کالونمین سندہیا نہین کرتے
اُن برہمنونکو مہا پرائشچت لگتا ہے اوسکا پرائشچت یہہ ہے کہ جس دن سندہیا کال اولنگن ہوجا تو چتر گنا ارگہہ دینا اور آٹہہ سو گایتری جپنا
چاہیئے جب اُس پرائشچت کی شانتی ہو سندہیا کرنے سے پہلے آدہ شری بہگوتی کا دہیان کری پہر سندہیا کرے وہ سادہارن
ہے اور گئوشالہ مدہیم استہان ہے اور ندی کے تیر اتم اور دیبی کے مندر مین مہا اُتم ہی اور جو شری گایتری جی کے اوپاشی
ہین اونکو شری دیبی جیکے سمیپ کرم کرنا اُچت ہی اور جہان دیبی جی کا مندر نہو تو وہان پہلے دہیان بہگوتی جی کا کرنا چاہیئے
پشچات سندہیا کرنی جوگ ہے اس پرکار جو برہمن تینون سندہیا بہگتی پوربک کرتے ہین اونکو نت گنا پہل پراپت ہوتا ہی شری
گایتری جی سے اوپرنت اور کسی دیوتا کی اوپاشنا برہمن کو اُچت نہین ہی نت سناتن اوپاشنا نہ بشنو کی ہے نہ شیو کی شرتی مین نت اوپاسنا
سناتن برہمنونکو شری گایتری جی کی برنن کی ہے سمپورن دیوتا اونکا سار شری گایتری مہا مایا مین برہما کے آدلیکر تینون سندہیا
تینون کال مین کرتے ہین اور شری بہگوتی کا جپ برہما دک دیوتا سدیو کرتے ہین اسی کارن سمپورن برہمن سناتن سے ساکت ہین
نہ (شیوی) نہ بشنو) آدشکتی کے اوپاشی برہمن سناتن سے ہین اسلیئے لشٹ اوپاشنا شری گایتری آدشکتی سناتن کی کرنی اُچت
ہی اب چوبیس اکشرون کے چوبیس جو دیوتا ہین اونکو نشچے کرکے شرون کرو کہ آچمن کرنیکے سمے اونکارکی آدلیکر چوبیس دیوتا کا دہیان کرنا
جوگ ہے کیشو نارائن مادہو گوبند بشنو مدہسودن تری بکرم باون سریدہر رکہیکیش پدم نابہہ دامودر شنکرکہن
باسدیو پردمن انرودہ پرسوتم ادہوکشج نرسنگہہ اُچت جناردہن ہری اوپندر ہری کرشن یہہ چوبیس نام چوبیس اکشرون
کی نکہیلے ہے کیشو کے آدلیکہ تین دیوتا کا نام لیکر اچمن کرے اور پہر اونکی اگنے کی دو دیوتا کا نام لیکر ہاتہون کو دہووی اور پہر اُسکی آگے
کے دو دیوتا کا نام لیکر مُکہہ کو دہونا چاہیئے پہر اُسکے آگیکے دو دیوتاؤنکا نام لیکر ارجن ارتہات جل کے چہیٹے اپنی انگ کو دینے چاہیئین اور

منتر کو پڑہتا جاوے یہہ ہی بدہی مارجن کی ہے اُسکے پشچات ایک نام سے پہر ہاتہونکو دہونا چاہیئے اور پانو اور سیس مین جل کو
اسپرش کرے اور شنکہ من کے آدلیکر چار دیوتاؤن کے نام لیکر اپنی بارہون انگ مین جل کا اسپرش کرے اور دہنے ہاتہہ کو گوکرن
کے تُل لمبا کرکے اچمن کرنا چاہیئے جبتک جل ہے سدہ نہو تبتک بائین ہاتہہ کو اسپرش نہ کرنا چاہیئے انگلی کو بہت گول اکار نہ کرے
اور بہت اوکہہ جل کا اچمن نہ کرنا چاہیئے جو بہت جل پان کرے تو وہ مدراپان کے سمان ہوجاتا ہے اور تینون انگلیونکو بہراکر
اچمن کرے اور انگوٹہے اور کن انگلی کو بہن رکہہ کر کرے پہر پرانایام کرے پرنو سہت دکشن ناسکا (داہنی) سے پون کو چہوڑے
اور بائین (چپ) ناسکا سے سالنس کو کہینچے اور کمبک کرے ارتہات سالنس کو روکے (سالنس کے روکنے سے جو اودر کُمبہہ کے تُل ہوجاتا
ہے اسلیئے اوسکو کمبک کہتی ہین) ہے نارد یہہ پرانایام کی کریا ہوئی اب اور بدہی کہتا ہون کہ دکشن ناسکا (راست) پر انگوٹہا
لگاکر پرانایام کو چڑہا دے اور بائین (چپ) ناسکا کے اوپر کنشٹکا اور انامکا انگلی دہر کے سالنس کو روکے اور مدہما اور ترجنی کو ناسکا
کو نہ لگاوے ریچک پورکہ کمبک یہہ تین پرکار پرانایام شاستروں مین برنن کیئے ہین ریچک سے بایو کو چہوڑے اور پورکہ سے بایو کو
پورے اور کمبک کرے ارتہات سالنس کو ڈہاٹے جب سے سالنس کو کہینچے ارتہات پورکہ کرے اوس سمے نیل کنول کا سا شیام برن ناہی
مین چتر بہج بشنو کا دہیان کرے اور جب سالنس کو ڈاٹے ہردی مین کنول آسن کے اُشنی چتر مُکہہ رکت بران برہما جی کا دہیان کرے
اور جب سوالنس کو چہوڑے شنکر مہادیو جی پہٹک کے تُل سویت روپ نرمل پاپون کے ناش کرنیوالے کا للاٹ مین دہیان کرے اور یہہ
پوران اور شرتی بید کی بدہی سے آچمن کرے اُسکو سروپاچمن کہتے ہین ارتہات بیداچمن پہر گایتری کو پرنو سہت تین بیر جپکے
پرانایام چڑہاوے اور تین بیر ڈانٹے اور تین بیر ہی جپ کر سالنس کو چہوڑے اور ہمیشہ ان پاپون کے ہرنے والی ندرا او نکا بان پرست
اور گرہستیونکو دہیان کرنا اُچت ہے اور ناسکا کو پانچون انگلیون سہت اسپرش کرکے پرانایام بان پرست اور گرہست کو کرنا جوگ ہے
اور جتی اور برہمچاری کو انگوٹہے اور کنشٹکا انامکا سے پرانایام کرنا اُچت ہے (آپہ پونتو) یہہ کہکر تین بیر کشا سے جل چہوڑے
اور (رت رچا) سے نو پرنو کے گُپت نو بیر مارجن کرے پہر آچمن کرے ہے نارد یہہ جتن انتش کرن کے پاپ ناس کرنیکا ہے کہ پرنو سہت
گایتری کو جپے اور (آپہ پونتو) سوکت سے مارجن کرے دہنے ہاتہہ مین جل لیکر گوکرن کے تُل انگلیون کو بنا کر ناسکا کے اگر بہاگ
ہاتہہ کو لاکر بائین کوکش مین کرشن برن پاپ کو چنتون کرکے اور (اگہمرشن سوکت) کرکے جل کو (دروپدا انتر) سے بائین اور کو
چہوڑدے اور سوالنس کے مارگ پاپ کو شریر سے باہر نکالے اور پہر جل ہاتہہ مین لیکر بائین اور کو پہینکے یہہ او پاپ کی ناش کرنیکا
ہے پہر اوٹہکر دونو پانو کو سمان (برابر) کرکے ترجنی اور انگوٹہا چہوڑ کر سورج نارائن کو تین انجلی گایتری پڑہکر تین بیر دے اور پہر

پہر سورج منتر سے سورج نارائن کی پرکرما دے ایسی ہی مدہیان مین کرم کری اور پرہات سمے نمرتائی سے نمسکار کری اور
مدہیان اور سایںکال مین ڈنڈوت کرے اور سورج نارائن کو انجلی دینے کا یہہ کارن ہے کہ تیس کوٹ راچہس مندیہا نام جہہ
کی ساتہہ ملکر سورج نارائن کے اودے اور است ہونیکے سمے اور مدہیان مین سورج نارائن کے کہانیکی اچہا کرکے سنمکہہ ہوکر جدہ
کرتے مین سو تینون کالونمین منشی اور برہمن سندہیا کرتے اور جل انجلی دیتے ہین اُس جل سے وے دئینت بہسم ہو جاتے ہین
تاتپرج یہہ کہ وہ جل اگنی اور بجر کے تل ہوتا ہے اُن دئیتونکا ناش کرتا ہے اسی کارن بید مین سندہیا کا مہاتم بہت برنن کیا ہے
اور ارگہہ سورج کے تیج کی بردہی کرتا ہے اور ارگہہ دیتی سمے نشچے دہیان سورج نارائن کا کرے کہ وہ سمجہہ لے کہ مین بہی سورج
کے تل اتہوا مین ہی سورج ہون مین ہی جوت ہون مین ہی کلیان کرتا ہون اور آتما جوتی سکل برن سمپورن جوت مین تیج
بہی مین ہی ہون ایسے دہیان کے پشچات بہگوتی کا آواہن کرے ارتہات یہہ کہے کہ ہے بہگوتی تم آؤ اور ہے گایتری لشن
سروپنی بردان دو اور جپ کی انشٹہان سدہ کرنیکے نمت میرے ہردے مین پرویش ہو پہر جپ کی انت مین گایتری جی کا بسرجن
کرکے پہر آچمن کرکے ارگہہ دے اور شدہ استہل مین آسن پر آپ بیٹہکر گایتری کو جپے اور پرانایام کے پشچات کہچری مدرا کرے
ہے نارد یہہ پراتکال کی سندہیا بدہی برنن ہوئی اب کہچری مدرا کا نام اور ارتہہ سنو کہ اپنے من کو اکاس تت مین لگاوے
اور جہبا کو بہی اکاس مین ہی استہت کرے اور پہر کہٹون کے مدہ مین درشٹی کو روکے (ارتہات دونون بہووئن کے بیچ مین نیتر دکہو
ٹہرائے) ہے نارد اسکے سمان شدہ اور کمبک کے سمان پون اور کہچری مدرا کے سمان اور کوئی مدرا نہین ہے اور پرنو کو گہنٹے کی تل
اچارن کرکے منتر کو پڑہے پہر آسن پر اہنکار ممتا کو تیاگ کر بیٹہے اب شدہ آسن کی بدہی سنو کہ ایک چرن کو پون استہان ارتہات
گودا کے سمیپ لگا کے دوسرے چرن کو انڈکوش کے لگا کر اور ریدہ کو اپنے ہردے مین استہت کرکے تہری ہوتا ہو کر اور درشٹی
کو بہرکٹی کے مدہ مین ڈاٹ کر بیٹہے اسکو بید شاستر مین شدہ آسن کہا ہے پشچات بہگوتی گایتری کا آواہن کرے ارتہات یہہ کہے
کہ ہے دیوی بید ماتا آپ آؤ اور بردان دو تمہاری سمتی اکشر برہمہ کرکے کری گئی ہے ہے گایتری بید ماتا ہے برہمہ سروپ
ہو دن کے پاپ ہین دن مین ہی اونکو ناش کرو اور راتری کے راتری مین ہے سرب برن مہا دیوی ہے سندہیا سرستی
ہو اجرامر تمکو سدا نمسکار ہو اس پرکار آواہن کرکے پہر بید کے منتر سے آواہن کرے اور یہہ کہے کہ ہے ماتا مین تمہارا انشٹہان
کرتا ہون پورن کرو پہر لسو امنتر شاپ اور برہمہ شاپ اور بشسٹ شاپ ان تینون شاپون کو اُن تینون رشیونکا دہیان کرکے
موچن کرے پہر پورن پُرش کا ہردے مین دہیان کرکے یہہ پرارتہنا کرے کہ ہے پران پُرش سرب آتمک ہے سرب جگت سروپ

پرم آتما سنگیک ست چت آنند سروپ جسمین کسی کی گم نہین ہے تمہارے ایسی سروپ کو مین سدا نمسکار کرتا ہون پہر انگیاس ایسے کرے کہ (اونکار) کو پہلے اُچارن کرکے منتر کو اوچارن کرے اور (ہو منتر) سے پانونکا نیاس کرنا چاہیئے اور (نمہ) شبد کہی پہر (بہومے[1]) منتر سے جنگہاؤنکا اور (سومے[2]) منتر سے کٹی کا اور (مہہ[3]) شبد سے نابہی اور (جن[5]) شبد سے ہردی اور (تپ[4]) شبد سے کنٹہہ اور (ست[6]) شبد سے للاٹ اور (تت[8]) شبد سے انگوٹہا اور (بر[9]) شبد سے جو تین اکشر ہین ترجنی در (برگہہ[10]) شبد سے جو پانچ اکشر ہین مدہما انگلی اور (دہی[11]) شبد سے جو تین اکشر ہین انامکا انگلی اور (دہی[12]) شبد سے پہر جو چار اکشر ہین کنشٹکا انگلی کا نیاس کرے اور (پرہی[13]) شبد سے جو چار اکشر ہین کرتل کر ارتہات ہاتہہ کو اوپر ہاتہ دہر کر پرشٹ بہاگ کو کرنا چاہیئے ارتہات دونو ہاتہون کو پیٹہہ پیچہے کرنا چاہیئے (برہما مونکا دہیان کرکے پشچات (تت) شبد سے جو چار اکشر ہین ہردی کا نیاس کرے ہے نار نیاس کی بدہی ایسی سمجہہ لو کہ چارون اکشرونکو کہکر ہردی کو ہاتہہ لگا کر (نمہ) شبد کہی ایسے ہی سب استہانون مین نیاس کرے اور (اشنو آتما کا ارتہات (بشنو اتمنے[14]) یہہ کہکر بکار کو اُچارن کرکے جو تین اکشر ہین اونکا سیس مین نیاس یہہ کہکر (سرسی نمہ) کرنا چاہیئے اور سیس کو ہاتہہ لگاوے پہر (رودر اتمنے[15]) یہہ شبد اُچارن کرکے (بہکا) سے آدلیکر پانچون اکشرونکا سکہا مین نیاس کرے پہر (شکتی آتمنے[16]) یہہ کہکر (دہکار) سے آدلیکر تین اکشرونکا باہو نین نیاس کرنا چاہیئے پہر (کال آتمنے[17]) یہہ کہکر (دہکار) کے آدلیکر جو چار اکشر ہین اُنکا نتر نیترون مین نیاس کرے پہر (سرب اتمنے[18]) اسکا اُچارن کرکے پشچات (تری[19]) شبد کے آدلیکر جو چار اکشر ہین اُنسے (استراے پہٹ) ارتہات تین بار ہتہیلی کو پہٹکارے ارتہات بجاوے اب اکشرانیاس کہتا ہون جو گایتری کے اکشرون سے سمپورن پاپونکا ہرنیوالا نیاس ہے شرون کرو پرتہم پرنو (اوم) او چارن کرکے پشچات اس پرکار نیاس کرنا چاہیئے (تت) کہکر دونو چرنون کے انگوٹہونکو ہاتہہ لگاوے پہر (سکار) سے دونو جنگہوارتہات ٹکہنون کو پہر (شہ) کہکر (گلپہو منہ) اس شبد کو اچارن کرکے دونو ٹکہونکو ہاتہہ لگاوے جس پرکار پہلے بہی کہہ آئے ہین اسی پرکار سمجہنا اور (بی) شبد کہکر دونو جنگہاؤنکو اور (تو) شبد سے دونو جانونکو (بکار) سے دونو اورو کو اور (ریکار) سے گودا کو اور (نی) سے لنگ کو اور (یکار) سے کٹی کو اور (بہکار) سے نابہی کو (گوکار) سے ہردا اور (دیکا) سے دونو ستہنونکو اور (لکار) سے ہردی اور (سکار) سے کنٹہہ اور (دہکار) سے مکہہ (مکار) سے تالو اور (ہکار) سے ناسکا اور (دہی) سے ترنیترونکو اور (لیہ) سے بہر کٹیونکو اور (یوکار) سے للاٹ اور (نکار) سے مکہہ ارتہات پورب مکہہ کو اور (پرکار) سے دکشن مکہہ کو اور (چوکار) سے پچہم مکہہ اور (دکار) سے اوتر مکہہ اور (یاکار) سے مستک اور (تکار) سے بیاپک

[1] بہور منہ [2] سودمنہ [3] مہرمنہ [4] تپ [5] جن [6] ست [7] تت سوتو [8] برنیم [9] بہرگودیوسیہ [10] دہی ہی [11] دہیویونہ [12] پرچودیات۔ [13] تت سوتور برہما تمنی منہ

[14] بشنو اتمنو سرسی منہ [15] رودرا تمنے بہرگودیوسیہ [16] دہی ہی شکتی آتمنے۔ [17] دہیو یونہ کال اتمنے۔ [18] پرچودیات سرب اتمنے۔ [19] تریا منہ۔

کو ہاتھہ لگاکر نیاس کرنا چاہیئے اس پرکار سمپورن دیہہ کا نیاس ہے پنچات مہادیوی جو بید ماتا ہے اوسکا دہیان کرنا چاہیئے
(دہیان) سورج کا پرکاش ہے کماری پرنیشری رکت کنول کے اوپر اروڑہ رکت چندن دہارن کرے ہوئے رکت پشپون
کی مالا کنٹھہ مین چار ہین مکہار بند اور چار ہین بہجا اور دو نیتر اور سرک اور سر دی روپلی مالا دہارن کرے ہوئی اور کنڈل
سوبہایمان سمپورن ابہوشن پہنے ہوئے رگہہ بید کی دہیان کرنیوالی اور ہنس باہنی پرمہ سروپ چار ہین چرن آٹھہ ہین
کوکشی سات ہین سیس اگنی ہے مکہار بند اوورہے سکہا اور شنبو ہی من اور برہما ہین کوچ ارتہات ہاتھہ اور گوتر ہے (سانکہائن)
جبگا اور سورج نارائن کے منڈل مین استہت ہین اس پرکار روپ کا دہیان کرنا چاہیئے اور اونکی انگ کو اس پرکار جاننا کہ چارون
چرن تو چارون بید ہین پہلا چرن رگہہ وید دوسرا یجر وید تیسرا شام وید اور چوتہا اتہرن وید اور پہلی کوکشی پورب دسا دوسری
کوکشی دکشن دشا اور تیسری کوکشی اونکی پچہم دشا اور چوتہی کوکش اوتر دشا پانچوین کوکش اوردودشا ارتہات اوپر چہٹی آدہہ
ارتہات نیچے کی دشا ساتوین کوکش انترکش آٹھوین کوکش نیروک اور بیاکرن پرتہم سیس دوتیہ سیس کلپ شاستر اور تیسرا سیر
نرکتی شاستر چوتہا سیس جوتش شاستر پانچوان سیس اتہاس پران چہٹا سیس اوپ نشد ساتوان سیس بیاکرن ہے جسکا
پہر چوبیس مدرا کا دہیان کرے جنکا یہہ نام ہے سُم مکہہ سمپٹ بتت بستر دو مکہہ تر مکہہ چتر مکہہ پنچ مکہہ کہن مکہہ ادہو مکہہ
بیاپک انجلکٹ یم پاس گرتہت سم مکہو نمکہہ پرلمب مشٹک متش کورم باراہ سنگہہ کرنت مہا کرانت مدگر پلو گایتری
جپنے والونکو ان چوبیس مدراؤنکا جاننا اُچت ہے اور چوبیس مدرا گایتری کے چوبیس اکشرون پر ہین اور جات بید منترون اور تریک
رپا کو جھجر نجہ ہے سمجہنا چاہیئے جو اوسکو جپتے ہین مہاپن دان ہین گایتری کو اس پرکار جپنا چاہیئے (اونکار) کو پہلے اچارن کرکے
پہر (بہو) کے آدلیکر (سوہی) پرینت چار اکشرونکو اچارن کرے پہر سری گایتری کے چوبیس اکشرون کو اچارن کرے۔

سترہوان ادہیاے اکادش اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ویوکرت بہاشا کا بیج شری گایتری کی سندہیا بندہن

نارائن جی بولے کہ ہے ناردا اب گایتری برہان سندہیا بدہی اور ہی شرون کرو کہ جو گایتری کو بن چرن کرکے ارتہات چرن چہوڑکر جپتے ہین
اونکی برہمہ ہتیا ناش ہوتی ہے اور جو چرن سہت جپتے ہین اونکو برہمہ ہتیا کا پاتک لگتا ہے تات پرج یہہ کہ شری گایتری کی چار پد ہین چار پد
کا ایک اسلوک پرمان برنن کیا ہے پرنتو گایتری کے جپ کا مہاتم تین پدکا ہے جو تین پد سے جپتے ہین اُسکو ہن پد کہتے ہین اور ہن پد
کا ارتہہ یہہ ہے اور بید مین چرن رہت گایتری ارتہات ایک پدکہٹ ترپدا کے جپنے کا مہاتم ہے اور چارون پد ملاکر جو جپتے ہین وہ پاپ کی

بردہی کرتا ہی یہہ بہن اور ابہن کا ارتہہ ہے ۔ جو نشٹ چار پد کا جپ ملا کے کرتے ہین وی نیچے کو مکہہ اور اوپر کو چرن ہو کے کوٹ کلپ
اتہو اسو کوٹ کلپ تک نرک مین پڑے رہتے ہین اور دہرم شاستر پران اتہیاس مین چہہ (اونکار) سہت گائتری کو جپنا برنن کیا ہے
اور شاستروں مین کئی پرکار سے برنن کیا ہے کسی مین پانچ (پرنو) کر کے یکت کسی مین جتنی گائتری جپے اُسکا آٹہوان بہاگ چوتہے
پد کا جپ کہا ہے جو برہمن اس پرکار جپے وہی شری گائتری جی کا پرم پریہ اور جیون مکت ہے اور جو اس ریتی سے نہین
جپتے اُنکے جپ لنس پہل ہین اور چہہ (انکار) کے جپ کی (اور دریتی) سنگیا ہے گرہستی اور برہمچاری اور ممو کشون
کو ایک (پرنو) سہت چوتہے پد کا جپنا اُچت ہے چترپد گائیتری سندہیا کے انت مین پرتکش لکہی ہے اور دہیان ہی
چوتہے پد کا انت مین لکہا ہے اور وہ دہیان یہہ ہے کہ ہردی مین کنول کا سا اکار سدیو کال پرکاش مان ہے اُسی کنول
آسن مین سورج چندرما اگنی کا سا پرکاش (پرنو) روپ کلپنا کرنا چاہیئے پرم اچل سوکشم پرم جوتی سروپ آکاش تت سار
ایسا جو سچدانند سروپ مایا سے رہت سروپنی شری بہگوتی جی کا ہے میرے اوپر کرپا کرو اور ہردی مین آنند پرہت ہو اس
پرکار پرم جوگی جن شری گائتری جی کے پرم ہبگت کو توری پد کا (چوتہا پد) دہیان کرنا چاہیئے اب توری پد کا جکی سات
مدرا مین برنن ہوتا ہے پرتہم ترسول مدرا یونی سوربہی گیش مالا لنگ مدرا امبہج ارتہات کنول مدرا جہان مدرا یہہ سات
مُدرا مین جو سندہیا ہے سوئی گائتری سروپ ہے اور اُسی کو سچدانند سروپنی برنن کرتی ہین اور ہبگت جنون اور
برہمنون کو اوسکا پوجن نت کرنا جوگ ہی اور پنچ اوپچار مانسکہہ پوجن نت کرنا اُچت ہے مانسکہہ پوجن ہردی مین
جوگی راج اور تنتر بیدتا اور ہبگت جنونکو بید شاستر مین برنن کیا ہے کارن اسکا یہہ ہی کہ اس پوجن کے کارن سامگری کچہہ نہین
چاہیئے سامگری پرگہٹ رکہکر پوجن باہر کا ہی اور یہہ پوجن من کا ہے من مین سب سامگری کلپت کرکے چڑہاتے ہین
اُسکی بدہی یہہ ہے (لم) جو پرتہی تت ہے کہکر چندن چڑہاوے ارتہات (لم پرتہوی آتمنے گندہم سمرپیامی منومنہ)
(ہم) کہ آکاش تت ہی کہکر پشپ اس پرکار کہکر (ہم آکاش آتمنے پشپم سمرپیامی منومنہ) (ینگ بایو آتمنے دہوپم سمرپیامی
منومنہ) (رم اگنی آتمنے دیپم سمرپیامی منومنہ) (یم امرت آتمنے نی بیدم سمرپیامی منومنہ) اور (ینگ رم لم یم ہم)
ان پانچونکو ملا کر پشپ انجلی دے اس پرکار کہکر گندہ پشپ آدی سامگری اپنے من مین کلپت کرکے چڑہاوے یہی پنچ اوپچار
پوجن ہے پشچات مدراؤنکو دیکہہ ارتہات دہیان مین درشن کرلے پہر دہیرے دہیرے بہگوتی جی کا منتر دہیان کرکے
اُچارن کرے اور سیس اور گریوا اور دانتون کو منتر کے جپنے کی سمے ہلانا نچاہیئے اور آسن پر بیٹہکر بدہی پوربک منتر کو

ایکسو اٹهه اتهوا شکت نش اٹهائیس تهوا دس ہیری جپے اس سے گهٹ کدا چت نہ جپے اور جو سرد ہا ہو تو جتنا ہو سکے اوپک نتر جپے اتینت جپنے والے جوگی راج ہین اور پرم موکش کو پرپت ہوتے ہین اور جل مین کهڑا ہو کر گائتری جپنا کسی شاستر مین لکھا ہے کسی مین نہین لکھا ہے کتنی ہی جہرشی گائتری جپکو اگن لکھی کہتے ہین سو ہی ست ہے اور جو مدرا پہلے کہی گئے ہین اونسے اوپر اٹهه مدرا اور یہ ہین (سوربهی) (گیان) (لپسوریہ) (کورم) (یونی) (پنکج) (لنگ) (نربان) انکا دہیان جپکے انت مین نشچی کرنا جوگ ہے اور درشن کر کے مدراؤن سے یہہ پرارتہنا کرے کہ ہے ماتا جو اکشر پد سور بنجن سے بہرشٹ اگیا نتائی سے جہہ اچارن ہوگئی ہون سو ہے کشب پریہ پاونی اُس اپرادہ کو تم چهان کرو پنچات گائتری جی کا ترپن کرے دنیوگ اسکا یہہ ہے کہ گائتری تو چهند ہے اور لبوا نتر رشی ہے اور سبتا دیوتا ہے ارتہات سورج نارائن یہہ دنیوگ ترپن کے آدمین کر کے جل ہاتهه سے چهوڑے اور ترپن یہہ ہے (بهورگ بیدپرسم ترپیامی) (بہوو) (یجر بید پرسم ترپیامی) (سوو ہی شام بید پرسم ترپیامی) (مہ اتهرین بید پرسم ترپیامی) (جن اتہیاش پران پرسم ترپیامی) (تپہ بہورلوک پرسم ترپیامی) (ست لوک پرسم ترپیامی) (بهو لوک پرسم ترپیامی) (بہولوک پرسم ترپیامی) (سووے سور لوک پرسم ترپیامی) (بهوتپ ایک پدا گائیتری ترپیامی) بهوو ودوپدا گائتری ترپیامی) (شوی ترپدا گائیتری ترپیامی) (اوم بهو بهور بہووے سووے) چترپدا گائتری ترپیامی) (اشٹ سے گائتری ترپیامی (ساوتریم ترپیامی (سرستی یمم ترپیامی) بیدماتا ترپیامی) (پرتهوی ترپیامی (کوشکی ترپیامی (شانکهی ترپیامی) (سارب جیتی گائتری ترپیامی) ان سبنا موںکا ترپن پرتہک پرتہک کر کے جہات بیدس نتر پڑہے (مالنستی کے اور ترپک نتر اور تربیچهند نتر پڑہ کر شانتی کرے پنچات (یاتو دیوا) اس نتر سے سمپورن انگ کو سودهن کرنا چاہیئے ارتہات اس نتر سے انگ کو اسپرش کرنا چاہیئے (سونا پرتهوی) اس نتر سے پرتهوی کو اسپرش ارتہات چهوئے اور گوتر کا اوچارن کرنا چاہیئے اس پرکار پراتکال کی سندہیا برنن کی ہے اور سندہیا کرم کے انت مین اگنی ہوتر کرم کرے اور پانچ دیوتاؤنکا پوجن کرنا اُچت ہے (شیو ارتہات بهگوتی) (شیو) (گنپتی) (سورج نارائن) (بشنو) اور پرش سوکت کر کے اتهوا ہول نتر سے (ہرنگ) یجر سہت اور پرش سوکت بیا ہرنی سہت بهوانی شری بهگولی جی کا مدہ مین پوجن کرے اور مادہو بهگوان کا ایشان کون مین پوجن سے اور (گرجا ناتهه) کا اگن کون مین اور (گنیش جی) کا نیرت کون مین اور (سورج بهگوان) کا بایب کون مین پوجن استهتی کرم برنن ہوا پنچات سورس اوپچار پوجن کرنا چاہیئے دیبی کا پوجن جو مدہ مین برنن کیا سو کارن یہہ ہے کہ دیبی کے سے اوپر کوئی مہاتم پوترہ بید اور بید انت مین نہین ہے سندہیا مین اوپک اور کہہ دیوتا سُرتی شمرتی مین شری گائتری جی

کو برنن کیا ہے اور یہہ بہی سمجھ لینا چاہیئے کہ اشنو بہگوان کو اکشت اور گنیش جی کو تلسی دل اور درگا جی کو دوب اور جہادیو جی کو کیتکی کا پشپ چڑہانا انچت ہی مالتی کے پشپ اور کورج اور پنس اور بکل اور کند اور لودہر اور کربیر سنیا بند ہوک اگست پلاس کسم بیل پتر آدہوی مندار ارکہ کیتکی کنیر کدم تپاک چمپا پوہکا گر آد کے پشپوں سے شری بہگوتی بڑی پرشن ہوتی ہین یہہ پشپ اتینت پریہ ہین اور گوگل کی دہوپ اتینت بہگوتی کی پریت کرتا ہی اور تل کے تیل کا دیپک بہی سمرپن کرنا اچت ہے اس پرکار پوجن کرکے پنچات مول منتر کو جپکر پوجن کی سماپتی کرے اور بید کا اچارن کرکے دن کے تیسرے بہاگ مین ماتا پتا آدگہر کے منشون کو بہوجن آدسامگری ارپن کرے ۔

اٹہارہوان ادہیاء اکادش اسکندہ شری دیوی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین شری جگت امبے جی کا پوجن کرم برنن ہے

سری نارائن رشی جی سے پہر نارد جی نے پرشن کیا کہ ہے پرماتما تمنے شری بہگوتی جی کا پوجن سادہارن برنن کیا اب بیشیش بدہی شری جی کے پوجن کی شرون کرنے کی اچہا کرتا ہوں نارائن رشی بولے کہ ہے دیورشی شری جگت امبے جی کا پوجن جو بہگت مکت کا داتا اور سمپورن آپتو نکا ہرتا ہے شرون کرو کہ آدمین آچمن کرکے موَن ہوکر سنکلپ کرے پہر بہوت سدہی آدکرم جو پہلے کہے گئی کرکے ماترکا نیاس ارتہات کشرو نکا پہر کہڑنگ انیاس کرے اور شنکہہ اور ساماں ارگہہ (تہوڑا) استہاپن کرے پہر پوجا کی سامگری کو استر منتر کے جل سے پوتر کرکے گورو کی اگیا لیکر پوجا کا آرنبہہ کرے پرتہم پیٹہہ پوجا (آسن پوجا) کرے پہر بہگوتی جی کا دہیان کرے اور پہر پرم بہگت شری دیوی جی کو پنچ امرت سے اشنان کراوے پہر سو گہڑی پونڈے کی رس کے بہر کر اشنان کراوے (سنسکرت مین اکش رس شبد لکہا ہے) سو وہ ایکہہ کا ہی رس ہے) ایسا منش او اگون سے رہت ہوکر پرم پدکو پراپت ہوکر سدیو کال شری جی کے چرنو نمین ہی رہتا ہے اور جو منش آمبہہ کے رس سے بہگوتی جی کو اشنان کراکے بید کا اچارن کرتا ہی اسکے گہر مین سدیو رما اور سرستی استہت رہتے ہین اور داکہہ کے رس سے اشنان کرانیوالا کنب سہت بہگوتی جی کے لوک کو جاتا ہی اور کرپور اور اگر اور کستوری لیپن کرکے اشنان کرانیوالا منش پاپون سے رہت ہوکر سو جنم تک بہگوتی کا بہگت ہوکر پشچات پرم پدکو پراپت ہوتا ہی اور دودہ کے کلس بہر کر بید کے منتر سے بہگوتی کو اشنان کرانیوالا منش شیر ساگر کے سمیپ شری بہگوتی کے بہگتی مین پاراین رہکر باس کرتا ہی اور دہی سے پوجن کرنیوالا وہ کولیا ندی کا پتی ہوتا ہے ارتہات راجا اور سوامی وہانکا ہوتا ہے اور مدہو گہرت سرکرا (کہانڈ)

سے شری بھگوتی کو اشنان کرانے والا (مدھو کلیا) ندی کے جسکی اُتپتی سُرگ مین ہی پہتی ہوتے ہین اور سہنسر کلس سے بھگوتی کو
اشنان کرانیوالا نتش ابھی کی مین انیک پدارتھونکو بھوگ کر انیک لوکونمین سُکھہ پا کرانت کو پرم پد پاتا ہے اور جو بھگوتی کے ارتھہ
لبستر ارپن کرتے ہین وے نتش ست سدھی اور نو ندی کو پراپت ہوتے ہین اور جو نتش چندن کستوری سے پرم منوہر بندو بھگوتی جی
کے لگاوے اور مانگ مین سندور ارپن کرے وہ اندر آسن کو پراپت ہو اور جو انیک پرکار کے پہپون سے بھگوتی جی کا پوجن کرے
وہ کیلاش باشی ہوکر پرم سُکھہ کا بھوگی ہوتا ہے اور کروڑ بیل پتر و نپر جو رکت چندن سے ماما بیج کو چتر تہی سہت لکھہ لکھہ کر شری
بھگوتی جی کو چڑہاوے وہ برہما نڈپتی ہوتا ہے اور جو تین ہی بیل پتر و نپر لکھکر چڑہاوے اور منو نتر آدھیا ہو وہ منتر ہو بھی (ہرنگیہ
بھو میری نمہ) اور جو نوین پشپ کُند کے کروڑ پران پر اشٹ گند سے لکھکر ارپن کرے وہ انیک برس راج کو بھوگے اور برہما نڈپتی
ہو اور جو کروڑ پشپ ملیکا اور مالتی کے اسی پرکار لکھکر چڑہاوے برہما کی پد کو پراپت ہو اور دس کروڑ پشپ چڑہا نیوالا انشن پد کو
پراپت ہوتا ہے اور سو کروڑ پشپ چڑہا نیوالا ہر نیہ گربھہ پد کو پراپت ہوتا ہے (برمہہ پد) اور جیا اتہوا مندہوک اتہوا ارمی کے پشپ
اتہوا اور بہی پشپ شری بھگوتی جی کو چڑہانیوالے کا اننت پن ہوتا ہے اور جبن رتین جو پشپ ہون سہنسر کے پران بدہی سے
نت بھگوتی کو ارپن کرے اور چڑہاوے اُسکے مہا پاتک اور اُپ پاتک سمپورن ناش ہوکر جو پد دیوتاؤنکو دُرلبھہ ہے وہ پد دیہہ انت
مین ملتا ہے اور وہ نتش شری بھگوتی جی کے چرنون کے سمیپ ہتا ہے اگر کپور چندن گوگل گھرت ملاکر دھوپ جو بھگوتی
جی کو چڑہاوے شری بھگوتی جی اتینت پرشن ہوکر تینون بھون کا راج دیتی ہین اور کرپور ملاکے گھرت اتہوا تلون کے تیل کا دیپک
ارپن کرنے سے سورج لوک ملتا ہے اور ستوا اتہوا سہنسر دیپک ارپن کرے اور نی بید اور لیہہ چوس بھکش بھوج چار پرکار کی سامگری
انیک پرکار کے پہلون سہت سوبرن کے پاترین رکھہ کر شری جی کے ارپن کرنے سے شری مہارانی اتینت پرشن ہوکر اوسکی جگت کی
بہاونا کا ناش کرکے ایک چہن ماترین اپنا پد دیتی ہین اور سنسار کے سکل پاپ نرورت کر دیتی ہین اور جو سیتل گنگا جل کرپور کے آدلیکر
سوگندہ ملاکے کلس مین بھر کر بھگوتی جی کو سمرپن کرے اور تامبول کپور اور لونگ اور الائچی سہت بھگتی پوربک ارپن کرے اور
مردنگ آدانیک باجے بجاوے اور گان کرے (سمرود) اور چہتر چنور ارپن کرکے پردکشنا اور نمسکار اور انیک پرکار کی استتی
کرے اور بارم بار چہان شبد سے شری بھگوتی کو شانتی کرے وہ نتش شری بھگوتی جی کے پد کو پراپت ہوتا ہے اور اوسکو شری
بھگوتی جی پُتر کے تُل ہردی سے لگا کر اپنے سمیپ پریت سے رکہتی ہین اب ایک سناتن وشانت شروں کرو کہ ایک چکر پاک
کسی دیس مین ہمالہ پربت پر بکشتی تہا وہ انیک دیشونمین پہرتا ہوا کاشی پوری مین پہونچا اور ان کی لوبھ سے لیلا ماتر ان پورنا بہوانی کے

مندر مین پرا پہوہ النسار گیا اور دیو جوگ سے ایک پر دکشنا بہی ہوگئی اور پہروہ کاشی جی سے اور دلیپ کو چلا گیا کال انتر کرکے
جب وہ مرت ہوا تو سُرگ لوک مین گیا اور دب روپ ہوکر انیک بہوگ سُرگ کی دو کلپ پرینت بہوگ کر چہتری کل مین جنم دہارن کر
برہدرت نام پرم سوریر جت اندری اور تینون جنمونکی بارتا کا جاننے والا چکرورتی راجا ہوا ایک دن ہمپورن منیشرون نے راجا سے
جاکر پوچہا کہ ہے راجن تمکو کس پن کے پربہاؤ سے پورب جنم اور اپر جنم کا گیان پراپت ہو برہدرت راجانے کہا کہ ہے منیشرو مین
پورب جنم مین چکر باک (چکوا) پنچہی نیچ جونی مین تہا ان جان مجہہ سے سری ان پورنا بہوانی کی مندر کی پردکشنا ہوگئی اُس پن کے
پربہاؤ سے مین دو کلپ تک سرگ مین رہکر اس جنم مین راجا ہوا ہون اور مجہکو تینون جنم کا گیان پراپت ہو سو ہے منیشرو سری جگت
امباجی کی مہمان جاننے کو کون سامرتہ ہے جو منش گیان کو پراپت ہوکر پوجن سری جی کا کرتے ہین اُنکے پن کا پربہاؤ اننت ہے
دیکہو مینے انجان اور اگیان یہہ کرم کیا تہا جسکا ایسا پرم اوتم پہل پراپت ہوا ہے اور جو جانکر اور بدہی سے پوجن کرتے ہین وے تو
دہن ہین اور جنہون نے جنم بہر شری مہارانی کا پوجن نہین کیا وے مہا پاپی ہین اُنکو دہرکار ہے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد
نت او پاشنا نہ شیو کی ہے نہ بشنو کی نہ برہما کی سناتن نت او پاشنا پرادیبی شری بہگوتی جی کی ہے ایسے سناتن دہرم کو تیاگ
کرجو اور او پاشنا کرتے ہین وے مہا مورکہہ ہین ہے نارد اس سے ادہک مہان کوئی نہین ہے ہمپورن چنتا کو تیاگ کر شری بہگوتی
جی کے چرنار بندو مین چت لگا کر نرانتر دہیان کرو اور ایسی مہا مایا نرگن سرگن دونو روپون سے سنسار مین پرورت کی سدیو کالی پاشنا
کرنی جوگ ہے پسچات منیشر اپنے استہان کو چلے گئے اور راجا بسو کا راج بہوگ کر پرم پد کو گیا یہہ پوجا کا پربہاؤ ہے جو منش بہگوتی جی کی بہگتی مین
شردہاوان ہین اُنکا جنم سو پہل ہے +

اُنیسوان ادہیاء اکادش اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین مدہیا کال کی سندہیا اور ترپن کا بدہان برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اب مدہیان کال کی سندہیا ساوتری سروپ کا دہیان جسکا اوتم پہل ہے سنو کہ ساوتری اور
گائتری ایک ہی پدارتہہ ہے اُسی گائتری کی مدہیان کال مین ساوتری سنگیا ہے اُسکا سروپ یہہ ہے (دہیان) سویت
برن ہے تین نیتر اور رودراکش کی مالا دہارن کرے ہوئے ترشول لیے کا دینے والا ہاتہہ مین پرکہپ کواہر اروڑہ یجر بید اور
رودر سہت تموگن دہارن کیئے ہوئے بہولوک باسنی آوت مارگ مین گتی) ایسے روپ کو دہیان کرکے کہنا چاہیئے کہ ہے مہامایا تمکو

نمسکار کرتا ہون پہر آچمن کرہی پہر جل اور پشپ لیکر ارگہہ دہی اور جو پشپ نہ ملین تو بیل پتر کو جل مین ڈالکر ارگہہ دے اور دہیان کال مین بہجاؤنکو اوپر کو اوٹہاکر سورج نارائن کے سنمکہہ نکہار بند کرکے نمسکار کرہی سورج نارائن پراتکال کو پورب اور مدہیانہ مین دکشن اور سایںکال کو پچہم مین ہوتے ہین جس سندہیا کے سمے جس دشا کو سورج نارائن ہون اُسی دشا کو مکہہ کرکے سندہیا کرم کرے اور جو پراتکال کی سندہیا کا کرم ہی وہی مدہیان مین کرے اور مدہیان کال مین (آکرشنی نہ) اس منتر سے پُشپ جل مین ڈالکر اتہوا جل پتر ڈالکر سورج نارائن کو ارگہہ دے تو سندہیا کاپری پورن ہیں اور مدہیان کال کا ترپن یہہ ہے (بہوو ترپیامی منو منہ) (یجر بید م باشڈلم ترپیامی منو منہ) (برنیہ گر بہم انترآتما سہت ترپیامی) (ساوتری بید ماتا ترپیامی منو منہ) (سندہیا رودرائی ترپیامی منو منہ) (سمپورن ارتہہ کے دینو والی سمپورن منتروں کی سدہی کرنیوالی ترپیامی منو منہ) یہہ شبد کہکر ترپن کرے (بہو) (بہور) (سوہ پُرشم پیامی نمہ) یہہ مدہیان کی سندہیا ہے پہر (اودت) اور (چہرن دیوا) اس منتر سے سورج نارائن کے سنمکہہ جل انجلی چہوڑے پہر شری گائتری کے منتر کا جپ کرے جپ کرنیکی بدہی یہہ ہے کہ پراتکال کی سمے اوپر کو اور سایںکال کی سمے نیچی کو ہاتہہ کرکے اور مدہیان کی سمے ہردی کو دونو ہاتہہ لگاکر جپ کرنا اُچت ہی اب کرمالا کو سنو (اناسکا کی آدلیکر مدہما اور کنشٹکا سہت اور ترجنی کے مول پریت بید شاستر مین کرمالا برنن کری ہے ہی نارد جو برہمن ددہرا کا پان کرتے ہین اور گئو اور پتا اور ماتا کے مارنے اور گربہہ ناش کرنے اور گروپتنی کی سیجّا پرگون کرنے اور برہمن کے اُتنی کے بہوگنی کی تہیلی کے سمان ہتیا لگتی ہی ایک سہنسر گائتری کی جپ سے اُس پاپ کا ناش ہوتا ہے اور وہ نشپاپ ہوتا ہے اور مانسی اور باچک پاپ اندر یون سے اُتپت ہوئی تین جنم کے اننت گائتری کے جپ کرنے سے بہشم ہوتی ہین اور جو برہمن گائتری نہین جپتے اُنکا جنم بریتہا ہے چارون بید کے پاٹ کرنیکا پہل کیول ایک گائتری کے جاپ کرنے سے پراپت ہوتا ہی اب برہمہ جگ برنن ہوگی ۔

بیسواں ادہیاء اکادش سکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دلو کرت بہاشا کا جسمین برہم جگ اور دیو جگ کا بدہان ہے

ہی نارد اب برہمہ جگ کا بدہان شروع کرو کہ برہمن کو پرتہم تین آچمن اور دو مارجن کرنے اُچت ہین اور بائین ہاتہہ سے جل کو پاؤن کے اوپر ڈالکر دہونا چاہیئے اور کُشا سی جل مین ڈالکر سیس اور مکہہ اور ناسکا اور کان اور ہردی اور مستک کا مارجن کرے اور دیس اور کال کو چینتون کرکے برہمہ جگ کا ارتہہ کرے اور دو دربہا دہنی ہاتہہ اور تین بائین ہاتہہ اور ایک سکہا مین اور ایک چرنون کے نیچے رکہکی یہہ کہو کہ ہے مہا مایا سمپورن پاپ کی ناش کرنے اور دیوتا کی پریت کے لئے بید اُکت منتر سے مین برہمہ جگ کرتا ہون

اور تین بار گائتری کو جپ کر اگنی کرم کرے (دانگ) اس منتر کے ساتھ اگنی کی پرارتھنا کرے اسی کو مہابھارت سنگھا میں برنن کیا ہے اور پھر اگنی کا آواہن کرے اور (سنو دیبی) اس منتر کا اوچارن کرے اور بید کی مریادہ سے برہمہ جگ کرے اور دہرم جگ اور برہمہ جگ ایک ہی ہے (تت چھک لو) اس منتر اور (بر ہمنی نمہ) اس منتر سے دیوتاؤ نکا ترپن کرے پھر پردکشنا کرے پرجاپتی اور برہما اور بید اور رشی اور چھند اور اونکار اور بکہیٹ کار اور بیاہرتی اور ساوتری اور گائتری انکا جگ کے آدمین ترپن کرے اور ترپن کی بدہی یہہ ہے کہ گائتری کے پشچات دیا وا پرتھی انترکش رین دیوس سیدہ سمدر ندی پربت چھتیر اوشدہی بناسپتی گندہرپ اپسرا ناگ گئو ساده بپر یکش راچھس بھوت ان سب کو نام لے لیکر پانی چھوڑے پشچات ان شیون کے نام لیکر رشی ترپن کرے لبو ہنتر بادریو اتری بھار دواج بشسٹ گاتہا پاونان چھو در سکتا مہا سکتا سنک سنندن سناتن سنت کمار کپل آسُری بوڈھو پنچ سیرشک پراچین سو سنت جیمنی بشمپائن پیل سوترلوک بھاشن مہابھارت دہرم اچارج گوتم سائُل بابرہہ مانڈبیہ مانڈوک گارگی برواسلبہا میتری کہول کو شتیک مہا کوشتیک بھار دواج پنگیہ مہا پنگیہ سو یکیا گ سانکھائین ہیتریہ باسکل سو جات بکر او دپاہی سو جامی شونک اسنولائین۔ یہہ کہکر کہ اور جو انیہ اچارج ہوں سب ترپت ہوں ترپن کرے پشچات لبتر کے کونے مین تل لیکر جل ڈالکر نچوڑے یہہ کہکر کہ میرے کل مین اور گوتر مین جو کوئی اپوتر ہوا اُسکو پہنچے) اس پرکار جو برہمہ جوگ کو بدہی سے کرین اُنکو سمپورن بید کی پڑہنے کا پہل ایک چہن ماتر مین پراپت ہو پشچات تین ال اور نت سرادہ لے اور اپاکت کو ان دان دے اور گئو گراس بدہی کرے جب دن کا پانچواں بھاگ رہے آپ بہوجن کرے دن کے اشٹم بھاگ مین دیوتا کی بھگتی مین استہت ہو کر سایںکال کی سندھیا کرے جسکے کرنے ماتر بھگوتی جی آننت پرشن ہوتی ہین اُسکی یہہ بدہی ہے پرتہم آچمن کرے پہر پراناپام کرکے من کو استہر کرکے آسن پر بیٹھکر سندھیا کرے سُرتی سمرتی کی ریت سے سگرب پراناپام کرے اور اگرب دہیان کرے سگرب اور اگرب کی بدہی پہلے کہی گئی ہے پہر بہوت سدہی کرے اور سلکش دیوتا کا دہیان کرے جیسے پہلے کہا گیا کہ بک ریچک پراناپام بدہی کرے پہر سایںکال کی سندھیا کا دہیان کرے اور بروہ روپ سرستی جی کو چتھون کرے (دہیان) کرشن برن کرشن لبتر دہارن کیئے ہوئے سنکہہ چکر گدا پدم ہاتہہ مین لیئے ہوئے گرڑ پر اروڑہ نانا پرکار کے رتن اور ابہوشن دہارن کیئے ہوئے مکٹ براجمان پرم سوبہایمان ہار کنٹہہ مین اور الکا دلیونین موتیونکی سوبہا ہو رہی ہے اور کپولونین پرم کانتی پیتامبر دہارن کیئے ہوئے ایسی چھدا سے مر وپنی شام بدسہت سنوگن دہارن کیئے ہوئے سُرگ لوک مین اوت ارگ (کر نیوالی) یہہ دہیان کرکے یہہ کہکر آواہن کر[illegible] بھگوتی جی تم سوریہ منڈل مین آؤ) پہر سندھیا کا سنکلپ کرے (اوم تت

اس منتر اتھوا (گنیشچہ) اس منتر سے بھگوتی جی کو آہمن نویدن کرے پنشچات جیسے پہلے کرم پراتکال اور مدہیان کال کا برنن کیا ہے وہ کرے پھر گائتری منتر سے نارائن کی پریتی کے نمت سورج نارائن کے سنمکھ دونو چرنون کو سمان کرکے انجلی ہاتھہ سے سورج نارائن کو جل انجلی اور ارگھہ اور سورج کے منڈل مین تیج روپ سری گائتری کا دھیان کرے اور بید کے منتر سے ارگھہ دیوے بنا بید کے منتر کے ارگھہ دینا موڈھتا ہے اور اس برہمن کو پرایشچت لگتا ہے پنشچات سورج نارائن کے منتر سے ارگھہ دیکر گائتری بھگتی پوربک سہنسر اتھوا ادہ سہنسر جپے اور پراتکال کی سمے جو اوپ اشنان برنن کیئے ہین اونکو پہلے پرکار کرکے کرے اور سایںکال کی سندھیا کا ترپن ان دیوتاؤنکا نام لیکر کرے ٹبنست رہی سرستی جی بسوروپا اور سندھیا کال کا وینوگ (سوئے) شبد سے شام بید پرش کا دھیان کرکے اس پرکار کرے اور سورج منڈل کا نام لیکر ہرنیہ گربھہ روپ پرماتما سرستی جی کا ترپن کرے دیوتا جی کا نام اوچارن کرکے سندھیا بردہ سروپنی بسوروپا جی سمپورن سدہی کی دینیوالی کا دھیان کرکے سمپورن منترون کی سروتی تمر کا جنکی ادمین (بہو) شبد اوچارن کرکے ترپن کرے اس پرکار (سوئے) پرشم ترپیامی (سورج منڈلم) ترپیامی (ہرنیہ گربھم) ترپیامی (پرماتمان) ترپیامی (سرستیم) ترپیامی (دیوماتان) ترپیامی (سنکرتن) ترپیامی (سندھیان) ترپیامی (بردہان) ترپیامی - ہے نارد اس پرکار سایںکال کا ترپن سرتی سمرتی کے پرمان برنن کیا ہے وہ سندھیا سمپورن پاپون اور سمپورن دکھہ اور بیادہ کا ناش کرکے موکش پد کی دینیوالی ہے سدا چارمین سندھیا کرم مکھہ ہے سندھیا چار سے نش کمت پد پاتا ہے اور دیبی جی کی بھگتی لبشیش ہوتی ہے -

اکیسوان ادھیاۓ اکادش اسکندھ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین شری گائتری جی کے پرشچرن کی بدہی برنن ہوئی ہے

ہے نارد اب شری گائتری جی کے پرشچرن کی بدہی جو سادہن کرنیوالونکو من بانچھت پھل کا اتپت کرنیوالا ہے شروں کرو کہ پرشچرن کرنا ان استھانو مین اچت ہے پربت ندی کے تیر بیل ترکے نیچے سرودر کے تیر گئوشالا مین دیوتا کے استھان مین پیاپت کی نیچے پیپل کے نیچے تلسی جی کے سمیپ اور پن چھیترمین اور گورو کے سمیپ جس دیوتا مین پریت ہو اوسکا دھیان کرکے ایک اگرچت ہو کر منتر کا سیون کرے پرشچرن کے ادمین پہلے دس سہنسر گائتری جپ لے جب پرشچرن کا ارنبھہ کرے بنا گائتری جپے نرسنگھہ اتھوا باراہ اتھوا بھگوتی اتھوا کسی دیوتا کا منتر بید آگمت اتھوا منتر کی نش پھل ہے بید مین سمپورن برہمن ساکت برنن کیئے ہین نہ شیوی ہین نہ سناتن بیشنو ہین اسی کارن بید کی مرجادے آدی شکتی گائتری کی اوپاسنا سدیو کرنی اچت ہے جس سے منتر کا سودہن کرکے پرشچرن کرے

منتر کی سودہن کرنیکا پہلا انگ یہہ ہے کہ پرتہم آتما کا سودہن کرکے آتم تت سودہن کے نمت تین لکش اتھوا ایک لکش جپ کرے یہی منتر کا سودہن ہے اور بنا آتم سودہ ہے جپ اور ہوم نسپہل ہین بید کے پران تپ پرم اتم لبتو ہی جس سے دیوتا اور پترلیشر سب ترپت ہوتے ہین اور سُرگ کی پراپتی ہوتی ہے چہتریونکو بہجا کا بل ہی اور بیشونکو دہن کا اور شودرونکو بہگتی سیوا کا اور برہمنون کو جپ اور تپ کا اسکارن برہمنون کو چاندرائین آدک برتون اور تپ سے دیہہ کا سودہن کرنا جوگ ہی اب بہوجن بدہی جو برہمنونکو کرنی چاہیئے سنو برہمن کو بہکشا کرکے اتم ان لینا اُچت ہی ملیچہہ کا ان لینا انچت ہے اور بہکشا کرکے جو ان برہمن لاوے اوسکی چار بہاگ کرے ایک برہمن کو دوسرا گئو کو تیسرا ابہیاگت کو دینا چاہیئے چوتھا بہاگ اپنے اور اپنی استری کے ارتہہ کہنا چاہیئے اور گہرستیونکو یہہ کریا کرنی چاہیئے کہ آدین گئو موتر کا آچمن نو بار اتھوا چہہ اتھوا تین بار کرکے اور گئو موتر سے ہی انگ کو سُدہ کرکے بدہی پوربک گائتری منتر کا اچارن کرے پہر گراس بدہی بانپرست اور گہرست کو کرنا چاہیئے۔ گراس کا پران کوکٹ کی انڈے کی سمان کہا ہے نہ تہوڑا ہو نہ بہت۔ گہرستی کو آٹھہ گراس اور بانپرست کو چار اور برہمچاری کو اچہا پوربک برنن کیا ہی اور چور اور چانڈال اتھوا بیش اتھوا چہتری کے ان کی بہکشا ادہم ہی نہ اوتم نہ نیشٹ سوئی برہمن کو بہکشا کرکے ان گرہن کرنا اُچت ہی دان کیا ہوا ان چارون برنونکا نیشٹ ہے اور جو برہمن شودر کے ہاتھہ کا بہوجن کرے اتھوا اونکی پنگتی مین بیٹھکر اتھوا اوسکے ساتھہ بہوجن کرتا ہے سورج کی اودے پرینت گہور نرک مین تہا ہی ہی نارد جتنے گائتری کے اکشر مین اُتنے ہی لکش کا پرشچرن برنن کیا ہے جیسے چوبیس اکشر گائتری کے ہین تو چوبیس لکش ہی جپ کرنے اُچت ہین اور لبو منتر کے ست سے بتیس لکش جپنا چاہیئے جیسے جیو بنا دیہہ نسپہل ہے ایسے ہی منتر بنا پرشچرن نسپہل ہی اب پرشچرن کا مہورت سنو کہ جیٹھہ اساڑہ بہادرپد پوش یہہ تو مہینے اور منگل سنیچر بار اور رتی پال، بیدہرت جوگ اشٹمین نومین چہٹہ چترتہی ترئودشی چتردشی اماوشیا پرودش تہی اور بہرنی کرتکا آدرا اشلیکہا جیشٹا دہنشٹا اور جنم کا نچھتر میکہہ اور مکر کی شنکرانیب برجت ہین اور سب لین ہین اور چندربا اور گرہ سُدہ ہون اور سگل پکش مین نمتر سدہی کے نمت پرشچرن کرنا اُچت ہے پرتہم سُست باچنا کرے پہر نندی مکہہ شرادہ کرے پہر ترپن پہر برہمن بہوجن کرکے پرشچرن کا ارنبہ کرے گورو کی اگیا لیکر پچہم کو مکہار بند کرکے شیو استہان اتھوا کاشی اتھوا کدار ناتہہ اتھوا مہاکالی استہان اتھوا ناسک استہان نترمبک مہا چہتر ان استہانون کو پنچ دیپ برنن کیا ہے اتھوا کسی یوتا کے استہان مین کوئی دن اُلنگن نہو پراتکال سے تین پہر پرینت جپ کری اور رن کو لشی بہوت کرکے گائتری کے اکشرون کی سنکہیا پرمان جپ کری

...اتھوا دیپک بدہی کرکے ارتہات جس استہان مین دیپک پرجلت کرے اُس استہان مین پرشچرن کرے دن دن پرینت جپ کری

اور ترتیہ پہر مین بہوجن کرنا چاہیئے اور برشچرن مین مَون ہوکر رہنا اُچت ہے اور تِل بیل پتر جو شہد ملاکر دسانس ہوم کرے
تب منتر کی سدہی ہوتی ہے ہے نارد گائتری کے جپنے والے کو دہرم ارتہہ کام موکش چاروں پدارتہہ ملتے ہین گائتری کے
سمان اس لوک اور پرلوک مین کوئی بستو نہین ہے اس پرکار سُبہ سُبہ کارج کے لیئے تین لکش جپ کرے تو پرم کلّیان پراپت ہوتا ہے
اور جو کامنا سن بانچہت ہی سو ملے اور سامان کارج کے لیئے ایک سہسر جپ کہا ہی چہہ مہینے اتہوا تین مہینے اور ایک برس کا جپ آیو
اور نروگتا اور دہن کی بردہی کرنیوالا ہے اور کنول کے پُشپون اور گہرت سے ایک لکش کے پرمان جو ہوم کرے وہ پرم موکش کو
پراپت ہوتا ہین کچہہ سنسے نہین ہے منتر کی سدہی بنا جپ اور ہوم سب نِشپہل ہے کچہہ پہل نہین ملتا اور پچیس لکش جپ سے جو دہی
اور دودہ ملاکر ہوم کرے تو پرم سدہتا اور اشٹانگ یوگ پراپت ہوتا ہے یہہ ہی مہرشیون نے کہا ہی۔ بچن ہے جو کوئی پرمان اہار مین
رہکر گورو کی بہگتی مین رت پریت کرکے چہہ مہینے منتر جپے اُسکو ایک جہن مین سدہی ہوتی ہے اور گائتری کے پریت کرتا کو پرتہم ایک
دیوس تو پنچ گبہہ کا اہار اور ایک دن پونکار ارتہات نرجل رہنا اور ایک دیوس ارتہات تیسرے دن اَن کا بہوجن کرنا اُچت ہے
اور گنگا جی آدتیرتہہ مین اشنان کرے اور جل مین کہڑا ہوکر سو گائتری جپے اور تیرتہہ کا ہی جل پان کرے جو اس ریتی سے جپے
وہ سمپورن پاپون سے ایک چھن ماتر مین رہت ہوتا ہے اور اوسکا یہہ دہرم پرم اُتما کو پراپت ہوتا ہے اور نشچے وہ منش کرچہہ
چاندرائن برت کو پہل کو پراپت ہوتا ہے راجا اتہوا برہمن کو اپنے گہر مین ہی تپ کرنا اُچت ہے گرہستی برہمچاری بانپرست کو
گہر مین اتہوا اچہا پوربک اُتم استہان مین تپ کرنا جوگ ہی اور جو موکش کی اچہا کرکے تپ کرتے ہین اُنکو سُرتی سمرتی کے پرمان تپ کرنا
جوگ ہی اور برہمنون کو سدیو کال اچار مین رہنا جوگ ہی اس بدہی سے پرشچرن کرنے سے منتر کی سدہی ہوتی ہے اور پرشچرن سیگہر
سدہ ہوتا ہے اور اُس منش کا داردرد کہہ ایک چھن مین ناش ہوتا ہی اور اس چرتر کا شرون کرنیوالا پرم سدہی کو پراپت ہوتا ہی —

بائیسواں اُدہیائے اکادش اِسکندھ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین کہ اس بدہی ارتہات مین دیو کرم و گنوگراس و بہوجن کرنے کی سبہے کرم آدک کا برنن ہے

نارائن رشی بولے کہ ہے نارد مین لوکی بدہی تبیش شرون کرو بید مین یگ پانچ پرکار کی برنن کی ہین دیو یگ، برہمہ یگ بہوت
یگ پتر یگ منش یگ اگنی مین ہوم کرنا دیو یگ ہے اور بل دان کرنا بہوت یگ ہی اور پترون کے نام دینا پتر یگ ہی اور بید
کا اُچارن کرنا برہمہ یگ ہی اور منشونکو دان دینا منش یگ کہا جاتا ہی۔ گہرستی کو پانچ اپرادہ نت لگتی ہین چولہے مین چکّی

سے چہاج سے اوکہلی سے جل مین یہہ پانچون پاپ بیس ویوبدہی سے نشچے نرورت ہوتے ہین اور ہوم کے سمے اگنی کو ہاتہہ
اتہوا پترا تہوا بیجنے آدہے سُلگانا اتہوا بانا شاسترمین اُسچت کہا ہے اور برہمن کے مکہہ کی پون سے اگنی پرجلت کرنا سرشٹ لکہا ہے
کیونکہ اگنی کی اُتپتی مکہار بند سے ہی ہوم کی اگنی بہتر ہے پرجلت کرنے سے وین کی ہان ہوتی ہے اور ہاتہہ سے پون کرکے پرجلت
کرنے سے اُرشٹ کی اُتپتی ہوتی ہے اور مکہہ سے پرجلت کرنے سے کرم کی سدہی ہوتی ہے اور بیس بل چہل دہی دودہ گہرت
مول شاک کرنا اور جو یہہ ملین تو اوتم لبستو جو ہو شہد ملاکر کرنا اوچہے کڑوی اور سوکہی لبستو سے اُسچت ہے اور الوتر لبستو سے بیش بلی کرنے
سے کشٹ اور روگ پراپت ہوتا ہے اور اُچشٹ ارتہات بہوجن کی لبستو سے بیس بلی کرنے سے مہا البس روگ کی پراپتی ہوتی ہے اور
کڑوی لبستو سے بلی کرنیسے چانڈالتا کو پراپت ہوتا ہے اور اگنی کو اُتر بہاگ مین استہت کرکے بیس دیو کے نمت مشٹان ملاکر ہوم کرنا چاہیے
جو برہمن بنا بیس دیو کرم کے بہوجن کرتا ہے مہاموڑہ اور کرم ہین ہوتا ہے اور وہ نیچے کو سیس کرکے کال سوت نرک مین ڈالا جاتا ہے بنا بیس
دیو کرے بہکشارتی کو بہکشا دینا دان کرنا سمپورن نسپہل ہے اور جو بہکشارتی کو بہکشا نہین دیتے اور دان نہین کرتے اونکا دوش
بیس بلی کرنے سے نرورت ہوجاتا ہے اور جو منش جتی اور برہمچاری اور گوروکو ان نہین دیتے اونکا پراوہ چاندراین برت ٹہی کنٹہائی
سے کرکے نرورت ہوتا ہے اب گئو گراس کرم کی بدہی شروان کرو۔ گئو کو بیدمین لشنوی ماتا برنن کیا ہے وہ نت ہی لشنو پد کو پراپت
ہے گئو گراس کی سمے گئو کا دہیان کرکے چرنونمین ڈنڈوت کرکے گراس کو اوسکے مکہہ مین ارپن کرے اُسکے پربہاؤ سے وہ سبہی بشنوی
ماتا اتینت پرشن ہوتی ہے اور گئو کے دوہنے کی سمے گئو کے چرنون کی رج اپنے مستک کو لگاوے پہر ابہیاگت کو دان دے پہر
ماتا پتا گورو بہراتا پُتر اور داس کو پرشاد ارپن کرے اونکو جو منش بہوجن دیتے ہین جہاپن کو پراپت ہوتے ہین اور سوم یگ کا پہل
اور اتینت دہن پاتے ہین اور جو اونکو پالن توش نہین کرتے وے مہاپاپ کو پراپت ہوتے ہین ہے نارد پنچ یگ کرنیوالے گہر کسی کال
مین بہی دارود نہین آتا ہے اب پران اگنی کا برنن سنو جسکی کرنیسے جیو جنم مرت اور جرا بیادہی سے رہت ہوکر انیک پاپون سے چہوٹ
کر برم پد پاتا ہے ہے نارد جو منش بدہی کرکے بہوجن کرتے ہین وے رنون سے نرورت ہوکر اپنے کل کا بہلے پرکار اودہار
کرتے ہین اور کسی کال مین بہی اونکو نرکون سے بہے نہین ہوتا اور سمپورن جگون کے پہل کو پراپت ہوتے ہین اور سمپورن لوکون
مین سکہہ کی پراپتی ہوتی ہے اوسکی بدہی یہہ ہے کہ ہردے مین بہگوان کا دہیان کرکے من کو رکی اور بایو کو بینتی جانکر ہری کی
اگنی کو سمجہے اور نیترون کو ادہور یہ سنگہیا ارتہات اتم مکہہ شولاکے اور رہان اگنی سے پران آدی دیوتاکی پرشن کرنیکو ہوم کرکے
اور ترجنی مدہما انگشٹا سے پرانون کے نمت آہوتی ڈہالے جو گراس مکہہ مین جاتا ہے اوسی کو آہوتی سمجہو در پران اپان آدی پانچون

بایو کو اگنی روپ سمجھو ترجنی مدہما انگشٹا سے پران اگنی کے نمت اور مدہما انامکا اور انگشٹا سے اپان کے نمت اور کنشکا انامکا اور انگوٹھے سے بیان اگنی کے نمت اور کنشکا ترجنی انگوٹھے سے اودیان کے نمت اور سمپورن انگلیون سے سمان کے نمت اہوتی ارپن کرے (اونگ پراناء سواہا) یہہ منتر کہکر مکھہ مین گراس دے ایسے ہی پانچ گراس پانچون بایو سمان پرنیت کو ارپن کرے اور مکھہ مین ہوم کرنے کی (ہونیہ) سنگیا ہے اور ہردے مین گارہیت نابھی مین دکشن اگنی اور نابھی کے نیچے سبہہ ان سنگیا ؤنکو پہلی پرکار سمجھنا اور باک اور جہبا کو (ہوتا) اور پران کو (ادوگاتا) اور چکشو کو (دہوریہ) اور من کو (برہما) اور سروتر ونکو (اگنی استہان) اور (اہنکار) کو پشو اور (پرنو) کو گوپ سنگیا اور (بدہی) کو پتنی سنگیا جسکے آومین سمپورن گرہستی نت ہین اور (رورو) کو بیدی سنگیا اور روم کو (دربہا) سنگیا اور ہاتھونکی (سروا) سنگیا اور (پران) کی منتر سنگیا اور (چہدا) کی سوبرن روپی اگنی سنگیا ہے سوج کی (دیوتا) سنگیا اور گائیتری کی چہند سنگیا ہے (پرانا یہ سواہا) اس منتر سے ہوم کرنا جوگ ہے پنچجات (اپان) منتر سے گئوکی دودہ کے برن کے تل سرونا اگنی کو سمرن کرکے سوم دیوتا کا دہیان کرکے (اوسنک چہند) اس منتر کا اچارن کرکے پان اگنی کو اہوتی دے اور سوم دیوتا کو نمسکار کرے پہر بیان منتر سے کنول کے برن کے تل جو اگنی ہے اور انشب چہند ہے اوسکا (بیانایہ سواہا) اس منتر کو کہہ گراس مکھہ مین دے اور اودیان منتر سے سکر گوپ برن اگنی رشی بایو ہی دیوتا جسکا برہستی ہے چہند (ہایوا ے نمہ) یہہ کہکر مکھہ مین گراس دے پہر سمان اگنی کے نمت جسکا بجلی کا ساروپ ہے اور دیوتا سیگھہ اور پنگتی چہند ہے (ابہر جتائمہ) کہکر اہوتی دے ارتہات گراس مکھہ مین دے یہہ پانچ اہوتی ہوئین اور چہٹی اہوتی (بہیسوانر) مہا اگنی جسکا رشی ہے اور گائیتری چہند ہے اور آتما اسکا دیوتا ہے (بہیسوانر سواہا) منتر کہکر (پرماتما) شبد اچارن کرکے (اونگ نمہ) اوچارن کرکے پرانائی اگنی ہوم کرے یہہ بدہی جہلے پرکار سمجھہ کر کرے تو برم گیان کو پراپت ہوتا ہے یہہ پرانا اگنی بدہی ہوم مینے سنکشیپ ماتر برنن کی ہے

تئیسوان ادہیاء اکادش سکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین گراس بدہی اور بہوجن اوچشٹ اور پرچہدن کی بدہی اور رگ جہہ چاندراین برت کی بدہی برنن ہے

نارائن رشی نے کہا کہ ہے نارد بہوجن کرنیکے پنچجات امرت کا دہیان یہہ شبد اچارن کرکے کرے (امرت بدہیان) پہر جبس پاتر مین بہوجن کیا ہے اوس پاتر مین سے اچشٹ بہوجن لیکر یہہ کہکر کہ میرے کل کے جو داس واسی اچشٹ بہاگی ہین ان کے اچہاکر نیوالے ہین اونکی ترپت ہونیکے نمت یہہ ان دیتا ہون گرہن کرو) ارپن کرے پہر یہہ کہکر (رورو نرک مین اتہوا سرگ مین جو جیو استہت ہین اونکی ارتہہ جل

نویدن کرتا ہون گرہن کرو، اچشٹ کمنڈل سے جل کو سنہ پرتھی پر ایسے ڈالے جو کسی منش کے اوپر اوس جل کا چھیٹا نہ لگے اور جو لگے گا تو وہ برہمن پنگتی دوشک ہوگا ار تہات پنگتی کا دوش اسکو لگیگا اور اچشٹ ہاتھون سے کسی منش کو اسپرش کرنا چاہیئے اور شودر کو اسپرش نہ کرے اور جو دیوگتی سے چھو ہی جائے تو ایک رات برت کرے اور پنچ گبھہ کا پان کرے جب اوسکا دیہہ شدہ ہوتا ہے اور جو منش اشنان پوربک پوتر ہوکر ایک اہوتی بہی اگنی مین دے تو کوٹ جگ کی سمان پہل کی پراپتی ہوتی ہے اور اپوتر کی ہوتی نسپہل ہوتی ہے اور جیسے پہلے پنچ پران کی پنچ گراس اہوتی کہہ آئے ہین اسی بدہی سے جو پنچ اہوتی دیتے ہین اونکو پانچ کرو یگ کی سمان پہل ہوتا ہے اور جو پران اگنی مین ان دان کرتے ہین اور جو آپ بدہی سے بہوجن کرتے ہین اور اور کو بہوجن کراتے ہین وہ دونو سرگ کے بہاگی ہین تات پرج یہہ کہ پنچ گراس بدہی سے بہوجن کرنیوالے دیوتا سروپ ہین اور جو دوسرا منش اسکے ہاتھ سے بہوجن کرے وہ بہی اوسکے پن کے بہاگ کو پراپت ہوتا ہے اور بہوجن کے سمے کسی سے بات نہ کرنا چاہیئے کہ وہ دونون پاپ کے بہاگی ہوتے ہین اب شیش پرشچرن کی بدہی شرون کرو کہ یہہ پانچ انگ بیدمین برنن کیئے ہین تینون کالونکی سندہیا جپ ترپن ہوم برہمن بہوجن سو یہہ پانچون بدہی پرشچرن مین کرنی اوچت ہین پرشچرنی کو پرتھوی پر سین کرنا اور بدہی کو دہرم مین کہنا اور گرو وہ کو جیت کر جت اندری رہنا اور الپ اہار (تہوڑا) شان سہت کرنا انینت سنہاسن نہ کرنا دار تہات تہورا بولنا) اور بدہی سے نت اشنان کرنا اور شبہہ بچن مکہہ سے بولنا اور استری شودر پتت ناستک اچشٹ مکہہ چانڈال سے بات نہ کرنا جپ اور ہوم اور پوجن اور ستہن کی سمے مون رہنا اچت اور اوش جوگ ہی اور پرشچرن مین ستہن کا تیاگ نسچے چاہیئے راجا اتہوا گرہستی اتہوا برہمہ چاری کو اچت ہی کہ جب اوسکی استری کو کال نرورت ہوکہ اشنان کری اوسکی ساتہہ راتری مین سنگم کری کیونکہ جو وہ اوس سمے رتو دان ند یگا تو پاپ کا بہاگی ہوگا کہ رتو دان دینے سے سندر پتر کی اتپتی کل مین ہوتی ہے اور پتر تینون رن دیو رشی پتر سے چہوڑنیوالا ہے ہوم سے دیورن ترپن سے پترن اور پوجن اور ترپن سے رشی رن کا موچن ہوتا ہے رشی رن کا برہمہ چرج سے اور پترن کا تل اور جل سے اور دیورن کا یگ سے موچن ہوتا ہے پرشچرن کرنیوالے کو دودہ پہل ساگ مشٹان گہرت بہکشان کا اہار کرنا جوگ ہے اور کرچہہ چاندرائن کے آدلیکر برت کرنا چاہیئے اور یہہ بستو برت مین تیاگ دینی چاہیئے نون کہاری بستو کہٹی بستو گاجر کالنی کے پاتر مین بہوجن تامبول دوبیر بہوجن کرنا تلیچہ سے اسپرش سرتی سمرتی کی نندیا کرنا راتری مین جپ کرنا استری کے ساتہہ دن مین گون کرنا پر استری سے بولنا اور انہی بستو کرنا جوگ ہو دیوتا کی پوجن مین استہت رہنا استتی کرنا پرتھی مین سین کرنا برہمہ چرج دہارن کرنا مون دہرم کا سادہنا نت

اشنان کرنا اور شودر کرم سے برجت ہونا نت پوجا اور دان کرنا اور آنندین ہنا اور نت نمت کرم کا کرنا اور گرو دیوتا مین بسواس
لانا اور جپ مین سنسکار کہنا ان بارہ پرکار کی نیم مین بدہی رکہنا جوگ ہی ایسی بدہی شاسترمین سدہی کی دینے والی کہی ہے
اور سورج کے سنمکہہ ہوکر کے جپ کرنا اُچت ہے اتہوا دیوتا کی پرتما اتہوا اگنی کے سنمکہہ ہوکر کے پوجن اور جپ کرنا چاہیئے اور اشنان
پوجا جپ دہیان ہوم ترپن نت دیوتاؤنکا کرم کرنا جوگ ہے اور برہمن کو پرش آتما ہوکے جپ اور ہوم مین استہت رہنا
جوگ ہے تپ سے ہی سرگ اور بیکنٹہہ ہے اور تپ سے ہی سدہی اور تپ سے ہی اینک پرکار کے پدارتہون کی پراپتی ہے (مارن
موہن اوچاٹن بیدکس (ارتہات دوشمنون کلیس اور بیر ڈلوا دینا) یہ سمپورن پدارتہہ پرشچرن جگتی مین استہت ہوکر کرنے
سے پراپت ہوتے ہین پرشچرن مین اپنے من کو ستہہ رکہو اور (سواہا دہیا) کرم مین ارتہات بید کی پڑہنے مین نت پریت رکہو اور
چہور کرم کرنے کی پشچات اشنان اور جب باہر کی سہت کرنے سے ایک دن مین نشٹ پوتر ہوتا ہے (اونکار) کے آدلیکر گائتری کا
جپ کرنا اُچت ہے پہر (اپونشٹ) سوکت کا پاٹ کرنا جوگ ہی یہہ سوکت پوتر پاپ کا ناش ور کلیان کرتا ہے اور (پونت)
(سوستی مت) پاوان) ان تینون مہاپوترون شبد کا ایک سہنسر اتہوا سو اتہوا دس مرتبا پوربک جپ کرنا اُچت ہی پشچات
اچارج اور دیورشی کا بید مارگ سے ترپن کرنا جوگ ہے اور شودر سے سنبہاشن کرنا اُنچت ہے اور پانچون انگلیون سے بند ہاہوا
پانی پینا اور ملیچہ کا چہوا ہوا جل پان کرنا اور دیوتا اور برہمن سے بیر کرنا اور اچارج اور گورو کی نندیا کرنا ماتا پتا سے کرودہ کرنا اور
اونکا اوپمان کرنا مہانشٹ اوجوگ ہے اب کرچہہ بدہی جو بیدمین برنن کری ہے شرون کرو پرجاپت اور کرچہہ سان پتن اور
پراک اور کرچہہ چاندرائن برنن کرتا ہون تین چاندرائن برت سے نشٹ برمہہ لوک کو اور آٹہہ برت سے دیوجون کو پراپت
ہوتا ہی اور پانچ برت کرنے سے سب پاتگونکا ناش ہوتا ہے اور کرچہہ چاندرائن سے مہاپاتک بہشم ہوتے ہین چاندرائن برت
کی یہہ بدہی ہے کہ تین دن تو پراتکال بہوجن کرے اور تین دن سائنکال مین اور تین دن مدہیان سمے اور تین دن بہوجن نہ کرے
کیول ایک دن گئو موتر کا پان کرے ایکدن گئو کا گوبر بہکشن کرے ایک دن دودہ ایک دن دہی ایک دن گہرت جل سہت
پان کرے اور بہوجن نہ کرے کسی اچارج کا یہہ بہی مت ہے کہ اسکو کرچہہ سان پتن برن کہتے ہین اور سمپورن پاپونکا ناش کرنیوالا
ہے اور یہہ برت پندرہ دن کا تین دن گئو موتر پان کرنا چاہیئے اور تین دن گئو کا گوبر اور تین دن دودہ تین دن گہرت اور تین
دن دہی کا اس پرکار پندرہ دن پورے کرلے جوگ ہین اسکو مہاسان پتن بہی کہا ہے اب تپت کرچہہ برت کی بدہی سنو
کہ جل دودہ گہرت کو تپت کرکے جبن رہنی سے پرجاپت برت مین برنن کیا ہے تین دن پراتکال تین دن سائنکال تین دن مدہیان

کو سمے پان کرے اور تین دن نراہار رہے اس پرکار تپت کرچھہ برت کرنے سے سمپورن پاپون سے رہت ہوکر جیون مکت سنگیا
ہو اور اسی کو پاراک کرچھہ کہتے ہین اب چاندرائن برت کی بدہی کہتے ہین کہ کرشن پکش کی پڑوا کو پندرہ گراس بہوجن کرے
اور دوج کو چودہ اسی پرکار ایک ایک گراس چترودشی تک نت گہٹاوے کہ چتردشی کے دن دو گراس ہوجائینگی اماوشیا کے دن نراہار رہے
پہر شکل پکش کی پروا کو ایک گراس بہوجن کرے اور دوج کو دو جیسے گہٹایا تہا ویسے ہی ایک ایک گراس پورنماشی تک بڑہاوے اور
ششو چاندرائن اُسے کہتے ہین کہ چار گراس پراتکال اور چار گراس سایکال سورج کے است کے سمے بہوجن کرے اور آٹہہ آٹہہ گراس
جو بہوجن کرین اوسکو مدہ ششو چاندرائن کہتے ہین اور آتما کو سدہ رکہے اسی کو جتی چاندرائن برنن کرتے ہین اور رودر سورج کے
آدلیکر سمپورن دیوتا ان برتون کو کرتے ہین اور سات رات تک ایک ایک گراس بہوجن کرنے سے سات دہاتون کی نک رودہر آستہی
آدلیکر جل پرینت جو دیہی کینائین کہی گئی ہین سدہی ہوتی ہے اس برت کو لوت آتما برت برنن کیا ہے اس پرکار برت کرنیوالے
پوتر آتما ہو جائینگے اور سدہ کرم سدہ آتما جب اندری ہوگی جو بہگوتی کی بہگتی کرینگے سمپورن کامنا پراپت ہونگی اور جو تین رات
برت کرکے کرم کا ارنبہ کریگا اوسکا پرشچرن سیگہر سدہ ہوگا اور گائتری جی کے پرشچرن سے سمپورن کامنا کی پراپتی ہوگی اور شری
گائتری جی کا نام برداہینی برنن کیا ہے اور دیو رشی اسکو مہا پاپ ناسنی ہی کہتے ہین آدمین نشتر کا جپنے والا برت کرکے پہر
پرشچرن کرے تو سمپورن پہل کا بہاگی ہوے نارد یہہ گپت بدہی ہے اسکو ہلی پرکار سمجہنا دُشٹ آتما سے کبہی برنن نکرنا
چاہیئے یہہ بید کا سار ہے +

چوبیسوان ادہیاء اکادش سکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین گائتری جی اور منڈپ بدہی رہوم کی ریت اور اُنکی پہل ور پرہاؤ پرتہک پرتہک برنن کیئے ہین

نارد جی نے پہر پرشن کیا کہ ہے مہاراج سری گائتری کا انیک بدہان مینے سرون کرا اب ہوم کرنا ندہ شانتی بدہی بہی برنن کرو نارائن
رشی بولے کہ ہے نارد گپت بہید ہے دُشٹ منش سے کہنے جوگ نہین ہے اور چانڈال سے تو کسی کال مین بہی کہنا اُچت نہین ہے
کہ سمدار تہات پلاس (ڈہاک) کی لکڑی سے ہوم کرنے سے اوسکے گہر کے بہوت روگ کا ناش ہو کر گرہ کی شانتی ہوتی ہے اور آدر
انجہر مین شیر برکش کی سمد سے (جسمین سے دودہ نکلتا ہو) گولر کے آدلیکر جو ہوم کرے اُس سے بہی بہوت آدک روگ کی شانتی
ہوتی ہے اور جل سے سورج نارائن کا ترپن کرے اور جانو پرینت جل مین کہڑا ہوکر گائتری کا جپ کرنے سے اوسکے گہر کی سمپورن

دوشون سے شانتی ہوتی ہے اور کنٹھہ پرنیت جل مین کہڑے ہوکر جپ کرے تو مہاکشٹ کی شانتی ہو جل مین کا جپ سمپورن
روگون کے نشت ہیں اور جو منش کشٹ وان اور شکت ہین وے دوسرے سے جپ کراوین تو اوجپ ہی سوبرن اتھوا چاندی کی پاتر
مین پنج گبیہ رکھکر اور جو اُن پاتروںکا ابہاؤ ہو تو امبر کے اتھوا شیر برکش کے کاٹ کی پاتر مین جو کہنڈت نہو اتھوا مرتکا کے پاتر مین
رکھکر اگنی مین سہنسر اہوتی دے اور شیر برکش کے سمدکا ہی کاشٹ ہو اور اوس پاتر مین کشار کہی اور ایک سہنسر ہی جپ کرے پشچات
اشٹ دیوتا کا دہیان کرے اور بل دان کرے تو ابہی چار کشٹ جسکو گہات اور پریوگ برنن کرتے ہین اُس دکھ کی شانتی ایک چہن
ماتر مین ہوتی ہے دیو بہوت پشاچ سے جو دکھ گہر اتھوا گرام اتھوا پور اتھوا راج مین ہو اوسکا ایک نمک ماتر مین ناش ہوتا ہی اور
ابہچار اتھوا پریوگ سے (پریوگ اور پرشچرن کا ارتھ ایک ہی ہے) اُتپت ہوا ہو براوہ بہی سہنسر اہوتی دینے سے نرورت ہوتا ہی
ہے نارد اب منڈپ کی بدہی شرون کرو چار کہونٹ کا ایک منڈپ بیدی کے اوپر تانے اوسکے بیچ مین اشٹ گندہ سے لیپن کرکے ترسول
کہڑا کرے پشچات گایتری منتر سے سہنسر بار پرتھوی کے اوپر ابہی منتر کرے ارتہات گایتری منتر سے پوجن کرے سوبرن اتھوا روپے کا
کلش اتھوا تانبے کا اونکے ابہاؤ مین مرتکا کے سرشٹ نوین کلش کو منگلیک کرکے اوسکے گلے مین مولی اتھوا لال ڈورا باندہ کر بیدی کے
اوپر ستہت کرے اور چار برہمن آٹھون وشا کے تیرتھون سے جل بدہی لاوین اور گایتری منتر سے اُس جل کو بیدپاٹی برہمن کلش
مین بہرلے اور الائچی چندن کپور جاوتری مالتی کے پشپ بیل تیر سہدی تل جو چانول سرسون شیر برکش کے آو لیکر امبر اور
گولر کی پتی اور کتنا اوس کلش مین ڈالے پہر بیدون کے منتر سے کلش کا پوجن کرے اور گایتری جپے پہر اوس کلش کے جل سے روگی اور
بہوت پریت سے دُکہت منش کو اسنان کرانے ماتر ہی کلیان ہووے اور روگ کا ناس ہوجائے اور راجا کو اسنان کراوے تو انیک
روگ جو راجا کے دیہہ مین ہون اونکا ناس ہوجائے اور راجا کی پورن ایو ہو پشچات پوجا کرنیوالے برہمن کو سنو گئو دان اتھوا ابہا سکت
دے پیپل کے برکش کے نیچے سینچر کے دن دو سو جپ گایتری کے کرنے سے بہوت آدک روگونکا ناش ہوتا ہی اور سمد سے بیدون کے
منترون سے دودہ کی اہوتی دے تو منش سمپورن روگون سے نرورت ہوتا ہی اس ہوم کو شاتر مین مرتنجے ہوم کہا ہی اور یہہ
ہوم سمپورن بیادہ کا برنیوالا ہے اور آمبر کے پتے سے دودہ سہت گایتری منتر سے جو ہوم کرے تو جر کی شانتی ہوتی ہے اور کیول
دودہ سے اہوتی دینے سے چہیے کی روگ کا ناش ہوتا ہی اور تینون مدہو سے ارتہات (شہد گہرت کہانڈ) اہوتی دے تو راج
چہا روگ کا ناش ہوتا ہے اور مہا سکہ ان (خود رو غلہ) دودہ مین ملا کر (کہیر یعنے تسمٹے) جو ہوم کرے تو راج یگ چہان کا اتھوا بہوت
پشاچ ایسے دکہونکا ناش ہوتا ہے (مہا نکر گندم کو بہی کہتے ہین) اور ماو شیل کے دن جو دودہ سہت ہوم کرے تو چہی روگ کا (برص)

ناش ہوتا ہے اور سنکہہ برکش کے پشپون سے ہوم کرنے سے کشٹ کا اور اونگی کے پہولون اتہوا اونگی کے چانولون سے ہوم کرنے
سے اپس ماری روگ کا اور شیر برکش کی سمد سے اونماد اور گولر کی سمد مین چانول ملاکر ہوم کرنے سے پرمیو اور ایکہہ کی رس اور
شہد اتہوا تینون مدہو شہد کہانڈ گہی ملاکر ہوم کرنے سے مدہو کے روگ کا ناش ہوتا ہے (مدہو جو پاؤنمین روگ ہوتا ہے اسکو کہتے ہین)
اور کپلا گئو کے گہی سے ہوم کرے تو سورگ (مسا) روگ کا ناش ہوتا ہے اور گولر اتہوا بڑ اتہوا پیپل کے سمد سے اتہوا مدہول ہینگ
سے ہوم کرے تو گہر مین جو کسی پرکار کا اپدرہ ہو اوسکا ناش ہوتا ہے تمے سمد اور گہی سے ہوم اور بل دان کری تو اوسکے انیک روگونکا
ناش ہو اور جسنے پرتہوی مین بلی اور ہوم کرے اس پرتہوی اور دیس مین بہت پاپ (ارتہات بجلی کے آدلیکر جو بہے ہین) اونکا
ناش ہوتا ہے اور جو راجا اسی پرکار سات دن تک ہوم کری اوسکے راج مین انیک سکہہ کی پراپتی ہوتی ہے اور گائیتری منتر سے لوہی
کے ڈنڈ سے جسنو شا کو تاڑنا کرے اسی پرکار کہ منتر کو پڑہتا جاوے اور ڈنڈ کو پرتہی پر بارم بار لگاتا جاوی تو اگنی کے آدلیکر بہے
نروپرت ہون اور جو منش بندہن مین ہو اوسکا بندہن چہوٹ جاوی اور بہوت روگ اور تپس روگ کا ناش ہو اور جو گائیتری منتر
پڑہکر جل کو پان کرے اتہوا پان کراوے تو دونون کے بہت روگ جاتے رہتے ہین اور جو گائیتری منتر سے بشہمی کو ستگ پر
لگاوے اتہوا نکہار بند مین ڈالے تو بہی بہوت روگ آدک نروپرت ہون اور جو بیدکی رچاسے گائیتری سہت جپ کرے اور بشہمی
لگاوے تو اسکے سمپورن روگ جاتے رہین اور ایو کی بردہی ہو اور گائیتری کے منتر سے شانتی اور ہوم کرے تو پرم سکہہ پراپت
ہو اور بیل پتر کے پشپون سے ہوم کری تو لشٹپتاہی اور لکشمی کو پراپت ہو اور لکشمی کی اچہا کرنیوالے کو لال کنول کے پشپون اتہوا
جالی برکش کے پشپون اتہوا شالی اور ٹنڈل اور بیل پتر کی سمد اور بیل پتر اور اوسکی پشپ اور پہل اور بیل پتر کے سمد مین دودہ
اور گہرت ملاکے سو گائیتری کے منترون سے سات دیوس تک ہوم کرنا چاہیئے اور وہ ناگی کہیل شہد مین ملاکر ہوم کرنے سے کنیا کو سندر
بر پراپت ہو اور سو پشپ لال کنول کے سات دن تک ہوم کرنے سے کلیان ہو اور سوبرن کی پراپتی ہو اور جل مین سورج نارائن
کا گائیتری منتر سے ترپن کرنے سے پرم کلیانتا کی پراپتی ہوتی ہے اور ان کو اتہوا بریہی (وہ غلہ جو خودرو ہوتا ہے) اتہوا
ترلس کے چورن سے (ٹینٹ یعنی کریل کا پہل) گائیتری منتر کا ہوم کری تو پرم کلیانتا کو پراپت ہو اور پرینگو اور دودہ اور گہرت کو
ملاکر اور دودہ سہت بہا سکرآن (خودرو) سے ہوم کرے اور استری کو رتو سمے بہوجن کراوے تو پتر کی پراپتی ہوتا ت برج ہہ
جس سمے استری رتو شنان کرلے اس سمے بیدون کے منترون سے دودہ چانول اور کہانڈ ملاکر لکشمی سے ہوم کرے اور کچہہ
اسمین سے استری کو بہوجن کراوی اور بڑ برکش کے سمد مین گائیتری کے منتر سے شہد کہانڈ گہی اور بڑ ہی کو اتہوا کو ڈہل کو

(کوڑہل نام ہیم کنول کا ہے یعنی سرخ کنول کا) ہوم کرے پرم ایو پرپت ہو اور دُربا اور دودھ شہد اور گھرت مین ملاکر
سوسو نتر سے سات دن تک ہوم کرے اتھوا پلاس کے سمدھ مین دودھ اور گھرت سے سوا ہوتی سات دن تک دے اتھوا نگرودھ
(نام درخت) کی سمدھ مین دودھ کی اہوتی سات دن تک سوا ہوتی نت دیے تو اکال مرتیو کا ناش ہو اور دودھ کے اہار سے
سات دن تک گائیتری جپے تو بجے کو پراپت ہو اور جو نرا ہار تین دن رات پرینت جپے تو یمراج سے بہی نہو اور جل مین جپ
کرے تو بہی اکال مرتیو کا ناش ہو اور بیل پتر کے نیچے ایک مہینے تک جپے تو جو راجا اپنی راج سے بہرشٹ ہو اوسکو راج
ملے اور جو کوئی اور منش جپے تو جنما نتر مین راج کی پراپتی ہو اور بیل پتر اور اوسکے پہل سے اہوتی دینے سے اور کنول
کو سو مہینے پرینت ہوم کرنے سے لنس کنٹک راج ملتا ہے اور جو اگر اور شالی ملاکر ہوم کرے تو گرام کی پراپتی ہو اور جو پہل کے
سمدھ مین ہوم کرے تو بجے کو پراپت ہو اور آکہہ کی سمدھ سے ہوم کرے تو سمپورن استھانون مین بجے پاوے اور بیت کی تپر اور پشپ
سے دودھ سہت جو کوئی سات دن پرینت ہوم کرے تو جل کی برکہا ہو اور ناہی تک جل مین کہڑا ہو کر سات دیوس پرینت
جپ کرے تو بہی اہنیت برکہا ہو اور جو ہشم لگاکر اور گائیتری نتر سے ہشمی سے جل مین ہوم کرے ارتہات نتر کو پڑہتا جاوے
اور جل مین ہشمی ڈالتا جائے تو مہا برشٹی کا نوارن ہو ارتہات مہا برکہا تہمن ہو جائے اور پلاس کے پشپ سے ہوم کرنے
سے اشٹ کی سدہی ہو اور جو پلاس کے پشپ کو دودھ مین ملاکر ہوم کرے تو برشا ہو اور گھرت مین ملاکر کرے تو بدہی کی پراپتی
ہو اور پشپون کو نون اور شہد ملاکر بستر مین پوٹلی باندہ کر ہوم کرے تو اشٹ دیوتا پرشن ہو اور بیل پتر کے پشپ مدہ سہت
آتما کو شدہ کرکے ہوم کرے اتھوا جل مین استہت ہو کر پوجن کرے تو نروگتا کو پراپت ہو اور ایک سہنسر گائیتری نت جپنے سے
ایو کی بردہی اور روگ کا ناش ہو اور جو دو مہینے تک جپ کرے تو نروگتا کو اور تین مہینے تک جپے تو کلیانتا کو پراپت ہو اور چار
مہینے تک جپے تو ایو کی بردہی اور لکشمی اور پتر اور استری کی پراپتی ہو اور پانچ ماس تک جپنے سے بدیا اور لکشمی وان پتر
پراپت ہون اور جو منش ایک پانو سے کہڑا ہو کر اوپر کو بہجا کرکے سو گائتری تین مہینے تک جپے تو سمپورن کامنا پراپت
ہون اور جو سہنسر جپے تو سمپورن کلیشونکا ناش ہو کر اوتم پہل کو پراپت ہو پران اپان کو بس کرکے ایک مہینے تین ہو
جپ نت کرے تو اچہا پہل ملے اور سہنسر جپ نت کرے اس بدہی سے تو برم آنند کو پراپت ہو کر سکل کامنا کی سدہی ہو اور
ایک پانو سے کہڑا ہو کر اور اوپر کو بہجا کرکے پران اپان پونون کو بس مین کرکے ایک مہینے تک جپے تو اوسکو اچہا پہل پراپت
ہو اور اسی پرکار تین سو جپ نت کرے تو من باچہت پہل ملے اور جل مین ایک ماس جپ کرے تو اشٹ پہل کی پراپتی ہو

اور اسی پرکار تین سو جپ اتھوا سہنسر نت کرے تو سمپورن کامنا کی پراپتی ہو اور جو ایک برس پرینت جپ کرے تو انیک
اوتم پہل کی پراپتی ہو اور دو برس کے جپنے سے ترکال کا جاننے والا ہو اور چار برس تک جپنے سے بھگوان پرتیکش درشن ہو کر
منگھ بردان دین اور پانچ برس کے جپنے سے اتی پاوک اشٹ سدھیوں کی پراپتی ہو اور چھہ برس پرینت جپے تو انیک کامنا
ملے اور سات برس پرینت جپے تو دیوجون ملے اور نو برس جپنے سے منون کے تل راج کا بھوگتا ہو اور دس برس پرینت
جپنے والا اندر کے تل راج بھوگے اور گیارہ برس پرینت کا جپنے والا پرجاپتی کی پدوی پاتا ہے اور بارہ برس پرینت جپے
تو برہمت پدوی کو پراپت ہو اور لوکون کو جیت کے پرم اوتم پد کو پراپت ہو اور ساک مول پہل اہار کرکے اتھوا دودھ گھرت
سے اتھوا بھکشا ان سے اتھوا ہو ان سے جو پرم پوتر ہوکے تین سہنسر نت جپ کرے تو پرم کلیان کو پراپت ہو اور ایک
مانس پرینت جپے تو چوری کے پاپ اور سوبرن کی چوری کے پاپ کا ناش ہو اور ایک مانس تک تین سہنسر جپ کرے تو سراپان
کا پاپ نروت ہو اور ایک مانس پرینت تین سہنسر گائیتری جپ کرنیسے گورو کے سجا کے گون کا پاپ ناس ہو اور ایک مانس پرینت
بن مین استہت رہکر تین سہنسر جپ نت کرے تو برہمہ ہتیا کا ناش ہو اور بارہ دن پرینت ایک سہنسر جپ جل مین نت کرے
تو مہا پاتک اور انیک پہے کا ناش ہو اور ایک سہنسر پرانایام کرے تو برہمہ ہتیا سے نروت ہو اور پران اپان بایو کو بس مین
کرکے جپ کرے تو سمپورن پاپون کا ناش ہو اور ایک سہنسر جپ سے اجوگ استری مین گون کرنے اتھوا بھکش ابھکش کرنیکے
پاپون کا ناش ہو اور دس سہنسر گائیتری پران اپان کو بس کرکے جپنے سے آتما کی شدھی ہو اور جو سو پرانایام کرے تو سمپورن
پاپون سے نروت ہو اور بن مین مانس کرکے ایک ماس پرینت سہنسر گائیتری اتھوا تین سہنسر نت نت رجلے سے جپے تو انیک
بگھون کا ناش ہو کر کارج کی سدھی ہو اور جو چوبیس سہنسر جپے تو کٹھن کارج کی سدھی ہو اور جو لکھ سہنسر جپے تو چاندراین
برت کے پہل کو پراپت ہو اور جو سو پرانایام نت نت رجلے سے کرے تو سمپورن پاپون کا چھے ہوتا ہے اور جل مین کھڑا ہو کر
بھگوتی کا دھیان کرکے نت جپ کرے تو سمپورن پاپ جلتے ہین ہے نارد یہہ مینے پرم گپت شانتی بدھی برنن کی ہے
گپت رکھنا چاہیئے جو منش سدا چار بدھی نت نمت اچرن کرینگے بھگت مکت کو پراپت ہونگے اور پرتھم دھرم اچار ہے اور دھرم
ہی ایشر ہے یہہ سمپورن شاستر مین برنن ہوا ہے جو منش اچاروان ہین وے پوتر اور سکھی اور دھن ہین اور بھگوتی جی
کے درشن کرینگے نت سدا چار بدھی جو کرینگے اور سدا چار بدھی کی کتھا شرون کرینگے وے مہا سمپت اور سکھہ کو پراپت
ہونگے اور سدا چار کی سدھی سے اس لوک اور پرلوک کی کامنا سے پورن ہونگے اور پرم پد کو پراپت ہونگے ہے نارد اور جو تم

پوچھنے کی اچھا رکھتے ہو سو پرشن کرو +

بول اٹل چھتر کی جے

بارہوان اسکندہ

چوپائی

جے جے جے بھون ایشر رانی ۔ گایتری پنچانگ بکھانی
سہنس نام مہان پھل گایو ۔ بھگوتی نج مہان من لایو
سوبھاگرہ دیپک سمتولا ۔ شوبھہ سوبیہ وا منگل مولا
کیو پرپچھت کو اودّھارن ۔ اپنے جگ پر بھاو بستارن
رنج چرترگن گاہی سنائے ۔ اُتم پاٹ مہاتم گائے

پہلا ادہیا، دوادش اسکندہ شری دیبی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین پنچانگ گائیتری اور رشی اور چھند اور دیوتا او شکتیو نکا برنن ہے

نارائن رشی سے نارو جی نے کہا کہ ہی مہاراج تمنے دیوتا کی آچار بدہی تو برنن کری اسکا مہاتم ہی جو بڑا دُرلبھہ وہمپورن پاپونکا ناش کرنیوالا ہے برنن کروا ور شری بھگوتی جیکی کتھا روپی امرت کا مجھکو پان کراؤ اور تمنے دیہہ کی شدہی کے نمت چاندراین آد برت سُبھہ کرم کٹھن برنن کئے منش اُن کرمونکی کرنیکو اشکت ہین کوئی سو گہم او پا کر پا کرکے بتلاؤ جو موڈہ منشون کو گیان کی اُتپتی ہو کر او نکے اگیان کا ناش ہو اور ہے مہاراج شری گایتری جیکے چوبیس اکشر ونکے رشی اور چھند اور دیوتا ہی شاستر اوکت برنن کیجے نارائن رشی بولے کہ ہے نارو انشٹھان اور برت چاندراین آدک و اتھوامت کرو کیول ایک بھگتی پوربک گایتری کے جپ کرنیسے ہی دیہہ کی شدّہی ہوتی ہے یہہ پرم تت ہی کورم پران مین لکھا ہے کہ چارون بید کے سمان کیول ایک گایتری کا منتر پہل دایک ہے برہمن آد اُتم برن کی اگیا تا چہن ما تر مین سندہیا نیم کرنیسے جاتی رہتی ہی وے بد یا کا ابھیاس کرین اتھوا نکرین ترکال سندہیا سے موڈھتا کا ایسے ناش ہو جاتا ہی جیسے سورج نارائن کے اودے ہونیسے تمر کا جو منش سندہیا کرینکی پشچات گایتری جپ تین سہنسر کے پرمان

کرتے ہین اُن مُنتشونکی دیوتا بہی پوجن کرتے ہین اور سہری گاتیہری کے انگ انیاس بہی کرنیوالے شاکشات برجہہ روپ ہین
اور گاتیہری کے منتر کے پربہاو سے بشنو اور برہما اور سورج اور چندرما اور اگنی سمپورن سامرتہا کو پراپت ہین اور گاتیہری
کے برن اور رشی اور چہند اور دیوتا اور تت یہہ ہین (چوبیس اکشرونکے رشی) بامدیو - اترہی - بشسٹ - شکر - کنہیہ -
پاراسر بسوامتر - کپل - شونک - یاک بلک - بہاردواج - یمدگن - گوتم - مدگل - بید بیاس جی - لومش -
اگست - کوشک - بتس - پولست - مانڈک - دُرباسا - نارد - کشپ - اون اکشرونکے چہند یہہ ہین -
گاتیہری - اُشنک - انشٹپ - برہتی - پنگتی - ترشٹبہہ - جگتی - سکرمی - شکری - دہرتی - ات دہرتی -
برات - پستارپنگتی - کرتی - پرکرتی - اکرتی - بکرتی - سنکرتی - اکشرپنگتی - بید موُرتی - سمرتی - جوتش -
چہندسی - جوتش متی - چوبیس دیوتا یہہ ہین - اگنی - پرجاپتی - سوم - ایسان - سورج - مہابہاش - برہسپتی -
مترابرن - بہگ دیو - آریم - گنیش - توآشٹو - پوش - اندر - بایب - بامدیو - مترابرنی - بسوے دیوتا -
بشنو - بسو - رودر - کبیر - اسونی - مہابہو - ان رشی اور چہند آدکا جو کوئی دہیان کریگا ایکسہ جہن پاترمین
پاپونسے رہت ہو کر موکش کو پراپت ہوگا ٭

دوسرا ادہیا بارہوین اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپُران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین پنچانگ اور شکتیون اور تتون اور برن اور مدرائون کا برنن ہے

ناراین رشی بولے کہ ہے نارد چوبیس اکشرونکے چوبیس یہہ شکتی ہین - بامدیوی - سنیا - بسوا - بہدربلا سنی -
پربہاوتی - جیاشانتا - کانتا - درگا - سرستی - بدرما - بت لیشا - بیاپنی - بملا - تموپہارنی - سوکشما -
بسویونی - جیا - بشا - پدما - لیا - پرا - سوبہا - بہدرا - ترپدا - اور برن یہہ ہین - چمپک - السی پشپ
بدرم (موُنگا) - پہٹک - پدم پشپ (گل کنول) - سورج برن - سنکہہ - چندرما کا برن - پربال - نوین کنول پتر - پدم راگ منی
اندرنیل منی - مکتا - کم کم - انجن - رکت - بنڈوری منی - چہودر (شہد) - ہلدرا (رادچوب) - دودہ -
سورج کیسی کانتی - ہرت (طوطے کا رنگ) ست پتر کنول - کیتکی کا پشپ - اور چوبیس تت یہہ ہین - پرتہوی - جل -
اگنی - بایو - اکاس - گندہ - رس - روپ - شبد - اسپرش - اپستہہ - پایو - پاد - پان - باک - ناسکا -

چلسو - سنچا - سروتر - پران - اپان - بیان - سمان - اودیان - اور مدرا چوبیس یہہ ہین - سمکہہ - سمپٹ - تت - بسرت - دومکہہ - ترمکہہ - چترمکہہ - پنچ مکہہ - کہرمکہہ - ادہومکہہ - بیاپک - انچلک - سکٹ - یم پاس - گرنتھہ - سنکہہ - اونمکہہ - پرلمب - مشٹک - متس - کورم - براہ - سنگہاکرانت - مہاکرانت - مدگر - پلو - ترشول - یون - سوربہی - اکش مالا - اجگہہ - مہامدرا - یہہ مدرا اکاوش اسکند مین ہی کہی گئی ہین یہہ مہاپاپونکی ناش کرتا ہے انکا دہیان کرنیوالا پرم پدکو پراپت ہوگا اور کیرتی کانتی کی پراپتی ہوگی ؛

تیسرادہیا بارہوین اسکند شری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دیوکرت بہاشا کا جسمین گائتری کا دہیان اور کوچ کا برنن ہے

سری نارد جی مہاراج نے نارائن رشی سے پوچہا کہ ہے سوامی ہے جگناتہہ تم چونسٹہہ کلا کرکے پورن ہو میرا یہہ سندیہہ ورت کروکہ کس پن کے پربہاد سے منش برہمہ سروپ ہوجاتا ہی اور دیوتا روپ اتہوا متر روپ کونسی کرمونسے ہوجاتا ہے اور منتر کا نیاس اور رشی چہند دیوتا اور دہیان برنن کرو نارائن رشی نے اُتر دیا کہ ہے نارد برمہتا کو پراپت کردینے کو کیول ایک پرم گپت گائتری کوچ سامرتہہ ہے سو وہ کوچ تم سے کہتا ہون جو سمپورن پاپونسے رہت کرکے سمپورن کامنا کا دینیوالا اور دیبی سروپ کو پراپت کردینے والا ہے اس کوچ کے رشی تو برہما - بشنو - شنبہو ہین اور رگہہ بید - یجر بید - شام بید - اتہربن بید چہند ہین اور برہم دیوتا ہوا ور گائتری پرم کلا ہے اور بہکار - رکار - گکار بیج ہین اور شکتی بہی یہہ ہی ہین اور برہمہ روپ جو اکشر موکش کا دینیوالا ہے کیلک ہی اور چار اکشر پرتہم گائتری سے ہردی کو اور تین اکشر سے سیر کو اور پہر چار اکشر سے سکہا اور پہر تین اکشرونسی کچہہ ارتہات باہو اور چار اکشر سے نیترون کو اسپرش کرے ارتہات نیاس کرے اور پہر چار اکشرونسے استہرا ہی بہٹ کرے اور پہر دہیان کرے اور دہیان سے پہلی جب آسن پر بیٹہی یہہ شبد اوچارن کرے کہ ہے سری مہامایا آپکی سروپ کے برنن کرنیکو کوئی سامرتہہ نہین ہے پرنتو تمہارے چرنونکی کرپا سے کچہہ اپنی بدہی کی انسار دہیان کرتا ہون کہ وہ بہگتونکو ابہی دینیوالا ہے - (دہیان یہہ ہے) - مکتا (موتی) بدرم (موگا) سوبرن (طلاء) کچہہ ایک نیلتا کو دہارن کئے ہوئے جو وہ ہو اسی سروپ سری مہامایا کاہی بارم بار نمسکار کرتا ہون اور رتن کے مکٹ جسمین چندرما کا پرکاش ہے اور چوبیس تتون کو دہارن کئے ہوئی ہے آتما سروپ گائتری ماتا سدیو کال برکی دینیوالی دونو ہاتہونمین انکش اور پاس دہارن کئے ہوئی اور کپال سنکہہ چار کنول سدیو کال لئے ہوئی ہین یہہ دہیان کرکے کوچ پڑہے وہ کوچ یہہ ہے (کوچ) ہے گائتری

میری پورب کو اور ساوتری وکشن مین اور برہم سندھیا پچھم مین اور سرستی اُتر کو اور پاربتی اور جل سائینی اور بہنگری اور
بلاسنی یہہ چارون چارون کونین اور رودرانی اور رودر روپنی سرب کال مین اوپر اور دہاگ مین برہمانی اور
پاتال مین بیشنوی میری رکشا کرو اور سمپورن میرے انگ کی بہونیشتری رکشا کرو (تت) چرنونکی رکشا کرو (سبتو) سکار स
بکار व تکار त) میری جنگھا کی (برنیہ) بکار व رکار र نکار न یکار य - کٹی کی (بھرگ) بھکار भ
رکار र گکار ग ناہی کی (دیوسیہ) دکار द وکار व سکار स یکار य ہردی کی (دھی) دھکار ध
یکار य کیو لونکی (مہی) مکار म ہکار ह یکار यं نیترونکی یکار य للاٹ کی نکار न سلیس
کی (پرچودیات) پکار प رکار र چکار च وکار व دکار द یکار य تکار त سکہا کی (تت)
دونو تکار त میرے دیہہ کی اور دبہاگ کی سکار स متک کی بکار वि پونہ نیترونکی تکار तु پونہ کپولون کی
بکار व پونہ ناسکا کے نیتون کی رکار र پونہ مکھہ کی نکار ण اوپلے ہونٹ کی پکار प نیچلے ہونٹ کی بھکار भ
مکھہ کے مدہ کی پھکار फ ٹھوڑی کی دکار दे کنٹھہ کی وکار व دونو کندھونکی سکار स्य یکار य داہنے ہاتھ کی
دھیکار धी بائین ہاتھہ کی مکار म ہردی کی ہکار ह اودر کی پہردھکار धि ناہی کی یوکار यो پیٹھہ کی پہر
یوکار यो گودا کی نکار न دونو جنگھاؤنکی پرکار प्र دونو پنڈلیونکی چوکار चो دونو جنگھاؤنکی دکار द
دونو گھٹنونکی یاکار या دونو تلوون پانو کی تکار त پیچھے والا سرب انگ کی میری رکشا کرو یہہ کوچ سمپورن بادھا
کا ناش کرنیوالا ہے اسکا دہیان اور پاٹ کرنیوالا جو لنشہہ کلا کو پراپت ہوکر سنسار کے آواگون سے چہوٹ کر موکش پاتا ہے اور
جو کوئی پڑھیگا اتہوا سنیگا اسکو سہسر گؤدان کے پن کرنیکا پھل ملیگا +

چوتھا ادھیاء بارہوین اسکندھہ شری دیبی بھاگوت مہا پران دیوکرت بہاشا کا جسمین گائتری ہردی کا برنن ہے

ناردجی بولے کہ ہے بھگوان تم بہوت بہوشت برتمان کے جاننے والے ہو اب گائتری ہردی کے شرون کرنیکی اچہا ہے جسکے دہارن
کرنے ماتر گائتری مہامایا پرشن ہو اور مہاپن پوتر ہے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد گائتری ہردی جو اتھربن بید مین کہا
ہے شرون کرو کہ بیراٹ روپ بھگوتی مہامایا گائتری کا جسکو بید ماتا برنن کرتے ہین اپنی انگ کے سمیپ دہیان کرنا چاہیے
پھر برہمانڈ کی ایک بھاونا اپنی دیہہ مین کرکے اور گائتری روپ کی اپنی دیہہ مین ایسی بھاونا کرے کہ بھگوتی ہی مین ہوجاے

اور پھر سری بھگوتی کا دھیان مین پوجن کرے اور دیوتا مین اور اپنی دیہہ مین کچھہ انتر نجانے اور جانے کہ گائیتری ہردی کا رشی تو مین ہون اور گائیتری چھند ہی اور پرمیشری دیوتا ہے اور جو ایکادش اسکندہ مین چھون انگ انیاس کہی ہین وہ ہی انگ انیاس سمجھو اور ایکانت استھان مین آسن کے اوپر بیٹھکر ایک اگر چیت ہوکر ہرگ کو دیوتا کا سیس اور استی کمار کو دانتون کی پنگتی اور دونو سندھیاؤنکو دونو ہونٹ اور اگنی کو مکھہ اور جیہا کو سرستی اور گریوا کو برہسپتی اور اسمبتھہ (سُرین) کو آٹھون بسو اور بھجا کو مرت اور ہردی کو میگھہ اور اکاش کو اودر اور انترکش کو نابھہ اور اندر اگنی کو کٹی اور بگیان کو جنگھا اور پرجاپتی کو کیلاش اور ملیاچل پربت کو اور وادر لسوی دیوا کو جانو ماننا چاہئے اور کوشک رشی کو جنگھا مین بھاونا کر لینا چاہئے اور گوداہین دونو این ارتھات وکشناین اور اترائن) اتھوا کا مدیومان لینا چاہئے یہہ دوا چار جون کی ایک کلپنا ہے اور اور دین پتھرون کی اور پاؤن مین پرتھی اور انگلیو نمین بناس پتی اور روم مین رشیون کی اور مکھہ مین مہورت کی (مہورت دن کے سولہوین بھاگ کو جانو) اور دیہہ کی استھیونکو (استخوان) نوگرہ کی اور اسرگ وہ دھرادر مانس مین رتو کی بھاونا کر لینی چاہئے (دو مہینے کی ایک رتو ہوتی ہے) اور سموت سر کی بھاونا نمش ارتھات دونو پلکو نمین اور رات دن کی چندرما اور سورج مین بھاونا کرنی چاہئے ہے ناردیو تا کی سرن ہوکر پرم اکشر انکار ॐ اور نکار न اور دونو تکار त اور سکار स بکار ब تکار त بکار ब رکار र اور نکار न بکار ब انسا سے لے ہوئے کو بارم بار نمسکار کرنا چاہئے اور پرم اکشر اور دونو تکار کو جیا کی ارتھہ نمسکار کرنا چاہئے اور دونو تکارونکو پرات کال سورج مین نمسکار کرنا جوگ ہے کہ پرات کال کے پاپونکا ناش ایک جھن ماتر مین ان دھیان سے ہوتا ہے اور مدھیان کال مین جو دھیان کرینسے راتری کی پاپ و سایںکال کے دھیان کرینسے سمپورن دیوس کے پاپونکا ناش ہوتا ہے ہے نارد یہہ پرم تت مینے برنن کیا ہے اس پرکار جو کوئی دھیان کریگا وہ سمپورن تیرتھہ کے اشنان کی پھل کو پراپت ہوگا اور سمپورن دیوتا کی پربھاو کو جانیگا اور جو کوئی کہو تا بچن مکھہ سے نکلیگا وہ سرشٹ ہو جائیگا اور جو برہمن اینک دان لینگی اسکے بھاری چھوٹ جادینگی جو ابھکش بستو بھکشن کری ہو اور جو کچھہ کرم کری ہون سب پوتر ہو جائینگی اور جو پنگتی دوش کو پراپت ہونگی سدہ ہو جائینگی برم حرج کو پراپت ہونگی اس ہردے کے دھیان سے سہنسر جپ اور ساتھہ سہنسر گائیتری کی سمان پھل ملتا ہے اور انیک سدہی ملتی ہے ہے نارد برہمن سے اوسکر اُتم برن اس ہردی کی دھیان کرینسے سمپورن پاپونسے رہت ہوکر برہمہ لوک کو پراپت ہونگی

پانچوان ادھیاء دوادش اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہاپران ہری دیوکرت بھاشا کا جسمین ہی گائیتری رشی آستوتر برنن ہے

سری ناردجی دیبی ہردی کو شرون کرکے بولے کہ ہے نارائن رشی اب کرپا کرکے گائیتری ستوتر ہی برنن کیجئے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اب

میری پورب کو اور ساوتری وکش مین اور برہم سندھیا پچھم مین اور سرستی اُتر کو اور پاربتی اور جل سائینی اور بھنگری اور
بلاسنی یہہ چارون کونونین اور رودرانی اور رودر روپنی سرب کال مین اور اور دہاگ مین برہمانی اور
پاتال مین بیشنوی میری رکشا کرو اور سمپورن میرے انگ کی ہونیتری رکشا کرو (تت) چرنونکی رکشا کرو (سبتو) سکار स
بکار ब تکار त) میری جنگہا کی (برنیہ) بکار ब رکار र نکار न یکار य - کٹی کی (بھرگ) بھکار भ
رکار र گکار ग ناہی کی (دیوسیہ) دکار द وکار व سکار स یکار य ہردی کی (دہی) دہکار ध
یکار य کیولونکی (مہی) مکار म ہکار ह یکار य نیترونکی یکار य لالاٹ کی نکار न سلیں
کی (پرچودیات) پکار प رکار र چکار च وکار व دکار द یکار य تکار त سکہا کی (تت)
دونو تکار त میرے دیہہ کی اور دہاگ کی سکار स تنگ کی بکار बि پونہ نیترونکی ٹکار तु پونہ کپولون کی
بکار ब پونہ ناسکا کے نیتون کی رکار र پونہ مکہہ کی نکار ण اوپرلے ہونٹ کی پکار प نیچلے ہونٹ کی بھکار भ
مکہہ کے مدہ کی پھکار फ ٹہوڑی کی وکار दे کنٹھہ کی وکار व دونو کندہونکی سکار स्य یکار य داہنے ہاتھہ کی
دہیکار धी بائین ہاتھہ کی مکار म ہردی کی ہکار ह اودر کی پہر دہکار धि ناہی کی یوکار यो پیٹھہ کی پہر
یوکار यो گودا کی نکار न: دونو جنگہاؤنکی پرکار प्र دونو پنڈلیونکی چوکار चो دونو جنگہاؤنکی دکار द
دونو گھٹنونکی یاکار या دونو تلوون پانو کی تکار त پیچھے والا سرب انگ کی میری رکشا کرو یہہ کوچ سمپورن بادہا
کا ناش کرنیوالا ہے اسکا دہیان اور پاٹ کرنیوالا چونسٹھہ کلا کو پراپت ہو کر سنسار کے آواگون سے چھوٹ کر موکش پاتا ہے اور
جو کوئی پڑھیگا اتھوا سنیگا اُسکو سہنسر گؤ دان کے پُن کرنیکا پھل ملیگا +

چوتھا ادھیا بارہوین اسکندھ شری دیبی بھاگوت مہاپُران دیوکرت بہاشا کا جسمین گائتری ہردی کا برنن ہے

نارد جی بولے کہ ہے بھگوان تم بہوت بہوشت برتمان کے جاننے والے ہو اب گائتری ہردے کے شروَن کرنیکی اچھا ہے جسکے دھارن
کرنے ماتر گائتری مہامایا پرسن ہو اور مہاپُن پوتر ہے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد گائتری ہردے جو اتھربن بید مین کہا
ہے شروَن کرو کہ بیراٹ روپ بھگوتی مہامایا گائتری کا جسکو بید ماتا برنن کرتے ہین اپنی انگ کے سمیپ دہیان کرنا چاہیے
پھر برہمانڈ کی ایک بہاونا اپنی دیہہ مین کرکے اور گائتری روپ کی اپنی دیہہ مین ایسی بہاونا کرے کہ بھگوتی مین ہوجاے

اور پھر سری بھگوتی کا دھیان مین پوجن کرے اور دیوتا مین وا اپنی دیہہ مین کچھہ انتر نجانے اور جان لے گا ئیتری ہردی کا رشی تو مین
ہون اور گا تیتری چھند ہے اور پرمیشری دیوتا ہے اور جو ایکا دش اسکندہ مین چھہون انگ انیاس کہی ہین وہ ہی انگ انیاس
سمجھو اور ایکانت استھان مین آسن کے اوپر بیٹھکر ایک اگرچیت ہوکر پھر گ کو دیوتا کا سیس اور استی کمار کو دانتون کی پنگتی اور
دونو سندھیا ونکو دونو ہونٹ اور اگنی کو مکھہ اور جیہا کو سرستی اور گریوا کو برہسپتی اور اسمبتھہ (سُرین) کو آٹھون بسو اور
بھجا کو مرت اور ہردی کو میگھہ اور اکاش کو اودر اور انترکش کو نابہہ اور آندر اگنی کو کٹی اور بگیان کو جنگھا اور پرجاپتی کو کیلاش
اور ملیاچل پربت کو اور وادر بسوی دیوا کو جانو ماننا چاہیے اور کوشک رشی کو جنگھا مین بھاونا کر لینا چاہیے اور گو دامین دونو این
ارتھات وکشنا ین وترا ین) اتھوا کا مدیومان لینا چاہیے یہہ دوا چار جون کی ایک کلنا ہے اور اور دین پتروں کی اور پاؤن مین
پرتھی اور انگلیونمین بناس پتی اور روم مین رشیون کی اور نکھہ مین مہورت کی (مہورت دن کے سولھوین بھاگ کو جانو) اور دیہہ
کی استھیونکو (استخوان) نوگرہ کی اور اسرگ ودھر اور مانس مین رتو کی بھاونا کر لینی چاہیے (دو مہینے کی ایک رتو ہوتی ہے) اور
سموت سر کی بھاونا نمش ارتھات دونو پلکو نمین اور رات دن کی چندرما اور سورج مین بھاونا کرنی چاہیے ہے نارد دیوتا کی شرن
ہوکر پرم اکشر اونکار ॐ اور نکار न اور دونو تکار त اور سکار स بکار ब تکار त بکار ब کار र
اور نکار न بکار ब السا سے ملے ہوئی کو بارم بار نمسکار کرنا چاہیے اور پرم اکشر اور دونو تکار کو جیا کی ارتھہ نمسکار کرنا چاہیے اور
دونو تکارونکو پرات کال سورج مین نمسکار کرنا جوگ ہے کہ پرات کال کے پاپونکا ناش ایک چھن ماتر مین اس دھیان سے ہوتا ہے اور دھیان
کال مین دھیان کرنیسے راتری کی پاپ و سایںکال کے دھیان کرنیسے سمپورن دیوس کے پاپونکا ناش ہوتا ہے ہے نارد یہہ پرم تت مینے برنن کیا
ہے اس پرم کار جو کوئی دھیان کریگا وہ سمپورن تیرتھہ کے اشنان کی پھل کو پراپت ہوگا اور سمپورن دیوتا کی پربھاو کو جانیگا اور جو کوئی کہو بچن
مکھہ سے نکلیگا وہ سرشٹ ہو جاویگا اور جو برہمن اپنے ایک دن لینگی اسکے بہار سے چھوٹ جا دینگی جو امکش لستو بکشن کری ہو اور جو کھوٹے کرم کری ہون
سب پوتر ہو جائینگے اور جو پنگتی دوش کو پراپت ہونگی سدہ ہو جائینگی برم ہرج کو پراپت ہونگی اس ہر دی کے دھیان سے سہنسر جگ کا رساتھہ ہنسر
گا تیتری کی سمان پھل ملتا ہے اور اپنا سدھی ملتی ہے ہے نارد برہمن سے او لسکرا تم برن اس ہر دی کی دھیان کرنیسے سمپورن پاپونسے رہت ہو کر برہمہ لوک کو پراپت ہونگے

پانچوان ادھیا، دوا دش اسکندہ سری دیبی بھاگوت مہا پران ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین شری گائیتری ہشت اتو تر برنن ہے

سری نارد جی دیبی ہر دی کو شرون کرکے بولے کہ ہے نارائن رشی اب کرپا کرکے گائیتری اتو تر ہی برنن کیجئے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد اب

گائیتری استوتر سنو پہلے اُس شری بدیا ماتا آدشکتی جگت ماتا بہگتون کے اوپر انوگرہ کرتا سرب پاپ انت مہا مایا کو بارم بار نمسکار
کرکے یہہ استوتر پرہنا چاہئے کرہے ماتا آپ ہی سندہیا ہو آپ ہی گائیتری - ساوتری - سرستی - براہمنی - بشنوی - رودری
رکتا - سوتیا - ستیا - ہو ہے ماتا اِن ناموں مین ہی پراتکال اپکا بالسروپ ہے اور مدہیان مین جوبن اور سایئنکال مین
بردہ سروپ ہے اِن تینون تمہارے سروپونکو بڑے بڑے مہاتما چنتون کرکے موکش کو پراپت ہوتے ہین اور تم ہنس اتہوا گرڑ اتہوا
برکہب اِن باہنون کے اوپر آروڈہ ہو سو تمکو نمسکار ہے اور پرتہوی پرتیسی تمہارا رگ بید سے اور انترکش مین یجربید سے اور
سمپورن استہانونمین شیام بید سے دہیان کرتے ہین اور رودرلوک - بشنولوک - برہمہ لوک مین بہی تم نواس کرتی ہو اور
تم سب رشیونکی پریت جننی ہو اور تمنی بہت پرکار کے مایا سروپ دہارن کرکے سرشٹ سرشٹ بردان دیوتاؤن کو دیئے
ہین تمکو نمسکار ہے اور سب شکتیونکے نیترون اور ہاتہونسی تم اِن دس نام سے اُتپت ہوئی ہو برتینیا - بردا - برسٹا -
بربرنتی - گرشٹا - براہا - براروہا - نیل گنگا - سندہیا - سربدا بہوک موکشدا اور سرت لوک مین بہاگیرتہی نام سے اور
پاتال لوک مین بہوگوتی اور تینون لوکونمین تر لوک باسنی نام سے بکہات تم ہی ہو اور بہولوگ مین پرتہوی پرجل سروپ
ہو کر تم ہی ہو اور بہوولوک مین پون شکتی تم ہی ہو اور سرلوک مین اگن شکتی اور مہہ لوک مین مہا سندہ سروپ اور جن لوک
مین جننی روپ ہو کر اور تپ لوک مین بتسی روپ ہو کر اور ست لوک مین ست روپ ہو کر اور بشنولوک مین کملا روپ
ہو کر اور برہمہ لوک مین گائیتری روپ ہو کر اور رودرلوک مین گوری روپ ہو کر اور شیو کے اردہ انگ مین نواس کرتے ہو اور
سمپورن لوکونمین پرکرتی روپ سے تم ہی بیاپت ہو اور جس کو برہم کہتے ہین سو بہی تم ہی ہو اور جسکو پرم تت اچہا شکتی اور
کریا شکتی برنن کرتے ہین سو بہی تم ہی ہو اور گنگا - جمنا - بیاسا - سرستی - سرجو - دیوکا - سندہو - نربدا - ایراوتی -
گوداوری - ستدرو - کاویری - کوشکی - چندربہاگا - گندکی - تپتی - گومتی - بیتروتی - اڑا - پنگلا - سوسمنا -
گاندہاری - ہست جہیا - پوشا - الپوشا - المپ سا - کوہو - سنکہنی - پران باہنی - اور شریر مین ناڑی سروپ
اور کنٹہہ مین سوپن نایکا اور ہردے مین پران شکتی اور تالو مین ادہار شکتی اور بید مین بید مالتی اور مول مین گنڈلی شکتی
اور کیس مول مین بیاپنی اور سکہا کے مدہ مین مدہ شکتی اور سکہا کے اگربہاگ مین منوانمنی شکتی تم ہی ہو اور سمپورن بستو اور
سرب منشونمین تم ہی پرکاش وان ہو اور تینون لوک کی سامرتہہ تم ہی ہو تمکو بارم بار نمسکار ہے ہے نارد جو بہگت جن
سندہیا کال مین اِس استوتر کا پاٹ کرینگے سمپورن پاپونسے رہت ہو کر سمپورن سدہی کی پراپتی ہوگی اور بردہن دہن اور اپتر

پُنر پاوینگی اور سرب پاپتر تہون اور تپ - دان - یگ - یوگ کا پہل پراپت ہوگا اور بہت کال تگ انیک بہوگو نکو بہوگ کرانت موکش کو پراپت ہونگی اور جو بہگت جن اشنان کرسمے اسکا دہیان کریگا اسکو تیرتہ اشنان کا پہل ہوگا اور جو شرون کریگا پاپونسے رہت ہوگا *

چہیاادہیایا باہوین اسکندہ شری دیبی بہاگوت پران دیوکرت یناکا بین اور سہنسر نام استوتر شری گایتری دیبی کا اکہیان ہے

نارد جی نے پرشن کیا کہ ہے بہگوان تم سمپورن دہرم اور شاسترون کے جاننے والے ہو سمرتی و سمرتی پراتونمین جو رہش برن ہوا ہے سو مینے تمہاری مکہاربند سے سنا اب ہی مہاراج سمپورن پاپونکا ہرنیوالا اور سمپورن بدیاونکا اُتپت کرنیوالا اپرتر مجہسے برن کرو جس سے برہمہ گیان کی اُوتپتی ہو اور موکش کا سادہن ہو اور براہمن کے آدلیکر اُتم برن کس پرتر سے گتی کو پراپت ہوتے ہین اور جنم مرن سے رہت ہوتے ہین نارا ین رشی نے کہا کہ ہے نارد تمنے بہت اُتم پرشن کیا اب مین تمسے گایتری سہنسر نام جو سمپورن پاپونکا ناش کرنے والا ہی اور جو سرشٹی کے آدمین بہگوان نے برن کیا سو مین کہتا ہون یہہ جو استوتر سہنسر نام ہے اسکا رہیا تو رشی ہی اور انشٹپ چہند اور گایتری دیوتا اور بل بیج اور بُدھ شکتی ہی اور انگ نیاس اور کرنیاس ماترکاؤن کے اکشر مین ہے نارد پہلے دہیان برن کرتا ہون وہ دہیان بہگت جنونکا ہتکاری ہی وہ یہہ ہے (دہیان) پراتہ کال کی سندہیا سمے بہیان کماری سروپ اور مدہیان کال کی سندہیا سمے ترن روپ اور سایںکال مین برد روپ کا دہیان اس سروپ کا کرنا چاہئے (دہیان) ہے ماتا تم ہنس کے اوپر آروڈہ ہو تمکو نمسکار کرتا ہون تمہارا برن رکت سویت پیت نیل ملا ہوا ہی اور تین ہین نیتر اور رکت کنول کیسی کانتی ہی تمہارے نیترونکی اور موتیونکی مالا تمہاری کنٹہ مین سوبہایمان ہے ایسی سروپ کو بارم بار نمسکار ہی ہے ماتا تم کنول کے آسن پرستہت ہو اور تمہاری ہاتہہ مین کنول اور کنڈلی براجمان ہی اور کنول کیسی سوبہا ہے نیترونکی ہے نارد اس پرکار بہگوتی کا دہیان کرنا چاہی اب سہنسر نام کا ہی آدلیکر جہکار پریت برن کرتا ہون *

سہنسر نام گایتری

اکار **अ** اچنت - ابکیت - ارتہہ داتری مہیسری - امر تار لو مدہیتا - اجتا - اپراجتا - انما وگنادہارا (ارک منڈل سہنستہا) (اجرا) (اجا) اپرا - ادہرتا - اکش سوتر دہرا - ادہرا - (ادہر ماشبد کا یہکا نیل کنٹہ مین یہہ ارتہہ لکہا ہی کہ پاکہنڈ دہرم کے ناس کرنیوالی ہے اپنی دہرم سے اینہ اور دہرم کو نہین دہارن کیا ہی جیسے اسکارن اچارج نے

اکار کی بہاونا سے یہہ نام لکہا ہے) انجن آوری پرتی کاشا - انجن آورِ نواسنی - آدت - اجیا - اِبدیا - ارِبندن بہیکشنا - انترِ بہیستہا - ابدیا - دُہنسنی - انترآتمکا - اربند بہانانا - اج مکہا - اباسا - ارده ماترا - ارتہہ دہ انگیا - اری منڈل مردنی - اُشرگنی - اما واسیا - الکشمی - انت جاچِتا - آدِ لکشمی - آدِ شکتی - اگرِتی - ابتانا - آدت پدوی چارا - آدتِ پرسیوتا - آچاریا - آبرتنّا - آچارا - آدِمورتی نِواسنی - اگینیٔ - آمری - آدیا - آرادہیا - آسنہتا - آدہارِنلیا - آدہارا - آکاش انترِ نواسی - آدیا - اکشر سماگیتا - آنترا کاش روپنی - آدِت منڈل گتا - آنترو ہونت ناشنی *

اکار इ اِندرا - اِشٹدا - اِشٹا - اِندی برنی بہیکشنا - ایراوتی - اندرپدا - اندرانی - اندر روپنی - ایکشکو ونڈ سنجگتا - اسوسندہیان کارنی - اندرنیل سماکارا - اڑاپنگل روپنی - اندر اکشی - الیشری دیبی - اہ تریہ بیرجتا *

اُکار उ اُسا - اُڈبہا - اُرباکہ پہلانا - اُرو پربہا - اُڑمتی - اُوڑپا - اوڑہ و مدہگا - اُوردہوا و رہوکیشی اُوردہوا دہوگتی بہیدنی - اُوروہ باہو پریا - اُورمی مالا گرنتہہ واپنی *

رِکار ऋ رِتی - رِشی - رِتومتی - رِشی دیو منس نمسکرتا - رِگ بیدا - رِن ہرتری - رِکہی منڈل چارنی - رِدہ و رِتو مارگا رِستہا - رِتو دہرتا - رِتو پردا - رِگہ بید نلیا - رِجوئی *

لکار یعنے لرکار ॡ لُپت دہرم پرورتنی - لوتار پرسبہتہا - لوتا وی بکہہ ہرنی *

ایکار ए ایک اکشرا - ایک ماترا - ایکا ایکیکی لِنشٹا - ایندری - ایراوتارودہا - ایکامسمک پردا *

ادکار اوکار ओ औ اُونکارا - اُوشدہی - اُوتا - اُوت پروت نواسنی - اُوربا - اُوشدہ سپنتا - اُوپاشن پہل پردا *

ابندکار अं انیڈ مدہ تہادیبی - اکارمن روپنی *

ککار کہکار گکار क ख ग کاتیاینی - کال راتری - کاماکشی - کام سندری - کملا - کامنی - کانتا - کامدا - کلنہنی - کرہی کمبہہ ستن بہرا - کربہیر نباسنی - کلیانی - کنڈلوتی - کروچہیتر نواسنی - کروبند دلاکارا - کنڈلی کمدالیا - کال جہبا - کرالاسیا - کالکا - کال روپنی - کمینہ گنا - کانتی - کلادہارا - کمدتی - کوشکی - کملا کارا - کام چار پربہنجنی - کوماری - کرونا پنگی - کگووننا - کری پریا - کیسری - کیشونتا - کدمب کسم پریا - کالندی - کالکا - کانچی - کلشو دبہوسنتا - کام ماتا - کرتمتی - کام روپا - کرپاوتی - کماری کنڈنلیا - کراتی - کیرباہنا - کیکیئی - کوکلالاپا - کیتکی کسم پریا - کمنڈل دہرا -

ٹیکاکار نے لکہا ہے کہ یہ تین نام [illegible] ہیں

کالی - کرتم نرمول کارِنی - کل ہنس گتی - گکستا کرت کوتک منڈلا - کستوری تلکا - کمرا - کری اندرگمنا - کہو - کربورلیا - کرشنا کپلا - کہراسریا - کوٹ ہا - کدہرا کپرا - کرا - گکش ستہا - کہل لشٹپا - کہرگ کہشکرا - کہربا - کہیچری - کہگ باہنا - کہرگوانگ دہارنی - کہیاتا - کہگ راجوپرستہتا - کہلگہنی - کہنڈ نجرا - کہڑا کہیان پرداہنی - کہڑگ اندوتلکا -

گکار ग گنگا - گنیش گوروپوجتا - گایتری - گومتی - گیتا - گاندہاری - گان لولیا - گوتمی - گامنی گیادہا - گندہروا البہرسیوتا - گوبندچرناکرانتا - گن تریہ بہاوِتا - گندہروی - گہری - گوترا - گرشیا - گہنا - گمی - گہاباسا - گن ونی - گوردبات نابنی گروا - گن وتی - گچھیا - گوپتیا - گن داہنی - گرجا - گجہہ ماتنگی - گرڑدہج بلبہا - گرہو پہارنی - گودا - گوکلستہا - گدادہرا - گوکرن نلیا سکتا -

گہکار घ گہرمدا - گہن وا - گہنٹا - گہوردالومردنی - گہرنی منترمی - گہوشا - گہن سمبات داہنی - گہنٹا روپریا - گہرانا گہرنی سنتشٹے - گہناری منڈلا - گہورنا - گہرتاچی - گہن ہگنی - گیان داتومی *

چکار च چرچا - چرچتا - چارہاسنی - چٹلا - چندکا - چترمالیہ بہوشتا - چترہجا - چاروننا - چاتری - چرتردا چولکا - چتربستر انتا - چندرمہ کرن کنڈلا - چندرہاسا - چارداتری - چکوری - چند ہاسنی - چندرکا - چندرداتری - چوری - چورا - چندکا - چنچد باگ بادنی - چندرچوڑا - چورناشنی - چارچندن لیپتانگی - چنچ چامر بیجتا - چارمدہیا - چارگتی - چندلا - چندرروپنی - چارہوم پریا - چروا - چرتا - چکرباہکا - چندرمنڈل مدہستہا - چندرورنا - چکرباکستنی - چیشٹا - چترا - چاربلاسنی - چت سروپا - چندروتی - چندرما - چندن پریا - چودیتری - چرپرگیا - چاتکا - چارہنگی -

چہکار छ چہترپاتا - چہتروہرا - چہایا - چہند پری چہندا - چہایادیبی - چہدرنکہا - چہن اندری - بسرپنی چہند ونشٹپ پرتی دہوانتا - چہدر وپدروبہیدنی - چہودا - چہترلشری - چہنا - چہرکا - چہیدن پریا -

جکار ज جنی - جنم رہتا - جات بہیدا - جگن مئی - جانہوی - جٹلا - جیتری - جرامرن برجتا - جمبودیپ وتی - جوالا - جینتی - جل شاپنی - جت اندریا - جت کرودہا - جتامترا - جگت پریا - جات روپ مئی - جہا - جانکی - جگتی - جرا - جنتری - جنہوتنیا - جگت تریہ ہتیشنی - جوالامکہی - جیوتی - جرگہنی - جت لبشٹ پا - جتاکرانت مئی جوالا - جاگرتی - جردیوتا - جلنتی - جلدا - جیشٹا - جاگہوسارپہوٹ دگ مکہی - جمبہی - جربہنا - جرمبہا - جلن مانگ کنڈلا *

جہکار झ جہن جہکا - جہن نرگہوسا - جہجہا مارت بیگنی - جہلکی بادکشلا *

اینکار ञ ئینروپا - یمبنہہ جا ۔

ٹکار ट ٹنکبان سمایکتا - ٹنکنی - ٹنک بہیدنی - ٹنکی گن کرتا گہوشا - ٹنکنی مہورسا ٹنکارکارِنی دیبیا ۔

ٹہکار ठ ٹھٹھہ شدنِنادِنی ۔

ڈکار ड ڈامری - ڈاکنی - ڈِمبہا - ڈُنڈماریک نرتّبا - ڈامری تنتر مارگستہا - ڈمرو مرونادنی -
ڈُنڈیروسہا - ڈِمبہہ لبس کرِیڑا پراینا ۔

ڈہکار ढ ڈُھنڈھی بگہنیش جتی - ڈھکّواہستا - ڈہل برجا ۔

ڑنیکار ण (کا نام کوئی نہ تہا اِس لئے نکار کے پانچ نام یہان لکھے ہین) نِت گیانا - نِروپمان -
نِرگُنا - نرمّدا - ندی ۔

تکار त ترگُنا - ترپدا - تنتری - تُلسی - ترونا - ترو - تری بلرم پداکرانتا - تُریٔ پدگامنی - تُرنادِت
سنکاشا - تامسی - توہنا - تُرا - ترکال گیان سمپنا - تربلی - ترلوچنا - ترشکتی - ترپُرا - تُنگا - تُرنگ بدنا -
تمنکل گلا - تیبرا - ترستوتا - تامسادنی - تنتر منتر لیشی یگیّا - تنومدہیا - تری لشٹیا - ترسندہیا - ترستنی -
توشاسنتہا - تال پرتاپنی - تاٹنکنی - تُشارابہا - توہناچل باسنی - تنوجال سمایکتا - تارہارابلی پرماتِل ہوم
پریا - تیرتہا - تمال کُسماکرتی - تارکا - ترُیتا - تنوی - ترشنکو پربارتا - تلوودری - تروبہاشا - تاٹنک پریا
بادنی - ترجٹا - تِتری - ترشنا - تربدہا - تروناکرت - تپت کانچن سنکاشا - تپت کانچن بہوشنا - ترمبکا مبا -
تری برگا - ترکال گیان دائنی - ترپنا - ترپتی دا - ترپتا تامسی - تُم برُستا - تارکشمکہیا - ترگُنا کارا -
تری بہنگی - تنو بلری ۔

تہکار थ تہانکاری - تہاروا - تہانتا ۔

دکار द دُوہنی - دین بتبلا - دانوانت کری - دُرگا سُرنِوہنی - دیوریتی - دواراتری - دروپدی
دُنددوبہسونا - دیویانی - دُراباسا - دارِدر بہیدنی - دِوا - دامودری - دواد یتپا - دِگواسا - دکومونہنی -
دبہو کارینہ نلیا - دِنڈنی - دیو پوجتا - دیو بندیا - دِنکہدا - دویشنی - دانواکرتی - دینانا تہستا -
دیکشا - دیوتا - دسوروہنی ۔

دھکار ध دھاتری - دُھر دھرا - دھنو - دھارِنی - دھرم چارِنی - دھر دھرا - دھرا دھارا - دھن دا - دھنیہ دوھنی - دھرّم سیتلا - دھنا دِکشا - دُھر بید لِبار دا - دِھرتی - دھنیا - دھرت پدا - دھرم راج پریا - دُھروا - دھو مادتی - دھوم کیشی - دھرم شاستر پرکاشنی *

نکار न نندا - نند پریا - نِتیا ندرا - نِری نتا - نند نائکا - نرمدا - نلنی - نِرملا - نیل کنٹھ سماسریا - نارائن پریا - نِتیا - نِرملا - نِرگُنا - ندھی - نِرادھارا - نِرُوپمان - نت سُدّھ - نِرسنجنا - ناد بِند کلا تیتا - ناد بندُ کلا تمکا - نر سنکھتی - ناگ دھرا - نِرپ ناگ ببھوشتا - نِرک کلیش شامنی - نارائن پدی بھوا - نِربدّیا - نراکار - نارد پریہ کارِنی - ناناجیوتی سماکھیاتا - نِدھی دا - نرمل آتمکا - نوسوتر دھرا - نیتی - نرد پدر و کارِنی - نند جا - نورتنا ڈھیا نیمشارنیہ باسنی - نونیت پریا - ناری - نلی جی موت اُنسونا - نیمیشنی - ندی روپا - نیل گریا - نیشیشری - ناماولی - نِشمبھگنی - ناگ لوک نواسنی - نو جمبو ندپرکھیا - ناگ لوک آدی دیوتا - نو پراکانت چرنا - نرجیت پرمودنی - نِگلنا رکت نینا - نِرگیات سمم نرسونا - نند نودیان نِلیا - نِربیّوہو پرچارنی *

پکار प پاربتی - پرہودرا - پر برہما تمکا - پرا - پنچ کوش ہنرمُکتا - پنچ پاتک ناشنی - پرچت بدہ نگیا - پنچکا - پنچر وپنی - پورنما - پرما پریتی - پرتیج پرکاشنی - پُرانی - پُورشی - پُنیا - پنڈریک نیبھکشنا - پاتال تل نرمگنا - پریتا - پریت بھیر دوہنی - پاونی - پادستہا - پیشلی - پوناشنی - پرجاپتی - پری سروتا - پربت ستن منڈلا - پدم پریا - پدم سنستھا - پدماکشی - پدم سمبھوا - پدم پترا - پدم پدا - پدمنی - پریہ بھاشنی - پشو پاش ہنرمکتا - پُرندھری - پرباسنی - پُشکلا - پُرشا - پربا - پارجات سُمیریا - پتی برتا - پوترانگی - پُشپ ہاس پرائنا - پرگیاوتی سُتا - پوتری - پُتر پوجیا - پیٹسنی - پدُہی پاش دھرا - پنگتی - پترلوک پردائنی - پُرانی - پن شیلا - پرنارتی بناشنی - پردمین جننی - پُشٹا - پتالہ پرگرہ - پنڈریک - پُراباسا - پونڈریک سمانا - پرتھو جنگھا - پرتھو بھجا - پرتھو پادا - پرتھو دری - پربال شوبھا - پنگاکشی - پیت باسا - پرچاپا - پرباسا - پُشٹ دا - پُنیا پرتشٹ - پرنواگتی - پنچ برنا - پنچ بانی - پنجر ستھا - پرمایا - پرجوتی - پرپریتی - پراگتی - پراکاشا - پریشانی - پاونی - پاوکدتی - پُن بھدرا - پرچھیدا - پُشپ ہاسا - پرتھودرا - پتیانگی - پیت لبنا - پیت شنجیا - پشاچنی - پیتکریا - پشاچگنی - پاٹلاکشی - پنکریا - پنچ بھکش - پریاچارا - پوتا پران گھاتنی -

پُن ناگ بن مدہیستھا - پُن تیرتھ لشیوتا - پنچاگنی - پراشکتی - پرمان لادکارنی - پُشپ کانڈ ستہتا - پوشا - پُوشا
کہل - پشپا - پان پریا - پنچ شکہا - پنگو پرلشیانی - پنچ ماترا تمکا - پرتھوی - پتھکا - پرتھو دہنی - پُران نیا
میمالسا پاٹلی - پُشپ گندہنی - پُن بردا - پارداتری - پرمارگوک گوچرا - پربال شوبہا - پُرناشا - پرلوا - پلوودری

پھکار फ پھلنی - پھلدا - پھلگو - پُھتکاری - پھلکاکرتی - پھنی لندر بھوگ شمنا - پھنی منڈل منڈتا ٭

بکار ब بال - بالا - بہومتا - بالاتپنی بھانشکا - بلبھدر پریا - بندیا - بٹروا - بدہی سنستا -
بندی دیوی - بلوتی - بٹری شگہنی - بلی پریا - باندہوی - بودہتا - بدہی - بندہوک کُسم پریا - بال بہانو پربہاکا
براہی - براہمن دیوتا - برہسپتستا - برندا - برندابن بہارنی - بالاکہنی - بلاہرا - بل باسا - بہودکا - بہونیترا -
بہوپدا - بہوکرنا - تبنسکا - بہوباہویتا - بیج - روپنی - بہوروپنی - بندُناد کلاتیتا - بندُنا دسروپنی - بُدھ
گوہاگلی ترانا - بدریاشرم باسنی - برندارکا - برہت سکندھا - برہتی - بان ہاتنی - برنداد ہیکشا - بہونتا -
بنا - بہوبکرا - بہوپدماسنا سنیا - بلوپتر تلستہا - بودہی درم سنجا باسا - بدہستا - بندُ درپنا - بالا - باناسوتی -
بٹروانل بگنی - برہمانڈ بہرنتستہا - برہم کنگن سوترنی ٭

بھکار भ بھوانی - بھیشنوتی - بھاونی - بھےہرنی - بھدرکالی - بُھجنگاکشی - بھارتی - بھارتاشیا -
بھیروی - بھیشناکارا - بھوت دا - بھوت مالنی - بھامنی - بھوگ نرتا - بھدروا - بھوری بکرا - بھوت باسا -
بھرگولتا - بھارگوی - بھوسُرارچیتا - بھاگیرتھی - بھوگوتی - بھولنستھا - بھیشگورا - بھامنی - بھوگنی - بھاشا - بھاونی -
بھوریدکشنا - بھارگاتمکا - بھیم وتی - بھوبندھ بموچنی - بھجنیا - بھیم وہاتری رسوتنا - بھونیسری - بُھجنگ بلیا -
بھیما - بھیرُنڈا - بھاگ دہنی ٭

مکار म ماتا - مایا - مدہومتی - مدہوجہا - مدہوپریا - مہادیبی - مہابہاگا - مالنی - مین لوچنا -
مایاتیتا - مدہومتی - مدہومالنسا - مدہودروا - مانوی - مدہوسمبھوتا - متہلاپرباسنی - مدہوکیٹھ سنگہرتری -
میدنی - میکھ مالنی - مندودری - مہامایا - میتھلی - مسرنیہ پریا - مہالکشمی - مہاکالی - مہاکنیا - مہیسری -
ماہیندری - میروتنیا - مندارکسمارچتا - منجومنجیرچرنا - موکشدا - منجبہاسنی - مدہردراونی - مُدرا - ملیا - ملیا تیوما -
میدھا - مرکت شیاما - ماگدہی - مین کاتمجا - مہاماری - مہابیرا - مہاشیاما - منُستا - ماترکا - مہرابہاسا -

مُکند پد بکرما - مولا دھار ستِتھا - مُگدھ - منی پور کباسنی - مرگاکشی - مہکھا روڑھ - مہکھا سُسر مردِنی ٭

یکار 𑆪 یوگاسنا - یوگ گمیا - یوگا - یوبن کا سہریا - یُوہنی - یدّہ مدھیستھا - یمنا - یگ دھارنی - یکشنی - یوگ یکتا - یکیش براج پرسوتنی - یاترا - یان بدھ نگیا - یدو بنس سمدبھوا - یکارادی ہکارانتا - یاجبشی - یگ روپنی - یامنی - یوگ نرتا - یاتودھان بھینکری ٭

رکار 𑆫 رُکمنی - رمنی - راما - ریوتی - رینکا - رتی - رُودری - رودرپریاکارا - رام ماتا - رتی پریا - روہنی - راج دا - ریوا - رما - راجیو لوچنا - راکیشی - روپ سمپنا - رتن سنگھاسن ستھتا - رکت مال امبردھرا - رکت گندھان لیپنا - راج ہنس سماروڑھا - رمبھا - رکت بلی پریا - رمنیہ یگادھرا - راجتا کھلبھوتلا - رودرچرم پریدھانا - رتھنی - رتن مالکا - روگیشی - روگ شمنی - راونی - رُوم ہرشنی - رام چندر پدا کرانتا - راون چھید کارنی - رکت بستر پرچھنا - رتھستھا - رُکم بھوشنا ٭

لکار 𑆬 لجاوہی دیوتا - لولا - للتا - لنگ دھارنی - لکشمی - لولا - لُپت بشا - لوکنی - لوک لشوتا - لجا - لمبودری دیبی - للتا - لوک دھارنی ٭

وکار اتھوا بکار 𑆮، 𑆧 بروا - بندتا - بدیا - بیشنوی - بملاکرتی - باراہی - برجا - برشا - برلکشمی - بلاسنی بنتا - بیوم مدھیستھا - بارجا سنستھتا - بارونی - بیوسمبھوتا - بیتی ہوترا - بروپنی - بالو منڈل مدھیستھا - بشنو روپا - بدھی کرپا - بشنو تپنی - لبشنومتی - بشالاکشی - لبندھرا - بادیو پریا - بیلا - بجرنی - لبودوہنی - بید اشتھر پرہی تانگی - پاجپیہ پھل پردا - باسوی - بام جننی - بیکنٹھ نلیا - برا - بیاس پریا - برم دھرا - بالمیک پریسیوتا

شکار 𑆯 شاکمبھری - شیوا - شانتا - شاردا - شرناگتی - شانتو دری - شبھاچارا - شمبھاسُر مردنی - شوبھاوتی - شیواکارا - شنکرارده شریرنی - شُوناشُبھا - شیا - شُبھرا - شرستندھن کارنی - شراوتی - شرانندا - شرجیولشا - شبھانا - شربجا - شولنی - شُدّھ - شوری - شُنکبا ہنا - شری متی - شری دھرنندا - شہرونانندا اپنی - شربانی - شروری بندیا ٭

شکار اتھوا کھکار 𑆰، 𑆒 کھڑسبا کہا - کھرتو پریا - کھڑا دھار ستبتھا دیبی - کھمکھہ پریہ کارنی - کھڑنگ روپ سُمتی - شُراشُر منس کم ٭

سکار स سرستی - سدادھارا - سرب منگل کارنی - سامگان پریا - سوکشما - ساوتری - سام سمبھوا - سربابسا - سدانندا - سشتنی - ساگرامبرا - سرب ایشری پریا - سدہی - سادھ بندھ پدگرہا - سبت رشی منڈل گتا - سوم منڈل باسنی - سرگیا - ساندرگرنا - سمانادہک برجتا - سربوتمنگا - سنگھیا - سدگنا - سکلیشٹا - سرسوا - سرج تنیا - سوکیشی - سوم سنگھتی ⁂

ہکار ह ہرنبرنا - ہرنی - ہرنگ کاری - ہنس باہنی ⁂

کشکار क्ष کشوم بستر پرتیانگی - کشیرابدہتی تنیا - کشما - سہنسر نام پورن ہوئے اب آٹھ نام کرم رہت یہہ ہین - گاتیری - ساوتری - پاربتی - سرستی - بیدگربھا - براروہا - سری گاتیری - پرامبکا ⁂

ہے نارد یہہ سہنسر نام سمپورن پاپونکا ناس کرنے اور سمپورن پن کا بڑہانیوالا اور مہاسمپت کا دینیوالا ہی جو کوئی بھگت جن اشٹمین کے دیوس شیش کر کے پڑہیگا اور گاتیری کا جاپ کریگا اور ہوم پوجا اور دھیان کریگا وہ سنسار کے سرب بندھن سے چھوٹ کر موکش ہوگا اور جس منش کو بھگتی نہو اور پاکھنڈی ہو اسکو یہہ سہنسر نام دینا اچت نہین اور بھگت اتھوا برہمن اور شش کو اوش دینا جوگ ہی اور جسکے گھر مین یہہ سہنسر نام رکھا ہو اسکے گھر مین کسی پرکار کا بھی نہین ہوتا اور سدیو کال لکشمی کا باسا رہتا ہی ہے نارد یہہ پرم گپت گیان مینے تمسے برنن کیا ہے موکش کے سادھن کو بہت سریشٹ ہی اور کامی روگی اور جو بندھن مین پڑا ہو جسسے برہمہتیا ہو گئی ہو جسنے مدھرا کا پان کیا ہو اور جسنے سوبرن کی چوری کی ہو جسنے گورو کی استری سے پاپ کیا ہو جو برہمن نیشٹ وان لے اور ابھکش بستو کا بھوجن کرے ایسے پاپونکا اسکے پڑہنے سے ناش ہو جاتا ہے ہے نارد مجھسے جو برہمانے برنن کیا تھا سوئی پرم گیان مینے تمسے برنن کیا ⁂

ساتوان ادہیا بارہوین اسکندھ شری دیبی بھاگوت مہاپران ہردیو کرت بھاشا کا جسمین دیکشا بدہی برنن ہوئی ہے

نارد جی بولے کہ ہے مہاراج تمنے جو سہنسر نام اور استوتر برنن کیا میرا پرم کلیان کیا اب دیکشا بدہی کہ جسکے بنا شری بھگوتی جی کے منتر کی سدہی نہین ہوتی بتا پوربک برنن کیجیے نارائن رشی بولے کہ ہے نارد گورو سے دیکشا لینے کی بدہی شرون کرو کہ آدمی دیوتا اگنی گورو کا پوجن کرکے بید کی جاننے والی برہمن سے پنیت پرتھی پر دیکشا لے تو وہ منتر اسکو بہت پہل دایک ہو اور بدہی

پورباک گورو کی استتی کرے پرتہم اشنان سندہیا کے کمنڈل ہاتھ مین لیکر تیرتہ اتہوا اپنی گہر مین سورج نارائن کو ارگہہ دیوے اور دیکشنا کے استہان مین یک منڈپ کی برہمنون کے اپدیش سے بیدی بناوی اُسمین بیٹھکر آچمن اور پرانایام کری اور گندہ پُشپ دیوتا کو ارپن کرے اور پہر اُسکے بعد تین اشٹ منتر جل پر جپ کر جل کو چہوڑی اور اپنے دوارکے اوتر بہاگ مین ارگھہ دے اور اور دہ بہاگ مین گنیش جی اور لکشمی جی اور سرستی جیکا پوجن کرکے نمسکار کرکے گندہ پُشپ چڑہاوی اور دکشن دوار مین گنگا جی اور گنیش جیکا پوجن کرے اور دوارکے بام بہاگ مین چھیترپال اور جمنا جی کا اور اشٹ منتر سے دہیلی کا پوجن کری اور سمپورن جگت کو دیبی تت جان کر دیکہی اور استر منتر سے سمپورن بگہنون کی شانتی کرے اور جگ منڈپ مین دکشن چرن اگر بہاگ کرکے پرویش ہو پہر کلس کا استہاپن کرے اور سامان ارگہی (اوسط درجہ) کو استہاپن کرے اُس ارگھہ کے جل سے نیرت دشا مین باستوناتہ اور برہما جیکا پوجن کرکے گندہ پُشپ چڑہاوے اور اُسی ارگہہ کے جل سے پنچ گبہہ بناوے اور جگ منڈپ مین تورن کے آدی لیکر سمپورن منڈپ کو جگ تہبمہ پرنیت اُس جل سے پوتر کرے (تورن چارون کونون مین کھڑے کرتے ہین جیسے کیلے اور پہول اور بندن وار) اور سمپورن جگت مین شری دیبی جیکی بہاونا سمجہے پہر مول منتر جپے پہر شر منتر کا اُچارن کرے اور منڈپ مین چہما کراوے ارتہات جل سے چہیٹا دیوی پہر دہوپ دے اور کشا سے مارجن کرے اور جس کشا سے مارجن کرے اُسکو ایشان دشا کو رکہدے پہر سوستی باچن کرے ارتہات پونیا باچن بہی اُسی کو کہتی ہین پہر دینا ناتہ پرمیشر کا دہیان کرکے آسن کے اوپر بیٹھہ پنچ گورو کو نمسکار کری اور پورب مکہہ ہوکر دیوتا کا دہیان کرکے منتر کا سُمرن کرے اور گورو سے اگیا لیکر بہوت سُدہی کرے جس ریت سے اکادش اسکندہ مین برنن کیا ہے پہر رشی انیاس ادی پرکار کرے کہ سیس کے بیشٹہ منی کا دہیان اور مکہہ مین چہند اور ہردی مین دیوتا اور ناتہو مین بیج اور شکتی کا دونون چرنون مین دہیا کرے پشچات تین بیر ہتیلی بجاوی جسے استہر ہٹ کہتے ہین اور دگبندن کرے (ارتہات سر کے اوپر چارون طرف چٹکی بجانا) پہر پرانایام کرے اور مول منتر کا اُچارن کری اور ماترکا نیاس انگ منتر سے پہر انگ انیاس اور کرن انیاس جیسا اکادش اسکندہ مین کہا ہی کرے پہر کہرگ انیاس پہر تر بن انیاس کرے پہر مول منتر کو جپے یہہ انیاس ادہی کلیاد گرنتہو مین بہی برگہٹ برنن کیا ہے پشچات اپنے سبس مین آسن کو اور دکشن بہاگ مین دہرم اور بام بہاگ مین گیان کو نمسکار کری اور بائین اور بیراگ اور داہنی اور کو ایشچ کا انیاس کرے اور مکہہ کے اوپر بہاگ مین ادہرم کا اور بام پانسو مین ناہہ ویس اور دکشن پانسو مین گیان بیراگ اور ایشری کا جیسا پہلے کہہ آئے ہین اور پانو مین دہرم کا دہیان کرے اور سمپورن گاتیری کے بیشٹ اسی پرکار ادہر اوک کا انیاس کرے پہر آسن پر تہت

ہوکراننت دیو برجہہ کا دہیان کرے اور اپنے ہردی مین آسن کلپنا کرکے کنول کا دہیان کرے اُس کنول کے اور وبہاگ مین سورج کا دوادش کلا سہت اور چندرما کا سورس کلا سہت اور اگنی کا دش کلا سہت دہیان کرے اُنمین ستوگن - رجوگن - تموگن کی بہاونا کرے اور آتما - انتراتما - پرم آتما - گیان آتما ان چار ونکو شری بہگوتی جی کو (اومکا سنا دمنہ) کہکر چارون دشاکو دہیان کرے آتما کا پورب دساکو انتر آتما کا دکش کو اسی پرکار چارون دشاکو سمجہنا پہر اپنا نام لیکر آسن کو نمسکار کرنا چاہیے اور جو ہردی مین آسن کلپنا کیا ہے اُسمین شری بہگوتی برجہہ سروپنی کا دہیان کرنا اُچت ہے اور جو کلپا دک گرنتہو مین بدہی کہی ہے اُس سے پوجن کرنا چاہیے اتہوا پدہتی کی بدہی سے مانسی پوجا کرے پہر چوبیس مُدرا کا درشن کرے ابہ کریا سے شری بہگوتی جی پرم آنند ہوتی ہین اب ہے نارد جنتر پوجن کی بدہی شرون کرو کہ اپنے بام بہاگ کے آگے کہٹ کون جنتر گول آکار چندن سے لکہے اور اُسکے سمیپ چتش کون جنتر چندنسے لکہے اور اُسکے سمیپ کہٹ کون کے مدہ مین اتہوا چتش کون کے مدہ مین تر کون جنتر لکہے اور سنکہہ مدرا کا درشن کرے پہر کہٹ کون کے چہون کو نو مین پُشپ اچہت سے پوجن کرے اگن کون کے آدلیکر ایسے ہی جنتر کون کا بہی پوجن کرے پسچات آدہار پاتر کو سنکہہ کے سمیپ استر منتر سے استہاپن کرے اور اگنی منڈل کا دش کلا سہت دہیان کرے پہر دیبی پاتر کو استہاپن کرے اور اپنا نام لیکر شری دیبی جیکے نمت ارگہہ پاتر استہاپن کرکے نمسکار کرے اور منتر دونسے ایک پاتر کو سنکہہ کے سمیپ پورب دشا مین استہاپت کرے اور اگنی کا دش کلا سہت اچہت چندن سے پوجن کرے اور مول منتر سے سنکہہ مین سوبرن رکہے اور آدہار پاتر مین بہی سوبرن ڈالے پہر سنکہہ کو نمسکار کرے اور دوادش کلا سہت سورج اور سنکہہ کا پوجن اور تاپنی مدرا کے آدلیکر جو شاردا تلک مین کہی گئین اُنکا دہیان کرے اور مول منتر اور ماترا اونکا بلوم (اولتام) دہیان کرے اور سنکہہ مین جل بہرے اور چندرما کا سولہہ کلا سہت دہیان کرکے پہر بہگوتی جیکا ہردی مین دہیان کرے اور اُس سنکہہ کے جل سے بہگوتی جیکو ارگہہ دیکر انکش مدرا کا دہیان مین درشن کرکے بہگوتی جیکا پوجن کرے پسچات تیرتہو نکا آواہن جل مین کرکے اور جل مین کہڑا ہوکے کہرنگ انیاس کرکے مول منتر کو آٹہہ بیر جپے اور متش مدرا سے سنکہہ کو اچہادہن کرے (پوشیدہ خواہ ڈہکے) اور سنکہہ کے دکشن بہاگ کو سامان ارگہہ پاتر کو استہاپن کرے اور سنکہہ کے جل سے اُسکو بہر دوے اور اُس جل سے کشالی ساتہہ پوجا کی سامگری اور اپنے دیہہ کو سودہن کرے ارتہات کشل سے چہیٹے دیوے ہے نارد اب مین بیدی بدہی برنن کرتا ہون کہ اپنے اگر بہاگ مین دیوتا کے سمیپ سرتیو بہدر چکر اور کرنکا چکر کا منڈل کرے اور چانول کے لڈو پاتر مین رکہے اور بہا ارتہات ڈاب رکہے اور آدہار شکتی کا دہیان کرکے اور آسن کو ونڈوت کرکے کمبہہ استہاپن کرے اُس کمبہہ مین جل بہر کر پنچ رتن ڈالے اور کلس کے کنٹہہ کو رکت سوتر

ارتہات مولی باندہے اور سری پہل کو رکت بستر سے لپیٹ کر کلش کے اوپر رکہے اور ماترکاؤن کا دہیان کرکے مول منتر کا جاپ کرے
اور اُسی مول منتر سے جو گورو سے لیا ہے کلش مین پنچ شیش جل ڈالے اور امبہ آدہ پر کلش کے اوپر رکت سوت سے بندہن کرکے کلش کے کنٹہہ کو باندہے
اور پہل پُشپ ڈالکر کلش کو رکت بستر سے ڈہکے اور کلش مین پران پرتشٹا کرکے دیوتا کا آواہن کرے اور شری پرم برہمہ سروپنی
بہگوتی جیکا دہیان جیسا کالپادک گرنتہو نمین لکہا ہے کرے اور جس سمے بہگوتی جیکا آواہن کرے مہاتماؤن سے پرارتہنا
کرے اور سر لیشٹ بچن او چارن کرے اور ارگہہ بادو دے پنچامات آچمن کرکے مدہو پرک دیوتا کے ارتہہ نویدن کرے اور بہگوتی
جیکو اشنان کراکے رکت بستر نویدن کرے اور نانا پرکار کی مینون اور پہونکی مار اور چندن آدلیکر نئی بید آدسا گری
ارپن کرے اور اگر۔کستوری۔کپور۔چندن۔کیسر۔مہارانی کے انگ کولیپن کرے اور گُنبہ کے پُشپ آدلیکر سوہار روپی پُشپ
چڑہاوے اور دہوپ انیک پرکار کی گندہ سہت اور دیپک ارپن کرے پنچامات بہگوتی جیکو آچمن کراکے کلپادک گرنتہون کے
انسار انگ پوجا کرے پہر بیس ویوکی پوجا کرے اور دکشن دشا مین ایک بیدی بناوے اسمین اگنی استہاپن کرکے گندہ آدک سے پوجن
کرے اور تار اہوتی سے اہوتی دے اور بیدی کے سمیپ بلی پاتر رکہے اس پاتر مین گندہ پُشپ ڈالی اور پنچ اوپچار کرکے
پوجن کرے اور تامبول جہتر ارپن کرے پہر دیبی منتر کا ایک سہنسر جپ کرے اور ایشان دشا مین جیسا کلپادک گرنتہو نمین برنن
ہے کرکے جیکو استہاپن کرے اسکو شاستر مین او بہی نکہی بہی برنن کیا ہے اور بہگوتی کا پہر آواہن کرکے جل سے گرکرے جیکو اشنان
ہے اور (رکش رکش) کہے اور استر منتر سے نئی بید آدلیکر سمپورن سامگری چڑہاوے پہر گورو سہت آپ بہو جن کرے اور
تری کی سمے گورو کے چرنو نمین نمسکار کال بتیت کرے اب ہی نارو سنسکار کنڈ کا شہروان کرو کہ شاستر او کت کنڈ اور بیدی بنا کر
مول منتر کا او چارن اور کوچ کا دہیان اور پاٹ کرے (کنڈ بدہی سارداتلک مین لکہی ہے) اسی پرکار کنڈ کے سمیپ بیکہا
لکہے پہر دیبی آسن کا پوجن کرکے آدہار شکتی اور شبو شکتی آدکا دہیان اس آسن پر کرے اور گندہ۔پُشپ۔نئی بید۔
ارپن کرے اور انیک پرکار کا اشنان بہگوتی جیکو کراوے اور ایک پاتر مین اگنی کو لاوے اور اگنی منتر کا او چارن کرکے پوجن
کرے اور چیتن مدرا آدکا دہیان کرے اور پرنو منتر کا جپ کرکے سات بیر منتر کو جپے اور گورو دہینو مدرا کا درشن کراوے
اور شتر مدرا سے رکشا کرے اور اگنی کنڈ کی تین بیر پرکرمان کرے پہر اگنی بیج سے ہوم کرے اور شبو بیج سے اگنی کا پوجن کرے پہر
اُس اگنی کو کنڈ مین استہاپن کرے اور بہگوتی جیکو آچمن نویدن کرے (چیت پنگل بتبی دہ دہ) اس منتر سے اگنی کو پرجلت
کرے یہہ منتر کلپادک گرنتہو نمین پر گہٹ ہے اور بید و نمین جو منتر کہے ہین ان منترونسے اگنی کا پوجن کرے اور ہوم کرے اور اگنی منتر

کا نیاس اور دہیان کرے پشچات پورن اہوتی دے اور سبت جہا کرکے جو سروپ اگنی دیو کا ہے اُس کا دہیان کرے اور چہہ پرکار کے
پاو منتر جو شاستروں مین برنن کیئے ہین اُنسے نیاس کرے اور سوبرن روپی اگنی کا دہیان کرے۔ (دہیان) تین تین نیتر
پدم آسن کے اوپر استہت پہر سکت باپچا کا دہیان کرے اور منتر سے کُنڈا و بیدی کا پوجن کرے اور ترکون کہٹ کون خنتر کا پوجن
کرے یہہ اگنی کُنڈ کا پوجن ہے اور بیسوانر اگنی کا یوہت پد آد سمپورن کامنا کی سادہن کرنیوالے ہتی جایا منتر سے
بدہ پورک پوجن کرے اور اگنی کے سمیپ کہٹ کون خنتر کا دہیان کرے اور رکتا۔ کرشنا۔ سوپردہا۔ بہورویا۔ اتی رکہتکا
گگستا۔ ہرنسا۔ ان سات جہا کا دہیان کرے یہہ سات جہا اگنی دیوتا کی ہین ان کا پوجن کیسر سے کرنا چاہئے اور پرتہک
پرتہک پتونکے اوپر ساتون جہا کا دہیان کرنا چاہئے اور ان سات مورتی کا پرتہک پرتہک اچارن کرنا چاہئے۔ جات بیدا
سبت جہا۔ ہت باہن۔ اشیو درج۔ بیشوانر۔ کوپا رتیچا۔ بہو مکہہ۔ ان ساتون نامونکو اگنی مورت جاننا جنکا چارون
دشاؤنمین لوک پال پوجن کرتے ہین سوئی انکا پوجن کرنا چاہئے اسکے پوجن کا یہہ منتر ہے (اوم اگنی جات بیدئیی نمہ) اور
سروے کا سنسکار کرنا چاہئے اور گہرت کا سودہن کرنا چاہئے جب ہوم کرے اگنی مین کُنڈ کے دکشن بہاگ کو سروے سے گہرت
کی اگنی منتر اور سوم منتر سے اہوتی دے ایسی ہی مہہ بیتر کی بہی اہوتی دے اور اگنی منتر سے اور تار منتر سے تین تین اہوتی
پہر دے اور پرتو منتر سے آٹہہ گہرت کی اہوتی دے یہ ہے ناردا اس پرکار دیکشا سے اور سنسکار کی سے ہوم برنن کیا ہے جیسے
گربہہ ادہان سنسکار اور پنسون اور سیمنت اور لبواہ جات کرم اور اپ نشکرم ان پراشن چوڑا کرم برت بیدا رنہا
یگوپویت اور اپ نشبرت اور گودان اور پرسوت سرگ پشچات شیو پارتہی کا پوجن کرکے دیوتاؤن کا بسرجن کرے
اور پنچ سمار سے ہوم کرے اور پہر ابرن پوجن دیوتا کا کرے اور ایک ایک اہوتی دیوتا کے نمت بوکہٹ منتر اور گنیش منتر سے
دے اور دیوتا کی منتر سے اگنی کا پوجن کرے اور پچیس اہوتی اگنی کے نمت ارپن کرے اور دیوتا اور اگنی کو ایک بہاؤنا سے ہروی
مین دہیان کرے پشچات چہون انگونسے پلو شبد سے اہوتی دے اور گیارہ اہوتی اگنی کے سمرپن کرے اس پرکار تل سہت
سامگری ملا کر ایک ایک اہوتی دیوتاؤنکے نمت اگنی مین دینی چاہئے اور اس سے ایک سہنسر اہوتی اپنے دیوتا کی منتر سے دے
ایسے ہوم کرنیسے سری بہگوتی جی اتینت پرسن ہوتی ہین پہر بلج دیوتا ونکا پوجن اور بسرجن کرکے اشنان کرکے گورو کے
سمیپ سندہیا کرے اور گورو کو اہرن بستر ارپن کرے اور کمنڈل مین جل بہر کر گورو کو ارگہہ دے اور سمپورن سبہا اور گورو
اور کل کے دیوتا کو نمسکار کرے اور گورو شسیش کو کرپا درشٹی سے دیکہے اور اُسکی اپنی کرپا سے منتر سے سدہ اتما کرا وے جب اس

منتر کے پربہاو سے ششش کو پہل پراپت ہوا ورششش کو گورو اور اسکی ان چہون انگونکا دہیان کرنا چاہیے نابہی مین بہون کا۔
ہردے مین بن۔ پہر چرنونکا۔ پہر بہال مستک اور للاٹ کا اور تار منتر سے آٹھ اہوتی دیوے اور پہر گورو کا دہیان اپنے
ہردے مین کرے اور سر شستی مارگ اور چیتن مارگ سے گورو کا پوجن کرے پنچات پورن اہوتی دیوے اور کلس کے جل سے مارجن
اور شانتی کر کے اگنی کی اہوتی دے پنچات گورو کا دہیان کر کے اہوتی دیکر اگنی کو بسرجن کرے پہر گورو بستر سے ششش کے
نیترون کو بندہن کرے پہر اس منتر کو شرون کراوے اور ششش گورو اور دیوتا کو پشپ انجلی دے اور پہر گورو ششش کے نیترونکو
کہولے اور ششش کے دیہہ کی ہوت سدہی کرے اور منتر کا نیاس کراوے اور کنڈ کے سمیپ لیجا کر کمبہہ کا جل ششش کے سیس پر ماتر کا
منتر سے لگاوے اور اس جل سے رکشا کرے اور سمپورن استہان کی رکشا کرے پہر ششش گورو کو ڈنڈوت کر کے پوجا کے سے اوٹہکر
بستر پہنے اور ہوم کی بہسمی منک سے لگاوے اور گورو کے سمیپ آکے بیٹہے پہر گورو ششش کے ہردے مین دیوتا کی بہاونا کراوے جو
گورو کے ہردے سے وہی شکتی روپ ششش کے ہردے مین پرویش ہون اور ششش سدہ آتما ہو جاوے اور شری بہگوتی پرم انوگرہ
کرے پنچات گورو مہانتر سے ششش کے سیس پر ہست کنول رکہکر سستی بچن بولے پہر ایکسو آٹھ منتر گورو کے سمیپ بیٹہکر ششش جپے
اور گورو کو ڈنڈوت کرے اور گورو کو پرم برہمہ کا سروپ مانکر اپنا سربس گورو کو ارپن کرے اور برہمنون کو دکشنا دے اور بہوجن
کراوے اور کنیا کماری اور بٹک کو (طفلان نابالغ) بہوجن کراوے پہر پرمیشر کا دہیان کرے جب ششش کا کلیان ہوتا ہے
ہے نارد یہہ دیکشا بدہی بید بیدانت کے انسار میں برنن کری ہے اب تم شری بہگوتی کے چرناربند و نمین دہیان لگاؤ
براہمن آدلیکر اتم برنون کو اسکی سمان اور کچہہ نہین ہے بید مین اور تنتر آدک گرنتہو نمین بہی یہہ ہی برنن کیا ہے سو ہمون
پداتہو نکو تیاگ کر شری بہگوتی جیکا اہرنس دہیان کرنا اچت ہے کہ جسکی پربہاو سے پرم گتی پراپت ہو شری بیاس جی
مہاراج نے راجا جنمیجہ سے کہا کہ ہے راجن یہہ تت گیان نارائن رشی نے نارد جیسے کہا اور دہیان شری بہگوتی جیکا کرنے لگے اور نارد جی
شری نارائن کے چرنونمین ڈنڈوت کر کے شری بہگوتی جیکے ورشنو نکی ابلاشا کرتے ہوئے تب کرنیکو چلے گئے ٭

اٹھوان ادہیا بارہوین اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین
دیوتاؤنکا ابہمان کرنا اور شری مہامایا کا یکش روپ ہو کر پرگہٹ ہونا اور دیوتاؤنکا ابہمان ہر روپ نا برنن ہے

راجا جنمیجہ نے پہر پرشن کیا کہ ہے بہگون ہے سرب دہرگیہ بید بہاگ کرتا شرتی مین برہمنون اور چہتریون کو گایتری مہامایا

کی اوپاشنا کہی ہے اور شری کا تیری کا سیس برہما اور للاٹ سُرگ اور چندرما سورج نیتر اگنی مُکہہ سرستی جہیا اور توشٹا
گر یوا ارتہات کنٹہہ اور رودر بہجا اور پون اُرو اور اندر پیٹہہ اور بشنو ناہہی اور پرجاپتی جگہن اور بید چرن اور بجلی کا چکمنا
ہاش اور بایو سوانس اور پربت استہی اور سمدر بستر اور نکشتر آبہوشن - ایسا سروپ بید مین برنن ہوا ہی اور گایتری جو بید پرگہٹ ہوئی ہے
اسی کارن اُسکو استری لنگ کہا ہی اور دہ ساکشات برمہہ سروپ ہی یہہ ایک بدہی کی بہرمنا ہے یہہ
تو سری جی تینون لنگ باچک ہین ایسی مورتی کی اوپاشنا کو چہوڑکر برہمن آن دیوتا کی اوپاشنا کیون کرتے ہین کتنے ہی
برہمن بشنو اوپاشک ہین اور کتنے ہی گنیش اوپاشک کتنے ہی شیو اوپاشک کتنے ہی ملیچہہ مارگ مین اوپاشنا کرتے ہین
کتنے ہی جٹا بکلون کو دہارن کرکے دہیان تپ کرتے ہین کتنے ہی پرم ہنس اور بودہ اور چارباک آد انیک اوپاشنا
برہمنون نے انگی کار کری ہے اور بید سے انکی پریت نشٹ ہو گئی ہے ہے بہگون یہہ کیا کارن ہی اور انیک شاستر وں اور ترک
آد کون مین پرورتی ہی اور بید مین سردہا نہین ہے اس سندیہہ کو نرورت کرو اور منی دیپ کی جو آپنی مہان برنن کری ہی اُس
پرم منوہر استہان کا بہی مجہسے پہر برنن کرو - بیاس جی بولے کہ ہے راجن تُمنی بہت سریشٹ پرشن کیا تم بڑے بدہیوان
ہو سو تم سنو کہ پہلی مینے تُمسے دیتون اور دیوتاون کے سو برس پریت مہا جدہ ہونیکی کتہا برنن کری ہی کہ دیوتا ہی بہت ہوکے
پشچات بہگوتی جیکی کرپا سے اپنی پراکرم سے جیت کو پراپت ہوئے اور راچہس پاتال کو بہاگ گئے تب دیوتا آنند کو پراپت ہوکر
اور سکہہ مین اگر شری بہگوتی جیکی اشٹ اوپاشنا کو بہول گئے اور اپنے پراکرم کے ابہمان مین آگئے شری بہگوتی جی نے دیوتاون
کے ابہمان نرورت کرنیکو یکش روپ دہارن کیا وہ کیسا روپ تہا مانو کروڑون سورج کا سا تیج انگ مین اور کوٹون چندرما
کیسی سیلتائی سوبہا وین اور کوٹون بجلی کیسی کانتی اور ہاتہہ پانوون سی رہت تہا اُس روپ کو دیکہکر دیوتا بہرن ہوکر
اور دیتو نکا مایا چرتر سمجہکر اُس یکش روپ کی نکٹ گئے اور اندر نے اگنی دیوتا کو آگیا دی کہ تُم اِس یکش روپ کی مُکہار بند مین جاو
اور اسکو جیتو اگنی دیوتا یکش کے سمیپ جاکر بولے کہ تم کون ہو اور کیسی پراکرمی ہو وہ روپ بولا کہ تم کون ہو اور تمکو کیا سامرتہہ
ہے جو تم میرے سنمکہہ آئے اگنی دیوتا بولے کہ مجکو یہہ سامرتہہ ہے کہ اِس سنسار کا جتنا ترن اور کاشٹ ہی سبکو ایک چہن مین
بہسم کردون اُس روپ نے کہا کہ جو تیرے سنمکہہ یہہ ترن ہی اسکو تو بہسم کر اگنی دیوتا نے انیک پرکار سے پراکرم کئے وہ ترن
بہسم نہوا - اگنی دیوتا نے لجّایمان اندر کے سنمکہہ آکر سب برتانت کہدیا اندر نے پہر پون دیوتا سے کہا کہ تُم بڑے بلوان ہو تم
اِس یکش روپ کو جیتو بایو دیوتا ابہمان مین بہرا ہوا گیا اور یکش روپ نے اوسکو ابہمان بہرا دیکہہ کر کومل سچن سے پوچہا کہ تو کون

ہے اور کیا تیری شکت ہی اور کیون آیا ہے بایو دیوتا بولا کہ مین بایو ہون اور میرے پراکرم کے سنمکھہ کوئی استہت نہین رہسکتا
میرے بل سے سمپورن جگت کمپایمان ہی یکش روپ بولا کہ تیرے سنمکھہ جو یہہ ترن ہے اسکو تو توا وڑادی بایو دیوتا نے
بہتیر اپراکرم کیا وہ ترن ہلا بہی نہین بایو بہی لجایمان ہوکر اندر کے پاس آیا پہر اندر آپ ہی ابہمان کر کے یکش روپ
کے سمیپ گیا اور انیک اوپدرو کرے وہ یکش روپ ادرشٹ ہوگیا اندر لجا کو پراپت ہوگیا پہر وہ روپ پرگہٹ ہوگیا اور
اندر کے بل کو تچہہ سمجہکر اندر سے نہ بولا اندر کا ابہمان ہوا اندر نے اپنے من مین کہا کہ مجکو دہرکار ہے اس سنسار مین
جو کچہہ ہے مان ہی سو ہی اس سمے بہنگ ہوگیا اور سارا گربہ جاتا رہا اسی سوچ مین سمپورن یوتا اندر کے بیٹہہ گئے
اور یکش روپ ادرشٹ ہوگیا اندر کو بہرمتا اُتپت ہوگئی تب آکاش بانی ہوئی کہ ہے سہنسراکش اندر اب تو مایا بیج کا دہیان
کر کہ تیری بہرمتا نورت ہوجاوے سو اندر نے یہہ آکاش بانی سنکر ایک لاکہہ برکہہ پرینت نراہار ہوکر دہیان کیا کہ ماگہ
چیت کی مہینے کی سدی نومین کے دن مدہیان سمے وہی روپ پرگہٹ ہوا اور اوس مین سے ایک پرم منوہر کماری
کنیا سروپ کوٹون سورج کے تل کانتی دہارن کیئے ہوئے چارون ہاتہون مین پاش انکش سنکہہ چکر لیئے ہوئے انیک
پرکار کے ابہوشن دہارن کیئے ہوئے ترنیتر مالتی کے گچہے سکہا مین گتہے ہوئے رکت بستر پہنے ہوئے چندن انگ مین لیپن کیئے
ہوئے پاربتی کا سا روپ بید مورتی پرگہٹ ہوئی جسکی سروپ کی مہا برن کرنیکو برہما کی بہی سامرتہہ نہین - ایسی
مورتی کو اندر دیکہکر بہگتی سے پریم کے آنسو نیتر ولسے ڈالتا ہوا چرنون مین ڈنڈوت کر کے انیک پرکار کے استوتر پڑہنے لگا
اور بولا کہ ہے مہا مایا یہہ یکش روپ کون ہی اور کس کارن پرگہٹ ہوا ہی بہگوتی بولی کہ ہے اندر یہہ میرا ہی روپ
ساکشات پرمہہ سروپ ہی سمپورن بید اس روپ کے شاکشی ہین سمپورن تپسی اس روپ کا دہیان کرتے ہین یہہ اونکار
سروپ ساکشات برمہہ ہی اور (ہکار ह رکار र ییکار ई مین ملا ہوا اوپر اسکے انسوار ایک بیج ہی ایسے ہی
دوسرا بیج سمجہو) ان دونو بیجون سے میرا منتر ہی اور یہہ ہی نرگن سرگن کا بہید ہی اور انہین دونو بہاگون کر کے
مین جگت کی اُتپتی کرتی ہون اور انہین دونو بہاگون کو ست چت آنندمئی بید مین برنن کیا ہی اس پرکار مایا پرکرتی
سنگیا دو تیہ بہاگ برنن کیا ہی وہی مایا شکتی جگت مین پرکاشوان ہی سو یہہ وہ سروپ ہی اور مین اس سروپ سے
کسی کال مین بہن نہین ہون اسکارن بید مین مجکو مایا سبل برمہہ روپنی سکل جگت کی کرتا برنن کی ہی اور انکار مایا بہاگ
کر کے دوسرا بیج جو برنن کیا ہی یہہ ہی دونو بہید نرگن سرگن کے ہین جیسے چندرما کے ادے ہونے سے چاندنی کا پرکاش

ہوتا ہی وہ چاندنی چندرما سے نیاری نہین ہی جو چندرما ہی تو وہ چاندنی ہے ایسی ہی مایا برہمہ سے نیاری نہین
ہے برہمہ سدیو مایا سے سنجگت ہی سو ہے اندر یہہ روپ میرا ہی ہے اور میری ہی اچھا سے پرگھٹ ہوا ہی اور جو مایا
پرگھٹ دکھیتی ہے تم شبد سے ہی سرشٹی کے آد مین رجوگن شبد سے مایا کی اُتپتی ہے اور ستوگن مئی جو مایا ہے سو آنند
گھن سروپ ہی جب ستوگن اور تموگن دونو اکٹھے ہوتے ہین وہی رجوگن ہوتا ہی اور برہما بشنو مہیش ان تینونمین
تینون گن پرویش ہین برہما رجوگنی بشنو ستوگنی مہیش تموگنی اور استھول دیہہ سے برہما ہے اور لنگ دیہہ سے
بشنو اور کال دیہہ سے رودر اور یہہ تینون میری اچھا سے ہین اور ان روپ سے اوہک سنسار مین کوئی روپ
نہین ہی اور نرگن سرگن دونو سروپ میرے ہی ہین - سرگن سروپ تو مین ہون اور نرگن سروپ مایا سہیت
ہے جب سے نرگن سرگن دونو ملتے ہین اُس سے سنسار کی اُتپتی ہوتی ہے جب مایا سے برہمہ بھن ہوتا ہی اندھکار ہوجاتا ہے اور جب
مایا اور برہمہ ایک ہو جاتی ہین وہ ہی آنند سروپ ہی اور میری ہی پریرنا سے برہما بشنو رودر کارج کرتے ہین اور
پون اگنی آد سمپورن میری اگیا مین ہین اور مین سربد اکال سمپورن استھانونمین پرویش ہون سمپورن میرے
اگیا کاری ہوکر کاٹھہ کی پتلی کی تلہ پھرتے ہین کبھی دیوتا جیتتی ہین کبھی دیت سو یہہ میری اچھا سے ہین جس سمے دیوتا
اور دیت اہنکار مین اگر میرے سروپ کو بسرا دیتی ہین مین انیک روپ ہوکر انکو سکشا دیتی ہون اور یہہ جو روپ ہے
میرے ہی دیہہ سی اُتپت ہوا ہی تم کچھہ سندیہہ مت کرو اور تم پھر کبھی ایسا گربہہ مت کریو اور مجھہ سچدانند سروپنی کی
سدیو سرناگت مین رہیو یہہ کہکر شری بھگوتی جی انتردھیان ہوگئین اور وہ یکش روپ بھی ادرسٹ ہو گیا دیوتا
سُرگ کو چلے گئے اور شری بھگوتی مہا مایا گائیتری جیکا تینون کال مین دھیان کرنے لگی اور اپنی یگ بھاگ کو پراپت ہوئی
ہے راجن اس پرکار ست جگ مین سمپورن گائیتری کے جپ مین تت پرتھی دوسرے کو اشٹ اپنا نہین مانتے تھے کیونکہ
نت اوپاشنا بید مین گائیتری کی برنن کی ہے اور برہما بشنو شیو کی اوپاشنا نت نہین ہی وے بھی سدیو گائیتری
کی اوپاشنا کرتے ہین اور سورج نارائن بھی گائیتری کی ہی اوپاشنا سے پرکاشوان ہین بنا گائیتری کی اوپاشنا کے
سب تپت ہین برہمن آد و تم برنونکو گائیتری بنا دوسری دیوتا کی اوپاشنا کرنا انچت ہی جو ان دیوتا کی اوپاشنا کرینگے نرگامی ہونگے ۔۔

نوان ادھیا دوادش اسکند شری دیبی بھاگوت مہا پران دیوکرت بھاشا بھاشا کا سمپورن

برہمنون کا کال پرنی سے دوکہت ہوکر گوتم رشی کے آشرم مین جا گر گوتم رشی کی سہکشا سے گائیتری جپ کرنا اور شری بہگوتی جیکا پرشن ہونا اور گوتم جیسے برہمنونکو شاپ کا ہونا برنن ہے،

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجا جنمیجا اب تم اور بہی ایک کتہا شروَن کرو کہ ایک سمے جب پندرہ برس تک جیوون کے نشٹ کرنیوالی برکہا نہوئی اور دربہکش کال ہوگیا اور انگنت اکال مرت ہونے لگی اور منش اسو بارہ آدجیوون کو کہانے لگے اور ماتا اپنے بالکونکی کہانیکی اچہا کرنے لگین استری پرشونکی آپسمین اکہپات ہونے لگی سنسار چلایمان ہوگیا تب برہمن آپسمین مشاکرکے گوون اور جیوونکو ساتہہ لے گوتم جیکے آشرم مین انکے شرن گئے گوتم جی نے یتہا جوگ سب کا آدر کیا اور کارن گون کا پوچہا برہمنون نے سب برتانت کہا گوتم جی نے کہا کہ تم کچہہ سندیہہ مت کرو سندہیا کرم مین تت پر ہو برہمن گوتم جیکے آشرم مین استہت ہو کر گائیتری کا پریوگ کرنے لگی اور شری مہامایا کا پرم تپ کرکے اُستتی کرنے لگی کہ ہے مہامایا تم سبہجسروپ ہو اگنی روپ بہی تم ہی ہو اور سواہا سُدہا روپ اور بہکتون کو کلپ برکش سروپ تم ہی ہو اور سورج کے منڈل مین تم ہی نواس کرتی ہو اور پراتکال بال روپ اور مدہیان ترن اور سایکال مین بردہ روپ تم ہی ہو اور چوتہی اوستہا توری روپ سچدانند سونپنی بہی تم ہی ہو اس پرکار اُستتی سے گائیتری جی نے پرشن ہو درشن دیکر ایک پورن پاتر برہمنون کا دیا اور کہا کہ ہے براہمنو جس سمے جس پدارتہہ کی تمہاری ابلاشا ہوگی وہی پدارتہہ اس پاتر سے تمکو ملیگا یہہ کہکر بہگوتی جی انتردہیان ہوگئین اور اُس پاتر سے اَن اور ترن اور آبہوشن بستر اور یگ کی سامگری اور انیک پرکار کے پاتر آلوکک اُتپت ہوگئے گوتم جی مہاراج اتینت آنند ہوئے اور سب نے ملکر جگ کری اور گوتم جیکا آشرم سرگ کے تل ہوگیا اور تینون لوکونکے پدارتہہ اس پاتر سے اُتپت ہوگئے برہمنون کی استری دیو انگناؤنکی تل اور برہمن دیوتاؤنکی سمان ہوگئے اور نانا پرکار کے اُتسب ہونے لگے اور کسی پرکار کا روگ اور بہے اُس آشرم مین نہین رہا وہ آشرم سو جوجن مین تہا اور جس جس دیس کے جیو پرانی جہوان وہان آتی تہو سب کو بہوجن برہمن دیتے تہے اُس آشرم کی شوبہا اندرلوک تک پہونچی ایسی ہی دو اَدش برس پرنیب برہمنون کی پالنا ہوئی اور وہ آشرم پرم تیرت گائیتری کا ہوگیا جہان پراتکال بال سروپ اور مدہیان مین ترن اور سایکال بردہ روپ ہوکر گائیتری درشن دیتی ہی ایک سمے وہان نارد جی آئے جنکا گوتم جی اور اگست منی آدنے بدہی پوربک پوجن کیا نارد جی بولے کہ ہے گوتم رشی تمہارے تپ کا اندر کی سبہا مین بڑا جس ہو رہا ہے اور تمکو اندر آدی دیوتا دہن دہن

کہتے ہین اور یہہ کہکر نارد جی برہم گائیتری کی استہان کی ادر گوتم جیکی بڑائی کرتے ہوئے سرگ کو چلے گئے ایسی بڑائی گوتم جیکی سنکر برہمن اور انکی استری ایرکہا کرنے لگی اور کہنے لگی کہ بہگوتی جیکا پوجن اور جاپ تو ہمنے کیا اور بہگوتی نے پرشن ہوکر پاتر ہمکو دیا بڑائی کیول گوتم جیکو ہوئی ہے ہمارا کچہہ نام ہی نہین ایسی ایرکہا سے ایسین متا لاسنے ایک مایا روپی گئو مہابردہ اوستہا اتپت کر کے گوتم جیکی سمیپ جہان وے ہوم کر رہے تہے بہیجدی گوتم جی نے اُس گئو کو ہنکار شبد سنتے تار نا کی اُسی مایا روپی گئو نے ترنت گوتم جیکی شالا مین پران تیاگ دئے اور برہمنون نے ملکر گوتم جیکو گئو ہتیا کا پاتک لگا متہیا کلنک لگا دیا تب گوتم رشی نے ہوم کو سماپت کر کے اشچج کو پراپت ہو دہیان سے اُس اپدرہ کے بہید کو جانا رودر کی نیائین کوپوان ہوکے انی کرودہ سے برہمنونکو یہہ شاپ دیا کہ ہے دُشٹو تمنے گائیتری کے دہیان مین مجکو بنا اپرادہ ستایا جاؤ تمہاری بدہی بہرشٹ ہوجاے اور رگ اور بید اور شیو کی منترا اور شری بہگوتی جیکے دہیان اور گائیتری منترا اور سندہیا اور شیو اُستت کرنے اور وو اگنی اور ہوم اور بیل پتر کی اسپرش کرنے اور ترپن اور ہوم اور گائیتری کے اشٹ اور گئو دان اور ترلیشیر کے شرادہ اور چاندراین برت آدی برتون سے بمکہہ ہوجاؤ اور تمہاری مت اُن کارجو مین ہنگ ہو اور تم دیبی کے بہگوتی کی نندیا مین رہو اور سرتی سمرتی کے مارگ کو بہول جاؤ اور دویت بہاو مین چت رکہو اور گائیتری جیکی منتر کو چہوڑ کر ان دیوتا مین تمہاری پریت ہو اور سنکہہ چکر سے تمہاری دیہہ دگدہ ہوکر چکر انکت مت بیدباج دہارن کرو اور کا پالک اور بودہ مت پاکہنڈ مین دہرم کو دہارن کرو اور کنیا اور استری کو بیچکر دہن گرہن کرو اور بید اور دہرم کو لوپ کر کے نیشٹ برتی سے اپنی پالنا کرو اور بہگینی گامی ہو پر استری سے لمپٹ بنا کرو اور یہہ شاپ سے تمہاری بدہی نشٹ ہوجائی اور تم اندہ کوپ نرک مین پڑو برہمنون نے یہہ شاپ سنکر بہیان ہو گوتم جیکے چرنون مین ڈنڈوت کری اور بہگوتی جیکے درشن کی ابلاشا کر کے کہا کہ ہے مہاراج کرپا کرو گوتم جی نے اپنے من مین سوچا کہ سرپ کو کتنا ہی دودہ پلاؤ پر اسکا بس نہین جاتا ہی راجن گوتم جیکے شاپ سے برہمن بید اور گائیتری سے بمکہہ ہوگئے پہر سب برہمنون نے گوتم جی کو لجاہی وان ہوکر ڈنڈوت کر کے کہا کہ ہے مہاراج ہمارا اپرادہ چہما کرو گوتم جی بولے کہ جب تک کرشنا اوتار ہو تب تک تم نرک گامی ہو اسکی اوپرنت کل جگ جب آویگا تب تمکو ادہکار ہو جاویگا اور میرے شاپ سے تمہارا موچن ہو جایگا اور گائیتری مین بہی تمہاری پریت ہو جاویگی ایسی کہکر گوتم جی دہیان مین لگ گئے برہمن اپنے اپنے استہانونکو چلے گئے اس کارن برہمن گائیتری کے دہیان سے بمکہہ ہوئے اور کرشنا اوتار کے پشچات نرک سے نکلے اور جن برہمنون

کا کلجگ مین جنم ہووے سندہیا گایتری اور ہوم کرم اور بید مارگ اور مول پرکرتی بھگوتی جیکے دہیان سی بمکہہ ہوگئے اور کتنے ہی برہمنون نے تپت مدرا کو دہارن کرلیا ارتہات چکرانکت بید باج مت کو گرہن کرلیا اور کاپالک مت اور جین مت کو دہارن کرلیا اور پنڈت دربدہی ہوگئے پر استریون سے پاپ کرنے لگی سوئی ہے راجن جو برہمن گایتری سے بمکہہ ہوگئے وے سمپورن نرک مین گئے گایتری سے اپرنت کوئی دیوتا اشٹ اوپاشنا کی جوگ نہین ہے ۔ شنبھو شیو ۔ برہما کی نت اوپاشنا نہین ہی جو کوئی گایتری کو تیاگ کر اور دیوتا مین اوپاشنا کریگا نشچے نرک مین جاویگا اور جو گایتری کی اوپاشنا مین نت پر ہوکر آن دیوتا کی اوپاشنا کرے وہ گایتری جیکی انس کلا سبہنا سمپورن بیدون مین لکہا ہی کہ نت اوپاشنا سری جیکی ہی ہے اب ہی راجن منی دیپ جو شری بہونیسری جیکا استہان ہی اسکا برنن کرونگا *

دسوان ادہیا ، دوادش اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہاپران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین شری بہگوتی جیکی منی دیپ کا برنانت ورنہان ہے

بیاس جی بولے کہ ہے راجن جنہیچہ برہمہ لوک کے اوردہ بہاگ مین سمپورن لوکونکو بیدمین برنن کیا ہی اب منی دیپ کا جہان ساکشات مول پرکرتی بہگوتی براجمان ہین برنن کرتا ہون وہ دیپ سمپورن دیپون سے ادہک ہے شری بہگوتی جی نے اپنی اچہا سے کیلاش اور بیکنٹھ سے بہی ادہک وہ استہان اتپت کیا ہی ۔ اس استہان مین شری مول پرکرتی جیکا تیج کوٹون سورج کے تل پرکاش کر رہی ہی کہانتک اسکی مہما کہون گو لوک سی ادہک ہے انیک پرکار کے برکش اور باٹکا جنکی سیتل چہایا ہی اوتپت ہین اور سری بہونیسری جی براجمان ہین اور اس دیپ کی چارون اور امرت روپی سمدر ہے اور رتن مئی پرتہوی ہی اور ہوا چلنے سی رتن مئی بالو ریت اتپت ہوتا ہی اور سنکہہ وہان بہت ہین اور سیتل سیتل سگندہ روپی پون چلتی ہی اور انیک پرکار کی دہجا سندر ونمین لگی ہوئی ہین اور چارون اور اسکی برکش ہین اور اسکی اتر دشا مین سدہا سمدر کے تیر سوبرن مئی پرتہوی ہے اور سوبرن کی پربت ہین اور برکشونکی بہی کانتی سوبرن کیسی ہی اور برکش سات جوجن اونچی ہین اور جو انیک پرکار کے شستر دہارن کری ہوئے شری بہگوتی کی سیوا مین تت پر ہین اور سینکڑون دوارپال اور انیک گن چارون دوارون پر کہڑے رہتی ہین اور انیک دیوتا اور دیوانگنا مہارانی کی درشنون کو جاتے ہین انکی بوان چارون اور بہرتے ہین اور گہوڑون کے ٹاپ کی شبد ونسی بانی نہین سنائی دیتی ایسا کلاہل ہوتا ہے اور ایک ایک پینڈ پر امرت روپی جل بہتا ہی جنکے ٹٹون پر

رتن مئی برکش جہوم رہے ہین اور سُندر سُندر باٹکا ہین اور ادتر بہاگ کو مہاشا دہاتو بہت ہین ور سال کے برچہہ اتیت اونچے اونچے ہین اور
پورب دشا مین گنو شالا ہین جنمین ستیل چہایا والی برکش پہل اور پہولونسے بہری پورن رہتی ہین جنکے یہہ نام ہین ہنیس (کٹہر)
بکلا لودہ کیبر سہرسا دیودار سوبرن برکس (کچنال) آنب لکچا (بڈہر) ہنگلا جہیاا لونگ کیلا پاٹہل
مچکند جگبن پہل تال تمال سال کنکولا نا نا بہدر پوناگ پیلو سالو کا پورن ساکہی اسوکرن ہستی کرن
تال پرنی انار کنکا بندہوک جیوا جمبرا رہتات نارنگی کورنڈ کا چمپا کن کٹ دربا بید جیوا اگر رودہا
چندن کہجور پونہکا شال پرنی اکیش سیر برکش کہدر رہتات کہیر جنجا بہلاتپا اچکا کتجا - بل برکشا تلسی
مالتی اور نانا پرکار کی برکش ہین اور انیک پرکار کی باوری ہین نانا پرکار کے پکشی کو کلا ہنس کبوتر سک اور
بہونرے آد سوگندہ لیکر لوبہایمان ہوکر سُندر سُندر شبد کر رہے ہین اور نانا پرکار کے رسونکی ندی ہین اور مور کے
آد پکشی نرت کرتے ہین اور مدہ مت ہو رہی ہین جنکو دیکہہ دیکہہ کر دیوتا اتی پرسن ہوتے ہین اور اُس بن مین کالنسی
مئی سال بہت ہین اور تامبری سال گول اکار سات جوجن اونچی برچہہ ہین اُن دونو سالونکے مدہ مین کلپ باٹکا ہے
جنکے برکشونکی سوبرن کیسی کانتی اور رتن مئی پہل ہین جنکی سوگندہ دس جوجن تک جاتی ہی اور بسنت رت پشپونکے سنگیان
پراستہت ہوکر پسپونکی جہتر دہارن کئے ہوئے پسپون کی مالا سے مدہ مت ہوا ہوا انکی رکشا کرتا ہی اور اپنی مدہوسہری
اور مدہو سری بہار یاؤن کی ساتہہ کریڑا کرتا ہے اُس اتینت رمنک بن کا نام مدہو سرا وہی ہی جنکے پسپون کی سوگندہ
سے گندہرپ استری سہت بچرتے ہین وہ بن کا میونکی کامدیو کا چیتن کرنیوالا ہے اُس بن سے اوتر کو سات جوجن اونچا
سیس سال ہے اور اُن دونوکی مدہ مین سنتان باٹکا ہی جسکی دس جوجن تک سوگندہ جاتی ہی اور سوبرن مئی پشپ اور
امرت مئی پہل ہین اور گریشم رت اپنی دونو استریون شکرسری اور شوچی سری سہت برکشونکی مول مین سنتہت ہو
رکشک ہی اُس سیس سال سے اوتر کو سات جوجن اونچا کانشی مئی سال ہے اسکی مدہ مین چندن باٹکا ہی اور برکہا رت
اپنی بارہ استریون سہت اسکا رکشک ہی جن استریون کے یہہ نام ہین لوسدہی لوستی سری سورسی سارسہ ماتنی
امبا ٹولانی برنتی امروتی میگہہ پنکتا برشینتی چینکا باری وہارا اور انیک بجلی مہا بکٹ شبد کرکے پرکاش وان
اور سہنسرن میگہونکی دہار اپڑتی ہین اور برکشونمین کومل کومل نوین پتر ہین اور ہری ہرے ترن اوگی ہوئے سوبہا دے
رہی ہین اور ندی اور تال بہرپور ہوکر لہر مار رہی ہین اور دیوتا سری بہگوتی جیکی بہگتی مین آنند کر رہی ہین جو بہگت باولی

اور کوپ تال شہری بہگوتی جبکی نمت بناتے ہین وے اسی لوک مین جلاتے ہین اور اُس کا نسی سال سے پرے سات جوجن اونچا
پنچ لوہ مئی سال ہے اُسکی مدہ مین مندار باٹکا انیک پرکار کے پسپونسی ہہرپور ہے وہان کا سوامی سسرورانبی دونو استریون
لکشمی اور روّح لکشمی سہت آنند کرتا ہی اور انیک پرکار کی وہان سدہی ہین اُس سے آگے سات جوجن اونچا روپ سال ہے
اُسکی مدہ مین پارجات نام باٹکا دس جوجن سوگندہ جا ینوالے پسپونکی ہی وہان دیبی کے بہگت دہیان کرتے ہین اور
ہیمت رتو اپنی سہنسری اور سہنس سہیسری دونو استریون سہت انند کرتا ہی کہ وہان کا سوامی ہے اور بہت سے سدہ
وہان دیبی جبکی اوپاشنا مین تت پر ہین اور بہگوتی کے گن وہان انیک رہتی ہین اسکی آگے سات جوجن اونچا سوبرن
سال ہے جسکی مدہ مین کدم باٹکا ہی اسمین کدمب کی مدہ کی وہار رہتی ہی اور اسکا سیسر رتو سوامی اپنی ہتریت اور تت نری
استریونسی کریڑا کرتا ہے اس سے آگے سات جوجن اونچا پشپ راگ مئی سال ہے اور کم کم سا اسکا برن ہی ایسے ہی برن کی
وہانکی پرتہی اور بن اوپ بن ہے اور رتن مئی برکش ہین نانا پرکار کے شبد انیک پکشی بولتے ہین اور رتنونکی دہجا اور منڈپ
اور استہنب سہر برکش کنول بہت سے ہین اور وہان دگپال رہتے ہین اُس سے پرے سنگہہ پور امراوتی پری جسمین اندر پری
اور سرگ بہی کہتے ہین پورب دشا کو اتینتا اونچی ہی جہان راجا اندر ایراوت ہستی اور انیک دیوتاون اور دیوانگناون اور
رہنچی اور سینا سہت سوبہا کو پراپت ہی اس پری کے اگن کون مین اگنی پری ہی جہان سواہا سدہا اور اگنی دیوتا اپنی پرجن باہو
سہت براجمان ہین اور دکشن دشا کو جمہ پری ہی جہان دہرم رائے راجا انیک جودہاون سہت رہتے ہین اور پاپی جیوونکو
وہان ڈنڈ ہوتا ہی اور چترگپت جی نیاو کرتے ہین اور سورج نارائن کا انکی شکتی سہت امینت پرکاش ہی اور نیرت دشا مین
راچہش پری ہی وہان نکا (نرتی) راجا ہی اور راچہش انیک پرکار ششتر لئے ہوئی ہین اور پچہم مین بارہونی پری برن
راجا بڑی پرتاپ وان کی ہی اور برن راجا مین کے باہن پرا رو ڈہ ہوتا ہی اور اپنی شکتیون سہت بارلی (مدہرا)
کے پان سی مدمت رہتا ہی اور بایب کون مین بایو پوری ہے جہان کا بایو دیوتا راجا ہی جبکی انیک پرکار کی جو گیشر سادہن
کرتے ہین اور اپچر (خدمتگار) دہجا تہہ مین لئے ہوئی مرگ کے اوپرا رو ڈہ ہین اور مرت گن اپنی اپنی شکتیون سہت میں رہتے
ہین پہر اوتر دشا کو یکش پری ہی جہان یکش راجا انیک پرکار کی سدہی اور اشٹ سدہ و نونده سے بہرپور ہے اور
تند آہن مانک منی بہدر پورن بہدر منی مان منی گندرپ منی بہوشا منی کار کہہ وہارک آدہ یکشون کے سنایت
وہانکی ہین اور ایشان کو نین رودر لوک ہی جہان انیک پرکار کی رتن ہین اور جہان رودر دیوتا پرم تیجونی منوہر نیترو والے

بائین ہست مین ونش دہارن کئے ہوئ براجمان ہین اور اسنکہہ ردور ترشول لیے ہوئ ہین کتنے ہی پرتہی پر بچہرتے ہین
کتنے ہی رودرادہیا کو پرتہی ہین کتنے ہی بکٹ مکہار بند ہین کتنے ہی دو دو ہاتہہ اور دس دس اور سو سو ہاتہہ والی اسی
پرکار انیک نیتر انیک مکہار بند والی ہین کتنے ہی انترکش مین کتنے ہی پرتہی پر بچہرتے ہین اور رودرانی بہدر کالی
آدی انیک شکتی ہین اور بیر بہدر آد انیک گن ہین اور رنڈ ونکی مالا دہارن کئے ہوئے باگمبر اوڑہے ہوئ ناگونکے
ابہوشن پہنے ہوئے جٹا دہاری بہسم لگائے ہوئے ہین اور وہان کال بہی بنا ہوا ہے راجن یہہ اشٹ پری ہین جو
مینے برنن کین ٭

گیارہوان ادہیا دواد شرا سکند شری دیبی بہاگوت مہا پران ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین منی دیپ کے استہانونکا برنت اور انکی جہان برنن ہے

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن پشپ راگ منی کے آگے کم کم کے برن پدم راگ منی مئ سال ہے اسکی مدہ مین دس جوجن اونچی پرتہی ہے
جہان گو ون کی شالا بچھت ہین اور سہنسرون منڈپ منیونکی تہمبون کے بنے ہوئے ہین انہین شری بہونیشری جی کا نیتر
چونسٹھہ کلا سی برمان ہے اور نانا پرکار شستر لیے ہوئ اور ابہوشن دہارن کیے ہوئ بہیر اپنی اپنے باہنون پر اروڑہ ہوکر
اپنے لوکونکی رکشا کرتے ہین اور وہانکی پرتہوی پدم راگ منی مئی ہے اور چونسٹھہ جوگنی چونسٹھہ کلا دن سہت ہین جنکے
یہہ نام ہین پنگاکشی - بشالاکشی - سمردہی - بردہی - سردہا - سواہا - سدہا - ابہکشیا - مایا - سنگیا -
بسندہرا - ترلوک دہاتری - ساوتری - گایتری - تری دشیشری - سیروپا - بہوروپا - اسکندماتا - اچیت پریا -
بملا - املا - ارنی - آرونی - پرکرتی - بکرتی - سرشٹی - استہتی - سنگہرتی - سندہیا - ماتا - ستی - ہنسی -
مردکا - بجرکا - دیوماتا - بہگوتی - دیوکی - کملا سنا - ترمکہی - سبت مکہی - انیا - سراسر بردنی - لمبوشٹی -
اردہو کیشی - بہشیرشا - برکوروی - رتہہ ریکہا - ششیرکہا - گگن بیگا - پون بیگا - اگربہون پاتالا - مدنا ترا -
انیکا - انگمتہنا - انگمیکہلا - انگلسا - بسورو پا سرادکا - کشینکری - اکشبوبہیا - ست بادنی - بہوروپا -
سوچی برنا - اودارا - باگیشی - یہہ چونسٹھہ جوگنی مہابلوان ہین جنکی جہبا اور مکہار بند اگنی کے تل ہین اور سنگرام مین ابہشو کا
روو ہر مانس بہکشن کرتی ہین اور کرودہ روپی نیترونسے بہیرونکی بہر دینیے والی ہین اور ہنس بان دہارن کرکے جدہ مین برشن

ہوتی ہین اور جدہ کی سمے اُنکی داڑہ کٹ کٹ کرتی ہین اُس کٹ کٹات شبد کو سنکر کتنے ہی جودہا بہاگ جاتے ہین اور اُنکی سیس پر پہلے پیلی کیس اوپر کو کہڑے رہتی ہین اور ایک ایک شکتی کے ساتہہ سو سو اکشونی سینا ہی اور ایک ایک کو لاکہہ لاکہہ برہمانڈ کے ناش کرنیکی سامرتہہ ہی اور اِس شال مین انیک پرکار کی سامگری جدہ کی اُتپت ہی اور رتہہ۔ ہاتہی۔ گہوڑی۔ شستر اور گن انکہہ ہین اُس سے آگی کو میدمنی پرتہوی ہی وہن جوجن مین انیک پرکار کے پشپ اور بہون اور پکشی اور برکش باوری سہر کُم کُم کے بران ہین وہان مہادیبی بتیس شکتی سہت جو نانا پرکار کے شستر کو میدمنی جی دہارن کئے ہوئی ہین اور ایک ایک کے ساتہہ انیک انچری ہین استہت ہین اور وہان پشاچ بہی اُن شکتیونکی بہگتی مین بچرتے ہین اور یدہ مین بڑی چتر ہین اور اُن پشاچونکی شکتیونکی ساتہہ دس دس اکشونی سینا ہے اور ایک ایک شکتی کو لاکہہ برہمانڈ کے ناش کرنیکی سامرتہہ ہی اُنکے نام یہہ ہین۔ بدیا[1]۔ لشٹی[2]۔ پرگیا[3]۔ سینی[4]۔ پالی[5]۔ گوہو[6]۔ رودرا[7]۔ ہیریا[8]۔ پربہا[9]۔ نندا[10]۔ پوکہنی[11]۔ ردہی دا[12]۔ شوبہا[13]۔ کالراتری[14]۔ مہاراتری[15]۔ بہدرکالی[16]۔ کپرڈنی[17]۔ بکرتی[18]۔ ڈنڈنی[19]۔ منڈنی[20]۔ اندوکہنڈا[21]۔ شکہنڈنی[22]۔ نشمبہ شمبہ متہنی[23]۔ مہکاسر مردنی[24]۔ اندرانی[25]۔ رودرانی[26]۔ شنکرارده شریرنی[27]۔ ناری[28]۔ نارائنی[29]۔ ترشولنی[30]۔ پالنی[31]۔ امبکا[32]۔ آلادنی[33]۔ یہہ تیتسون شکتی جس سمے کوپ کرتی ہین ایک برہمانڈ کا ناش کردیتی ہین اُنکی جیتنے کی کسیکو سامرتہہ نہین ہی اُس کو میدمنی پرتہی کے آگے بجر سارمنی پرتہی ہے دس جوجن کا بستار ہی وہان انیک پرکار کی کہوشالا اور استہان بجرمنی کواڑون کے بنے ہوئے ہین اور ایسی ہی پرکہی تہی بجر ہیرامئی ہین ایسیہی بن کے پکشی اور باوری کوپ تال دہانکی ہین اور وہان شری بہونیشری کی پرچریا (ٹہلن یا خدمتگار) سکہی بہت رہتی ہین ایک ایک کے ساتہہ ایک ایک کیش داسی ہین کتنی ہی شستر باندہ رہی ہین کتنے ہی تامبول دیتی پر ہین کتنے ہی چہتر چنور لئی ہوئے ہین کتنے ہی ارگہہ دینی پر ہین کتنے ہی نانا پرکار کے بستر لئی ہوئے ہین نانا پرکار کے سروپ ہین کتنی ہی کُم کُم لگا رہی ہین کتنی ہی کجل لگا رہی ہین اِس پرکار ہولاس ہو رہی ہین اور شری بہونیشری جنکی سیوا مین لگی ہوئی ہین اور سرنگار ندہ سے گربہت ہو رہی ہین جنکی روپ اور منوہرتا کی تُل تینون لوکو مین کوئی نہین ہی جنکے اِس اِس پرکار کی نام ہین انگ روپا۔ انگ مدنا۔ مدناترا۔ بہون بیگا۔ بہون پالکا۔ سربت ششر۔ راتمک۔ بیدنا۔ انگ میکہالا۔ اور اُنکی انگ مین بجلی کیسی کانتی ہے سُندر سُندر ابہوشن پہنے ہوئی نو پر بجاتی ہوئین پہرتی ہین ادہر جاتی ہین اودہر آتی ہین ہاتہو مین بیت کی چہڑی لے رہی ہین ہنستی ہین

منوہر بانی بولتے ہین ایسی ایسی شری بھگوتی جیکی پر چرپا شری بھگوتی جیکی سیوا او ٹہل مین لگی ہوئین کر ٹرا کر رہی ہین اور
آٹھو دشاؤنمین تورن بندہے ہوئی ہین (تورن ایک قسم کی بندر وار ریشم کی یا دُھجا کا نام ہے) اور انیک پرکار کے استھان
مین انیک پرکار کے باہن کھڑے ہین اُسکی آگے ڈوری منی مئی شال دس جوجن اونچا ہے اور پرتھی بھی وہان کی ڈوری
منی مئی ہے وہان انیک پرکار کے محل اور رتھ اور باولی کوپ سرور ہین اور وہانکا بالو ریت بھی سب اسی برن کا ہے نام جواہر
اور آٹھون دشامین براہمی آدی آٹھون ماترکا اپنی گنون سہت استھت ہین جنکی یہہ نام ہین براہمی - ماہیسری -
کوماری - بیشنوی - باراہی - اندرانی - چامنڈا - مہا لکشمی - یہہ آٹھون ماترکا برہما آدیکرا اپنی اپنی سکھیون کے
سہت استھت ہین اور کوٹون باہنون ہاتھی گھوڑا پالکی آدی پر چارون دشاؤنمین جودھا چڑھے رہتے ہین اُسکے
آگے دس جوجن اونچا اندرنیل مئی شال ہے وہان انیک پرکار کے استھان او تال کوپ باوری اسی برن کے ہین اُسمین جواہر
دس جوجن کا سورس دل والا ایک کنول سو درشن چکر کیسے تیج والا ہے او سولہ شکتیونکی استھان انیک پرکار کی سامگری سہت برگ
ہین جن شکتیونکی یہہ نام ہین کرالی - بکرالی - اوما - سرستی - سری - درگا - لکشمی - سرتی - اسمرتی - دہرتی -
سردھا - میدھا - متی - کانتی - ادشا - راہی - یہہ سولہ شکتی انیک پرکار کی شستر لئے ہوے جدہ کی نت منسا کرنیوالی ہین
اُنکے ساتھ انیک سینا رہتی ہے اُنکے پربہاو برنن کرنیکو شیش جی بہی سامرتھ نہین ہین اُس سے آگے دس جوجن اونچا مکتا شال
ہے اُسکی مدہ مین پورب بہاگ کو اشٹ دل کنول ہے وہ شری بہونیشری جی کا نیتر ہے مکتا ونسی جٹت کیسر کے برن ہے
وہان جودہا دیوتاؤن کے سمان شستر لئے ہوے استھت ہین اور اُنکی سمیپ آٹھ منتری ہین او پنڈت مہاتما بہی وہان دیبی
روپ سمپورن کار جونمین چتر بھگوتی جیکا پربہاو چنتون کرتے ہین او سمپورن بارتا کو جاننے والین انیک گیان کی چرچا
کرنے والین یہہ شکتی ہین - انگ کسما - انگ کسماترا - انگ مدنا - انگ مدماترا - بھون پالا - گگن بیگا - ششی گگھا
گگن ریکھا - یہہ سب پاش انکش برابھیتی کو دہارن کیے ہوے لال لال شریر جگت کی بارتا کرتی ہین اس شال
سے آگے مہا مرکت شال دس جوجن اونچا مہا اُتم نانا پرکار کی سوبہا والا ہے اُسی برن کی پرتھوی اور استھان جواہر
ہے اور وہان کہٹ کون نیتر مین یہہ دیوتا ہین پورب کی دشا کو برہما چترمکھی گائیتری جی سہت اور گائیتری جی ایدہ
(نام شستر) دہارن کیے ہوے ہین اور چارون بید مورتی وان انیک شستر لئے ہوے اور اسمرتی اور پوران اور ساتون
بیاہرتی استھت ہین اونئی رتکون مین سنکہہ - چکر - گدا - پدم دہارن کیے ہوے ساوتری جی اور بشن مورتی کی سروپ

کو دھارن کئے ہوئے شیونکی مورتی تُلش کورم روپ سمپورن استہت ہین اور بایو کونین سُرستی سہت مہا رودر مورتی اور جو
پاربتی جی کی بہید سے مورتی ہین وہ سب استہت ہین اور چونسٹھہ اگم شاستر مورتی مان وہان استہت ہین اور اگنی کون مین
رتن جی کمبھہ لئے ہوئے دُھند اور کُبیر بستی ہین اور انیک پرکار کی سدہی اور مہالکشمی اور ندہی پتی دیوتا استہت ہین
اور پچھم دشا مین پاش انکش دھارن کئے ہوئے کامدیو رتی سہت انیک پرکار کے سنگار کئے ہوئے رہتی ہین اور ایشان کون مین
گنیش جی پُشٹی سنجگت پاس انکش دھارن کرے ہوئے براجمان ہین اور بگہن کا ناش کرتے ہین اور برہماد دیوتا برہمانڈ
برہمانڈ پرتی سری جگدیشری کی سیوا کرتے ہین اُسکے آگے ستو جوجن کے پرمان کُنکم کے برن کا شال ہے ویساہی
پرتھوی کا ہے اُسکی مارہ مین پنچ مہا بہوتونکی پنچ سوامنی پاش انکش دھارن کئے ہوئے دیبی سمان روپ کئے ہوئے
استہت ہین وے پنچ مہا بہوت سوامنی یہہ ہین ہرت لیکہا ۔ گگنا ۔ رکتا ۔ کرالکا ۔ مہوچیشما اسکے آگے نو جن می
بھت جوجن کے بستار مہا شال نام ہے وہان آمنا نام کرکے دیبیونکی استہان ہین اور جتنے استہان دیبیونکی ہین اتنے
ہی باولی کوپ ہین اور مہا بدیا کے اوتار انیک ہین اور انکے آبرن اور انیک بہوشنونکو دھارن کئے ہوئے ہین ان سمپورن
دیبیون کا کوٹون سورج کا سا تیج ہے اور سات کروڑ منتر ونسے وہان دیوتا استہت ہین اور اسکے آگے چنتامنی جی گرہ
پرم منوہر ہے وہان چنتامنی انیک پرکار کی ہین اور چنتامنی می استہان ہین اور سورج چندرما ماہ دوا مین انکی جیوتی
سہسرون استہب ہین انکی سمان کوئی بستو نہین ہے ۔

بارہوان ادہیاے دوادش اسکندہ شری دیبی بہاگوت مہا پران ہردیو کرت بہاشا کا جسمین شری بہگوتی جیکے نج مندرونکی کتہا ورنن ہے

بیاس جی مہاراج بولے کہ ہے راجن اب شری بہگوتی جیکے نج استہان کا برنن کرتا ہون جو گیا یوین اور ہیا رکی انت مین کہا
ہے اُس استہان مین شری بہگوتی جی براجمان ہین اور اُس مندر کے چار منڈپ (کمرہ) سہسر استہمبہ کے ہین ان چارونکے
نام ہین سرنگار منڈپ ۔ مکتی منڈپ ۔ گیان منڈپ ۔ ایکانت منڈپ ۔ اُن مین چندوہے سُندر سُندر لٹکتے ہوئے
ہین اور انیک پرکار کی دہوپ کی سوگند ہو رہی ہین اور کوٹون سورج کا سا تیج ہے اور چارون اور انکے باٹکا ہین جنکے
یہہ نام ہین سمیر باٹکا ۔ ملکا ۔ بیکا ۔ کند باٹکا اُن باٹکاؤنمین انیک پرکار کی سوگند ہین نانا پرکار کے مرگ مدہ کرکے

پورن ہین اور نانا پرکار کے برکشونکی سوگندہ سے وہ منی دیپ سوگندت ہی اور سرنگار منڈپ مین شری بھگوتی جی نانا پرکار کی شکشونکے
گان شرون کرتی ہین اور مکتی منڈپ مین شری بھگوتی جیکے بھگت رہتے ہین اور گیان منڈپ مین شری بھگوتی جی بھگتون کو
گیان اوپدیش کرتی ہین اور ایکانت منڈپ مین بھگوتی جی منتریون سے جگت کی رکشا کا ارتھ منتا کرتی ہین اور چنتامنی
استھانومین دسون سوپان سہت ایک منچک ہی جسکے برہما بشنو رودر ایشر تو چار پایہ ہین اور سدا شیو آدھا پیٹھہ ہین
اُس منچک پر (چارپائی یا تخت) سری بہونیشر مہادیو براجمان ہین جو بھگوتی جی نے سرشٹی کے آدمین اپنی لیلا ماتر دوسرا
سروپ اپنے داہنے انگ سے پرگھٹ کیا ہی وہ پرم منوہر سروپ ہے کروڑون کام دیو کیسی سندرتائی کو دھارن کئے ہوئے پانچ
مکھار بند تین نیترمنی روپی ابھوشن پہنے ہوئے سولہ برسکی اوستھا اور کروڑون سورج کا سا تیج کروڑون چندرما کیسی سیتالی
ایسا منوہر روپ ہے بائین انگ مین شری بھگوتی جی آپ براجمان ہین دے دونو روپ کہنے ہی کو دو ہین بہونیشری
جی نے بہونیشر روپ کو دھارن کرلیا ہی مایا سبل برہم سروپنی   شری بھگوتی جی وے آپ ہی ہین جنکی پٹھک کیسی کانتی
ہے اور نوین رتن مئی کٹی (کمر) مین چھدر گھنٹکا (تگڑی) اور کنچن مئی ہین ڈوری جٹت انگد (بازو) پہنے ہوئے ہین اور
سوبرن مئی شری چکر روپ کرن ابھوشن سے مکھار بند کی سوبھا ہو رہی ہی اور للات پر بندی یا نو آروہ چندرما براجمان ہے
ہونٹ پرم منوہر اُرنتائی کو پراپت اور کانونمین کنڈل سوبھایمان کستوری کا للات پر تلک چوٹی مین چوڑامنی پرکاشون
ناسامین ایک موتی پرم منوہر اتھوا بلاک اور موتیون کی مالا کنٹھہ مین سوبھایمان کُمکم کے برن کنچکی (چولی) رتن جٹت
دھارن کر رکھی ہی دارمی کے دانہ کے تل دانتون کی پنگتی امول مکٹ سیس پر براجمان انیک پرکار کے سوگندروپی پشپونکی
مالا کنٹھہ مین پڑی ہوئی سرد چندرما کیسی مکھار بند کے آس پاس الکاولی مہا سوبھایان اونگلیونمین رتن جٹت مُدرکا
اور پوری پوری چھلے ایسا پرم منوہر سروپ جسکی سوبھا کی مہا سیس جی مہاراج بھی برنن نہین کرسکتے منش سنجھ بدہی کی تو
کیا سامرتھہ ہی اور سارد ابھی جسکا پار نہین پاسکتی چارون ہاتھونمین پاش انکش ترشول چکر دھارن کئے ہوئے
سمپورن سرنگار سے یُت اور مہارانی کی مہربانی سے بنیا ہی لجایمان ہے کروڑون سورج کیسی کانتی دھارن کئے ہوئے نانا پرکار
کی سکھہ [illegible]
منا جگ مین پریت رکھو سپچے وہ سنسار کی بندھن سے چھوڑا انکو سامرتھہ ہے اور یہی پران پرتھوی مین نہ
دیبی بھاگوت کے سولہوین کلا کی بھی سمان نہین ہین یہہ سمپورن پرانون اور بید ونکا سار ہی جسمین شری مول پرکرتی

سرو ربناوے اُسکو وہ لوک پراپت ہوتا ہے ٭

تیرہوان ادھیا۔ بارہوین اسکندہ شری دیبی بھاگوت مہاپُران ہردیوکرت بہاشا کا جسمین راجا پریچھت کا اودہار شری امباجگ کے پربہاوسے اور اُس جگ کا پہل برنن ہے

بیاس جی مہاراج نے کہا کہ ہے راجن یہہ جو مینے تمسے کہتا کہی پہلی نارائن رشی نے نارد جیسے کہی تہی جو کوئی منش اُسکو سنینگا وہ کلیان کو پراپت ہوگا ہے راجن تُم اپنے پتا کی اودہار کے نمت امباجگ کرو راجا کو یہہ بات سنکر اپنی پتا کی درگتی سے بیاکلتائی ہوگئی پسچات بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن پہلی تم امبا منتر کی دیکشا لو کہ یہہ منتر جنم سپہل کرینکو سامرتہہ ہے راجانے رشیونسے دیکشا پوربک دیبی منتر گرہن کیا اور نوراترے کا سمے دہوم رشی آدی رشیونکو بولا کر جگ کا ارمبہ کیا۔ برہمنون نے پُران بانچے اور شری جگت امبہ کے آگے دیبی بھاگوت بانچکر برہمن اور کماری کنکا اور گماربک کو بہوجن کرایا اور دکشنا دی اور جگ مین بہت سادربہہ برہمنون کو دیا جب جگ کی سماپتی ہوئی جگ کے انت مین شری نارد جی مہاراج آکاش سے بنیا بجاتے آگئے راجانے ارگہہ پاد دیکر اُتم آسن پر ادرسہت بٹھلاکر پوچہا کہ ہے مہاراج آپکے آنے سے میرا گھر پوتر ہوگیا آگون کا کیا کارن ہے نارد جی بولے کہ ہے راجن مینے سرگ لوک مین ایک اسچرج دیکھا کہ تیرا پتا راجا پریچھت جو درگتی سے اپنے کرمون انسار درگتی کو پراپت تہا دب روپ کو پراپت ہوکر سندر بوان مین بٹہا ہوا منی دیپ کو گیا دیوتا بھی اسکی استتی کرتے تہے اور اپسرا اُسکے آگے نرت کرتی دیکہین یہہ پربہاو تمہارے دیبی بھاگوت سنے کا ہے تم کل مین آبہوشن اُتپت ہوئے ہو کہ پتا کا اودہار تمنے کیا اور تمہاری کیرتی دیولوک مین بہت کچہہ ہو رہی ہے راجا جنمیجے نے نارد جیسے یہہ برتانت سنکر گدگد بانی ہو نارد جیکا پوجن کیا اور انکی چرنونمین سیس دہرکر بولا کہ ہے مہاراج تمہاری کرپا سے یہہ کارج سدہ ہوا ہے اب اس سمے تمہاری بھیٹ کی جوگ کوئی بستو ڈنڈوت کے انیہ مین نہین دیکہتا مجھکو اشیرباد دو نارد جی اشیرباد دیکر چلے گئے سو ہے راجن سمپورن بستو کو تیاگ کر شری بھگوتی جی کی چرنارہند وندکی سیوا کرو اور دیبی بھاگوت کا نت پاٹہ کرو اور امباجگ مین پریت رکھو ہے وہ منشا کی بدہن سے چہوٹ انیکو سامرتہہ ہے اور یہی پران پرتہوی مین دیبی بھاگوت کے سولہوین کلا کی بہی سمان نہین ہین یہہ سمپورن پرانون اور بید وشاسا ہے جس مین شری مول پرکرتی جی

کا اگیان ہو اُسکے سمان اور کون پُران ہے ہے راجا جنہجہ اسکا پاٹ بید کی سمان ہے پسچات دہوم رشی دنیشر چلے گئے اور
راجا نرشر شری دیبی بہاگوت کا پاٹ کرنے لگا ٭

چودہواں ادہیا بارہوین اسکند شری دیبی بہاگوت مہا پُران ہے دیو کرت بہاشا کا جسمین شری مت دیبی بہاگوت کے پاٹ کرنے اور شرون کرنیکا مہاتم اور پہل ہے

سوت جی مہاراج کہتے ہین کہ ہے سونکو وہ جو اردہ شلوک دیبی جیکے مکہار بند سے اُتپنت ہوا وہی شری مد بہاگوت تت ہے اور
سد سد انت کا بودہ کرنے والا ہے اور جس کال مین بہگوتی جی بٹ پتر کے اوپر بال سروپ ہو کر استہت تہین اُسی کال مین
بشنو کو ادہا اشلوک دیا تہا اُس آدہے ہی شلوک کے پر بہاو سے برہما جی نے سو کروڑ کی پرمان تک بڑہایا اور اُسکا سار پرم
تت نکالکر اٹہارہ سہنسر اشلوک کی دوادش اسکند کی شری بیاس جی نے بنا کی اپنے پُتر سکہدیو جیکو پڑہائی اور اب بہی دیو لوک
پر اس بہاگوت کا بہت سا بستار ہی تدان کرے پہ تپی ہے یہ ایک ایک پد پر اسومید کی پہل ہے اور پُران کے پڑہنے ہو
جو برہمن ہین انکو بستر اہوشن دیکر اور بیاس جی کی سمان اُنکی بہاونا کرکے انکے مکہار بند سے جو شرون کرے وہ موکش کو پراپت ہو
اور اپنے ہاتہہ سے اُتہوا اور سے لکہوا کر سو برن کی سنگہاسن پر پُستک کو استہت کرکے یوراتیک برہمن کو کپلا گئو کی سہت جو سنکلپ کرے اور
کتہا کی انت مین برہم بہوج کراوے اور کنیکا اور کمار بٹک مین دیبی جی کی بہاونا کرکے بہوجن کراوے اور بستر اہوشن کا دان کرے
تو اُس دان کی سمان اور دان سنسار مین نہین ہے اور وہ دان نت کو دیبی لوک مین پہونچاتا ہے او دیبی بہاگوت کے نت پاٹ کرنیوالے
کو سنسار مین کوئی بستو درلبہہ نہین ہے اور دہن پُتر بدّیا کی پراپتی ہوا ور بنجہا استری اور کاک بندہا اور مرت تتبا کو
(جنکی بالک مرجاتے ہون اسکو مرت بتسا کہتے ہین) بہاگوت سرون کرنی ہی ماتر پُتر کی اُتپتی ہوتی ہے اور جس گہر مین دیبی بہاگوت
کی پُستک رکہی ہو اور پوجن ہوتا ہو اُس گہر مین نت لکشمی اور سرستی کا باسا ہوتا ہے اور بیتال ڈاکنی آدسمپورن اُسکی گہر کے سمیپ نہین
آتے ہین اور اُسکی پڑہنی سے چہوتی کے روگ کا اور جور کا ناش ہوتا ہے اور سندہیا کال مین جو کوئی اسکو نت ایک ایک ادہیا
کی پرمان پڑہے وہ اتینت گیان کو پراپت ہوتا ہے اور کہوٹے سپنن کی پہل سب ناش ہو جاتی ہین اور جو کوئی نوراتر و مین بہگتی پوربک
نت پڑہتے ہین او نپر شری امباجی بہت پرسن ہوتی ہین اور من اچہا پہل دیتی ہین اور بیشنوی اور شیوی اور سورج
کی اور گنیش جیکے اوپاشک اور بہگوتی جیکے اوپاشک نوراتر مین جو پڑہتے ہین وہ امبا لوک کو پراپت ہوتے ہین

اور وے چارون مت والی شری بھونیشری جیکی گائتری سے موکش کو پراپت ہوتے ہین اور جو دیوتاؤن مین بھ
کرے اور بنا امباجیکے آن دیوتا کی او پاشنا کرے وہ نرک مین جاتا ہے اور امباجی سہت سمپورن دیوتا وٗ
او پاشنا کرنی جوگ ہے اور استری اور شودر کو اپنے مُکھار بند سے پاٹ کرنا انچت ہے۔ انکو برہمن کے
سے شروان کرنا اُچت ہے ہے شونکو منیے تمسے بید سار مئی یہہ پُران برنن کیا ہے جسمین سچدانند روپنی
جیکا برنن ہے اور گایتری جیکے انیک برنونکا اُچارن کیا ہے سوت جیکے یہہ بچن سُنکر شونک انندکو پراپ
ہوئے اور سوت جیکا پوجن کیا اور سمپورن شونک دیبی جیکے چرنونمین پریت کرنے لگے اور سوت جیکے چرنو
مین سیس نوا کر اور چہاکر اکر کہنے لگے کہ ہے مہاراج تم اس سنسار مین ہماری تارنیکو نوکا روپ ہو اور یہہ پُران
جو سمپورن بید مین گُپت تہے تمنے ہمکو سنایا ہم کٹھن ہے سمپورن منیشرون نے مِلکر اسکو متھا ہے سوئی آپ
نے ہمکو سروان کرایا اب اشیرباد دو کہ آپ کے چرن کنول کے بھگتی ہمارے ہردے مین رہے اور شری بھگوتی جیکے
چرن کنول کی سوگندہ کو ہم سدیو کال لیتے رہیں۔

بول اُٹھ پہنری جے

سری بھگوتی جیکی کرپا سے دواد ش اسکندہ سماپت ہوا

داسون کے داس شری بھگوتی جیکے چرنونکی رج ہردیو بہائی کرت ستہی

ڈیٖنت درپ بنڈنی اونڈ شتر وونڈنی ہمیش چنڈ کہنڈنی انت پاپ کو نسو
رکت بیج ناسنی سو بند شیل باسنی جھکہہ پران تراسنی سو سیت بھکت کے لسو
شکتی شول دھارنی سویان پاتر بارُنی سدیو دہن تارُنی انند برند مین ہنسو
رُنڈ مال گہالکا پر چنڈ جوال مالکا نامی مات کالکا ہر دیو دہیان مین بسو

جے بھگوتی کی